

اسنن الکبریٰ ہندی

مؤلف

للہ امین ابو محمد بن اسماعیل بن علی بن ابی حمزہ
شافعی رحمہ اللہ

مکتوب

مؤلف

مکتوب

مؤلف

مکتوب

۱۰۳۹ھ

۸۶۰ھ

مکتبہ خانقاہ

رقم کتاب: ۱۰۳۹ / ۸۶۰

سُنَنِ الْكُبْرَى بِهَيْئَتِهَا (مترجم)

وَقَالَتْ كُنْتَ الرَّسُولَ فَخُذْهُ وَمَنْهُ كَمَنْعُهُمْ

سُنَنِ الْكُبْرَى بِهَيْتِي (مترجم)

مؤلف

للامام ابی بکر احمد بن محمد بن ابی بکر الہیثمی

المتوفی ۵۸۱ھ

نظر ثانی

مولانا مفتی احمد

مترجمہ

حافظ شمس الدین

جلد ششم

حدیث: ۸۶۰۶ — ۱۰۳۹۳



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

پقراسنٹر عرفی سسٹم آرڈر و پازان لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں



مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

نام کتاب: السَّيْنَةُ الْكُبْرَى لِلْبَيْتِ الْمُقَرَّبِ

مترجمہ: حافظ شمس الدین

ناشر: مکتبہ رحمانیہ (رجسٹرڈ)

مطبع: لعل سار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرمادیں تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست مضامین

کتاب الحج

- ❁ صاحب استطاعت عاقل، بالغ، آزاد مسلمان پر حج کی فرضیت کا بیان ۲۵
- ❁ حج کے صرف ایک مرتبہ فرض ہونے کا بیان ۲۹
- ❁ عورتوں کے حج کا بیان ۳۱
- ❁ اس "سبیل" کا بیان جس کی بنا پر حج واجب ہو جاتا ہے، جب ممکن ہو ۳۳
- ❁ جو شخص جسمانی طور پر کمزور ہے اور سواری پر نہیں بیٹھ سکتا لیکن اس کے ماتحت یا اجرت پر افراد موجود ہیں اور وہ اس کی طاقت رکھتا ہے تو اس پر بھی حج کے فرض ہونے کا بیان ۳۳
- ❁ جو شخص چلنے کی طاقت رکھتا ہے اور سواری اور زاد راہ نہیں پاتا تو اس پر حج فرض نہیں ۳۸
- ❁ اس شخص کا بیان جس کے پاس زاد راہ اور سواری موجود ہو، لیکن زیادہ اجر حاصل کرنے کی نیت سے وہ پیدل حج کرے ... ۴۰
- ❁ اس شخص کا بیان جس نے سواری کو اختیار کیا کیوں کہ اس میں خرچ زیادہ ہوتا ہے ۴۲
- ❁ اور دعا کے لیے زیادہ فرصت ہوتی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے سوار ہو کر حج کیا اور رسول اللہ ﷺ کے ہر کام میں خیر ہے ۴۲
- ❁ حج کے لیے قرض لینا ۴۵
- ❁ اس شخص کا بیان جو کسی شخص کی خدمت کر کے اجرت لیتا ہے اور اس کے ساتھ حج کر لیا ہے یا اپنی سواری کو کرایہ پر چلاتا ہے اور اسی دوران حج کرتا ہے تو اس کا حج اس کو کفایت کر جائے گا ۴۵
- ❁ حج میں تجارت کا بیان ۴۶
- ❁ حج کب ممکن ہے ۴۷
- ❁ حج، عمرہ یا جہاد کے لیے بحری سفر کی اجازت کا بیان ۴۸

- ۵۰..... میت کی طرف سے حج کرنے کا بیان اور یہ کہ فرض حج راس المال سے ہوگا۔
- ۵۲..... اس شخص کا بیان جس کے لیے کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا جائز نہیں ہے۔
- اس شخص کا بیان جو نفلی حج کا احرام باندھے جب کہ اس نے فرض حج نہ کیا ہو، یا مطلقاً احرام باندھے اور کہے کہ میرا احرام فلاں شخص کے احرام کی طرح ہے اور وہ فلاں شخص حج کا احرام باندھنے والا تھا تو اس کا بھی حج ہو جائے گا اور یہ فرض حج سے کفایت کر جائے گا۔
- ۵۶..... اس شخص کا بیان جس نے ابھی فرض حج نہیں کیا اور وہ حج کرنے کی نذر ماننا ہے۔
- ۶۰..... جب حج کرنے کی استطاعت پیدا ہو جائے تو اس میں جلدی کرنا مستحب ہے۔
- ۶۳..... حج کو مؤخر کرنے کا بیان۔

حج و عمرہ کے اوقات کے بابوں کا مجموعہ

- ۶۶..... حج کے مہینوں کا بیان۔
- ۶۸..... حج کے مہینوں کے علاوہ تلبیہ نہ کہا جائے۔
- ۶۹..... اس شخص کا بیان جس نے ایک سال میں کئی عمرے کیے۔
- ۷۲..... حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا بیان۔
- ۷۶..... رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان۔
- ۷۷..... عمرہ پر حج کو داخل کرنے کا بیان۔
- ۸۱..... اس شخص کا بیان جو عمرہ کو نفل سمجھتا ہے۔
- ۸۳..... جس نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ”اور حج و عمرہ کو اللہ کے لیے مکمل کرو“ سے استدلال کر کے عمرہ کو واجب قرار دیا۔

جماع أبواب ما يُجْزَى مِنَ الْعُمْرَةِ إِذَا جُمِعَتْ إِلَى غَيْرِهَا

- ۸۸..... حج قرآن کے جواز کا بیان اور وہ حج و عمرہ ایک احرام سے ادا کرنے کو کہتے ہیں۔
- ۸۹..... حج قرآن کرنے والا خون بہائے گا۔
- ۹۳..... عمرہ سے پہلے حج اور حج سے پہلے عمرہ کرنے کا بیان۔
- ۹۵..... حج تمتع کرنے والا جب مکہ میں قیام کرے گا تو حج کا آغاز بھی مکہ ہی سے کرے نہ کہ میقات سے۔
- ۹۷..... جب حج قرآن یا افراد کرنے والا حج کے بعد عمرہ کرنا چاہے تو وہ حرم سے نکلے اور جہاں سے چاہے تلبیہ کہے۔

- ۹۸..... اس شخص کا بیان جس نے عراندہ سے احرام باندھنا پسند کیا
- ۹۹..... جس نے تعمیم سے احرام باندھا

جامع أبواب الاختیار فی أفراد الحج والتمتع بالعمرة

- ۱۰۱..... حج افراد قرآن اور تمتع کرنے کا اختیار اور یہ سب جائز ہے
- ۱۰۲..... جس نے حج افراد کو اختیار کیا اور اسی کو افضل سمجھا
- ان دلائل کا بیان جو اس پر دلالت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مطلق احرام باندھنا فیصلہ کا انتظار کرتے رہے پھر اکیلے حج کا حکم دیا اور حج کا آغاز کر دیا
- ۱۰۸..... اس شخص کا بیان جس نے حج قرآن کو اختیار کیا اور یہ سمجھا کہ نبی ﷺ نے حج قرآن کیا
- ۱۱۷..... جس نے حج تمتع کو اختیار کیا اور یہ سمجھا کہ نبی ﷺ نے حج تمتع کیا یا آپ ﷺ نے افسوس کا اظہار کیا اور آپ ﷺ صرف افضل کام کے رہ جانے پر ہی افسوس کرتے تھے
- ۱۲۸..... قرآن اور تمتع کو ناپسند کرنے کی کراہت اور اس بات کا بیان کہ یہ سب جائز ہے اگرچہ ہم افراد کو ہی اختیار کر لیں
- ۱۳۵..... حج تمتع کرنے والے کی قربانی اور روزے کا بیان
- ۱۳۳..... جو قربانی میسر آئے
- ۱۳۷..... تمتع کے لیے قربانی کا نہ ملنا اور روزوں کے وقت کا بیان
- ۱۳۸.....

میقات کا بیان

- ۱۵۲..... اہل مدینہ، شام، نجد اور یمن کے میقات کا بیان
- ۱۵۳..... اہل عراق کے میقات
- میقات ان کے لیے ہیں جن کے لیے مقرر کیے گئے اور ہر اس بندے کے لیے جو ان پر سے گزرتا ہے جب وہ حج و عمرہ کا ارادہ کرے
- ۱۵۸..... جس کا گھر میقات سے مکہ کی جانب ہو تو اس کا میقات وہی ہے جہاں سے وہ اپنے گھر سے نکلا
- ۱۵۸..... جو شخص میقات سے گزرے اور اس کی حج یا عمرہ کی نیت نہیں تھی لیکن بعد میں نیت کر لی
- ۱۵۹..... جو شخص حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس کے باوجود میقات پر سے بغیر احرام کے گزر گیا اور آگے جا کر احرام باندھا
- ۱۶۰..... اس شخص کی فضیلت جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام تک تلبیہ کہا
- ۱۶۰.....

- ۱۶۱..... جس شخص نے اپنے گھر سے ہی احرام باندھا اور جس نے میقات تک موخر کرنا پسند کر لیا
- ۱۶۲..... اگر وہ مکہ کا رہائشی ہے تو اس کے لیے علم ہے کہ جب منیٰ کی طرف متوجہ ہو تو تلبیہ کہے اور اگر کہیں اور کا پاسی ہے تو سفر حج کا آغاز کرتے وقت تلبیہ کہنا مستحب ہے

جماع أبواب الإحرام والتلبیة

- ۱۶۵..... احرام باندھنے کے لیے غسل کرنا
- ۱۶۷..... سر موٹہ نہ والے کے لیے سر کے بال بے کرنے کا بیان
- ۱۶۷..... احرام کے لیے کون سے کپڑے ہیں
- ۱۶۹..... احرام کے لیے خوشبو لگانا
- ۱۷۳..... مرد کے لیے زعفران کی ممانعت ہے اگرچہ اس کی احرام کی نیت نہ بھی ہو
- ۱۷۶..... اس شخص کا بیان جس نے تلبیہ کر کے تلبیہ کہا
- ۱۷۷..... احرام کے وقت نماز کا بیان
- ۱۷۷..... نماز کے بعد تلبیہ کہنے کا بیان
- ۱۷۹..... جب سواری لے کر اٹھے اس وقت تلبیہ کہنے کا بیان
- ۱۸۲..... تلبیہ کہتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا بیان
- ۱۸۲..... احرام کی نیت کا بیان
- ۱۸۳..... تلبیہ میں حج یا عمرہ کا نام لینا ضروری نہیں صرف نیت ہی کافی ہے
- ۱۸۳..... تلبیہ کہتے ہوئے حج، عمرہ یا دونوں کا نام لے
- ۱۸۶..... جس نے صرف تلبیہ کہا اور احرام کا ارادہ نہ کیا تو وہ محرم نہیں بن جائے گا
- ۱۸۶..... جس نے کسی غرض سے احرام باندھا اور پھر اس کو فسخ کرنا چاہا تو وہ فسخ نہیں ہوگا اور اس کے علاوہ کی طرف نہیں پھرے گا
- ۱۸۷..... جس نے کسی دوسرے کے تلبیہ پر تلبیہ کہا تو اس کا احرام بھی وہی ہوگا جو اس دوسرے کا ہے
- ۱۸۸..... باوازا بلند تلبیہ کہنے کا بیان
- ۱۹۱..... ہر حال میں تلبیہ کہنا اور اس کو لازم پکڑنے کا مستحب ہونا
- ۱۹۳..... جس نے طواف قدم اور صفا و مروہ پر تلبیہ ترک کرنے کو بہتر سمجھا اور جس نے اس میں وسعت سمجھی
- ۱۹۳..... تلبیہ کیسے کہا جائے

- ۱۹۸ جس نے رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ پر ہی اکتفا کرنا پسند کیا
- ۱۹۸ مشرک تلبیہ میں کیا کہتے تھے
- ۱۹۹ تلبیہ کے فوراً بعد کیا کہنا مستحب ہے
- ۲۰۰ عورت تلبیہ کی آواز بلند نہ کرے بدلیل قول نبی ﷺ: تسبیح مردوں کے لیے اور تالی بجانا عورتوں کے لیے ہے
- ۲۰۰ عورت احرام کے دوران نہ تونقاب کرے اور نہ ہی دستاں پہنے
- ۲۰۳ محرمہ سروالے کپڑے سے چہرہ ڈھانپ لے لیکن اس کو چہرے سے دور رکھے
- ۲۰۴ عورت احرام سے پہلے خضاب اور خوشبو لگائے
- ۲۰۵ جب عورت حسن میں مشہور ہو تو وہ طواف وسیع رات کے وقت کر لے اور اس پر ”زل“ نہیں ہے

منوعات احرام کا بیان

- ۲۰۶ محرم کون سے کپڑے پہنے
- ۲۰۹ جس کو ازار نہ ملے تو وہ شلوار پہن لے اور جس کو جوتا میسر نہ ہو تو وہ موزے پہن سکتا ہے
- ۲۱۱ محرم اپنی چادر کو گرہ نہ لگائے لیکن اگر چاہے تو چادر کے دونوں اطراف ازار میں داخل کر لے
- ۲۱۱ محرم اس وقت تک کپڑے پہنے رہے جب تک وہ غبار آلود نہ ہوں
- ۲۱۲ جس نے سلا ہوا کپڑا اپنے پر ڈالنا بھی ناپسند کیا خواہ اسے نہ پہنے
- ۲۱۲ محرمہ عورت کون سے کپڑے پہنے
- ۲۱۴ محرم اور محرمہ کے لیے درس اور زعفران سے رنگے اور خوشبو لگے کپڑے پہننا جائز نہیں
- ۲۱۴ محرم سر نہیں ڈھانپ سکتا چہرہ ڈھانپ سکتا ہے
- جس کو سر ڈھانپنے، سلے ہوئے کپڑے پہننے یا خوشبودار دوائی استعمال کرنے کی ضرورت پیش آئے تو وہ کر لے اور پھر اس کا فدیہ دے
- ۲۱۸ جس کو کسی بیماری کی وجہ سے سر منڈوانے کی ضرورت پیش آئے تو وہ سر منڈوالے اور فدیہ دے
- ۲۲۱ محرم بھول کر کپڑے پہن لے یا خوشبو لگالے تو کیا حکم ہے؟
- ۲۲۳ جو شخص قیص یا جبہ میں ہی محرم ہو جائے تو وہ اس کو اتار دے پھاڑے نہ
- ۲۲۴ جو ریحان سوگھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا
- ۲۲۴ جس نے اسے سوگھنا محرم کے لیے ناپسند کیا

- ۲۲۴ محرم اپنے جسم کو سر اور داڑھی کے علاوہ بے کوتیل لگا سکتا ہے
- ۲۲۵ پراگندہ غبار آلود حاجی احرام باندھنے کے بعد سر اور داڑھی کو تیل نہ لگائے
- ۲۲۶ محرم بھی اور کھجور کا بنا حلوہ کھالے
- ۲۲۶ زرد رنگ خوشبو میں داخل نہیں
- ۲۲۶ جس نے بغیر خوشبو رنگ دار کپڑے کو احرام میں اس ڈر سے ناپسند کیا کہ جاہل دیکھ کر یہ سمجھے گا کہ رنگ تو ایک ہی ہے
- ۲۲۸ اور وہ خوشبو سے رنگے کپڑے پہن لے گا
- ۲۲۸ زرد رنگ کے کپڑے مردوں کو پہننے کی ممانعت خواہ وہ غیر محرم ہی ہوں
- ۲۳۱ مہندی خوشبو میں داخل نہیں
- ۲۳۱ محرم نہ ہی بال منڈوائے اور نہ کٹوائے اور بال کاٹنے یا مونڈنے کے کفارہ کا بیان
- ۲۳۱ اللہ تعالیٰ فرمان ہے: ”اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ حتیٰ کہ قربانی اپنے ٹھکانے لگ جائے
- ۲۳۲ محرم اگر اپنے ناخن کاٹے
- ۲۳۲ محرم ایسا سرمہ لگائے جس میں خوشبو نہ ہو
- ۲۳۲ احرام کے بعد غسل کرنا
- ۲۳۵ دورانِ احرام حمام میں داخل ہونا اور سر اور جسم کو طے کا بیان
- ۲۳۷ محرم اپنا سر بیری اور عطی کے ساتھ دھو سکتا ہے
- ۲۳۷ محرم کپڑے دھو سکتا ہے
- ۲۳۷ محرم آئینہ دیکھ سکتا ہے
- ۲۳۸ محرم کا سنگی لگوانا
- ۲۳۹ محرم مٹاک کر سکتا ہے
- ۲۳۹ محرم نہ نکاح پڑھائے نہ کروائے
- ۲۴۳ حج میں جماع، فسق اور جھگڑا نہیں
- ۲۴۶ محرم اپنے غلام کو ادب سکھائے
- ۲۴۷ محرم اور حلال کو اختیار ہے کہ وہ اللہ کا ذکر کریں یا دین و دنیا کی بھلائی والی بات کریں
- ۲۴۷ کسی پر بھی شعر و نثر سے ایسی بات جس میں گناہ نہ ہو کرنے پر پابندی نہیں

- ۲۴۹ محرم نفقہ کے لیے انگوشی، کڑایا چھلا وغیرہ پہن سکتا ہے
- ۲۵۰ محرم نکوار لٹکا سکتا ہے
- ۲۵۱ محرم کسی بھی ایسی چیز سے سایہ حاصل کر سکتا ہے جو اس کے سر کو نہ چھوئے
- ۲۵۱ جس نے محرم کے لیے سورج کا سامنا کرنا پسند کیا
- ۲۵۲ اگر محرم فوت ہو جائے

دخول مکہ کا بیان

- ۲۵۳ مکہ میں داخل ہونے کے لیے غسل کرنا
- ۲۵۵ کداء کی چوٹی سے مکہ میں داخل ہونا
- ۲۵۶ مکہ میں دن اور رات کو داخل ہونا
- ۲۵۷ نئی شیبہ سے مسجد میں داخل ہونا
- ۲۵۸ بیت اللہ کو دیکھ کر ہاتھ بلند کرنا
- ۲۵۹ بیت اللہ کو دیکھتے وقت کی دعا
- ۲۶۰ طواف کا آغاز اسلام سے کرنے کا بیان
- ۲۶۱ حجر اسود کو بوسہ دینا
- ۲۶۳ اس (حجر اسود) پر سجدہ کرنا
- ۲۶۴ اسلام کے بعد ہاتھ چومنے کا بیان
- ۲۶۵ جو کچھ حجر اسود اور مقام کے بارے میں وارد ہوا ہے
- ۲۶۶ رکن یمانی کو ہاتھ کے ساتھ چھونے کا بیان
- ۲۶۷ وہ دور کن جو حجر اسود کے ساتھ ہیں
- ۲۷۰ مکہ میں داخل ہوتے ہی جلدی طواف کرنا اور حج افراد یا قرآن کرنے والے کے حلال نہ ہونے کا بیان
- ۲۷۳ عورتوں کا مردوں کے ساتھ طواف کرنا
- ۲۷۴ اسلام رکن کے وقت کیا کہا جائے
- ۲۷۵ طواف کے لیے اضطباع (ایک کندھانگا) کرنے کا بیان
- ۲۷۷ ہر طواف میں اسلام مستحب ہے اگر ممکن نہ ہو تو ہر طاق چکر میں

- ۲۷۷ بھیڑ میں اسلام کرنے کا بیان
- ۲۸۰ حج و عمرہ کے طواف میں رمل کرنا
- ۲۸۱ رمل کا آغاز کیسے ہوا؟
- ۲۸۳ اس بات کی دلیل کہ یہ طواف میں اب بھی مشروع ہے
- ۲۸۳ حجر اسود سے طواف کا آغاز کرنا اور وہیں پر اختتام کرنا تین چکر دوڑ کر اور چار آہستہ چل کر
- ۲۸۵ رمل طواف دسمی کے آغاز میں کرنا ہے جب مکہ حج یا عمرہ کے لیے آئیں
- ۲۸۷ عورتوں پر رمل نہیں ہے
- ۲۸۷ طواف کے دوران کچھ کہنا
- ۲۸۸ ذکر الہی کے علاوہ طواف میں کم باتیں کرنا
- ۲۹۰ طواف کے دوران کچھ پینا
- ۲۹۱ با وضو ہو کر طواف کرنا
- ۲۹۴ کوئی برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف نہ کرے
- ۲۹۵ مستحاضہ طواف کر سکتی ہے
- ۲۹۵ آدمی طواف میں دوسرے کی قیادت کرے
- ۲۹۶ طواف کی جگہ کا بیان
- ۳۰۰ طواف کی مکمل تعداد
- اس بات کی دلیل کہ اسلام کے بعد طواف کا آغاز کیا جائے گا اور دائیں جانب چلنا ہوگا اور کعبہ کو بائیں جانب رکھا جائے گا
- ۳۰۱ اس کے الٹ نہیں ہوگا
- ۳۰۱ طواف کی دو رکعتیں
- ۳۰۳ جس کو جہاں جگہ طے طواف کی رکعتیں پڑھ لے
- ۳۰۴ دو رکعتوں کے بعد حجر اسود کو بوسہ دینا
- ۳۰۴ ملتزم کا بیان
- ۳۰۵ صفا و مروہ کی طرف جانا ان کے درمیان سعی کرنا اور ان پر ذکر کرنے کا بیان
- ۳۱۲ صفا و مروہ کی سعی بغیر وضو کرنے کا جواز، اگر با وضو ہو کر کرنا افضل ہے

- ۳۱۳ صفا و مردہ کے طوف کا واجب ہونا اور اس بات کا بیان کہ اس کا غیر اس سے کفایت نہیں کر سکتا
- ۳۲۰ صفا و مردہ کی سعی کی ابتدا کا بیان
- ۳۲۲ جس نے تیز سعی کو ترک کیا اور وادی میں آہستہ چلا
- ۳۲۲ سوار ہو کر طواف کرنا
- ۳۲۸ عمرہ کرنے والا صفا و مردہ کے بعد کیا کرے؟
- ۳۳۰ بال کنوا نے پر سر منڈوانے کو ترجیح دینے کا بیان
- ۳۳۲ دائیں جانب سے شروع کرنے کا بیان
- ۳۳۳ بال منڈوایا ہوا بھی سر پر استرا پھر وائے
- ۳۳۳ جس نے اپنی مونچھوں اور داڑھی کے بالوں سے کچھ کاٹا تا کہ وہ اپنے بالوں سے کچھ اللہ کے لیے رکھے
- ۳۳۴ عورتوں کے لیے سر منڈوانا نہیں بلکہ وہ بال کنوائیں
- ۳۳۵ عمرہ کرنے والا تلبیہ بند نہیں کرے گا حتیٰ کہ طواف شروع کر لے
- حج افراد اور قرآن کرنے والوں کو ایک ہی طواف اور ایک ہی سعی کفایت کر جائے گی۔ عرفہ کے بعد اور اگر طواف قدوم کے بعد انہوں نے سعی کی ہو تو عرفہ کے بعد صرف طواف پر ہی اکفا کریں گے اور حلال ہو جائیں گے
- ۳۳۴ مفرد اور قارن اپنے احرام پر ہی باقی رہیں گے حتیٰ کہ یوم نحر کو حلال ہوں گے
- ۳۳۴ جب تک مکہ میں ہو بیت اللہ کا زیادہ سے زیادہ طواف کرے
- ۳۳۶ دو مرتبہ سات سات طواف کرنا
- ۳۳۷ امام کے لیے جو خطبات حج میں دینا مستحب ہیں ان کا آغاز سات ذوالحجہ سے کرے
- ۳۳۸ منیٰ کی طرف یوم ترویہ کو جانا اور اگلے دن تک وہیں رہنا، پھر وہاں سے عرفہ جانا
- ۳۵۰ یوم عرفہ سے پہلے اور بعد میں حمرہ عقبہ کو رمی کرنے تک تلبیہ کہنے کا بیان
- ۳۵۳ عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان
- ۳۵۳ یوم عرفہ کا خطبہ زوال کے بعد دینا اور ظہر و عصر کو ایک ہی اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع کرنا
- ۳۵۶ موقف کی طرف چٹانوں کے پاس سے جانا اور دعا کے لیے قبلہ رو ہونے کا بیان
- ۳۵۶ عرفہ میں جہاں بھی ٹھہریں جائز ہے
- ۳۵۸ حج کو پانے کے لیے وقوف کے وقت کا بیان

- ۳۶۰..... میدان عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنا
- ۳۶۱..... افضل ترین دعا عرفہ کے دن کی ہے
- ۳۶۳..... عرفہ کا دن میدان عرفات کے علاوہ کہیں اور گزارنے کا بیان
- ۳۶۳..... عرفہ کی فضیلت کا بیان
- ۳۶۵..... عرفہ سے واپس آنے والا کیا کرے؟
- جس نے بازمین والے راستے پر چلنا پسند کیا تب والے راستے کو چھوڑ کر اور مغرب کو عشا تک مؤخر کیا حتیٰ کہ مزدلفہ
- ۳۶۷..... آ پہنچا
- ۳۶۹..... مزدلفہ میں دو نمازیں جمع کرنا
- ۳۷۰..... ہر نماز کے لیے علیحدہ علیحدہ اقامت کہہ کر جمع کرنا
- ۳۷۲..... ان دونوں کو ایک اذان ادا دو اقامتوں کے ساتھ جمع کرنا
- جس نے دونوں نمازوں کے درمیان نقلی نماز سے یا کچھ کھا کر فصل کیا اور ان میں سے ہر ایک کے لیے اذان اور
- ۳۷۲..... اقامت کہی
- ۳۷۳..... جس نے ان دونوں کے درمیان اونٹ بٹھانے کی مقدار کے برابر فرق کیا
- ۳۷۵..... جس نے کہا کہ ان دونوں کو مزدلفہ میں پڑھے یا جہاں اللہ چاہے
- ۳۷۵..... مزدلفہ میں جہاں بھی ٹھہرے کفایت کر جائے گا
- ۳۷۷..... جو مزدلفہ سے آدھی رات کے بعد نکلا
- ۳۸۰..... جس نے صبح تک مزدلفہ میں رات گزاری
- ۳۸۱..... مزدلفہ میں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھنا
- ۳۸۱..... مزدلفہ سے طلوع شمس سے پہلے لوٹنا
- ۳۸۳..... وادی محسر میں جلدی کرنے کا بیان
- ۳۸۶..... جس نے تیز چلنا پسند نہ کیا
- ۳۸۸..... جمرہ عقبہ کے لیے کنکریاں لینے اور مارنے کا طریقہ
- منیٰ میں آنا اور چڑھنا جائے حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کو سات کنکریوں کے ساتھ مارا جائے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر
- ۳۹۳..... کہی جائے

- ۳۹۳ حجرہ کو وادی سے مارنا اور مارنے کے لیے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان
- ۳۹۵ حجرہ عقبہ کو سوار ہو کر مارنے کا بیان
- ۳۹۷ آخری دو دنوں میں رمی کے لیے اترنے کا مستحب ہونا
- ۳۹۹ حجرہ عقبہ کو مارنے کا بہترین وقت
- ۴۰۱ جس نے آدمی رات کے بعد رمی کو جائز قرار دیا
- ۴۰۳ رمی جمار کے بعد قربانی کرنا
- ۴۰۴ سرمنڈ وانا اور بال کٹوانا اور سرمنڈوانے والے کی بال کٹوانے پر ترجیح
- ۴۰۵ دائیں جانب سے شروع کرنا پھر بائیں جانب والے کاٹنا
- ۴۰۶ جس نے لپ کیا یا مینڈھیاں بنائیں یا بال بائیں سے وہ حلق کر دئے
- ۴۰۸ پہلی حلت میں احرام کی وجہ سے ممنوعہ چیزوں میں سے کیا حلال ہوتا ہے
- ۴۱۳ حجرہ عقبہ کو پہلی کنکری مارنے تک تلبیہ کہنا پھر بند کر دینا
- ۴۱۵ منیٰ میں اترنے کا بیان
- ۴۱۷ یوم نحر کو خطبہ دینا اور یوم نحر ہی حج اکبر کا دن ہے
- ۴۲۰ یوم نحر کے عمل میں تقدیم و تاخیر
- ۴۲۶ طواف افاضہ کا بیان
- ۴۳۰ طواف کے ساتھ حلال ہو گا جب سعی طواف قدوم کے بعد ہو
- ۴۳۲ منیٰ کی ہر رات بیت اللہ کی زیارت کرنا
- ۴۳۳ حاجیوں کو پانی پلانا اور وہاں سے اور آب زم زم سے پینا
- ۴۳۶ ایام تشریق میں ہر روز منیٰ جانا اور زوال شمس کے بعد رمی کرنا
- ۴۳۹ جسے ماری گئی کنکریوں کی تعداد میں شک ہوا
- ۴۴۰ رمی کو شام تک مؤخر کرنے کا بیان
- ۴۴۲ اونٹوں کے چرواہوں کے لیے یوم نحر کی رمی واپسی تک مؤخر کرنے اور منیٰ میں رات نہ گزارنے کی رخصت کا بیان
- ۴۴۳ اگر چاہیں تو دن کی بجائے رات کو رمی کرنے کی رخصت
- ۴۴۳ ایام تشریق کے دوران امام کا منیٰ میں خطبہ دینا

- ۴۳۵ جس نے یوم نحر کے بعد دونوں میں جلدی کی
- ۴۳۶ جس کو پہلے کوچ کے دن منیٰ میں سورج غروب ہو گیا وہ وہیں قیام کرے گا، پھر تیسرے دن زوال کے بعد ری کرے گا
- ۴۳۷ جس نے کچھ ری ترک کر دی حتیٰ کہ ایام منیٰ گزر گئے
- ۴۳۷ منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت نہیں
- ۴۳۸ ساقیوں کے لیے منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت
- ۴۳۹ ری کا آغاز
- ۴۵۲ حج کے دنوں میں اسلحہ اٹھانے کی کراہت اور بلا وجہ اسے حرم میں داخل کرنے کی کراہت کا بیان
- ۴۵۳ بچے کا حج کرنا
- ۴۵۸ بیت اللہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان
- ۴۶۳ جس بات سے استدلال کیا جاتا ہے کہ بیت اللہ میں داخلہ ضروری نہیں ہے
- ۴۶۴ کعبہ کے مال اور غلاف کا بیان
- ۴۶۶ وادی محصب میں اترنا اور نماز ادا کرنے کا بیان
- ۴۶۸ اس بات کی دلیل کہ محصب میں اترنا ایسا رکن نہیں کہ جس کے چھوڑنے پر کھفہ وغیرہ واجب ہو
- ۴۶۹ طواف وداع کا بیان
- ۴۷۱ حائطہ کا طواف و اعرار ترک کر دینا
- ۴۷۷ ملتزم میں ٹھہرنے کا بیان
- ۴۷۸ جس نے حج نہ کیا ہو اس کو بندھا ہوا کہنا مکروہ ہے
- ۴۸۰ محرم کو صفر کہنے کی کراہت اور کمی زیادتی کرنا جاہلیت کا کام ہے
- ۴۸۳ حج کے مفادات کا بیان
- ۴۸۹ جب محرم اپنی بیوی سے مجامعت کے علاوہ کوئی اور حرکت کر بیٹھے
- ۴۸۹ اپنے حج کو باطل کرنے والا اگر اونٹ نہ پائے تو گائے ذبح کرے۔ اگر گائے بھی میسر نہ ہو تو اس کی جگہ سات بکریاں
- ۴۹۰ قربان کر دے
- ۴۹۱ تکلیف کی صورت میں فدیہ دینے میں اختیار
- ۴۹۲ حج تمتع اور کسی رکن کو چھوڑنے کی وجہ سے واجب ہونے والی قربانی کی ترتیب کا بیان

- ۴۹۳ قربانی اور کھانا مکہ اور منیٰ میں پہنچانا ہے اور روزے جہاں چاہو رکھو
- ۴۹۴ آدمی کا اپنی بیوی سے جماعت کرنا پہلی حلت کے بعد (یعنی حج سے پہلے عمرہ کے بعد) دوسری حلت سے پہلے
- ۴۹۵ عمرہ کرنے والا بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے سے پہلے اپنی بیوی کے قریب نہ جائے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ سر منڈوائے یا بال کتروائے
- ۴۹۶ اپنے عمرہ کو فاسد کرنے والا وہاں سے پورا کرے گا جہاں سے اس نے خراب کیا تھا، اس طرح اپنے حج کو باطل کرنے والا بھی
- ۴۹۷ قربانی کے دن طلوع فجر سے پہلے وقف عرفہ کو پالینا حج کو مکمل کرنا ہے
- ۵۰۱ جس کا حج رہ جائے وہ کیا کرے
- ۵۰۵ یوم عرفہ کے بارے میں لوگوں کا غلطی کرنا
- ۵۰۶ حج و عمرہ کے ارادہ کے بغیر مکہ میں داخل ہونا
- ۵۱۰ لڑائی کے ڈر سے مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کی اجازت
- ۵۱۱ جس نے بغیر لڑائی کے بھی مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کی اجازت یا رخصت دی ہے
- ۵۱۲ جو بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو اس پر قضا نہیں ہے
- ۵۱۳ بچہ بالغ، آزاد غلام اور زمی مسلمان ہو جائے تو ان کے حج کا حکم
- ۵۱۴ میت اور روکے ہوئے انسان کی جانب سے حج کرنا
- ۵۱۷ محرم کا جان بوجھ کر یا غلطی سے شکار کو قتل کرنا

شکار کے بدلے کا بیان

- ۵۱۹ شکار کے بدلے جانوروں میں سے اسی کے مثل ہونا چاہیے مسلمان دو عدل والے فیصلہ کریں گے
- ۵۲۲ شتر مرغ، جنگلی گائے اور نیل گائے کے فدیہ کا بیان
- ۵۲۵ گاوہ کے فدیہ کا بیان
- ۵۲۸ ہرن کے فدیہ کا بیان
- ۵۲۸ خرگوش کے فدیہ کا بیان
- ۵۲۹ چوہے کے فدیہ کا بیان
- ۵۳۰ لومڑی کے فدیہ کا بیان

- ۵۳۰ گوہ کے فدیہ کا بیان
- ۵۳۰ (۱۴ جمین) گرگٹ کے مشابہ ایک جانور کے فدیہ کا بیان
- ۵۳۱ محرم کے چھوٹا یا ناقص شکار کرنے اور کاٹنے کا بیان
- ۵۳۱ کیا محرم شکار کرنے والا بکری کے علاوہ بھی فدیہ دے سکتا ہے
- ۵۳۲ ایک دن کے روزے کے برابر مسکین کا کھانا ہونا چاہیے
- ۵۳۳ جس نے ایک دن کے روزے کے برابر کھانے کے دو شمار کیے
- ۵۳۶ شکار وغیرہ کے عوض والی قربانی کہاں پہنچائی جائے
- ۵۳۷ محرم شکار سے کیا کھا سکتا ہے
- ۵۳۳ محرم کس شکار سے نہیں کھا سکتا
- ۵۳۷ زندہ شکار والا جانور محرم کو تختہ میں دیا جائے تو وہ قبول نہ کرے
- ۵۵۵ حرم کے شکار کو بھگایا نہ جائے گا، اس کے درخت نہ کاٹے جائیں گے، اذخر گھاس کے علاوہ کچھ نہ کاٹا جائے گا
- ۵۵۹ حرم مدینہ کے احکام
- ۵۶۷ جس نے حرم مدینہ میں درخت کاٹا یا شکار کیا کسی سے زبردستی کوئی چیز چھینی
- ۵۶۹ طائف کی وادی کے درخت کاٹنے اور شکار قتل کرنے کی کراہت کا بیان
- ۵۶۹ نبی ﷺ کی چراگاہ کی ہر جگہ سے درخت کاٹنے کی ممانعت و کراہت
- ۵۷۱ حرم میں (جانور) چرانے کا بیان
- ۵۷۳ حرم مکہ کی مٹی اور پتھر حل کی جانب منتقل نہ کیے جائیں
- ۵۷۴ زحرم لے جانے کی رخصت کا بیان
- ۵۷۵ آدمی شکار کی طرف حیر پھیکے تیر شکار یا کسی اور کو لگے حرم میں تو اس پر فدیہ ہے
- ۵۷۷ حلال آدمی حل میں شکار کرے پھر وہ اسے لے کر حرم میں داخل ہو جائے
- ۵۷۸ دوڑ کر شکار کو پکڑنے کا بیان
- ۵۷۹ پہلی حلت کے بعد شکار کی حلت اور عدم حلت کا قول

پرندوں کے فدیہ کا بیان

- ۵۸۱ کبوتر اور اس جیسے پرندوں کے فدیہ کا بیان

- ۵۸۳ کبوتر کے علاوہ میں فدیہ کا بیان
- ۵۸۶ مڈی کے سمندری شکار ہونے کا بیان
- ۵۸۶ شتر مرغ کے انڈے جو محرم آدمی پکڑے
- ۵۹۰ محرم کے لیے سمندری شکار جائز ہے
- ۵۹۱ محرم کے لیے خشکی کے چوپاؤں میں سے حل اور حرم میں جو چوپائے قتل کرنا جائز ہے
- ۵۹۹ محرم صرف اس کا فدیہ دے گا جس کا گوشت کھایا جاتا ہے
- ۶۰۰ جوئیں مارنے کا بیان
- ۶۰۲ محرم اور غیر محرم کا چھوٹی کو مارنا مکروہ ہے اسی طرح وہ اشیاء جن کا نقصان نہ ہو اور ان کا گوشت بھی نہ کھایا جاتا ہو

حج سے رک جانے کا بیان

- ۶۰۳ محرم دشمن کی وجہ سے حج سے روک دیا گیا
- ۶۰۸ روکا جانے والا قربانی کرے اور وہیں سے حلال ہو جائے جہاں اس کو روکا گیا
- ۶۱۳ روکے جانے والے پر قضا نہیں لیکن اگر حج اسلام یعنی فرض حج ہو تو وہ حج کرے
- ۶۱۵ بیماری کی وجہ سے رکنے والا حلال نہ ہو
- ۶۱۷ جن کا خیال ہے کہ بیماری کی وجہ سے رکنے والا حلال ہو سکتا ہے
- ۶۱۹ حج میں استثناء کا بیان
- ۶۲۵ جس نے حج میں شرط لگانے کا انکار کیا ہے
- ۶۲۶ عورت کو روکنا جو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر احرام باندھے
- ۶۲۷ عورت کو فریضہ حج کے لیے مسجد حرام سے نہ روکا جائے
- ۶۲۸ جس عورت پر حج لازم ہے زادراہ کی صورت میں اور قابل اعتماد عورت کا ساتھ بھی ہے اور راستہ بھی پر امن ہے
- ۶۳۱ ولی کو اختیار ہے کہ وہ عورت کے ساتھ جائے
- ۶۳۲ عورت کو ہر سفر سے منع کیا جائے جو بغیر محرم کے ہو
- ۶۳۵ معلوم اور گئے ہوئے ایام کا بیان

قربانی کے متعلق ابواب

- ۶۳۶ اونٹ، گائے اور بکری کی قربانی کا بیان
- ۶۳۸ جس نے قربانی کی نذر مانی اور جس چیز کا نام لیا چھوٹی ہو یا بڑی اس کے ذمہ وہی ہے
- ۶۳۸ جس نے قربانی کی نذر مانی لیکن کسی کا نام نہیں لیا یا اس پر قربانی لازم ہے لیکن شکار کے عوض نہیں تو وہ دودانت والے
- ۶۳۸ اونٹ یا گائے کی قربانی کرے
- ۶۳۹ قربانی میں مذکور مونٹ دونوں جائز ہیں
- ۶۳۲ بھیڑ کا جزء (دودانت والے سے کم عمر والا) بھی جائز ہے
- ۶۳۲ روکے جانے کے بغیر قربانی کی جگہ حرم ہی ہے
- ۶۳۳ قلاوہ ڈالنے اور شعار کرنے میں اختیار کا بیان
- ۶۳۶ بکری کو شعار کے بغیر قلاوہ پہنانے میں اختیار ہے
- ۶۳۸ قربانی کے قلاوہ کو اون سے بنانے کا بیان
- ۶۳۸ قربانیوں کے جھول اور چڑوں کا کیا کیا جائے؟
- ۶۳۹ انسان قربانی کو قلاوہ اور شعار کر کے روانہ نہ ہو جب کہ اس کا احرام باندھنے کا ارادہ نہ ہو
- ۶۵۱ قربانی میں شراکت کا بیان
- ۶۵۶ قربانی کے جانور پر مجبوری کی حالت میں سواری کرنا درست ہے لیکن مشکل پیدا نہ کی جائے
- ۶۵۶ قربانی کے جانور کا دودھ اس کے بچے کو سیراب کرانے کے بعد پیا جاسکتا ہے اس کے اوپر اس کے بچے کو بھی سوار کرنا درست ہے
- ۶۵۸ اونٹ کو کھڑے کر کے بغیر باندھے نحر کیا جائے یا رسی سے باندھا جائے
- ۶۶۲ اونٹ کو نحر کرنا گائے اور بکری کو ذبح کرنے کا بیان
- ۶۶۳ قربانی کرنے والے کا اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا مستحب ہے لیکن اس میں نیابت بھی جائز ہے اور قربانی کے ذبح کے وقت موجود ہو کیوں کہ خون بہنے کے وقت گناہوں کی معافی کی امید کی جاتی ہے
- ۶۶۵ قربانی کے دن نحر کرنا اور منی کے تمام دن قربانی کے ہیں
- ۶۶۵ حرم تمام قربانی کی جگہ ہے
- ۶۶۷ قربانی اور ہدی سے گوشت کھانا جو انسان نفلی کرتا ہے

- ۶۶۹ قربانی کے گوشت کو نہ کھانا اور اس کا معاملہ لوگوں کے درمیان چھوڑ دینا۔
- ۶۷۰ قصی کو قربانی کا گوشت، کھال مزدوری میں دینا جائز نہیں۔
- ۶۷۰ جس جانور کو قربانی کے لیے نامزد کر لیا اس کو تبدیل نہ کیا جائے۔
- ۶۷۱ ہر وہ قربانی جو انسان پر فرض ہو تکلیف اور فساد، شکار، ہنر کے عوض یا حج تمتع و قرآن میں ہونے والی قربانی کا گوشت قربانی کرنے والا نہ کھائے۔
- ۶۷۲ ہدی میں عیوب کا ہونا درست نہیں۔
- ۶۷۳ نقلی قربانی جب آپ اس کو لے کر جا رہے ہوں ہلاک ہونے لگے آپ نے ذبح کر دیا، اس کا کیا حکم ہے۔
- ۶۷۶ جب قربانی کا جانور ہلاک یا گم ہو جائے تو اس کا بدل کیا ہے۔
- ۶۷۸ رسول اللہ ﷺ کے شہر کی طرف سفر کرتا۔
- ۶۷۹ ذوالحلیفہ کے نزدیک وادی بٹھا میں پڑاؤ کرنے اور نماز پڑھنے کا بیان۔
- ۶۸۰ نبی ﷺ کی قبر کی زیارت کرنے کا بیان۔
- ۶۸۲ مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان۔
- ۶۸۳ روضہ اقدس کا بیان۔
- ۶۸۴ توبہ کے ستون کا بیان۔
- ۶۸۵ رسول اللہ ﷺ کے منبر کا بیان۔
- ۶۸۷ مسجد قباء میں آنے اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان۔
- ۶۸۹ بقیع الغرقہ میں قبروں کی زیارت کرنا۔
- ۶۸۹ شہداء کی قبروں کی زیارت کرنا۔

سفر کے آداب کا بیان

- ۶۹۱ استخارہ کا بیان۔
- ۶۹۲ سفر کی دعا۔
- ۶۹۳ سفر کے لیے کس دن نکلنا مستحب ہے۔
- ۶۹۴ گھر سے نکلنے وقت کی دعا۔
- ۶۹۴ الوداع کہنے کا بیان۔

- سوار ہوتے وقت کی دعا ۶۹۶
- جس ہستی میں داخل ہونے کا ارادہ ہو اس کو دیکھ کر کیا کہے ۶۹۹
- جب حالت سفر میں رات چھا جائے تو کیا کہے ۶۹۹
- جب کسی جگہ اترے تو کیا کہے ۷۰۰
- جب کسی قوم کا ذکر ہو تو کیا کہے ۷۰۱
- گھنٹیاں کے لٹکانے اور تندی کا پٹہ ڈالنے کا بیان ۷۰۱
- گندگی کمانے والے جانور پر سواری کرنا منع ہے ۷۰۳
- چوپائے پر لعنت کی ممانعت کا بیان ۷۰۳
- چہرے پر مارنے کی ممانعت ۷۰۴
- بغیر ضرورت کے جانور پر سوار رہنا اور ضرورت کے وقت اس سے نہ اترنا ۷۰۵
- شام کے وقت پڑاؤ کرنے کا بیان ۷۰۶
- عمدہ جسم کے اونٹوں کا بیان ۷۰۶
- چلنے اور پڑاؤ کی کیفیت اور رات کو سفر کے مستحب ہونے کا بیان ۷۰۶
- رات کی ابتدا میں سفر کرنے کی کراہت کا بیان ۷۰۸
- جب انسان تھک جائے تو چلنے کی کیفیت کا بیان ۷۰۹
- اکیلے سفر کرنے کی کراہت کا بیان ۷۰۹
- جب لوگ سفر کریں تو اپنے میں سے ایک امیر مقرر کر لیں ۷۱۰
- امیر کو فوج کے پیچھے رہنا چاہیے ۷۱۱
- سفر میں خدمت کی فضیلت کا بیان ۷۱۱
- پیچھے سوار کرنے کا بیان ۷۱۲
- سفر میں تعاون کرنا ۷۱۲
- مخالفت کا بیان ۷۱۳
- کام سے فراغت کے بعد گھر جلد لوٹنے کے مستحب ہونے کا بیان ۷۱۳
- واپس لوٹتے ہوئے کیا کہے ۷۱۵

- ۷۱۶ رات کے وقت گھر واپس نہ آئے بلکہ صبح یا شام کے وقت لوٹے
- ۷۱۸ استقبال کرنے کا بیان
- ۷۱۹ شہر کے قریب آ کر جلدی کرنے کا بیان
- ۷۱۹ سفر سے واپسی پر نماز پڑھنے کا بیان
- ۷۱۹ ”یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اس کی پشتوں کی جانب سے آؤ۔ بلکہ نیکی یہ ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا اور گھروں میں ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ“ کا سبب نزول
- ۷۲۰ سفر سے واپسی پر کھانے کے اہتمام کا بیان
- ۷۲۱ حاجیوں کا دعا کرنا اور حاجی کے لیے دعا کرنے کا بیان
- ۷۲۱ حج و عمرہ کی فضیلت کا بیان



کِتَابُ الْحَجِّ

(۱) باب اثبات فرض الحج علی من استطاعَ إِلَیْهِ سَبِيلًا وَكَانَ حُرًّا بِالْعَاقِلِ مُسْلِمًا

صاحب استطاعت عاقل، بالغ، آزاد مسلمان پر حج کی فرضیت کا بیان

قَالَ اللَّهُ جَلَّ تَنَازُؤُهُ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حَجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾
اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ”اور جو لوگ راستے کی طاقت رکھتے ہوں ان لوگوں پر اللہ کی خاطر بیت اللہ کا حج کرنا فرض ہے اور جو کفر کرے تو اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے۔“

(۸۶، ۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ وَاسِطٍ الطَّرَائِيفِيِّ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ﴾ يَقُولُ: مَنْ كَفَرَ بِالْحَجِّ فَلَمْ يَرْحَجْهُ بَرًّا وَلَا تَرْكُهُ إِثْمًا. [ضعيف- تفسير طبری: ۳/ ۳۵۷، تفسير ابن اسی حاتم: ۳/ ۳۹۲۲]

(۸۶، ۶) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے فرمان: ”اور جو کفر کرے تو اللہ تعالیٰ جہانوں سے بے نیاز ہے“ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس سے مراد وہ شخص ہے جس نے حج کا انکار کیا اور اسے نیکی اور اس کے ترک کو گناہ نہ سمجھا۔

(۸۶، ۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَمَنْ يَبْتَغِ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا فَلَنْ يُقْبَلَ مِنْهُ﴾ قَالَتِ الْيَهُودُ: فَتَحْنُ مُسْلِمُونَ. قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: فَأَخْصَمَهُمْ بِحُجَّتِهِمْ يَعْنِي فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنَّ اللَّهَ قَرَضَ عَلَى الْمُسْلِمِينَ حِجَّ الْبَيْتِ مَنْ

اَسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا) فَقَالُوا: لَمْ يَكْتَسِبْ عَلَيْنَا وَاَبُوْنَا اَنْ يَحْجُوْنَا. قَالَ اللّٰهُ ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ﴾ قَالَ عِكْرِمَةُ: وَمَنْ كَفَرَ مِنْ اَهْلِ الْمِلَّةِ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ. [صحيح- الدر المنثور: ۲/۲۷۶]
(۸۶۷) عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت ”اور جس نے اسلام کے علاوہ کوئی اور دین تلاش کیا تو اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔“ نازل ہوئی تو یہودیوں نے کہا کہ ہم مسلمان ہیں تو ان کو ان کے دعویٰ میں غلط ثابت کیا گیا، یعنی ان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر حج بیت اللہ فرض کیا ہے جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہو۔“ تو وہ کہنے لگے: ”ہم پر فرض نہیں ہے“ اور انہوں نے حج کرنے سے انکار کر دیا تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ﴾ عکرمہ کہتے ہیں کہ اہل ادیان میں سے جو بھی اس کا انکار کرے تو اللہ تعالیٰ جہاں والوں سے بے نیاز ہے۔

(۸۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ﴾ مَنْ اِنْ حَجَّ لَمْ يَرَهُ بِرًا ، وَمَنْ تَرَكَهُ لَمْ يَرَهُ اِيْمًا. وَرَوَيْنَا عَنْ مُجَاهِدٍ بِمِثْلِ مَا قَالَ عِكْرِمَةُ. [صحيح- تفسير طبری: ۳/۳۵۷]

(۸۶۸) مجاہد کہتے ہیں کہ ﴿وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ﴾ سے مراد وہ شخص ہے کہ جو اگر حج کرے تو اسے نیکی نہ سمجھے اور جو اس کو ترک کرے اور گناہ نہ سمجھے۔

(۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا﴾ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ قَالَ أَهْلُ الْمِلَّةِ كُلُّهُمْ: نَحْنُ مُسْلِمُونَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجَةُ الْبَيْتِ﴾ قَالَ يَعْنِي عَلَى النَّاسِ فَحَجَّ الْمُسْلِمُونَ وَتَرَكَهُ الْمُشْرِكُونَ. [ضعيف]

(۸۶۹) مجاہد فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی ﴿وَمَنْ يَتَّبِعْ غَيْرَ الْإِسْلَامِ دِينًا﴾ تو تمام اہل ادیان نے مسلمان ہونے کا دعویٰ کیا، پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیت ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجَةُ الْبَيْتِ﴾ ”لوگوں پر اللہ کی رضا کی خاطر بیت اللہ کا حج فرض ہے۔“ نازل فرمائی تو مسلمانوں نے حج کیا اور مشرکین نے نہ کیا۔

(۸۷۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّرِفِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقَرِّي حَدَّثَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ بَرِيْدَةَ يُحَدِّثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يَرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ ، وَلَا نَعْرَفُهُ حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَدْرَكَهُ إِلَى رُكْبَتِهِ ، وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخْذَيْهِ ، ثُمَّ قَالَ : يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ مَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِسْلَامٌ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحَجَّ الْبَيْتِ إِنْ اسْتَطَعْتَ السَّبِيلَ)). فَقَالَ الرَّجُلُ: صَدَقْتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا عُمَرُ أَتَدْرِي مِنَ السَّائِلِ؟)). قُلْتُ: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: ((ذَاكَ جِبْرِيلُ أَنَا كُمْ يُعَلِّمُكُمْ دِينَكُمْ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهَيْنِ عَنْ كُثَيْبٍ. [صحيح- مسلم ٨، نسائي ٤٩٩٠]

(۸۶۱۰) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک انتہائی سیاہ بالوں اور بہت ہی سفید کپڑوں والا شخص نمودار ہوا، اس پر نہ تو سفر کے آثار تھے اور نہ ہی ہم اس کو جانتے تھے حتیٰ کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا اور اس نے اپنے گھنے رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں کے ساتھ ملا دیے اور اپنے ہاتھوں کو اپنی رانوں پر رکھا، پھر کہا: اے محمد ﷺ مجھے اسلام کے بارے میں بتائیے کہ اسلام کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود نہیں ہے اور یہ کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں اور نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے اور اگر استطاعت ہو تو بیت اللہ کا حج کرے تو اس آدمی نے کہا کہ آپ حج فرماتے ہیں (اس ساری حدیث کو ذکر کیا)۔ پھر کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! کیا تو جانتا ہے، یہ سائل کون تھا؟ میں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ زیادہ جانتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ جبریل تھے جو تمہیں تمہارا دین سکھانے آئے تھے۔

(۸۶۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ مَعْرِفَةِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ ثَابِتٍ

عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كُنَّا نُهَيَّا أَنْ نَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ وَكَانَ يُعَجِّبُنَا أَنْ يَأْتِيَهُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِ

الْبُيُوتِ فَيَسْأَلُهُ وَنَحْنُ نَسْمَعُ. فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ أَتَانَا رَسُولُكَ لَزَعَمَ أَنَّكَ تَزْعُمُ أَنَّ اللَّهَ

أَرْسَلَكَ قَالَ: ((صَدَقَ)). قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ السَّمَاءَ؟ قَالَ: ((اللَّهُ)). قَالَ: فَمَنْ خَلَقَ الْأَرْضَ؟ قَالَ: ((اللَّهُ)).

قَالَ: فَمَنْ نَصَبَ هَذِهِ الْجِبَالِ؟ قَالَ: ((اللَّهُ)). قَالَ: فَمَنْ جَعَلَ فِيهَا هَذِهِ الْمَنَافِعَ؟ قَالَ: ((اللَّهُ)).

قَالَ: فَبِالَّذِي خَلَقَ السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ، وَنَصَبَ الْجِبَالَ، وَجَعَلَ فِيهَا هَذِهِ الْمَنَافِعَ اللَّهُ أَرْسَلَكَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).

قَالَ: وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا خُمُسَ صَلَوَاتٍ فِي يَوْمِنَا وَلَيْلَتِنَا قَالَ: ((صَدَقَ)). قَالَ: فَبِالَّذِي

أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: وَزَعَمَ رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا صَوْمَ

شَهْرٍ فِي سَنَانَا قَالَ: ((صَدَقَ)). قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: وَزَعَمَ

رَسُولُكَ أَنَّ عَلَيْنَا حَجَّ الْبَيْتِ مِنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا. قَالَ: ((صَدَقَ)). قَالَ: فَبِالَّذِي أَرْسَلَكَ اللَّهُ أَمَرَكَ

بِهَذَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا أَزِيدُ عَلَيْهِمْ وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُمْ. فَلَمَّا مَضَى قَالَ: ((لَيْنُ صَدَقَ لَيْدُخْلَنُ الْجَنَّةَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرُو بْنِ مُحَمَّدٍ النَّاقِدِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ هَاشِمِ بْنِ الْقَاسِمِ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح - مسلم ۱۲]

(۸۶۱۱) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ سے کسی بھی چیز کا سوال کرنے سے منع کیا جاتا تھا اور ہم یہ چاہتے تھے کہ دیہاتوں میں سے کوئی شخص آئے اور وہ سوال کرے اور ہم سنیں، تو ایک شخص انہیں میں سے آیا اور اس نے کہا: اے محمد ﷺ ہمارے پاس آپ ﷺ کا قاصد آیا ہے اور وہ یہ سمجھتا ہے کہ آپ ﷺ یہ سمجھتے ہیں کہ آپ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، اس بدوی نے کہا: آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے۔ اس نے پوچھا: زمین کو کس نے پیدا کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے، اس نے کہا کہ یہ پہاڑ کس نے نصب کیے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے۔ اس نے کہا: تو ان میں یہ فائدے کس نے رکھے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے۔ تو اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آسمان و زمین کو پیدا کیا، پہاڑوں کو نصب کیا اور ان میں فوائد رکھے، کیا اللہ نے نبی ﷺ کو بھیجا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا آپ ﷺ کے قاصد یہ گمان کیا ہے کہ ہم پر دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو بھیجا ہے کیا اللہ نے آپ ﷺ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا کہ آپ کے قاصد نے یہ سمجھا ہے کہ ہمارے ذمہ ہمارے مالوں کا صدقہ بھی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔ اس نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو مبعوث فرمایا ہے۔ کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! اس نے کہا: آپ کے قاصد نے یہ گمان کیا ہے کہ ہم میں سے صاحب استطاعت پر حج بیت اللہ فرض ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا: اس نے کہا اس ذات کی قسم جس نے آپ کو رسول بنایا ہے کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں! تو وہ کہنے لگا، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، میں ان میں نہ تو کی کروں گا، نہ اضافہ۔ جب وہ چلا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر اس نے سچ کہا ہے تو یہ ضرور جنت میں جائے گا۔“

(۸۶۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((رَفَعَ الْقَلَمُ عَنْ ثَلَاثَةٍ: عَنِ النَّائِمِ حَتَّى يَسْتَيْقِظَ، وَعَنِ الصَّغِيرِ حَتَّى يَبْلُغَ الْحِنْثَ، وَعَنِ الْمَجْنُونِ حَتَّى يُبْقِيَ)).

وَرَوَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي طَلْحَانَ وَأَبِي الصُّحَيْ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [صحيح لغيره]

(۸۶۱۲) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین سے قلم اٹھالیا گیا ہے: ① سویا ہوا شخص جب تک وہ بیدار نہ ہو۔ ② بچہ جب تک وہ بالغ نہ ہو۔ ③ دیوانہ، جب تک اس کو افاقہ نہ ہو۔

(۸۶۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْإِصْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ، ثُمَّ بَلَغَ الْحُسْنَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى، وَأَيُّمَا أَعْرَابِيٍّ حَجَّ، ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ حَجَّةً أُخْرَى، وَأَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ، ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةً أُخْرَى)).

[صحیح۔ ابن خزیمہ ۳۰۰۰۔ حاکم ۶۵۵/۱]

(۸۶۱۳) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بچہ بھی حج کرے اور پھر وہ سن بلوغت کو پہنچ جائے تو اس پر دوبارہ حج کرنا فرض ہے، جو کوئی دیہاتی حج کرے پھر ہجرت کر لے تو اس پر لازم ہے کہ دوسرا حج کرے، جو بھی غلام حج کر لے، پھر وہ آزاد ہو جائے تو اس پر پھر حج کرنا ضروری ہے۔

(۸۶۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا حَجَّ الْأَعْرَابِيُّ، ثُمَّ هَاجَرَ فَإِنَّ عَلَيْهِ حَجَّةَ الْإِسْلَامِ، وَكَذَلِكَ الْعَبْدُ وَالصَّبِيُّ. هَكَذَا رَوَاهُ مُؤَقِّفًا. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۴۸۷۵]

(۸۶۱۴) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب دیہاتی حج کر لے پھر ہجرت کرے تو اس پر اسلام کا حج فرض ہے اور اسی طرح غلام اور بچے کا معاملہ ہے۔

(۲) بَابُ وَجُوبِ الْحَجِّ مَرَّةً وَاحِدَةً

حج کے صرف ایک مرتبہ فرض ہونے کا بیان

(۸۶۱۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ فُرِضَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ فُحْجُوا)). فَقَالَ رَجُلٌ: أَكُلَّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجِبَتْ، وَلَكِنِّي اسْتَطَعْتُكُمْ)). ثُمَّ قَالَ

((ذُرُونِي مَا تَرَكْتُمْكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بِكَثْرَةِ سُؤَالِهِمْ وَاجْتِلَافِهِمْ عَلَى أَنْبِيَائِهِمْ ، وَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَأَتُوا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ)).

رواہ مسلم فی الصحیح عن زُہیر بن حُرَب عن یزید بن ہارون. [صحیح۔ مسلم ۱۳۳۷]

(۸۶۱۵) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”میں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ اے لوگو! تم پر حج فرض کر دیا گیا ہے، لہذا حج کرو ایک شخص کہنے لگا: ”برسال؟“ آپ ﷺ خاموش رہے حتیٰ کہ اس نے یہ بات تین مرتبہ کہی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اگر میں ہاں کہہ دیتا تو (ہر سال حج کرنا) فرض ہو جاتا اور تم اس کی طاقت نہ رکھ سکتے۔“ پھر فرمایا: ”جب تک میں تمہیں چھوڑے رکھوں تم مجھے چھوڑے رکھا کرو۔ یقیناً تم سے پہلے لوگ اپنے زیادہ سوالوں اور انبیاء سے اختلاف کی وجہ سے ہلاک ہو گئے اور جب میں تمہیں کسی کام کا حکم دوں تو بقدر استطاعت اس کو سرانجام دو اور جب میں کسی کام سے منع کروں تو اس کو چھوڑ دیا کرو۔“

(۸۶۱۶) أَخْبَرَنَا الْفقيه أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ بْنِ عَلِيٍّ الْقَاسِمِيُّ بِغَدَادَ فِي مَسْجِدِ الرُّصَافَةِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالْحَجِّ خَالِصًا. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ فَقَالَ سُرَّاقَةُ بْنُ مَالِكٍ: مُتَعَنَّا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: ((لَا بَلَّ لِلْأَبَدِ)).

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ بخاری ۶۹۳۳، مسلم ۱۲۱۳]

(۸۶۱۶) سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم یعنی رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام نے حج افراد کا تلبیہ کہا۔ انہوں نے یہ ساری ہدیث ذکر کی اور اس میں یہ بھی فرمایا کہ سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ ہمارا یہ حج تمتع اے اللہ کے رسول! اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

(۸۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا سَلِمَانُ بْنُ كَثِيرٍ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ الْحَجَّ)). فَقَامَ الْأَقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ فَقَالَ: أَيُّ كُلِّ عَامٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((لَوْ قُلْتُمْهَا لَوَجَبَتْ ، وَلَوْ وَجَبَتْ لَمْ تَعْمَلُوا بِهَا ، وَلَمْ تَسْتَطِيعُوا أَنْ تَعْمَلُوا بِهَا. الْحَجُّ مَرَّةً فَمَنْ زَادَ فَتَطَوُّعٌ)).

تَابَعَهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَقَالَ عَقِيلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سِنَانٍ وَهُوَ أَبُو سِنَانَ الدَّوْلِيُّ. وَفِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ سُرَّاقَةَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: مُتَعَنَّا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ قَالَ: ((لَا بَلَّ لِلْأَبَدِ)). [صحیح۔ سنن ابی داؤد ۱۷۲۱۔ نسائی ۲۶۲۰]

(۸۶۱۷) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! اللہ نے تم پر حج فرض فرمادیا ہے تو اقرع بن حابس جیسے کھڑے ہوئے اور عرض کرنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہر سال (حج فرض ہے) تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اگر میں کہہ دوں تو (ہر سال حج کرنا) واجب ہو جائے گا اور اگر واجب ہو جائے تو تم کرنے کو کہو گے اور نہ ہی اس کی استطاعت تم میں ہوگی، حج ایک مرتبہ (فرض) ہے جو زائد کر لے تو وہ نفلی ہے۔

سیدنا جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کی حدیث میں ہے کہ سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ فائدہ ہمارے لیے صرف اس سال ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لیے۔

(۳) باب حَجِّ النِّسَاءِ

عورتوں کے حج کا بیان

(۸۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُسْلَدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي عَمْرَةَ حَدَّثَنَا عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ: إِنَّا نَغْزُو وَنُجَاهِدُ مَعَكُمْ. قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَكِنْ أَحْسَنُ الْجِهَادِ الْحَجُّ حَجَّ مَبْرُورٍ)). لَقَالَتْ عَائِشَةُ: فَلَا أَدْعُ الْحَجَّ أَبَدًا بَعْدَ إِذْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلَدٍ. [صحیح - بخاری ۱۷۶۲]

(۸۶۱۸) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے عرض کیا: ہم بھی آپ کے ساتھ غزوہ و جہاد کریں گے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لیکن احسن و افضل جہاد حج مبرور ہے، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ بات سنی ہے تو میں کبھی بھی حج نہیں چھوڑوں گی۔

(۸۶۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتُ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: اسْتَأْذَنَهُ نِسَاؤُهُ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ ﷺ: ((يَكْفِيكُمْ الْحَجُّ أَوْ جِهَادُكُمْ الْحَجَّ)). وَقَالَ الْفَرَيَابِيُّ عَنْ سُفْيَانَ اسْتَأْذَنَّا النَّبِيَّ ﷺ فِي الْجِهَادِ فَقَالَ: ((حَسْبُكُمْ الْحَجُّ أَوْ جِهَادُكُمْ الْحَجَّ)). [صحیح - بخاری ۲۷۲۰]

(۸۶۱۹) ام المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کی ازواج مطہرات نے آپ ﷺ سے جہاد کرنے کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ تمہیں حج ہی کافی ہے یا فرمایا: حج تمہارا جہاد ہے۔

(۸۶۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو زَكَرِيَّا قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ طَلْحَةَ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - نَحْوَهُ - رَوَاهُمَا الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ عُقْبَةَ.

(۸۶۲۰) ایضاً۔

(۸۶۲۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَلِيمٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤْجِبِ أَخْبَرَنَا عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ يَعْنِي ابْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَذِنَ لَأَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْحَجِّ فَبَعَثَ مَعَهُنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَتَأَذَى النَّاسُ عُثْمَانَ: أَنْ لَا يَدْنُو مِنْهُنَّ أَحَدٌ وَلَا يَنْظُرَ إِلَيْهِنَّ إِلَّا مَدَّ الْبَصَرَ وَمَنْ فِي الْهَوَادِجِ عَلَى الْإِبِلِ وَأَنْزَلَهُنَّ صَدْرَ الشَّعْبِ وَنَزَلَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِدَنِيَّةٍ فَلَمْ يَقْعُدْ إِلَيْهِنَّ أَحَدٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ مُخْتَصَرًا. [صحیح۔ بخاری ۱۷۶۱]

(۸۶۲۱) سیدنا عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کو حج کرنے کی اجازت دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہما کو بھیجا تو عثمان رضی اللہ عنہ نے اعلان فرمایا کہ کوئی ان کے قریب نہ آئے اور نہ ہی کوئی ان کو دیکھے مگر جہاں تک نظر جائے۔ حالاں کہ وہ اونٹوں پر ہو جو میں سوار تھیں اور ان کو گھائی کے آغاز میں اتارا اور وہ دونوں خود آخری حصہ میں اترے اور کوئی بھی ان کے قریب نہ بیٹھا۔

(۸۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَسَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ وَاقِدِ بْنِ أَبِي وَقِيدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ أَبِي وَاقِدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَأَزْوَاجِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: ((هَذِهِ نَمَّ ظُهُورُ الْحُصْرِ)).

قَالَ الشَّيْخُ فِي حَجِّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَغَيْرِهَا مِنْ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُنَّ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - دَلَالَةً عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِهَذَا الْخَبَرِ وَجُوبَ الْحَجِّ عَلَيْهِنَّ مَرَّةً وَاحِدَةً كَمَا بَيَّنَّ وَجُوبُهُ عَلَى الرِّجَالِ مَرَّةً لَا الْمَنْعُ مِنَ الزِّيَادَةِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح لغیرہ۔ سنن ابی داود ۱۷۲۲۔ مسند احمد ۴۴۶/۲۔ ابویعی: ۷۱۵۴]

(۸۶۲۲) سیدنا ابو واقد لیثی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے سنا وہ اپنی ازواج مطہرات کو فرما رہے تھے کہ یہ ہے، پھر چٹائیوں کی پشت ہوگی۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ کے بعد سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور دیگر امہات المؤمنین کے حج میں اس پر دلالت ہے

کہ اس خبر سے مراد ان پر ایک مرتبہ حج کا فرض ہونا ہے جیسا کہ مردوں پر ایک مرتبہ حج کے وجوب کو بیان کیا ہے، اس سے زائد پر پابندی نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

(۴) باب بَيَانِ السَّبِيلِ الَّذِي بِوُجُودِهِ يَجِبُ الْحَجُّ إِذَا تَمَكَّنَ مِنْ فِعْلِهِ

اس ”سبیل“ کا بیان جس کی بنا پر حج واجب ہو جاتا ہے، جب ممکن ہو

(۸۶۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرُّوْغِيَّ قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَفْصُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ وَأَبُو حُذَيْفَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادٍ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّبِيلُ إِلَى الْحَجِّ؟ قَالَ: ((السَّبِيلُ: الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ)). وَقَدْ رَوَى هَذَا مِنْ حَدِيثِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا. [ضعيف - ترمذی ۸۱۳ - دارقطنی ۲/۲۱۷]

(۸۶۲۳) سیدنا عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! سبیل الی الحج سے کیا مراد ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: سبیل سے مراد زاد راہ اور سواری ہے۔

(۸۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ شَوْذَبٍ الْمُقْرِئُ بِوَاسِطِ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَبْشَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنِ السَّبِيلِ. قَالَ: ((الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ)). وَهَذَا شَاهِدٌ لِحَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْخَوْزَنِيِّ وَرَوَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِنْ قَوْلِهِ مَوْقُوفًا. [ضعيف]

(۸۶۲۴) حسن بصری فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ سے سبیل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: زاد راہ اور سواری۔

(۵) باب الْمَضْنُو فِي بَدَنِهِ لَا يَثْبُتُ عَلَى مَرَكَبٍ وَهُوَ قَائِدٌ عَلَى مَنْ يُطِيعُهُ أَوْ

يَسْتَأْجِرُهُ فَيَلْزَمُهُ فَرِيضَةُ الْحَجِّ

جو شخص جسمانی طور پر کمزور ہے اور سواری پر نہیں بیٹھ سکتا لیکن اس کے ماتحت یا اجرت پر

افراد موجود ہیں اور وہ اس کی طاقت رکھتا ہے تو اس پر بھی حج کے فرض ہونے کا بیان

(۸۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى
قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ الْفَضْلُ
بُنَّ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَبَاءَ تَهُ امْرَأَةً مِنْ خَتَمٍ تَسْتَفِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ
فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشَّقِ الْأَخْرِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ قَرِيبَةَ اللَّهِ عَلَى
عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَذْرَكْتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحْجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).
وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِغِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۵۸۴۸ - مسلم ۱۳۳۴]

(۸۶۲۵) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ فضل بن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھے کہ ختم قبیلہ کی ایک عورت آئی اور فتویٰ پوچھنے لگی اور فضل رضی اللہ عنہما اس کو دیکھنے لگے اور وہ فضل رضی اللہ عنہما کو دیکھنے لگی تو رسول اللہ ﷺ نے فضل رضی اللہ عنہما کا چہرہ دوسری جانب موڑ دیا تو اس عورت نے کہا: اللہ تعالیٰ کے فریضہ حج نے میرے والد گرامی کو اس حالت میں پایا ہے کہ وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں“ اور یہ حجۃ الوداع کی بات ہے۔

(۸۶۲۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو الصَّبِيُّ
(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ
بُنَّ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجَشُونُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ
سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَاءَ امْرَأَةً مِنْ خَتَمٍ تَسْتَفِيهِ النَّبِيُّ ﷺ - عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ.
فَقَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ قَرِيبَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَذْرَكْتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ
عَلَى الرَّاحِلَةِ. فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحْجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). [صحیح - بخاری ۱۴۴۲]

(۸۶۲۷ و ۸۶۲۸) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ختم قبیلہ ایک کی عورت رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ لینے کے لیے حجۃ الوداع والے سال آئی۔ اس نے کہا: اے اللہ کے نبی ﷺ بندوں پر اللہ کے فریضہ حج نے میرے والد کو بڑھاپے کی حالت میں پایا ہے کہ وہ سواری پر نہیں بیٹھ سکتے تو کیا میرا ان کی طرف سے حج کرنا انہیں کفایت کر جائے گا، آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۸۶۲۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ رَجَاءٍ وَأَبُو
سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

(۸۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ (ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ: عَمْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ إِمْلَاءَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ: إِنَّ أَبِي أَدْرَكَ الْحَجَّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ الْبَعِيرَ أَفَأَحْجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((حُجِّي عَنْهُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ، وَفِي رِوَايَةِ الْأَزْرَقِيِّ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۵۵۔ مسلم ۱۳۳۵]

(۸۶۲۸) سیدنا فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی: میرے والد محترم پر حج فرض ہوا ہے، جب کہ وہ بوڑھے ہو چکے ہیں، اونٹ پر سواری نہیں کر سکتے تو کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ”ان کی طرف سے حج کرو۔“

(۸۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ عَمْرَ مَرَّةٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: إِنَّ امْرَأَةً مِنْ خَنَعَمٍ سَأَلَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: غَدَاةَ النَّحْرِ وَالْفَضْلَ رِدْقَهُ فَقَالَتْ: إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ تَرَى أَنْ يُحَجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).

قَالَ سُفْيَانٌ هَكَذَا حَفِظْتُ أَنَّهَا قَالَتْ: هَلْ تَرَى أَنْ يُحَجَّ؟ وَغَيْرِي يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَهَلْ تَرَى أَنْ أُحَجَّ عَنْهُ؟ قَالَ سُفْيَانٌ: وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا أَوَّلًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ فِيهِ: أَوْ يَنْفَعُهُ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)) كَمَا لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ دَيْنٌ فَقَضَاهُ. فَلَمَّا جَاءَنَا الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا لَفَقَدْتَهُ فَلَمْ يَقُلْ هَذَا الْكَلَامَ الَّذِي رَوَاهُ عَنْهُ عَمْرُو.

[صحیح۔ المعرفة للعسوی ۱/ ۳۵۴]

(۸۶۲۹) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ شعمی عورت نے رسول اللہ ﷺ سے یوم نحر کو پوچھا جب کہ فضل آپ ﷺ کے ردیف تھے کہ بندوں پر اللہ کے فرض شدہ حج نے میرے والد کو اس حال میں پایا ہے کہ وہ بوڑھے ہیں اور اونٹنی پر نہیں ٹک سکتے تو آپ کا کیا خیال ہے کیا ان کی طرف سے حج کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جی ہاں۔

(۸۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْثَمٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَنَعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَالْفُضْلِ رَدِّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكْتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((نَعَمْ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْفُرَيْبِيِّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - بخاری ۱۱۳۸]

(۸۶۳۰) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نعم قبیلہ کی ایک عورت نے حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ سے کہا اور فضل رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سوار تھے کہ فریضہ الہی حج نے میرے والد کو بڑھاپے میں پایا ہے کہ وہ سواری پر سوار نہیں رہ سکتے تو کیا ان کی طرف سے میرا حج کرنا کفایت کر جائے گا؟ تو آپ ﷺ نے اس سے فرمایا: ”ہاں“

(۸۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عِيَّاشٍ الْمُخَزُومِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَنَعَمَ شَابَةً قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَدْرَكْتُهُ فَرِيضَةُ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ لَا يَسْتَطِيعُ آدَاءَ مَا لِيُجْزِئَ عَنِّي أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).

رَوَاهُ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُمَرَ وَقَالَ فِيهِ: فَهَلْ يُجْزِئُ عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ؟ [حسن - ترمذی ۸۸۵]

(۸۶۳۱) سیدنا علی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نعم کی ایک نوجوان عورت نے رسول اللہ ﷺ کو مخاطب ہو کر کہا کہ میرا والد بڑھاپے، بندوں پر اللہ کا فرض کر دہ حج ان پر بھی فرض ہو گیا ہے، لیکن وہ اسے ادا کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا تو کیا ان کی طرف سے میرا ادا کرنا ان کو کفایت کر جائے گا، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”ہاں۔“ حضرت دراوروی عثمان بن عمر سے روایت کرتے ہیں، اس روایت میں یہ الفاظ ہیں: اگر میں اس کی طرف سے ادا کروں تو کیا اس کو کفایت کر جائے گا۔

(۸۶۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ الْمُخَزُومِيِّ: فَذَكَرَهُ يَأْسَدُوهُ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ قَدْ أَقْنَدَ وَقَالَ: فَهَلْ يُجْزِئُ عَنْهُ أَنْ أُؤَدِّيَهَا عَنْهُ؟ فَقَالَ: ((نَعَمْ)). وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ شَابَةً. [حسن - ترمذی ۸۸۵]

(۸۶۳۲) ایضاً

(۸۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي التُّعْمَانُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ التَّقِيفِيِّ عَنْ أَبِي رَزِينٍ الْعَقِيلِيِّ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَلَا الْعُمْرَةَ وَلَا الظَّنَّ قَالَ: ((حُجَّ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ)). [حسن۔ ترمذی ۹۳۰۔ نسائی ۲۶۳۷]

(۸۶۳۳) ابوزین عقیلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے والد گرامی بہت بوڑھے ہیں وہ حج و عمرہ نہیں کر سکتے اور نہ ہی سواری تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج اور عمرہ کرو۔

(۸۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ مِنْ خَنَعَمٍ إِلَى النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَ الْإِسْلَامَ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ رُكُوبَ الرَّحْلِ وَالْحَجَّ مَكْتُوبٌ عَلَيْهِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((أَنْتَ أَكْبَرُ وَلَدِهِ؟)). قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ((أَرَأَيْتَ إِنْ تَكَانَ عَلَى أَبِيكَ دِينَ فَقَضَيْتَهُ أَتَكَانَ ذَلِكَ يُجْزِئُ)). قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَ: ((فَأَحُجَّ عَنْهُ)). اخْتَلَفَ لِي هَذَا عَلَى مَنْصُورٍ فَرَوَاهُ جَرِيرٌ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ هَكَذَا.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ يَقَالُ لَهُ يُونُسُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَوْ الزُّبَيْرُ بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَقَالَ: إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَحُجَّ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم -: ((لَوْ كَانَ عَلَى أَبِيكَ دِينَ فَقَضَيْتَهُ عَنْهُ قَبْلَ مِنْكَ؟)). قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: ((فَاللَّهِ أَرْحَمُ. حُجَّ عَنْ أَبِيكَ)).

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۶/۴۲۹۔ دارمی ۱۸۳۷]

(۸۶۳۴) سیدنا عبد اللہ بن زبیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خنعم قبیلہ کا ایک آدمی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! میرے والد نے اسلام کو پایا جب وہ بوڑھے ہو چکے سواری نہیں کر سکتے اور حج ان پر فرض ہے۔ کیا میں ان کی طرف سے حج کروں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آپ اس کے بڑے فرزند ہیں؟ کہنے لگا: جی ہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا خیال ہے اگر آپ کے والد پر قرضہ ہوتا اور آپ اس کو ادا کر دیتے تو کیا یہ کفایت کر جاتا؟ کہنے لگا: جی ہاں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اس کی طرف سے حج کرو۔

(۸۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ لَدَكْرَهُ.

وَرَوَاهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ مَوْلَى لَالِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ سَوْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ.... فَذَكَرَهُ. وَأَرْسَلَهُ الثَّوْرِيَّ عَنْ مَصُورٍ فَقَالَ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَالصَّحِيحُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - كَذَلِكَ قَالَ الْبُخَارِيُّ. [صحيح لغيره - احمد ۶/ ۴۲۹]

(۸۶۳۵) عبد العزیز بن عبد الصمد نے پہلی حدیث کی طرح ذکر کیا ہے۔

(۸۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: إِنَّ أُمِّي امْرَأَةٌ كَبِيرَةٌ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تُرَكِّبَهَا عَلَى الْبُعِيرِ لَا تَسْتَمْسِكُ، وَإِنْ رَبَطْتُهَا خِفْتُ أَنْ تَمُوتَ. أَفَأَحْجُ عَنْهَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)).

رَوَايَاتُ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ تَكُونُ مُرْسَلَةً. (ت) وَقَدْ رَوَى عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَبَلَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، وَرَوَايَةُ أَيُّوبَ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره - مسند الشافعي ۱۰۵۱]

(۸۶۳۷) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میری والدہ کافی عمر کی ہے، ہم اس کو سواری پر نہیں بٹھا سکتے، وہ سوار ہونے سے قاصر ہے اور اگر ہم اس کو (سواری پر) باندھ دیں تو اس کی موت کا خدشہ ہے، کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۶) بَابُ الرَّجُلِ يُطِيقُ الْمَشْيَ وَلَا يَجِدُ زَكَاً وَلَا رَاحِلَةً فَلَا يَمِينُ أَنْ يُوجِبَ عَلَيْهِ الْحَجُّ

جو شخص چلنے کی طاقت رکھتا ہے اور سواری اور زور راہ نہیں پاتا تو اس پر حج فرض نہیں

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَدْ رَوَى أَحَادِيثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - تَدُلُّ عَلَى أَنَّ لَا يَجِبُ الْمَشْيُ عَلَى أَحَدٍ إِلَى الْحَجِّ وَإِنْ أَطَاقَهُ غَيْرَ أَنَّ مِنْهَا مُنْقَطَعَةٌ وَمِنْهَا مَا يَمْتَنِعُ أَهْلُ الْحَدِيثِ مِنْ تَثْبِيهِ ثُمَّ ذَكَرَ الْحَدِيثَ الَّذِي

(۸۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: قَعَدْنَا إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: مَا الْحَاجُّ؟ قَالَ: ((الشَّوْعُ النَّفْلُ)). فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحَجَّةِ أَفْضَلُ؟ قَالَ: ((الْعَجُّ وَالنَّجُّ)). فَقَامَ آخَرُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّبِيلُ؟ قَالَ: ((زَادَ وَرَاحِلَةً)).

هَذَا الَّذِي عَنِ الشَّافِعِيِّ بِقَوْلِهِ مِنْهَا مَا يَمْتَنِعُ أَهْلُ الْعِلْمِ مِنْ تَبْيِئِهِ وَإِنَّمَا امْتَنَعُوا مِنْهُ لِأَنَّ الْحَدِيثَ يُعْرَفُ بِإِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْخُوزِيِّ وَقَدْ ضَعَّفَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ. [ضعيف]

(۸۶۳۷) عید اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: حاجی کون ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پرانندہ حالت والا غبار آلود۔ ایک دوسرا کھڑا ہوا اور اس نے پوچھا: کون سا ج افضل ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جس میں شقت زیادہ ہو۔ ایک اور کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کہیل کیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: سواری اور زاوراہ۔

(۸۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مُرَيْمٍ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ يَقُولُ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَزِيدَ الْخُوزِيُّ رَوَى حَدِيثَ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادٍ هَذَا لَيْسَ بِثِقَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادٍ إِلَّا أَنَّهُ أَضْعَفُ مِنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ، وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ مَتْرُوكٌ. وَرَوَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَحَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي الزَّوَادِ وَالرَّاحِلَةِ وَلَا أَرَاهُ إِلَّا وَهْمًا.

(۸۶۳۸) ایضاً۔

شیخ فرماتے ہیں: محمد بن عبد اللہ بن عبید بن عمیر محمد بن عباد سے روایت کرتے ہیں، لیکن وہ ابراہیم بن یزید سے زیادہ ضعیف ہے۔ اسی طرح اس روایت کو محمد بن حجاج نے روایت کیا ہے وہ متروک ہے۔ اسی طرح اسے سعید بن ابوعروہ اور حماد بن سلمہ سے روایت کیا گیا ہے، وہ قتادہ سے، وہ سیدنا انس رضی اللہ عنہ سے اور وہ نبی ﷺ سے زاوراہ اور سواری کے بارے میں روایت کرتے ہیں، لیکن میرے نزدیک یہ ان کا وہم ہے۔

(۸۶۳۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: سُئِلَ عَنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجَةُ الْبَيْتِ مِنَ اسْتِطَاعَةِ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ قَالَ قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا السَّبِيلُ؟ قَالَ: ((مَنْ وَجَدَ زَادًا وَرَاحِلَةً)).

هَذَا هُوَ الْمُحْفَظُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ. وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ عَنْ يُونُسَ. [ضعيف]

(۸۶۳۹) حسن بصری فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ”وللہ علی الناس حجۃ البیت من استطاع الیہ سبیلاً“ کے بارے میں پوچھا گیا کہ کہیل کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: سواری اور زاوراہ۔

صحیح بات یہ ہے کہ سیدنا حسن سے یہ روایت مرسل ہے۔

(۸۶۴۰) وَرَوَاهُ عَتَّابُ بْنُ أَعْيَنَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ :

سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ - مَا السَّبِيلُ إِلَى الْحَجِّ؟ قَالَ : ((الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَالِمٍ قَالَ : وَجَدْتُ فِي كِتَابِ عَتَّابِ بْنِ أَعْيَنَ لَذِكْرَهُ . وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَتَّابٍ وَرَوَى فِيهِ أَحَادِيثُ آخَرُ لَا يَصِحُّ شَيْءٌ مِنْهَا وَحَدِيثُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ أَشْهَرُهَا وَقَدْ أَكْثَرْنَا بِالَّذِي رَوَاهُ الْحَسَنُ الْبُصْرِيُّ وَإِنْ كَانَ

مُنْقَطِعًا . [ضعیف۔ الدارقطنی ۲/ ۲۵۴۔ العقیلی ۳/ ۳۳۲]

(۸۶۴۰) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہؓ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سبیل الی الحج کے بارے میں پوچھا گیا تو

آپ ﷺ نے فرمایا: زادِ راہ اور سواری۔

(۸۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الطَّرَائِيفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى

﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجَّةُ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ قَالَ السَّبِيلُ : أَنْ يَصْحَ بَدَنُ الْعَبْدِ وَيَكُونَ لَهُ ثَمَنٌ زَادٌ

وَرَا حِلَّةٌ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُجَحَّفَ بِهِ . [ضعیف۔ تفسیر طبری ۳/ ۳۵۷]

(۸۶۴۱) سیدنا عبد اللہ بن عباسؓ فرماں : ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجَّةُ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ کے

بارے میں فرماتے ہیں کہ سبیل یہ ہے کہ آدمی کا بدن صحیح ہو اور پاسبانی اس کے پاس زادِ راہ اور سواری کی رقم دستیاب ہو۔

(۸۶۴۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَارِعٍ

حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْمُجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ

بْنُ عَطَاءٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ السَّبِيلُ الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.

[ضعیف۔ الدارقطنی ۲/ ۲۱۸]

(۸۶۴۲) سیدنا ابن عباسؓ سے بھی عمرؓ کے قول کی طرح سبیل کا معنی زادِ راہ اور سواری منقول ہے۔

(۷) بَابُ الرَّجُلِ يَجِدُ زَادًا وَرَا حِلَّةً فَيَحْجُّ مَا شَاءَ يَحْتَسِبُ فِيهِ زِيَادَةُ الْأَجْرِ

اس شخص کا بیان جس کے پاس زادِ راہ اور سواری موجود ہو، لیکن زیادہ اجر حاصل کرنے کی

نیت سے وہ پیدل حج کرے

(۸۶۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْحُومِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَا قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَبْصُرْ النَّاسَ بِنُسُكِهِمْ وَأَصْدُرْ بِنُسُكٍ وَاحِدٍ. فَقَالَ لَهَا: ((انْظُرِي فَإِذَا طَهَرْتَ فَأَخْرِجِي إِلَى التَّعْبِيعِ فَأَهْلِي مِنْهُ، ثُمَّ اثْنَيْنَا مَكَانَ كَذَا وَكَذَا. وَلَكِنَّهُ عَلَى قَدْرِ عَنَّاكَ وَنَصَبِكَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۹۵۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۶۳۳) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! لوگ دونئیاں کا کر جائیں گے اور کیا میں صرف ایک ہی نیکی کے ساتھ پلٹ جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: انتظار کر جب تو پاک ہو جائے تو متعمم کی طرف نکل جانا اور وہاں سے تلبیہ کہہ کر پھر ہمارے پاس فلاں فلاں جگہ پر آ جانا، لیکن اجرو تیری مشقت و تھکاوٹ کے حساب سے ہے۔

(۸۶۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا آسَى عَلَى شَيْءٍ مَا آسَى عَلَى أَنِّي لَمْ أَحُجَّ مَاشِيًا. [صحیح۔ الکامل لابن عدی ۲/۵۸۸]

(۸۶۳۴) سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں مجھے اتنا افسوس اور کسی بات کا نہیں جتنا اس بات کا ہے کہ میں نے پیدل حج نہیں کیا۔

(۸۶۴۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَيْرٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَا يَدُمْتُ عَلَى شَيْءٍ فَاتَنِي فِي شَبَابِي إِلَّا أَنِّي لَمْ أَحُجَّ مَاشِيًا، وَلَقَدْ حَجَّ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا خَمْسَةً وَعِشْرِينَ حَجَّةً مَاشِيًا وَإِنَّ النَّجَابَ لَفُقَادٌ مَعَهُ، وَلَقَدْ قَاسَمَ اللَّهُ مَالَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ حَتَّى إِنَّهُ يُعْطِي الْخُفَّ وَيُمْسِكُ النُّعْلَ.

ابْنُ عُمَيْرٍ يَقُولُ ذَلِكَ رِوَايَةً عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ. وَقَدْ رَوَى فِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدِيثٌ مَرْفُوعٌ وَفِيهِ ضَعْفٌ

[ضعیف۔ حاکم ۳/۱۸۵]

(۸۶۳۵) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جوانی میں جو کام میرے رہ گئے ہیں مجھے کسی پرندامت نہیں مگر اس بات پر کہ میں پیدل حج نہ کر سکا اور حسن بن علی رضی اللہ عنہ نے چھپس حج پیدل کیے ہیں، جب کہ بہترین سواریاں ان کے ساتھ ہوتی تھیں اور اللہ نے ان کے مال کو تین مرتبہ تقسیم کیا حتیٰ کہ وہ موزہ دے دیتے تھے اور صرف جو تار کھتے تھے۔

(۸۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ أَبِي الْمَغْرَاءِ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ سَوَادَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ زَادَانَ قَالَ: مَرَّضَ

اِنَّ عَبَّاسَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَمَعَ إِلَيْهِ يَنِيهَ وَأَهْلَهُ فَقَالَ لَهُمْ: يَا بَنِيَّ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَا شَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَيْهَا كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ خَطْوَةٍ سَبْعُمِائَةِ حَسَنَةٍ مِنْ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ)). فَقَالَ بَعْضُهُمْ: وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ؟ قَالَ: كُلُّ حَسَنَةٍ بِمِائَةِ أَلْفِ حَسَنَةٍ.

تَفَرَّدَ بِهِ عِيْسَى بْنُ سَوَادَةَ هَذَا وَهُوَ مَجْهُولٌ. [مسکر۔ ابن خزیمہ ۲۷۹۱۔ حاکم ۱/۶۳۱]

(۸۶۳۶) سیدنا عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ بیمار ہوئے تو انہوں نے اپنے اہل و عیال کو جمع کیا اور فرمایا: اے میرے بیٹو! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے سنا ہے کہ جس نے مکہ کا حج پیدل کیا، حتیٰ کہ وہ واپس آ گیا تو اس کے لیے ہر قدم کے بدلے حرم والی سات سو نیکیاں لکھی جاتی ہیں تو کسی نے پوچھا: یہ حرم والی نیکیاں کیا ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہر نیکی ایک لاکھ نیکی کے برابر۔

(۸۶۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الزَّيْدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حَجَّاهُ مَا شِئْنِ. [ضعيف۔ تاریخ دمشق لابن عساکر ۶/۲۱۱]

(۸۶۴۷) مجاہد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابراہیم و اسماعیل علیہما السلام نے پیدل حج کیا تھا۔

(۸) بَابُ مَنْ اخْتَارَ الرُّكُوبَ لِمَا فِيهِ مِنْ زِيَادَةِ النَّفَقَةِ وَالْإِجْمَامِ لِلدَّعَاءِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَجَّ رَاكِبًا وَالْخَيْرُ فِي كُلِّ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

اس شخص کا بیان جس نے سواری کو اختیار کیا کیوں کہ اس میں خرچ زیادہ ہوتا ہے اور دعا کے لیے زیادہ فرصت ہوتی ہے اور رسول اللہ ﷺ نے سوار ہو کر حج کیا اور

رسول اللہ ﷺ کے ہر کام میں خیر ہے

(۸۶۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الزَّوَلِيدِ الْقَحَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ أَنَّهُمَا قَالَا قَالَتْ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ. وَعَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْطُرُّ النَّاسُ بِنُسْكَيْنِ وَأَصْطُرُّ بِنُسْكَ وَاحِدٍ. قَالَ: ((نُظَرَى فَإِذَا طَهَّرْتَ فَأَخْرَجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَهْلِي مِنْهُ، ثُمَّ الْفَيْئَا عِنْدَ كَذَا وَكَذَا)). قَالَ: أَظُنُّهُ قَالَ: ((عَدَا وَلَكِنَّهَا عَلَى

قَدَرِ نَصَبِكَ)) أَوْ قَالَ ((تَفْقِيكَ)). أَوْ كَمَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۸۶۳۸) ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! لوگ دو عبادتیں کر کے جائیں گے اور میں صرف ایک! تو آپ ﷺ نے فرمایا: انتظار کر لو۔ جب حالت طہر میں آ جاؤ تو تعظیم سے جا کر تلبیہ کہہ لینا اور پھر فلاں فلاں جگہ پر ہم سے مل جانا، لیکن یہ سب تیری تھکاوٹ یا خرچہ پر منحصر ہے۔

(۸۶۴۹) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِي زُهَيْرٍ الضَّمِّيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرْيَدَةَ عَنْ أَبِيهِ بَرْيَدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((النَّفَقَةُ فِي الْحَجِّ كَالنَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ سَعِيمِينَ ضِعْفًا)).

[ضعيف- مسند احمد ۵/ ۳۵۴- التاريخ الكبير للبخاري ۳/ ۶۳]

(۸۶۳۹) سیدنا بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج میں خرچ کرنا جہاد فی سبیل اللہ میں خرچ کرنے سے سترگناہ افضل ہے۔

(۸۶۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بَعْدَادَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ بَنِيَسَابُورَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رُوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ أَهْلُ الْيَمَنِ يَحْجُونَ وَلَا يَتَزَوَّدُونَ وَيَقُولُونَ: نَحْنُ مُتَوَكِّلُونَ فَيَحْجُونَ إِلَى مَكَّةَ فَيَسْأَلُونَ النَّاسَ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بِشْرِ عَنْ شَبَابَةَ. [صحيح- بخاری ۱۴۰۱- ابوداؤد ۱۷۳۰]

(۸۶۵۰) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اہل یمن حج کرتے تھے اور زادراہ ساتھ نہیں لیتے تھے اور کہتے تھے کہ ہم توکل کرنے والے ہیں اور وہ مکہ تک حج کرنے آتے ہوئے لوگوں سے مانگتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کر دی۔ ﴿وَتَزَوَّدُوا فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَى﴾ ”اور زادراہ لے کر چلو، یقیناً تقویٰ بہتر زادراہ ہے۔“

(۸۶۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَرْيَدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ: أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَحُجُّ عَلَى رَحْلٍ وَلَمْ يَكُنْ شَاحِيًا وَحَدَّثَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ- حَجَّ عَلَى رَحْلٍ وَكَانَتْ زَامِلَتُهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ. [صحيح- بخاری ۱۴۴۵]

(۸۶۵۱) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ سواری پر چرچ کرتے تھے اور وہ بخیل نہیں تھے اور بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی سواری پر چرچ کیا۔

(۸۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو حَامِدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ صَدَرْتُ مَعَ ابْنِ عُمَرَ يَوْمَ الصَّدْرِ فَمَرْتُ بِنَا رُفْقَةً يَمَانِيَّةَ رَحَالَهُمُ الْأَدَمُ وَخَطَمُ يِلْبِهِمُ الْحَزْمُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى أَشْيِهِ رُفْقَةً وَرَدَّتِ الْحَجَّ الْعَامَ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابِهِ إِذْ قَدِمُوا لِي حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَلْيَنْظُرْ إِلَى هَذِهِ الرُّفْقَةِ.

[صحیح۔ ابوداؤد ۱۴۴:۴۔ ابن ابی شیبہ ۱۵۸۰۲]

(۸۶۵۳) اسحاق سعید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ صدر والے دن طوافِ صدر کیا تو ہمارے ساتھ ایک یمنی قافلہ گزرا، ان کے کباہے چڑے کے تھے اور ان کے اونٹوں کی مہاریں پٹنی کی رسی کی تھیں تو عبداللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو یہ چاہتا ہے کہ اس قافلہ کے مشابہ ترین قافلہ دیکھے جو حج و دواع والے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آیا تھا تو وہ اس قافلہ کو دیکھ لے۔

(۸۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ الْكِنَانِيُّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ مَوَالِيهِمْ عَنْ بِشِيرِ بْنِ قَدَامَةَ الصَّبَّابِيِّ قَالَ: أَبْصَرْتُ عَيْنَايَ جَبِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَالْفَقَاءَ بَعْرَقَاتٍ مَعَ النَّاسِ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ حُمْرَاءُ قُصُوءًا تَحْتَهُ قُطَيْفَةٌ بَوْلَانِيَّةٌ وَهُوَ يَقُولُ: ((اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا حَجَّةَ غَيْرِ رِبَاٍ وَلَا هَبَاٍ وَلَا سُمْعَةٍ)). وَالنَّاسُ يَقُولُونَ: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. قَالَ سَعِيدُ بْنُ بِشِيرٍ فَسَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ حَكِيمٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا حَكِيمٍ وَمَا الْقُصُوءُ؟ قَالَ: أَحْسَبُهَا الْمُبْتَرَّةَ الْأُذُنَيْنِ فَإِنَّ التُّوقَ تَبَرُّ آذَانُهَا لَتُسْمَعُ. [ضعیف۔ ابن حزمہ ۲۸۳۶]

(۸۶۵۵) بشر بن قدامہ ضہابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میری آنکھوں نے میرے محبوب رسول اللہ ﷺ کو دیکھا وہ لوگوں کے ساتھ میدانِ عرفات میں سرخ رنگ کی قصواء اونٹنی پر سوار تھے اور ان کے نیچے بولانی چادر تھی اور وہ فرما رہے تھے: اے اللہ! اس حج کو ریا کاری اور شہرت والاح نہ بنا تا اور نہ ہی اس کو ضائع کرنا اور لوگ کہہ رہے تھے: یہ رسول اللہ ﷺ ہیں۔ سعید بن بشر کہتے ہیں: میں نے عبداللہ بن حکیم سے پوچھا: اے ابو حکیم! یہ قصوی کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا: جس کے کان کٹے ہوں، اونٹنی کے کان کاٹ دیے جاتے ہیں تاکہ وہ زیادہ نہ سنے۔

(۹) باب الاستِسْلَافِ لِلْحَجَّةِ

حج کے لیے قرض لینا

(۸۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ طَارِقٍ قَالَ: سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يُسْأَلُ عَنِ الرَّجُلِ يَسْتَقْرِضُ وَيَحُجُّ قَالَ: يَسْتَرْزِقُ اللَّهَ وَلَا يَسْتَقْرِضُ قَالَ وَكُنَّا نَقُولُ: لَا يَسْتَقْرِضُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ وَقَاءٌ.

[حسن۔ ابن ابی سعید ۱۰۸۶۵]

(۸۶۵۳) طاریق فرماتے ہیں کہ میں نے ابن ابی اوفی سے سنا، ان سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جا رہا تھا جو حج کے لیے قرض لیتا ہے، تو انہوں نے کہا کہ وہ قرض نہ مانگے بلکہ اللہ سے رزق طلب کرے۔ کہتے ہیں کہ ہم کہا کرتے تھے کہ اگر ادا نہ کر سکتا ہو تو قرض نہ مانگے۔

(۱۰) باب الرَّجُلِ يُؤَاجِرُ نَفْسَهُ مِنْ رَجُلٍ يَخْدُمُهُ ثُمَّ يَهْلُ بِالْحَجَّةِ مَعَهُ أَوْ يَكْرِى جَمَالَهُ ثُمَّ يَحُجُّ فَيَجْزِيهِ حَجَّةً

اس شخص کا بیان جو کسی شخص کی خدمت کر کے اجرت لیتا ہے اور اس کے ساتھ حج کر لیا ہے یا اپنی

سواری کو کرایہ پر چلاتا ہے اور اسی دوران حج کرتا ہے تو اس کا حج اس کو کفایت کر جائے گا

(۸۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَقَالَ: أَوْاجِرُ نَفْسِي مِنْ هَؤُلَاءِ الْقَوْمِ فَأَنْتُمْ مَعَهُمُ الْمَنَاسِكُ إِلَى أَجْرِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: نَعَمْ هَؤُلَاءِ لَكَ لَهُمْ نَصِيبٌ مِمَّا كَسَبُوا وَاللَّهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ [صحيح۔ مسند الشافعی ۴۹۴]

(۸۶۵۵) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے کسی نے پوچھا کہ میں ان لوگوں سے اجرت لیتا ہوں اور ان کے ساتھ حج کرتا ہوں تو کیا میرے لیے بھی اجر ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: ہاں ان لوگوں کے لیے حصہ ہے جو انہوں نے کمایا اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

(۸۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْعَتِكِيُّ الصَّبْعِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا اللَّبَّادُ يُعْنِي أَحْمَدَ بْنَ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعْمٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ أَبِي بَكْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنِّي أَكْرَيْتُ نَفْسِي إِلَى الْحَجِّ وَاشْتَرَطْتُ عَلَيْهِمْ أَنْ أَحُجَّ.

أَفِيْزِرْءَ ذٰلِكَ عَنِّيْ؟ قَالَ: أَنْتَ مِنَ الْذِّينَ قَالَ اللّٰهُ ﴿أُولَئِكَ لَهُمْ نُصِيبُ مِمَّا كَسَبُوا وَاللّٰهُ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ وَكَذٰلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَيْرِيُّ عَنْ سَعِيدٍ. [صحيح- ابن خزيمة ۳۰۵۲- حاکم ۱/۶۵۵]

(۸۶۵۶) ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ میں حاجیوں کی مزدوری کرتا ہوں اور ان کے ساتھ شرط لگاتا ہوں، میں حج کروں گا تو کیا یہ مجھے کفایت کر جائے گا؟ تو انہوں نے فرمایا: تو ان لوگوں میں سے ہے جس کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”ان کے لیے ان کی کمائی سے حصہ ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔“

(۸۶۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا

أَبُو أُمَامَةَ الْبَحْمِيُّ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا أَكْرَى مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَكَانَ أَنَاسٌ يَقُولُونَ إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ فَلَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنِّي رَجُلٌ أَكْرَى فِي هَذِهِ الْأَوْجِهِ وَإِنَّ أَنَاسًا يَقُولُونَ لِي إِنَّهُ لَيْسَ لَكَ حَجٌّ. فَقَالَ أَلَسْتَ تُحْرِمُ وَتَلْبَسُ وَتَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَتَقِصُّ مِنْ عَرَافَاتٍ وَتَرْمِي الْجِمَارَ قَالَ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: فَإِنَّ لَكَ حَجًّا. جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَسَأَلَهُ عَنْ مِثْلِ مَا سَأَلْتَنِي عَنْهُ فَسَمِعْتُ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَلَمْ يُجِبْهُ حَتَّى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ عَلَيْهِ وَقَالَ: ((لَكَ حَجٌّ)).

[حسن- ابوداؤد ۱۷۳۳- حاکم ۱/۷۱۸- دارقطنی ۲/۲۹۲]

(۸۶۵۷) ابوامامہ تمیمی فرماتے ہیں کہ میں کرائے پر لوگوں کی خدمت کرتا تھا، لوگ کہتے تھے کہ تیرا حج نہیں ہے، میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ملا اور میں نے کہا کہ میں کرائے پر لوگوں کے یہ کام کرتا ہوں اور لوگ کہتے ہیں کہ تیرا حج نہیں ہے، تو انہوں نے فرمایا: کیا تو احرام نہیں باندھتا اور تلبیہ، طواف اور عرفات سے لوٹنا اور یہ جمار نہیں کرتا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ انہوں نے فرمایا: تو پھر تیرا حج ہے۔ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اس نے بھی ویسا ہی سوال کیا جیسا تو نے مجھ سے کیا ہے تو آپ ﷺ خاموش ہو گئے اور اس کو جواب نہ دیا حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ ”تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو“ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا اور اس کو یہ آیتیں سنائیں اور فرمایا کہ تیرا حج ہے۔

(۱۱) باب التَّجَارِكَا فِي الْحَجِّ

حج میں تجارت کا بیان

(۸۶۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتْ عُمَاظُ

وَمَجْنَّةٌ وَذُو الْمَجَازِ أَسْرَافًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ تَأَثَّمُوا مِنَ التَّجَارَةِ فِيهَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ
﴿لَسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ. [صحيح - بخاری ۱۶۸۱]

(۸۶۵۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عکاظ مجنہ اور ذوالجواز جاہلیت کے بازار تھے، جب اسلام آیا تو لوگوں نے ان میں تجارت کو گناہ سمجھا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿لَسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ ”تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم بھی اپنے رب کا فضل تلاش کرو (حج کے موسم میں)۔“

(۸۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ عَبَّاسٍ الْعُمَيْيُّ بِهَذَا حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي بِهَذَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ عَبْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّاسَ فِي أَوَّلِ الْحَجِّ كَانُوا يَتَكَايَعُونَ بَيْنَهُمْ وَغَرَفَةً وَسُوقَ فِي الْمَجَازِ وَمَوَاسِمِ الْحَجِّ فَخَافُوا الْبَيْعَ وَهُمْ حُرْمٌ. فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿لَسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ فِي مَوَاسِمِ الْحَجِّ.

زَادَ آدَمُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ فَحَدَّثَنِي عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّكَ كَانَ يَقْرَأُهَا فِي الْمُصْطَفَى. [مسکر - دارمی ۱۷۸۵]

(۸۶۵۹) سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابتدائی حجوں میں لوگ منی، عرفہ اور ذی الجواز بازار میں حج کے ایام میں احرام کی حالت میں خرید و فروخت کیا کرتے تھے تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿لَسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ أَنْ تَبْتَغُوا فَضْلًا مِنْ رَبِّكُمْ﴾ یعنی تم پر کوئی گناہ نہیں اگر تم اپنے رب کا فضل تلاش کرو (حج کے موسموں میں)۔ عبید بن عمر کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما صحیفہ میں اس آیت کو ایسے ہی پڑھا کرتے تھے۔

(۱۲) بَابُ امْكَانِ الْحَجِّ

حج کب ممکن ہے

(۸۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا شاذَانَ حَدَّثَنَا شَرِيكَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ ابْنِ سَابِطٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((مَنْ لَمْ يَحْسِبْهُ مَرَضٌ أَوْ حَاجَةً طَاهِرَةً أَوْ سُلْطَانًا جَائِرًا وَلَمْ يَحْجْ فَلَيْمْتُ إِنْ شَاءَ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا)).

وَهَذَا وَإِنْ كَانَ إِسْنَادُهُ غَيْرَ قَوِيٍّ فَلَهُ شَاهِدٌ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [مسکر - دارمی ۱۷۸۵]

(۸۶۶۰) ابوالامامہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو بیماری، طاہری حاجت یا جابر حکمران نے نہ روکا

اس کے باوجود اس نے حج نہیں کیا تو وہ چاہے یہودی ہو کر مر جائے یا عیسائی۔

(۸۶۶۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ الصِّدْلَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَبَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَعِيمٍ أَنَّ الضَّحَّاكَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَشْعَرِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ غَنَمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ زِلْمْتُ يَهُودِيًّا أَوْ نَصْرَانِيًّا يَقُولُهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ رَجُلٌ مَاتَ وَلَمْ يَحُجَّ وَجَدَ لِدَلِكِ سَعَةً وَخَلِيتَ سَبِيلَهُ فَحَبَجَةً أَحْبَبَهَا وَأَنَا صُرُورَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سِتِّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعٍ ابْنُ نَعِيمٍ يَشْكُ وَلَغَزْوَةٌ أَعَزُّوَهَا بَعْدَ مَا أَحْبَبْتُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ سِتِّ حَبَجَاتٍ أَوْ سَبْعٍ ابْنُ نَعِيمٍ يَشْكُ فِيهِمَا.

[صحيح لغيره۔ تاريخ دمشق لابن عساكر ۲۶۵۲۳]

(۸۶۶۱) سیدنا عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے تین مرتبہ یہ جملہ دہرایا ”وہ شخص یہودی یا عیسائی بن کر مرے“ جو (بلا عذر) حج ادا کیے بغیر مر گیا اور اس کے پاس وسعت بھی تھی، راستہ بھی کھلا تھا۔ فرمایا: ایک حج جسے میں ادا کروں وہ میرے لیے چھ سات غزوات سے زیادہ محبوب ہے۔ اس روایت میں راوی ابن نعیم کو شک ہے اور حج کرنے کے بعد جہاد کرنا مجھے چھ یا سات حجوں سے زیادہ محبوب ہے۔ اس روایت کے راوی ابن نعیم کو شک ہے، (یعنی حج کا یا سات)۔

(۱۳) باب رُكُوبِ الْبَحْرِ لِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَزْوٍ

حج، عمرہ یا جہاد کے لیے بحری سفر کی اجازت کا بیان

(۸۶۶۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ سَخُونٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ زَكْرِيَّا وَصَالِحِ بْنِ عُمَرَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَا يَرْكَبَنَّ رَجُلٌ بَحْرًا إِلَّا غَازِيًا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ حَاجًّا. وَإِنْ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا وَتَحْتَ النَّارِ بَحْرًا)). [منكر۔ ابوداؤد ۲۴۸۹]

(۸۶۶۲) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غازی، حاجی اور عمرہ کرنے والے کے علاوہ اور کوئی بھی بحری سفر نہ کرے، یقیناً سمندر کے نیچے آگ ہے اور آگ کے نیچے سمندر ہے۔

(۸۶۶۲) وَقِيلَ فِيهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ بَشِيرِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ مُطَرِّفٍ لَدَكَرَهُ وَقَالَ لَا يَرْكَبُ الْبَحْرَ.

(۸۶۶۳) ایضاً

(۸۶۶۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ قَارِسٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبَخَارِيُّ لَمْ يَصْغَحْ حَدِيثُهُ يَعْنِي حَدِيثَ بَشِيرِ بْنِ مُسْلِمٍ هَذَا.

(۸۶۶۳) ایضاً

(۸۶۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُخْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُؤَجَّجِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ وَهَمَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ قَالَ: مَاءُ الْبَحْرِ لَا يُجْرَاءُ مِنْ وَضْوءٍ وَلَا مِنْ جَنَابَةٍ. إِنَّ تَحْتَ الْبَحْرِ نَارًا، ثُمَّ مَاءٌ، ثُمَّ نَارًا حَتَّى عَدَّ سَبْعَةَ أَبْحُرٍ وَسَبْعَةَ أَنْيَارٍ هَكَذَا رَوَى مُوقُوفًا. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۳۹۴]

(۸۶۶۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”سندری پانی کے ساتھ وضو یا غسل جنابت کرنا جائز نہیں۔ یقیناً سندر کے نیچے آگ ہے، پھر پانی ہے پھر آگ ہے حتیٰ کہ انہوں نے سات سندر اور سات آگیں شمار کیں۔

(۸۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ: الصَّحَّاحُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْبَحْرُ هُوَ جَهَنَّمُ)). ثُمَّ تَلَا ﴿نَارًا آخَاطَ بِهِمْ سُورَاقُهَا﴾ قَالَ يَعْلَى: وَاللَّهِ لَا أَدْخُلُهُ أَبَدًا وَاللَّهِ لَا تُصَيِّبُنِي مِنْهُ قَطْرَةٌ أَبَدًا. [ضعیف۔ احمد ۲۲۴/۴۔ حاکم ۶۳۸/۴]

(۸۶۶۶) سیدنا یحییٰ بن جعفر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سندری جہنم ہے۔ پھر یہ آیت تلاوت فرمائی ﴿نَارًا آخَاطَ بِهِمْ سُورَاقُهَا﴾ آگ ہے جس کی شعلے نہیں گھیر لیں گے۔ یحییٰ فرماتے ہیں کہ میں اللہ کی قسم کہی اس میں داخل نہ ہوں گا اور نہ ہی اس کا قطرہ مجھے چھوئے گا۔

(۸۶۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((حَبَّةٌ لَمْ تَمْحُجْ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غُرَوَاتٍ، وَغُرْوَةٌ لَمْ تَمْحُجْ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ حَبَجٍ، وَغُرْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غُرَوَاتٍ فِي الْبَرِّ، وَمَنْ أَجَارَ الْبَحْرَ فَكَأَنَّمَا جَارَ الْأَوْدِيَةَ كُلَّهَا، وَالْمَائِدُ فِيهِ كَالْمَتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ)).

كَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْهُ. وَرَوَاهُ سَفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: قَالَ غُرْوَةٌ فِي الْبَحْرِ كَعَشْرِ غُرَوَاتٍ فِي الْبَرِّ، وَمَنْ أَجَارَ الْبَحْرَ فَكَأَنَّمَا أَجَارَ الْأَوْدِيَةَ كُلَّهَا، وَالْمَائِدُ فِي السَّيْفَةِ كَالْمَتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ. هَكَذَا مُوقُوفًا. [مسک۔ حاکم ۱۵۵/۲]

(۸۶۶۷) عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج نہیں کیا اس کے لیے حج دس غزوات سے بہتر ہے اور جس نے حج کیا ہوا ہے، اس کے لیے غزوہ کرنا دس حجوں سے بہتر ہے اور سمندری جہاد خشکی جہاد سے دس گن بہتر ہے اور جس نے سمندر کو پار کیا گویا اس نے تمام تر وادیوں کو پار کیا اور اس (سمندر) میں تیرنے والا خون میں لت پت ہونے والے کی طرح ہے۔

(۸۶۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْعُمَيْسِيُّ قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدَّمَشَقِيُّ الْمَعْنَى حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ مَيْمُونِ الرَّمْلِيُّ عَنْ يَعْلَى بْنِ شَدَّادٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - اللَّهُ قَالَ: ((الْمَالِدُ فِي الْبُحْرِ الْوَدَى يَصِيبُهُ الْقَيْءُ لَهُ أَجْرٌ شَهِيدٍ، وَالْفَرْقُ لَهُ أَجْرٌ شَهِيدٍ)). [حسن۔ ابو داود ۲۴۹۴۔ حمیدی ۳۴۹]

(۸۶۶۸) ام حرام رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”سمندری سفر کرنے والے کو اگر قے (الٹی) آئے تو اس کے لیے ایک شہید کا اجر ہے اور ڈوبنے والے کے لیے دو شہیدوں کا اجر ہے۔ عبد اللہ بن عمرو فرماتے ہیں کہ سمندر میں ایک جنگ خشکی کی دس جنگوں کے برابر ہے، جس نے سمندر پار کر لیا گویا اس نے ساری وادیاں پار کر لیں، کشتی میں سفر کرنے والا خون میں لت پت ہونے والے کی طرح ہے۔

(۸۶۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ خُرَيْبٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ هَادِيَةَ قَالَ: لَقِيتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ أَنْتَ؟ فَقُلْتُ: مِنْ أَهْلِ عَمَانَ. قَالَ: مِنْ أَهْلِ عَمَانَ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: أُحَدِّثُكَ مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا عَمَانٌ يَنْصَحُ بِجَانِبَيْهَا الْبُحْرُ الْحَجَّةُ مِنْهَا أَفْضَلُ مِنْ حَجَّتَيْنِ مِنْ غَيْرِهَا)). [ضعیف۔ احمد ۳۰ / ۲]

(۸۶۶۹) حسن بن ہادیہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ملا تو انہوں نے پوچھا: تو کہاں سے ہے؟ میں نے کہا: اہل عمان سے، فرمایا: اہل عمان سے؟ میں نے کہا: جی! فرمانے لگے کہ میں تجھے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوئی ایک حدیث سناؤں؟ میں نے کہا: ضرور! فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ”میں ایک ایسی زمین کو جانتا ہوں، جسے عمان کہا جاتا ہے، اس کے دونوں جانب سمندر ہے، وہاں سے حج کے لیے آنا دیگر مقامات کی نسبت دو حجوں سے افضل ہے۔

(۱۳) بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْمَيْتِ وَإِنَّ الْحَجَّةَ الْوَاجِبَةَ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ

میت کی طرف سے حج کرنے کا بیان اور یہ کہ فرض حج رأس المال سے ہوگا

(۸۶۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَطَاءٍ
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ: أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي
كُنْتُ تَصَدَّقْتُ عَلَى أُمِّي بِوَلِيدَةٍ وَإِنَّمَا مَاتَتْ وَتَرَكْتُ الْوَلِيدَةَ. قَالَ: ((وَجَبَّ أَجْرُكَ وَرَجَعَ إِلَيْكَ فِي
الْيَمِينِ)). قَالَتْ: فَإِنَّمَا مَاتَتْ وَعَلَيْهَا صَوْمٌ فَيَجْزِيءُ أَنْ أَصُومَ عَنْهَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قَالَتْ: وَلَكُم تَحَجُّجٌ
فَيَجْزِيءُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). [صحيح - مسلم ۱۱۴۹ - ابوداود ۲۸۷۷]

(۸۶۷۰) ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اپنی والدہ پر ایک لونڈی کا صدقہ کیا
تھا اور وہ فوت ہو گئی ہے اور لونڈی چھوڑ گئی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیرا حج واجب ہو گیا اور وہ تیرے پاس بطور وراثت
واپس آ گئی۔ وہ کہنے لگی: وہ فوت ہو گئی ہے اور اس کے ذمہ روزے ہیں تو کیا اس کی طرف سے میرا روزہ رکھنا کفایت کر جائے
گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس نے کہا: اس نے حج بھی نہیں کیا تو کیا اس کی طرف سے میرا حج کرنا کفایت کرے گا؟
آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(۸۶۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْقَائِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شَاذَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ
بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطَاءٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُجْرٍ.
(۸۶۷۱) ایضاً

(۸۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ
إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَتْ يَغْنَى إِنَّ أُمِّي نَذَرَتْ أَنْ تَحُجَّ فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ أَفَأَحُجُّ عَنْهَا؟ قَالَ: ((نَعَمْ
فَحُجِّي عَنْهَا أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أَمَلِكِ دِينَ أَكُنْتَ قَاضِيَتَهُ؟)). قَالَتْ: ((نَعَمْ)). قَالَ: ((اقْضُوا لِلَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ
أَحَقُّ بِالْوَفَاءِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - بخاری ۶۸۸۵]

(۸۶۷۲) ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہنے لگی کہ میری والدہ نے حج کرنے کی نذر مانی تھی، لیکن وہ حج کرنے
سے پہلے ہی فوت ہو گئی، کیا میں اس کی طرف سے حج کر لوں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اس کی طرف سے حج کر، کیا خیال
ہے اگر تیری والدہ پر قرضہ ہوتا تو وہ ادا کرتی؟ کہنے لگی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: تو اللہ کو بھی ادائیگی کرو، وہ دفا کا سب
سے زیادہ حق دار ہے۔

(۸۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا

صَفْوَانُ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ رَزِيْقٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ الْخُرَاسَانِيَّ عَنْ أَبِي الْقُرَيْبِ بْنِ الْحَصَنِ الْخُضْعِمِيِّ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَتْهُ قَرِيبَةُ اللَّهِ فِي الْحَجِّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَتِمَّاكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ. فَمَا تَرَى أَنْ أَحْجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ حَجَّ عَنْهُ. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَذَلِكَ مَنْ مَاتَ مِنْ أَهْلِنَا وَلَمْ يُوْصَ بِحَجٍّ فَحِجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ وَتَوَجَّرُونَ)). قَالَ: وَيَتَصَدَّقُ عَنْهُ وَيَصَامُ عَنْهُ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). وَالصَّدَقَةُ أَفْضَلُ، وَكَذَلِكَ فِي النَّذْرِ وَالْمَشْيِ إِلَى الْمَسْجِدِ. إِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [ضعيف]

(۸۶۷۳) ابو ثوبان بن حصین شعیبی فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میرے والد کو اللہ کے فریضہ حج نے اس حال میں پایا ہے کہ وہ بہت بوڑھے ہیں اور اونٹنی پر سوار نہیں رہ سکتے تو کیا خیال ہے، میں ان کی طرف سے حج کر لوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں ان کی طرف سے حج کرو، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اسی طرح ہمارے اہل و عیال میں سے جو بھی فوت ہو جائے جب کہ اس نے حج کی وصیت نہ کی ہو تو بھی اس کی طرف سے حج کیا جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! اور ان کو اجر ملے گا، میں نے کہا: ان کی طرف سے صدقہ کیا جائے اور روزہ رکھا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور صدقہ افضل ہے، اسی طرح نذریں اور مسجد کی طرف چل کر جانا بھی۔

(۸۶۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ أَنَّهُمَا قَالَا: الْحَجَّةُ الْوَاجِبَةُ مِنْ رَأْسِ الْمَالِ.

[ضعيف - مسند الشافعي ۴۹۷]

(۸۶۷۳) عطاء اور طائوس کہتے ہیں کہ فرضی حج راس المال سے کیا جائے گا۔

(۱۵) بَابُ مَنْ لَيْسَ لَهُ أَنْ يَحْجَّ عَنْ غَيْرِهِ

اس شخص کا بیان جس کے لیے کسی دوسرے کی طرف سے حج کرنا جائز نہیں ہے

(۸۶۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطْعِنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ دَاوُدَ السَّجَرِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِدْرِيسَ الْخَطَلِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْكَلَابِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَبَّيْكَ عَنْ شَبْرَمَةَ. فَقَالَ: مَنْ شَبْرَمَةُ. فَذَكَرَ أَخَاهُ أَوْ قَرَابَةَ فَقَالَ: ((أَحْبَجْتُ قُطًّا)). قَالَ: لَا قَالَ: ((فَأَجْعَلْ هَذِهِ عَنْكَ لَمْ حَجَّ عَنْ شَبْرَمَةَ)).

هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ لَيْسَ فِي هَذَا الْبَابِ أَصَحُّ مِنْهُ.

أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السَّنَنِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَهَنَادِ بْنِ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ: أَثَبَتَ النَّاسُ سَمَاعًا مِنْ سَعِيدِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو يُونُسَ الْقَاضِي عَنْ سَعِيدٍ. [صحيح لغيره - ابو داود ۱۸۱۱ - ابن ماجه ۲۹۰۳]

(۸۶۷۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو یہ کہتے ہوئے سنا: لہیک عن شبرمہ (میں شبرمہ کی طرف سے حاضر ہوں) تو آپ ﷺ نے پوچھا: یہ شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا کہ میرا قریبی یا کہا: میرا بھائی ہے تو آپ نے پوچھا: کیا تو نے خود بھی کبھی حج کیا ہے؟ کہنے لگا نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر یہ حج اپنی طرف سے کر، پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

(۸۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَمِعَ رَجُلًا يَلْبِسُ عَنْ شَبْرُمَةَ فَقَالَ: ((مَنْ شَبْرُمَةُ؟)) فَقَالَ: أَخِي أَوْ ذُو قَرَابَةٍ لِي. فَقَالَ: ((حَجَجْتَ كَطَأَ؟)) قَالَ: لَا قَالَ: ((فَاجْعَلْ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ حُجَّ عَنْهُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ، وَرَوَاهُ عُذْرَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ مَوْفُوفًا عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَمَنْ رَوَاهُ مَوْفُوعًا حَافِظُ نَفَقَةٍ فَلَا يَصْرُفُهُ خِلَافٌ مِنْ خَالِقِهِ. وَعَزْرَةُ هَذَا هُوَ عَزْرَةُ بْنُ يَحْيَى. [صحيح لغيره]

(۸۶۷۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو شبرمہ کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو پوچھا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا بھائی یا قریبی ہے، آپ نے پوچھا تو نے کبھی حج کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: تو پھر یہ حج اپنی طرف سے کر، پھر اس کی طرف سے بعد میں کرنا۔

(۸۶۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلِيٍّ الْحَافِظَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ وَقَدْ رَوَى قَتَادَةُ أَيضًا عَنْ عَزْرَةَ بْنِ تَمِيمٍ وَعَنْ عَزْرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

(۸۶۷۷) ايضاً

(۸۶۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلًا يَقُولُ: لَيْسَ عَنْ فُلَانٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((إِنْ كُنْتَ حَجَجْتَ فَلَبَّ عَنْهُ وَإِلَّا فَاحْجُجْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ احْجُجْ عَنْهُ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ مُرْسَلًا. [صحيح لغيره۔ كتاب الام للشافعي ۱۵۷/۲]

(۸۶۷۸) عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کسی کی طرف سے لیک کر کے ہوائے سنا تو فرمایا: اگر تو نے خود ج کیا ہوا ہے تو اس کی طرف سے تلبیہ کہہ کر اپنی طرف سے ج کر دو، پھر اس کی طرف سے کرنا۔

(۸۶۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي خَلْفٍ الصُّوفِيُّ الْيَهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَزْدَادَ بْنِ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ خَلْفٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ شَرِيكَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَلْتَمِسُ عَنْ رَجُلٍ فَقَالَ لَهُ: ((لَيْتَ عَنْ نَفْسِكَ)). قَالَ: لَا قَالَ: ((فَلَبَّ عَنْ فُلَانٍ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى، وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا. وَالرَّوَايَةُ الْأُولَى أَوْلَى وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح لغيره۔ الدارقطني ۲۶۹/۲]

(۸۶۷۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو کسی دوسرے کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو پوچھا: کیا تو نے اپنی طرف سے تلبیہ کہا ہے؟ کہنے لگا کہ نہیں تو فرمایا: پہلے اپنی طرف سے تلبیہ کہہ، پھر کسی اور کی طرف سے کہنا۔

(۸۶۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ يُونُسَ الْمَرْوُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ زَنْجُوَيْهِ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ - رَجُلًا يَقُولُ: لَيْتَكَ عَنْ شُرْمَةَ فَقَالَ: ((حَبَجْتُ عَنْ نَفْسِكَ؟)). قَالَ: لَا قَالَ: ((عَنْ نَفْسِكَ فَلَبَّ)).

قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّيْسَابُورِيِّ وَأَبُو عَلِيٍّ الصَّفَّارُ وَابْنُ مُحَمَّدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبَّاسُ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا الْفَرِيَابِيُّ نَحْوَهُ. [صحيح لغيره۔ دارقطني ۲۶۷/۲۔ الكامل لابن عدي ۲۸۹/۲]

(۸۶۸۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو لیک کر کے شرمہ کہتے ہوئے سنا تو پوچھا: کیا تو نے اپنی طرف سے کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر اپنی طرف سے تلبیہ کہہ۔

(۸۶۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ أَبِي الْحَسَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ يَعْنِي ابْنَ خُرَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ حَمْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَوْلَدُ بْنُ صَبِيحٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمَّارَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَجُلًا يَلْتَمِسُ عَنْ شُرْمَةَ قَالَ: لَدَعَاهُ فَقَالَ لَهُ: ((هَلْ حَبَجْتَ؟)). قَالَ: لَا قَالَ: ((فَهَلْهُ عَنْكَ وَحَجَّ عَنْ شُرْمَةَ)).

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مُسْنَدًا وَرَوَايَةُ مَنْ رَوَى

حَدِيثُ عَطَاءٍ مُرْسَلًا أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح لغيره]

(۸۶۸۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو شرمہ کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو اس کو بلا کر فرمایا: کیا تو نے حج کیا ہے؟ کہنے لگا کہ نہیں تو آپ نے فرمایا: یہ تیری طرف سے ہے، پھر شرمہ کی طرف سے حج کر۔

(۸۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَيْمَمَةَ وَخَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَيْسَ عَنْ شُرُومَةٍ فَقَالَ: ((وَيْلَكَ وَمَا شُرُومَةٌ؟)) فَقَالَ أَحَدُهُمَا قَالَ: أَخِي. وَقَالَ الْآخَرُ: فَلَذَكَرَ قَرَابَةً فَقَالَ: ((أَحْبَبْتُ عَنْ نَفْسِكَ؟)) قَالَ: لَا. قَالَ: ((فَأَجْعَلْ هَذِهِ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ أَحْبَبْتُ عَنْ شُرُومَةٍ)). هَكَذَا رَوَى مُؤَفَّوًّا. [ضعيف- مصنف ابن أبي شيبة ۱۳۳۷۰- مسند لشافعي ۱۶۷۴]

(۸۶۸۲) ابو قلابہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک شخص کو لبیک عن شرمہ کہتے ہوئے سنا تو کہا: تیرا ستیاناس شرمہ کیا ہے؟ کہنے لگا: میرا بھائی یا قریبی ہے تو انہوں نے پوچھا: کیا تو نے اپنی طرف سے حج کیا ہے؟ اس نے کہا کہ نہیں تو انہوں نے کہا: تو یہ حج اپنی طرف سے کرو، پھر شرمہ کی طرف سے کرنا۔

(۸۶۸۳) وَقَدْ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّاءِ عَنْ أَبِي فَلَانَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ وَلَمْ يَكُنْ حُجَّ حَجَّةَ الْإِسْلَامِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((حُجَّ حَجَّةَ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ حُجَّ لِنَذْرِكَ بَعْدَ)). أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ. قَالَ سُلَيْمَانُ: لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مُعَاوِيَةَ. وَأَمَّا الْحَدِيثُ الْأَوَّلِيُّ. [صحيح لغيره]

(۸۶۸۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حج کرنے کی نذر مانی اور اس نے فرض حج نہیں کیا ہوا تھا تو اس کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے اسلام کا فرض حج ادا کرو، پھر اپنی نذر کے لیے حج کرنا۔

(۸۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ بَيَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ عَمَّارَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلًا يَكْمُرُ عَنْ نَيْشَةٍ فَقَالَ: ((أَيُّهَا الْمَلِكِيُّ عَنْ نَيْشَةٍ هَلْ هِيَ عَنْ نَيْشَةٍ وَأَحْبَبْتُ عَنْ نَفْسِكَ)). [منكر- دارقطنی ۲/۲۶۸]

(۸۶۸۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو نبوہ کی طرف سے تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو فرمایا: اے نبوہ کی طرف سے تلبیہ کہنے والے! یہ حج نبوہ کی طرف سے ہے اور اپنی طرف سے حج کر۔

(۸۶۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

جَعْفَرُ بْنُ مَرْزَارٍ حَدَّثَنَا عَمِّي طَاهِرُ بْنُ مَرْزَارٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَسْرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: نَبِيَّكَ عَنْ شُبْرُمَةَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((مَنْ شُبْرُمَةُ؟)) قَالَ: أَخِي قَالَ: ((هَلْ حَاجَّتْ)). قَالَ: لَا. قَالَ: ((حُجَّ عَنْ نَفْسِكَ، ثُمَّ احْجُجْ عَنْ شُبْرُمَةَ)). قَالَ عَلِيٌّ: هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالَّذِي قَبْلَهُ وَهَمَّ.

يُقَالُ إِنَّ الْحَسَنَ بْنَ عُمَارَةَ كَانَ يَرْوِيهِ، ثُمَّ رَجَعَ عَنْهُ إِلَى الصَّوَابِ فَحَدَّثَ بِهِ عَلَى الصَّوَابِ مُوَافِقًا لِرِوَايَةِ غَيْرِهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ عَلَى كُلِّ حَالٍ. [صحيح لغيره دارقطنی ۲/۳۶۸]

(۸۶۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو بلایا کہ شبرمہ کہتے ہوئے سنا تو اس کو فرمایا: شبرمہ کون ہے؟ اس نے کہا: میرا بھائی ہے، آپ نے فرمایا: کیا تو نے حج کیا ہے؟ کہنے لگا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی طرف سے حج کر، پھر شبرمہ کی طرف سے حج کرنا۔

(۱۶) بَابُ الرَّجُلِ يُحْرِمُ بِالْحَجَّةِ تَطَوُّعًا وَلَمْ يَكُنْ حَجَّةَ الْحَجَّةِ الْإِسْلَامِ أَوْ يُحْرِمُ إِحْرَامًا مُطْلَقًا وَيَقُولُ إِحْرَامِي كِإِحْرَامِ فَلَانٍ وَكَانَ فَلَانٌ مُهِلًّا بِالْحَجَّةِ فَيَكُونُ حَاجًّا وَيُجْزِئُهُ عَنْ حَجَّةِ الْإِسْلَامِ

اس شخص کا بیان جو نفل حج کا احرام باندھے جب کہ اس نے فرض حج نہ کیا ہو، یا مطلقاً احرام باندھے اور کہے کہ میرا احرام فلاں شخص کے احرام کی طرح ہے اور وہ فلاں شخص حج کا احرام باندھنے والا تھا تو اس کا بھی حج ہو جائے گا اور یہ فرض حج سے کفایت کر جائے گا

(۸۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ الْقَاسِمِيُّ الْفَقِيهُ بَغْدَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّجَادِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي نَاسٍ مَعِيَ قَالَ: أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ خَالِصًا لَيْسَ مَعَهُ غَيْرُهُ خَالِصًا وَحَدَّثَهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ: وَقَدِمَ النَّبِيُّ -ﷺ- مَكَّةَ صَبِيحَةَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا النَّبِيُّ -ﷺ- فَقَالَ: ((أَجْلُوا وَأَصْبُوا النِّسَاءَ)). قَالَ عَطَاءٌ: فَلَمْ يَعْرِضْ عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبُوا النِّسَاءَ وَلَكِنْ أَحْلَاهُنَّ لَهُمْ قَالَ فَلَبَّغَهُ عَنَّا أَنَا نَقُولُ: لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسًا أَمَرَنَا أَنْ نَحِلَّ إِلَى بَسَاتِنَا، وَنَتَّبِعَ عَرَفَةَ نَقْطُرَ مَذَاكِيرَنَا أَلَمْنِي قَالَ وَيَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يَدِهِ يُحَرِّكُهَا فَقَامَ النَّبِيُّ

-عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((هَلْ عَلِمْتُمْ أَنِّي اتَّفَقْتُ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبْرَكُمْ، وَلَوْلَا الْهُدَى لَحَلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ، وَلَوْ اسْتَبْلُغْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَبْرْتُ مَا أَهْدَيْتُ)). قَالَ فَأَحَلَّلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا. قَالَ جَابِرٌ: فَقَدِمَ عَلَيَّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَعَابِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((بِمَا أَهَلَّكَ يَا عَلِيُّ)). قَالَ: بِمَا أَهَلَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ. قَالَ: ((فَاهْدِ، ثُمَّ امْكُثْ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ)). قَالَ فَأَهْدَى لَهُ عَلِيُّ هَذِي قَالَ فَقَالَ سَرَّاقَةٌ بَنُ مَالِكٍ: مُتَعْتًا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَيْدِ؟ قَالَ: ((لَا بَلْ لِلْأَيْدِ)).

أَخْبَرَنَا فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - بخاری ۶۹۳۳ - مسلم ۱۲۱۳]

(۸۶۸۶) عطاء فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو اپنے ساتھ موجود لوگوں میں یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم یعنی رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے صرف حج کے لیے احرام باندھا اور رسول اللہ ﷺ ذوالحجہ کی چار تاریخ کو مکہ پہنچے تو آپ نے فرمایا: احرام کھول دو اور عورتوں سے مباشرت کرو۔ عطاء کہتے ہیں کہ عورتوں سے مباشرت ان کے لیے لازم قرار نہیں دی تھی، بلکہ صرف اس کو حلال قرار دیا تھا، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو ہماری طرف سے یہ خبر پہنچی کہ ہم یہ کہہ رہے ہیں کہ جب ہمارے اور عرفہ کے درمیان پانچ دن رہ گئے ہوں تو انہوں نے ہمارے لیے عورتوں کو حلال قرار دے دیا ہے اور ہم عرفہ میں اپنے ذکروں سے منی نکالتے ہوئے پہنچیں گے اور جابر رضی اللہ عنہ اپنے ہاتھ کے ساتھ اشارہ کر رہے تھے، گویا کہ میں اب بھی اس کے ہاتھ کو دیکھ رہا ہوں، حرکت کرتا ہوا، تو رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: کیا تم کو معلوم ہے کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ سے ڈرنے والا، سچا اور نیک ہوں، اور اگر ”ہدی“ نہ ہوتی تو میں بھی تمہاری طرح حلال ہو جاتا اور اگر مجھے اس بات کا پہلے علم ہو جاتا جو بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی کا جانور نہ لے کر آتا۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تو ہم حلال ہو گئے، ہم نے سنا اور اطاعت کی، علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: علی تو نے کیا تبلیہ کیا ہے؟ کہنے لگے: جو رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے۔ آپ نے فرمایا: پھر قربانی لاؤ اور احرام کی حالت میں رہ جس طرح تو ہے تو علی رضی اللہ عنہ ان کے لیے قربانی لائے، سراقہ بن مالک نے پوچھا: یہ حج تمتع ہمارے اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

(۸۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ

بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمِيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ قَيْسَ بْنَ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْثَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ فَوَافَقْتُهُ فِي الْعَامِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ حِينَ أَحْرَمْتَ؟)). قَالَ: قُلْتُ إِهْلَالَ كَاهِلَالِ النَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: ((هَلْ سَقَيْتَ هَذِي؟)). قُلْتُ: لَا قَالَ: ((فَانْطَلِقِي فَطُفِّي بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَحِلِّي)). فَاَنْطَلَقْتُ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ عَمَدْتُ إِلَى نِسْوَةٍ مِنْ آلِ قَيْسٍ يَعْزِي عَمَاتِهِ فَمَسَّطَنَ رَأْسِي بِالْعُسَلِ، فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي إِمَارَةِ عَمْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمْتُ حَاجًّا قَبِيًّا

أَنَا أَخَذْتُ النَّاسَ عِنْدَ النَّبِيِّ بِمَا أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. إِذْ جَاءَ رَجُلٌ فَقَالَ: دُونَكَ أَيُّهَا الرَّجُلُ بِحَدِيثِكَ فَإِنَّكَ لَا تَعْرِى مَا أَخَذْتُ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي النَّسْلِ فَقُلْتُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ سَمِعَ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذُ بِهِ حَتَّى يَفْقَدَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِيهِ انْتَمُوا، فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قُلْتُ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَخَذْتُ فِي النَّسْلِ شَيْءًا؟ فَقَضِبَ عُمَرُ مِنْ ذَلِكَ، ثُمَّ قَالَ: أَجَلٌ لَيْنٌ نَأْخُذُ بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَدْ أَمَرَ اللَّهُ بِالنِّسَابِ وَإِنْ نَأْخُذُ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. بَيْنَنَا فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ. [صحيح- مسلم ۱۲۲۱]

(۸۶۸۷) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا تو میں آپ کو اس سال ملا جس سال آپ نے حج کیا تو آپ نے مجھے فرمایا: اے ابو موسیٰ! جب تو نے احرام باندھا تھا تو کیا کہا تھا؟ میں نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ کی طرح کرنے کی نیت کی تھی، آپ نے پوچھا: کیا تو قربانی کا جانور لایا ہے؟ میں نے کہا: نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جا بیت اللہ کا طواف کرو اور صفا و مروہ کی سعی کر کے حلال ہو جا۔ تو میں گیا اور میں نے صفا و مروہ کی سعی کی، پھر میں آل قیس کی عورتوں یعنی اپنی پھوپھیوں کے پاس گیا، انہوں نے میرا سر دھویا اور کٹکھی کی، پھر اس کے بعد عمر رضی اللہ عنہ کے در خلافت میں میں حج کرنے کے لیے آیا تو اس دوران کہ میں لوگوں کو وہ بات بتا رہا تھا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمائی تھی ایک شخص آیا اور کہنے لگا: بیخ کر رہو اپنی اس بات کی بنا پر آپ کو پتہ نہیں کہ امیر المؤمنین نے مناسک حج میں کیا اضافہ کیا ہے؟ تو میں نے کہا: اے لوگو! جس نے کوئی بھی بات سنی ہے وہ اس کا اعتبار نہ کرے حتیٰ کہ امیر المؤمنین تشریف لے آئیں۔ پس انہی کی اقتدا کرو۔ جب عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں نے کہا: کیا طریقہ حج میں کوئی نیا حکم جاری ہوا ہے؟ تو عمر رضی اللہ عنہ اس بات سے غصے ہوئے، پھر کہا: ہاں اگر ہم کتاب اللہ کو لیں تو اللہ تعالیٰ نے مکمل کرنے کا حکم دیا اور اگر ہم رسول اللہ ﷺ کو لیں تو آپ قربانی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

(۸۶۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ مُبِخٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي: ((كَيْفَ أَهَلَّكَ؟)). قَالَ قُلْتُ: لَيْلِكَ يَاهَلَّالٍ كَيَاهَلَّالِ النَّبِيُّ ﷺ. قَالَ: ((أَحْسَنْتَ طُفَّ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ أَجَلٌ)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِیحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. وَفِي رِوَايَةِ طَاوُسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مِنَ الْمَدِينَةِ لَا يُسَمَّى حَجًّا وَلَا عُمْرَةً يَنْتَظِرُ الْقَضَاءَ فَنَزَلَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ أَهْلًا وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً.

وَأَكَّدَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ هَذِهِ الرِّوَايَةَ الْمُرْسَلَةَ بِأَحَادِيثٍ مَوْصُولَةٍ رُوِيَتْ فِي إِحْرَامِهِمْ تَشْهَدُ لِرِوَايَةِ طَاوُسٍ بِالصَّحَّةِ. [صحيح- بخاری ۱۴۸۴- مسلم ۱۲۲۱]

(۸۶۸۸) (الف) ابوسوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا جب آپ بطحا میں پڑاؤ ڈالے ہوئے تھے تو آپ نے مجھے کہا: تو نے کیسے تلبیہ کہا تھا؟ میں نے کہا: اَللّٰهُمَّ بِمَا هَلَالٍ كَمَا هَلَالِ النَّبِيِّ ﷺ۔ آپ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا ہے، بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر، پھر حلال ہو جا اور لمبی حدیث بیان کی۔

(ب) طاؤس کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ مدینہ سے نکلے نہ آپ نے حج کا نام لیا اور نہ عمرہ کا، آپ فیصلہ (وحی) کے منتظر تھے، آپ پر وحی نازل ہوئی اور آپ ﷺ صفا و مروہ کے درمیان تھے تو جو آپ کے ساتھ تھے انہیں تلبیہ پکارنے کا کہا اور جن کے پاس قربانی نہ تھی تو اس کو عمرہ قرار دے دیا۔

(۸۶۸۹) مِنْهَا مَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّهِ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: خَرَجْنَا مُحْرِمِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلْيَقُمْ عَلَى إِحْرَامِهِ، وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحِلِّ)). فَلَمْ يَكُنْ مَعِيَ هَدْيٌ فَحَلَلْتُ، وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ هَدْيٌ فَلَمْ يَحِلِّ قَالَتْ فَلَبِستُ بِمَا بِي، ثُمَّ خَرَجْتُ لَعَلَّتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ: قُومِي عَنِّي فَقُلْتُ: اتَّخَشَى أَنْ أَلْبَ عَلَيْكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. وَذَكَرَ الشَّافِعِيُّ مَعَ هَذَا حَدِيثَ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعُمَرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، ثُمَّ لَفَّ بِبَلَدِكَ بَيْنَ الْإِحْرَامِ بِالْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ وَبَيْنَ الْإِحْرَامِ بِالصَّلَاةِ. [صحيح- مسلم ۱۲۳۶]

(۸۶۸۹) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم احرام باندھ کر نکلے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے وہ حالت احرام میں ہی رہے اور جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ حلال ہو جائے تو میرے پاس قربانی نہیں تھی تو میں حلال ہوئی اور زبیر کے پاس قربانی تھی وہ حلال نہ ہوئے۔ فرماتی ہیں: میں نے اپنے کپڑے پہنے اور جا کر زبیر کے پاس بیٹھ گئی، وہ کہنے لگے: میرے پاس سے اٹھ جا تو میں نے کہا: کیا تو اس بات سے ڈرتا ہے کہ میں تجھ پر کود پڑوں گی؟

(۸۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعُقَابِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ لِي رَجُلٌ لَمْ يَحْجْ فَحَجَّ يَتَوَى النَّافِلَةَ أَوْ حَجَّ عَنْ رَجُلٍ أَوْ حَجَّ عَنْ نَذْرِهِ قَالَ: هَذِهِ حَجَّةُ الْإِسْلَامِ، ثُمَّ يَحْجُّ عَنِ الرَّجُلِ بَعْدَ إِنْ شَاءَ وَعَنْ نَذْرِهِ.

[ضعيف- مسند شافعی ۵۰۷]

(۸۶۹۰) عطاء اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں: جس نے حج نہیں کیا اور وہ حج کرتا ہے تو نفلی حج کی نیت کر لیتا ہے یا کسی اور شخص کی طرف سے حج کرنے کی نیت کرتا ہے یا اپنی نذر کو پورا کرنے کے لیے حج کی نیت کرتا ہے تو یہ اس کا فرض حج ہی ہوگا۔ اس کے بعد اگر وہ چاہے تو کسی شخص کی طرف سے یا نذر کو پورا کرنے کے لیے حج کر لے۔

(۱۷) باب الرَّجُلِ يَنْذِرُ الْحَجَّ وَعَلَيْهِ حَجَّةُ الْإِسْلَامِ

اس شخص کا بیان جس نے ابھی فرض حج نہیں کیا اور وہ حج کرنے کی نذر مانتا ہے

(۸۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَدَّاحُ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: إِنِّي لَعِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ إِذْ سُئِلَ عَنْ هَذِهِ فَقَالَ: هَذِهِ حَجَّةُ الْإِسْلَامِ فَلْيَلْتَمِسْ أَنْ يَقْضِيَ نَذْرَهُ يَعْنِي مَنْ عَلَيْهِ الْحَجُّ وَلَذَرَّ حَجًّا.

[صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۲۷۳۸]

(۸۶۹۱) زید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر کے پاس تھا، جب ان سے اس بارے میں پوچھا گیا، یعنی جس پر حج فرض ہو اور وہ حج کی نذر مان لے تو انہوں نے فرمایا: یہ اسلام کا فرض حج ہے، وہ اپنی نذر کو پورا کرنے کا سوچے۔

(۸۶۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ امْرَأَةً سَأَلَتْ ابْنَ عُمَرَ قَالَتْ: إِنِّي نَذَرْتُ أَنْ أَحُجَّ فَلَمْ أَحُجَّ فَقَالَ: ابْنَدْنِي بِحَجَّةِ الْإِسْلَامِ. فَقَالَتْ: إِنِّي فَقِيرَةٌ مُسْكِينَةٌ فَادْعُ اللَّهَ لِي فَدَعَا اللَّهُ أَنْ يُسَرَّ لَهَا. [صحیح۔ انظر ما قبله]

(۸۶۹۲) زید بن بشیر فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے سنا وہ ابن عمر سے پوچھ رہی تھی کہ میں نے حج کرنے کی نذر مانی ہے جب کہ فرض حج بھی نہیں کیا تو انہوں نے کہا کہ پہلے فرض حج کر! تو وہ کہنے لگی کہ میں تو فقیر و مسکین ہوں، اللہ سے دعا کیجیے تو انہوں نے دعا کی کہ اللہ اس کے لیے آسانی بھی فرمائے۔

(۸۶۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ أَوْ أَبِي سُلَيْمَانَ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ فِيمَنْ نَذَرَ أَنْ يَحُجَّ وَلَمْ يَحُجَّ قَطُّ: قَالَ لِيَبْدَأُ بِالْفَرِيضَةِ. [ضعیف]

(۸۶۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں جس نے حج کرنے کی نذر مانی ہو اور ابھی فرض حج نہ کیا ہو فرماتے ہیں: کہ وہ پہلے فرض حج کرے۔

(۱۸) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ تَعْجِيلِ الْحَجِّ إِذَا قَدَّرَ عَلَيْهِ

جب حج کرنے کی استطاعت پیدا ہو جائے تو اس میں جلدی کرنا مستحب ہے

(۸۶۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مِهْرَانَ أَبِي صَفْوَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ)).

[صحیح لغیرہ۔ ابو داؤد ۱۷۳۲۔ احمد ۱/ ۲۲۰۔ حاکم ۱/ ۶۱۷]

(۸۶۹۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو حج کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ جلدی کرے۔

(۸۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْكُوفِيِّ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو الْقُفَيْمِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((عَجِّلُوا الْخُرُوجَ إِلَى مَكَّةَ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ لَا يَدْرِي مَا يَعْرِضُ لَهُ مِنْ مَرَضٍ أَوْ حَاجَةٍ)). وَرَوَاهُ أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمَلَائِكِيُّ عَنْ فَضِيلِ

[صحیح لغیرہ۔ انظر ما قبله]

(۸۶۹۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ کی طرف نکلے میں جلدی کرو، کیوں کہ تم میں سے کوئی نہیں جانتا کہ اس کو کیا ضرورت یا بیماری لاحق ہونے والی ہے۔

(۸۶۹۶) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قَمَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْرَائِيلَ الْمَلَائِكِيُّ عَنْ فَضِيلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ فَلْيَتَعَجَّلْ فَإِنَّهُ قَدْ يَمْرُضُ الْمَرِيضُ وَتَضِلُّ الضَّالَّةُ وَتَعْرِضُ الْحَاجَةُ)). [صحیح لغیرہ۔ ابن ماجہ ۳۸۸۳، احمد ۱/ ۲۱۴۔ طبرانی ۱۸/ ۷۳۷]

(۸۶۹۶) فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کرتا ہے وہ جلدی کر لے، کیوں کہ وہ بیمار ہو سکتا ہے، اس کو ضرورت پیش آ سکتی ہے یا اس کا جانور بھی کم ہو سکتا ہے۔

(۸۶۹۷) وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عَمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ الْمُغِيرَةِ يَسْتَرْ حَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثَمِ: سَيَّارُ بْنُ الْحَسَنِ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ أَوْ عَنْ أَحَدِهِمَا. وَكَذَلِكَ قَالَ عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ بِالشَّكِّ.

(۸۶۹۷) ایضاً

(۸۶۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي عُمَانَ الرَّاهِدِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُرِّيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ بْنُ الْعُرَيْانِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْجَمَّالِيُّ حَدَّثَنَا حَصِينُ بْنُ عَمَرَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

يَقُولُ: حُجُّوا قَبْلَ أَنْ لَا تَحُجُّوا. فَكَانِي أَنْظُرُ إِلَى حَبَشِيٍّ أَصَمَعَ أَلَدَعَ بِيَدِهِ مِعْوَلٌ يَهْدُمُهَا حَجَرًا حَجَرًا. فَقُلْتُ لَهُ: شَيْءٌ بِرَأْيِكَ تَقُولُ أَوْ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ: لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ وَلَكِنْ سَمِعْتَهُ مِنْ نَبِيِّكُمْ ﷺ. [ضعيف جدا - حاكم ۱/ ۶۱۷]

(۸۶۹۸) حارث بن سويد فرماتے ہیں کہ میں نے علی رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اس سے پہلے حج کر لو کہ جب تم حج نہ کر سکو گے۔ گویا کہ میں ایک کمزور پنڈلیوں والے حبشی کو دیکھ رہا ہوں، اس کے ہاتھ میں تیشہ ہے وہ ایک ایک پتھر کر کے کعبہ کو گرا رہا ہے، میں نے کہا: یہ بات آپ اپنی رائے سے کہہ رہے ہیں یا رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ کہنے لگے: اس ذات کی قسم! جس نے دانے کو پھاڑا اور کوئل کو اگایا! میں نے یہ بات تمہارے نبی ﷺ سے سنی ہے۔

(۸۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يُخَرَّبُ الْكُفَّةُ ذُو السَّوِيْقَتَيْنِ مِنَ الْحَبَشَةِ)).

[صحیح - بخاری ۱۵۱۴ - مسلم ۲۹۰۹]

(۸۶۹۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک پتلی پنڈلیوں والا حبشی کعبہ کو دیران کرے گا۔
(۸۷۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِنَحْوِهِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. (۸۷۰۰) أَيْضًا

(۸۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَخْنَسِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَلِكَةَ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: ((كَانِي أَنْظُرُ إِلَى أَسْوَدَ أَفْحَجَ يَقْلَعُهَا حَجَرًا حَجَرًا)). يَعْنِي الْكُفَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى الْقُطَّانِ. [صحیح - بخاری ۱۵۱۸]
(۸۷۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں سیاہ رنگ کے آدمی کو دیکھ رہا ہوں جو اس کو ایک ایک پتھر کر کے کھینچ رہا ہے، یعنی کعبہ کو۔

(۸۷۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَبَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((حُجُّوا قَبْلَ أَنْ لَا تَحُجُّوا)). قِيلَ: فَمَا شَأْنُ الْحَجِّ؟ قَالَ: ((يَقْعُدُ أَغْرَابُهَا عَلَى أَذْنَابِ أَوْذِيَّتِهَا فَلَا يَصِلُ إِلَى الْحَجِّ أَحَدٌ)). [منکر - دارقطنی ۲/ ۳۰۱]

(۸۷۰۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج کر لو اس سے پہلے کہ تم حج نہ کر سکو، پوچھا گیا: حج کا کیا معاملہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: دیہاتی اس کی وادیوں کے کناروں پر بیٹھ جائیں گے اور کوئی حج کو نہ آ سکے گا۔

(۱۹) باب تأخیر الحج

حج کو موخر کرنے کا بیان

(۸۷۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: نَزَلَتْ فَرِيضَةُ الْحَجِّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بَعْدَ الْهَجْرَةِ وَافْتَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ، وَانْصَرَفَ عَنْهَا فِي شَوَّالٍ، وَاسْتَخْلَفَ عَلَيْهَا عَتَابُ بْنُ أَبِي سَيْدٍ فَأَقَامَ الْحَجَّ لِلْمُسْلِمِينَ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ قَائِدٌ عَلَى أَنْ يَحُجَّ وَأَزْوَاجُهُ وَعَامَتُهُ أَصْحَابِيهِ، ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ تَبَوُّكَ قُبْعَتِ أَبِي بَكْرٍ فَأَقَامَ الْحَجَّ لِلنَّاسِ سَنَةَ تِسْعٍ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمَدِينَةِ قَائِدٌ عَلَى أَنْ يَحُجَّ لَمْ يَحُجَّ هُوَ وَلَا أَزْوَاجُهُ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِيهِ حَتَّى حَجَّ سَنَةَ عَشْرٍ فَاسْتَدَلَّنَا عَلَى أَنَّ الْحَجَّ فَرِيضَةٌ مَرَّةً فِي الْعُمْرِ أَوَّلُهُ الْبُلُوغُ وَآخِرُهُ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ قَبْلَ مَوْتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا الَّذِي ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مُوجُودٌ فِي الْأَخْبَارِ وَالتَّوَارِيخِ أَمَّا مَا ذَكَرَهُ مِنْ نَزُولِ فَرِيضَةِ الْحَجِّ بَعْدَ الْهَجْرَةِ فَكَمَا قَالَ وَاسْتَدَلَّ أَصْحَابُنَا بِخَدِيثِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَلَى أَنَّهَا نَزَلَتْ زَمَنَ الْحَدِيثِ. [صحیح - کتاب الام ۱۶۷/۲]

(۸۷۰۳) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حج رسول اللہ ﷺ پر ہجرت کے بعد فرض ہوا اور مکہ آپ ﷺ نے رمضان کے مہینے میں فتح فرمایا اور وہاں سے شوال کو نکلے، وہاں عتاب بن اسید کو خلیفہ مقرر کیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق مسلمانوں کے لیے حج کا اہتمام کیا جب کہ آپ ﷺ مدینہ میں تھے اور آپ کی ازواج مطہرات بھی اور اکثر صحابہ بھی، حالانکہ کہ آپ ﷺ حج کر سکتے تھے، پھر آپ ﷺ غزوہ تبوک سے واپس آئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو بھیجا، انہوں نے نویں سال لوگوں کو حج کروایا اور رسول اللہ ﷺ مدینہ میں ہی تھے، آپ حج کرنے کی قدرت رکھتے تھے، لیکن آپ ﷺ نے آپ کی ازواج مطہرات نے اور آپ ﷺ کے اصحاب میں سے کسی نے بھی حج نہ کیا حتیٰ کہ ہجرت کے دسویں سال آپ نے حج فرمایا: تو ہم اس بات سے یہ استدلال کرتے ہیں کہ حج کا فریضہ بلوغت سے لے کر موت سے پہلے پہلے ایک مرتبہ عمر بھر میں مائد ہوتا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: یہ بات جو امام شافعی رحمہ اللہ نے ذکر کی ہے، آثار اور تواریخ (کی کتب) میں موجود ہے، رہی وہ بات جو انہوں نے ذکر کی کہ فریضہ حج کا نزول ہجرت کے بعد ہے تو ان کی بات درست ہے، ہمارے اصحاب نے کعب بن عجرہ کی روایت سے استدلال کیا ہے کہ اس کی فرضیت (صلح) حدیبیہ کے وقت کی ہے۔

(۸۷.۴) وَهُوَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْبِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سَيْفٌ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنَّ كَعْبَ بْنَ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ: وَقَفَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَّةِ وَرَأَيْتُ يَتَهَافَتُ قَدَمًا فَقَالَ: ((أَبُو ذِيكَ هَوَامِكُ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((فَاخْلُقْ رَأْسَكَ)) أَوْ قَالَ ((فَاخْلُقْ)). قَالَ: فَقَفَى نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ فَدُمْدُمٌ مِنْ صِيَامِهِ أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ سُلُكٌ إِلَى آخِرِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِنَةٍ أَوْ انْسَلْ بِمَا تَمَسَّرَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ لَقَبْتُ بِهِذَا نَزُولُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ إِلَى آخِرِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ وَغَيْرِهِ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ أَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَمَامَ الْحَجِّ: أَنَّ تَحْرِيمَ مِنْ دَوْبَرَةٍ أَهْلِكَ. [صحيح - بخاری ۱۷۲۰ - مسلم ۱۲۰۱]

(۸۷.۵) کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس حدیبیہ میں کھڑے ہوئے اور میرے سر سے جو کچھ گر رہی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تیری جو کچھ تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا: جی ہاں، تو فرمایا: اپنا سر منڈوا دے تو میرے بارے میں یہی آیت نازل ہوئی، ”پس جو شخص بھی تم میں سے مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو تو وہ روزے یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ دے دے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین دن کے روزے رکھ لے یا ایک فرق چھ آدمیوں کے درمیان صدقہ کر دے یا جو قربانی میرے آئے وہ قربانی دے دے۔

(۸۷.۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ اللَّبَّادُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطُ بْنُ نَصْرِ عَنِ السُّدِّيِّ عَنْ أَبِي مَالِكٍ وَأَبِي صَالِحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَعَنْ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَمَّا قَوْلُهُ: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ فَيَقُولُ: أَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ. [ضعیف]

(۸۷.۵) مرہ کہتے ہیں کہ ابن مسعود اور دیگر اصحاب رسول ﷺ فرماتے تھے، حج و عمرہ کو اللہ کی خاطر پورا کرو، کا معنی ہے کہ حج و عمرہ کو اللہ کی خاطر کما حقہ ادا کرو۔

(۸۷.۶) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرْثَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ سَمِعَ عَنْ تَمَامِ الْحَجِّ فَقَالَ: تَمَامَ الْحَجِّ أَنْ تُحْرِمَ مِنْ دَوْبَرَةٍ أَهْلِكَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَزَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ كَانَ سَنَةً يَسَقُّ مِنَ الْمُهْجَرَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ. [ضعیف - حاکم ۳۰۳/۲]

(۸۷۰۶) علیؑ سے پوچھا گیا، حج کو مکمل کرنا کیا ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: کہ اپنے گھر سے ہی احرام باندھ لینا۔

شیخ کہتے ہیں کہ (صلح) حدیبیہ کا وقت ہجری کے چھٹے سال ذی قعدہ میں ہے۔

(۸۷۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: كَانَتْ الْحُدَيْيَةُ سَنَةً بَعْدَ مَقْدَمِ النَّبِيِّ ﷺ - الْمَدِينَةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، وَكَانَتِ الْقَضِيَّةُ فِي ذِي الْقَعْدَةِ سَنَةً سَبْعٍ، وَكَانَ الْفَتْحُ فِي رَمَضَانَ سَنَةَ ثَمَانٍ، ثُمَّ خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - مِنْ قُورٍ إِلَى حُنَيْنٍ وَالطَّائِفِ، فَلَمَّا رَجَعَ فِي شَوَّالٍ اعْتَمَرَ مِنَ الْجِعْرَانَةِ، ثُمَّ حَجَّ عَتَابُ بْنُ أُسَيْدٍ فَأَقَامَ لِلنَّاسِ الْحَجَّ اسْتَعْمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْحَجِّ، ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ سَنَةَ تِسْعٍ اسْتَعْمَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ -، ثُمَّ حَجَّ النَّبِيُّ ﷺ - سَنَةَ عَشْرِ مِنْ مَقْدَمِهِ الْمَدِينَةَ وَهِيَ حَجَّةُ الْوَدَاعِ. وَفِي هَذَا دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ أَمْرَ الْفَتْحِ وَاسْتِعْمَالَ عَتَابِ بْنِ أُسَيْدٍ ثُمَّ اسْتِعْمَالَ أَبِي بَكْرٍ فِي سَنَةِ تِسْعٍ ثُمَّ حَجَّةُ سَنَةِ عَشْرِ عَلَى مَا قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ مُشْهُورٌ بَيْنَ أَهْلِ الْمَغَازِي مَذْكُورٌ فِي الْأَحَادِيثِ الْمُصَوَّلَةِ مُفْرَقًا. [حسن - التاريخ الصغير للبخاري ۱/ ۳۳]

(۸۷۰۷) عبد اللہ بن عمرؓ کے آزاد کردہ غلام نافعؓ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کا واقعہ رسول اللہ ﷺ کے مدینہ آنے کے چھ سال بعد ذی قعدہ کے مہینے میں پیش آیا ہے اور اس کی قضا ساتویں سال ذی قعدہ میں کی گئی اور فتح مکہ آٹھویں سال رمضان میں ہوا، پھر نبی ﷺ فوراً حنین اور طائف کی طرف گئے۔ جب شوال میں واپس آئے تو ہرانہ سے عمرہ کا احرام باندھا اور عمرہ کیا، پھر عتاب بن اسیدؓ نے لوگوں کو حج پڑھایا۔ انہیں رسول اللہ ﷺ نے حج پر عامل مقرر کیا تھا، پھر نویں سال ابو بکرؓ نے حج کروایا، ان کو بھی آپ ﷺ نے عامل مقرر کیا تھا، پھر آپ ﷺ نے مدینہ پہنچنے کے دسویں سال حج فرمایا اور یہی حجۃ الوداع تھا۔

(۸۷۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قُلْتُ لَأَنْسَ بْنَ مَالِكٍ: كَمْ مِنْ حَجَّةٍ حَجَّهَا النَّبِيُّ ﷺ -؟ قَالَ: حَجَّةٌ وَاحِدَةٌ وَاعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ. عُمَرَتُهُ الَّتِي صَدَّاهُ الْمُشْرِكُونَ عَنِ الْبَيْتِ، وَالْعُمَرَةُ الثَّانِيَةُ حِينَ صَالَحُوا فَرَجَعَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ، وَعُمَرَةٌ مِنَ الْجِعْرَانَةِ حِينَ لَقِئَ غَنِيمَةَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ، وَحَجَّةٌ مَعَ عُمَرَتِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَقَالَ: وَعُمَرَةٌ مَعَ حَجَّتِهِ. [صحيح - بخاری ۳۹۱۷]

(۸۷۰۸) قاتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالکؓ سے پوچھا کہ نبی کریم ﷺ نے کتنے حج کیے ہیں؟ تو کہنے لگے: ایک حج اور چار عمرے کیے ہیں، ایک وہ عمرہ جس میں مشرکین نے آپ کو روک دیا تھا اور دوسرا عمرہ صلح ہونے کے بعد اگلے سال اور تیسرا عمرہ ہرانہ سے جب حنین کی فتح میں قلعہ میں تقسیم کیں اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ۔

(۸۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- غَزَا بَسْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً، وَاللَّهُ حَجَّ بَعْلَمًا هَاجِرًا حَجَّةً وَاحِدَةً لَمْ يَحُجَّ بَعْدَهَا حَجَّةً إِلَّا حَجَّةَ الْوُدَاعِ. قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ وَبِمَكَّةَ أُخْرَى. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ خَالِدٍ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ زُهَيْرٍ.

[صحیح - بخاری ۴۱۴۲ - مسلم ۱۲۵۴]

(۸۷۰۹) زید بن ارقم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس غزوے کیے اور ہجرت کے بعد آپ نے ایک ہی حج کیا۔ اس کے بعد آپ نے سوائے حجۃ الوداع کے کوئی حج نہیں کیا۔

(۸۷۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- ثَلَاثَ حَجَجٍ، حَجَّتَيْنِ وَهُوَ بِمَكَّةَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ وَحَجَّةَ الْوُدَاعِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَحَجَّتُهُ قَبْلَ الْهِجْرَةِ يَكُونُ قَبْلَ نَزُولِ فَرَضِ الْحَجِّ فَلَا يُعْتَدُ بِهِ عَنِ الْفَرَضِ الْمَنْزُولِ بَعْدَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. جَمَاعَ ابْوَابِ وَقْتُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. [ضعيف]

(۸۷۱۰) مجاہد کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین حج کیے ہیں: دو حج اس وقت کیے جب آپ ﷺ مکہ میں تھے ہجرت سے قبل اور ایک حج، حجۃ الوداع۔

حج و عمرہ کے اوقات کے بابوں کا مجموعہ

(۲۰) بَابُ بَيَانِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں کا بیان

(۸۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: «الْحَجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ» قَالَ: شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلًا. [صحيح - مستدرک حاکم ۲/ ۳۰۳ - دارقطنی ۲/ ۲۲۶]

(۸۷۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: «الْحَجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ» "یعنی حج معلوم مہینوں میں ہے" سے مراد شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن ہیں۔

(۸۷۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قَوْلِهِ: «الْحَجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ» قَالَ: شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ. [ضعيف - دارقطنی ۲/ ۲۲۶]

(۸۷۱۳) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما «الْحَجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ» کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے ابتدائی دس دن ہیں۔

(۸۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ عُمَرَ الصَّرْفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: «الْحَجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ» قَالَ: شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ.

وَقَدْ بَيَّنَّا ذَلِكَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَذَلِكَ يَرُدُّ أَنْ شَاءَ اللَّهُ. [ضعيف - طبرانی فی الاوسط ۵/ ۵۰۴۳]

(۸۷۱۵) ایضاً

(۸۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفَقِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: أَشْهُرُ الْحَجِّ: شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَعَشْرٌ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ. [ضعيف - دارقطنی ۲/ ۲۲۶]

(۸۷۱۷) عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حج کے مہینے یہ ہیں: شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ کے دس دن۔

(۸۷۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ وَرْقَاءَ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي قَوْلِهِ: «فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ» قَالَ: أَهْلٌ. [حسن]

(۸۷۱۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے اس قول: «فَمَنْ فَرَضَ فِيهِنَّ الْحَجَّ» "جس نے حج کو ان مہینوں میں فرض کر لیا" میں فرض

کرنے سے مراد تلبیہ کہتا ہے۔

(۸۷۱۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ عُثْمَانُ: قَالَ لِي أَصْحَابُنَا هُوَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ . قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ: فَرُضَ الْحَجُّ الْإِحْرَامُ. [ضعيف - دارقطنی ۲/ ۲۲۷]

(۸۷۱۶) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حج کا فرض کرنا احرام باندھنا ہے۔

(۸۷۱۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا عَنْ سُوَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: فَرُضَ الْحَجُّ الْإِحْرَامُ. [ضعيف - دارقطنی ۲/ ۲۲۷ - الدر المنثور ۱/ ۵۲۵]

(۸۷۱۷) عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حج کا فرض کرنا احرام باندھنا ہے۔

(۲۱) بَابُ لَا يَهْلُ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں کے علاوہ تلبیہ نہ کہا جائے

(۸۷۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُسْأَلُ: أَيُّهُلَّ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ. قَالَ: لَا.

[ضعيف - دارقطنی ۲/ ۲۳۴ - ابن ابی شیبہ ۱۴۶۱۸]

(۸۷۱۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: کیا حج کے مہینوں کے علاوہ تلبیہ کہا جائے گا؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

(۸۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَجِيرِيُّ إِمْلَاءً قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ الْعَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا يُحْرَمُ بِالْحَجِّ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ. فَإِنْ مِنْ سَنَةِ الْحَجِّ أَنْ يُحْرَمَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ. [ضعيف - دارقطنی ۲/ ۲۳۴ - ابن ابی شیبہ ۱۴۶۱۷ - ابن خزيمة ۲۵۶۶۹]

(۸۷۱۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ احرام صرف حج کے مہینوں میں ہی باندھا جائے، کیوں کہ حج کی سنت یہی ہے کہ حج کے مہینوں میں احرام باندھا جائے۔

(۸۷۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيِّ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السُّجَرِيُّ بِعَدَادِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ حَمْزَةَ الزَّيَّاتِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الرَّجُلِ يُحْرَمُ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ قَالَ: لَيْسَ ذَلِكَ مِنَ السَّنَةِ.

[ضعيف - انظر قبته]

(۸۷۲۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما اس شخص کے بارے میں فرماتے ہیں جو حج کے مہینوں کے علاوہ حج کا احرام باندھتا ہے کہ یہ سنت نہیں ہے۔

(۸۷۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ الْحَجَّاجِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ أَنْ لَا يُحْرَمَ بِالْحَجِّ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

قَالَ عَلِيُّ: أَبُو الْقَاسِمِ هُوَ مِقْسَمٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ. [ضعیف۔ انظر ما قبله]

(۸۷۲۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ حج کے لیے صرف حج کے مہینوں میں احرام باندھا جائے۔

(۸۷۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿الشَّهْرَ﴾ مَعْلُومَاتٍ لِنَلَّا يَفْرَضُ الْحَجُّ فِي غَيْرِهِ. [صحیح۔ دارقطنی ۲/۲۳۴]

(۸۷۲۲) عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے الشَّهْرَ معلومت اسی لیے کہا ہے کہ ان مہینوں کے علاوہ حج کو فرض نہ کیا جائے۔

(۸۷۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ جَعَلَهَا عُمْرَةً.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۸۳۔ مسلم ۸۳۴۹]

(۸۷۲۳) عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مبرور کی جزا صرف جنت ہے۔

(۲۲) بَابُ مَنْ اعْتَمَرَ فِي السَّنَةِ مَرَّاتًا

اس شخص کا بیان جس نے ایک سال میں کئی عمرے کیے

(۸۷۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُمَيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «(الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُمَا، وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ)».

أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سُمَى، وَأَخْبَرَنَا مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ سُمَى. [صحيح- بخاری ۱۶۸۳- مسلم ۸۳۴۹]

(۸۷۲۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے اور حج مرد کی جزا صرف جنت ہے۔

(۸۷۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَهْلَتْ مِهْلَةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِسَرَفٍ عَرَّكَتْ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ - فَوَجَدَهَا تَبْكِي. فَقَالَ: ((مَا يَبْكِيكِ)). قَالَتْ: حِضْتُ وَلَمْ أُحِلِّ، وَلَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ. قَالَ: ((لَإِنْ هَذَا أَمَرَ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَعْتَسِلِي، ثُمَّ أَهْلِي بِالْحَجِّ)). لَفَعَلْتُ وَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهَّرْتُ طَافْتُ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصُّفَا وَالْمُرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ: قَدْ حَلَلْتَ مِنْ حَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ جَمِيعًا. فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ حَتَّى حَجَجْتُ. قَالَ: ((فَاذْهَبِي بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرْهَا مِنَ النَّسِيمِ)). وَذَلِكَ لَبْلَةُ الْحَصْبَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ اللَّيْثِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَكَانَتْ عُمْرَتُهَا فِي ذِي الْحِجَّةِ، ثُمَّ سَأَلَتْهُ أَنْ يُعْمِرَهَا فَأَعْمَرَهَا فِي ذِي الْحِجَّةِ لَكَانَتْ هَذِهِ عُمْرَتَانِ فِي شَهْرٍ. [صحيح- مسلم ۱۷۱۳- نسائی ۲۷۶۳]

(۸۷۲۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا عمرے کے لیے تلبیہ کہتی ہوئی آئیں حتیٰ کہ جب سرف مقام پر پہنچی تو حائضہ ہو گئیں رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گئے تو وہ رو رہی تھیں تو آپ ﷺ نے پوچھا: ہجے کیا بات رلا رہی ہے؟ کہنے لگیں کہ میں حائضہ ہو گئی ہوں اور ابھی میں حلال بھی نہیں ہوئی اور نہ ہی میں نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور لوگ اب حج کی طرف جارہے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے کہ اسے اللہ تعالیٰ نے بناتِ آدم پر مقرر کر رکھا ہے، لہذا تو غسل کر لے اور حج کا تلبیہ کہہ تو انہوں نے ایسا ہی کیا اور تمام جگہوں پر ٹھہریں حتیٰ کہ جب وہ پاک ہوئیں تو کعبہ اور صفا و مردہ کا طواف کیا، پھر نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اب توجہ اور عمرہ دونوں سے حلال ہو گئی ہے تو کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے دل میں کچھ بات ہے کہ میں نے حج کرنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد الرحمن! اس کو لے جا اور محمد سے عمرہ کرو اور یہ لیلہ صہ کی بات ہے۔ (جس رات آپ وادی حصب میں ٹھہرے تھے)

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کا پہلا عمرہ ذوالحجہ میں تھا، پھر انہوں نے عمرہ کروانے کا مطالبہ کیا تو آپ ﷺ نے

انہیں عمرہ ذوالحجہ ہی میں عمرہ کروایا تو یہ دو عمرے ایک ہی ماہ میں تھے۔

(۸۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَغَيْرُهُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَعْتَمِرُ فِي آخِرِ ذِي الْحِجَّةِ مِنَ الْجُحْفَةِ، وَتَعْتَمِرُ فِي رَجَبٍ مِنَ الْمَدِينَةِ وَتَهْلُ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ. [حسن]

(۸۷۳۷) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ذوالحجہ کے آخر میں حج سے عمرہ کرتیں اور رجب میں مدینہ سے اور ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہنا شروع کرتیں۔

(۸۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَفْقَهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا اعْتَمَرَتْ فِي سَنَةِ ثَلَاثِ مَرَّاتٍ. قُلْتُ: هَلْ غَابَ ذَلِكَ عَلَيْهَا أَحَدٌ؟ قَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ أَمْ الْمُؤْمِنِينَ. قَالَ سَعْدَانُ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ: فَسَكْتُ وَانْقَمَعْتُ. وَقَالَ يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ سُفْيَانُ: يَقُولُ مَنْ يَعِيبُ عَلَى أَمِّ الْمُؤْمِنِينَ. [صحيح]

(۸۷۳۷) قاسم فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک سال میں تین عمرے کیے۔ سفیان ثوری فرماتے ہیں بھلا ان پر کسی نے عیب لگایا؟ تو وہ فرمانے لگے: سبحان اللہ! وہ تو ام المؤمنین ہیں ان پر کون تنقید کر سکتا ہے۔

(۸۷۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فِي كُلِّ شَهْرِ عُمْرَةٌ. [ضعيف - مسند شافعی ۵۱۵]

(۸۷۳۸) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہر مہینے میں عمرہ ہے۔

(۸۷۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ هُوَ ابْنُ عِيَّاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: اعْتَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَعْوَامًا فِي عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عُمَرَتَيْنِ فِي كُلِّ عَامٍ. [صحيح - مسند شافعی ۵۱۸]

(۸۷۳۹) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن زبیر کے دور میں کئی سال دو عمرے سالانہ کیے۔

(۸۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي حَسَنِ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ بِمَكَّةَ وَكَانَ إِذَا حَمَمَ

رَأْسُهُ خَرَجَ فَأَعْتَمَرَ. [ضعیف۔ مسند شافعی ۵۱۴۔ ابن ابی شیبہ ۱۲۷۲۷]

(۸۷۳۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے کسی نے یہ بات بیان کی کہ ہم مکہ میں انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے تو وہ جب بھی سر دھوئے تو نکل کر عمرہ کر لیتے۔

(۲۳) بَابُ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا بیان

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَبْرِهِمَا أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)). قِيلَ: مَعْنَاهُ دَخَلَتْ فِي رُقْبِ الْحَجِّ وَشَهْرِهِ نَقْضًا لَمَّا كَانَتْ قُرَيْشٌ عَلَيْهِ مِنْ تَرْكِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ.

(۸۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ: إِنِّي لَأُحَدِّثُكَ الْحَدِيثَ لَعَلَّ اللَّهَ تَعَالَى يَنْفَعَكَ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ وَاعْلَمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ يَنْسَخُهُ. رَأَى رَجُلٌ بَعْدَ مَا شَاءَ أَنْ يَرَى.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْجُرَيْرِيِّ وَزَادَ وَلَمْ يَنْزِلْ عَنْهُ حَتَّى مَضَى لَوْجُوهُ.

[صحیح مسلم ۱۲۲۶۔ ابن ماجہ ۲۹۷۸]

(۸۷۳۱) مطرف کہتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں تجھے ایک حدیث سناتا ہوں، شاید کہ اللہ تعالیٰ اس دن کے بعد تجھے اس حدیث سے فائدہ پہنچائے اور جان لے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعض اہل کو عشرہ ذوالحجہ میں عمرہ کروایا اور اس کو منسوخ کرنے کے لیے قرآن نازل نہیں ہوا، اب جس کی مرضی جو رائے قائم کرے۔

(۸۷۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادٌ عَنْ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَاللَّهِ مَا أَعْمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَائِشَةَ فِي ذِي الْحِجَّةِ إِلَّا لَيَقْطَعَ بِذَلِكَ أَمْرَ أَهْلِ الشَّرْكِ فَإِنَّ هَذَا الْحَيَّ مِنْ قُرَيْشٍ وَمَنْ دَانَ دِينَهُمْ كَانُوا بِقَوْلُونِ: إِذَا عَفَا الْوَبْرَ وَبَرَأَ الدَّبْرَ وَدَخَلَ صَفْرُ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنْ اعْتَمَرَ. فَكَانُوا يُحَرِّمُونَ الْعُمْرَةَ حَتَّى يَنْسَلِخَ ذُو الْحِجَّةِ وَالْمَحَرَّمُ. [حسن۔ ابوداؤد ۱۹۸۷۔ ابن حبان ۱۹۸۷]

(۸۷۳۲) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو صرف اس لیے ذوالحجہ میں عمرہ کروایا تھا تاکہ

مشرکین کی بات کو ختم کر سکیں، کیوں کہ یہ قریشی اور ان کے ہم نوا کہا کرتے تھے: جب زخم ختم ہو جائیں اور نشانات چلے جائیں اور صفر کا مہینہ شروع ہو جائے تو عمرہ کرنے والے کے لیے عمرہ حلال ہو جاتا ہے تو گویا وہ ذوالحجہ اور محرم کے گزر جانے تک عمرہ کو حرام قرار دیتے تھے۔

(۸۷۳۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ مِنْ أَفْجَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ يَقُولُونَ: إِذَا بَرَأَ الذَّبَرُ وَعَفَا الْأَثَرُ وَانْسَلَخَ صَفَرٌ حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرَ. وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْمُحَرَّمَ صَفْرًا، فَقَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لَصُبحِ رَابِعَةِ مِهْلَيْنَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَجْعَلُوا عُمْرَةً فَتَعَاظَمَ ذَلِكَ عَنْهُمْ فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْحِلِّ؟ قَالَ: ((الْحِلُّ كُلُّهُ)). يَعْنِي يُحِلُّونَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ.

رواه البخاری فی الصَّحیح عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ، وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهْبٍ وَبَيْنَ فِي حَدِيثِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِنَّهُ إِنَّمَا أَمَرَ بِذَلِكَ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقِ الْهُدَى وَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى.

[صحیح - بخاری ۱۴۸۹ - مسلم ۱۲۴۰]

(۸۷۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اہل جاہلیت حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کو روئے ارض پر بہت بڑا گناہ سمجھتے تھے اور کہتے تھے کہ جب اونٹوں کی پشت کے زخم صحیح ہو جائیں اور نشانات مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تو پھر عمرہ کرنے والے کے لیے عمرہ حلال ہوگا۔ وہ محرم کو صفر کہتے تھے۔ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم ذوالحجہ کی چار تاریخ کو حج کا تلبیہ کہتے ہوئے پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ مان لیں، یہ بات ان پر گراں گزری۔ انہوں نے کہا کہ عمرہ کے بعد کیسے حلال ہوں گے؟ تو آپ نے فرمایا: ہر طرح سے حلال یعنی ہر چیز ان کے لیے جو احرام کی وجہ سے ممنوع تھی جائز ہوگی۔

(۸۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَعْنَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُرْقَعِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمْ يَكُنْ لِأَحَدٍ أَنْ يَفْسَخَ حَجَّهُ إِلَى عُمْرَةٍ إِلَّا لِلرُّكْبِ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ خَاصَّةً.

[صحیح - مسلم ۱۲۲۴ - نسائی ۲۸۱۲]

(۸۷۳۳) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کسی کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے حج کو عمرہ کے ساتھ فسخ کر لے۔ یہ صرف اصحاب محمد ﷺ کے قافلہ کے لیے جائز تھا۔

(۸۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عَمْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ التَّيَمِيِّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ التُّرْكِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ: قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي

الْأَسْوَدُ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الْوُدَّاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِعُمْرَةٍ، وَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ، وَمِنَّا مَنْ أَهْلٌ بِالْحَجِّ، وَأَهْلٌ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ. وَأَمَّا مَنْ أَهْلٌ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ، وَأَمَّا مَنْ أَهْلٌ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجَّةِ وَالْعُمْرَةِ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى، وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ ابْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۴۸۷۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۸۷۳۵) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے، ہم میں سے کچھ صرف عمرہ کا تلبیہ کہہ رہے تھے اور کچھ حج و عمرہ دونوں کا اور کچھ صرف حج کا اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا تو جس نے صرف عمرہ کے لیے تلبیہ کہا تو وہ حلال ہو گیا، لیکن جس نے صرف حج یا حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہا وہ یومِ نحر سے پہلے طواف نہ ہو سکا۔

(۸۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ: لَا بَأْسَ عَلَى أَحَدٍ أَنْ يَعْتُمِرَ قَبْلَ الْحَجِّ.

قَالَ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: اعْتَمَرَ النَّبِيُّ -ﷺ- قَبْلَ الْحَجِّ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَأَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۸۴۔ مسند احمد ۴۶/۲]

(۸۷۳۷) (الف) عمرہ بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حج سے پہلے عمرہ کرنے کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے فرمایا کہ اگر کوئی حج سے پہلے عمرہ کر لے تو کوئی حرج نہیں ہے۔

(ب) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے حج سے پہلے عمرہ کیا، امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ابن مبارک اور ابوعاصم کی حدیث کو ابن جریج سے نقل کیا ہے۔

(۸۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لِأَنْ اعْتَمَرَ قَبْلَ الْحَجِّ وَأُهِدِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ اعْتَمَرَ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحِجَّةِ. [صحیح۔ موطا مالک ۷۶۴]

(۸۷۳۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر میں حج سے پہلے عمرہ کروں اور قربانی لے کر جاؤں تو یہ میرے لیے حج کے بعد ذوالحجہ میں ہی عمرہ کرنے کی نسبت زیادہ محبوب ہے۔

(۸۷۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ مَوْسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسًا أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي

ذی الْقَعْدَةِ إِلَّا أَلْتِي مَعَ حَجَّتِهِ. عُمْرَةٌ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَةٌ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَةٌ مِنَ الْجَعْرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمْرَةٌ مَعَ حَجَّتِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِحِّ عَنْ هَذْبَةَ. [صحيح۔ بخاری ۳۹۱۷۔ مسلم ۱۲۵۳]

(۸۷۳۸) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کیے اور سارے ہی ذی القعدہ میں کیے سوائے اس عمرہ کے جو آپ نے حج کے ساتھ کیا تھا۔ ایک عمرہ حدیبیہ سے یا حدیبیہ والے سال، دوسرا اس سے اگلے سال ذوالقعدہ میں اور تیسرا ہجرانہ مقام سے جہاں حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔

(۸۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ الْمَرْكِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطُّغْجَارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَ عُمَرٍ كُلُّهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ. [حسن]

(۸۷۳۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین عمرے کیے اور تینوں ذی القعدہ میں ہی کیے۔

(۸۷۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اعْتَمَرَ ثَلَاثَ عُمَرٍ: عُمْرَةً فِي شَوَّالٍ ، وَعُمَرَتَيْنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ. [حسن]

(۸۷۴۰) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین عمرے کیے: ایک شوال میں اور دو ذی القعدہ میں۔

(۸۷۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَزِيدَ الرُّشَكِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ الْعَنْبَرِيَّةِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: حَلَّتِ الْعُمْرَةُ فِي السَّنَةِ كُلِّهَا إِلَّا فِي أَرْبَعَةِ أَيَّامٍ: يَوْمَ عَرَفَةَ ، وَيَوْمَ النَّحْرِ ، وَيَوْمَانِ بَعْدَ ذَلِكَ.

وَهَذَا مَوْثُوقٌ وَهُوَ مَحْمُولٌ عَلَيْنَا عَلَى مَنْ كَانَ مُشْتَغِلًا بِالْحَجِّ فَلَا يَدْخُلُ الْعُمْرَةُ عَلَيْهِ ، وَلَا يَتَعَمَّرُ حَتَّى يُكْمَلَ عَمَلُ الْحَجِّ كُلِّهِ. فَقَدْ أَمَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ وَهَبَارَ بْنَ الْأَسْوَدِ حِينَ فَاتَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا الْحَجَّ بِأَنْ يَتَحَلَّلَ بِعَمَلِ عُمْرَةٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَأَعْظَمُ الْأَيَّامِ حُرْمَةً أَوْلَاهَا أَنْ يَنْسَكَ فِيهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. [صحيح]

(۸۷۴۱) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: عمرہ سارا سال حلال ہے سوائے چار دنوں کے: (۱) یوم عرفہ (۲) یوم نحر (۳) یوم عرفة

دو دن اس کے بعد۔

(۲۴) باب الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

رمضان میں عمرہ کرنے کا بیان

(۸۷۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُخْبِرُنَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - طريقه - لِمَرْأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ سَمَّاها ابْنُ عَبَّاسٍ وَلَيْسَتْ اسْمُهَا: ((مَا مَعَكَ أَنْ تَحْجِيَ مَعَنَا الْعَامَ؟)). قَالَتْ: يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّهُ كَانَ لَنَا نَاصِحَانِ فَوَكَّبَ أَبُو فَلَانٍ وَابْنُهُ لِرُؤُوسِهِمَا وَإِنِّي نَاصِحَةٌ وَكَرَّكَ نَاصِحًا نَنْتَضِعُ عَلَيْهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - طريقه - ((فَإِذَا كَانَ رَمَضَانُ فَأَعْتِمِرِي فَإِنَّ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُسَدَّدٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ.

[صحیح - بخاری ۱۶۹۰ - مسلم ۱۲۵۶]

(۸۷۴۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری عورت کو کہا: ہمارے ساتھ اس سال حج کرنے سے تجھے کیا چیز مانع ہے؟ تو کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرا شوہر اور بیٹا ایک اونٹنی پر سوار ہو گئے ہیں اور صرف ایک اونٹنی بچی ہے، جس سے ہم پانی نکالتے ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: چلو جب رمضان آئے تو عمرہ کر لیتا کیوں کہ رمضان کا عمرہ حج کے برابر ہے۔

(۸۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوَيْسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِ سَمَاعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوَيْجِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ أُمِّ مَعْقِلٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ قَالَتْ أُمِّي: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَجَمَلِي أَعْجَفَ فَمَا تَأْمُرُنِي؟ فَقَالَ: ((اعْتِمِرِي فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةَ فِي رَمَضَانَ كَحَجَّةٍ)). [صحیح - مسند احمد ۴/۲۱۰ - معجم کبیر للطبرانی ۲۰/۲۷۲]

(۸۷۴۳) ام معقل اسدیہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں اور میرا اونٹ کمزور ہے، آپ کیا حکم فرماتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کر لیتا، کیوں کہ رمضان میں عمرہ حج کے برابر ہے۔

(۸۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُزْدَنِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ يَزِيدَ الْأَوْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ عَنْ خَنْبُسٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - طريقه - فَاتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فِي أَيِّ

الشُّهُورِ اعْتَمَرُ؟ قَالَ: ((اعْتَمِرْ فِي رَمَضَانَ فَإِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ تَعْدِلُ حَجَّةً)).
لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الْخَالِقِ: وَهَبُ بْنُ حَبِشٍ، وَرِوَايَةُ بَيَّانٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ وَهَبِ بْنِ حَبِشٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَهَبٌ أَصَحُّ. [صحيح۔ ابن ماجہ ۲۹۹۲۔ مسند احمد ۴/ ۱۷۷]
(۸۷۳۳) ہرم بن حبشؓ فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا تو ایک عورت آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ ﷺ میں کس مہینے میں عمرہ کروں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کر لے کیوں کہ رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

(۲۵) باب إِدْخَالِ الْحَجَّةِ عَلَى الْعُمْرَةِ

عمرہ پر حج کو داخل کرنے کا بیان

(۸۷۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ لِمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَهْلُ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ، ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)). قَالَتْ: فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ وَلَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَّوْتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((انْقِضِي رَأْسَكَ وَأَمْتِطِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ)). قَالَتْ: فَقَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّنُوعِ فَأَعْتَمَرْتُ فَقَالَ: ((هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكَ)). قَالَتْ: فَطَافَ الْبُذَيْنِ كَانُوا أَهْلُوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، ثُمَّ حَلُّوا، ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مَنًى بِحَجَّتِهِمْ، وَأَمَّا الْبُذَيْنِ كَانُوا جَمَعُوا بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. وَكَذَا قَالَهُ مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ: ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَهْلُ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ، ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)).

وَرَوَاهُ عَقِيلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَقَالَ: مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يَهْدِ فَلْيَحِلِّ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَتْهُ عُمَرَةُ عَنْ عَائِشَةَ وَصَدَّقَهَا فِي ذَلِكَ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَلَى مِثْلِ ذَلِكَ تَدَلُّ رِوَايَةُ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَقَوْلُهُ: ((أَهْلِي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ)). يُرِيدُ بِهِ أَمْسِكِي عَنْ أَفْعَالِهَا وَأَدْخِلِي عَلَيْهَا الْحَجَّ وَذَلِكَ بَيِّنٌ فِي رِوَايَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

(۸۷۴۵) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں نکلے تو ہم نے عمرہ کا تلبیہ کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے، وہ حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہے، پھر حلال نہ ہو حتیٰ کہ دونوں سے فارغ ہو لے، فرماتی ہیں: میں مکہ حیف کی حالت میں پہنچی اور میں نے بیت اللہ اور صفا و مردہ کا طواف نہ کیا تھا تو اس بات کا شکوہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا سر کھول دے اور نکلیں کر لے اور حج کا تلبیہ کہہ اور عمرہ کو رہنے دے، فرماتی ہیں: میں نے ایسے ہی کیا تو جب ہم نے حج کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے عبدالرحمن بن ابی بکر کے ساتھ معجم کی طرف بھیجا، پھر میں نے عمرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے عمرے کی جگہ ہے، فرماتی ہیں: جنہوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا تھا، انہوں نے بیت اللہ اور صفا و مردہ کا طواف کیا، پھر حلال ہو گئے۔ پھر انہوں نے ایک اور طواف کیا جب وہ اپنے حج سے فارغ ہو کر منیٰ سے لوٹے اور جنہوں نے حج و عمرہ کو جمع کیا تھا انہوں نے صرف ایک ہی طواف کیا۔

(ب) معمر زہری سے نقل فرماتے ہیں: جس کے پاس قربانی ہو تو وہ حج کے ساتھ عمرہ کا تلبیہ بھی پکارے، پھر ان دونوں سے اکٹھا حلال ہو۔

(ج) عقیل نے زہری سے روایت کیا تو انہوں نے کہا: جس نے عمرہ کا احرام باندھا اور قربانی نہ کی تو وہ حلال ہو جائے۔ اس کی مثل ہشام بن عروہ کی روایت ہے وہ اپنے والد سے اور وہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کے فرمان: ”حج کا تلبیہ پکار اور عمرہ کو چھوڑ دے“۔ مراد یہی کہ اپنے افعال سے رک جا اور حج کے افعال کو لازم کر۔

(۸۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ حَمَادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَأَبْلَكْتُ عَائِشَةَ مُهَلَّةً بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كَانَتْ بِسَرَفٍ عَرَكْتُ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طَفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمُرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَحِلَّ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَقُلْنَا: حِلٌّ مَاذَا؟ قَالَ: ((الْحِلُّ كُلُّهُ)). فَوَاقَعْنَا النِّسَاءَ فَطَعْنَا بِالطَّيْلِ وَلَبَسْنَا ثِيَابَنَا وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ، ثُمَّ أَهْلَلْنَا يَوْمَ التَّوْبَةِ، ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ: ((مَا شَأْنُكَ)). قَالَتْ: شَأْنِي أَنِّي حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ، وَلَمْ أَحِلِّ، وَلَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَى الْحَجِّ الْآنَ. قَالَ: ((فَإِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَغْتَسِلِي، ثُمَّ أَهْلِي بِالْحَجِّ)). فَقَعَلْتُ وَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهَّرْتُ طَافْتُ بِالْكَعْبَةِ وَبِالصَّفَا وَالْمُرْوَةِ، ثُمَّ قَالَ: ((قَدْ حَلَلْتُ مِنْ حَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ جَمِيعًا)). قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ حَتَّى

حَجَّجْتُ. قَالَ: ((فَأَذْهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعِمِّرْهَا مِنَ التَّعْمِيمِ)). وَذَلِكَ لَيْلَةُ الْحَضِيَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح - مسلم ۱۲۱۳]

(۸۷۴۶) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صرف حج کا تلبیہ کہتے ہوئے گئے اور اور عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کا تلبیہ کہا حتیٰ کہ جب وہ سرف کے مقام پر پہنچیں تو عائشہ ہو گئیں حتیٰ کہ جب ہم مکہ پہنچے تو ہم نے کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قربانی کے ساتھ لے کر نہیں آیا وہ حلال ہو جائے۔ ہم نے پوچھا: یہ کیسا حلال ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: مکمل طور پر حلال ہوتا ہے تو ہم عورتوں پر واقع ہوئے، خوشبو لگائی، کپڑے پہنے اور ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف چار راتیں تھیں، پھر یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کو ہم نے احرام باندھا، پھر رسول اللہ ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے تو انہیں روتے ہوئے پایا تو پوچھا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ کہنے لگیں: میرا معاملہ یہ ہے کہ میں عائشہ ہو گئی ہوں اور لوگ حلال بھی ہو چکے ہیں اور میں حلال نہیں ہوئی اور میں نے بیت اللہ کا طواف بھی نہیں کیا اور لوگ اب حج کی طرف جا رہے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے کہ اللہ نے اس کو ہات آ دم پر مقرر کر رکھا ہے، لہذا تو غسل کر اور حج کے لیے تلبیہ کہہ۔ انہوں نے ایسا ہی کیا اور ہر شہر نے کی جگہ پر شہر میں حتیٰ کہ جب وہ جض سے فارغ ہوئیں تو کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب توجع و عمرہ دونوں سے حلال ہو گئی ہے۔ کہنے لگیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! میرے دل میں خدشہ سا ہے کہ میں نے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا حتیٰ کہ حج کر لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبدالرحمن! اس کو لے جا اور تمہیں سے عمرہ کرو اور یہ لیلہ صہب کی بات ہے۔

(۸۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ أَنَّ بَابِعًا حَدَّثَهُمْ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ فِي الْفِتْنَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ: إِنْ صُدِّدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَخَرَجَ فَأَهْلًا بِالْعُمْرَةِ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى ظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ التَفَتَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ. أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أُوجِبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ. فَخَرَجَ حَتَّى جَاءَ الْبَيْتَ فَطَافَ بِهِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنَّ ذَلِكَ مُجْزِئًا عَنْهُ وَأَهْدَى.

[صحيح - بخاری ۱۷۱۲ - مسلم ۱۲۳۰]

اُخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحَيْنِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ، وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ نَافِعٍ وَزَادُوا فِيهِ: أَنَّهُ لَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى أَحَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّتِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَقَوْلُهُ لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ أَرَادَ لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً. وَلَوْ أَهْلًا بِالْحَجِّ، ثُمَّ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيْهِ عُمْرَةٌ فَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: أَكْثَرُ مَنْ لَقِيَْتُ وَحَفِظْتُ عَنْهُ يَقُولُ: لَيْسَ ذَلِكَ لَهُ. وَقَدْ يُرْوَى عَنْ بَعْضِ التَّابِعِينَ وَلَا أَدْرِي هَلْ يَكْتُبُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ

أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - فِيهِ شَيْءٌ أَمْ لَا فَإِنَّهُ قَدْ رَوَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَلَيْسَ يَثْبُتُ. وَإِنَّمَا أَرَادَ مَا. (۸۷۴۷) (الف) نافع رحمہ فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میں عمرہ کی نیت سے نکلے اور کہا: اگر مجھے بیت اللہ سے روک دیا گیا تو ہم ویسے ہی کریں گے، جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، پس وہ نکلے اور عمرہ کا تلبیہ کیا اور چلے حتیٰ کہ جب بیداء پر چڑھے تو اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا: معاملہ تو دونوں کا ایک ہی ہے، میں تمہیں گواہ بنا تا ہوں کہ میں نے حج کو بھی عمرہ کے ساتھ واجب کر لیا ہے، پس وہ نکلے حتیٰ کہ بیت اللہ پہنچے اور اس کا طواف کیا اور صفا و مردہ کا سات مرتبہ طواف کیا اس سے زائد نہیں کیا اور سمجھا کہ یہی کافی ہے اور قربانی دی۔

(ب) صحیحین میں امام مالک رحمہ اللہ کی حدیث ہے، جس کو عبید اللہ بن عمرو غیرہ نے نافع سے نقل کیا ہے اور انہوں نے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں: وہ ان دونوں سے حلال نہیں ہوئے، حتیٰ کہ ان دونوں سے حج کے ساتھ یوم النحر کے دن حلال ہوئے اور ان کا کہنا کہ ”اس پر زیادہ نہیں کیا“ سے مراد یہ ہے کہ صفا و مردہ کے درمیان صرف ایک دفعہ سعی کی اور اگر اس نے حج کا تلبیہ پکارا، پھر اس پر وہ داخل کرنے کا ارادہ کیا تو (اس بارے میں) امام شافعی فرماتے ہیں کہ میں اکثر لوگوں سے ملا ہوں اور ان سے یہ بات یاد کی ہے وہ کہتے تھے: یہ اس کے لیے (جائز) نہیں ہے۔ بعض تابعین سے روایت کیا گیا ہے، لیکن میرے علم میں نہیں کہ وہ بات کسی صحابی سے ثابت ہے یا نہیں۔ اسی طرح سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے لیکن وہ ثابت نہیں ہے۔

(۸۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حَمْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ حَيَّانَ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي نَصْرٍ قَالَ: أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَادْرَكْتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ: إِنِّي أَهْلَلْتُ بِالْحَجِّ فَاسْتَطِيعَ أَنْ أَضُمَّ إِلَيْهِ عُمْرَةً قَالَ: لَا لَوْ كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِالْعُمْرَةِ، ثُمَّ أَرَدْتُ أَنْ تَضُمَّ إِلَيْهَا الْحَجَّ ضَمَمْتَهُ، وَإِذَا بَدَأْتَ بِالْحَجِّ فَلَا تَضُمَّ إِلَيْهِ عُمْرَةً قَالَ: لَمَّا أَصْعُ إِذَا أَرَدْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ: صَبَّ عَلَيْكَ إِدَارَةٌ مِنْ مَاءٍ، ثُمَّ تُحْرِمُ بِهِمَا جَمِيعًا فَتَطُوفُ لَهُمَا طَوَافَيْنِ.

كَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ. وَأَبُو نَصْرٍ هَذَا غَيْرُ مَعْرُوفٍ. [صحيح - دارقطنی ۲/ ۲۶۵]

(۸۷۴۸) ابوالنضر فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے لیے احرام باندھا، پھر میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو پالیا تو پوچھا: میں نے حج کی نیت سے احرام باندھا ہے تو کیا میں اس کے ساتھ عمرہ شامل کر سکتا ہوں؟ انہوں نے کہا: نہیں! اگر تو عمرہ کا احرام باندھتا اور پھر تو اس کے ساتھ حج کو شامل کرنا چاہتا تو کر لیتا اور جب تو نے حج کے ساتھ ابتدا کی ہے تو پھر عمرہ ساتھ نہ ملا۔ میں نے پوچھا: پھر میں کیا کروں اگر میں دونوں ہی کرنا چاہوں؟ انہوں نے کہا: اپنے پر پانی کا ایک لوٹا بھا اور پھر دونوں کا اکٹھا احرام باندھ اور دو طواف کر۔

(۸۷۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مَعَاذِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعَ مَالِكَ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي نَصْرِ السَّلْمِيِّ أَنَّهُ لَقِيَ عَلِيًّا وَقَدْ أَهَلَ عَلَيْهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَأَهْلَ هُوَ بِالْحَجِّ قَالَ فَقُلْتُ لِعَلِّي: أَهْلُ بِهِمَا جَمِيعًا؟ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا ذَلِكَ لَوْ كُنْتُ حِينَ ابْتَدَأْتُ دَعَوْتَ بِإِدَاوَتِكَ فَأَعْتَسَلْتُ، ثُمَّ أَهْلَلْتُ بِهِمَا جَمِيعًا، ثُمَّ طُفْتُ طَوَافَيْنِ طَوَافًا لِحَجَلِكُمْ وَطَوَافًا لِعُمْرَتِكُمْ، ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْكَ شَيْءٌ إِلَى يَوْمِ النَّحْرِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ أَوْ مَالِكِ حَدَّثَنِيهِ وَقَالَ: لَا ذَاكَ لَوْ كُنْتُ بَدَأْتُ بِالْعُمْرَةِ قَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَإِذَا قَرَنْتَ فَافْعَلْ كَذَا فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. وَكَانَ مَنْصُورٌ يَشْكُ فِي سَمَاعِهِ مِنْ مَالِكٍ نَفْسِهِ أَوْ مِنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْهُ.

(۸۷۳۹) ایضاً

(۲۶) بَابُ مَنْ قَالَ الْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ

اس شخص کا بیان جو عمرہ کو نفل سمجھتا ہے

(۸۷۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ قَالَهُ سَمِعْتُ مِنْ سَالِمٍ وَاحْتَجَّ بَأَنِّ سَفِيَانَ الثَّوْرِيُّ أَخْبَرَهُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ الْحَنَفِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((الْحَجُّ جِهَادٌ، وَالْعُمْرَةُ تَطَوُّعٌ)). قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْكِتَابِ فَقُلْتُ لَهُ يَعْنِي بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ أَتَيْتُ مِثْلَ هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: هُوَ مُنْقَطِعٌ. قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْصُولًا وَالطَّرِيقُ فِيهِ إِلَى شُعْبَةَ طَرِيقٌ ضَعِيفٌ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ عَظِيمَةَ عَنْ سَالِمٍ الْأَفْطَسِ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. وَمُحَمَّدٌ هَذَا مَتْرُوكٌ. [ضعیف۔ مسند شافعی ۸۰۵۔ ابن ابی شیبہ ۱۳۴۷]

(۸۷۵۰) ابوصالح حنفی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج کرنا جہاد ہے اور عمرہ نفل ہے۔

(۸۷۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ حَمْدُودٍ بْنُ سَهْلٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَمَّادٍ الْأَمَلِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَفِيرٍ الْأَنْصَارِيُّ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ وَفَرِيضَتُهَا كَفَرِيضَةِ الْحَجِّ؟ قَالَ: لَا وَأَنْ تَعْتِمَرَ خَيْرٌ لَكَ. كَذَا قَالَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُغِيرَةِ.

تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ ذَكَرَهُ يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ وَعَبْدُ هَمَّا عَنْ ابْنِ عُفَيْرٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُغْبِرَةِ ، وَرَوَاهُ الْبَاغُنْدِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُسَافِرٍ عَنْ ابْنِ عُفَيْرٍ قَالَ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَهَذَا وَهَمٌّ مِنَ الْبَاغُنْدِيِّ .

وَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي دَاوُدَ عَنْ جَعْفَرٍ كَمَا رَوَاهُ النَّاسُ وَإِنَّمَا يَعْرِفُ هَذَا الْمَتْنَ بِالْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرٍ . [مسکر الاسناد۔ معجم الصغير للطبرانی ۱۰۱۵/۲]

(۸۷۵۱) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا عمرہ واجب ہے اور حج کی طرح فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، لیکن اگر عمرہ کر لو تو تمہارے لیے بہتر ہے۔

(۸۷۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: «أَوَاجِبَةُ الْعُمْرَةِ؟» قَالَ: «لَا وَأَنْ تَعْتَمَرَ خَيْرٌ لَكَ» . كَذَا رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ مَرْفُوعًا . [ضعیف۔ جامع ترمذی ۹۳۱۔ احمد ۳۱۶/۳]

(۸۷۵۳) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کیا عمرہ واجب ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں اور اگر تو عمرہ کر لے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

(۸۷۵۴) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ وَالْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: «أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْعُمْرَةِ أَوَاجِبَةُ قَرِيبَةُ كَفَرِيَّةٍ الْحَجَّ. قَالَ: لَا وَأَنْ تَعْتَمَرَ خَيْرٌ لَكَ. هَذَا هُوَ الْمَحْفُوظُ عَنْ جَابِرٍ مَوْفُوقٌ عَنْ مَرْفُوعٍ رَوَى عَنْ جَابِرٍ مَرْفُوعًا بِخِلَافِ ذَلِكَ وَكِلَاهُمَا ضَعِيفٌ. [ضعیف]

(۸۷۵۵) جابر بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: کیا عمرہ واجب ہے اور حج کی طرح فرض ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں، لیکن اگر تو عمرہ کر لے تو یہ تیرے لیے بہتر ہے۔

(۸۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَمَمُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ: «أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ «وَأَتَمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ» يَقُولُ: «هِيَ وَاجِبَةٌ. قَالَ: وَكَانَ الشَّعْبِيُّ يَقْرَؤُهَا «وَأَتَمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ» وَيَقُولُ: «هِيَ تَطَوُّعٌ. [صحیح]

(۸۷۵۷) عبد اللہ بن عون یہ آیت پڑھتے: «وَأَتَمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ» "حج و عمرہ کو اللہ کے لیے مکمل کرو۔" تو فرماتے

کہ یہ واجب ہے اور یہی آیت امام شمس پڑھتے اور فرماتے ہیں یہ نفل ہے۔

(۲۷) باب مَنْ قَالَ بِوُجُوبِ الْعُمْرَةِ اسْتِدْلَالًا بِقَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾

جس نے اللہ تعالیٰ کے فرمان ”اور حج و عمرہ کو اللہ کے لیے مکمل کرو“ سے استدلال کر کے

عمرہ کو واجب قرار دیا

(۸۷۵۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَّادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْبُخَيْرِيِّ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ هُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنْ قَوْمًا يَزْعُمُونَ أَنَّ لَيْسَ قَدْرًا: قَالُوا: فَهَلْ عِنْدَنَا مِنْهُمْ أَحَدٌ قَالَ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَأَيُّلَهُمْ عَنِّي إِذَا لَقِيتَهُمْ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ بَرِيءٌ إِلَى اللَّهِ مِنْكُمْ، وَأَنْتُمْ بَرِيءٌ مِنْهُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: بَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوسٌ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَيْهِ سِخْنَاءُ سَفَرٍ وَلَيْسَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ يَتَخَطَّى حَتَّى وَرَكَ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَمَا يَجْلِسُ أَحَدُنَا فِي الصَّلَاةِ، ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ مَا الْإِسْلَامُ؟ قَالَ: ((أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ، وَأَنْ تُقِيمَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ، وَتُحِجَّ الْبَيْتَ، وَتَعْتَمِرَ، وَتُفْتَسِلَ مِنَ الْجَنَابَةِ، وَتُتِمَّ الْوُضُوءَ، وَتَصُومَ رَمَضَانَ)). قَالَ: فَإِنْ قُلْتُ هَذَا فَأَنَا مُسْلِمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: صَدَقْتَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُ مَتْنَهُ.

[صحیح۔ مسلم۔ ۸۔ ابوداؤد ۴۶۹۶]

(۸۷۵۵) یحییٰ بن عمر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابوعبدالرحمن! کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ تقدیر نہیں ہے، کہنے لگے: کیا ان میں سے کوئی ہمارے پاس ہے؟ میں نے کہا کہ نہیں! تو فرمایا کہ ان کو میری طرف سے یہ پیغام دینا، جب بھی تم ان سے ملنا کہ ابن عمر تم سے اللہ کی طرف سے بری ہے اور تم اس سے بری ہو۔ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک شخص آیا، اس پر سفر کے اثرات نہ تھے۔ اور نہ ہی وہ اہل علاقہ میں سے تھا، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھ گیا، جس طرح ہم نماز میں بیٹھتے ہیں، پھر اس نے اپنے ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں پر رکھے اور پوچھا: اے محمد ﷺ! اسلام کیا ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے اکیلے معبود ہونے اور محمد ﷺ کے رسول ہونے کی گواہی دینا، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ ادا کرنا، بیت اللہ کا حج کرنا اور عمرہ کرنا، غسل جنابت کرنا، وضو مکمل کرنا اور رمضان کے

روزے رکھنا۔ اس نے کہا: اگر میں یہ کروں تو کیا میں مسلمان ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! پھر اس نے کہا: آپ ﷺ نے حج فرمایا ہے، (اور ساری حدیث ذکر کی)

(۸۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَمُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِمَعْنَاهُ. قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَلَمٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: رَجُلٌ مِنْ بَنِي عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ، وَلَا الظُّعْنَ قَالَ: احْجُجْ عَنْ أَبِيكَ وَاعْتَمِرْ. [حسن۔ مضی ۱۸۶۳۳]

(۸۷۵۷) ابورزین نے کہا: اے رسول اللہ ﷺ! میرے والد بہت بوڑھے ہیں، وہ حج و عمرہ نہیں کر سکتے اور نہ سواری پر بٹھار سکتے ہیں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے والد کی طرف سے حج و عمرہ کرو۔

(۸۷۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ: سَأَلْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ يَعْنِي حَدِيثَ أَبِي رَزِينٍ هَذَا فَقَالَ سَمِعْتُ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ: لَا أَعْلَمُ فِي إِيحَابِ الْعُمْرَةِ حَدِيثًا أَجْوَدَ مِنْ هَذَا، وَلَا أَصَحَّ مِنْهُ، وَلَمْ يَجُودُهُ أَحَدٌ كَمَا جُودُهُ شُعْبَةُ. [صحیح]

(۸۷۵۷) احمد بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں نے مسلم بن حجاج سے اس ابورزین والی حدیث کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: میں نے امام احمد بن حنبل کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ عمرے کے وجوب کے بارے میں اس سے زیادہ عمدہ اور صحیح حدیث معلوم نہیں ہے اور کسی نے بھی اس قدر عمدگی سے اس کو بیان نہیں کیا جتنا کہ شعبہ نے کیا ہے۔

(۸۷۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ قَهْدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ جَبَلَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ عَلَى النِّسَاءِ جِهَادٌ؟ قَالَ: ((نَعَمْ جِهَادٌ لَا قِتَالَ فِيهِ. الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ جِهَادُهُنَّ)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ مِهْرَانَ بِمَعْنَاهُ.

[صحیح۔ ابن ماجہ ۲۹۰۰۔ ابن خزیمہ ۳۰۷۴]

(۸۷۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے پوچھا: اے رسول اللہ ﷺ! کیا عورتوں پر بھی جہاد فرض ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! ایسا جہاد، جس میں قتال نہیں ہے، یعنی حج و عمرہ ان کا جہاد ہے۔

(۸۷۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْهَيْثَمِ بْنِ حَمَادٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي

سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((جِهَادُ الْكَبِيرِ وَالضَّعِيفِ وَالْمَرْأَةِ: الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ)). [ضعيف - نسائي ۳۶۲۶ - سنن معبد بن منصور ۲۳۴۴]

(۸۷۵۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: بڑھے، کمزور اور عورت کا جہاد حج و عمرہ ہے۔

(۸۷۶۰) وَرَوَى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِيَّاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ وَاجِبَتَانِ)).

حَدَّثَنَا أَبُو سَعْدٍ الزَّاهِدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الصَّرِيرُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّايِبِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا ابْنُ لَهِيْعَةَ قَدْ كَرَهُ. (ج) وَابْنُ لَهِيْعَةَ غَيْرُ مُحْتَجِّ بِهِ. (ت) وَفِي حَدِيثِ الصُّبِّيِّ بْنِ مَعْبُدٍ أَنَّهُ قَالَ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ وَإِنِّي أَهْلَكْتُ بِهِمَا فَقَالَ: هَدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ. وَذَلِكَ يَرُدُّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي بَابِ الْقَارِنِ يَهْرِيْقُ دَمًا.

[ضعيف - الكامل لابن عدى: ۱۵۰/۴]

(۸۷۶۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج و عمرہ دونوں فرض و واجب ہیں۔

(۸۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ الْمَاسَرَجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمَرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ فَرِيضَتَانِ. [صحیح]

(۸۷۶۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حج و عمرہ فرض ہیں۔

(۸۷۶۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعُ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: لَيْسَ مِنْ خَلْقِي اللَّهُ أَحَدٌ إِلَّا عَلَيْهِ حَجَّةٌ وَعُمْرَةٌ وَاجِبَتَانِ. مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَى ذَلِكَ سَبِيلًا لَعَنَ زَادَ بَعْدَهَا شَيْئًا فَهُوَ خَيْرٌ وَتَطَوُّعٌ.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرْتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ كَوُجُوبِ الْحَجِّ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا. [صحیح - مستدرک حاکم ۶۴۴/۱]

(۸۷۶۲) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ اللہ کی مخلوق میں سے ہر ایک پر ایک حج و عمرہ فرض ہے، جو استطاعت رکھتا ہو اور اس کے بعد جو زائد کر لے وہ بہتر اور نفل ہے۔

(۸۷۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ اللَّهِ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ

عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَلَذَكَرَهُ بِمَثَلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأُخْبِرْتُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ فَلَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ دارقطنی ۲/۲۸۸]

(۸۷۶۳) ایضاً

(۸۷۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ الْمُفِيدُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ فَرَّاسٍ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الدَّيْلَمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَاللَّهِ إِنَّهَا لَقَرِيبَتُهَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ﴿وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ الام الشافعی ۲/۱۸۷]

(۸۷۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اس کا قرینہ کتاب اللہ میں موجود ہے ﴿وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ (حج و عمرہ اللہ کے لیے مکمل کرو)

(۸۷۶۵) وَأُخْبِرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَهْدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَبِي النُّعْمَانِ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عَمِيرٍ أَبِي الْعَلَاءِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الرَّجُلِ الصَّرُورَةِ يَبْدَأُ بِالْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ فَقَالَ: نُسْكَانُ لِلَّهِ لَا يَضُرُّكَ بَايَهُمَا بَدَأْتَ. [صحیح]

(۸۷۶۵) ایک شخص نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ کوئی شخص حج سے پہلے عمرہ کر لے تو؟ فرمایا کہ دونوں اللہ کی عبادتیں ہیں، تو جس کے ساتھ بھی آغاز کر کوئی حرج نہیں۔

(۸۷۶۶) وَأُخْبِرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي ثَابِتٍ الْمُقَابِرِيُّ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبْدِ الْمُهَلَّبِيِّ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ سِئَلَ الْعُمْرَةَ قَبْلَ الْحَجِّ. قَالَ: صَلَاتَانِ لَا يَضُرُّكَ بَايَهُمَا بَدَأْتَ. وَقَدْ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ مَرْفُوعًا وَالصَّحِيحُ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ حاکم ۱/۶۴۳۔ ابن ابی شیبہ ۱۳۶۶۰]

(۸۷۶۶) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا: عمرہ حج سے پہلے کیسے ہے؟ فرمایا: دونوں عبادتیں ہیں، جس سے مرضی آغاز کرو۔ (۸۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ: وَاقِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ إِلَى الْبَيْتِ ثُمَّ يَقُولُ: وَاللَّهِ لَوْلَا التَّخَرُّجُ إِلَى لَمْ أَسْمَعْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِيهَا شَيْئًا لَقُلْتُ الْعُمْرَةَ وَاجِبَةً مِثْلَ الْحَجِّ. [ضعیف جدا۔ تفسیر طبری ۲/۲۱۲]

(۸۷۶۷) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: حج و عمرہ کو بیت اللہ جا کر کا حقہ ادا کرو اور پھر کہتے: اللہ کی قسم! اگر اس بات میں حرج نہ ہوتا کہ میں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کچھ نہیں سنا تو میں کہہ دیتا کہ عمرہ بھی حج کی طرح واجب ہے۔

(۸۷۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ بَحْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَمَرْتُمْ بِإِقَامَةِ أَرْبَعِ أَهْمُوا الصَّلَاةَ، وَأَتُوا الزَّكَاةَ، وَأَقِيمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ إِلَى الْبَيْتِ، وَالْحَجَّ الْحَجَّ الْأَكْبَرَ وَالْعُمْرَةَ الْحَجَّ الْأَصْغَرَ. [منكر۔ طبرانی ۱۰/۲۹۸]

(۸۷۶۸) عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ تمہیں چار چیزیں قائم کرنے کا حکم دیا گیا ہے: نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو اور حج و عمرہ قائم کرو بیت اللہ میں اور حج، حج اکبر ہے اور عمرہ حج اصغر ہے۔

(۸۷۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ دَاوُدَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْعُمْرَةُ وَاجِبَةٌ كَوُجُوبِ الْحَجِّ وَهُوَ الْحَجُّ الْأَصْغَرُ. [ضعیف۔ دارقطنی ۲/۲۸۵]

(۸۷۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: عمرہ بھی حج کی طرح فرض ہے اور وہ حج اصغر ہے۔

(۸۷۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْحَجُّ الْأَكْبَرُ يَوْمَ النَّحْوِ وَالْحَجُّ الْأَصْغَرُ الْعُمْرَةُ، وَقَدْ رَوَى فِي هَذَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحیح۔ دارقطنی ۲/۲۸۵، ابن ابی شیبہ ۱۳۶۵۹]

(۸۷۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حج اکبر یوم النحر کو ہے اور عمرہ حج اصغر ہے۔

(۸۷۷۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخَلَّالِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى الْمُؤَصِّلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالذِّكَاثُ. فَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ وَفِيهِ: أَنَّ الْعُمْرَةَ الْحَجُّ الْأَصْغَرُ. [ضعیف۔ ابن حبان ۶۰۰۹]

(۸۷۷۱) عمرو بن حزم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کی طرف خط لکھا، اس میں فرائض، سنن اور ذکوات تھیں اور وہ خط مجھے دے کر بھیجا اور اس میں یہ بات تھی کہ عمرہ حج اصغر ہے۔

(۸۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْحَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ الْحَالِقِ الْمُؤَدِّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ حَمْدَانَ الْمُرَوِّزِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ سُرَّاقَةَ بْنِ مَالِكٍ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَائِمًا فِي الْوَادِي يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: ((دَخَلْتُ

الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)). [صحيح - مسلم ۱۲۱۷ - ابوداؤد ۱۷۹]

(۸۷۷۲) مالک بن انس رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وادی میں کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے سنا، آپ فرما رہے تھے کہ عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا ہے۔

جَمَاعُ أَبْوَابٍ مَا يُجْزَى مِنَ الْعُمْرَةِ إِذَا جُمِعَتْ إِلَى غَيْرِهَا

(۲۸) باب جَوَازِ الْقِرَانِ وَهُوَ الْجَمْعُ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِأَحْرَامٍ وَاحِدٍ

حج قرآن کے جواز کا بیان اور وہ حج و عمرہ ایک احرام سے ادا کرنے کو کہتے ہیں

(۸۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ: شَهِدْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ، وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا، فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهْلًا بِهِمَا جَمِيعًا: فَقَالَ: لَيْتَكَ بِعُمْرَةٍ وَحَاجَةٍ مَعًا. فَقَالَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَرَانِي أَنْهَى النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ وَأَنْتَ تَفْعَلُهُ. فَقَالَ: مَا كُنْتُ لِأَدْعَ سُنَّةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری ۱۵۷۷]

(۸۷۷۳) مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں نے علی و عثمان رضی اللہ عنہما کو مکہ میں پایا اور عثمان رضی اللہ عنہما حج و عمرہ کو جمع کرنے سے منع کرتے تھے اور حج تمتع سے بھی۔ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ کو یہ بات معلوم ہوئی تو انہوں نے حج قرآن کا تبلیغ کیا اور فرمایا لہیک بعمرۃ و حجة معہ تو عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تجھے معلوم ہے کہ میں لوگوں کو ایک کام سے منع کرتا ہوں اور تو پھر وہی کرتا ہے تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کسی کے قول کی خاطر نہیں چھوڑوں گا۔

(۸۷۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَفَرَاءَةً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا

سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ: كُنْتُ رَجُلًا حَدِيثَ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ وَنَصْرَانِيَّةٍ فَاسْلَمْتُ فَاجْتَهَدْتُ فَأَهْلَلْتُ بِالْحَجَّةِ وَالْعُمْرَةِ فَخَرَجْتُ أَهْلُ بِهِمَا فَمَرَرْتُ عَلَى زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسُلَمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بِالْعُدَيْبِ وَأَنَا أَهْلُ بِهِمَا. فَقَالَ أَحَدُهُمَا: لَهَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ. وَقَالَ الْآخَرُ: أَبِيهِمَا جَمِيعًا. فَخَرَجْتُ كَأَنَّمَا أَحْمِلُهُمَا عَلَى ظَهْرِي حَتَّى قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ لَهُ الَّذِي قَالَا فَقَالَ: إِنَّهُمَا لَا يَقُولَانِ شَيْئًا. هَدَيْتَ لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ. [صحيح- ابوداود ۱۷۹۹]

(۸۷۷۴) صبی بن معبد فرماتے ہیں کہ میں جاہلیت و نصرانیت سے نیا نیا مسلمان ہوا تھا تو کوشش کر کے میں نے حج و عمرہ کا تلبیہ کہا اور یہی تلبیہ کہتے ہوئے نکلا اور زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ کے پاس سے عذیب نامی جگہ سے گزرا تو ان میں سے ایک نے کہا: یہ تو اپنے گھر کے اونٹ سے بھی زیادہ گمراہ ہے اور دوسرے نے کہا: کیا دونوں کا اکٹھا تلبیہ؟ تو میں وہاں سے نکلا اور ان کی بات مجھے بہت چھبی حتیٰ کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کی بات ذکر کی تو انہوں نے فرمایا: ان دونوں کی بات کوئی وزن نہیں رکھتی تو اپنے نبی کی سنت کی ہدایت دیا گیا ہے۔

(۲۹) بَابُ الْقَارِ بْنِ يَهْرِيْقُ دَمًا

حج قرآن کرنے والا خون بہائے گا

(۸۷۷۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَوْسُفَ قَالَا أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ وَلَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)). وَذَكَرَ بَاقِي الْحَدِيثِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِجِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحيح- بخاری ۲۷۹۳ - مسلمہ ۱۲۱۸]

(۸۷۷۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع والے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم نے عمرہ کا تلبیہ کہا: پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے وہ حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہے اور حلال نہ ہو حتیٰ کہ دونوں سے حلال ہو جائے۔

(۸۷۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي

(ج) قَالَ رَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَّاعِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ أَكُنْ سَفَتْ الْهَدْيَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَهْلُ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ، ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)). قَالَتْ: فَحَضُّتُ فَلَمَّا دَخَلْتُ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ. فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجَّتِي؟ فَقَالَ: ((النَّضْيُ رَأْسُكَ وَامْتِشِطِي وَأَمْسِكِي عَنِ الْعُمْرَةِ وَأَهْلِي بِالْحَجِّ)). فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجَّتِي أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَعْمَرَنِي مِنَ التَّجَمُّعِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَمْسَكْتُ عَنْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَفِيهِ ذِكْرٌ لِعَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِنَّمَا أَمَرَ أَنْ يُهْلَ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَإِنَّمَا أَمَرَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِذَلِكَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهَا هَدْيٌ خَوْفًا مِنْ لَوَاتِ حَجَّتِهَا ثُمَّ إِنَّهُ ﷺ ذَبَحَ عَنْ أَزْوَاجِهِ الْبَقَرِ. وَحَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَقْطَعُ بِكُونِهَا قَارِنَةً وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهَا. [صحيح - مسلم ۸۲۱۱]

(الف) (۸۷۷۶) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم حجۃ الوداع کے سال نبی ﷺ کے ساتھ نکلے تو میں نے عمرہ کا تلبیہ کہا اور میں قربانی نہیں لے کر آئی تھی تو نبی ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے وہ عمرے کے ساتھ حج کا تلبیہ بھی کہے اور پھر اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک وہ دونوں سے فارغ نہیں ہو جاتا، فرماتی ہیں کہ میں حاضر ہو گئی تو جب عرفہ کی رات آئی میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے تو عمرہ کا تلبیہ کہا تھا، اب میں حج کا کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا سر کھول دے اور کٹکھی کر لے اور عمرہ سے رک جا اور حج کا تلبیہ کہہ۔ تو جب میں نے حج کر لیا تو عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا، اس نے مجھے اس عمرے کے بدلہ جس سے میں روک دی گئی تھی تحمیم سے عمرہ کروایا۔

(ب) اس میں اس بات کی دلیل ہے کہ نبی ﷺ نے حج کے ساتھ عمرہ کا تلبیہ پکارنے کا حکم نہیں دیا جن کے پاس قربانی تھی، اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حج کا حکم دیا، کیوں کہ ان کے پاس قربانی نہیں تھی اس ڈر سے کہ کہیں ان کا حج فوت نہ ہو جائے، پھر آپ ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے ذبح کی۔

(۸۷۷۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: ضَحَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبَقَرِ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ ذَبَحَ، وَقَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَهْدَى عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرِ وَقَالَتْ عُمَرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَزْوَاجِهِ الْبَقَرِ. [صحيح - بخاری ۲۹۰ - مسلم ۱۲۱۱]

(۸۷۷۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے قربان کی۔

(۸۷۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْيَدٍ الْبُيْرُوتِيُّ أَخْبَرَنَا عُقْبَةُ بْنُ عُلْقَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ الْأَيْلِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ: بَلَّغْنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - نَحَرَ عَنْ آلِ مُحَمَّدٍ - ﷺ - فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَقْرَةً وَاحِدَةً. كَانَتْ عَمْرَةً تَحَدَّثُ بِهِ عَنْ عَائِشَةَ.

وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْ أَزْوَاجِهِ الْبَقَرِ. وَذَلِكَ يَرُدُّ إِنَّ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى. [صحيح - ابوداود ۱۷۵۰ - ابن ماجه ۳۱۳۵]

(۸۷۷۹) امام زہری فرماتے ہیں کہ ہم کو یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے آل محمد ﷺ کی طرف سے حجۃ الوداع کے موقع پر ایک ہی گائے قربان کی۔

(۸۷۷۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: نَحَرَ النَّبِيُّ ﷺ - عَنْ نِسَائِهِ بَقْرَةً فِي حَجَّتِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ. [صحيح - ابوداود ۱۷۵۱]

(۸۷۸۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے چھ بیویوں کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

(۸۷۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَرَشِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدُ بْنُ فَطْحٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَمَّنْ اعْتَمَرَ مِنْ نِسَائِهِ بَقْرَةً بَيْنَهُنَّ. تَفَرَّدَ بِهِ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَلَمْ يَذْكُرْ سَمَاعَهُ فِيهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ كَانَ يَخَافُ أَنْ يَكُونَ أَخَذَهُ عَنْ يُوسُفَ بْنِ السَّفَرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - ابوداود ۱۷۵۱]

(۸۷۸۱) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کی طرف سے جنہوں نے عمرہ کیا تھا ایک گائے ذبح کی۔

(۸۷۸۱) وَلَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْقُفَيْهِ بِمِصْرَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونٍ الْإِسْكَنْدَرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ فَلَذَكَرَهُ. وَقَالَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَإِنْ كَانَ قَوْلُهُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ مُحْفُوظًا صَارَ الْحَدِيثُ جَيِّدًا. [صحيح - انظر فيه]

(۸۷۸۱) ايضاً

(۸۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَابْنُ الْأَظْهَرِ وَحَمْدَانُ السُّلَمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: خَرَجَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُرِيدُ الْحَجَّ ذَمَنَ نَزَلَ الْحِجَابُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ النَّاسَ كَانُوا بَيْنَهُمْ قِتَالًا وَإِنَّا نَحَاثُ أَنْ يَصْلُوكَ فَقَالَ: «لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ» إِذِنْ أَصْنَعَ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً، ثُمَّ خَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْيُدَاوِ قَالَ: مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدًا أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجًّا مَعَ عُمْرَتِي وَأَهْدَى هَذَا اسْتِرَاءَ بِقُدَيْدٍ. فَانْطَلَقَ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ، وَلَمْ يَنْحَرْ، وَلَمْ يَحْلِقْ، وَلَمْ يَقْصُرْ، وَلَمْ يَحْلِقْ مِنْ شَيْءٍ كَانَ حَرَمَ مِنْهُ. حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ نَحَرَ وَحَلَقَ، ثُمَّ رَأَى أَنْ قَدْ قَضَى طَوَافَهُ لِلْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ، ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -.

آخر جہ فی الصحیح من حدیث عُبَید اللہ بن عمر۔ [صحیح - بخاری ۱۷۱۳ - مسلم ۱۲۳۰]

(۸۷۸۲) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اس زمانے میں حج کے لیے نکلے جب حجاج ابن زبیر رضی اللہ عنہ سے لڑنے کے لیے مکہ پہنچا ہوا تھا تو ان کو کہہ گیا کہ لوگوں کے درمیان لڑائی ہونے والی ہے اور میں خدشہ ہے کہ وہ آپ کو روک دیں گے تو فرمانے لگے: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں بہترین نمونہ ہے، میں ویسے ہی کروں گا، جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا۔ میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ واجب کر لیا ہے، پھر نکلے حتیٰ کہ پیدا پر چڑھے تو کہنے لگے: حج و عمرہ کا معاملہ تو ایک سا ہی ہے، میں تم کو گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرہ بھی واجب کر لیا ہے اور انہوں نے قدید سے ایک قربانی بھی خرید لی اور آگے بڑھے، حتیٰ کہ مکہ میں پہنچے۔ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور طرید کچھ نہ کیا، قربانی نہ کی، نہ ہی سرمندہ وایا اور نہ ہی ہال کٹوائے اور کسی چیز سے حلال نہیں ہوئے جو ان پر حرام تھی حتیٰ کہ جب یوم نحر آیا تو قربانی کی اور سرمندہ وایا، پھر دیکھا کہ انہوں نے پہلے طواف کے ساتھ حج و عمرہ کا طواف مکمل کر لیا ہے، پھر فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے بھی اسی طرح کیا تھا۔

(۸۷۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ بْنِ أَغَيْنَ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: كُنْتُ رَجُلًا أَعْرَابِيًّا نَصْرَانِيًّا فَاسْلَمْتُ فَاتَيْتُ رَجُلًا مِنْ غَشِيرَتِي يُقَالُ لَهُ هَذِيمُ بْنُ ثُرْمَلَةَ فَقُلْتُ: يَا هَذَا إِنِّي حَرِيصٌ عَلَى الْجِهَادِ وَإِنِّي وَجَدْتُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ مَكْتُوبَيْنِ عَلَيَّ فَكَيْفَ لِي بِأَنْ أَجْمَعَهُمَا؟ فَقَالَ: أَجْمَعُهُمَا وَادْبَعْ مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَأَهْلَلْتُ بِهِمَا، فَلَمَّا آتَيْتُ الْعُدَيْبَ لَقِيتُ سَلَمَانَ بْنَ رَيْبَعَةَ وَزَيْدَ بْنَ صُوحَانَ وَأَنَا أَهْلُ بِهِمَا مَعًا فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ: مَا هَذَا بِأَفْقَةٍ مِنْ بَعِيرِهِ ذَلِكَ. فَكَانَتَا لِقَايَ عَلَى جَبَلٍ حَتَّى آتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي كُنْتُ

بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهْلٌ بِحَجٍّ فَكُنْتُ أَنَا مِنْ أَهْلِ بِعُمْرَةٍ. فَقَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَأَذْرَكْنِي يَوْمَ عَرَفَةَ لَدَاكَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. فَقَالَ: ((دَعِيَ عُمُرَتُكَ وَانْقَضَى شَعْرُكَ وَامْتَشِطِي وَأَهْلِي بِحَجٍّ)).
حَتَّى إِذَا صَلَوَتْ وَلَقِيَ اللَّهُ حَاجَّهَا أَرْسَلَ مَعَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ لَيْلَةَ الْحَصِصَةِ فَأَرَدَهَا وَأَمَلَتْ
مِنَ التَّعْطِيمِ بِعُمْرَةٍ مَكَانَ عُمُرَتِهَا. فَقَضَى اللَّهُ عُمُرَتَهَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا صَدَقَةٌ.
قَوْلُهُ فَقَضَى اللَّهُ عُمُرَتَهَا مِنْ قَوْلِ عُرْوَةَ وَإِنَّمَا لَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ لِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَمْ أَهْدِ عَنْهَا
وَعَمِينَ اعْتَمَرَ مِنْ أَزْوَاجِهِ بَقَرَةٌ بَيْنَهُنَّ كَمَا مَضَى ذِكْرُهَا.

وَهَذَا الْحَدِيثُ أَخْرَجَاهُ إِلَى الصَّحِيحَيْنِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ، وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ
أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ
بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا هَنَادٌ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَالِشَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ. مَوَافِينَ لِهَيْلَالِ ذِي الْحِجَّةِ. فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:
((مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِحَجٍّ فَلْيَهْلَ بِحَجٍّ، وَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلَ بِعُمْرَةٍ)). ثُمَّ ذَكَرَ

مَعْنَى الْأَوَّلِ وَأَصَافَ كَلَامَ عُرْوَةَ إِلَيْهِ. [صحيح- بخاری ۱۶۹۱- مسلم ۱۲۱۱]

(۸۷۸۵) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم ذوالحجہ کے چاند کے قریب نکلے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو
عمرہ کا تلبیہ کہنا چاہتا ہے وہ کہہ لے۔ اگر میں قربانی ساتھ لے کر نہ آیا ہوتا تو میں بھی عمرہ کا تلبیہ کہتا اور قوم میں کچھ عمرہ کا تلبیہ کہنے
والے تھے، کچھ حج کا اور میں ان لوگوں میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا، میں حیض کی حالت میں مکہ پہنچی اور عرفہ کا دن ہو گیا تو
میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کو بتائی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے عمرہ کو رہنے دے، ہال کھول لے، سنگسار کر لے اور حج کا
تلبیہ کہہ، حتیٰ کہ جب وہ واپس آئیں اور حج کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ عبدالرحمن بن ابی بکر کو بھیجا جسے والی
رات۔ انہوں نے ان کو اپنے پیچھے سوار کیا پھر انہوں نے جمعہ سے عمرہ کا تلبیہ کہا اپنے پہلے عمرہ کی جگہ اور اس دوران قربانی یا
روزہ یا صدقہ کچھ بھی نہیں تھا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ اس وقت نکلے جب ذوالحجہ کا چاند نکلنے کے قریب تھا تو رسول
اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو کوئی حج کا تلبیہ پکارنا پسند کرے تو وہ حج کا تلبیہ پکارے اور جو کوئی عمرہ کا تلبہ پکارنا پسند کرے تو
وہ عمرہ کا تلبیہ پکارے۔

(۸۷۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ
مُوسَى حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ قَالَ: حَجَّجْتُ مَعَ مَوْلَايَ

فَدَخَلْتُ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ: أَعْتَمِرُ قَبْلَ أَنْ أَحُجَّ فَقَالَتْ: إِنْ شِئْتَ فَأَعْتَمِرْ قَبْلَ أَنْ تَحُجَّ ، وَإِنْ شِئْتَ فَبَعْدَ أَنْ تَحُجَّ. فَقُلْتُ: إِنَّهُمْ يَقُولُونَ مَنْ كَانَ صَرُورَةً فَلَا يَصْلُحُ أَنْ يَعْتَمِرَ قَبْلَ أَنْ يَحُجَّ. فَسَأَلْتُ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَقُلْنَ مِثْلَ مَا قَالَتْ. فَرَجَعْتُ إِلَيْهَا فَأَخْبَرْتُهَا فَقَالَتْ: نَعَمْ وَأَشْفِيكَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((أَهْلُوا يَا آلَ مُحَمَّدٍ بَعْمَرَةَ لِي حَجَّ)). [صحيح- ابن حبان ۳۹۲۰- احمد ۶/۲۹۸]

(۸۷۸۶) ابو عمران کہتے ہیں کہ میں نے اپنے موالی کے ساتھ حج کیا تو میں ام سلمہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور کہا: کیا حج سے پہلے میں عمرہ کر لوں؟ تو کہنے لگیں: اگر تو چاہتا ہے تو کر لے اور اگر چاہے تو حج کے بعد عمرہ کر لیتا تو میں نے کہا کہ لوگ تو کہتے ہیں کہ جس نے حج نہ کیا ہو اس کے لیے صبح سے پہلے عمرہ کرنا جائز نہیں ہے پھر میں نے امہات المؤمنین سے پوچھا انہوں نے بھی ویسی بات کہی جو اس نے کہی تھی، میں اس کے پاس آیا اور اس کو خبر دی تو اس نے کہا: ہاں میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا کہ اسے آل محمد حج کے ساتھ عمرہ کا تلبیہ کہو۔

(۳۱) باب التمتع بالعمرة إلى الحجة إذا أقام بمكة حتى ينشء الحجة إن شاء من مكة لا من الميقات

حج تمتع کرنے والا جب مکہ میں قیام کرے گا تو حج کا آغاز بھی مکہ ہی سے کرے نہ کہ میقات سے

(۸۷۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ يُخْبِرُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ بَعْدَ مَا طُفْنَا أَنْ نَحُلَّ. قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((فَإِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْطَلِقُوا إِلَى مِنًى فَأَهْلُوا)). قَالَ: فَأَهْلَلْنَا مِنَ الْبُطْحَاءِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح- مسلم ۱۲۱۴- احمد ۳/۳۷۸]

(۸۷۸۷) ابو زبیر نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کو یہ فرماتے ہوئے سنا جب کہ وہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں بیان کر رہے تھے کہ ہمیں نبی ﷺ نے طواف کرنے کے بعد حکم دیا کہ ہم حلال ہو جائیں اور فرمایا: جب تم منیٰ جانے کا ارادہ کرو تو تلبیہ کہنا شروع کر دو پس ہم نے بطحا سے تلبیہ کا آغاز کیا۔

(۸۷۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عَلِيٍّ الْقُفَيْهِ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ النَّجَّادُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ: الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ: مُوسَى بْنُ نَافِعٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا مُتَمَتِعٌ بِعُمْرَةٍ فَلَدَخَلْتُ قَبْلَ التَّروِيَةِ بِثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَالَ لِي أَنَسٌ مِنْ أَهْلِ

مَكَّةَ: تَصِيرُ الْآنَ حَجَّتَكَ مَكَّةَ. فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ أَسْتَفْهِهِ فَقَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ سَاقِ الْبَدَنِ وَقَدْ أَهْلُوا بِالْحَجِّ مُقَرَّدًا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَحِلُّوا مِنْ إِحْرَامِكُمْ بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، وَأَقْصِرُوا، وَأَنْتُمْ حَلَالٌ. فَإِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهْلُوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا إِلَيَّ قِدْمَتُمْ بِهَا مَنَعَةً)). قَالُوا: كَيْفَ نَجْعَلُهَا مَنَعَةً وَقَدْ سَمِعْنَا الْحَجَّ؟ فَقَالَ: ((افْعَلُوا مَا أَمَرْتُكُمْ. فَلَوْلَا أَنِّي سَقْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي أَمَرْتُكُمْ بِهِ، وَلَكِنْ لَا يَحِلُّ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ)) فَفَعَلُوا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ.

[صحيح - بخاری ۱۴۹۳ - مسلم ۱۲۱۶]

(۸۷۸۸) موسیٰ بن نافع اسدی فرماتے ہیں کہ میں مکہ آیا اور میں حج تمتع کرنے والا تھا، میں یوم ترویہ سے تین دن پہلے مکہ داخل ہوا تو مجھے لوگوں نے کہا: اب تیرا حج کی بن جائے گا، تو میں عطاء بن ابی رباح کے پاس یہ مسئلہ پوچھنے کے لیے گیا تو انہوں نے کہا: مجھے جابر بن عبد اللہ نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا جب وہ قربانیاں ساتھ لے کر گئے اور انہوں نے اکیلے حج کا تلبیہ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو فرمایا کہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر کے احرام کھول دو اور سر منڈ والو تم حلال ہو۔ جب ترویہ کا دن آئے تو حج کا تلبیہ کہہ اور اس کو حج تمتع بنا لو۔ کہنے لگے کہ ہم اس کو تمتع کیسے بنالیں جب کہ ہم نے تو حج کا نام لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: جو تمہیں کہا گیا ہے، وہ کرو! اگر میں قربانی ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی ویسے ہی کرتا جیسا میں تمہیں کہہ رہا ہوں، لیکن میں احرام اس وقت تک نہیں کھول سکتا جب تک قربانی اپنے ٹھکانے نہ لگ جائے تو انہوں نے ایسا ہی کر لیا۔

(۸۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ بْنِ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِأَرْبَعِ لَيَالٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَصَافَتْ بِذَلِكَ صُدُورُنَا وَكَبَّرَ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَحِلُّوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِيَ فَعَلْتُ مِثْلَ الَّذِي تَفْعَلُونَ)). قَالَ: فَأَحْلَلْنَا حَتَّى وَطِئْنَا النِّسَاءَ وَفَعَلْنَا مِثْلَ مَا يَفْعَلُ الْحَلَالُ حَتَّى إِذَا كَانَ عَشِيَّةُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ بِظَهْرِ لَيْلِنَا بِالْحَجِّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سَلِيمَانَ وَقَالَ أَهْلُنَا. [صحيح - مسلم ۱۲۱۶ - نسائی ۲۹۹۴]

(۸۷۸۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج سے چار دن پہلے مکہ پہنچے تو ہمیں حکم دیا کہ ہم اس کو عمرہ بنالیں تو یہ بات ہمارے دلوں میں ٹپک گئی اور گراں گزری تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! حلال ہو جاؤ اگر میرے پاس قربانی نہ

ہوتی تو میں بھی وہی کرتا جو تم کرتے، کہتے ہیں کہ ہم حلال ہو گئے حتیٰ کہ ہم نے عورتوں سے جماع بھی کیا اور وہ سب کچھ کیا جو ایک حلال آدمی کرتا ہے، حتیٰ کہ جب ترویج کی رات آئی اور ہم نے مکہ کو پیچھے چھوڑا تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۷۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمُعَرُّوفِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هِشَامُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ: كَانَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ يَتَمَتَّعُونَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ لِإِذَا لَمْ يَحْجُوا غَامَهُمْ ذَلِكَ لَمْ يَهْدُوا شَيْئًا. [ضعيف- ابن أبي شيبة ۱۲۰۱۳]

(۸۷۹۰) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے صحابہ حج تہجد کے مہینوں میں تمتع کرتے تھے اور سال حج نہ کیا تو کچھ بھی قربانی نہ کی۔

(۳۲) باب الْمَفْرِدِ أَوْ الْقَارِنِ يُرِيدُ الْعُمْرَةَ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْ نُسُكِهِ خَرَجَ مِنْ الْحَرَمِ ثُمَّ أَهْلًا مِنْ أَيْنَ شَاءَ

جب حج قرآن یا افراد کرنے والا حج کے بعد عمرہ کرنا چاہے تو وہ حرم سے نکلے اور

جہاں سے چاہے تلبیہ کہے

(۸۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَكِّي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُفَرِّجُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهْلِينَ بِالْحَجِّ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَفِي حَرَمِ الْحَجِّ وَلِكَيْلَى الْحَجِّ حَتَّى نَزَلْنَا بِسَرِفٍ فَخَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: ((مَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَعَهُ هَدًى فَاحْبَبْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَفْعَلْ، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدًى فَلَا)). فَمِنْهُمْ الْإِجْدُ بِهَا، وَمِنْهُمْ النَّارُكُ لَهَا مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهُدًى. فَأَمَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- فَكَانَ مَعَهُ الْهُدًى وَمَعَ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوَّةٌ قَالَتْ فَدَخَلَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ- وَأَنَا أَبْهَكِي فَقَالَ: مَا شَأْنُكَ؟ قُلْتُ: سَمِعْتُ كَلَامَكَ مَعَ أَصْحَابِكَ فِي الْعُمْرَةِ قَالَ: ((مَا لِكَ؟)). قُلْتُ: لَا أَصَلَى قَالَ: ((فَلَا يَصْرُكَ تَكُونِي فِي حَاجَةٍ وَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَرُدَّ قِيَكَهَا وَإِنَّمَا أَنْتِ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَ)). قَالَتْ: فَخَرَجْتُ فِي حَاجَتِي حَتَّى نَزَلْنَا مِنْ فُطُورُ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ، ثُمَّ نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ- الْمُحْتَضِبُ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: ((اخْرُجْ بِأَخِيكَ مِنَ الْحَرَمِ فَلْيَهْلُ بِالْعُمْرَةِ، ثُمَّ تَطَوَّفْ بِالْبَيْتِ وَافْرَعَا حَتَّى تَأْتِيَانِي فَإِنِّي أَنْتَظِرُكُمْ هَاهُنَا)). قَالَتْ:

فَخَرَجْنَا فَأَهْلَلْنَا ، ثُمَّ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَبِحَنَّا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ لِي مَنْزِلُهُ مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ فَقَالَ : ((هَلْ قَرَعْتُمْ؟)) . قُلْتُ : نَعَمْ فَأَذَّنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَخَرَجَ لَمَرًّا بِالْبَيْتِ لَطَافٌ بِهِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ، ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَفْلَحَ ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُلَيْمَانَ .

[صحیح - بخاری ۱۶۹۶ - مسلم ۱۲۱۱]

(۸۷۹۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے مہینوں میں حج کا تلبیہ کہتے ہوئے نکلے اور حج کا بی ا حرام باندھا تھا، حتیٰ کہ جب ”سرف“ مقام پر پہنچے تو اپنے ساتھیوں سے آپ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی نہیں ہے اور وہ اس کو عمرہ بنانا چاہتا ہے تو بنا لے اور جس کے پاس قربانی ہے، وہ ایسا نہیں کر سکتا، تو کچھ نے تو اس بات پر عمل کر لیا اور کچھ نے یہ رخصت قبول نہ کی، جن کے پاس قربانی نہیں تھی۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس اور آپ کے ان اصحاب کے پاس جو طاقور تھے، قربانیاں موجود تھیں، فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ میرے پاس آئے اور میں رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے پوچھا: تیرا کیا معاملہ ہے؟ میں نے کہا: عمرہ کے بارے میں جو آپ نے اپنے اصحاب سے بات کہی ہے وہ میں نے سن لی ہے تو فرمانے لگے: پھر تجھے کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نماز نہیں پڑھ سکتی، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی بات نہیں تو اپنا حج جاری رکھ امید ہے کہ اللہ تجھے عمرہ بھی کروا دے گا اور تو بنات آدم میں سے ہے، تیرے ساتھ بھی وہ معاملہ ہے جو بنات آدم کے ساتھ ہوتا ہے، کہتی ہیں: میں نکل اپنے حج میں حتیٰ کہ جب ہم منیٰ پہنچے تو میں پاک ہو گئی اور بیت اللہ کا طواف کیا، پھر رسول اللہ ﷺ وادی مہصب میں اترے اور عبد الرحمن بن ابی بکر کو بلایا اور فرمایا: اپنی بہن کو لے کر حرم سے نکل جاتا کہ وہ عمرہ کا تلبیہ کہے اور بیت اللہ کا طواف کرے اور فارغ ہو کر دونوں میرے پاس پہنچو، میں یہیں تمہارا انتظار کر رہا ہوں، کہتی ہیں کہ ہم دونوں نکلے ہم نے تلبیہ کہا: پھر میں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور رات کے وقت ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچے اور وہ اپنی جگہ پر ہی تھے، تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم فارغ ہو گئے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں میں نکلنے کا اعلان کیا، پس آپ نکلے بیت اللہ کے پاس سے گزرتے ہوئے، فجر سے پہلے اس کا طواف کیا پھر مدینہ کی طرف نکل گئے۔

(۳۳) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ الْإِحْرَامَ بِالْعُمْرَةِ مِنَ الْجِعْرَانَةِ

اس شخص کا بیان جس نے جعرانہ سے احرام باندھنا پسند کیا

(۸۷۹۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَخْبَرَهُمْ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الْبَتَّى مَعَ حَجَّتِهِ عُمَرَةَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمَرَةً مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمَرَةً مِنَ

الْجَعْفَرَانِیَّ حِينَ لَسَمَ غَنِيْمَةً حَنِينٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ ، وَعُمَرَتُهُ مَعَ حَجَّتِهِ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُدْبَةَ بْنِ خَالِدٍ . [صحیح - بخاری ۳۹۱۷ - مسلم ۱۲۵۳]

(۸۷۹۲) سیدنا انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کیے اور چاروں ذوالقعدہ میں، مگر وہ عمرہ جو اپنے حج کے ساتھ کیا تھا، ایک عمرہ حدیبیہ ذوالقعدہ میں اور عمرہ اگلے سال ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ ہجرانہ سے جب حنین کی فتحیں تقسیم کیں وہ بھی ذی القعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔

(۸۷۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ : أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مُحَرَّشٍ الْكُفَيْيِّ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - خَرَجَ مِنَ الْجَعْفَرَانِیَّةِ لَيْلًا فَأَعْتَمَرَ وَأَصْبَحَ بِهَا كَبَائِبَ .

[حسن - ترمذی ۹۳۵ - نسائی ۲۸۶]

(۸۷۹۳) محرش کفی فرماتے ہیں: نبی ﷺ ایک رات ہجرانہ سے نکلے اور عمرہ کیا اور صبح کو واپس آ گئے۔

(۸۷۹۴) وَبِإِسْنَادِهِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ يَعْنِي عَنْ مُزَاحِمٍ هَذَا الْحَدِيثَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ : وَهُوَ مُحَرَّشٌ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ : وَأَصَابَ ابْنُ جُرَيْجٍ لَأَنَّ وَلَدَهُ عِنْدَنَا يَقُولُونَ بَنُو مُحَرَّشٍ .

(۸۷۹۴) ایضاً

(۸۷۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُزَاحِمٌ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَرَّشٍ الْكُفَيْيِّ قَالَ : خَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ - مِنَ الْجَعْفَرَانِیَّةِ لَيْلًا مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا فَقَضَى عُمَرَتَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ تَحْتِ لَيْلَتِهِ فَأَصْبَحَ بِالْجَعْفَرَانِیَّةِ . كَذَا قَالَ مُحَرَّشٌ بِالْحَاءِ وَكَانَ الرِّوَايَةُ هَكَذَا وَابْنُ جُرَيْجٍ رَأَى أَنَّ ذَلِكَ بِالْخَاءِ مُعْجَمَةً فِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ بْنِ خَالِدٍ عَنْهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [حسن - انظر قبلہ]

(۸۷۹۵) محرش کفی فرماتے ہیں کہ ایک رات رسول اللہ ﷺ ہجرانہ سے عمرہ کرنے کے لیے نکلے، رات کے وقت ہی مکہ میں داخل ہوئے عمرہ مکمل کیا اور رات ہی کو واپس لوٹ آئے اور صبح ہجرانہ میں کی۔

(۳۳) بَابُ مَنْ أَحْرَمَ بِهَا مِنَ التَّنْعِيمِ

جس نے تنعم سے احرام باندھا

(۸۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرُو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ أَوْسٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَهُ أَنْ يُرَدِّفَ عَائِشَةَ فَيُعِمِّرَهَا مِنَ التَّعْنِيمِ. [صحيح - بخاری ۱۶۹۳ - مسلم ۱۲۱۲]

(۸۷۹۶) (۸۷۹۷) عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ عنہما نے حکم دیا کہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو پیچھے بٹھا کر تعنیم سے عمرہ کروائیں۔

(۸۷۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ سُوَيْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ، وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. (۸۷۹۷) (ایضاً)

(۸۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظَّفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي غَزْوَةَ حَدَّثَنَا شَهَابُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَيْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: ((أَرَدْتُ أَنْتَكَ يَعْنِي عَائِشَةَ فَأَعِمِّرَهَا مِنَ التَّعْنِيمِ فَإِذَا هَبَطَتْ بِهَا الْأَكْمَةَ فَمُرْهَا فَلْتَحْرِمَ فَإِنَّهَا عُمْرَةٌ مُسْتَقْبَلَةٌ)). كَذَا وَجَدْتُهُ فِي أَصْلِ كِتَابِهِ مُسْتَقْبَلَةً.

(۸۷۹۸) حصہ بنت عبد الرحمن فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے عبد الرحمن کو کہا: اپنی بہن کو اپنے پیچھے بٹھا اور تعنیم سے عمرہ کروا۔ جب تو اسے لے کر نیلے سے اترے تو اسے کہنا: وہ احرام باندھ لے۔ یہ آئندہ کا عمرہ ہے۔

(۸۷۹۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ. وَقَالَ: فَإِنَّهَا عُمْرَةٌ مُسْتَقْبَلَةٌ. (۸۷۹۹) (ایضاً)

(۸۸۰۰) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ الْأَصِيلُ أَبُو الْقَاسِمِ: مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الْمُنْعِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْفَرَاوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَرَأَهُ عَلَيْهِ بَنِي سَابُورَ حَرَسَهَا اللَّهُ وَأَجَازَ لِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ وَمَجَازَاتِهِ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمَعَالِي: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْفَارِسِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَجَازَ لِي جَمِيعَ مَسْمُوعَاتِهِ قَالَ وَأَخْبَرَنَا الْحَافِظُ أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْبُيْهَقِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَأَنْبَأَنَا غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَشْيَاخِنَا عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ: أَحْمَدُ بْنُ طَاهِرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْبُيْهَقِيُّ قَالَ: [صحيح - بخاری ۴۱۴۶ - مسلم ۱۲۱۱]

(۸۸۰۰) (۸۸۰۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم حجۃ الوداع کے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم میں سے کچھ عمرہ کا تلبیہ کہنے والے تھے، کچھ حج و عمرہ دونوں کا اور کچھ صرف حج کا اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا تو جس نے حج یا حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہا وہ یوم نحر تک حلال نہ ہوئے۔

جماع أبواب الاختیار فی أفراد الحج والتمتع بالعمرة

(۳۵) باب الاختیار بین أن یفرد أو یقرن أو یتمتع وأن جمیع ذلك واسع له

حج افراد، قرآن اور تمتع کرنے کا اختیار اور یہ سب جائز ہے

(۸۸۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقُفَيْبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَأَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُفَيْبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

(۸۸۰۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ بَنِيَابُورَ وَأَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَمْعِيُّ بِمَكَّةَ قَالََا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زَيْدٍ سَبْلَانَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: مِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبَادِ بْنِ عَبَادٍ.

(۸۸۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقُضَلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو صَالِحٍ وَابْنُ بَكْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَلَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي ابْنُ

شِهَاب : اَنَّ حَظْلَةَ بِنَ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَيَهْلِكَنَّ ابْنُ مَرْثَمٍ يَفْجَحَ الرُّوحَاءُ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَيْسَ بِهِمَا)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ. [صحيح- مسلم ۱۳۵۲]

(۸۸۰۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے ہاتھ میں میری جان ہے! ابن مریم حج یا عمرہ یا دونوں کا تلبیہ کہیں گے۔

(۳۶) باب مَنِ اخْتَارَ الْإِفْرَادَ وَرَأَاهُ أَفْضَلَ

جس نے حج افراد کو اختیار کیا اور اسی کو افضل سمجھا

(۸۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ الْأَدِمِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَاهَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْهَيْثَمِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي خَالِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ الْحَجَّ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى.

[صحيح- مسلم ۱۲۱۱- ابو داود ۷۷۷]

(۸۸۰۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج افراد کیا۔

(۸۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ : حَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَلَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا جِئْنَا سَرَفَ طِمِثُ - قَالَتْ - فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا أَبْكِي قَالَ : ((مَا يَبْكِيكَ؟)). قَالَتْ فَقُلْتُ : وَاللَّهِ لَوَدِدْتُ أَنْ لَا أَحُجَّ الْعَامَ قَالَ : ((فَلَعَلَّكَ نَفْسٌ)). قَالَتْ قُلْتُ : نَعَمْ قَالَ : ((إِنَّ هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَافْعَلِي مَا يَقَعُلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهَرِي)). فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ - : ((اجْعَلُوهَا عُمْرَةً)).

قَالَتْ: فَحَلَّ النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدْيُ قَالَتْ: وَكَانَ الْهُدْيُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَذِي الْيَسَارَةِ - قَالَتْ - ثُمَّ رَاحُوا مُهْلِينَ بِالْحَجِّ - قَالَتْ - فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ طَهَّرْتُ فَأَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَقْضَتْ - قَالَتْ - وَأَتَيْنَا بِلَحْمٍ بَقَرٍ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ قَالُوا: أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَر - قَالَتْ - فَلَمَّا كَانَ لَيْلَةُ الْحَصَاةِ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ - قَالَتْ - فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرَادَنِي عَلَى جَمَلِهِ - قَالَتْ - فَإِنِّي لَا ذُكْرَ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّنِّ فَيَطْرُقُ وَجْهِي مُؤَخَّرَةٌ الرَّحْلِ حَتَّى أَتَى التَّنْعِيمَ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ جَزَاءَ الْعُمْرَةِ الثَّانِيَةِ الَّتِي اعْتَمَرُوا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونِ.

[صحیح - بخاری ۲۹۹ - مسلم ۱۲۱۱]

(۸۸۰۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہم صرف حج ہی کو جانتے تھے تو جب ہم سرف کے مقام پر پہنچے تو میں حائضہ ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ مجھ پر داخل ہوئے اور میں رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے پوچھا: تجھے کیا چیز رلاتی ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں تو چاہتی ہوں کہ اس سال میں حج نہ کروں، آپ نے پوچھا: شاید تو حائضہ ہو گئی ہے، میں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: یہ ایسی چیز ہے جس کو اللہ نے بنات آدم پر مقرر کر رکھا ہے تو وہ سب کچھ کر جو حاجی کرتے ہیں، لیکن طہارت سے پہلے بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ جب ہم مکہ آئے تو آپ نے اپنے ساتھیوں سے کہا: اس کو عمرہ بنا لو۔ فرماتی ہیں کہ سارے لوگ ہی حلال ہو گئے مگر جس کے پاس قربانی تھی۔ کہتی ہیں: وہ حج کا تلبیہ کہتے ہوئے چلے حتیٰ کہ جب قربانی کا دن تھا، میں پاک ہو گئی تو مجھے رسول اللہ ﷺ نے بھیجا، میں نے طواف افاضہ کیا۔ فرماتی ہیں: ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا تو میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے کی قربانی دی ہے، فرماتی ہیں: میں نے صہ والی رات رسول اللہ ﷺ کو کہا: لوگ حج اور عمرہ کر کے جائیں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹ جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا، اس نے مجھے اپنے اونٹ پر بیٹھے بٹھایا اور مجھے یاد ہے میں نو عمر لڑکی تھی، میرا چہرہ کجاوے کے پچھلی طرف تھا، حتیٰ کہ ہم تمیم آئے، میں نے وہاں عمرہ کا تلبیہ کہا، اس عمرہ کی جگہ جو لوگ پہلے کر چکے تھے۔

(۸۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَفْعَلْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَهْلَ بِحَجٍّ فَلْيَهْلْ)). قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَأَهْلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِحَجٍّ وَأَهْلَ بِهِ نَاسٌ مَعَهُ وَأَهْلَ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ وَأَهْلَ نَاسٌ بِالْعُمْرَةِ، فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهْلَ بِالْعُمْرَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَرَوَاهُ فِيهِ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُهْلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلُ.

وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِثْلَ هَذَا الْمَعْنَى. [صحيح - مسلم ۱۲۱۱]

(۸۸۰۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو تم میں سے حج و عمرہ کا تلبیہ کہنا چاہتا ہے کہہ لے اور جو صرف حج کا تلبیہ کہنا چاہتا ہے وہ بھی کہہ لے اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا اور یہی تلبیہ آپ کے ساتھ دیگر لوگوں نے بھی کہا اور کچھ نے عمرہ و حج دونوں کا اور کچھ نے صرف عمرہ کا تلبیہ کہا اور میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا۔

(۸۸۰۷) وَرَوَى حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قِصَّةِ الْحَجِّ قَالَ: ((وَأَمَّا أَنَا فَأَهْلُ بِالْحَجِّ فَإِنَّ مَعِيَ الْهُدًى))

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ فَلَمْ تَكُفُّهُ. [صحيح - أبو داود ۷۷۸]

(۸۸۰۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھیجی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتی ہیں کہ انہوں نے فرمایا: ”میں تو حج کا تلبیہ کہوں گا کیوں کہ میرے پاس قربانی ہے۔“

(۸۸۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَقَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ يَعْنِي الْمُعَلَّمُ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَهْلًا هُوَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَجِّ وَلَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ يَوْمَئِذٍ هُدًى إِلَّا النَّبِيُّ ﷺ - وَطَلْحَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَانَ عَلَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدَمٌ مِنَ الْيَمَنِ وَمَعَهُ الْهُدًى فَقَالَ: أَهْلَلْتُ بِمَا أَهْلُ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَجْعَلُوا هَا عُمْرَةً يَطُوفُوا ثُمَّ يَقْصُرُوا وَيَحْلُوا إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدًى فَقَالُوا: أَنْتَ طَلِقْ إِلَى مِنًى وَذَكْرُنَا يَقْطُرُ فَلَمَّا كَانَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: ((إِنِّي لَوِ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْ لَا أَنَّ مَعِيَ الْهُدًى لَأَحْلَلْتُ)). [صحيح - بخاری ۱۶۹۳]

(۸۸۰۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں نے حج کا تلبیہ کہا اور ان دنوں آپ ﷺ اور طلحہ کے علاوہ اور کسی کے پاس قربانی نہیں تھی اور علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تھے ان کے پاس بھی قربانی تھی تو انہوں نے کہا: میں بھی وہی تلبیہ کہتا ہوں جو رسول اللہ ﷺ نے کہا اور آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ اس کو عمرہ بنا لیں، طواف کریں بال کوائیں اور حلال ہو جائیں مگر جس کے پاس قربانی ہے۔ انہوں نے کہا: کیا ہم منیٰ جائیں گے اور ہمارے ذکر قطرے پڑا رہے ہوں گے، یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اس بات کا پہلے علم ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لاتا اور اگر میرے پاس قربانی نہ ہوتی تو میں حلال ہو جاتا۔

(۸۸۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَحْمَدَ بْنَ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَهُ.

وَرَأَى أَنَّ عَالِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَاصَتْ فَسَكَبَتْ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنَّهَا لَمْ تَطْفُفَ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا طَهَرَتْ طَافَتْ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَطْلُقُونَ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَتَطْلُقُ بِالْحَجِّ فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا إِلَى التَّعِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ فِي ذِي الْحِجَّةِ، وَإِنَّ سُرَاقَةَ بْنَ مَالِكٍ بْنَ جُعْشَمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْعَقِيقَةِ وَهُوَ يَرْمِيهَا فَقَالَ: أَلَكُمُ هَذِهِ خَاصَّةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: ((بَلَى لِلْأَبْدِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بِطَوِيلِهِ. [صحيح - انظر قبله]

(۸۸۰۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس سفر حج کے دوران سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے انہوں نے تمام تر مناسک حج ادا کیے، لیکن بیت اللہ کا طواف نہ کیا تو جب وہ پاک ہوئیں تو پھر طواف کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ تو حج و عمرہ دونوں ادا کر کے جائیں اور میں صرف حج ہی کر کے جاؤں؟ تو آپ ﷺ نے عبد الرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ اسے لے کر تعیم جائے تو آپ نے حج کے بعد ذوالحجہ میں ہی عمرہ کیا اور سراقہ بن مالک بن جعشم جرہ عقبہ کے پاس رسول اللہ ﷺ کو ملے اور پوچھا کہ کیا یہ آپ کے لیے خاص ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے۔

(۸۸۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ بْنُ رَجَاءٍ الْأَدِيبُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الطُّغْجَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَهَلَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فِي حَجَّتِهِ بِالْحَجِّ لَيْسَ مَعَهُ عُمْرَةٌ. [صحيح - مسند احمد ۳/ ۳۱۵ - ابو يعلى ۱۹۴۴]

(۸۸۱۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حج میں صرف حج کا ہی تلبیہ کیا اور عمرہ کا نہیں کیا۔

(۸۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو السَّرِيِّ الطُّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجُنَيْدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبَادُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بَنِي سَابُورَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فَرَّاسٍ بِمَكَّةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْجَمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَهَلَّلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ مُفْرَدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ عَبَّادٍ بِهَذَا اللَّفْظِ.

(۸۸۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اکیلے حج کا تلبیہ کیا۔

(۸۸۱۲) وَأَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْقَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو الشَّكُّ مَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَهْلَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْنٍ عَنْ عَبَّادٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو يَهَذَا اللَّفْظِ. وَرَوَاهُ الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْقَاسِمِ الْبَغَوِيِّ وَقَالَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِأَنَّ الشَّكَّ. [صحیح - انظر قبله]

(۸۸۱۳) ایضاً۔

(۸۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا النَّدَوِيُّ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبُرَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: أَهْلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لَأَرْبَعِ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى بِنَا الصُّبْحِ بِالْبَطْحَاءِ لَمْ قَالَ: ((مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلَهَا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ رُوْحٍ. [صحیح - مسلم ۱۲۴۰ - ابوداؤد ۱۷۸۲]

(۸۸۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کیا اور ذوالحجہ کی چار تاریخ کو آئے، ہمیں صبح کی نماز وادی بطحا میں پڑھائی، پھر فرمایا: جو اس کو عمرہ بنانا چاہتا ہے، بنا لے۔

(۸۸۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْعَالِيَةِ الْبُرَاءَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَهْلَ النَّبِيُّ ﷺ - بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لَأَرْبَعِ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحِ وَقَالَ لَمَّا صَلَّى الصُّبْحِ: مَنْ شَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلَهَا عُمْرَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ.

وَكَذَلِكَ قَالَه يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ أَبُو عَسَانَ عَنْ شُعْبَةَ أَهْلَ بِالْحَجِّ. [صحیح - انظر قبله]

(۸۸۱۴) ایضاً۔

(۸۸۱۵) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - صَلَّى الظُّهْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ أَتَى بَدَنَّتِهِ فَأَضْرَعَ صَفْحَةً سَنَامِهَا الْأَيْمَنَ وَرَسَلَتِ الدَّمَ عَنْهَا، ثُمَّ أَتَى رَاحِلَتَهُ فَرَكَبَهَا فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْيَدَاءِ أَهْلَ بِالْحَجِّ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ مِنْ حَدِیْثِ شُعْبَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۴۴]

(۸۸۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ظہر کی نماز دو اہلیفہ میں ادا کی، پھر آپ کی قربانیوں کو لایا گیا، آپ ﷺ نے ان کی قربانیوں کی ایک جانب اشعار کیا اور خون ملا، پھر اپنی سواری کے پاس آئے اور اس پر سوار ہوئے اور جب وہ آپ کو لے کر بید پر چڑھی تو آپ نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۸۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ قَالَا: أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَصِينٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: حَجَّجْتُ مَعَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَرَدَ وَمَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَرَدَ وَمَعَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَرَدَ. [ضعیف۔ دارقطنی ۳۲۹/۲]

(۸۸۱۷) عبد الرحمن بن اسود اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابو بکر، عمر اور عثمان رضی اللہ عنہم کے ساتھ حج کیا ہے، انہوں نے اکیلا حج ہی کیا۔

(۸۸۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ: إِنْ تَفَضَّلُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ وَتَجْعَلُوا الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ أَتَمَّ لِحَجِّ أَحَدِكُمْ وَأَتَمَّ لِعُمْرَتِهِ. [صحیح۔ مالک ۷۶۹]

(۸۸۱۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: اگر تم حج و عمرہ علیحدہ علیحدہ کرو اور عمرہ حج کے مہینوں کے علاوہ کرو تو یہ تمہارے حج اور عمرہ زیادہ مکمل کرنے والا ہے۔

(۸۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو قُتَيْبَةَ: سَلَمُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَدْمِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا أَبُو مَصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الدَّرَّازُ رَوَى عَنْ عُثْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَا بَنِي أُمِّ الدُّنْيَا بِالْحَجِّ فَإِنَّهُ أَفْضَلُ. [صحیف]

(۸۸۲۱) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ”اے میرے بیٹے! حج اکیلا کرو، یہ افضل ہے۔“

(۸۸۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْزِي ابْنُ مَسْعُودٍ: جَرِّدُوا الْحَجَّ. [ضعیف]

(۸۸۲۳) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: حج اکیلا کرو۔

(۸۸۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنِ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ: مِمَّنْ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ أَمَرَ بِإِفْرَادِ الْحَجِّ - قَالَ - نُسْكَانَ أَحَبُّ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَعْتٌ وَسَقَرٌ. [ضعيف - ابن أبي شيبه ۱۴۳۱]

(۸۸۲۰) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے حج افراد کا حکم دیا اور فرمایا: یہ دو علیحدہ علیحدہ فریضے ہیں اور میں چاہتا ہوں کہ ان میں سے ہر ایک کے لیے پراگندگی اور سفر ہو۔

(۳۷) بَابُ مَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَحْرَمٌ إِحْرَامًا مُطْلَقًا يَنْتَظِرُ الْقَضَاءُ ثُمَّ

أَمَرَ بِإِفْرَادِ الْحَجَّةِ وَمَضَى فِي الْحَجِّ

ان دلائل کا بیان جو اس پر دلالت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مطلق احرام باندھا فیصلہ کا

انتظار کرتے رہے پھر اکیلے حج کا حکم دیا اور حج کا آغاز کر دیا

(۸۸۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ النَّحْوِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ صَدَقَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي عُمَرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - لِنَحْمِسَ بَقِينَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَذِي إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ يَعْنِي وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَحِلَّ. قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ بِلْحَمٍ بَقَرٍ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَنُفِصِلَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنْ أَزْوَاجِهِ.

قَالَ: فَلَمْ تَكُنْ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ لَقَالَ: وَاللَّهِ أَتَيْتُكَ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح - بخاری ۱۶۳۳ - مسلم ۱۲۱۱]

(۸۸۲۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ذوالقعدہ کی پچیس تاریخ کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہمارا ارادہ صرف حج کا ہی تھا، حتیٰ کہ ہم مکہ کے قریب ہوئے تو جن کے پاس قربانی نہیں تھی، ان کو رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے بعد حلال ہونے کا حکم دے دیا، فرماتی ہیں کہ جب قربانی کا دن تھا تو ہمارے پاس گائے کا گوشت لایا گیا تو میں نے

پوچھا: یہ کیا ہے؟ تو کہا گیا: رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی طرف سے ذبح کی ہے۔

(۸۸۲۲) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً فَلَمَّا قَدِمْنَا أَمَرَنَا أَنْ نَحْلَ لَمَّا كَانَ لَيْلَةُ النَّفَرِ خَاصَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُصَيْنٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((حَلَقِي عَقْرِي مَا أَرَاهَا إِلَّا حَابِسَتُكُمْ)) - قَالَ: ((هَلْ كُنْتَ طُفْ بِ يَوْمَ النَّحْرِ؟)) قَالَتْ: نَعَمْ. قَالَ: ((فَانْفِرِي)). قَالَتْ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَكُنْ أَهْلُكُ. قَالَ: فَاعْتَمِرِي مِنَ التَّوْبَعِ. قَالَ فَخَرَجَ مَعَهَا أَخُوهَا - قَالَ: فَلَقِينَا مُدْلِجًا فَقَالَ: مَوْعِدُكَ كَذَا وَكَذَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ يَقُولُ إِنَّهُ ابْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَاضِرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ.

وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَلْبِي لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً. [صحیح - بخاری ۱۶۸۲]

(الف) (۸۸۲۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہمیں صرف حج ہی مقصود تھا۔ جب ہم پہنچے تو ہمیں آپ ﷺ نے حلال ہونے کا حکم دے دیا تو جب واپسی کی رات تھی صفیہ بنت حنی حائضہ ہوئیں تو نبی ﷺ نے فرمایا: گنہی اور لنگڑی کہیں کی! گلتا ہے یہ تمہیں روک دے گی، آپ ﷺ نے پوچھا کیا تو نے یوم نحر کو طواف کیا تھا، اس نے کہا جی ہاں، تو آپ ﷺ نے فرمایا: ایس تو نکل عائشہ کہنے لگی، اے اللہ کے رسول اللہ ﷺ میں عمرہ کا تلبیہ نہیں کیا، آپ ﷺ نے فرمایا تو تنعم سے عمرہ کر لے تو ان کے ساتھ ان کا بھائی گیا، پس آپ ﷺ ہم کو رات کے وقت ملے اور کہا: تمہاری جگہ فلاں فلاں ہے۔

(ب) صحیح بخاری میں راوی محمد سے روایت ہے، اس میں یہ الفاظ ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور صرف حج کا تلبیہ کہتے تھے۔

(ج) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے ہم حج اور عمرہ کے تلبیہ کا نام نہیں لیتے تھے۔

(۸۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْدِ حَدَّثَنَا قَائِمٌ بْنُ زَكْرِيَّا الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَدْ ذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ.

وَرَوَاهُ مُصَوِّرٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: وَلَا نَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجَّ. [صحیح - مسلم ۱۶۱۱]

(۸۸۲۳) ایضاً

(۸۸۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَرَّرُ أَبَانَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مُصَوِّرٍ قَدْ كُتِرَ.
وَقَدْ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ وَكُلُّ ذَلِكَ يَرْجِعُ إِلَى مَعْنَى وَاحِدٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - انظر فيه]

(۸۸۲۴) ایضاً

(۸۸۲۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَهَشَامُ بْنُ حُجْبِرٍ سَمِعُوا طَاوُسًا يَقُولُ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مِنَ الْمَدِينَةِ لَا يُسَمَّى حَجًّا وَلَا عُمْرَةً يَنْظُرُ الْقَضَاءُ فَنَزَلَ عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَهُوَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَ أَصْحَابَهُ مَنْ كَانَ مِنْهُمْ أَهْلًا بِالْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ مِنْهُ هَدْيٌ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَقَالَ: لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مَنْ أَمَرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لِمَا سَقَتْ الْهَدْيَ وَلَكِنِّي كَبَدْتُ رَأْسِي وَسَقْتُ هَدْيِي فَلَيْسَ لِي مَحِلٌّ إِلَّا مَحِلُّ هَدْيِي. فَقَامَ إِلَيْهِ سُرَّاقَةُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَضِلْنَا قَضَاءَ قَوْمٍ كَانُوا وَلَدُوا الْيَوْمَ أَعْمَرْتَنَا هَذِهِ لِعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَيِّدِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((بَلِّ لِلْأَيِّدِ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. قَالَ: فَدَخَلَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ فَسَأَلَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((بِمَا أَهْلَلْتُ؟)). فَقَالَ أَحَدُهُمَا: كَلَيْتَ إِهْلَالَ النَّبِيِّ - ﷺ -. وَقَالَ الْآخَرُ: كَلَيْتَ حَجَّةَ النَّبِيِّ - ﷺ -. [ضعيف - مسد شافعي ۵۰۴]

(۸۸۲۵) طائوس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج و عمرہ کا نام لیے بغیر مدینہ سے نکلے اور اللہ کی طرف سے فیصلہ کا انتظار کرتے رہے حتیٰ کہ آپ ﷺ صفا و مروہ کے درمیان تھے تو آپ پر فیصلہ نازل ہوا۔ آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ جس نے حج کا احرام باندھا ہے اور اس کے پاس قربانی نہیں ہے تو وہ اس کو عمرہ ہی بنا لے اور فرمایا: اگر مجھے اس معاملہ کا پہلے علم ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لے کر آتا، لیکن میں نے سر پر تبلیہ کیا ہے اور اپنی قربانی لے کر آیا ہوں، لہذا میرے لیے حلال ہونے کی جگہ قربانی کے حلال ہونے کی جگہ کے علاوہ نہیں ہے تو سراقہ بن مالک رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول! ہمیں فیصلہ کن بات بتائیں گویا کہ ہم آج ہی پیدا ہوئے ہیں، کیا یہ عمرہ صرف اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے، قیامت تک عمرہ حج میں شامل ہو گیا ہے۔ علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تو نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: تو نے کیا تبلیہ کیا تھا؟ تو کہنے لگے کہ نبی ﷺ والا تبلیہ کیا تھا۔

(۸۸۲۶) أَخْبَرَنَا السَّيِّدُ أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَزْمَهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ قَالَ: أَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِالْمَدِينَةِ تِسْعَ جَجَجٍ لَمْ يَحُجَّ ثُمَّ أَذَّنَ فِي النَّاسِ

بِالْحَجِّ - قَالَ - فَاجْتَمَعَ بِالْمَدِينَةِ بَشَرٌ كَثِيرٌ فَمَخَّرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِحُمْسٍ يَبْقَيْنَ مِنْ ذِي الْقُعُورَةِ أَوْ لَأَرْبَعٍ فَلَمَّا كَانَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ صَلَّى ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى رَاحِلَتِهِ فَلَمَّا أَخَذَتْ بِهِ فِي الْبِدَاءِ لَبَّى وَأَهْلَلْنَا لَا نُبْؤِي إِلَّا الْحَجَّ. [صحيح]

(۸۸۲۶) جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ میں نو سال تک رہے، لیکن حج نہ کیا، پھر لوگوں میں حج کا اعلان کر دیا تو مدینہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے۔ ابھی ذی القعدہ کے پانچ دن باقی تھے کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ سے نکلے۔ جب ذوالحلیفہ پہنچے تو نماز پڑھی پھر اپنی سواری پر سوار ہوئے اور جب پیدا پر پہنچے تو تہنیت کہا اور ہماری صرف حج کرنے کی ہی نیت تھی۔

(۸۸۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْبَادٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّفِيلِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَهَشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَسَلِمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشَقِيُّانَ وَرَبْعًا زَادَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ الْكَلِمَةَ وَالشَّيْءُ قَالُوا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَيْهِ سَأَلَ عَنِ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَقُلْتُ: أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ حُسَيْنٍ فَأَهْوَى بِيَدِهِ إِلَى رَأْسِي فَتَزَعَزَعَ زَرَى الْأَعْلَى ثُمَّ تَزَعَزَعَ زَرَى الْأَسْفَلِ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ تَلْدِيئِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ شَابٌّ فَقَالَ: مَرْحَبًا بِكَ وَأَهْلًا يَا ابْنَ أَخِي سَلْ عَمَّا شِئْتَ فَسَأَلْتُهُ وَهُوَ أَعْمَى وَجَاءَ وَقَتُ الصَّلَاةِ لَقَامَ فِي نِسَاجَةٍ مُلْتَحِفًا بِهَا - يَعْنِي ثَوْبًا مُلَفَّفًا - كُلَّمَا وَضَعَهَا عَلَى مَنْكِبِهِ رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيْهِ مِنْ صِغَرِهَا فَصَلَّى بِنَا وَرَدَاوُهُ إِلَى جَنْبِهِ عَلَى الْمُسْجَبِ فَقُلْتُ: أَخْبَرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَقَالَ بِيَدِهِ لَعَقْدَةً تَسْعًا ثُمَّ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَكَتَ سَعَةً بَيْنَيْنِ لَمْ يَحْجَّ ثُمَّ أَذِنَ فِي النَّاسِ فِي الْعَاشِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَاجٌّ فَقَدِمَ الْمَدِينَةَ بَشَرٌ كَثِيرٌ كُلُّهُمْ يَلْتَمِسُ أَنْ يَأْتِيَ بِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَيَعْمَلَ بِمِثْلِ عَمَلِهِ فَمَخَّرَجَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى أَتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - كَيْفَ أَصْنَعُ؟ فَقَالَ: اغْتَسِلِي وَاسْتَدْفِرِي بِنُوبٍ وَأَخْرِمِي. فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقُصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَى الْبِدَاءِ - قَالَ جَابِرٌ - نَظَرْتُ إِلَى مَدْبُورِي مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ مِنْ رَاكِبٍ وَمَا فِي وَجْهِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلُ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَنْزِلُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْلَمُ تَأْوِيلَهُ فَمَا عَمِلَ بِهِ مِنْ شَيْءٍ عَمَلْنَا بِهِ فَأَهْلًا بِالتَّوْحِيدِ: لَيْلِكَ اللَّهُمَّ لَيْلِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ . وَأَهْلُ النَّاسِ بِهَذَا الَّذِي يُهْلَوْنَ بِهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - تَلْبِيَّتَهُ - قَالَ جَابِرٌ - لَسْنَا نَبْوِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ [البقرة: ١٢٤] فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ - قَالَ - فَكَانَ أَبِي يَقُولُ قَالَ ابْنُ نَفِيلٍ وَعُثْمَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ ذِكْرُهُ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ سَلِيمَانُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ﴾ وَ﴿قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ﴾ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّافَا فَلَمَّا دَنَا مِنَ الصَّافَا قَرَأَ ﴿إِنَّ الصَّافَا وَالْمُرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ [البقرة: ١٢٥] نَبَدَا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ وَبَدَأَ بِالصَّافَا فَرَفَعِي عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللَّهُ وَحْدَهُ وَقَالَ : ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعَدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)). ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمُرْوَةِ حَتَّى إِذَا انْصَبَتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِي بَطْنِ الْوَادِي حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى حَتَّى أَتَى الْمُرْوَةَ فَصَنَعَ عَلَى الْمُرْوَةِ مِثْلَ مَا صَنَعَ عَلَى الصَّافَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ الطُّوَافِ عَلَى الْمُرْوَةِ قَالَ : ((إِنِّي لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسْقِ الْهَدْيَ وَلَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً لَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً)). فَحَلَّ النَّاسُ كُلَّهُمْ وَقَصَرُوا إِلَّا النَّبِيَّ - ﷺ - وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ ، فَقَامَ سُرَاقَةُ بْنُ جَعْفَرٍ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلْعَامِنَا هَذَا أَمْ لِلْأَبَدِ؟ فَشَبَّكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَصَابِعُهُ فِي الْأُخْرَى ثُمَّ قَالَ : ((دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ)). هَكَذَا مَرَّتَيْنِ : لَا بَلَّ لَا بَدَّ أَبَدٍ لَا بَلَّ لَا بَدَّ أَبَدٍ . قَالَ : وَقَدِمَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ بِبَدْنِ النَّبِيِّ - ﷺ - فَوَجَدَ فَاطِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِنْ حَلٍّ وَلَبَسَتْ ثِيَابًا صَبِيحًا وَاسْتَحَلَّتْ فَانْكُرَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَلِكَ عَلَيْهَا وَقَالَ : مَنْ أَمَرَكُ بِهَذَا؟ قَالَتْ : أَبِي قَالَ وَكَانَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ : ذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُحَرِّضًا عَلَى فَاطِمَةَ فِي الْأَمْرِ الَّذِي صَنَعْتَهُ مُسْتَفْهِيًا لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي الَّذِي ذَكَرْتُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ أَنِّي أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ : أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا فَقَالَ : ((صَدَقْتَ صَدَقْتَ مَاذَا قُلْتَ حِينَ فَرَضْتَ الْحَجَّ؟)). قَالَ قُلْتُ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلُ بِمَا أَهَلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : ((فَإِنْ مَعِيَ الْهَدْيُ فَلَا تَحْلِلْ)). قَالَ وَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ وَالَّذِي أَتَى بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ - مِنَ الْمَدِينَةِ مِائَةً فَحَلَّ النَّاسُ كُلَّهُمْ وَقَصَرُوا إِلَّا النَّبِيَّ - ﷺ - وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَوَجَّهُوا إِلَى مَنَى أَهَلُّوا بِالْحَجِّ فَوَرِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَصَلَّى بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقَبَّةٍ لَهُ مِنْ شَعْرِ قَصُرَتْ بِبِمَرَّةٍ

فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَلَا تَشْكُ قُرَيْشٌ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَاقِفٌ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمَزْدَلِفَةِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقَبَّةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنَمِرَةٍ فَنَزَلَ بِهَا حَتَّى إِذَا زَاغَتِ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقُصْوَاءِ فَوُحِلَتْ لَهُ فَرَكِبَ حَتَّى أَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ: ((إِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَّا إِنْ كُنَّ شَيْءٌ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمِي مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ دَمٍ أَضَعُهُ دِمَاؤُنَا)) قَالَ عُثْمَانُ: دَمُ ابْنِ رَبِيعَةَ. وَقَالَ سُلَيْمَانُ: دَمُ رَبِيعَةَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ. وَقَالَ بَعْضُ هَؤُلَاءِ: كَانَ مُسْتَرْضَعًا فِي بَيْتِ سَعْدٍ فَلَنَّهُ هَذِيلٌ، وَرَبَّ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَأَوَّلُ رَبٍّ أَضَعُ رَبَّنَا رَبَّآ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ اتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمُ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَإِنْ لَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُوْطِنَنَّ فُرُوشَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلْنَ فَاضْرِبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبْرَحٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَكِسْوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنِّي قَدْ تَرَكْتُ فِيكُمْ مَا لَمْ تَصِلُوا بَعْدَهُ إِنْ اعْتَصَمْتُمْ بِهِ كِتَابُ اللَّهِ وَأَنْتُمْ مَسْئُولُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ. قَالُوا: نَشْهَدُ أَنْكَ بَلَّغْتَ وَأَذْبْتَ وَنَصَحْتَ ثُمَّ قَالَ يَأْصِغِهِ السَّبَّابَةُ يَرْفَعُهَا إِلَى السَّمَاءِ وَيَنْكُبُهَا إِلَى النَّاسِ: ((اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ اللَّهُمَّ اشْهَدْ)). ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ ثُمَّ يَصَلِّي بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ الْقُصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمُؤَقَفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَافِيَةِ الْقُصْوَاءِ إِلَى الصَّخَرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمُشَارَةِ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حِينَ غَابَ الْقُرْصُ وَأَرْدَفَتْ أَسَامَةُ خَلْفَهُ فَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ شَقَّ لِلْقُصْوَاءِ الزَّمَامَ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيَصِيبُ مَوْزَكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيَمْنَى: السَّكِينَةُ أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةُ. كُلَّمَا أَتَى حَبْلًا مِنَ الرِّجَالِ أَرَحَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى أَتَى الْمَزْدَلِفَةَ فَجَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِأَذَانٍ وَاقِامَتَيْنِ - قَالَ عُثْمَانُ - وَلَمْ يَسْبَحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اتَّفَقُوا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ - قَالَ سُلَيْمَانُ - بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ اتَّفَقُوا ثُمَّ رَكِبَ الْقُصْوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمَشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَفَعَى عَلَيْهِ قَالَ عُثْمَانُ وَسُلَيْمَانُ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ. رَأَى عُثْمَانُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَسْفَرَ جَدًّا ثُمَّ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَأَرْدَفَتْ الْفُضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَبَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ الظُّعْنُ بِجَرِينٍ فَطَفِقَ الْفُضْلُ يُنْظِرُ إِلَيْهِنَّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَدَهُ عَلَى وَجْهِ الْفُضْلِ وَصَرَفَ الْفُضْلَ وَجْهَهُ إِلَى الشَّقِّ الْآخِرِ وَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَجْهَهُ إِلَى الشَّقِّ الْآخِرِ وَصَرَفَ الْفُضْلَ وَجْهَهُ إِلَى الشَّقِّ الْآخِرِ يُنْظِرُ حَتَّى إِذَا أَتَى مُحَسَّرًا حَرَكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ طَرِيقَ الْوُسْطَى

الَّتِي تُخْرِجُكَ عَلَى الْجُمُرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى آتِيَ الْجُمُرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يَكْبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا حَصَى الْخَذْفِ فَرَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمُنْحَرِ فَنَحَرَ بِيَدِهِ ثَلَاثًا وَيَسْتَنَ وَأَمَرَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَحَرَ مَا غَبَرَ يَقُولُ مَا بَقِيَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَذَنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجَعَلَتْ فِي قِدْرٍ فَطَبَخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرَبَا مِنْ مَرَقِهَا ثُمَّ أَقَاضَ - قَالَ سُلَيْمَانُ - ثُمَّ رَكِبَ فَأَقَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ ثُمَّ آتَى ابْنَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُونَ فَقَالَ: ((انْزِعُوا ابْنَى عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يُغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ)). فَنَاقَوْهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَقَالَ: قَدَّمَ ابْنُ رِبْعَةَ. [صحيح- مسلم ۱۲۱۸]

(۸۸۲۷) محمد بن علی بن حسین فرماتے ہیں کہ ہم جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے ہمارا تعارف لیا، جب میری باری آئی تو میں نے کہا: میں محمد بن علی بن حسین ہوں تو انہوں نے اپنا ہاتھ میرے سر کی طرف بڑھایا اور میرا اوپر والا اور نچلا ہٹا کھولا اور اپنی پھیلی کو میرے سینے پر رکھا۔ ان دونوں میں تو جوان تھا اور فرمایا: اے میرے بھائی کے بیٹے! خوش آمدید جو چاہتا ہے پوچھ، تو میں نے ان سے سوال کیا جب کہ وہ نا بیٹا تھے۔ نماز کا وقت ہوا تو وہ اپنی چادر لپیٹ کر کھڑے ہو گئے، جب بھی چادر کو کندھے پر ڈالتے تو چھوٹی ہونے کی بنا پر وہ نیچے آ جاتی۔ انہوں نے چادر کو کھوٹی پر ایک طرف لٹکا کر ہمیں نماز پڑھائی تو میں نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ کے بارے میں بتائیں، انہوں نے اپنے ہاتھ کے ساتھ نوکی گرہ لگائی، پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نو سال تک رہے اور حج نہ کیا، پھر آپ ﷺ نے دسویں سال حج کا اعلان کروایا تو مدینہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے تاکہ وہ رسول اللہ ﷺ کی اقتدا کریں اور آپ ﷺ جیسا عمل کریں تو رسول اللہ ﷺ اور ہم بھی آپ کے ساتھ ہی نکلے حتیٰ کہ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے محمد بن ابی بکر کو جنم دیا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کی طرف پیغام بھیجا کہ میں کیسے کروں تو آپ ﷺ نے فرمایا: غسل کر لے اور لنگوٹ کس لے اور احرام باندھ۔ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں نماز پڑھائی، پھر قصویٰ پر سوار ہوئے حتیٰ کہ آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر بیدار پہنچی۔

جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے آپ کے آگے پیچھے دائیں یا بائیں تاحہ نگاہ سوار اور پیادہ لوگ دیکھے اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود تھے اور ان پر قرآن اترتا تھا اور وہ اس کی تاویل کو جانتے تھے تو جو کوئی محل آپ نے کیا ہم نے بھی وہی کیا، پس آپ ﷺ نے توحید کا تلبیہ کہا: ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ)) ”حاضر ہوں! اے اللہ! میں حاضر ہوں، حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، حاضر ہوں، یقیناً حمد اور نعت تیری ہی ہے اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں ہے“ اور لوگوں نے وہی تلبیہ کہا جو وہ کہتے ہیں اور رسول اللہ ﷺ نے ان پر کچھ بھی رو نہیں کیا اور اپنا تلبیہ جاری رکھا، جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف حج ہی کی نیت کی تھی اور عمرہ کا تو ہمیں

چہ بھی نہیں تھا حتیٰ کہ ہم بیت اللہ پہنچے، آپ ﷺ نے رکن کا استلام کیا۔ تین چکر چلے اور چوتھے میں رمل کیا، پھر مقام ابراہیم کی طرف بڑھے اور یہ آیت پڑھی: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّی﴾ (مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ) تو آپ ﷺ نے مقام کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کر لیا۔ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو رکعتوں میں سورہ اخلاص اور سورہ کافرون پڑھی، پھر بیت اللہ کی طرف آئے، رکن کا استلام کیا۔ پھر دروازے سے صفا کی طرف نکلے، جب صفا کے قریب ہوئے تو یہ آیت پڑھی: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ ”صفا و مروہ یقیناً اللہ کی نشانیاں ہیں۔“

ہم وہیں سے آغاز کریں گے جہاں سے اللہ تعالیٰ نے آغاز کیا ہے۔ پس آپ ﷺ نے صفا سے آغاز کیا، اس پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ کو دیکھا اور خدائے واحد کی بڑائی بیان کی اور فرمایا: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَلَقَدْ عَهِدَ اللَّهُ لَكُمْ فِي الزَّمَانِ الْأَوَّلِ بِثَلَاثِينَ نَبِيًّا بِمَا تَعْبُدُونَ فِي الْآيَاتِ الْكُبْرَى فَكَذَّبْتُمْ بِهِ فَسُيِّرْتُمْ بَعْدَ ذَلِكَ جُنتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَالْأَوَّلَ عَدَدْتُمْ لَكُمْ لَعْنَةُ اللَّهِ عَلَى الظَّالِمِينَ۔“ پھر اس کے درمیان دعا کی اور تین مرتبہ ایسا ہی کہا، پھر اتر کر مروہ آئے حتیٰ کہ جب ان کے پاؤں گڑ گئے تو وادی کے درمیان میں رمل کیا حتیٰ کہ جب چڑھے تو آرام سے چلے، یہاں تک کہ مروہ پہنچ گئے اور مروہ پر بھی دیے ہی کیا جیسا کہ صفا پر کیا تھا، حتیٰ کہ جب مروہ کا آخری طواف تھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: ”اگر مجھے اس معاملہ کا پہلے علم ہو جاتا، جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی ساتھ نہ لاتا اور اس کو عمرہ ہی بنا لیتا تو تم میں سے جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ حلال ہو جائے اور اس کو عمرہ بنا لے، تو سارے لوگ ہی حلال ہو گئے اور انہوں نے بال کٹوائے، سوائے رسول اللہ ﷺ اور ان لوگوں کے جن کے پاس قربانی تھی تو سراقہ بن جشم جیٹھ کھڑے ہوئے اور پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہ ہمارے اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے تو آپ ﷺ نے اپنے ایک ہاتھ کی انگلیوں کو دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں داخل کیا، پھر فرمایا: عمرہ حج کے اندر داخل ہو گیا، اس طرح دوسرے فرمایا: بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے فرماتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ یمن سے نبی ﷺ کے قربانی والے اونٹ لے کر آئے تو انہوں نے فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ان لوگوں میں سے پایا جو حلال ہو گئے تھے اور انہوں نے نکمین کپڑے پہن لیے، سرمہ لگایا تو علی رضی اللہ عنہ نے اس کو برا سمجھا اور کہا: تجھے اس کا کس نے کہا تھا؟ کہنے لگی: میرے والد نے! اور علی رضی اللہ عنہ عراق میں کہا کرتے تھے کہ اس معاملہ میں فاطمہ رضی اللہ عنہا پر غصہ ہو کر رسول اللہ ﷺ کے پاس اس بارے میں فتویٰ لینے گیا جو اس نے کیا تھا اور میں نے انہیں بتایا کہ میں نے یہ سب ناپسند کیا ہے تو اس نے کہا: میرے والد نے مجھے کہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، تو نے حج فرض کرتے ہوئے کیا کہا تھا، کہنے لگے: میں نے کہا تھا: اے اللہ! میں بھی وہی احرام باندھتا ہوں، جو رسول اللہ ﷺ نے باندھا ہے، تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو میرے پاس قربانی ہے لہذا تو حلال نہ ہو۔ فرماتے ہیں: وہ ساری قربانیاں جن کو آپ ﷺ مدینہ سے اور علی رضی اللہ عنہ یمن سے لائے تھے، ان کی تعداد

ایک سوتھی تو سارے لوگ حلال ہو گئے اور بال کنوائے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ اور جس کے پاس قربانی تھی حلال نہ ہوئے۔

فرماتے ہیں: جب یومِ ترویہ تھا اور لوگ منیٰ کی طرف متوجہ ہوئے تو انہوں نے حج کا تلبیہ کہا، رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نماز منیٰ میں پڑھی۔ پھر تھوڑی سی دیر ٹھہرے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا۔ آپ نے اپنے بالوں والے قبے کا حکم دیا تو اس کو نمرہ میں لگا دیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ چلے اور قریش کو شک نہیں تھا کہ رسول اللہ ﷺ مشعر حرام کے پاس مزدلفہ میں رکس گے جیسا کہ قریش جاہلیت میں کیا کرتے تھے، آپ ﷺ نے تجاوز کیا حتیٰ کہ عرفہ میں پہنچے اور قبہ کو نمرہ میں لگا ہوا پایا، وہیں اترے حتیٰ کہ جب سورج ڈھل گیا تو آپ ﷺ نے قصوا کا حکم دیا، اس پر کجاوا کسا گیا، آپ ﷺ اس پر سوار ہوئے حتیٰ کہ وادی کے درمیان میں آئے اور لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا: ”تمہارے خون اور مال تم پر اس مہینے، اس شہر اور اس دن کی حرمت کی طرح حرام ہیں۔ خبردار! جاہلیت کی ہر چیز میرے قدموں تلے رانیکاں ہے، جاہلیت کے خون رانیکاں ہیں اور سب سے پہلے میں اپنے خونوں کو رانیکاں قرار دیتا ہوں، یعنی ربیعہ بن حارث بن عبدالمطلب کا خون، جس کو ہذیل نے قتل کیا اور وہ بنی سعد میں دودھ پینے کے لیے گیا ہوا تھا اور جاہلیت کا سود رانیکاں ہے اور سب سے پہلے میں جس سود کو رانیکاں قرار دیتا ہوں وہ عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کا سود ہے، وہ سب کا سب رانیکاں ہے، ختم ہے۔ عورتوں کے بارے میں اللہ سے ڈرو، تم نے ان کو اللہ کی امانت سے حاصل کیا ہے، ان کی شرمگاہوں کو اللہ کے کلمہ کے ساتھ حلال کیا ہے اور ان پر لازم ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں، جس کو تم ناپسند کرتے ہو۔ اگر وہ ایسا کرتی ہیں تو ان کو ہلکا پھلکا مارو اور تم پر ان کی خوراک اور لباس معروف طریقے سے واجب ہے اور میں تم میں ایسی چیز چھوڑے جا رہا ہوں کہ اس کے بعد تم کبھی گمراہ نہ ہو گے۔ اگر تم نے اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا اور وہ کتاب اللہ ہے اور تم سے میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ وہ کہنے لگے: ہم گواہی دیں گے کہ یقیناً آپ نے پہنچا دیا ہے اور ادا کر دیا ہے اور نصیحت کی ہے، پھر آپ نے اپنی شہادت والی انگلی کو آسمان کی طرف اٹھایا اور لوگوں کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: اے اللہ! گواہ ہو جا! اے اللہ! گواہ ہو جا! پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی اور پھر اقامت کہی۔ آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی پھر اقامت کہی اور عصر کی نماز پڑھائی۔ ان دونوں کے درمیان کچھ نہ پڑھا، پھر قصوا پر سوار ہوئے حتیٰ کہ موقف کے پاس آ گئے اور اپنی قصواء اونٹنی کا رخ چٹانوں کی طرف کیا اور جبل مشافہ کو اپنے سامنے کیا اور قبلہ رخ ہوئے اور وہیں کھڑے رہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا اور کچھ زردی چلی گئی جب سورج غائب ہوا تو اسامہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور رسول اللہ ﷺ گئے اور قصواء کی مہار کو خوب کھینچا حتیٰ کہ اس کا سر کجاوے کی لکڑی کے ساتھ لگنے کو ہو گیا اور آپ اپنے دائیں ہاتھ سے اشارہ کر کے فرما رہے تھے: آرام سے لوگو! آرام سے، جب بھی کسی پہاڑی پر آتے تو اس کی مہار ڈھیلی کر دیتے حتیٰ کہ وہ چڑھ جاتی، یہاں تک کہ آپ مزدلفہ میں پہنچے اور وہاں مغرب و عشاء کو ایک ہی اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع کیا اور ان دنوں کے درمیان کوئی نماز نہیں پڑھی، پھر آپ ﷺ لیٹ گئے حتیٰ کہ فجر طوع ہوئی تو فجر کی نماز پڑھی جب صبح ظاہر ہوئی ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ۔ پھر قصوا پر سوار ہوئے حتیٰ کہ مشعر حرام کے پاس آئے اور اس

پر چڑھے اور قبلہ رخ ہو کر تکبیر و تحلیل اور اللہ کی حمد بیان کی اور وہیں کھڑے رہے حتیٰ کہ خوب سفیدی ہو گئی، پھر وہاں سے لوٹے سورج کے طلوع ہونے سے پہلے اور فضل بن عباس کو اپنے پیچھے سوار کیا اور وہ خوبصورت بالوں والا سفید خوشنما شخص تھا، جب رسول اللہ ﷺ چلے تو عورتیں جاری تھیں اور فضل ان کی طرف دیکھنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ فضل کے چہرے پر رکھا اور فضل نے اپنے چہرے کو دوسری طرف پھیر لیا اور رسول اللہ ﷺ نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیرا اور فضل نے اپنا چہرہ دوسری طرف پھیر لیا حتیٰ کہ وادی حُسر میں پہنچے تو تھوڑی سی حرکت دی، پھر درمیانے راستے پر چلے جو جرہ کبریٰ کی طرف جاتا ہے حتیٰ کہ اس جرہ کے پاس آئے جو درخت کے قریب ہے اور اس کو سات کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے تھے، وادی کے درمیان سے آپ ﷺ نے کنکریاں ماریں، پھر قربان گاہ کی طرف گئے اور اپنے ہاتھ سے تریسٹھ قربانیاں کیں اور علی رضی اللہ عنہ کو باقی ماندہ پر امیر مقرر کیا تو وہ انہوں نے ذبح کیں اور ان کو اپنی قربانیوں میں شریک کر لیا، پھر ہراونٹ سے کچھ گوشت لانے کا حکم دیا اس کو ہڈیاں میں ڈال کر پکایا گیا تو دونوں نے وہ گوشت کھایا اور شور بایا، پھر وہاں سے لوٹے اور بیت اللہ کی طرف آئے، مکہ میں ظہر کی نماز پڑھی، پھر بنی عبدالمطلب کے پاس آئے وہ پانی پلا رہے تھے تو آپ ﷺ نے ان کو فرمایا: اے بنی عبدالمطلب! پانی نکالو اگر اس بات کا خدشہ نہ ہوتا کہ لوگ تم پر غالب آ جائیں گے تو میں بھی تمہارے ساتھ مل کر پانی کھینچتا۔

(۳۸) باب مَنِ اخْتَارَ الْقُرْآنَ وَزَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ قَارِئًا

اس شخص کا بیان جس نے حج قرآن کو اختیار کیا اور یہ سمجھا کہ نبی ﷺ نے حج قرآن کیا

(۸۸۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ التَّيْمِيِّ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ التُّرْكِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدُ أَنَّهُمْ سَمِعُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَهْلًا بِهِمَا جَمِيعًا: ((لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - مسلم ۱۲۵۱]

(۸۸۲۸) أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَمَاتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دونوں کا تلبیہ اکٹھا کہتے ہوئے سنا (لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجًّا)

(۸۸۲۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الطَّلَبِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَلْبِي بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ جَمِيعًا - قَالَ - فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ

فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنَّمَا أَهْلُ بِالْحَجِّ وَحَدَّثَهُ قَالَ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثَنِي يَقُولُ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ: مَا يَعْدُونَنَا إِلَّا صِبْيَانًا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((لَيْتَكَ عُمُرَةٌ وَحَجَّةٌ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ عَنْ هُشَيْمٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ بَشْرِ بْنِ الْمُفَضَّلِ عَنْ حُمَيْدٍ.

[صحیح - بخاری ۴۰۹۶ - مسلم ۱۲۳۲]

(۸۸۲۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج و عمرہ دونوں کا اکٹھا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ بکر بن عبد اللہ کہتے ہیں: میں نے یہ بات ابن عمر کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے تو صرف حج کا تلبیہ کہا تھا، فرماتے ہیں کہ میں پھر انس رضی اللہ عنہ کو ملا اور یہ بات سنائی تو وہ کہنے لگے کہ وہ تو ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہیں، میں نے خود رسول اللہ ﷺ کو ہلکے عمرہ و حجہ کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۸۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْثِدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ وَغَيْرِهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: بِمِ أَهْلٍ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ابْنُ عُمَرَ أَهْلُ بِالْحَجِّ فَأَنْصَرَفَ ثُمَّ أَتَاهُ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَقَالَ: بِمِ أَهْلٍ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: أَلَمْ تَأْتِنِي عَامَ أَوَّلٍ قَالَ: بَلَى وَلَكِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَزْعُمُ أَنَّهُ كَرَنَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى النِّسَاءِ وَهُنَّ مَكْشَفَاتِ الرُّءُوسِ وَإِنِّي كُنْتُ تَحْتَ نَاقَةِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- يَمَسُّنِي لَعَابُهَا أَسْمَعُهُ يَلْسِي بِالْحَجِّ. [صحیح - طبرانی: ۲۷۴]

(۸۸۳۰) ایک شخص ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تلبیہ کہا تھا؟ ابن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ صرف حج کا تلبیہ کہا تھا، پھر وہ اگلے سال آیا اور ان سے پھر پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کس طرح تلبیہ کہا تھا؟ کہنے لگے: کیا تو گزشتہ سال نہیں آیا تھا کیا؟ کہنے لگا: کیوں نہیں، لیکن انس بن مالک رضی اللہ عنہ تو سمجھتے ہیں کہ انہوں نے حج قرآن کیا تھا، ابن عمر رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ انس بن مالک رضی اللہ عنہ تو عورتوں میں چلے جاتے تھے جب کہ وہ سر کھولے ہوتیں تھیں اور میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی کے نیچے تھا اس کا لعاب مجھے چھو رہا تھا میں نے انہیں حج کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۸۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- بَاتَ بِهَا يَعْنِي بِدَى الْحُلَيْفَةِ حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْيَدَاءِ حَمِدَ وَسَبَّحَ وَكَبَّرَ ثُمَّ أَهْلُ بِالْحَجِّ وَعُمُرَةٌ وَأَهْلُ النَّاسِ بِهِمَا قَلَمًا قَدِمْنَا أَمَرَ النَّاسَ فَحَلُّوا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلُوا بِالْحَجِّ وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- سَعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ.

كَذَا قَالَ وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ فَأَصَافَ ذَلِكَ إِلَى غَيْرِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ -

[صحیح - بخاری ۱۴۷۳]

(۸۸۳۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ذوالحلیفہ میں رات گزاری حتیٰ کہ صبح ہوئی، پھر سوار ہو کر جب بیداء پر پہنچے تو اللہ کی حمد، تسبیح اور تکبیر بیان کی اور حج و عمرہ کا تلبیہ کہا اور لوگوں نے بھی حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہا تو جب ہم پہنچے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو حکم دیا، وہ حلال ہو گئے، حتیٰ کہ جب یوم ترویہ تھا تو انہوں نے حج کا تلبیہ کہا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ہاتھ کے ساتھ سات کھڑے اونٹ نحر کیے۔

(۸۸۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو الْقَطَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكَعَتَيْنِ قَالَ أَنَسٌ: وَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الرَّبِيعِ يَصْرُخُونَ صَرَخًا بِالْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحیح - بخاری ۱۴۷۳]

(۸۸۳۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھی اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں ادا کیں اور میں نے ان سب کو حج و عمرہ کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۸۸۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ يَهْدَاهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ دُرُسْتُوهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ قَالَ سُلَيْمَانُ: سَمِعَ أَبُو قِلَابَةَ هَذَا مِنْ أَنَسٍ وَهُوَ لَفِيزٌ وَرَوَى حُمَيْدٌ وَيَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَلْبِسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ - قَالَ - وَلَمْ يَحْفَظَا إِنَّمَا الصَّحِيحُ مَا قَالَ أَبُو قِلَابَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - أَفْرَدَ الْحَجَّ وَقَدْ جَمَعَ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّمَا سَمِعَ أَنَسٌ أُولَئِكَ الَّذِينَ جَمَعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ هَذَا الْكَلَامَ أَوْ نَحْوَهُ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَنَسٍ كَمَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ وَهَيْبٌ عَنْ أَيُّوبَ فَلَا شِبَاهَ وَقَعَ لِأَنَسٍ لَا لِمَنْ دُونَهُ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَهُ - صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ - يَعْلَمُهُ غَيْرُهُ كَيْفَ يَهْلُ بِالْقُرْآنِ لَا أَنَّهُ يَهْلُ بِهِمَا عَنْ نَفْسِهِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَنَسٍ. [صحیح - بخاری ۱۴۷۳ - مسلم ۶۹۰]

(۸۸۳۳) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حج و عمرہ کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ اس حدیث کو بڑی جماعت نے بیان کیا ہے، جیسے یحییٰ بن ابواسحاق اور وہیب نے ابوب سے۔ سیدنا انس کو شبہ پڑ گیا ہے تو اس کو اس بات پر محمول کیا جائے گا کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا، وہ کسی دوسرے کو سکھلا رہے تھے کہ حج قرآن میں تلبیہ کیسے پکارے گا۔

(۸۸۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ وَالْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَا حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ خَالِدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ وَأَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى وَالْحَسَنُ قَالُوا حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قُتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الْعُمَرَةَ الَّتِي مَعَ حَاجَتِهِ عُمَرَةَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَوْ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمَرَةٌ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمَرَةٌ مِنَ الْجُمُعَرَانَةِ حَيْثُ قَسَمَ غَنَائِمَ حُنَيْنٍ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمَرَةٌ مَعَ حَاجَتِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هُذَيْفَةَ بْنِ خَالِدٍ. وَإِنَّمَا يَقُولُ ذَلِكَ أَنَسٌ عَلَى مَا عِنْدَهُ مِنْ أَنَّهُ قَرَنَ. وَقَدْ رَوَى أَيْضًا عَنْ غَيْرِ أَنَسٍ بْنُ مَالِكٍ وَفِي ثُبُوتِهِ نَقَطٌ. [صحيح - بخاری ۱۶۸۸ - مسلم ۱۲۵۳]

(۸۸۳۴) سیدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے چار عمرے کیے، چاروں ذوالقعدہ میں سوائے اس عمرہ کے جو انہوں نے حج کے ساتھ کیا، ایک عمرہ حدیبیہ کے سال ذوالقعدہ میں اور ایک عمرہ اس سے اگلے سال ذوالقعدہ میں اور ایک عمرہ معرانہ سے جب حنین کی غنیمتیں تقسیم کیں، وہ بھی ذوالقعدہ میں اور ایک عمرہ حج کے ساتھ۔

(۸۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: سَأَلَ ابْنُ عُمَرَ كَيْمَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ فَقَالَ: مَرَّتَيْنِ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَقَدْ عَلِمَ ابْنُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِ اعْتَمَرَ ثَلَاثًا سِوَى الَّتِي قَرَنَهَا فِي حَاجَتِهِ الْوَدَاعِ. كَذَا رَوَاهُ أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ وَالرَّوَايَةُ الثَّانِيَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ لَيْسَ لَهَا هَذَا.

[منکر - ابو داود ۱۹۹۲]

(۸۸۳۵) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کتنے عمرے کیے تو وہ فرمانے لگے دو تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا ابن عمر رضی اللہ عنہما کو معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس عمرہ کے سوا جو انہوں نے حج کے ساتھ ملایا تھا، تین عمرے کیے۔

(۸۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَإِذَا نَاسٌ فِي الْمَسْجِدِ يُصَلُّونَ صَلَاةَ الضُّحَى قَالَ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ: بِدَعَا قَالَ ثُمَّ قَالُوا لَهُ: كَيْمَ

اعْتَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ؟ قَالَ: أَرْبَعًا أَحَدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَ فَكَرِهْنَا أَنْ نُكَذِّبَهُ وَتَوَدَّ عَلَيْهِ قَالَ وَسَمِعْنَا اسْتِئْثَانَ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا خَلْفَ الْحُجْرَةِ قَالَ فَقَالَ عُرْوَةُ: يَا أُمَّةَ أَلَمْ تَسْمَعِي إِلَى مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ: مَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ أَحَدَاهُنَّ فِي رَجَبٍ قَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عُمَرَةً إِلَّا وَهُوَ شَاهِدٌ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ وَلَيْسَ فِيهَا مَا فِي رِوَايَةِ أَبِي إِسْحَاقَ.

[صحیح - بخاری ۱۶۸۵ - مسلم ۱۲۲۵]

(۸۸۳۶) مجاہد کہتے ہیں کہ میں اور عروہ بن زبیر مسجد میں داخل ہوئے تو وہاں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے تو ہم نے ان سے لوگوں کی نماز کے بارے میں دریافت کیا تو وہ کہنے لگے کہ یہ بدعت ہے، پھر انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے کتنے عمرے کیے؟ کہنے لگے: چار، ایک رجب میں تو ہم نے ناپسند کیا کہ ہم اس کو جھٹلائیں یا اس کا رد کریں اور ہم نے ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا کے مساک کرنے کی آواز حجرے کے پیچھے سے سنی تو عروہ نے کہا: اے اماں جان! کیا آپ نے سنا نہیں جو ابو عبد الرحمن نے کہا ہے، کہنے لگی: کیا کہا ہے؟ تو اس نے کہا: وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کیے، ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا تھا، تو وہ کہنے لگی: اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم کرے رسول اللہ ﷺ نے جو بھی عمرہ کیا وہ اس میں ان کے شریک تھے اور آپ ﷺ نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

(۸۸۳۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مُخَلَّدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ قَالَ: كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَعِدِّينَ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَنَا أَسْمَعُ صَوْتَ السَّوَاكِ تَسْتَنُّ فَقُلْتُ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي رَجَبٍ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ: يَا أُمَّةَ أَمَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ: يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ عُمَرَةٍ إِلَّا وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَعَهُ. مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي رَجَبٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الصَّحَّاحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح - بخاری ۴۰۰۷ - مسلم ۱۲۵۵]

(۸۸۳۷) عروہ فرماتے ہیں کہ میں اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے کے ساتھ ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے تھے اور میں ان کے مساک کرنے کی آواز سن رہا تھا تو میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا ہے؟ وہ کہنے لگے: ہاں! میں نے کہا: اے اماں جان! کیا آپ نے سنا نہیں کہ ابو عبد الرحمن کی کہہ رہے ہیں؟ وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا ہے تو وہ کہنے لگیں: اللہ ابو عبد الرحمن پر رحم کرے، رسول اللہ ﷺ نے جو بھی عمرہ کیا، ابو عبد الرحمن اس میں ان کے ساتھ تھے،

رسول اللہ ﷺ نے رجب میں عمرہ نہیں کیا۔

(۸۸۲۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ الْعَطَّارُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اعْتَمَرَ عُمَرَتَيْنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً فِي شَوَّالٍ. [مسکر۔ ابو داود ۱۹۹۱]

(۸۸۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے دو عمرے ذوالقعدہ میں کیے اور ایک عمرہ شوال میں کیا۔

(۸۸۳۹) وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَعْتَمِرْ إِلَّا ثَلَاثًا إِحْدَاهُنَّ فِي شَوَّالٍ وَتَنَتَيْنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَلَمْ تَكُنْ.

وَقَدْ رَوَى عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [ضعیف۔ مالک ۷۵۹]

(۸۸۳۹) عروہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف تین ہی عمرے کیے ہیں، ایک شوال میں اور دو ذوالقعدہ میں۔

(۸۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَاةَ مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَ عُمَرٍ كُلُّهُنَّ فِي ذِي الْقَعْدَةِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَقَدْ عَلِمَ أَنَّهُ اعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمَرٍ بِعُمَرِهِ الَّتِي حَجَّ مَعَهَا.

وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ بِصَوِّحٍ. [منکر۔ تہجد ۲۲/۲۹۱]

(۸۸۴۰) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین عمرے کیے اور تینوں ہی ذوالقعدہ میں تو عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتے لگیں: ان کو معلوم ہے کہ آپ ﷺ نے چار عمرے کیے، اس عمرے سمیت جو حج کے ساتھ کیا تھا۔

(۸۸۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي دَاوُدَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ رُمَيْسٍ وَالْقَاسِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو عُبَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ جَعْفَرٍ الْبَكَّانُ وَغَيْرُهُمْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: حَجَّ النَّبِيُّ ﷺ ثَلَاثَ حَجَجٍ حَجَّتَيْنِ قَبْلَ أَنْ يَهَاجِرَ وَحَجَّةَ قَرَنَ مَعَهَا عُمْرَةً. وَكَيْفَ يَكُونُ هَذَا صَحِيحًا وَقَدْ رَوَيْنَا مِنْ أَوْجِهٍ عَنْ جَابِرٍ فِي إِحْرَامِ النَّبِيِّ ﷺ. خِلَافَ هَذَا

وَقَدْ قَالَ أَبُو عِيْسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: هَذَا حَدِيثٌ خَطَأٌ وَإِنَّمَا رَوَى هَذَا عَنِ الثَّوْرِيِّ مُرْسَلًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ: وَكَانَ زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ إِذَا رَوَى حِفْظًا رَبَّمَا غَلِطَ فِي الشَّيْءِ.

قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَلَيْسَ بِمَحْفُوظٍ. [صحيح - ترمذی ۸۱۰ - ابن حزمہ ۳۰۵۶]

(۸۸۳۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین حج کیے، دو حج ہجرت سے پہلے اور ایک حج قرآن۔

(۸۸۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ

عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ وَشَهَابُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرُو بْنِ

دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَرْبَعَ عُمَرٍ: عُمَرَةَ الْحَدِيثِيَّةِ وَعُمَرَةَ

الْقُضَاءِ مِنْ قَابِلٍ وَعُمَرَتَهُ مِنَ الْجُعْرَانَةِ وَعُمَرَتَهُ الرَّابِعَةَ الَّتِي مَعَ حَجَّتِهِ

قَالَ أَبُو الْحَسَنِ يَعْنِي عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ: لَيْسَ أَحَدٌ يَقُولُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا دَاوُدُ بْنُ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - اعْتَمَرَ مُرْسَلًا.

قَالَ الْبُخَارِيُّ دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ صَدُوقٌ إِلَّا أَنَّهُ رَبَّمَا يَهْمُ فِي الشَّيْءِ.

[منكر - ترمذی ۸۱۶ - ابوداؤد ۱۹۹۳]

(۸۸۳۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کیے، ایک عمرہ حدیبیہ والا اور ایک عمرہ قضا گئے سال

ایک عمرہ ہجرت سے اور چوتھا عمرہ حج کے ساتھ۔

شیخ فرماتے ہیں کہ سیدنا عمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے عمرہ کیا، لیکن یہ روایت مرسل ہے۔

(۸۸۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَانَ الصِّرَفِيُّ بِمَرٍ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ زَوْجِ

النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ: مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوا وَلَمْ تَحِلِّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ؟ فَقَالَ: ((إِنِّي

لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَدْتُ هَذِي فَلَا أَجَلَ حَتَّى أُنَحَرَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ خَالِدٍ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ عَنْ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ

حَلُّوا بِعُمْرَةٍ وَلَمْ تَحِلِّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ؟

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحیح - بخاری ۴۱۳۷]

(الف) (۸۸۳۳) ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لوگ حلال ہو گئے ہیں، لیکن آپ ﷺ عمرے سے حلال نہیں ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے سرکاتبیہ کیا ہے اور قربانی کو قلاہہ ڈالا ہے۔ لہذا میں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا جب تک اس کو خمر نہ کر لوں۔

(ب) (۸۸۳۳) ام المومنین سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! لوگوں کا کیا معاملہ ہے وہ عمرہ کے ساتھ حلال ہو جاتے ہیں اور آپ اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئے۔

(۸۸۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ: مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحُلْ مِنْ عُمْرَتِكَ؟ قَالَ: ((إِنِّي قَلَدْتُ هَذِي وَكَلَدْتُ رَأْسِي فَلَا أَجِلُ حَتَّى أَجِلَ مِنَ الْحَجِّ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ.

[صحیح - انظر قبلہ]

(۸۸۳۳) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ کیا وجہ ہے کہ لوگ حلال ہو گئے ہیں، لیکن آپ ﷺ حلال نہیں ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنی قربانی کو قلاہہ پہنایا ہے اور سر کو لپ دیا ہے، لہذا میں اس وقت تک حلال نہیں ہو سکتا، جب تک حج سے حلال نہ ہو جاؤں۔

(۸۸۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي قَوْلِ حَفْصَةَ لِلنَّبِيِّ ﷺ: وَلَمْ تَحُلْ مِنْ عُمْرَتِكَ - تَعْنِي مِنْ إِحْرَامِكَ الَّذِي ابْتَدَأْتَهُ - وَهُمْ بَنِيَّةٌ وَاحِدَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. فَقَالَ: لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَدْتُ هَذِي فَلَا أَجِلُ حَتَّى أَنْحَرُ. يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ حَتَّى يَحُلَّ الْحَاجُّ لِأَنَّ الْقِضَاءَ نَزَلَ عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَذِي إِحْرَامَهُ حَجًّا. [صحیح]

(۸۸۳۵) امام شافعی فرماتے ہیں کہ سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا کی بات کا مقصد یہ ہے کہ آپ ﷺ نے اور لوگوں نے حج کی ابتداء تو ایک ہی نیت کے ساتھ کی تھی تو اس کا جواب رسول اللہ ﷺ نے یہ دیا کہ جس کے پاس قربانی ہے وہ قربانی کرنے سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا۔

(۸۸۴۶) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبَزْمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَنَا أَنْ نَحُلَّ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَتْ لَهُ

حَفْصَةُ: وَمَا يَمْنَعُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ تَحِلَّ. قَالَ: ((إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَدْتُ هَذِي وَكُنْتُ أَجِلُّ حَتَّى أَنْعَرَ هَذِي)).

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ نَافِعٍ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ الْعُمْرَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح۔ ابھی ابھی گزری ہے۔]
(۸۸۴۶) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر ہمیں حلال ہونے کا حکم دے دیا تو میں نے آپ سے کہا کہ آپ کو کیا چیز مانع ہے کہ آپ ﷺ حلال نہیں ہو رہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے سر کو لپ دیا ہے اور قربانی کو بار ڈالا ہے اور جب تک میں قربانی ٹخنہ کر لوں، حلال نہیں ہو سکتا۔

(۸۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ الْمُقْبِرِيِّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ قَالَ قَرِئَ عَلَيَّ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنَا بِالْعَقِيقِ فَقَالَ: صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَكُفَّتَيْنِ وَقُلْ عُمْرَةَ فِي حَجَّةٍ فَقَدْ دَخَلْتَ الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ الْهَرَوِيِّ كَذَا قَالَهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى. وَخَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فِي أَكْثَرِ الرُّوَايَاتِ عَنْهُ فَقَالَ وَقَالَ: عُمْرَةُ فِي حَجَّةٍ لَمْ يَقُلْ وَقُلْ. [صحیح۔ بخاری (۱۴۶۱)]

(۸۸۴۷) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب میں عقیق مقام پر تھا تو میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور کہنے لگے: اس بابرکت وادی میں دو رکعتیں ادا کیجیے اور کہہ دیجیے کہ عمرہ حج میں ہے، پس تحقیق عمرہ قیامت تک حج میں داخل ہو گیا ہے۔

(۸۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوَيْبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُثْمَانَ التَّوَجِيُّ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: ((أَتَانِي اللَّيْلَةُ آتٍ مِنْ رَبِّي وَهُوَ بِالْعَقِيقِ أَنْ صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقَالَ عُمْرَةَ فِي حَجَّةٍ)). [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۸۸۴۸) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے بتایا کہ جب وہ عقیق میں تھے تو میری طرف میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا اس مبارک وادی میں نماز پڑھیے اور کہا: عمرہ حج میں ہے۔

(۸۸۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْقُدْسِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَبَشَرُ بْنُ بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ وَهُوَ بِوَادِي الْعُقَيْقِ: ((أَتَانِي اللَّيْلَةُ آتٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ: صَلِّ فِي هَذَا الْوَادِي الْمُبَارَكِ وَقَالَ عُمَرَةُ فِي حُجَّتِهِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَمِيدِيِّ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ وَمُسْكِينُ بْنُ بَكْرِ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ وَقَالَ: عُمَرَةُ فِي حُجَّتِهِ. فَيَكُونُ ذَلِكَ إِذَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ فِي إِدْخَالِ الْعُمَرَةِ عَلَى الْحَجِّ لَا أَنَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَمَرَ النَّبِيَّ - ﷺ - بِذَلِكَ فِي نَفْسِهِ. [صحيح - انظر قبله]

(۸۸۴۹) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ عقیق نامی وادی میں تھے تو میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ آج رات ایک آنے والا میرے رب کی طرف سے آیا اور اس نے کہا کہ اس مبارک وادی میں نماز پڑھو اور کہا کہ عمرہ حج میں ہے۔

(۸۸۵۰) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَحْمَدَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ الْعَدَوِيُّ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ لِي: أَلَا أَحَدُثُكَ حَدِيثًا لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمَرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهَ عَنْهُ وَلَمْ يَنْزِلْ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ، وَإِنَّهُ لَقَدْ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى فَلَمَّا اكْتَوَيْتُ الْقَطْعَ عَنِّي فَلَمَّا تَرَكْتُ عَادَ إِلَيَّ يَغْنَى الْمَلَائِكَةُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ.

وَبِهَذَا الْمَعْنَى رَوَاهُ سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ وَرَوَاهُ هَنَافٌ عَنْ قَتَادَةَ فِي الْمُتَعَةِ وَكَذَلِكَ مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفٍ فِي الْمُتَعَةِ وَكَذَلِكَ أَبُو رَجَاءٍ الْعَطَارِدِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي الْمُتَعَةِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي الْعُسْرِ.

وَقَصْدُهُ مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ بَيَانُ جَوَازِ الْعُمَرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ وَقَوْلُهُ جَمَعَ بَيْنَ حَجٍّ وَعُمَرَةٍ إِنْ كَانَ الرَّاوي حَافِظَهُ يَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ الْمَرَادُ بِهِ إِذْنُهُ فِيهِ وَأَمْرُهُ بِغَضِّ أَصْحَابِهِ بِذَلِكَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحيح - مسلم ۱۲۲۶ - احمد ۴/۲۷]

(۸۸۵۰) مطرف بن عبد اللہ بن فہر فرماتے ہیں کہ مجھے عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا میں تجھے ایسی بات نہ بتاؤں جو تجھے نفع دے۔ رسول اللہ ﷺ نے حج و عمرہ کو جمع کیا اور پھر اس سے منع نہیں فرمایا اور نہ ہی قرآن اس کو حرام کرنے کے لیے اتر اور فرشتے مجھ سے سلام لیتے تھے، جب میں نے داغ لگوا یا تو وہ رک گئے اور جب میں نے داغ لگوانا چھوڑ دیا، وہ پھر آنے لگے۔

(۸۸۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جِئْنَا أَمْرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى الْيَمَنِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي قُدُومِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ عَلِيٌّ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((كَيْفَ صَنَعْتَ؟)). قَالَ قُلْتُ: أَهْلَلْتُ يَاهِلَالَ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((إِنِّي قَدْ سَفَّتُ الْهَدْيَ وَقَرَنْتُ)).

كَلَّا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ وَقَرَنْتُ وَلَيْسَ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ جِئْنَا وَصَفَ قُدُومِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَإِهْلَالَ وَحَدِيثِ جَابِرٍ أَصَحُّ سَنَدًا وَأَحْسَنُ رِسَالَةً وَمَعَ حَدِيثِ جَابِرٍ حَدِيثُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۱۷۹۷۔ نسائی ۲۷۲۵]

(۸۸۵۱) براء بن عازب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، جب ان کو رسول اللہ ﷺ نے یمن کا امیر بنایا، پھر انہوں نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کے آنے کا سارا واقعہ بیان کیا اور بتایا کہ علی رضی اللہ عنہ نے کہا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کیا کیا ہے؟ کہنے لگے: میں نے کہا کہ میں نے بھی رسول اللہ ﷺ والا تبلیہ کہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں قربانی لایا ہوں اور حج قرآن کیا ہے۔

(۸۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ بِعَرَوْ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانٍ سَمِعْتُ مَرْوَانَ الْأَصْفَرَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((بِمَا أَهْلَلْتَ؟)). فَقَالَ: أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَّلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْلَا أَن مَعِيَ الْهَدْيُ لَأَحْلَلْتُ)). [صحیح۔ بخاری ۱۴۸۳]

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْخَلَّالِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ بِكِلَاهِمَا عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ.

وَفِيهِ وَفِي حَدِيثِ جَابِرٍ جَعَلَ الْعِلَّةُ فِي امْتِنَاعِهِ مِنَ التَّحْلِيلِ كَوْنُ الْهَدْيِ مَعَ الْقَارِنِ لَا يَحِلُّ مِنْ إِحْرَامِهِ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا سَوَاءٌ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ أَوْ لَمْ يَكُنْ وَذَلِكَ ذَلِكَ عَلَى خَطِّ تِلْكَ اللَّفْظَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۸۸۵۲) (الف) علی رضی اللہ عنہ یمن سے آئے تو ان کو نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے کیا تبلیہ کہا ہے؟ تو انہوں نے کہا: وہی جو رسول اللہ ﷺ نے کہا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اگر میرے پاس قربانی نہ ہوتی تو میں حلال ہو جاتا۔

(ب) سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہ علت بیان کی گئی ہے کہ حلال ہونے سے ممانعت آپ کے ساتھ قربانی کا ہونا تھا، حج قرآن والا اپنے احرام سے حلال نہیں ہوگا، اس کے علاوہ دونوں (حج افراد، حج تمتع والا) حلال ہو جائیں گے، خواہ ان کے پاس

قربانی ہو یا نہ ہو۔ ان لفظوں کے ساتھ اس پر دلالت درست نہیں۔

(۸۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ أَسَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ سَمِيعَ أَبَا وَإِلٍ يَقُولُ: كَثِيرًا مَا كُنْتُ أَذْهَبُ أَنَا وَمَسْرُوقٌ إِلَى الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُدٍ أَسْأَلُهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ وَكَانَ رَجُلًا نَصْرَانِيًّا مِنْ بَنِي تَغْلِبَ فَلَا سَلَمَ فَأَهْلُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ لَمَسُوهُ سَلَمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَهُوَ يَهْلُ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِالْقَادِسِيَّةِ فَقَالَ: هَذَا أَضَلُّ مِنْ بَعِيرِ أَهْلِهِ - قَالَ - فَكَانَمَا حُمِلَ عَلَيَّ بِكِلَا مِثْمَا جَبَلٍ حَتَّى أَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيَّهِمَا فَلَا مِثْمَا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: هَدَيْتَ لِسُنَّةِ النَّبِيِّ ﷺ -

وَهَذَا الْحَدِيثُ يَدُلُّ عَلَى جَوَازِ الْفَرَانِ وَأَنَّهُ لَيْسَ بِضَلَالٍ خِلَافَ مَا تَوَهَّمَهُ زَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلَمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ لَا أَنَّهُ أَضَلُّ مِنْ غَيْرِهِ وَقَدْ أَمَرَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَنْ يُفْصَلَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. [صحیح]

(۸۸۵۳) ابوداؤد فرماتے ہیں کہ میں اور مسروق اکثر صبی بن معبد کے پاس یہ بات پوچھنے جاتے اور وہ نصرانی تھا جو کہ مسلمان ہو گیا تھا اس نے حج و عمرہ کا تلبیہ کہا تو اس کو سلمان بن ربیعہ اور زید بن صوحان نے قادیسیہ میں حج و عمرہ کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا تو کہنے لگے: یہ تو اپنے گھر کے اونٹ سے بھی گمراہ ہے۔ وہ کہتا ہے کہ ان کی اس بات سے مجھ پر پہاڑ ٹوٹ پڑا، حتیٰ کہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کو یہ بات بتائی تو وہ ان کی طرف متوجہ ہوئے، انہیں ملامت کی اور پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور مجھ سے کہا کہ تو نبی ﷺ کی سنت کی ہدایت دیا گیا ہے۔

(۳۹) بَابُ مَنْ اخْتَارَ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَذَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مُتَمَتِّعًا أَوْ

تَأَسَّفَ عَلَيْهِ وَلَا يَتَأَسَّفُ إِلَّا عَلَى مَا هُوَ أَفْضَلُ

جس نے حج تمتع کو اختیار کیا اور یہ سمجھا کہ نبی ﷺ نے حج تمتع کیا یا آپ ﷺ نے افسوس کا اظہار

کیا اور آپ ﷺ صرف افضل کام کے رہ جانے پر ہی افسوس کرتے تھے

(۸۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْنَبٍ وَابْنُ بُكَيْرٍ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ بْنِ الْحَارِثِ

بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ وَالضَّحَّاكَ بْنَ قَيْسٍ عَامَ حَجِّ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَمَا يَذْكُرَانِ التَّمَتُّعَ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ الضَّحَّاكُ: لَا يَصْنَعُ ذَلِكَ إِلَّا مَنْ جَهَلَ أَمْرَ اللَّهِ. فَقَالَ سَعْدٌ: بَشَسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخِي. فَقَالَ الضَّحَّاكُ: فَإِنْ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْهَى عَنْهَا. فَقَالَ سَعْدٌ: قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. وَصَنَعْنَاهَا مَعَهُ كَذَا فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ قَدْ صَنَعَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

وَلِي الرُّوَايَاتِ الثَّابِتَاتِ عَنْ عُثَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ سَعْدٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: قَدْ فَعَلْنَاهَا لَيْسَ فِيهَا ذِكْرُ فِعْلِ النَّبِيِّ ﷺ. وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ ترمذی ۸۲۳۔ ابن حبان ۳۹۲۳]

(۸۸۵۳) محمد بن عبد اللہ بن حارث بن نوفل نے سعد بن ابی وقاصؓ اور ضحاک بن قیس کو امیر معاویہ والے حج کے سال باتیں کرتے ہوئے سنا اور وہ تمتع کا ذکر کر رہے تھے تو ضحاک نے کہا: یہ کام تو وہی کر سکتا ہے جو اللہ کے حکم سے غافل ہو، تو سعد نے کہا: اے میرے بھتیجے! تو نے بہت بری بات کہی ہے تو ضحاک نے کہا کہ عمر بن خطابؓ تو حج تمتع سے منع کیا کرتے تھے تو سعد نے کہا: یہ کام رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے اور ہم نے بھی ان کے ساتھ کیا ہے۔

(۸۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّزِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ الْخُرَّاسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجُهْمِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ قَالَ: سَمِعْتُ عُثَيْمَ بْنَ قَيْسٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ الْمُتَمَتُّعِ فَقَالَ: قَدْ فَعَلْنَاهَا وَهَذَا يَوْمِنَا كَافِرٌ بِالْعُرْشِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَلْفٍ عَنْ رَوْحٍ وَأَرَادَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ، وَأَرَادَ بِالْعُرْشِ بَيُوتَ مَكَّةَ وَذَلِكَ بَيْنَ فِي رِوَايَةِ مُرْوَانَ الْقَزَارِيِّ عَنِ التَّمِيمِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۲۵۔ مسند احمد ۱/۱۸۱]

(۸۸۵۵) عُثَيْمِ بْنِ قَيْسٍ فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن مالک سے حج تمتع کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ ہم نے یہ کام کیا ہے اور یہ ان دنوں عرش میں کافر تھا۔

(۸۸۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السَّكْرِيُّ بِبُعْدَادَ قَالَ: أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ التَّمِيمِيِّ يُعْنَى الْمُتَمَتُّعُ وَابْنُ الْمُبَارَكِ جَمِيعًا قَالَ: حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي عُثَيْمُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ: سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ عَنِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَقَالَ: فَعَلْنَاهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَهَذَا يَوْمِنَا كَافِرٌ فِي الْعُرْشِ يُعْنَى مَكَّةَ وَيُعْنَى بِهِ مُعَاوِيَةُ.

(۸۸۵۶) ابیسا

(۸۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ قَالَ: تَمَتَّعَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى فَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَأَهْلًا بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهْلًا بِالْحَجِّ وَتَمَنَعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى فَسَاقِ الْهَدْيِ وَمِنْهُمْ مَنْ لَمْ يَهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ : ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيُطْفِئْ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيَتَحَلَّلْ ثُمَّ لِيَهْلُ بِالْحَجِّ وَيَهْدِي ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيُصِمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ)). وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ شَيْءٍ ثُمَّ حَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَنْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحِلِّ مِنْ شَيْءٍ حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَنَحَرَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَقَاضَ طَوَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَعْنِي بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرَّمَ مِنْهُ ، وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَنْ أَهْدَى وَسَاقِ الْهَدْيَ مِنَ النَّاسِ .

[صحیح - بخاری ۱۶۰۶ - مسلم ۱۲۲۷]

(۸۸۵۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج واداع کے موقع پر تمتع کیا اور قربانی ذبح کی۔ ذوالحلیفہ سے اپنے ساتھ قربانی لے کر گئے اور پہلے عمرہ کا تلبیہ کہا پھر حج کا اور لوگوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا اور لوگوں میں سے کچھ اپنے ساتھ قربانی لے کر گئے تھے اور کچھ نہیں۔ جب آپ ﷺ مکہ پہنچے تو لوگوں سے فرمایا: جس کے پاس قربانی موجود ہے، وہ اس وقت تک حلال نہ ہو جب تک حج سے فارغ نہیں ہوتا اور جس کے پاس قربانی نہیں ہے، وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرے اور حلال ہو جائے، پھر حج کے لیے تلبیہ کہے اور قربانی دے اور جس کو قربانی نہیں ملتی تو وہ تین روزے حج کے دنوں میں رکھے اور سات گھر واپس جا کر۔ رسول اللہ ﷺ نے مکہ پہنچ کر طواف کیا، سب سے پہلے رکن کا استلام کیا، پھر تین چکر تیز چلے اور چار آہستہ پھر طواف سے فارغ ہو کر مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں ادا کیں، پھر سلام پھیر کر صفا پر پہنچے اور صفا و مروہ کے سات چکر لگائے اور پھر حرام شدہ چیزوں میں سے کسی چیز کے لیے بھی حلال نہ ہوئے حتیٰ کہ حج مکمل کیا اور یوم نحر کو قربانی دی، پھر لوٹے اور بیت اللہ کا طواف کیا، پھر ہر کام کے لیے حلال ہو گئے جو (احرام کی وجہ سے) حرام تھا اور لوگوں میں سے بھی جو قربانی ساتھ لایا تھا، اس نے اسی طرح کیا۔

(۸۸۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : ((فَلْيُطْفِئْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيَقْصُرْ وَلْيُحِلِّ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ .

(۸۸۵۸) ایضاً

(۸۸۵۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنَا عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْحَجِّ إِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. لَفْظُ حَدِيثِ بِشْرِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ بِاللَّفْظِ الَّذِي تَقَدَّمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بِهَذَا اللَّفْظِ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي إِفْرَادِ النَّبِيِّ ﷺ مَا يَعَارِضُ هَذَا وَحَيْثُ لَمْ يَتَحَلَّلْ مِنْ إِحْرَامِهِ حَتَّى قَرَعَ مِنْ حَجِّهِ فِي هَذِهِ الرَّوَايَةِ أَيْضًا فَفِيهِ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ مُتَمَتِّعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - انظر قبله]

(۸۸۵۹) (الف) سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے بھی اسی طرح حدیث منقول ہے۔

(ب) ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کیا جو آپ ﷺ کے حج افراد کے بارے میں ہے اور وہ اس حدیث کے معارض ہے، وہاں آپ اپنے احرام سے حلال نہیں ہوئے یہاں تک کہ حج سے فارغ ہو گئے اور یہ بات بھی ثابت ہوتی ہے کہ آپ متتمع نہیں تھے۔ واللہ اعلم

(۸۸۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمِ الْقُرَيْ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: أَهْلُ النَّبِيِّ ﷺ بِعُمْرَةٍ وَأَهْلُ أَصْحَابِهِ بِحَجٍّ فَلَمْ يَحُلَّ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا مَنْ سَاقِ الْهُدْيِ مِنْ أَصْحَابِهِ وَحَلَّ بِقِيَّتِهِمْ. وَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِيمَنْ سَاقِ الْهُدْيِ فَلَمْ يَحُلَّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَأَخْرَجَهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ عَنْ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ إِلَّا أَنَّ غُنْدَرًا خَالَفَ مُعَاذًا فِي طَلْحَةَ فَقَالَ: وَكَانَ مِمَّنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهُدْيُ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ وَاللَّهُ وَرَجُلٌ آخَرٌ فَأَحَلَّاهُ وَقَدْ خَالَفَهُمَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ فِي الْإِهْلَالِ. أَمَّا حَدِيثُ رُوْحٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۳۹]

(۸۸۶۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عمرہ کا تلبیہ کہہا اور آپ کے اصحاب نے حج کا، اور آپ ﷺ اور وہ لوگ جو قربانی لے کر آئے تھے، حلال نہ ہوئے اور باقی نے احرام کھول دیا۔

(۸۸۶۱) فَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْبَزْازُ بِالطَّائِبِ أَنَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَسْصُورٍ

الطَّوْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رُوْحٌ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ التَّرْيَمِيُّ حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ الْقُرَّيَّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابَهُ بِالْحَجِّ وَكَانَ مَنْ لَمْ يَسِقِ الْهَدْيَ حَلًّا وَكَانَ طَلْحَةً وَقَلَانٌ لَمْ يَسُوقَا الْهَدْيَ فَحَلَّا.

وَأَمَّا حَدِيثُ أَبِي دَاوُدَ [مسند احمد ۱/ ۲۴۰]

(۸۸۶۱) ایضاً

(۸۸۶۲) فَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمِ الْقُرَّيَّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ فَمَنْ كَانَ مِنْ أَصْحَابِهِ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ حَلًّا وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ لَمْ يَحِلَّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَطَلْحَةُ وَمَنْ كَانَ مَعَهُمَا الْهَدْيُ.

وَقَوْلُ مَنْ قَالَ: أَنَّهُ أَهْلُ بِالْحَجِّ لَعَلَّهُ أَشْبَهَ لِمُوافَقِيهِ رِوَايَةَ أَبِي الْعَالِيَةِ: الْبُرَاءُ وَأَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي إِهْلَالِ النَّبِيِّ -ﷺ- بِالْحَجِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- مسند طيالسي ۳۷۶۳- طحاوی ۲/ ۱۴۱]

(۸۸۶۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں نے حج کا تلبیہ کہا اور جو لوگ قربانی ساتھ لے کر نہیں آئے تھے، وہ حلال ہو گئے۔

(۸۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّابِرَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُنْصَوِّرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ قَالَ: ((هَذِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحِلَّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَقَدْ دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَانَ أَزَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَصْحَابَهُ الَّذِينَ حَلُّوا وَاسْتَمْتَعُوا وَثَابِتٌ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- أَنَّهُ تَلَهَّفَ حَيْثُ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمْ يَحِلَّ وَلَوْ كَانَ مُتَمَتِّعًا بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ لَمْ يَتَلَهَّفْ عَلَيْهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح- مسلم ۱۲۴۱]

(۸۸۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: یہ عمرہ ہے جس کا ہم نے فائدہ اٹھایا ہے تو جس کے پاس قربانی نہیں وہ مکمل طور پر حلال ہو جائے۔

(ب) تحقیق قیامت تک عمرہ حج میں داخل ہو چکا ہے۔

(۸۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَرِّيَّةً: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُوسُفَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فِي أَنَاسٍ مَعِيَ قَالَ: أَهْلَلْنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحَدَهُ فَقَدِمَ النَّبِيُّ - ﷺ - صُبْحَ رَابِعَةٍ مَضَتْ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا بَعْدَ أَنْ قَدِمَ أَنْ نَحِلَّ فَقَالَ: أَحِلُّوا وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ. قَالَ عَطَاءٌ: وَلَمْ يَعُزْمَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُصِيبُوا النِّسَاءَ وَلَكِنَّهُ أَهْلَلَهُنَّ لَهُمْ. قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرٌ: فَلَبَّغَهُ عَنَّا أَنَا نَقُولُ: لَمَّا كُنْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا خَمْسُ أَمْرًا أَنْ نَحِلَّ إِلَى نِسَائِنَا فَتَأْتِي عَرَفَةَ تَقَطُرُ مَذَاكِيرُهَا الْمُنَى. قَالَ وَيَقُولُ جَابِرٌ بِيَدِهِ: كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَرِّكُهَا فَقَامَ النَّبِيُّ - ﷺ - فِينَا فَقَالَ: ((قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي اتَّفَقْتُ لِلَّهِ وَأَصْدَقُكُمْ وَأَبْرُكُكُمْ وَلَوْلَا هَذِي لَأَحْلَلْتُ كَمَا تَحِلُّونَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُمْ فَوَحِلُّوا)). قَالَ فَأَحْلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ جَابِرٌ: فَقَدِمَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَعَائِيهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((بِمَا أَهْلَلْتُ؟)). قَالَ: بِمَا أَهَّلَ بِهِ النَّبِيُّ - ﷺ - قَالَ: ((فَاهِدِ وَأَمُكِّي حَرَامًا)). قَالَ فَأَهْدَى لَهْ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذِي. قَالَ سُرَاقَةُ بْنُ مَالِكٍ بْنُ جُعْشَمٍ: مُتَعَتْنَا هَذِهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَعَامِنَا هَذَا أَمْ لَا يَهْدِي؟ قَالَ: ((بَلْ لَا يَهْدِي)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَمِنْ حَدِيثِ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَطَاءٍ. [صحيح- مسلم ۱۲۱۶- بخاری ۶۹۳۳]

(۸۸۶۳) عطاءؓ فرماتے ہیں کہ اپنے ساتھ کے لوگوں میں میں نے جابر بن عبد اللہؓ کو فرماتے ہوئے سنا کہ ہم اصحاب رسولؐ نے خالصتاً حج کا تلبیہ کہا تو ذوالحجہ کی چوتھی صبح نبی ﷺ تعریف لائے اور آنے کے بعد آپ ﷺ نے ہمیں حلال ہونے کا حکم دے دیا: فرمایا: حلال ہو جاؤ اور عورتوں سے حاجت پوری کرو، عطاءؓ کہتے ہیں کہ عورتوں سے حاجت پوری کرنا ان پر فرض قرار نہیں دیا گیا تھا، بلکہ مباح کیا گیا تھا، جابرؓ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ کو ہمارے بارے میں یہ بات پہنچی کہ ہم کہہ رہے ہیں کہ ہمارے اور عرفہ کے درمیان صرف پانچ دن رہ گئے ہیں اور آپ ﷺ نے ہمیں حلال ہونے اور عورتوں کے پاس جانے کا کہہ دیا ہے تو کیا ہم عرفہ میں اس حالت میں پہنچیں گے کہ ہمارے ذکر منی کے قطرے بہا رہے ہوں گے تو نبی ﷺ ہم میں کھڑے ہوئے اور فرمایا: تمہیں معلوم ہے کہ میں تمہاری نسبت اللہ سے زیادہ ڈرنے والا ہوں اور زیادہ سچا اور زیادہ نیک ہوں اور اگر میں قربانی ساتھ نہ لایا ہوتا تو میں بھی تمہاری طرح حلال ہو جاتا اور اگر مجھے اس بات کا پہلے علم ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لاتا، لہذا تم حلال ہو جاؤ۔ کہتے ہیں کہ ہم حلال ہو گئے ہم نے بات سنی اور اطاعت کر لی۔ جابرؓ فرماتے ہیں کہ علیؓ اپنے کام سے واپس آئے تو ان کو نبی ﷺ نے فرمایا تو نے کیا تلبیہ کہا تھا؟ تو وہ کہنے لگے کہ جو نبی ﷺ نے کہا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: پس تو قربانی کرنا اور حرام ہی رہ۔ تو علیؓ نے آپ کے لیے قربانی کی، سراقہ بن جعشمؓ

فرمانے لگے: یہ فائدہ صرف اسی سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لیے۔

(۸۸۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِرِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُنْصَوِّرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا زَوْحٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ عَنْ ذُكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِارْتِجَ أَوَّلَ خَمْسٍ مَضِيٍّ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ: فَدَخَلَ عَلَيَّ يَوْمًا وَهُوَ غَضَبَانُ فَقُلْتُ: مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَدْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ: ((أَمَا شَعَرْتُ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ فِيهِ)). قَالَ الْحَكَمُ كَانَهُمْ هَابُوا أَحْسِبُ قَالَ: ((وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سُقْتُ الْهُدَى حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ أَجِلَّ كَمَا حَلَوُا)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَمُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحیح - بخاری ۱۴۹۲ - مسلم ۱۲۴۲]
(۸۸۶۵) ابو حمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج تمتع کرنے کی نیت کی تو لوگوں نے مجھے منع کر دیا تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے مجھے تمتع کرنے کا کہا، تو میں نے خواب میں ایک آدمی کو دیکھا وہ مجھے کہہ رہا تھا، حج و عمرہ قبول کیا گیا ہے، تو یہ بات میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو بتائی تو انہوں نے کہا: اللہ اکبر! یہ نبی ﷺ کی سنت ہے۔ ابو حمزہ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میرے پاس آؤ میں اپنے مال کا کچھ حصہ تجھے دوں گا، شعبہ نے کہا کہ انہوں نے یہ بات کیوں کی تو میں نے کہا کہ اس خواب کی وجہ سے جو میں نے دیکھا تھا۔

(۸۸۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ قَالَ: تَمَتَّعْتُ فَتَهَانِي نَاسٌ فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَمَرَنِي بِهَا فَرَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ كَأَنَّ رَجُلًا يَقُولُ لِي حَجٌّ مَبْرُورٌ وَعُمْرَةٌ مُتَبَقِّلَةٌ. فَأَخْبَرْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ سَنَةِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ أَبُو جَمْرَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَقِمْ عِنْدِي وَأَجْعَلَ لَكَ سَهْمًا مِنْ مَالِي. قَالَ شُعْبَةُ فَقُلْتُ لَهُ: وَلَمْ قَالَ لَكَ ذَلِكَ؟ فَقَالَ لِلرُّؤْيَا أَلَيْ رَأَيْتُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - بخاری ۱۱۲۱۱ - مسلم ۱۱۲۱۱]

(۸۸۶۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم ذوالحجہ کی چار یا پانچ تاریخ کو مکہ پہنچے تو ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے پاس غصہ کی حالت میں آئے، میں نے پوچھا: آپ ﷺ کو کس نے غصہ دلایا ہے، اللہ اس کو جہنم رسید کرے۔ فرمانے لگے: کیا تجھے علم نہیں ہے کہ میں نے لوگوں کو ایک حکم دیا ہے اور وہ اس میں متردد ہیں۔ حکم کہتے ہیں کہ گویا کہ وہ ڈر گئے، میں سمجھتا ہوں کہ آپ ﷺ نے کہا: اگر مجھے اس بات کا علم پہلے ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی ساتھ نہ لاتا بلکہ یہیں سے خریدتا اور اسی طرح حلال ہو جاتا جس طرح یہ حلال ہوئے۔

(۸۸۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَقَعَلْنَا هَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. وَعُمَرَانُ هُوَ ابْنُ مُسْلِمٍ الْقَصِيرُ. [صحيح - بخاری ۴۲۴۶ - مسلم ۱۲۲۶]

(۸۸۶۷) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تم نے آیات کتاب اللہ میں نازل ہوئی اور ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مل کر تمتع کیا۔

(۴۰) بَابُ كَرَاهِيَةِ مَنْ كَرِهَ الْقِرَانَ وَالتَّمَتُّعَ وَالْبَيَّانُ أَنَّ جَمِيعَ ذَلِكَ جَائِزٌ وَإِنْ كُنَّا اخْتَرْنَا الْإِفْرَادَ

قرآن اور تمتع کو ناپسند کرنے کی کراہت اور اس بات کا بیان کہ یہ سب جائز ہے اگرچہ ہم افراد کو ہی اختیار کر لیں

(۸۸۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَبِوَةُ أَخْبَرَنِي أَبُو عِيْسَى خُورَاسَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ الْخُورَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَتَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَشَهِدَ عِنْدَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي مَرَضِهِ الَّذِي قُبِضَ فِيهِ يَنْهَى عَنِ الْعُمْرَةِ قَبْلَ الْحَجِّ. [ضعيف - ابو داود ۱۷۶۳]

(۸۸۶۸) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک شخص عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس نے اس بات کی گواہی دی کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے آپ کی اس بیماری میں جس میں آپ فوت ہوئے تھے سنا کہ آپ حج سے پہلے عمرہ کرنے سے منع فرما رہے تھے۔

(۸۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ الْهِنَانِيِّ وَاسْمُهُ حَبِوَانُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ لِنَقْرٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - نَهَى عَنْ صُفْفِ النَّوَرِ قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ: وَأَنَا أَشْهَدُ قَالَ: اتَّعَلَّمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا: اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ: اتَّعَلَّمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى أَنْ يُفَرَّقَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالُوا: اللَّهُمَّ لَا. قَالَ: وَاللَّهِ إِنَّهَا لَمَعْنَةٌ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْأَشْعَثُ بْنُ بَرَّازٍ عَنْ قَتَادَةَ وَحَمَادِ بْنِ سَلَمَةَ فِي حَدِيثِهِ: وَلَكُمْكُمْ نَيْسُئُمْ وَرَوَاهُ مَطَرُ الْوَرَّاقُ عَنْ أَبِي شَيْخٍ فِي مُتَعَةِ الْحَجِّ. [ضعيف - مسند احمد ۹۲/۴]

(۸۸۶۹) معاویہ رضی اللہ عنہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک جماعت کو کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع فرمایا الا کہ وہ کاٹا گیا ہو، انہوں نے کہا: جی ہاں، فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نبی ﷺ نے حج و عمرہ کو ملانے سے منع کیا ہے، وہ کہنے لگے: نہیں تو فرمایا: اللہ کی قسم! یہ بھی ان کے ساتھ (ممنوع) ہے۔

(۸۸۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: تَمَتَّنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَنَزَلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَلَقِلُّ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى. [صحیح - بخاری ۱۴۹۶ - مسلم ۱۱۲۶]

(۸۸۷۰) عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا اور اس بارے میں قرآن بھی نازل ہوا، تو اب جو چاہے اپنی مرضی سے کچھ کہتا رہے۔

(۸۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِلَى أَرْضِ قَوْمِي فَلَمَّا حَضَرُ الْحَجَّ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَحَجَّجْتُ فَاتَيْتُهُ وَهُوَ نَازِلٌ بِالْأَنْطَحِ فَقَالَ لِي: ((بِمَا أَهْلَكْتَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنُ قَيْسٍ؟)) قَالَ قُلْتُ: لَبَيْكَ بِحَجِّكَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَحْسَنْتُ)). ثُمَّ قَالَ لِي: ((هَلْ سَفَتَ هَذَا؟)) قَالَ قُلْتُ: لَا قَالَ: ((فَاذْهَبْ فَطُفْ بِالْبَيْتِ وَاسْعَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ أَحِلِّ)). قَالَ: فَذَهَبْتُ فَفَعَلْتُ مَا أَمَرَنِي فَاتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ قَوْمِي فَفَسَلْتُ رَأْسِي بِالسِّدْرِ وَقُلْتُ: ثُمَّ أَحْرَمْتُ بِالْحَجِّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ. فَلَمَّ أَزَلُ أَفْتَى النَّاسَ بِالَّذِي أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- حَيَاةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حَتَّى مَاتَ وَزَمَنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَصَدْرًا مِنْ خِلَافَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، فَبَيْنَا أَنَا عِنْدَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ أَوْ الْمَقَامِ أَمَرَنِي النَّاسُ بِالَّذِي أَمَرَنِي بِهِ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَسَارَنِي فَقَالَ: لَا تَعْجَلْ بِفَتْيَاكَ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَدْ أَحَدَثَ فِي الْمَنَاسِكِ يَعْنِي فَقُلْتُ: أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَفْيَاهُ بِشَيْءٍ فَلْيَتَنَبَّذْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ فِيهِ فَاتَمُّوا قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ دَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ هَلْ أَحَدَثْتَ فِي الْمَنَاسِكِ؟ قَالَ: نَعَمْ إِنْ نَأْخُذُ بِسُنَّةِ نَبِينَا -ﷺ- فَإِنَّهُ لَمْ يَحِلِّ حَتَّى نَحْرَ الْهَدْيِ وَإِنْ نَأْخُذُ بِكِتَابِ رَبِّنَا فَإِنَّهُ يَأْمُرُنَا بِالتَّمَامِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ قَيْسٍ.

[صحیح- بخاری ۴۰۸۹- مسلم ۱۲۲۱]

(۸۸۷۱) ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنی قوم کی طرف بھیجا۔ جب حج کا موقع آیا تو آپ ﷺ نے بھی حج کیا اور میں نے بھی۔ جب میں پہنچا تو آپ ﷺ ”ابح“ جگہ پر تھے تو آپ ﷺ نے پوچھا کہ تو نے کیسے تلبیہ کہا تھا؟ میں نے کہا: اس طرح کَبَّيْكَ بِحَجِّكَ كَحَجِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ”رسول اللہ ﷺ کے حج کی طرح کا حج کرنے کے لیے حاضر ہوں۔“ آپ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا، پھر مجھ سے پوچھا: کیا تو قربانی ساتھ لایا ہے میں نے عرض کیا کہ نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر توجا اور بیت اللہ کا طواف اور صفامروہ کی سعی کر اور پھر حلال ہو جا۔ فرماتے ہیں کہ میں گیا اور جیسے مجھے حکم دیا گیا تھا، میں نے ویسے ہی کر لیا تو میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس گیا، اس نے میرا سر میری کے پتوں کے ساتھ دھویا اور اس کی کنگھی کی، پھر میں نے یوم ترویہ کو حج کا احرام باندھا تو میں رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں ابو بکر رضی اللہ عنہ کے دور میں اور عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے ابتدائی دور میں لوگوں کو وہی فتویٰ دیتا رہا جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے دیا تھا، اس دوران کہ میں حجر اسود یا مقام ابراہیم کے پاس لوگوں کو یہی فتویٰ دے رہا تھا کہ اچانک ایک شخص آیا اور آہستہ سے مجھے کہنے لگا کہ اپنے فتویٰ میں جلدی نہ کر، امیر المؤمنین نے کچھ تبدیلی کی ہے، یعنی مناسک حج میں، تو میں نے اعلان کیا: اے لوگو! جس کو ہم نے فتویٰ دیا ہے کسی چیز کے بارے میں بھی وہ صبر کرے، امیر المؤمنین آ رہے ہیں، لہذا انہی کی اقتدا کرو۔ جب عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے تو میں ان کے پاس گیا اور پوچھا کہ کیا آپ نے مناسک میں کچھ نیا کام کیا ہے؟ فرمانے لگے: ہاں! ہم اپنے نبی ﷺ کی سنت کو لیتے ہیں، آپ ﷺ قربانی کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوئے اور اگر قرآن کو لیں تو وہ ہمیں (حج و عمرہ) پورا کرنے کو کہتا ہے۔

(۸۸۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ يُفْتَى بِالْمَنْعَةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: رَوَيْتَكَ بِبَعْضِ قُيَاكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحَدَتْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النَّسْلِكَ بَعْدَكَ حَتَّى لَقِبَهُ بَعْدَ فَسَالَهُ فَقَالَ لَهُ عَمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - فَعَلَهُ وَأَصْحَابَهُ وَلَكِنِّي كَرِهْتُ أَنْ يَتَكَلَّمُوا مُعَرِّسِينَ بِهِنَ تَحْتَ الْأَرَكَ ثُمَّ يَرْجِعُونَ تَقَطُّرُ رُءُوسُهُمْ. [صحیح]

(۸۸۷۳) عروہ فرماتے ہیں کہ مجھے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ اور لوگوں کے حج و عمرہ اکٹھا کرنے کے بارے میں بالکل ویسی ہی بات بتائی، جیسی کہ سالم بن عبد اللہ نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے مجھے بیان کیا تھا، تو میں نے سالم بن عبد اللہ سے پوچھا تو تم تمنع سے منع کیوں کرتے ہو حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے اور ان کے ساتھ لوگوں نے بھی یہ کام کیا ہے۔ تو سالم نے کہا کہ مجھے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: عمرہ کو مکمل کرنا یہ ہے کہ اسے حج کے مہینوں سے علیحدہ کیا جائے اور حج کے

میں مقرر ہیں اور وہ شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں۔ ان میں خالص حج کرو اور عمرہ ان کے سوا دیگر مہینوں میں کرو اور عمرہ ﷺ نے یہ کام کر کے عمرہ کو مکمل کرنے کا ارادہ کیا تھا، کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے ”اور حج و عمرہ کو اللہ کی خاطر پورا کرو۔“ یہ اس لیے کہ آدمی ان دنوں حج کا فائدہ عمرہ کے ساتھ اٹھاتا ہے اور وہ قربانی کے بغیر یا تین دن کے روزے حج میں اور سات گھرجا کر رکھے بغیر پورا نہیں ہوتا جب کہ اہم حج کے علاوہ عمرہ بغیر قربانی اور بغیر روزوں کے پورا ہو جاتا ہے، عمرہ ﷺ نے عمرہ کو حج کے ساتھ ملا کر تمتع کرنے سے عمرہ کو پورا کرنا چاہا ہے، جس کا اللہ نے حکم دیا تھا اور یہ بھی مقصد تھا کہ بیت اللہ کی زیارت سال میں دو مرتبہ کی جائے اور اس بات کو ناپسند کیا کہ لوگ حج و عمرہ اکٹھا کر کے چلے جائیں اور سال میں صرف ایک ہی دفعہ بیت اللہ میں آئیں، تو ائمہ نے تمتع کے بارے میں شدت کا مظاہرہ کیا، حتیٰ کہ لوگ یہ سمجھنے لگے کہ تمتع حرام ہے حالانکہ تمتع کو ائمہ حرام نہیں سمجھتے بلکہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے حکم کی اتباع خیر اور نیکی کی غرض سے کی ہے۔

(۸۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ثُمَّ يَرَوْهُمَا بِالْحَجِّ تَقَطُّرُ رَأً وَسُھْمٌ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ وَأَصْحَابَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ.

(۸۸۷۴) ایضاً۔

(۸۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي تَمَتُّعِهِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَتَمَتُّعِ النَّاسِ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ لِسَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: فَلِمَ تَنْهَى عَنِ التَّمَتُّعِ وَقَدْ فَعَلَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ وَقَعَلَهُ النَّاسُ مَعَهُ؟ قَالَ سَالِمٌ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: إِنْ أَتَمَّ لِلْعُمْرَةِ أَنْ تَفْرُدُوهَا مِنْ أَشْهُرِ الْحَجِّ ﷺ أَشْهُرَ مَعْلُومَاتٍ ﷺ [البقرة: ۱۹۷] شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ فَأَخْلَصُوا فِيهِنَّ الْحَجَّ وَاعْتَمَرُوا فِيمَا سِوَاهُنَّ مِنَ الشُّهُورِ وَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ تَمَامَ الْعُمْرَةِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] وَذَلِكَ أَنَّ الْعُمْرَةَ أَنْ يَتَمَتَّعَ فِيهَا الْمَرْءُ بِالْحَجِّ وَلَا يَتِمَّ إِلَّا أَنْ يَهْدِيَ صَاحِبُهَا هَدْيًا أَوْ يَصُومَ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ. وَأَنَّ الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ تَتِمُّ بِغَيْرِ هَدْيٍ وَلَا صِيَامٍ فَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالَّذِي أَمَرَ بِهِ مِنْ تَرْكِ التَّمَتُّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ تَمَامَ الْعُمْرَةِ أَلَيْسَ أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهَا وَأَرَادَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيْضًا أَنْ يَزَارَ الْبَيْتَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّتَيْنِ وَكَرِهَ أَنْ

يَتَمَتَّعُ النَّاسُ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ فَيَلْزِمَ ذَلِكَ النَّاسَ فَلَا يَأْتُوا الْبَيْتَ إِلَّا مَرَّةً وَاحِدَةً فِي السَّنَةِ فَاشْتَدَّ الْأَيْمَةُ فِي التَّمَتُّعِ حَتَّى رَأَى النَّاسُ أَنَّ الْأَيْمَةَ يَرَوْنَ ذَلِكَ حَرَامًا ، وَلَعُمْرِي مَا رَأَى ذَلِكَ الْأَيْمَةُ حَرَامًا وَلَكِنَّهُمْ اتَّبَعُوا مَا أَمَرَ بِهِ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذَلِكَ أَحْسَابًا لِلْخَيْرِ .

(۸۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ قَالَ : سِئِلَ ابْنُ عُمَرَ عَنْ مُتَمَتِّعِ الْحَجِّ فَأَمَرَ بِهَا فَيَقِيلَ لَهُ : إِنَّكَ تُخَالِفُ أَبَاكَ قَالَ : إِنَّ أَبِي لَمْ يَقُلْ الْإِدَى تَقُولُونَ إِنَّمَا قَالَ : أَفَرِّدُوا الْعُمْرَةَ مِنَ الْحَجِّ أَمْ أَنَّ الْعُمْرَةَ لَا تَنِمُّ فِي شَهْرِ الْحَجِّ إِلَّا بِهَدْيٍ وَأَرَادَ أَنْ يُزَارَ الْبَيْتَ فِي غَيْرِ شَهْرِ الْحَجِّ فَجَعَلْتُمُوهَا أَنْتُمْ حَرَامًا وَعَاقَبْتُمُ النَّاسَ عَلَيْهَا وَقَدْ أَحَلَّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَعَمِلَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَبَادَا أَكْثَرُوا عَلَيْهِ قَالَ : أَفَكِتَابُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَحَقُّ أَنْ يُتَعَ أَمْ عُمَرُ .

[صحیح۔ امالی الصحابہ ۱۴۲۔ تذکرۃ الفاظ ۳/ ۸۰۰۵]

(۸۸۷۵) سالم فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے تمتع کرنے کا حکم دیا تو انہیں کہا گیا کہ آپ اپنے والد کی مخالفت کر رہے ہیں تو انہوں نے کہا: میرے والد گرامی نے وہ بات نہیں کہی جو تم کہتے ہو، انہوں نے تو عمرہ کو حج سے علیحدہ کرنے کا کہا ہے، یعنی عمرہ حج کے مہینوں میں قربانی کے بغیر پورا نہیں ہوتا اور یہ چاہا تھا کہ لوگ حج کے مہینوں کے علاوہ بھی بیت اللہ کی زیارت کو آئیں اور تم نے تو اس کو حرام قرار دے دیا ہے اور لوگوں کو مزادینا شروع کر دی ہے حالانکہ اس کو اللہ نے حلال کیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس پر عمل کیا ہے، تو جب لوگوں نے زیادہ اعتراضات شروع کیے تو وہ کہنے لگے: کیا اجماع کرنے کی زیادہ حق دار کتاب اللہ یا عمر رضی اللہ عنہما؟

(۸۸۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِبِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ أَبِي الْأَخْضَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ : كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُقْبِي بِالْإِدَى أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنَ الرَّخْصَةِ فِي التَّمَتُّعِ وَسَنَّ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَيَقُولُ نَاسٌ لِعُمَرَ بْنِ عُمَرَ : كَيْفَ تُخَالِفُ أَبَاكَ وَقَدْ نَهَى عَنْ ذَلِكَ ؟ فَيَقُولُ لَهُمْ عَبْدُ اللَّهِ : وَيَلَكُمْ أَلَا تَتَّقُونَ اللَّهَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ يَتَّبِعُوهُ فِيهِ الْخَيْرُ وَيَلْتَمِسُ فِيهِ تَمَامَ الْعُمْرَةِ فَلِمَ تُحَرِّمُونَ وَقَدْ أَحَلَّ اللَّهُ وَعَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَلَمْ يَنْهَ عَنْ ذَلِكَ يَتَّبِعُوا سُنَّتَهُ أَمْ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنْ عُمَرُ لَمْ يَقُلْ لَكَ إِنَّ عُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ حَرَامٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ : إِنَّ أَنْتُمْ لِلْعُمْرَةِ أَنْ تَفَرِّدُوهَا مِنْ أَشْهُرِ الْحَجِّ

[صحیح بغیرہ۔ مسند احمد ۲/ ۹۵۱۲]

(۸۸۷۶) سالم فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو وہ فتویٰ دیتے تھے جو اللہ نے تمتع کی رخصت کا دیا ہے اور رسول

اللہ ﷻ کی سنت بھی ہے تو لوگوں نے ان سے کہا کہ آپ اپنے والد کی مخالفت کیسے کرتے ہیں حالانکہ وہ تو اس سے منع کرتے ہیں تو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: تمہارا ستیا ناس! تم اللہ سے ڈرتے نہیں ہو؟ کیا تم سمجھتے نہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس سے منع کیا تھا تو بھلائی اور عمرہ کو مکمل کرنے کے غرض سے اور تم اس کو حرام کیوں قرار دیتے ہو جب کہ اللہ نے اس کو حلال قرار دیا ہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس پر عمل کیا ہے، کیا رسول اللہ ﷺ کی سنت کی اتباع زیادہ ضروری ہے یا عمر رضی اللہ عنہ؟ عمر رضی اللہ عنہ نے حج کے مہینوں میں عمرہ کو حرام نہیں کہا، بلکہ انہوں نے یہ کہا ہے کہ عمرہ زیادہ بہتر طور سے مکمل اس وقت ہوگا، جب تم اس کوچ کے مہینوں کے علاوہ انجام دو گے۔

(۸۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَحْمَدَ الْعَلَوِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَتَهَيْتَ عَنِ الْمُتْعَةِ؟ قَالَ: لَا وَلَكِنِّي أَرَدْتُ كَثْرَةَ زِيَارَةِ النَّبِيِّ. قَالَ فَقَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ أَرَادَ الْحَجَّ لِحَسَنٍ وَمَنْ تَمَتَّعَ فَقَدْ أَخَذَ بِكِتَابِ اللَّهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ ﷺ. [صحیح]

(۸۸۷۷) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا آپ نے تمتع سے منع کیا ہے؟ کہنے لگے کہ نہیں، بلکہ میں نے تو یہ چاہا ہے کہ بیت اللہ کی زیارت زیادہ ہو تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو اکیلا حج کرے تو یہ اچھا کام ہے اور جو تمتع کر لے تو وہ کتاب و سنت کی پیروی کرنے والا ہے۔

(۸۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَضْرَةَ يَقُولُ قُلْتُ لِعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: إِنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنِ الْمُتْعَةِ وَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَأْمُرُ بِهَا قَالَ جَابِرٌ: عَلِيُّ يَدَى دَارَ الْحَدِيثِ تَمَتَّعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَانَ يُحِلُّ لِنَبِيِّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَا يَشَاءُ وَإِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ فَافْصَلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ وَأَبْتُوا نِكَاحَ هَذِهِ النِّسَاءِ لَا أُوتِي بَرَجُلٍ تَزْوِجَ امْرَأَةً إِلَى أَجَلٍ إِلَّا رَجَعْتُمْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ: فَإِنَّهُ أَتَمَّ لِحَجَّكُمْ وَأَتَمَّ لِعُمْرَتِكُمْ.

وَفِي ذَلِكَ دَلَالَةٌ عَلَى أَنَّ النَّهْيَ عَنِ الْمُتْعَةِ الْحَجَّ كَانَ عَلَى الْوُجُوهِ الَّتِي بَيَّنَّاهُ فِي الْحَدِيثِ قَبْلَهُ.

[صحیح۔ مسلم ۱۲۱۷]

(۸۸۷۸) ابونضرہ فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ ابن الزبیر رضی اللہ عنہ تمتع سے منع کرتے ہیں اور ابن

عہاس رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیتے ہیں تو جابر رضی اللہ عنہ نے کہا: یہ بات میرے سامنے گھومتی رہی ہے۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے دور میں تمتع کیا اور جب عمر رضی اللہ عنہ آئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا اور کہا: اللہ اپنے نبی کے لیے جو چاہے حلال کرتا ہے اور قرآن اپنی جگہ اترتا ہے، تمتع کو عمرہ سے علیحدہ کرو اور عورتوں کے ساتھ تمتع کو ختم کرو۔ اگر کوئی بھی ایسا شخص لایا گیا جس نے کسی عورت سے ایک مقررہ مدت کے لیے نکاح کیا تو میں اس کو رجم ہی کروں گا۔

(۸۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِبِ الرَّائِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمٍ الْقُرَظِيُّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ مَتْعَةِ الْحَجِّ فَرَخَّصَ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا فَقَالَ: هَذِهِ أُمُّ ابْنِ الزُّبَيْرِ تُحَدِّثُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِيهَا فَأَدْخُلُوا عَلَيْهَا فَاسْأَلُوهَا قَالَ: فَدَخَلْنَا عَلَيْهَا فَإِذَا امْرَأَةٌ صَحْمَةٌ عَمِيَاءُ فَقَالَتْ: لَقَدْ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ رَوْحِ بْنِ عُبَادَةَ. [صحيح- مسلم ۱۲۳۸]

(۸۸۷۹) مسلم قرنی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے تمتع کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے رخصت دی اور ابن زبیر رضی اللہ عنہ اس سے منع کرتے تھے تو انہوں نے کہا: یہ ابن زبیر کی ماں بتاتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی رخصت دی ہے۔ تم اس کے پاس جا کر پوچھ لو۔ کہتے ہیں کہ ہم گئے تو وہ ایک موٹی سی تارینا عورت تھی۔ اس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی رخصت دی ہے۔

(۸۸۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّغُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ وَعَلِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بَيْنَ مَكَّةَ وَالْمَدِينَةِ وَعُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمَتْعَةِ وَأَنْ يُجْمَعَ بَيْنَهُمَا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيُّ أَهْلًا بِهِمَا جَمِيعًا قَالَ: لَبَّيْكَ عُمَرَةُ وَحَاجَّةٌ مَعًا قَالَ فَقَالَ عُثْمَانُ: تَرَانِي أَنْهَى النَّاسَ عَنْ شَيْءٍ وَتَفْعَلُهُ أَنْتَ؟ قَالَ فَقَالَ: لَمْ أَكُنْ لَأَدْعَ سَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. لِقَوْلِ أَحَدٍ مِنَ النَّاسِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح- بخاری ۱۴۸۸]

(۸۸۸۰) مروان بن حکم فرماتے ہیں کہ میں نے عثمان اور علی رضی اللہ عنہما سے مکہ اور مدینہ کے درمیان سنا، عثمان تمتع کرنے سے منع کر رہے تھے کہ حج و عمرہ جمع نہ کیا جائے تو جب علی رضی اللہ عنہ نے یہ دیکھا تو انہوں نے حج و عمرہ دونوں کا تہیہ کہنا شروع کر دیا تو عثمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں ایک کام سے منع کرتا ہوں اور آپ وہ کرتے ہیں تو کہنے لگے: میں رسول اللہ ﷺ کی سنت کو لوگوں میں سے کسی کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑوں گا۔

(۸۸۸۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ

مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَرْثَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: اجْتَمَعَ عَلِيُّ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِعُسْفَانَ وَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ الْمُنْعَةِ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ: مَا تُرِيدُ إِلَى أَمْرِ فَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - تَنْهَى عَنْهُ قَالَ: دَعَا مِنْكَ قَالَ: إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدْعَكَ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ عَلِيُّ أَهْلُ بِهِمَا جَمِيعًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری ۱۴۸۸]

(۸۸۸۱) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ علی اور عثمان رضی اللہ عنہما عسفان نامی جگہ پر جمع ہوئے اور عثمان حج تمتع کرنے سے منع کرتے تھے تو ان کو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: کیا آپ ایسے کام سے منع کرنا چاہتے ہیں، جسے رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے تو وہ کہنے لگے: آپ ہمیں چھوڑ دیں تو انہوں نے کہا: میں آپ کو نہیں چھوڑ سکتا اور حج تمتع کا تلبیہ کہنا شروع کر دیا۔

(۸۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ: كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْهَى عَنِ الْمُنْعَةِ وَكَانَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْمُرُ بِهَا فَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيِّ كَلِمَةً ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ: لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَا لَقَدْ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: أَجَلٌ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح - بخاری ۱۲۲۳]

(۸۸۸۲) عبد اللہ بن شقیق فرماتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ عنہ حج تمتع سے منع کرتے تھے اور علی رضی اللہ عنہ اس کا حکم دیتے تھے تو عثمان رضی اللہ عنہ نے علی کو کوئی بات کہی تو علی رضی اللہ عنہ نے کہا: آپ کو معلوم ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا ہے، وہ کہنے لگے: ہاں! لیکن ہم ڈرنے والے تھے۔

(۸۸۸۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ بَيَّانٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ قَالَ قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ: إِنِّي أَهَمُّ أَنْ أَجْمَعَ الْعُمَرَاءَ وَالْحُجَّ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ: وَلَكِنْ أَهْلًا لَمْ يَكُنْ لِيَهُمْ بِذَلِكَ. وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ النَّخَعِيُّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَلَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةٌ دُونَكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۲۴ - نسائی ۲۸۱۲]

(۸۸۸۳) عبد الرحمن بن شعثا فرماتے ہیں کہ میں نے ابراہیم نخعی اور ابراہیم نخعی سے کہا کہ میں حج و عمرہ کو جمع کرنا چاہتا ہوں تو نخعی نے کہا: لیکن آپ کے والد اس کا ارادہ نہیں رکھتے اور میں نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ابو ذر رضی اللہ عنہ کے

پاس سے ریزہ میں سے گزرے تو انہوں نے اس بات کا ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا۔ یہ صرف ہمارے لیے رخصت تھی، تمہارے لیے نہیں۔

(۸۸۸۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُنَادِي حَدَّثَنَا أَبُو بَدْرٍ: شُعَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مِهْرَانَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتْ الْمُتَعَةُ فِي الْحَجِّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ - ﷺ - خَاصَّةً.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ: إِنَّمَا كَانَتْ مُتَعَةُ الْحَجِّ لَنَا خَاصَّةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَأِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فَسَحَّهْمُ الْحَجَّ بِالْعُمْرَةِ وَهُوَ أَنَّ بَعْضَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَهْلَ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَكُنْ مَعَهُمْ هَذِي فَاَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَجْعَلُوهُ عُمْرَةً لِيَنْقُضَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِذَلِكَ عَادَتُهُمْ فِي تَحْرِيمِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ. وَهَذَا لَا يَجُوزُ الْيَوْمَ وَقَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَفِي رِوَايَةِ مُرْقِعِ الْأَسَدِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَا ذَلَّ عَلَى ذَلِكَ. [صحيح - مسلم ۱۲۲۴ - ابن ماجه ۲۹۸۵]

(۸۸۸۳) (الف) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج تمتع کی رخصت صرف اصحاب محمد ﷺ کے لیے ہی تھی۔

(ب) صحیح مسلم میں ابو بکر بن ابی شیبہ سے روایت ہے۔ ان کی مراد اللہ اعلم ان کا حج کو عمرہ کے ساتھ فتح کرنا ہے اور وہ اس حال میں کہ بعض صحابہ نے حج کا تلبیہ پکارا اور ان کے پاس قربانی نہیں تھی تو رسول اللہ ﷺ انہیں حکم دیا کہ وہ اس کو عمرہ بنالیں تاکہ وہ ختم ہو جائے واللہ اعلم۔ اس وجہ سے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ حرام ہے۔

(ج) یہ آج بھی جائز نہیں۔

(۸۸۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَنَادٌ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ سُلَيْمِ بْنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ لِمَنْ حَجَّ ثُمَّ فَسَحَّهَا بِعُمْرَةٍ: لَمْ يَكُنْ ذَلِكَ إِلَّا لِلرَّكْبِ الَّذِينَ كَانُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ -.

[صحيح - ابو داود ۱۸۰۷]

(۸۸۸۵) ابو ذر رضی اللہ عنہ اس شخص کے بارے میں فرماتے تھے جو حج کی نیت کرے اور بعد میں اس کو عمرہ کے ساتھ فتح کرنا چاہے اور یہ صرف ان لوگوں کے لیے تھا جو آپ کے ساتھ تھے۔

(۸۸۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا

سَعْدَانُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ ﴿الْحَجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ﴾ [البقرة: ۱۹۷] لَيْسَ فِيهَا عُمْرَةٌ. [صحيح لغيره۔ طرانی ۹۷۰۳]

(۸۸۸۶) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حج کے مہینے معلوم ہیں۔ ان میں عمرہ نہیں ہے۔

(۸۸۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُغِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مِسْعَرُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ أَتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ فَقُلْتُ: إِنَّ امْرَأَةً مِنَّا أَرَادَتْ أَنْ تَصُومَ مَعَ حَجَّهَا عُمْرَةً فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿الْحَجَّةُ أَشْهُرُ مَعْلُومَاتٍ﴾ [البقرة: ۱۹۷] فَلَا أَرَى هَذَا إِلَّا أَشْهُرُ الْحَجِّ.

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ الصَّبِيِّ بْنِ مَعْبُودٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنِ رَبِيعَةَ: أَنَّهِمَا كَرِهَا ذَلِكَ حَتَّى بَيَّنَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَوَازَهَا، وَكَرَاهِيَةَ مَنْ كَرِهَ ذَلِكَ أَطْلَقَهَا عَلَى الْوَجْهِ الَّذِي رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ فَقَدْ رَوَى عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّهُ قَالَ: نُسْكَانُ أَحَبُّ أَنْ يَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا شَعْتُ وَتَسْفَرُ فَبَيَّنَتْ بِالسُّنَّةِ الثَّابِتَةِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ جَوَازُ التَّمَتُّعِ وَالْقِرَانِ وَالْإِفْرَادِ وَكَتَبَتْ بِمُضِيِّ النَّبِيِّ ﷺ - فِي حَجِّ مُفْرَدٍ ثُمَّ بِاخْتِلَافِ الصَّدُوقِ الْأَوَّلِ فِي كَرَاهِيَةِ التَّمَتُّعِ وَالْقِرَانِ دُونَ الْإِفْرَادِ كَوْنُ إِفْرَادِ الْحَجِّ عَنِ الْعُمْرَةِ أَفْضَلُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۸۸۸۷) (الف) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ ہم میں سے ایک عورت حج کے ساتھ عمرہ کو ملانا چاہتی ہے تو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کا فرمان ہے: ”حج کے مہینے معلوم ہیں“ اور میں تو ان کو یہی حج کے مہینے سمجھتا ہوں۔

(ب) زید بن صوحان اور سلمان بن ربیعہ اسے ناپسند کرتے تھے، عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے جواز کا بیان ہے کراہت کی وجہ وہ روایت ہے جو ہم نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے نقل کی ہے، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ دو قربانیاں مجھے ان دونوں میں سے ہر ایک کے لیے پسند ہیں، چونکہ ان دونوں کے لیے ہی سفر اور مشقت ہے۔ رسول اللہ ﷺ سے تمتع، قرآن اور افراد کا جواز ثابت ہے، پیچھے رسول اللہ ﷺ کے حج افراد کے بارے میں گزر چکا ہے، شروع میں تمتع اور قرآن کی کراہت کا اختلاف گزر چکا ہے۔ حج افراد عمرہ سے افضل ہے۔ واللہ اعلم

(۴) بَابُ هَدْيِ الْمُتَمَتِّعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَصَوْمِهِ

حج تمتع کرنے والے کی قربانی اور روزے کا بیان

(۸۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ

حَدَّثَنِیَ اللَّیْثُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ حَسَنِ بْنِ مُهَاجِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِیَ أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِیَ عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجِّ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ: ((مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرَمٌ حَتَّى يَقْضَى حَجُّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيُطْفِئْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيَقْصِرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيَهْلُ بِالْحَجِّ وَلْيُهْدِ، فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدًى فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِيهِ...)). وَذَكَرَ الْحَدِيثَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ.

[صحیح - بخاری ۱۶۰۶]

(۸۸۸۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک طویل حدیث بیان کی، اس میں یہ بھی تھا کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ پہنچے تو انہوں نے لوگوں کو کہا: ”جو شخص قربانی لے کر آیا ہے وہ حج پورا کرنے سے پہلے کسی چیز سے حلال نہ ہو جو حرام ہے اور جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرے، بال کو اٹوائے اور حلال ہو جائے، بھرج کا تلبیہ کہے اور قربانی دے اور جس کو قربانی نہیں ملتی وہ تین دن حج کے ایام میں روزے رکھے اور سات گھر جا کر۔

(۸۸۸۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِیَ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ وَاصِلٍ حَدَّثَنِیَ أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ غِيَاثٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ مُتْعَةِ الْحَاجِّ فَقَالَ: أَهْلُ الْمُهِاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ وَأَزْوَاجُ النَّبِيِّ - ﷺ - فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَهْلُنَا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((اجْعَلُوا إِهْلَاكَكُمْ بِالْحَجِّ عُمْرَةً إِلَّا مَنْ قَلَّدَ الْهُدًى طُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَاتَيْنَا النَّسَاءَ وَلَبِسْنَا الثَّيَابَ. وَقَالَ: مَنْ قَلَّدَ الْهُدًى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَبْلُغَ الْهُدًى مَحَلَّهُ)). ثُمَّ أَمَرَنَا عَشِيَّةَ التَّرْوِيَةِ أَنْ نَهْلُ بِالْحَجِّ إِذَا فَرَعْنَا مِنَ الْمَنَاسِكَ جِنَّا فَطُفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَدْ تَمَّ حَجُّنَا وَعَلَيْنَا الْهُدًى كَمَا قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَمَا اسْتَسْرَخْنَا مِنَ الْهُدَى فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةَ إِذَا رَجَعْتُمْ﴾ [البقرة: ۱۹۶] إِلَى أَنْصَارِكُمْ وَالشَّاةُ تَجْزِءُ فَجَمَعُوا نُسُكَيْنِ فِي عَامِ بَيْنِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّ اللَّهَ أَنْزَلَهُ فِي كِتَابِهِ وَسُنَّةِ نَبِيِّهِ وَأَبَاحَهُ غَيْرَ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ أَهْلَهُ حَاضِرِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] وَأَشْهَرُ الْحَجِّ الَّتِي ذَكَرَ اللَّهُ: شَوَّالٌ وَذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ، مَنْ تَمَتَّعَ فِي هَذِهِ الْأَشْهُرِ فَلَعَلَّهِ دَمٌ أَوْ صَوْمٌ وَالرَّقْتُ: الْجِمَاعُ وَالْفُسُوقُ: الْمَعَاصِي

وَالْجَدَالُ: الْمِرَاءُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [صحيح۔ بخاری ۱۴۹۷]

(۸۸۸۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حج تمتع کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا کہ مہاجرین و انصار اور ازدواج مطہرات ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر تلبیہ کہا اور ہم نے بھی کہا، جب ہم مکہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”اپنے حج کے تلبیہ کو عمرہ سے بدل دو، سوائے اس شخص کے جو قربانی لے کر آیا ہے۔“ تو ہم نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، عورتوں کے پاس آئے اور کپڑے پہنے اور فرمایا: ”جس نے قربانی کو قلاہہ ڈالا ہے وہ حلال نہ ہو حتیٰ کہ قربانی اپنے ٹھکانے لگ جائے۔“ پھر ہمیں ترویہ کی رات حکم دیا کہ ہم حج کا تلبیہ کہیں تو جب ہم مناسک سے فارغ ہوئے تو ہم نے آکر بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور ہمارا حج مکمل ہو گیا اور ہمارے ذمہ قربانی تھی جیسا کہ اللہ نے کہا ہے ”جو قربانی بھی میسر آئے وہ دوا اور جو قربانی نہیں پاتا تو وہ تین دن حج میں اور سات گھر جا کر روزہ رکھے، اپنے شہروں میں اور کبریٰ بھی کفایت کر جائے گی تو انہوں نے اس سال دونوں کام کیے حج بھی اور عمرہ بھی۔ یقیناً اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی کتاب میں نازل کیا ہے اور اپنے نبی کی سنت میں بھی اور اہل مکہ کے علاوہ سب نے اس کو حلال جانا ہے، اللہ کا فرمان ہے: ”یہ اس کے لیے ہے جس کا گھر مسجد حرام کے قریب نہیں“ اور حج کے مہینے جن کا اللہ نے ذکر کیا ہے: شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ ہیں، جو ان دنوں تمتع کرتا ہے اس پر قربانی یا روزے فرض ہیں اور رفقہ کا معنی جماع ہے، فسوق، گناہ، جدال اور جھگڑے کو کہتے ہیں۔

(۸۸۹۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ الْمُطَرِّزُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ: الْبُرَاءُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ مَعْنَاهُ بَطُولِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ: هَكَذَا قَالَ الْقَاسِمُ: عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ.

(۸۸۹۰) ایضاً۔

(۸۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ وَأَمْرِهِ بِأَهْلِهِمُ بِالْإِحْلَالِ بِالْعُمْرَةِ وَخُطْبَتِهِ وَقَوْلِهِ: ((رَأَوْا اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَقَتْ الْهُدَى وَلَحَلَلْتُ كَمَا خَلُّوا قَمَنَ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدًى فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ وَمَنْ وَجَدَ هَدًى فَلْيَنْحَرْ)).

قَالَ: فَكُنَّا نَنْحَرُ الْجَزُورَ عَنْ سَبْعَةٍ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. [حسن۔ ابن حزمہ ۲۹۳۶۔ حاکم ۶۴۷]

(۸۸۹۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے حج، آپ کے لوگوں کو عمرہ کر کے حلال ہونے کا کہنے اور خطبہ اور آپ کے فرمان "اگر مجھے اس بات کا علم پہلے ہو جاتا جس کا بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لاتا اور لوگوں کی طرح حلال ہو جاتا تو جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ تین دن حج میں اور سات دن گھر جا کر روزے رکھے اور جس کے پاس قربانی دستیاب ہو وہ نحر کرے۔" کے بارے میں فرماتے ہیں کہ ہم ایک اونٹ سات افراد کی طرف نحر کرتے تھے اور ساری حدیث ذکر کی۔

(۸۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَحْمَرُ بْنُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ: مَنْ اعْتَمَرَ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ فِي شَوَّالٍ أَوْ ذِي الْقَعْدَةِ أَوْ ذِي الْحِجَّةِ فَقَدْ اسْتَمْتَعَ وَوَجَبَ عَلَيْهِ الْهَدْيُ أَوْ الصِّيَامُ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا.

وَرَوَيْنَا فِي الْبَابِ قَبْلَهُ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ فِي الْمُتَمَتَّةِ: إِنَّهَا لَا تَتِمُّ إِلَّا أَنْ يُهْدَى صَاحِبُهَا هَدْيًا أَوْ يَصُومَ إِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ. وَإِنَّ الْعُمْرَةَ فِي غَيْرِ أَشْهُرِ الْحَجِّ تَتِمُّ بِغَيْرِ هَدْيٍ وَلَا صِيَامٍ. [صحيح- مالك ۴۵۰]

(۸۸۹۲) (الف) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے حج کے مہینوں، یعنی شوال ذوالقعدہ، ذوالحجہ میں عمرہ کیا تو وہ متمتع ہو گیا اور اس پر قربانی واجب ہے اگر نہ ملے تو روزے رکھے۔

(ب) اس سے پہلے باب میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات جو انہوں نے متمتع کے بارے میں کہی وہ ہم نے بیان کر دی کہ وہ متمتع نہیں ہو گا مگر یہ کہ قربانی کرے۔ اگر قربانی نہیں ہے تو روزہ رکھے تین روزے حج میں اور سات جب گھر واپس لائے۔ عمرہ حج کے مہینوں کے علاوہ بغیر قربانی اور روزے کے مکمل ہوتا ہے۔

(۲۲) باب ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾

جو قربانی میسر آئے

(۸۸۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ: تَمَتَّعْتُ فَتَنَاهَنِي نَاسٌ عَنْهَا فَسَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَأَمَرَنِي بِهَا فَرَجَعْتُ إِلَى بَنِي قَيْنَمْتُ فَأَتَانِي آتٍ فِي الْمَنَامِ فَقَالَ: عُمْرَةٌ مُتَقَبَّلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ فَلَمِيتُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ سَنَةِ أَبِي الْقَاسِمِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - أَوْ سَنَةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَسُئِلَ عَمَّا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ فَقَالَ: جَرُورٌ أَوْ بَقَرَةٌ أَوْ شَاةٌ أَوْ شَرَكٌ فِي دَمٍ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَذَكَرَ الْبُخَارِيُّ رِوَايَةً وَهَبٍ. [صحيح- بخاری ۱۴۹۲ - مسلم ۱۲۴۲]

(۸۸۹۳) ابو حمزہ فرماتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا تو لوگوں نے مجھے منع کیا، میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو انہوں نے اس کا حکم دیا، میں گھرا کر سو گیا تو مجھے خواب میں کسی نے کہا: حج و عمرہ قبول شدہ ہیں تو میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور ان کو یہ بات بتائی تو انہوں نے تکبیر بلند کی اور کہا: یہ ابو القاسم یا فرمایا: رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے اور ان سے قربانی کے میسر آنے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: اونٹ، گائے یا بکری یا قربانی میں شراکت کرے۔

(۸۸۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ عَنْ سَفْيَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ ﴿هَذَا بِكَلِمَةِ الْكُفَّةِ﴾ [المائدة: ۹۵] [صحیح۔ ابن ابی شیبہ: ۱۲۷۸۵]

(۸۸۹۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد بکری ہے جو کعبہ تک لے جانی جائے۔

(۸۸۹۵) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ الْبَعِيرُ أَوْ الْبَقْرَةُ. [صحیح]

(۸۸۹۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد اونٹ یا گائے ہے۔

(۸۸۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزَّغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَقُولُ ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ شَاةٌ. [ضعیف۔ مالک ۸۶۱]

(۸۸۹۶) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ بکری ہے۔

(۸۸۹۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ بَدَنَةً أَوْ بَقْرَةً.

وَبِقَوْلِ عَلِيٍّ وَابْنِ عَبَّاسٍ نَقُولُ لَوْ قُوعَ اسْمِ الْهَدْيِ عَلَى الشَّاةِ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَالْحَسَنِ

وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ وَغَيْرِهِمْ. [صحیح۔ موطا مالک ۸۶۳]

(۸۸۹۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: ﴿مَا اسْتَمْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ سے مراد اونٹ یا گائے ہے۔

(۴۳) بَابُ الْإِعْوَازِ مِنْ هَدْيِ الْمُتَمَتِّعِ وَوَقْتِ الصَّوْمِ

تمتع کے لیے قربانی کا نہ ملنا اور روزوں کے وقت کا بیان

(۸۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزَّغِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: الصَّيَّامُ لِمَنْ تَمَتَّعَ بِالْعُمْرَةِ

إِلَى الْحَجِّ لَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدًى مَا بَيْنَ أَنْ يَهْلَ بِالْحَجِّ إِلَى يَوْمِ عَرَفَةَ فَمَنْ لَمْ يَصُمْ صَامَ أَيَّامٍ مَنَى.
قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ مِثْلَ ذَلِكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسَفَ عَنْ مَالِكٍ.
قَالَ وَتَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي كِتَابِ الصَّيَامِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۸۹۴۔ مالک ۹۵۴]

(۸۸۹۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اس شخص کے لیے روزے ہیں جو حج تمتع کرے اور قربانی اس کو نہ ملے حج کا تلبیہ کہنے سے یوم عرفہ تک اور جوان دنوں میں روزہ نہ رکھ سکے وہ مئی کے ایام میں رکھ لے۔

(۸۸۹۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عِيسَى يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. وَعَنْ سَالِمِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمَا قَالَا: لَمْ يُرَخَّصْ فِي أَيَّامِ التَّشْرِيقِ أَنْ تُصَامَ إِلَّا مَنْ لَمْ يَجِدِ الْهَدْيَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَهَذَا هُوَ الصَّحِيحُ بِهَذَا اللَّفْظِ وَبِمَا مَضَى مِنْ لَفْظِ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۸۹۴]

(۸۸۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایام تشریق میں صرف اس شخص کو روزہ رکھنے کی رخصت ہے جس کو قربانی نہ ملے۔

(۸۹۰۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَلَامٍ الْبَصْرِيُّ أَنَّ شُعْبَةَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمُتَمَتِّعِ إِذَا لَمْ يَجِدِ الْهَدْيَ وَلَمْ يَصُمْ حَتَّى فَاتَتْهُ أَيَّامُ الْعُشْرِ أَنْ يَصُومَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ مَكَانَهَا.

كَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَلَامٍ. وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ، وَابْنُ أَبِي لَيْلَى هَذَا هُوَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عِيسَى بْنُ أَبِي لَيْلَى وَأَمَّا الْأَخْبَارُ الَّتِي رُوِيَتْ فِي النَّهْيِ عَنْ صَوْمِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ عَلَى الْجُمْلَةِ فَقَدْ مَضَى ذِكْرُهَا فِي كِتَابِ الصَّيَامِ. [صحیح]

(۸۹۰۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حج تمتع کرنے والے کو رخصت دی ہے کہ جب اس کو قربانی نہ ملے اور روزہ بھی پہلے نہ رکھ سکے تو وہ ایام تشریق میں روزے رکھ لے۔

(۸۹۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِي قَوْلِهِ «فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجَّةِ» [البقرة: ۱۹۶] قَالَ: قَبْلَ التَّرْوِيَةِ يَوْمٍ وَيَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَيَوْمَ عَرَفَةَ.

[ضعیف۔ ابن ابی شیبہ: ۱۵۱۴۹]

(۸۹۰۱) سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماں: «فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجَّةِ» (تین دن کے روزے رکھے) کے بارت میں فرماتے ہیں کہ ایک دن یوم ترویہ سے پہلے اور ایک دن یوم ترویہ اور ایک دن اس کے بعد۔

(۸۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْوَرَّاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ الدَّارِابَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَصُومُ بَعْدَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ إِذَا قَاتَهُ الصَّوْمُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: يَصُومُ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ إِذَا قَاتَهُ الصَّوْمُ.

وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لَا يَصُومُهَا إِلَّا وَهُوَ مُحْرِمٌ.

حَدِيثُ ابْنِ عُمَرَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا مَوْصُولٌ وَقَدْ قَالَا لِي رِوَايَةُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ مَا يَدُلُّ عَلَى الرُّخْصَةِ.

وَالرُّخْصَةُ تَكُونُ بَعْدَ النَّهْيِ عَلَى الْجُمْلَةِ وَحَدِيثُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ مُنْقَطِعٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[ضعیف۔ مصنف ابن ابی شیبہ: ۱۵۱۴۹]

(۸۹۰۲) سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب روزے رہ جائیں تو ایام تشریق کے بعد رکھے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ وہ ایام تشریق میں روزے رکھے گا جب اس کا روزہ فوت ہو جائے۔

(ج) ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ محرم ہونے کی حالت میں روزہ رکھے گا۔

(۸۹۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي النَّوَّارِ قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ

بَنِي سُلَيْمٍ يَقُولُ لَهُ خِفَاقٌ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ صَوْمِ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا

رَجَعْتُمْ قَالَ: إِذَا رَجَعْتَ إِلَى أَهْلِكَ.

قَالَ الشَّيْخُ: اخْتَلَفُوا فِي اسْمِ هَذَا الرَّجُلِ فَقِيلَ هَكَذَا وَقِيلَ أَبُو الْخِفَاقِ وَقِيلَ حَبَّانُ السُّلَمِيُّ صَاحِبِ الدَّهْنِيَةِ.

وَقَدْ رَوَيْنَا هَذَا فِي الْحَدِيثِ الْمَرْفُوعِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ وَعَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [حسن لغیرہ۔ ابن ابی شیبہ: ۱۲۷۸۶]

(۸۹۰۳) بنو سلیم کے ایک خفاق نامی آدمی نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ تین دن ایام حج میں اور سات واپس جا کر روزہ رکھنے

کا کیا معنی ہے؟ تو انہوں نے فرمایا: گھر واپس جا کر۔

شیخ فرماتے ہیں: ان کے نام کے بارے میں اختلاف ہے، ایک اسی نام کا دوسرا ابو الخناق ہے تیسرا قول ہے حبان سلی اس کا نام ہے۔

(۸۹۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ هُوَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَطُوفُ الرَّجُلُ بِالْبَيْتِ مَا كَانَ حَلَالًا حَتَّى يَهْلَ بِالْحَجِّ فَإِذَا رَكِبَ إِلَى عَرَفَةَ فَمَنْ تَسَرَّ لَهُ هَذِيهٌ مِنَ الْإِبِلِ أَوْ الْبَقَرِ أَوْ الْغَنَمِ مَا تَسَرَّ لَهُ مِنْ ذَلِكَ أَيْ ذَلِكَ شَاءَ غَيْرَ إِنْ لَمْ يَتَسَرَّ لَهُ فَعَلَيْهِ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَذَلِكَ قَبْلَ يَوْمِ عَرَفَةَ، فَإِنْ كَانَ آخِرُ يَوْمٍ مِنَ الْأَيَّامِ الثَّلَاثَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَلَا جُنَاحَ..... وَذَكَرَ الْحَدِيثُ.

[صحیح۔ بخاری ۴۲۴۹]

(۸۹۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ آدمی جب تک حلال ہے کہ بیت اللہ کا طواف کرے حتیٰ کہ حج کا تلبیہ کہے اور جب عرفہ کی طرف جانے لگے تو اونٹ، گائے یا بکری کوئی بھی قربانی اس کو میسر آ جائے تو ٹھیک اور اگر میسر نہ آئے تو یوم عرفہ سے پہلے تین دن روزے رکھے، اگر تین دنوں میں سے آخری دن یوم عرفہ ہو جائے تو بھی کوئی حرج نہیں۔

(۸۹۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمِيْسٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ أَبِي يَحْيَى عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنِّي لَفَدْ جَمْعَتٍ مَعَ حَجِّ عُمَرَةَ فَقَالَ: مَا مَعَكَ مِنَ الْوَرِقِ؟ قَالَ: أَرْبَعِينَ دِرْهَمًا قَالَ: لَيْسَ لِي هَذِهِ فَضُلٌ، عَشْرَةٌ مِنْهَا تَعْلِفُ رَاحِلَتَكَ وَعَشْرَةٌ تَزُوْدُ بِهَا وَعَشْرَةٌ تَكْتَسِي بِهَا وَعَشْرَةٌ تُكَافِي بِهَا أَصْحَابَكَ. [صحیح]

(۸۹۰۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا کہ میں نے حج کے ساتھ عمرہ کو جمع کیا ہے انہوں نے پوچھا: تیرے پاس چاندی ہے؟ اس نے کہا: چالیس درہم ہیں۔ انہوں نے کہا: اس میں سے کچھ بھی نہیں بچے گا، دس درہم کا تو چارہ تیری سواری کھالے گی اور اسے زاد راہ کے طور پر تو استعمال کر لے گا اور دس تیرے لباس وغیرہ پر لگ جائیں گے اور دس تو اپنے ساتھیوں پر خرچ کرے گا۔

جماع أبواب المواقیت

مِقات کا بیان

(۳۳) باب مِقاتِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالشَّامِ وَنَجْدٍ وَالْيَمَنِ

اہل مدینہ، شام، نجد اور یمن کے میقات کا بیان

(۸۹، ۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَازٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاسِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَيَهْلُ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجَحْفَةِ وَيَهْلُ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ)). قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَذَكَرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((يَهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَيَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَفِي رِوَايَةِ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ قَالَ: وَذَكَرَ لِي وَلَمْ أَسْمَعْ أَنَّهُ وَقَّتْ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ. وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ شَيْبَانَ. وَرَأَاهُ الْبَخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَأَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ.

[صحیح - بخاری ۱۴۰۰ - مسلم ۱۱۸۲]

(۸۹، ۶) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہیں گے، اہل شام جحفہ سے اور اہل نجد قرن سے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ کسی نے مجھے بتایا ہے۔ میں نے خود نہیں سنا کہ آپ نے فرمایا: اہل یمن یلملم سے تلبیہ کہنا شروع کریں گے۔

(۸۹۰۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الزُّمَهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَيْمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: مِنْ أَيْنَ تَأْمُرُنَا أَنْ نُهْلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((يُهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلْفَةِ وَيُهْلُ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَيُهْلُ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ)). قَالَ: وَيَقُولُونَ: وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمَلَمَ. [صحيح]

(۸۹۰۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد میں تھے کہ ایک شخص نے با واز بلند پوچھا کہ آپ ہمیں کہاں سے تلبیہ کا آغاز کرنے کا حکم دیتے ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے شروع کریں، اہل شام جھ سے اور اہل نجد قرن سے اور اہل شام یلملم سے۔

(۸۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَالْكَئْبُ بْنُ سَعْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((يُهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: وَبَلَّغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَيُهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمَلَمَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: يَزْعُمُونَ أَنَّهُ قَالَ: ((وَيُهْلُ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلَمَلَمَ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - بخاری ۱۴۵۳]

(۸۹۰۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن والے یلملم سے تلبیہ پکارتے گے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن والے یلملم سے تلبیہ پکارتے گے۔

(۸۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ:

أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَنْ يَهْلُوا مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلَ الشَّامِ مِنَ الْجُحَفَةِ وَأَهْلَ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ.
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: أَمَّا هَؤُلَاءِ الثَّلَاثُ فَسَمِعْتُهُنَّ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ أُخْبِرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -
قَالَ: وَأَمَّا أَهْلُ الْيَمَنِ فَيَهْلُونَ مِنْ يَلَمَلَمَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ - [صحيح - مسلم ۱۱۸۲ - مالك ۳۸۰]
(۸۹۰۹) (الف) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے تلبیہ کہیں، اہل شام جھ سے اور اہل نجد قرن سے۔ یہ تین باتیں تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہیں اور مجھے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اہل یمن یلملم سے شروع کریں گے۔

(ب) عبد اللہ فرماتے ہیں: مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن یلملم سے تلبیہ پکاریں گے۔
(ج) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اہل یمن یلملم سے تلبیہ پکاریں گے۔

(۸۹۱۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِلْأَسْوَدِ قَالَ أَخْبَرَنَا زُهَيْرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ:
أَنَّهُ أَتَى ابْنَ عُمَرَ لِي مَنْزِلِهِ وَلَهُ قُسْطَاطٌ وَسَرَادِقٌ قَالَ فَسَأَلْتُهُ مِنْ أَيْنَ يَجُوزُ لِي أَنْ أُعْتَمِرَ قَالَ: فَرَضَهَا
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ قُرْنٍ لِأَهْلِ نَجْدٍ وَلِأَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَلِأَهْلِ الشَّامِ مِنَ الْجُحَفَةِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ مَالِكِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ زُهَيْرٍ - [صحيح - بخاری ۱۴۵۰]

(۸۹۱۰) زید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ان کے خیمہ میں آیا اور پوچھا: میرے لیے کہاں سے عمرہ کرنا جائز ہے؟ تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اہل نجد کے لیے قرن، اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ اور اہل شام کے لیے جھ مقرر فرمایا ہے۔

(۴۵) بَابُ مِيقَاتِ أَهْلِ الْعِرَاقِ

اہل عراق کے میقات

(۸۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاسِمِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ
أَبُو نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ
عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُسْأَلُ عَنِ
الْمُهَلِّ فَقَالَ سَمِعْتُ ثُمَّ انْتَهَى أَرَاهُ يُرِيدُ النَّبِيَّ ﷺ - فَقَالَ: مَهَلُ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَالطَّرِيقِ

الْآخِرُ الْجُحْفَةُ وَمَهْلُ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ وَمَهْلُ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ وَمَهْلُ أَهْلِ الْيَمَنِ مِنْ يَمَلَمَلَمَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ. [صحيح- مسلم ۱۱۸۳]

(۸۹۱۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے تلبیہ کہنے کی جگہ کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ اہل مدینہ کے تلبیہ شروع کرنے کی جگہ ذوالحلیفہ اور دوسرا راستہ جھہ اور اہل عراق کی ذات عرق، اہل نجد کی قرن اور اہل یمن کی یلملم ہے۔

(۸۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((وَمَهْلُ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عِرْقٍ)).

كَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لَهِيْعَةَ. وَكَذَلِكَ قِيلَ عَنِ ابْنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَالصَّحِيحُ رِوَايَةُ ابْنِ جُرَيْجٍ وَيَحْتَمِلُ أَنْ يَكُونَ جَابِرٌ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ ذَلِكَ فِي مَهْلِ أَهْلِ الْعِرَاقِ. [صحيح- مسند احمد ۱۵۹/۴]

(۸۹۱۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ اہل عراق کے تلبیہ کہنے کی جگہ ذات عرق ہے۔

(۸۹۱۴) فَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدٍ الطَّوَالِيقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْحَسَانِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ هَذَانِ الْمَصْرَانِ أَتَوْا عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالُوا: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَ لَأَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قُرْنٍ وَهُوَ يَجُورُ عَنْ طَرِيقِنَا فَإِنْ أَرَدْنَا أَنْ نَأْتِيَ قُرْنَا شَقَّ عَلَيْنَا. قَالَ: فَانْظُرُوا حُدُودَهَا مِنْ طَرِيقِهِمْ. قَالَ: فَحَدَّثَهُمْ ذَاتُ عِرْقٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

وَالَّذِي هَذَا ذَهَبَ طَاوُسٌ وَجَابِرُ بْنُ زَيْدٍ أَبُو الشَّعْثَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَوْقِفْهُ وَإِنَّمَا وَقَفَتْ بَعْدَهُ وَاخْتَارَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَذَهَبَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ إِلَى أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَقَفَتْ وَلَمْ يُسَيِّدْهُ

فِي رِوَايَةِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْهُ. [صحيح- بخاری ۱۴۵۸]

(۸۹۱۳) (الف) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب یہ دونوں شہر فتح ہوئے تو وہ عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل نجد کے لیے قرن مقرر کیا ہے اور وہ ہمارے راستے سے ہٹ کر ہے۔ اگر ہم وہاں جائیں تو یہ ہم پر گراں ہے تو انہوں نے کہا: اس کے برابر ان کے راستے میں دیکھو تو ان کے لیے ذات عرق کو مقرر کر دیا۔

(ب) جمہور فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ میقات مقرر نہیں کیا۔ یہ امام شافعی کا موقف ہے، عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مقرر کیا، لیکن یہ غیر مستند ہے۔

(۸۹۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَمْسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -
وَلَقَدْ لَأَهِلَ الْمَدِينَةَ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَأَهِلَ الْمَغْرِبَ الْجُحْفَةَ وَلَأَهِلَ الْمَشْرِقَ ذَاتَ عِرْقٍ وَلَأَهِلَ نَجْدَ قُرْنٍ وَمَنْ سَلَكَ نَجْدًا مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ وَغَيْرِهِمْ قَرْنِي الْمَعَادِنِ وَلَأَهِلَ الْيَمَنِ الْمَلَمَ. [صحيح لغيره - شافعي ۵۲۳]
(۸۹۱۴) عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ، اہل مغرب کے لیے جھ، اہل مشرق کے لیے ذات عرق اور اہل نجد کے لیے قرن کو میقات مقرر کیا ہے اور جو اہل یمن وغیرہ میں سے نجد کے راستے پر چلے قرنی المعادن میں اور اہل یمن کے لیے یلم۔

(۸۹۱۵) قَالَ: وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَرَأَجَعْتُ عَطَاءً فَقُلْتُ لَهُ: إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ - زَعَمُوا لَمْ يُوقِّتْ ذَاتَ عِرْقٍ وَلَمْ يَكُنْ أَهْلُ مَشْرِقٍ حِمِينَ قَالَ: كَذَلِكَ سَمِعْنَا أَنَّهُ وَلَقَدْ ذَاتَ عِرْقٍ أَوْ الْعَقِيقِ لَأَهِلَ الْمَشْرِقِ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ عِرَاقًا وَلَكِنْ لَأَهِلَ الْمَشْرِقِ وَلَمْ يَعْزُهُ إِلَى أَحَدٍ دُونَ النَّبِيِّ ﷺ - وَلَكِنَّهُ يَأْتِي إِلَّا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - وَلَقَدْ.

هَذَا هُوَ الصَّوْحُوحُ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا. وَقَدْ رَوَاهُ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ وَصَفَعَةُ طَاهِرٌ عَنْ عَطَاءٍ وَغَيْرِهِ قَوْلَهُ. [صحيح لغيره - شافعي ۵۲۴]

(۸۹۱۵) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں عطاء کو ملا اور ان سے کہا کہ لوگ سمجھتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ذات عرق کو مقرر نہیں کیا اور ان دنوں اہل مشرق نہیں تھے تو وہ کہنے لگے کہ ہم ایسے ہی سنا ہے کہ انہوں نے ذات عرق یا عقیق کو اہل مشرق کے لیے متعین کیا ہے، کہتے ہیں کہ عراق نہیں تھا لیکن اہل مشرق کے لیے مقرر ہوا اور اس کو انہوں نے نبی ﷺ کی طرف ہی منسوب کیا۔

(۸۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَمْسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقَوِّرُ أَخْبَرَنَا الْحَمْسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. وَعَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. وَعَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: وَلَقَدْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لَأَهِلَ الْمَدِينَةَ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَلَأَهِلَ الشَّامَ الْجُحْفَةَ وَلَأَهِلَ الْيَمَنِ وَأَهْلَ يَهَامَةَ مِنْ يَمَلَمَ وَلَأَهِلَ الطَّائِفَ وَهِيَ نَجْدُ قُرْنٍ وَلَأَهِلَ الْعِرَاقَ ذَاتَ عِرْقٍ

وَقَدْ رَوَى ذَلِكَ فِي غَيْرِ حَدِيثٍ جَابِرٌ. [صحيح لغيره - ابويعلى ۲۲۲]

(۸۹۱۶) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ،

اہلِ شام کے لیے جھ، اہلِ یمن کے لیے اور اہلِ تہامہ کے لیے یلمم اور اہلِ طائف اور نجد کے لیے قرن اور اہلِ عراق کے لیے ذاتِ عرق مقرر کیا۔

(٨٩١٧) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا أَبُو غَالِبٍ ابْنُ يَسْرِ بْنِ مَعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ بَهْرَامٍ بِالْمَدَائِنِ وَأَنَا سَأَلْتُهُ أَخْبَرَنَا الْمُعَاوِيُّ بْنُ عَمْرِانَ عَنْ أَفْلَحَ بْنِ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَهْلُ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَأَهْلُ الشَّامِ وَمِصْرَ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَمَلَمَ وَأَهْلُ الْعِرَاقِ ذَاتَ عِرْقٍ)).

وَرَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ هِشَامٍ مُخْتَصَرًا. [صحيح لغيره - أبو داود ١٧٣٩ - نسائي ٢٦٥٣]

(۸۹۱۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ و اہل خلیفہ سے تلبیہ کہیں گے اور اہل شام و مصر جھ سے، اہل یمن یثلم سے اور اہل عراق کے لیے ذات عرق ہے۔

(۸۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَكَتَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَهْلِ الْمَشْرِقِ الْعَفِيقِ. [مسك- ابو داود ۱۷۴۰- احمد ۱/ ۳۴۴- ترمذی ۸۳۲]

(۸۹۱۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مشرق کے لیے عقیق مقرر فرمایا۔

(٨٩١٩) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى بْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ الْمَلِكِ السَّهْمِيِّ حَدَّثَنَا زُرَّارَةُ بْنُ كُرَيْمٍ أَنَّ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو حَدَّثَهُ قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِعَرَفَاتٍ أَوْ قَالَ بِعِنَى وَقَدْ أَطَاعَتِ بِهِ النَّاسُ قَالَ: وَتَجِئُ الْأَعْرَابُ فَإِذَا رَأَوْهُ قَالُوا: هَذَا وَجْهٌ مُبَارَكٌ. وَذَكَرَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ قَالَ: قَوْلُكَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمُوكُمْ أَنْ يَهْلُوا مِنْهَا وَذَاتَ عِرْقٍ لِأَهْلِ الْعِرَاقِ وَلِأَهْلِ الْمَشْرِقِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ. [صحيح لغيره - أبو داود ١٧٤٢]

(۸۹۱۹) حارث بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں عرفات یا منیٰ میں نبی کریم کے پاس آیا اور لوگوں نے آپ کو گھیرا ہوا تھا، وہ یہاں آئے وہ آپ کو دیکھتے تو کہتے: یہ بابرکت چہرہ ہے۔ انہوں نے لمبی حدیث ذکر کی اور اس میں یہ بات بھی تھی کہ آپ ﷺ نے اہل یمن کے لیے ینلم مقرر کیا کہ وہاں سے تبلیہ کا آغاز کریں اور اہل عراق کے لیے ذات عرق اور یہی اہل مشرق کے لیے بھی۔

(٨٩٢.) وَإِلَى هَذَا ذَهَبَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ
بْنِ إِسْحَاقَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ
عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَفَتْ لَأَهْلِ الْمَشْرِقِ ذَاتَ عِرْقٍ. [صحيح لغيره]

(۸۹۲۰) سیدنا عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل شرق کے لیے ذات عرق کو میقات بنایا۔

(۴۶) باب الْمَوَاقِيتِ لِأَهْلِهَا وَلِكُلِّ مَنْ مَرَّ بِهَا مِمَّنْ أَرَادَ حَجًّا أَوْ عُمْرَةً

میقات ان کے لیے ہیں جن کے لیے مقرر کیے گئے اور ہر اس بندے کے لیے جو ان

پر سے گزرتا ہے جب وہ حج و عمرہ کا ارادہ کرے

(۸۹۲۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ ابْنِ طَاوُسٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ يَعْنَى ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - وَقَدْ لَأَهِلَ الْمَدِينَةَ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَالْأَهْلَ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَالْأَهْلَ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَالْأَهْلَ الْيَمَنَ يَلْمَلَمَ وَقَالَ: ((هُنَّ لَهُمْ وَلِكُلِّ مَنْ أَتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِمْ مِمَّنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ وَهْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۴۵۲۔ مسلم ۱۱۸۱]

(۸۹۲۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر کیا اور اہل شام کے لیے جھہ اور اہل نجد کے لیے قرن المنازل اور اہل یمن کے لیے یان ہی کے لیے ہیں اور ان کے لیے بھی جو ان کے علاقوں کے علاوہ دوسرے علاقوں سے حج و عمرہ کی غرض سے آتے ہوئے یہاں سے گزرے اور جو ان سے اندر ہودہ جہاں سے چلے وہیں سے شروع کرے حتیٰ کہ اہل مکہ مکہ سے ہی تبلیہ و احرام کا آغاز کریں گے۔

(۴۷) باب مَنْ كَانَ أَهْلُهُ دُونَ الْمِيقَاتِ فَمِيقَاتُهُ مِنْ حَيْثُ يَخْرُجُ مِنْ أَهْلِهِ

جس کا گھر میقات سے مکہ کی جانب ہو تو اس کا میقات وہی ہے جہاں سے وہ اپنے گھر سے نکلا

(۸۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَدَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَقَالَ مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَبُو الرَّبِيعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَقَدْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَالْأَهْلَ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَالْأَهْلَ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ

وَأَهْلُ الْيَمَنِ يَلْمُوكَ فَهَنْ لَّهُمْ وَلَمْ يَأْتِ عَلَيْهِمْ مِنْ غَيْرِ أَهْلِهِنَّ مِمَّنْ يُرِيدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمَهْلُهُ مِنْ أَهْلِهِ، وَكَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يَهْلُونَ مِنْهَا.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظِ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح- بخاری ۱۴۵۴- مسلم ۱۱۸۱]

(۸۹۲۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحجۃ، اہل شام کے لیے حجہ، اہل نجد کے لیے قرن المنازل اور اہل یمن کے لیے یلملم کو میقات مقرر کیا۔ یہ تو انہی کے لیے ہیں اور ان افراد کے لیے جو ان پر سے گزرتا ہے خواہ دوسرے علاقہ کا ہو اور جو ان سے مکہ کی جانب رہتا ہے تو وہ گھری سے احرام باندھے، تلبیہ کہے حتیٰ کہ اہل مکہ، مکہ سے ہی تلبیہ کہیں گے۔

(۳۸) بَابُ مَنْ مَرَّ بِالْمِيقَاتِ لَا يُرِيدُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً ثُمَّ بَدَّلَهُ

جو شخص میقات سے گزرا اور اس کی حج یا عمرہ کی نیت نہیں تھی لیکن بعد میں نیت کر لی

(۸۹۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهْلَ مِنَ الْفُرْعِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَهَذَا عِنْدَنَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَنَّهُ مَرَّ بِمِيقَاتِهِ لَمْ يُرِدْ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً ثُمَّ بَدَّلَهُ مِنَ الْفُرْعِ فَأَهْلَ مِنْهَا أَوْ جَاءَ الْفُرْعَ مِنْ مَكَّةَ أَوْ غَيْرِهَا ثُمَّ بَدَّلَهُ الْإِهْلَالَ فَأَهْلَ مِنْهَا وَهُوَ رَوَى الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَوَاقِفِ. [صحيح- مالك ۷۲۷]

(۸۹۲۳) (الف) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ”فرع“ سے تلبیہ کا آغاز فرمایا۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمارا مذہب یہ ہے کہ وہ اپنے میقات سے گزرے تو حج اور عمرہ کو نہیں لٹائے گا پھر اس کو فرع جبکہ پر معلوم ہوا تو وہاں سے تلبیہ پکارا، مکہ سے فرع آیا، یا مکہ کے علاوہ کہیں اور سے ہوا سے میقات کا معلوم ہوا تو اس نے وہاں سے تلبیہ پکارا۔

امام شافعی فرماتے ہیں کہ یہ بات ہمارے نزدیک یوں ہے۔ (واللہ اعلم) کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میقات پر سے گزرے تو ان کا حج یا عمرہ کا کوئی ارادہ نہ تھا، پھر جب فرع پہنچے تو ان کا ارادہ بن گیا تو انہوں نے وہیں سے تلبیہ کا آغاز کر دیا اور یہ خود ہی موافقت والی حدیث رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔

(۴۹) باب مَنْ مَرَّ بِالْمِيقَاتِ يُرِيدُ حَجًّا أَوْ عُمْرَةً فَجَاوَزَهُ غَيْرَ مُحَرِّمٍ ثُمَّ أَحْرَمَ دُونَهُ

جو شخص حج یا عمرہ کا ارادہ رکھتا تھا لیکن اس کے باوجود میقات پر سے بغیر احرام کے

گزر گیا اور آگے جا کر احرام باندھا

(۸۹۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو عَنْ أَبِي الشَّعَثَاءِ: أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَرُدُّ مَنْ جَاوَزَ الْمَوَاقِيتَ غَيْرَ مُحَرِّمٍ. [صحيح- شافعي ۵۳۱]

(۸۹۲۴) ابوہشام نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ ان لوگوں کو واپس بھیجتے تھے جو میقات سے بغیر احرام کے گزر جائے۔
(۸۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُومِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُمَا: أَنَّ أَيُّوبَ بْنَ أَبِي نُمَيْمَةَ أَخْبَرَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ نَسِيَ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا أَوْ تَرَكَهُ فَلْيَهْرِقْ دَمًا. [صحيح- موطأ مالك ۹۴۰]

(۸۹۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ جو شخص مناسک میں سے کچھ بھول جائے تو وہ اس کی جگہ قربانی دے۔

(۵۰) باب فَضْلِ مَنْ أَهَلَ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

اس شخص کی فضیلت جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام تک تلبیہ کہا

(۸۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ الصَّرَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحِجَازِيُّ الْحُمْصِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَلِيٍّ الْمَعْرُوفُ بِابْنِ عُرْوَةَ الْبُذَارِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ: صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي سَفْيَانَ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ جَدِّهِ حَكِيمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَنْ أَهَلَ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى إِلَى الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ أَوْ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ)).

شَكََّ عَبْدُ اللَّهِ ابْتَهَمَا قَالَ. [ضعيف- ابو داود ۱۷۴۱- ابن ماجہ ۳۰۰۱]

(۸۹۳۶) ۱۱ سترہ پہنچا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ سنا کہ جس نے مسجد اقصیٰ سے مسجد حرام کی طرف حج یا عمرہ کا تلبیہ کہا اس کے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور جنت اس کے لیے واجب ہوگئی۔

(۸۹۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ: أَنَّ يُونُسَ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَحْرَمَ مِنْ إِبِلَيْئَاءَ عَامَ حُكْمِ الْحَكَمَيْنِ.

قَالَ أَبُو بَكْرِ يَعْنِي الصَّغَانِيُّ: هَذَا مِمَّا يُقَالُ سَمِعَ ابْنُ شِهَابٍ مِنْ نَافِعٍ. [صحيح]

(۸۹۳۷) ۱۱ تا ۱۲ فرماتے ہیں کہ حکمین والے سال ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایلیا سے احرام باندھا۔

(۵۱) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ الْإِحْرَامَ مِنْ دُورَةٍ أَهْلِهِ وَمَنْ اسْتَحَبَّ التَّأْخِيرَ إِلَى الْمِيقَاتِ خَوْفًا مِنْ أَنْ لَا يَضْبِطَ

جس شخص نے اپنے گھر سے ہی احرام باندھا اور جس نے میقات تک موخر کرنا پسند کر لیا

(۸۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ الْمُرَادِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِعَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا قَوْلُهُ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] قَالَ: أَنَّ تَحْرِيمَ مِنْ دُورَةٍ أَهْلِكَ. [ضعيف - مستدرک حاکم ۲/ ۳۰۳]

(۸۹۳۸) عبد اللہ بن سلمہ مرادی فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے علی رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ اللہ کے فرمان: ”اور حج و عمرہ کو مکمل کرو“ کا کیا معنی ہے تو انہوں نے جواب دیا کہ اس کا مطلب ہے کہ اپنے گھر سے ہی احرام باندھو۔

(۸۹۳۹) وَرَوَى هَذَا مِنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَلَفِيهِ نَظَرٌ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ بِقِيْدٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ نُوحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] قَالَ: مِنْ تَمَامِ الْحَجِّ أَنْ تَحْرِمَ مِنْ دُورَةٍ أَهْلِكَ.

[منکر - شعب الایمان ۵۰۲۵ - الکامل لابن عدی ۲/ ۱۲۰]

(۸۹۳۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے رسول اللہ ﷺ سے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ﴾ کے بارے میں روایت کرتے ہیں کہ حج کو مکمل کرنے میں سے یہ بات بھی ہے کہ تو اپنے ہی گھر سے احرام باندھے۔

(۸۹۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمَّا وَقَّتْ الْمَوَاقِيتَ قَالَ: ((لَيْسَتُمْ بِأَهْلِهِ وَرِثَائِهِ حَتَّى يَأْتِيَ كَذَا وَكَذَا)). لِلْمَوَاقِيتِ وَهَذَا مُرْسَلٌ. [ضعیف حداد۔ شافعی ۵۳۰]

(۸۹۳۰) عطاء فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مواقیت مقرر کیے تو فرمایا کہ آدمی اپنے اہل اور کپڑوں سے فائدہ اٹھائے حتیٰ کہ فلاں فلاں جگہ پر پہنچے۔

(۸۹۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَسَوِيُّ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْهَجَّاجُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْحَنْظَلِيُّ عَنْ وَاصِلِ بْنِ السَّائِبِ الرَّقَاشِيُّ عَنْ أَبِي سَوْرَةَ عَنْ عَمِّهِ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَيْسَتُمْ بِأَهْلِهِ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنَّهُ لَا يَذُرِي مَا يَعْزِضُ فِي أَحْرَامِهِ)). هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ.

وَاصِلُ بْنُ السَّائِبِ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ قَالَهُ الْبَخَّارِيُّ وَغَيْرُهُ، وَرَوَى فِيهِ عَنْ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُوَ عَنْ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَشْهُورٌ وَإِنْ كَانَ الْإِسْنَادُ مُنْقَطِعًا. [منکر۔ الشافعی ۱۰۵۷]

(۸۹۳۱) ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی ایک اپنے طلال ہونے سے جس قدر فائدہ اٹھا سکتا ہے اٹھالے کیوں کہ اس کو علم نہیں کہ اس کے احرام میں اس کو کیا چیز آنے والا ہے۔

(۸۹۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ مَطْهَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: مُجَاعَةَ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحُسَيْنِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ حَصِينٍ أَحْرَمَ مِنَ الْبَصْرَةِ فَكَّرَ لَهُ ذَلِكَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۸۹۳۲) حسن فرماتے ہیں کہ عمران بن حصین رضی اللہ عنہ نے بصرہ سے احرام باندھا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے اس کو ناپسند کیا۔

(۸۹۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِخَارِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ الْقُفَيْيُّ قَالَ قَرَأَ عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ صَالِحٍ قَالَ ذَكَرَ مُسْلِمَةُ بْنُ مُعَارِبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَامِرٍ بْنُ مُرَرٍ جَمَعَ خُرَاسَانَ قَالَ: لَا جُعَلَنَ شُكْرِي لِلَّهِ أَنْ أَخْرَجَ مِنْ مَوْضِعِي مُحْرَمًا فَأَحْرَمَ مِنْ نَيْسَابُورَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَى عُثْمَانَ لَأَمَهُ عَلَى مَا صَنَعَ وَقَالَ لَيْتَكَ تَضَيَّبُ مِنَ الْوَقْفِ الَّذِي يُحْرَمُ مِنْهُ النَّاسُ. [ضعیف۔ ابن عساکر ۲۹/۳۶۳]

(۸۹۳۳) عبد اللہ بن عامر بن کریم نے جب خراسان فتح کیا تو کہا: میں اللہ کا یوں شکر یہ ادا کروں گا کہ میں اسی جگہ سے احرام باندھ کر جاؤں گا تو انہوں نے نیساپور سے احرام باندھا تو جب وہ عثمان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے تو انہوں نے اس کو طاعت کی اسی فصل پر اور فرمایا کہ کاش کہ تو اس وقت سے ضبط کرتا جس وقت لوگوں نے احرام باندھا تھا۔

(۸۹۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ مِنْ نَيْسَابُورَ مُعْتَمِرًا قَدْ أَحْرَمَ مِنْهَا وَخَلَفَ عَلَى خُرَاسَانَ الْأَخْنَفَ بْنَ قَيْسٍ فَلَمَّا قَضَى عُمْرَتَهُ أَتَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَذَلِكَ فِي السَّنَةِ الَّتِي قُتِلَ فِيهَا عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَقَدْ عَزَرْتَ بِعُمْرَتِكَ حِينَ أَحْرَمْتَ مِنْ نَيْسَابُورَ. [ضعيف]

(۸۹۳۳) محمد بن اسحق فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عامر نيساپور سے عمرہ کا احرام باندھ کر نکلے اور خراسان پر اخنفت بن قيس کو نائب مقرر کر دیا تو جب عمرہ سے فارغ ہوئے تو عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے پاس پہنچے اور یہ اس سال کا واقعہ ہے جب عثمان رضی اللہ عنہ قتل ہوئے تو ان کو عثمان رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ تو نے جب نيساپور سے احرام باندھا تو تو نے اسی وقت ہی اپنے عمرے سے دھو کر کیا۔

(۵۲) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْإِهْلَالِ عِنْدَ التَّوَجُّهِ إِلَى مِنَى إِنْ كَانَ بِمَكَّةَ أَوْ عِنْدَ الْمَضِيِّ فِي سَفَرِهِ لِنُسُكِهِ إِنْ كَانَ بِغَيْرِهَا

اگر وہ مکہ کا رہائشی ہے تو اس کے لیے حکم ہے کہ جب منی کی طرف متوجہ ہو تو تلبیہ کہے اور اگر کہیں اور کا باسی ہے تو سفر حج کا آغاز کرتے وقت تلبیہ کہنا مستحب ہے

(۸۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنِصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتَكَ تَصُحُّ أَرْبَعًا لَمْ أَرِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصُحُّهَا قَالَ: مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ فِيهِ: وَرَأَيْتَكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهْلَ النَّاسِ إِذَا رَأَوْا الْهَلَالَ وَلَمْ يَهْلُ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: أَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَهْلُ حَتَّى تَنْتَعِبَ بِوَرَجِلَتِهِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - بخاری ۵۵۱۳ - مسلم ۱۱۸۷]

(۸۹۳۵) عبید بن جریج فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اے ابو عبدالرحمن! میں نے دیکھا کہ آپ چار ایسے کام کرتے ہیں جو آپ کا کوئی بھی ساتھی نہیں کرتا تو انہوں نے پوچھا: ابو جریج! وہ کیا ہیں؟ تو انہوں نے ساری بات ذکر کی جس میں یہ بھی تھا کہ میں نے آپ کو دیکھا ہے کہ جب آپ مکہ ہوتے ہیں تو لوگ تو چاند دیکھتے ہی تلبیہ شروع کر دیتے ہیں اور آپ نہیں کہتے ہیں حتیٰ کہ یوم الترویہ آ جاتا ہے تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا۔ جو تلبیہ کہنے کی بات ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ

کو تلبیہ کہتے نہیں سنا حتیٰ کہ آپ کی سواری ان کو لے کر چل پڑی۔

(۸۹۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَدِمْنَا نَصْرُخَ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا طَفْنَا بِالْبَيْتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «اجْعَلُوهَا عُمْرَةً. فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ». [صحيح - مسند احمد ۳/ ۵ - ابن حبان ۳۷۹۳]

(۸۹۳۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم آئے توج کی آوازیں بلند کرتے ہوئے آئے اور جب ہم نے بیت اللہ کا طواف کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو عمرہ بنا لو۔ جب ترویہ کا دن (آٹھ ذوالحجہ) آیا تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۹۳۷) وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَصْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- نَصْرُخَ بِالْحَجِّ صُرَاخًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ سَاقِ الْهَدْيِ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَرَحْنَا إِلَى مَنَى أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيِّ. [صحيح - انظر قبله]

(۸۹۳۷) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا تلبیہ بلند کرتے ہوئے نکلے تو جب ہم مکہ پہنچے تو ہمیں اس کو عمرہ بنانے کا حکم دیا، ان لوگوں کے سوا جن کے پاس قربانیاں تھیں تو جب ترویہ کا دن آیا اور ہم منیٰ کی طرف چلے تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۸۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ يُخْبِرُ عَنْ حَبَّةِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَأَمَرْنَا بَعْدَ مَا طَفْنَا أَنْ نَحِلَّ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: «((إِذَا أَرَدْتُمْ أَنْ تَنْطَلِقُوا إِلَى مَنَى فَأَهْلُوا))». قَالَ فَأَهْلَلْنَا مِنَ الْبُطْحَاءِ. [صحيح - مسلم ۱۶۱۰ - مسند احمد ۳/ ۳۷۸]

(۸۹۳۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ طواف کر لینے کے بعد ہمیں حکم دیا کہ ہم حلال ہو جائیں اور نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم منیٰ کی طرف نکلنے کا ارادہ کرو تو تلبیہ شروع کرو تو ہم نے بطحائے تلبیہ کا آغاز کیا۔

(۸۹۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَلَدَّكَرَهُ بِمَعْنَاهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - مسلم ۱۶۱۰ - مسند احمد ۳/ ۳۷۸]

(۸۹۳۹) ایضاً۔

جماع أبواب الإحرام والتلبیة

(۵۳) باب الغسل للإهلال

احرام باندھنے کے لیے غسل کرنا

(۸۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو زَيْجٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَدِيثِ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حِينَ نَفَسَتْ بِذِي الْحُلَيْفَةِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِأَمْرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَهْلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَسَانَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ هَذَا هُوَ الْأَنْصَارِيُّ وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ حَالِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِطَوِيلِهِ فِي هَذَا وَفِي غَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۱۲۰۹- ابوداود ۱۷۴۳]

(۸۹۳۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کے قے میں جب وہ ذوالحلیفہ میں نفاس والی ہو گئیں تھیں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ اس کو غسل کرنے اور احرام باندھنے کا کہہ دو۔

(۸۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ وَإِسْمَاعِيلُ الْجُرْجَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدَانَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: نَفَسَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَبَا بَكْرٍ أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَهْلَ.

لَفْظُ حَدِيثِ الرَّوْذِبَارِيِّ وَفِي حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَهْلَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَهَنَادِ بْنِ السَّرِيِّ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ.

وَرَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ مُرْسَلًا دُونَ ذِكْرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَرَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ خَرَجَ حَاجًّا لَمْ ذِكْرَهُ وَجَوَدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ حَافِظُ نَفَقَةٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۸۹۴۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محمد بن ابی بکر کی ولادت کی وجہ سے اسماء بنت عمیس نفاس والی ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ وہ غسل کرے اور تبلیہ کہے۔

(۸۹۴۲) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ: أَنَّهَا نَفَسَتْ بِمُحَمَّدٍ بْنِ أَبِي بَكْرٍ يَذِي الْحُلَيْفَةِ فَسَأَلَ أَبُو بَكْرٍ النَّبِيَّ ﷺ - عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْمُرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَهْلُ. [صحيح لغيره - طبرانی كبير ۱۶۴۱]

(۸۹۴۳) اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ ذوالحلیفہ میں محمد بن ابی بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ نفاس والی ہو گئیں تو ابوبکر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ نے اس بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ غسل کرے اور تبلیہ کہے۔

(۸۹۴۴) وَرَوَى أَبُو غَزِيَّةٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى وَلَيْسَ بِالْقَوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - اغْتَسَلَ لِاحْرَامِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَالِدٍ أَبُو سُلَيْمَانَ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو غَزِيَّةٍ قَدْ كَرَهُ. قَالَ ابْنُ صَاعِدٍ: هَذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ مَا سَمِعْنَاهُ إِلَّا مِنْهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَى عَنْ غَيْرِ أَبِي غَزِيَّةٍ. [حسن لغيره - طبرانی كبير ۴۸۶۲ - دارقطنی ۲/۲۲۰]

(۸۹۴۵) زید بن ثابت اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے احرام باندھنے کے لیے غسل فرمایا۔

(۸۹۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السَّكْرِيُّ وَكَتَبَهُ لِي بِحِطِّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الدَّلَالُ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرْوَانَ النَّيْسَابُورِيُّ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَادَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - تَجَرَّدَ لِإِهْلَالِهِ وَاغْتَسَلَ. [حسن لغيره - ترمذی ۸۳۰ - ابن خزيمة ۲۵۹۰]

(۸۹۴۷) زید بن ثابت اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے احرام باندھنے کے لیے کپڑے اتارے اور غسل فرمایا۔

(۸۹۴۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الطَّيِّبِ قَالَ قَرَأَ عَلَى أَبِي بَكْرٍ بْنِ عِيَّاشٍ وَأَنَا أَنْظُرُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَأَقْرَأُ عَنْ يَعْقُوبَ

بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اغْتَسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ثُمَّ لَبَسَ ثِيَابَهُ فَلَمَّا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ ﷺ - صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ لَعَدَ عَلَى يَمِينِهِ فَلَمَّا اسْتَوَى يَدِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ.

يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ غَيْرُ قَوِيٍّ. [حسن لغيره - حاكم ۴۷۷/۱ - دارقطنی ۲/۲۱۹]

(۸۹۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غسل فرمایا اور اپنے کپڑے پہنے۔ جب ذوالحلیفہ پہنچے تو دور رکتیں پڑھیں اور اپنے اونٹ پر سوار ہوئے اور جب بیداء مقام پر پہنچے تو تلبیہ کہا۔

(۸۹۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ الْأَهْوَازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِنَّ مِنَ السَّنَةِ أَنْ يَغْتَسِلَ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ. [حسن لغيره - مستدرک حاکم ۱/۶۱۰ - دارقطنی ۲/۲۲۰]

(۸۹۳۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: یہ بات سنت ہے کہ احرام کے لیے آدی غسل کرے اور مکہ داخل ہوتے ہوئے بھی۔

(۵۴) بَابُ مَا جَاءَ فِي تَوْفِيرِ شَعْرِ الرَّأْسِ لِلْحَلَاقِ فِي الْإِخْتِيَارِ

سر مونڈنے والے کے لیے سر کے بال بے کرنے کا بیان

(۸۹۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ إِذَا أَفْطَرَ مِنْ رَمَضَانَ وَهُوَ يُرِيدُ الْحَجَّ لَمْ يَأْخُذْ مِنْ رَأْسِهِ وَلَا مِنْ لِحْيَتِهِ شَيْئًا حَتَّى يَحُجَّ. [صحيح - مالك ۸۸۸]

(۸۹۴۷) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب رمضان کے روزوں سے فارغ ہوتے تو اپنے سر اور داڑھی کے بالوں کو نہ کاٹتے حتیٰ کہ حج کرتے۔

(۸۹۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنَّا نُؤَمِّرُ أَنْ نُؤَفِّرَ السَّالَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ، قَالَ الْمُحَارِبِيُّ يَعْنِي يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ الْحَلْقِ. [ضعيف - ابن أبي شيبة ۲۵۵۰۴]

(۸۹۴۸) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حج و عمرہ میں بالوں کو بڑھانے کا حکم دیا جاتا تھا۔ مجازی فرماتے ہیں: یعنی یومِ نحر و حلق کے وقت۔

(۵۵) بَابُ مَا يُحْرَمُ فِيهِ مِنَ الشَّيْبِ

احرام کے لیے کون سے کپڑے ہیں

(۸۹۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا

يُوسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ بَعْدَ مَا تَرَجَّلَ وَادَّهَنَ وَلَبَسَ إِزَارَهُ وَرَدَّاءَهُ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَلَمْ يَنْهَ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْأَزْرِ الْأَرْدِيَةِ تَلَبَّسُ إِلَّا الْمُزْعَفَرُ الَّذِي يَرُدُّ عَلَى الْجِلْدِ حَتَّى أَصْبَحَ يَذِي الْحُلَيْفَةَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ عَلَى الْبُيْدَاءِ أَهَلَ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَقَلَّدَ بَدَنَتَهُ وَذَلِكَ لِخَمْسٍ يَمِينٍ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ فَقَدِمَ مَكَّةَ لِأَرْبَعِ خُلُونٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ لَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَحِلَّ مِنْ أَجْلِ بَدْنِهِ لِأَنَّهُ قَدْ كَانَ قَلَّدَهَا وَنَزَلَ بِأَعْلَى مَكَّةَ عِنْدَ الْحَجَّوْنِ وَهُوَ مُهْلٌ بِالْحَجِّ وَلَمْ يَقْرَبِ الْكُعْبَةَ بَعْدَ طَوَافِهِ بِهَا حَتَّى رَجَعَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَقْصُرُوا مِنْ رُءُوسِهِمْ وَيَحْلُوا وَذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ بَدَنَةٌ قَدْ قَلَّدَهَا، وَمَنْ كَانَ مَعَهُ امْرَأَتُهُ فَهِيَ لَهُ حَلَالٌ وَالطَّيْبُ وَالنِّيبَابُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيِّ. [صحيح - بخاری ۱۴۷۰]

(۸۹۳۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مینہ سے کنگھی کر کے، تیل لگا کر، ازار اور چادر اوڑھ کر نکلے اور آپ کے صحابہ بھی آپ نے ازار وغیرہ سے کچھ بھی ممنوع قرار نہیں دیا اور نہ ہی چادروں کو پہننے سے منع کیا سوائے زعفرانی چادروں کے۔ حتیٰ کہ ذوالحلیہ پہننے تو اپنی سواری پر سوار ہوئے حتیٰ کہ وہ بیدار پر پہنچی تو آپ اور آپ کے ساتھیوں نے تلبیہ کہا اور آپ نے اپنی قربانی کو قلاہہ ڈالا۔ یہ اس وقت کی بات ہے جب ذوالقعدہ کے ابھی پانچ دن باقی تھے تو ذوالحجہ کی چار تاریخ کو آپ مکہ پہنچے، بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا اور آپ چونکہ قربانی لائے تھے اور اس کو قلاہہ پہنا یا تھا، حلال نہ ہوئے اور مکہ کے بالائی علاقہ حجون کے پاس ہی رہے اور آپ ﷺ نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا اور آپ کعبہ کا طواف کرنے کے بعد اس کے قریب نہ گئے حتیٰ کہ عرفہ سے واپس آئے تو آپ ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کریں، پھر سر کے بال کنوائیں اور حلال ہو جائیں اور یہ ان کے لیے تھا جو قربانیوں کو قلاہہ ڈال کر نہ لائے تھے اور جس کے ساتھ اس کی اہلیہ تھی وہ اس کے لیے حلال تھی اور خوشبو اور کپڑے بھی پہنے تھے۔

(۸۹۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَالِنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَمَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ: مُوسَى بْنُ طَارِقٍ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَحْرَمَ فِي ثَوْبَيْنِ قَطْرَتَيْنِ. [ضعيف - الكامل لابن عدي: ۵ / ۳۴۵]

(۸۹۵۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو قطری کپڑوں میں احرام باندھا۔

(۸۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((مِنْ خَيْرِ رِيَابِكُمْ الْبَيَاضُ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفَنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ)).
وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: كَامِلُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُسْتَمَلِيُّ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ لَمْ يَكْرَهُ بِحُجُورِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ((الْبُسُوفُ مِنْ رِيَابِكُمْ الْبَيَاضُ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ رِيَابِكُمْ)). [صحيح]

(۸۹۵۱) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ہمارے کپڑوں میں سے بہترین سفید رنگ والے ہیں، لہذا زندہ اس کو پہنیں اور مردوں کو اس میں کفن دو۔
(ب) عبد اللہ بن عثمان بن خثیم سے اس پچھلی حدیث کی طرح منقول ہے مگر الفاظ اس سے مختلف ہیں کہ تم سفید کپڑے پہنو وہ تمہارے بہترین کپڑے ہیں۔

(۵۶) بَابُ الطَّيِّبِ لِلْإِحْرَامِ

احرام کے لیے خوشبو لگانا

(۸۹۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مُسْلَمَةَ عَنْ مَالِكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ أَطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِإِحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَلِحُلِهِ قَبْلَ أَنْ يُطَوَّفَ بِالْبَيْتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]
(۸۹۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کے احرام کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگاتی تھی اور بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے آپ کے حلال ہونے کے لیے بھی۔

(۸۹۵۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَاحِ الرَّعَفَرَانِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَبَسَطَتْ يَدَيْهَا وَقَالَتْ: طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِيَدَيَّ

هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- بخاری ۱۴۶۰- مسلم ۱۱۸۹]

(۸۹۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنا ہاتھ پھیلائے اور فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنے ان دونوں ہاتھوں سے خوشبو لگائی حرم کے لیے جب انہوں نے احرام باندھا اور حل کے لیے طواف بیت اللہ سے پہلے۔

(۸۹۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

زَادَ الْحُمَيْدِيُّ فِي رِوَايَتِهِ فَقِيلَ لِسُفْيَانَ: سَمِعْتَهُ مِنَ الزُّهْرِيِّ قَالَ: نَعَمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح- بخاری ۱۶۶۷]

(۸۹۵۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے اپنے دو ہاتھوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی حرم کے لیے احرام باندھنے سے پہلے اور حل کے لیے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے۔

(۸۹۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَقُولُ: طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لِحُرْمِهِ وَلِحِلِّهِ فَقُلْتُ لَهَا: يَا أَيُّ الطَّيِّبِ فَقَالَتْ: بِالطَّيِّبِ.

قَالَ عُمَانُ: مَا رَوَى هِشَامٌ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا عَنِّي أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ وَهْبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَخِيهِ. [صحيح- مسلم ۱۱۸۹- بخاری ۱۶۶۷]

(۸۹۵۵) زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حل و حرم کے لیے خوشبو لگائی، میں نے پوچھا: کون سی خوشبو؟ تو کہنے لگیں: بہترین قسم کی خوشبو۔

(۸۹۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَرَّاسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِذَرِيرَةٍ فِي حَبَّةِ الْوَدَّاعِ لِلْحِلِّ وَالْإِحْرَامِ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ فَقَالَ حَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ الْهَيْثَمِ أَوْ مُحَمَّدٌ عَنْهُ يَدُلُّ هُوَ ابْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - بخاری ۸۸۵۴ - مسلم ۱۱۸۹]

(۸۹۵۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے صل اور احرام کے لیے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع کے موقع پر ذریعہ خوشبو لگائی۔

(۸۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُسْكُرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرَقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُحْرِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح - بخاری ۲۶۸ - مسلم ۱۱۹۰]

(۸۹۵۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے سر کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ احرام والے تھے۔

(۸۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الصَّخَّالُ يَعْنِي ابْنَ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرَقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُحْرِمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَرَبَايَاسِيِّ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - بخاری ۱۴۶۴]

(۸۹۵۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ گویا کہ میں خوشبو کی سفیدی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں دیکھ رہی ہوں جب کہ آپ ﷺ احرام کی حالت میں تھے۔

(۸۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلْمِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الصَّبِيحِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَا أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الْمُسْلِكِ فِي مَفْرَقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُحْرِمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح - مسلم ۱۱۹۰]

(۸۹۵۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا کہ میں کستوری کی سفیدی رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ ﷺ محرم تھے۔

(۸۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّبِيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُحْرِمٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح]

(۸۹۶۰) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں حالانکہ آپ محرم تھے۔
(۸۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي أَبَا عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ وَسَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتِي أَنْظُرُ إِلَى وَبِصِ الطَّبِيبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بَعْدَ ثَلَاثٍ مِنْ إِحْرَامِهِ.

[صحيح - لسالی ۲۷۰۲]

(۸۹۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں احرام کے تین دن بعد بھی خوشبو کی سفیدی دیکھ رہی ہوں۔

(۸۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُثَنَّبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يَصْبِحُ مُحْرِمًا قَالَ: مَا أَحَبُّ أَنْ أَصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْصَحُ طَيِّبًا لَأَنْ أَطْلُبَ بِزَعْفَرَانٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ. فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَا طَيِّبَتٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - عِنْدَ إِحْرَامِهِ ثُمَّ طَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَأَبِي كَامِلٍ.

وَحَدِيثُ مَسْرُوقٍ وَالْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَذُلُّ عَلَى بَقَاءِ آثَرِهِ بَعْدَ اغْتِسَالِهِ وَإِحْرَامِهِ حَتَّى كَانَ يُورَى وَبِصُهُ فِي مَفَارِقِهِ. [صحيح - مسلم ۱۱۹۲]

(۸۹۶۲) محمد بن منثور اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے بارے میں پوچھا جو خوشبو لگا لے اور اس کے بعد احرام باندھ لے تو وہ کہنے لگے کہ میں خوشبو اڑاتا ہوں محرم بن جاؤں یہ بات مجھے پسند نہیں ہے، اگر میں زعفران مل لوں تو یہ مجھے اس سے زیادہ پسند ہے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے احرام کے قریب رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی، پھر آپ اپنی بیویوں میں گھومے اور پھر محرم ہو گئے۔

(۸۹۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُمَرَ عَنْ أَبِي سَالِحٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي الْعَمْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - بِالْغَالِيَةِ الْجَيِّدَةِ عِنْدَ إِحْرَامِهِ. [صحيح - دارقطنی ۲۳۲/۲]

(۸۹۶۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ احرام کے قریب میں نے رسول اللہ ﷺ کو انتہائی عمدہ اور مہنگی خوشبو لگانے دیکھی۔
(۸۹۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ: أَنَّهُ سَمِعَ عَائِشَةَ بِنْتَ سَعْدٍ تَقُولُ: طَيَّبْتُ أَبِي عِنْدَ إِحْرَامِهِ بِالْمُسْلِكِ وَالْذَرِيرَةِ. [حسن۔ شافعی ۵۵۹]

(۸۹۶۳) محمد بن عجلان سے روایت ہے کہ انہوں نے عائشہ بن سعد کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں نے اپنے والد کو احرام کے وقت کستوری اور ذریہ کے ساتھ خوشبو لگائی۔

(۸۹۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ الْقَدَّاحُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مُعْرِمًا وَإِنَّا عَلَى رَأْسِهِ لَيُثَلُّ الرَّبُّ مِنَ الْعَالِيَةِ.

[ضعیف۔ شافعی ۶۵۰]

(۸۹۶۵) زید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو حالت احرام میں دیکھا کہ آپ کے سر پر غالیہ نامی خوشبو کی وجہ سے شمیری سی تھی۔

(۸۹۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عِيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الطَّيْبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ فَقَالَ: أَمَّا أَنَا فَأَسْفِغُهُ فِي رَأْسِي ثُمَّ أَحْبُ بَقَاءَهُ. (غ) قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيْدٍ وَالْأَصْمَعِيُّ السَّفْسَفَةُ: هِيَ التَّرْوِيقَةُ. [صحیح۔ ابو عبیدہ فی غریب الحديث ۴ / ۲۲۱]

(۸۹۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے احرام کے وقت خوشبو لگانے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں تو اس کو اپنے سر میں مالش کر کے جذب کر لیتا ہوں، پھر اس کا باقی رہنا پسند کرتا ہوں۔

(۸۹۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزُغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْبُوشَاجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَدَ رِيحَ طِيبٍ وَهُوَ بِالشَّجَرَةِ فَقَالَ: مِمَّنْ رِيحُ هَذَا الطَّيْبِ؟ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ: مِمَّنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ عُمَرُ: مِنْكَ لَعْمَرِي. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: أُمُّ حَبِيبَةَ طَيَّبَتْنِي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَزَمْتُ عَلَيْكَ تَرْجِعَنَّ فَلْتَفْسِلَنَّهُ. [صحیح۔ موطا مالک ۷۲۱]

(۸۹۶۷) عمر رضی اللہ عنہ غلام اسلم فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ نے خوشبو محسوس کی جب وہ درخت کے پاس تھے تو کہنے لگے: خوشبو کہاں سے آ رہی ہے؟ تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا: امیر المؤمنین! یہ مجھ سے آ رہی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: تجھ سے! تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے کہا:

اے امیر المؤمنین! ام حبیب نے مجھے خوشبو لگائی تھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے علم دیتا ہوں کہ وہاں جا کر اس کو دھو دے۔

(۸۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَمَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: الدَّيْرِيُّ عَافُوْرِي حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُحَدِّثُ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ وَجَدَ مِنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رِيحَ طِيبٍ وَهُوَ بِلَدَى الْحَلِيفَةِ وَهُمْ حُجَّاجٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مِمَّنْ رِيحُ هَذَا الطِّيبِ؟ قَالَ: شَيْءٌ طَيِّبٌ أَمْ حَبِيبَةٌ. فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَعَمْرِي أَفَسِمَ بِاللَّهِ لَتَرْجِعَنَّ إِلَيْهَا حَتَّى تَغْسِلَهُ فَوَاللَّهِ لَأَنْ أَجِدَ مِنَ الْمُحْرِمِ رِيحَ الْقَطْرِ أَنْ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَجِدَ مِنْهُ رِيحَ الطِّيبِ. [صحیح]

قَالَ الشَّيْخُ: وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ لَمْ يَلْغُهُ حَدِيثُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَوْ بَلَّغَهُ لَرَجَعَ عَنْهُ وَيُحْتَمَلُ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ ذَلِكَ كَيْلًا يَغْتَرِّبُهُ الْجَاهِلُ فَيَتَوَكَّمُ أَنَّ ابْتِدَاءَ الطِّيبِ يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ كَمَا قَالَ لِيُطْلَحَ فِي التَّوْبِ الْمُنْتَقِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

(۸۹۶۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر رضی اللہ عنہ پر جاتے ہوئے جب ذوالحلیفہ پہنچے تو معاویہ رضی اللہ عنہ سے خوشبو سونگھی تو پوچھا کہ یہ خوشبو کس سے آ رہی ہے؟ تو اس نے کہا: یہ ام حبیب نے مجھے خوشبو لگا دی ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں تجھے اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ تو اس کو جا کر اسی سے دھوا دے، اللہ کی قسم! میں اگر محرم سے گندھک کی خوشبو میں پاؤں تو یہ میرے نزدیک زیادہ بہتر ہے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ شاید انہیں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا والی حدیث نہیں پہنچی۔ اگر پہنچتی تو وہ اس سے ضرور رجوع فرما لیتے اور ہو سکتا ہے کہ انہوں نے اس وجہ سے اس کو ناپسند کیا ہو کہ جاہل آدمی یہ سمجھ بیٹھے گا کہ اس نے احرام باندھنے کے بعد خوشبو لگائی ہے اور وہ اس کو جائز سمجھ بیٹھے۔

(۵۷) بَابُ النَّهْيِ عَنِ التَّرَعُّفِ لِلرَّجُلِ وَإِنْ لَمْ يُرِدْ إِحْرَامًا

مرد کے لیے زعفران کی ممانعت ہے اگرچہ اس کی احرام کی نیت نہ بھی ہو

(۸۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَتَرَعَّفَ الرَّجُلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۵۵۰۸۔ مسلم ۲۱۰۱]

(۸۹۶۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مرد کو زعفران لگانے سے منع کیا۔

(۸۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الَّذِي يَعْرِفُ بَابِنِ عَلَيْهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَتَزَعَّرَ الرَّجُلُ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.
(۸۹۷۰) ایضاً۔

(۸۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو صَادِقٍ بْنُ أَبِي الْفَوَارِسِ الْعَطَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ جَدِّهِ زَيْدٍ وَزَيْادٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ((لَا تَقْبُلُ صَلَاةَ رَجُلٍ فِي جِلْدِهِ مِنَ الْخَلْقِ شَيْءٌ)). [ضعیف۔ ابوداؤد ۴۱۷۸۔ احمد ۴/۴۰۳]

(۸۹۷۱) ابوموسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی کی نماز قبول نہیں کرتا جس کے جسم پر غلو (زعفران) میں سے کچھ بھی موجود ہو۔

(۸۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ الْخُرَّاسَانِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْقَرَ عَنْ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَدِمْتُ عَلَى أَهْلِي لَيْلًا وَقَدْ تَشَقَّقْتُ يَدَايَ فَخَلَقُونِي بِزَعْفَرَانٍ فَعَدَوْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ. فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يَرْحُبْ بِي وَقَالَ: ((اذهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ)) فَلَهَبْتُ فَفَسَلَنِي ثُمَّ جِئْتُ وَقَدْ بَقِيَ عَلَيَّ مِنْهُ رَدْعٌ فَسَلَّمْتُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيَّ وَلَمْ يَرْحُبْ بِي فَقَالَ: ((اذهَبْ فَاغْسِلْ هَذَا عَنْكَ)) فَفَسَلَنِي ثُمَّ جِئْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَرَدَّ عَلَيَّ وَرَحَّبَ بِي وَقَالَ: ((إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَحْضُرُ جَنَازَةَ الْكَافِرِ بِخَيْرٍ وَلَا الْمُتَضَمِّنِ بِالزَّعْفَرَانِ وَلَا الْجُنُبِ)). وَرَخَّصَ لِلْجُنُبِ إِذَا نَامَ أَوْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ أَنْ يَتَوَضَّأَ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۴۱۷۶۔ احمد ۴/۲۱۰]

(۸۹۷۲) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رات کے وقت گھر آیا اور میرے ہاتھ پھنے ہوئے تھے تو انہوں نے مجھے زعفران لگا دیا، صبح میں نبی ﷺ کے پاس گیا اور سلام کہا تو نہ تو آپ نے مجھے سلام کا جواب دیا اور نہ ہی خوش آمدید کہا اور فرمایا: جا اور اس کو دھو کر آ۔ میں گیا اور اس کو دھویا اور پھر آیا اور کچھ نشان سامی اس کا باقی تھا تو میں نے سلام کہا: آپ ﷺ نے نہ مجھے سلام کا جواب دیا اور نہ ہی مرحبا کہا اور فرمایا: جا کر اس کو دھو کے آ، میں نے اس کو دھویا اور پھر آ کر سلام کہا: آپ نے مجھے سلام کا جواب دیا اور مرحبا کہا اور فرمایا: فرشتے کافر کے جنازے پر خیر کے ساتھ نہیں آتے اور نہ ہی جنہی کے پاس اور نہ ہی زعفران لگانے والے کے پاس۔ پھر آپ ﷺ نے جنہی کو رخصت دی کہ جب وہ کھانے یا سونے لگے تو وضو کر لے۔

(۸۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ

عَلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ أَبِي الْخَوَارِ أَنَّهُ سَمِعَ يَحْيَى بْنَ عَمْرِو بْنِ خَبِيرٍ عَنْ رَجُلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ زَعَمَ عُمَرُ: أَنَّ يَحْيَى سَمِيَ ذَلِكَ الرَّجُلَ قَتَيْسَى عُمَرُ اسْمُهُ أَنَّ عَمَارًا قَالَ: تَخَلَّفْتُ بِهَذِهِ الْقِصَّةِ. وَالْأَوَّلُ أَثَبْتُ قَالَ قُلْتُ لِعُمَرَ: وَهُمْ حُرْمٌ قَالَ: لَا الْقَوْمُ مُقِيمُونَ. وَرَوَى عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُخْتَصَرًا.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۴۷۷]

(۸۹۷۳) ایضاً

(۸۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقَفِيهِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَّاجِ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ عَنْ عَمَارِ بْنِ يَاسِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((ثَلَاثَةٌ لَا تَقْرَبُهُمُ الْمَلَائِكَةُ بِخَيْرٍ: جِيفَةُ الْكَافِرِ وَالْمُتَضَمِّعُ بِالْخُلُقِ وَالْجُنُبُ أَنْ يَدْرُو لَهُ أَنْ يَأْكُلَ أَوْ يَنَامَ فَلْيَتَوَضَّأْ وَضُوءَهُ لِلصَّلَاةِ)). [ضعیف۔ ابوداؤد ۴۱۸۰]

(۸۹۷۵) عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین اشخاص کے قریب فرشتے خیر کے ساتھ نہیں جاتے: کافر کی نعش، زعفران لگانے والا اور جنسی اگر کھانا یا سونا چاہے تو نماز والا وضو کر لے۔

(۵۸) باب مَنْ أَهْلٌ مُلْبِدًا

اس شخص کا بیان جس نے تلبید کر کے تلبیہ کہا

(۸۹۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْمُهَرِّي حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يَهْلُ مُلْبِدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۴۶۶۔ مسلم ۱۱۸۴]

(۸۹۷۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو تلبید کر کے تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۸۹۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَبَّدَ رَأْسَهُ بِالْعُسْلِ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۱۷۷۸۔ حاکم ۶۱۹/۱]

(۸۹۷۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے سر کو غسل کے ساتھ تلبیہ کیا۔

(۵۹) بَابُ الصَّلَاةِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

احرام کے وقت نماز کا بیان

(۸۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا أَرَادَ الْخُرُوجَ إِلَى مَكَّةَ أَذْهَنَ يَدَيْهِ لَيْسَ لَهُ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ ثُمَّ يَأْتِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ فَيُصَلِّي رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ يَرْكَبُ فَإِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَأْسُهُ قَائِمَةً أَحْرَمَ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَعَلَّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح - بخاری ۱۴۱۹]

(۸۹۷۷) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ کی طرف جانے لگتے تو ایسا تیل لگاتے جس کی خوشبو نہ ہوتی، پھر ذوالحلیفہ والی مسجد میں آتے، دو رکعتیں ادا کرتے اور سوار ہو جاتے تو جب ان کی سواری ان کو لے کر کھڑی ہو جاتی تو تلبیہ کہتے اور فرماتے: رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا ہے۔

(۶۰) بَابُ مَنْ قَالَ يَهْلُ خَلْفَ الصَّلَاةِ

نماز کے بعد تلبیہ کہنے کا بیان

(۸۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ عُمَرَ بْنِ بَرْهَانَ وَابُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرْفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ الْمَلَائِيُّ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَهْلًا فِي ذُبُرِ الصَّلَاةِ. [ضعيف - نسائي ۲۷۵۴ - ابویعلیٰ ۲۵۱۲]

(۸۹۷۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نماز کے بعد تلبیہ کہا۔

(۸۹۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي خُصَيْفُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَزَرِيُّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: يَا أَبَا الْعَبَّاسِ عَجِبْتُ لِاخْتِلَافِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فِي إِهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حِينَ أَوْجَبَ فَقَالَ: إِنِّي لَأَعْلَمُ النَّاسَ بِذَلِكَ إِنَّهَا إِنَّمَا كَانَتْ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - حُجَّةً وَاحِدَةً فَمِنْ هُنَاكَ اخْتَلَفُوا خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -

حَاجًّا فَلَمَّا صَلَّى فِي مَسْجِدِهِ بَدَى الْحَلِيقَةُ رُكْعَتِهِ أَوْجَبَهُ فِي مَجْلِسِهِ أَهْلٌ بِالْحَجِّ حِينَ قَرَعَ مِنْ رُكْعَتِهِ فَسَمِعَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَحَفِظْتُهُ عَنْهُ ثُمَّ رَكِبَ فَلَمَّا اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ أَهْلٌ وَأَذْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَأْتُونَ أَرْسَالًا فَسَمِعُوهُ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ يَهْلُ فَقَالُوا: إِنَّمَا أَهْلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ ثُمَّ مَضَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ أَهْلٌ وَأَذْرَكَ ذَلِكَ مِنْهُ أَقْوَامٌ فَقَالُوا: إِنَّمَا أَهْلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ عَلَا شَرَفَ الْبَيْدَاءِ وَابِمَ اللَّهُ لَقَدْ أَوْجَبَ فِي مُصَلَّاهُ وَأَهْلٌ حِينَ اسْتَقَلَّتْ بِهِ نَاقَتُهُ وَأَهْلٌ حِينَ عَلَا شَرَفَ الْبَيْدَاءِ . قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ: فِيمَنْ أَخَذَ بِقَوْلِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَهْلٌ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا قَرَعَ مِنْ رُكْعَتِهِ.

خُصِيفُ الْحَزْرِيِّ غَيْرُ قَوِيٍّ . وَقَدْ رَوَاهُ الْوَائِلِدِيُّ بِإِسْنَادٍ لَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَّا أَنَّهُ لَا تَنْفَعُ مَتَابَعَةُ الْوَائِلِدِيِّ وَالْأَحَادِيثُ الَّتِي وَرَدَتْ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَغَيْرِهِ أَسَانِيدُهَا قَوِيَّةٌ ثَابِتَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ . [ضعیف]

(۸۹۷۹) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عباس کو کہا: اے ابوالعباس! مجھے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نبی ﷺ کے تلبیہ کے بارے میں اختلاف پر تعجب ہے تو وہ کہنے لگے: میں لوگوں میں سے اس کو زیادہ جانتا ہوں، رسول اللہ ﷺ نے صرف ایک ہی جگہ کیا اور وہیں سے انہوں نے اختلاف کیا۔ رسول اللہ ﷺ حج کی غرض سے نکلے۔ جب مسجد والخلیفہ میں دو رکعتیں پڑھیں تو وہیں سے حج کا تلبیہ کہنا شروع کر دیا، جب دو رکعتوں سے فارغ ہوئے تو کچھ لوگوں نے اس بات کو یاد کر لیا۔ پھر سوار ہوئے اور جب آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر اٹھی تو آپ نے تلبیہ کہا تو کچھ لوگوں نے آپ کو اس وقت تلبیہ کہتے ہوئے پایا اور یہ اس وجہ سے کہ لوگ گروہ درگروہ آئے تھے تو انہوں نے اس وقت آپ کو تلبیہ کہتے سنا، جب آپ کو اونٹنی لے کر اٹھی تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تلبیہ کہا، جب آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر اٹھی، پھر آپ ﷺ آگے بڑھے اور جب بیداء پر چڑھے تو تلبیہ کہا اور اس وقت بھی کچھ لوگوں نے آپ کو پایا تو انہوں نے سمجھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تلبیہ کا آغاز کیا جب بیداء کی بلندی پر چڑھے اور اللہ کی قسم! آپ نے اپنی نماز والی جگہ سے ہی تلبیہ شروع کر لیا تھا اور جب آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر اٹھی اور جب آپ ﷺ شرف بیداء پر چڑھے، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جس نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کو لیا اس نے اسی وقت تلبیہ کہا جب وہ نماز پڑھ کر فارغ ہوا۔

(۶۱) بَابُ مَنْ قَالَ يَهْلُ إِذَا انْبَعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ

جب سواری لے کر اٹھے اس وقت تلبیہ کہنے کا بیان

(۸۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ مَوْسَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقُعَيْنِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ رَحِمَهُ اللَّهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَأَيْتَكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا لَمْ أَرِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا قَالَ: مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ؟ قَالَ: رَأَيْتَكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَرَأَيْتَكَ تَلْبَسُ النِّعَالَ السَّيِّئَةَ وَرَأَيْتَكَ تَصْبُغُ بِالضُّفْرَةِ وَرَأَيْتَكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهْلَ النَّاسِ إِذَا رَأَوْا الْهَلَالَ وَلَمْ تَهَلَّ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَّ وَأَمَّا النِّعَالُ السَّيِّئَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَلْبَسُ النِّعَالَ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَيَتَوَضَّأُ فِيهَا فَإِنَّا أُحِبُّ أَنْ أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الضُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَصْبُغُ بِهَا فَإِنَّا أُحِبُّ أَنْ أَصْبُغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَهْلُ حَتَّى تَنْبُتَ بِهِ رِاحِلَتُهُ. لَفِظَ حَدِيثُ أَبِي دَاوُدَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - بخاری ۵۰۱۳ - مسلم ۱۱۸۷]

(۸۹۸۰) عبید اللہ بن جریج نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ چار ایسے کام کرتے ہیں جو آپ کے دوسرے ساتھی نہیں کرتے تو انہوں نے کہا: ابن جریج! وہ کیا ہیں؟ اس نے کہا: میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ ارکان میں سے صرف یمانیوں کو ہی چھوتے ہیں اور بغیر ہال کے جوتے پہنتے ہیں اور زردی کے ساتھ رنگ دیتے ہیں اور جب آپ مکہ ہوتے ہیں تو لوگ چاند دیکھ کر تلبیہ کرنا شروع کر دیتے ہیں اور آپ یوم ترویہ کو تلبیہ کا آغاز کرتے ہیں تو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جو ارکان کی بات ہے تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو صرف یمانی رکنوں کا استلام کرتے ہی دیکھا ہے اور بے ہال جوتوں کی بات تو میں رسول اللہ ﷺ کو ایسے جوتے پہنتے دیکھا ہے، جن پر ہال نہ ہوتے اور انہی میں آپ ﷺ وضو بھی فرماتے اور میں بھی یہی پہننا پسند کرتا ہوں اور زردی کی بات تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس کے ساتھ رنگ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو میں بھی اسی کے ساتھ رنگنا ہی پسند کرتا ہوں اور تلبیہ تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو تلبیہ کہتے نہیں سنا جب تک آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر نہ اٹھ جائے۔

(۸۹۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عُثْمَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِي وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - كَانَ إِذَا أَدْخَلَ رَجُلَهُ فِي الْعُرْوِ وَاسْتَوَتْ بِهِ نَافَتُهُ أَهْلًا مِنْ مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

(۸۹۸۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اپنا پاؤں پائیدان میں رکھا اور آپ کی اونٹنی آپ کو لے

کرکڑی ہوئی تو آپ نے اس وقت مسجد ذوالحلیفہ سے تلبیہ کا آواز فرمایا۔ [صحیح۔ بخاری ۲۷۱۰]

(۸۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْقُحَامُ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُخْبِرُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَهْلًا حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ قَائِمَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ هَارُونَ الْحَمَّالِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۷۷۔ مسلم ۱۱۸۷]

(۸۹۸۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ جب رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی آپ کو لے کرکڑی ہوئی تب آپ نے تلبیہ کا آواز کیا۔
(۸۹۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُرْجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَرْكَبُ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ ثُمَّ يَهْلُ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ قَائِمَةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِمْسَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [ضعیف]

(۸۹۸۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ذوالحلیفہ میں نبی ﷺ کو اونٹنی پر سوار ہوتے ہوئے دیکھا، جب وہ آپ کو لے کرکڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ کہا۔

(۸۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: بَيَّدَاؤُكُمْ الْيَتَى تَكْذِبُونَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِيهَا مَا أَهْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ ذِي الْحُلَيْفَةِ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۶۷]

(۸۹۸۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم بیداء کا جھوٹ رسول اللہ ﷺ پر باندھتے ہو، آپ ﷺ نے ذوالحلیفہ والی مسجد سے ہی تلبیہ کا آواز کیا۔

(۸۹۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخُوتَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَدْ كَرَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۸۹۸۵) ایضاً

(۸۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخُوتَيْهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ نَعِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا قِيلَ لَهُ الْإِحْرَامُ مِنَ الْبَيْدَاءِ قَالَ: الْبَيْدَاءُ الَّتِي يَكْذِبُونَ فِيهَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهِ

مَا أَهْلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مِنْ عَبْدِ الشَّجَرَةِ حِينَ قَامَ بِهِ يَعْبُرُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- مسلم ۱۱۸۶]

(۸۹۸۶) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تم رسول اللہ ﷺ پر بیدار کا جھوٹ باندھتے ہو، آپ ﷺ نے درخت کے پاس سے ہی تلبیہ کا آغاز کیا تھا جب آپ کا اونٹ آپ کو لے کر کھڑا ہوا۔

(۸۹۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي حَسَّانٍ حَدَّثَنَا دُحَيْمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ إِهْلَالَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُوسَى عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ وَحَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فِي إِهْلَالِهِمْ مِنَ الْبُطْحَاءِ قَدْ مَضَى. [صحيح- بخاری ۱۴۴۴]

(۸۹۸۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ ذوالحلیفہ سے شروع ہوا جب آپ کی سواری آپ کو لے کر سیدھی ہوئی۔

(۸۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بَعْدَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَاحَةَ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى الظُّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَصَلَّى الْعَصْرَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ فِيهَا فَلَمَّا أَصْبَحَ وَاسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ أَهَلَ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح- بخاری ۱۴۷۱]

(۸۹۸۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینے میں ظہر کی چار رکعتیں پڑھیں اور ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں ادا کیں اور وہیں رات گزاری جب صبح ہوئی اور آپ کی سواری آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے تلبیہ کہا۔

(۸۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَائِشَةَ بِنْتِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَتْ قَالَ سَعْدٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَخَذَ طَرِيقَ الْمَقَرِّعِ أَهَلَ إِذَا اسْتَقَلَّتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ وَإِذَا أَخَذَ طَرِيقَ الْأُخْرَى أَهَلَ إِذَا عَلَا عَلَى شَرَفِ الْبَيْدَاءِ. وَقَالَ غَيْرُهُ: طَرِيقُ أُحُدٍ.

[حسن- ابوداؤد ۱۷۷۵]

(۸۹۸۹) سعد رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے فرع والا راستہ اپنایا تو جب آپ کی سواری نے آپ کو اٹھایا تو آپ نے تلبیہ کہا اور جب دوسرے راستے پر گئے تو شرف البیداء پر چڑھ کر تلبیہ کہا۔

(۸۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَ قَالَ أَبُو نَصْرٍ يَعْنِي عَبْدَ الْوَهَّابِ بْنَ عَطَاءٍ سَمِعْتُ سَعِيدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ الرَّجُلِ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَحْرِمَ فِي مُصَلَاةٍ أَوْ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَأَخْبَرَنَا عَنْ مَطَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانٍ الْأَعْرَجِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَحْرَمَ بِذِي الْحُلَيْفَةِ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ الْبَيْدَاءَ أَحْرَمَ عِنْدَ الظُّهْرِ وَأَهْلٌ بِحَجٍّ.

أُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ بْنِ الْحَجَّاجِ وَهَشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ قَتَادَةَ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: رَكِبَ رَاحِلَتُهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْدَاءِ أَهْلٌ بِالْحَجِّ وَلِي رِوَايَةِ هَشَامٍ أَحْرَمَ.

[صحیح - مسلم ۱۲۴۳ - نسائی ۲۷۹۱]

(۸۹۹۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ذوالحلیفہ سے احرام باندھا، جب آپ کی سواری آپ کو لے کر بیداء چڑھی تو آپ نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۶۲) بَابُ اسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ عِنْدَ الْإِهْلَالِ

تلبیہ کہتے ہوئے قبلہ رخ ہونے کا بیان

(۸۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ أَمَرَ بِرَاحِلَتِهِ فَرُحِلَتْ ثُمَّ صَلَّى الْقَدَاةَ ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَأَهْلًا قَالَ ثُمَّ يَمْشِي حَتَّى إِذَا بَلَغَ الْخُرْمَ أَمْسَكَ حَتَّى إِذَا أَتَى ذَا طُوى بَاتَ بِهِ قَالَ فَيُصَلِّي بِهِ الْقَدَاةَ ثُمَّ يَفْتَسِلُ فَرَعَمَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - فَعَلَ ذَلِكَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ الْأَكْبَرِ. [صحیح - بخاری ۱۴۷۸]

(۸۹۹۱) نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب ذوالحلیفہ آتے تو سواری کا حکم دیتے، اس پر کباہ کا ساجاتا، پھر صبح کی نماز پڑھ کر اس سواری پر سوار ہوتے اور جب وہ سیدھی ہو جاتی تو قبلہ رخ ہو کر تلبیہ کہتے، پھر کہتے رہتے حتیٰ کہ حرم میں پہنچ جاتے تو رک جاتے، پھر جس ذی طوی میں آتے تو وہیں رات گزارتے اور وہیں صبح کی نماز پڑھتے، پھر غسل کرتے اور سمجھتے کہ نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا ہے۔

(۶۳) بَابُ النِّيَّةِ فِي الْإِحْرَامِ

احرام کی نیت کا بیان

(۸۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَيْرٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ

أَسَامَةُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلْقَمَةَ بْنَ وَقَّاصٍ يَقُولُ إِنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِأَمْرٍ مَا نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِلدُّنْيَا بَعْضِهَا أَوْ أَمْرًا يَتَرَوَّجُهَا فَهِيَ هِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ)).
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَغَيْرِهِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ. [صحيح - بخاری ۱ - مسلم ۱۹۰۷]

(۸۹۹۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے اور آدمی کے لیے وہی ہے جو اس نے نیت کی تو جس کی ہجرت اللہ عز و جل کی طرف ہوئی تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی خاطر ہے اور جس کی ہجرت دنیا کی خاطر ہوئی کہ وہ اس کو مل جائے یا کسی عورت کی طرف کہ وہ اس سے شادی کر لے تو اس کی ہجرت اسی کی طرف ہوئی جس کی طرف اس نے ہجرت کی۔

(۶۳) بَابُ مَنْ قَالَ لَا يُسْمَى فِي إِهْلَالِهِ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَأَنَّ النِّيَّةَ تَكْفِي مِنْهُمَا

تبلیہ میں حج یا عمرہ کا نام لینا ضروری نہیں صرف نیت ہی کافی ہے

(۸۹۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْهِرٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: يُلَيِّ لَا يَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْأَعْمَشِ كَمَا مَضَى. [صحيح - بخاری ۱۶۸۳ - مسلم ۱۲۱۱]

(۸۹۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ہم حج یا عمرہ کسی چیز کا بھی ذکر نہیں کرتے تھے۔

(۸۹۹۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي قِصَّةِ حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ فَأَهْلًا بِالتَّوْحِيدِ وَأَهْلًا النَّاسُ بِهِذَا الَّذِي يَهْلُونَ بِهِ فَلَمْ يَرُدُّ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَلَزِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- تَبْلِيَّتَهُ قَالَ جَابِرٌ لَسْنَا نَنُورِي إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۱۲۱۸]

(۸۹۹۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے حج کے واقعہ میں فرماتے ہیں کہ آپ نے توحید کا تبلیہ کہا اور لوگوں نے بھی یہی تبلیہ

کہا، جو وہ کہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو منع نہیں فرمایا اور اپنا تلبیہ جاری رکھا۔ جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف حج ہی کی نیت کی تھی اور عمرہ کو ہم نہ جانتے تھے۔

(۸۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ رُقَيْشٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: مَا سَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي تَلْبِيهِ حَجًّا قَطُّ وَلَا عُمْرَةً. [منكر - شافعي ۵۶۶]

(۸۹۹۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے تلبیہ میں کبھی حج یا عمرہ کا نام نہیں لیا۔

(۸۹۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَمِعَ رَجُلًا يَقُولُ: لَيْتَكَ بِحَجَّةٍ فَضَرَبَ فِي صَدْرِهِ وَقَالَ: اتَّعَلِمَ اللَّهُ مَا فِي نَفْسِكَ. [صعب]

(۸۹۹۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک آدمی کو یہ کہتے ہوئے سنا: "لَيْتَكَ بِحَجَّةٍ" تو انہوں نے اس کے سینہ پر مارا اور کہا: کیا تو اللہ کو بتلاتا ہے کہ تیرے دل میں کیا ہے؟

(۶۵) بَابُ مَنْ قَالَ يُسَمَّى الْحَجَّ أَوْ الْعُمْرَةَ أَوْ هُمَا عِنْدَ الْإِهْدَالِ

تلبیہ کہتے ہوئے حج، عمرہ یا دونوں کا نام لے

(۸۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ جَابِرٍ وَأَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَا: قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - وَنَحْنُ نَصْرُحُ بِالْحَجِّ صَرَاحًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ الشَّاعِرِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۴۸]

(۸۹۹۷) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ اور جابر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ آئے اور ہم حج کا آوازہ بلند کر رہے تھے۔

(۸۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَنَحْنُ نَقُولُ: لَيْتَكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فَجَعَلْنَاهَا عُمْرَةً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ. [صحيح - بخاری ۱۴۹۵ - مسلم ۱۲۱۶]

(۸۹۹۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آئے اور ہم کہہ رہے تھے: "لَبَّيْكَ بِالْحَجِّ" ہمیں رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تو ہم نے اس کو عمرہ بنالیا۔

(۸۹۹۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرِو بْنِ شَقِيقٍ عَنْ يَزِيدَ. [صحیح - بخاری ۶۸۰۳]

(۸۹۹۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا۔

(۹۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الظُّهْرُ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَالْعَصْرُ بِذِي الْحُلَيْفَةِ رَكَعَتَيْنِ. قَالَ أَنَسٌ: وَسَمِعْتُهُمْ يَصْرُخُونَ بِهِمَا جَمِيعًا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحیح - بخاری ۱۴۷۳]

(۹۰۰۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر کی چار رکعتیں ادا کیں اور ذوالحلیفہ میں عصر کی دو رکعتیں پڑھیں۔ فرماتے ہیں کہ میں نے ان کو حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔

(۹۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَهْلًا بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ فَقَالَ: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً.

[صحیح - مسلم ۱۲۵۱]

(۹۰۰۱) انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج و عمرہ کا تلبیہ کہا اور فرمایا: لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً.

(۹۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ - يُلَبِّي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا. قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ بَكْرٌ: فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عَمَرَ فَقَالَ: لَبَّيْ بِالْحَجِّ وَحَدَّثَهُ فَلَقِيتُ أَنَسًا فَحَدَّثَنِي يَقُولُ ابْنُ عَمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ: مَا تَعْدُونَ إِلَّا صَبِيحًا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - يَقُولُ: ((لَبَّيْكَ عُمْرَةً وَحَجَّةً)).

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ هِشَامٍ عَنْ حُمَيْدٍ. [صحیح - مسلم ۱۲۳۲]

(۹۰۰۲) حمید، بکر سے اور وہ انس رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو حج و عمرہ دونوں کا تلبیہ کہتے ہوئے سنا، حمید کہتے ہیں: بکر نے کہا کہ میں نے یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بتائی تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے صرف اکیلے حج کا تلبیہ کہا،

پھر میں اس پر کھڑا ہوں اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کی بات ان کو بتائی تو انہوں نے کہا: تم تو ہمیں بچہ ہی سمجھتے ہو، میں نے رسول اللہ ﷺ کو "لبیک عمرة وحجاً" کہتے ہوئے سنا ہے۔

(۶۶) بَابُ مَنْ لَبَّى لَا يُرِيدُ إِحْرَامًا لَمْ يُصِرْ مُحَرَّمًا

جس نے صرف تلبیہ کہا اور احرام کا ارادہ نہ کیا تو وہ محرم نہیں بن جائے گا

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: رَوَى أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ لَقِيَ رُكْبَانًا بِالسَّالِجِينَ مُحَرِّمِينَ فَلَبَّوْا وَلَكِنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ وَهُوَ دَاخِلُ الْكُوفَةِ. وَقَدْ مَضَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ سیدنا عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا گیا ہے کہ وہ کچھ مسلح احرام باندھے ہوئے سواریوں سے ملے تو انہوں نے تلبیہ پکارا اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بھی تلبیہ پکارا اور وہ کوفہ میں داخل ہو گئے۔ پیچھے نبی ﷺ کی حدیث گزر گئی ہے: انما الاعمال بالنيات.

(۹۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَادٍ عَنْ عُبَادٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ: حَدَّثْتُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَمَّا دَخَلَ بَيْتَ الْمُقَدَّسِ قَالَ: لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ. [صحيح]

(۹۰۳) عباد بن عبد اللہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ مجھے بتایا گیا کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب بیت المقدس داخل ہوئے تو انہوں نے تلبیہ کہا۔

(۶۷) بَابُ مَنْ أَحْرَمَ بِنُسْكَ فَإِذَا أَنْ يَفْسُخَهُ لَمْ يَنْفَسِخْ وَلَمْ يَنْصَرِفْ إِلَى غَيْرِهِ

جس نے کسی غرض سے احرام باندھا اور پھر اس کو فسخ کرنا چاہا تو وہ فسخ نہیں ہوگا اور اس

کے علاوہ کی طرف نہیں پھرے گا

(۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ الْفُقَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوَيْسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّبَيْرِ الْحَمِيدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ بِلَالٍ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَخِ الْحَجَّ لَنَا خَاصَّةً أَوْ لِمَنْ أَتَى قَالَ: ((بَلْ هِيَ لَنَا خَاصَّةً)).

(۹۰۰۳) بلال بن حارث اپنے والد حارث سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! حج کو فتح کرنا ہمارے لیے ہی خاص ہے یا بعد والوں کے لیے بھی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ ہمارے لیے خاص ہے۔

(۹۰۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُرْقَعُ الْأَسَدِيُّ وَكَانَ رَجُلًا مَرْضِيًّا أَنَّ أَبَا ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كَانَتْ رُحْصَةً لَنَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَنَا يَعْنِي فَسَخَ الْحَجَّ بِالْعُمْرَةِ. قَالَ يَحْيَى وَحَقَّقَ ذَلِكَ عِنْدَنَا: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ لَمْ يَنْقُضُوا الْحَجَّ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يُرْخِصُوا فِيهِ لِأَحَدٍ وَكَانُوا هُمْ أَعْلَمُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَبِمَا فَعَلَ فِي حَجِّهِ قَوْلَكَ مِمَّنْ شَهِدَ بَعْضُهُ. [حسن۔ حمیدی ۱۳۲]

(۹۰۰۵) ابو ذر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ یہ رخصت صرف ہمارے لیے ہی تھی، ہمارے بعد کسی کے لیے بھی نہیں ہے، یعنی حج کو عمرہ کے ساتھ فتح کرنا۔

یہی کہتے ہیں کہ ہمارے نزدیک ثابت شدہ بات یہی ہے کہ ابو بکر و عمر و عثمان رضی اللہ عنہم نے حج کو عمرہ کے ساتھ نہیں بدلا اور نہ ہی انہوں نے اس بات کی کسی کو رخصت دی اور وہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے حج کے افعال کو زیادہ جاننے والے تھے۔

(۶۸) بَابُ مَنْ أَهَلَ بِمَا أَهَلَ بِهِ فَلَانَ انْعَقَدَ إِحْرَامُهُ بِمَا انْعَقَدَ بِهِ إِحْرَامُ فَلَانٍ

جس نے کسی دوسرے کے تلبیہ پر تلبیہ کہا تو اس کا احرام بھی وہی ہوگا جو اس دوسرے کا ہے

اسْتَدْلَا بِمَا

(۹۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْخَلِيدِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا رُوْحٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ: أَهَلُّنَا أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ خَالِصًا قَالَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ وَفِيهِ قَالَ: فَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ سَعَادَتِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: ((بِمَا أَهَلَّكَ يَا عَلِيُّ؟)) قَالَ: بِمَا أَهَلَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ. قَالَ: فَأَهْدِ وَأَمْكُ حَرَامًا كَمَا أَنْتَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مَكِّيٍّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ

وَحَدِيثُ أَبِي مُوسَى قَدْ مَضَى فِي ذَلِكَ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۸۲۔ مسلم ۱۲۱۶]

(۹۰۰۶) جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھیوں نے خالصاً حج کا تلبیہ کہا تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ اپنے کام سے واپس آئے تو ان کو نبی ﷺ نے کہا: تو نے کس طرح تلبیہ کہا ہے اے علی! تو انہوں نے کہا: وہی جو

نبی ﷺ نے کہا ہے تو آپ نے فرمایا: پھر تو قربانی کر اور حرامی رہ جس طرح تو ہے۔

(۹۰۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَيْسُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ طَارِقَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: قَلِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَهُوَ مُبْنِعٌ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي: ((بِمَا أَهْلُكْتَ؟)) قَالَ قُلْتُ: لَيْتَكَ يَا هَلَالُ كَاهِلَالِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: ((أَحْسَنْتَ)). فَأَمَرَنِي فَطَلَعْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

أُخْرَجَاهُ فِي الصَّوْحِجِ. [صحيح - بخاری ۱۴۸۴ - مسلم ۱۲۲۱]

(۹۰۷) ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچا جب کہ آپ بطحاً میں سواری کو بٹھائے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے پوچھا: تو نے کیا تلبیہ کہا ہے؟ تو میں نے عرض کیا: میں نے کہا ہے: لیتک یا ہلال کاہلال النبی۔ ”اے اللہ میں نبی جیسا تلبیہ کہتے ہوئے حاضر ہوں“ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اچھا کیا ہے، پھر آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔

(۶۹) بَابُ رَفْعِ الصَّوْتِ بِالتَّلْبِيَةِ

بآواز بلند تلبیہ کہنے کا بیان

(۹۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ الْحَارِثِ بْنَ هِشَامٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَلَادَ بْنَ السَّلْبِ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَالَ: ((أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَمُرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ أَوْ بِالتَّلْبِيَةِ أَوْ أَحَدِهِمَا)). عَبْدُ الْمَلِكِ هَذَا هُوَ ابْنُ أَبِي بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ

[صحيح - مالك ۷۳۶ - ابوداود ۱۸۱۴ - ترمذی ۸۲۹]

(۹۰۸) سیدنا سائب بن جریل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل علیہ السلام آئے اور انہوں نے حکم دیا کہ میں اپنے ساتھیوں کو بلند آواز سے تلبیہ کہنے کا حکم دوں۔

(۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَمَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ قَدْ ذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَنْ وَقَالَ: وَأَمَرَنِي أَنْ أَمُرَ أَصْحَابِي أَوْ مَنْ مَعِيَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّلْبِيَةِ أَوْ بِالْإِهْلَالِ . يُرِيدُ أَحَدَهُمَا .

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ. [انظر قبله]

(۹۰۰۹) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے اصحاب اور جو میرے ساتھ ہیں انہیں اونچی آواز سے تبلیہ یا اہال پکارنے کا حکم دوں۔ آپ کی دونوں میں سے ایک مراد تھی۔

(۹۰۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّامِلِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ بْنِ خَلَادٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَتَانِي جَبْرِيلُ فَأَمَرَنِي أَنْ أُمِرَ أَصْحَابِي أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالْإِهْلَالِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْحُمَيْدِيُّ وَغَيْرُهُ عَنْ سُفْيَانَ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَذَكَرَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ أَنَّهَا خَلَادٌ فِي إِسْنَادِهِ وَالصَّحِيحُ رَوَايَةُ مَالِكٍ وَأَبْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- كَذَلِكَ قَالَ الْبَغَارِيُّ وَغَيْرُهُ. [انظر قبله]

(۹۰۱۰) خلاد بن سائب بن خالد اپنے والد سے روایت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے تو انہوں نے مجھے حکم دیا کہ میں اپنے صحابہ کو اونچی آواز سے تبلیہ پکارنے کا حکم دوں۔

(۹۰۱۱) وَرَوَاهُ الْمُطَّلِبُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَبٍ عَنْ خَلَادِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ: جَاءَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ: مَرُّ أَصْحَابِكَ أَنْ يَرْفَعُوا أَصْوَاتَهُمْ بِالتَّبْلِيَةِ فَإِنَّهَا شِعَارُ الْحَجِّ. حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرِيفِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الذَّهَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْبَةَ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ حَنْطَبٍ فَذَكَرَهُ.

[صحیح۔ ابن ماجہ ۲۹۲۳۔ احمد ۱۹۲/۵]

(۹۰۱۱) زید بن خالد جہنی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جبریل رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور کہا: اپنے ساتھیوں کو تبلیہ کی آواز بلند کرنے کا کہیں، کیوں کہ یہ حج کا شعار ہے۔

(۹۰۱۲) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْبَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((أَتَانِي جَبْرِيلُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزَّيْبَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَذَكَرَهُ. (ت) وَكَذَلِكَ قَالَهُ وَكَيْفَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. وَرَوَاهُ أَسَمَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي لَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۰۱۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس جبریل آئے۔ الخ

(۹۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ عُثْمَانَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي لَبِيدٍ أَخْبَرَاهُ عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَمْرُنِي جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ بِرَفْعِ الصَّوْتِ بِالْإِهْلَالِ فَإِنَّهُ مِنْ شَعَائِرِ الْحَجِّ)). [مسند الاسناد احمد ۳۲۵]

(۹۰۱۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جبریل نے تلبیہ پڑھانے کا حکم دیا کیوں کہ یہ حج کے شعائر میں سے ہے۔

(۹۰۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْقُفَيْهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَبُو شَيْخِي وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - بِوَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ: ((أَيُّ وَادٍ هَذَا؟)) فَقَالُوا: وَادِي الْأَزْرَقِ قَالَ: ((كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ هَابِطًا مِنَ السَّمَاءِ لَهْ جُؤَارٍ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِالتَّلْبِيَةِ)). ثُمَّ أَتَى عَلَى نَيْفَةِ هَرُوشَى قَالَ: ((أَيُّ نَيْفَةٍ هَذِهِ؟)) قَالُوا: نَيْفَةُ هَرُوشَى قَالَ: ((كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى يُونُسَ بْنِ مَتَّى عَلَى نَاقَةٍ حُمْرَاءَ جَعْدَةٍ عَلَيْهِ جُبَّةٌ صُوفٍ حِطَامٌ نَاقَتِهِ خُلْبَةٌ وَهُوَ يَلْتَمِسُ)). قَالَ هُشَيْمٌ: يَعْنِي لَيْفٌ. [صحيح - مسلم ۱۶۶ - ابن ماجه ۲۸۹۱]

(۹۰۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ وادی ازرق کے پاس سے گزرے تو پوچھا: یہ کونسی وادی ہے؟ انہوں نے کہا: وادی ازرق۔ آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں موسیٰ علیہ السلام کو نیلے سے اترتا دیکھ رہا ہوں، ان کے لیے اللہ تعالیٰ کا قرب ہے تلبیہ کے ساتھ۔ پھر ہرشی نامی ٹیلہ پر پہنچے اور پوچھا: یہ کون سا ٹیلہ ہے تو انہوں نے کہا: ازرق، آپ ﷺ نے فرمایا: گویا کہ میں یونس بن متی علیہ السلام کو سرخ رنگ کی اونٹنی پر دیکھ رہا ہوں، ان پر اون کا جبہ ہے اور ان کی اونٹنی کی مہار خلبہ ہے اور وہ تلبیہ کہہ رہے ہیں۔ ہشیم کہتے ہیں: خلبہ کا معنی کھجور کے پتوں کی رسی ہے۔

(۹۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَدْ كَرَّهَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَسُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ.

(۹۰۱۵) ایضاً۔

(۹۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الشَّعْرَانِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حُمْرَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي فُدَيْلٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدَّرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - سَمِعَ أَيْ الْعَمَلِ أَفْضَلَ قَالَ: ((الْعَجُّ وَالشَّجُّ)).

كَذَّارَوَاهُ جَمَاعَةً عَنِ ابْنِ أَبِي قُدَيْبٍ. [حسن لغيره۔ اس ماجہ ۲۹۳۴]

(۹۰۱۶) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کون سائل افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پر مشقت اور لمبے سفر والا حج جس میں تلبیہ بلند کیا جائے۔

(۹۰۱۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَارُونَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: ضَرَّارُ بْنُ صُرَدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ عَنِ الصَّحَّاحِ بْنِ عَثْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُكَدِّرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَيْ الْحَجَّ أَفْضَلَ قَالَ: ((الْعَجُّ وَالشَّجُّ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو السَّوَّاقُ الْبُلْخِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي قُدَيْبٍ قَالَ أَبُو عِيسَى: سَأَلْتُ عَنْهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ: هُوَ عِنْدِي مُرْسَلٌ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَدِّرِ لَمْ يَسْمَعْ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعَ

قُلْتُ: فَمَنْ ذَكَرَ فِيهِ سَعِيدًا قَالَ هُوَ خَطَا لَيْسَ فِيهِ عَنْ سَعِيدٍ قُلْتُ لَهُ: إِنَّ ضَرَّارَ بْنَ صُرَدٍ وَغَيْرَهُ رَوَوْا عَنْ ابْنِ أَبِي قُدَيْبٍ هَذَا الْحَدِيثَ وَقَالُوا عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: لَيْسَ بِشَيْءٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَا قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ فِيمَا بَلَغَنَا عَنْهُ. [مسکر الاسناد]

(۹۰۱۷) ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: کون ساج افضل ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: پر مشقت اور بلند تلبیہ والا۔

(۹۰۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي أَبُو حَرِيرٍ: سَهْلُ بْنُ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي الْغُبَيْثِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَمَا بَلَغْنَا الرُّوحَاءَ حَتَّى سَمِعْتُ عَامَّةَ النَّاسِ قَدْ بَحَثُوا أَصْوَاتَهُمْ مِنَ التَّلْبِيَةِ. أَبُو حَرِيرٍ هَذَا ضَعِيفٌ. وَرَوَاهُ عُمَرُ بْنُ صُهَيْبٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ. [مسکر]

(۹۰۱۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، ابھی ہم روحاء تک نہیں پہنچے تھے کہ میں نے سنا کہ لوگوں کی آوازیں تلبیہ کی وجہ سے بیٹھ رہی تھیں۔

(۷۰) باب التَّلْبِيَةِ فِي كُلِّ حَالٍ وَمَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لَزْوِمِهِ

ہر حال میں تلبیہ کہنا اور اس کو لازم پکڑنے کا مستحب ہونا

(۹۰۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِدْرِيسَ

الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا مِنْ مُلْكٍ يَلْبِثُ إِلَّا لَبِثَ مَا عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ مِنْ شَجَرٍ وَحَجَرٍ حَتَّى تَنْقُطَعَ الْأَرْضُ مِنْ هُنَا وَهُنَا)). يَعْنِي عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ.

[صحیح۔ ترمذی ۸۲۸۔ ابن ماجہ ۲۹۲۱]

(۹۰۱۹) اہل بن سعد رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بھی کوئی تلبیہ کہے والا تلبیہ کہتا ہے تو اس کے دائیں بائیں کے تمام پتھر اور درخت بھی تاحد زمین تلبیہ کہتے ہیں۔

(۹۰۲۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَا أَضْحَى مُلْكٌ يَلْبِثُ حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ إِلَّا غَابَتْ بِذُنُوبِهِ حَتَّى يَعُودَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)). قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قُلْتُ لِلثَّوْرِيِّ: مِنْ أَيْنَ لَكَ عَاصِمٌ قَالَ: قَدِمَ عَلَيْنَا الْكُوفَةُ زَمَانٌ عَبْدُ الْعَزِيزِ فَحَدَّثَنَا.

[منکر۔ ابن ماجہ ۲۹۲۵۔ ابن ہدی فی الکامل ۵/۲۲۷]

(۹۰۲۰) عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مومن بھی سورج نکلنے سے غروب ہونے تک تلبیہ کہتا رہتا ہے تو اس کے گناہ بھی سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔ (۹۰۲۱) قَالَ وَحَدَّثَنِي عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ -ﷺ-: [منکر۔ احمد ۳/۳۷۳]

(۹۰۲۱) (ایضاً)۔

(۹۰۲۲) وَقَدْ قِيلَ فِي هَذَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((مَنْ أَضْحَى يَوْمًا مُلْكًا حَتَّى تَغْرُبَ الشَّمْسُ غَرَبَتْ بِذُنُوبِهِ قَعَادٌ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)). حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلاءُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْخِطَّاطُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ عُمَرَ قَدْ كَرِهَ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۹۰۲۲) عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مومن بھی سورج نکلنے سے غروب ہونے تک تلبیہ کہتا رہتا ہے تو اس کے گناہ بھی سورج کے غروب ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے اس کی ماں نے اس کو جنم دیا ہے۔

(٩٢٣) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَسَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ رَاكِبًا وَنَازِلًا وَمُضْطَجِعًا.

[ضعیف۔ مسند شافعی ۵۷۳]

(۹۰۲۳) نافع بنفہ فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سوار ہوں یا پیادہ یا لیٹے ہوئے، تبلیہ کہتے رہے تھے۔

(۷) باب مَنِ اسْتَحَبَّ تَرَكَ التَّلْبِيَةَ فِي طَوَافِ الْقُدُومِ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَمَنْ رَأَاهَا وَاسِعَةً
جس نے طواف قدوم اور صفا و مروہ پر تلبیہ ترک کرنے کو بہتر سمجھا اور جس نے اس میں وسعت سمجھی
شیخ فرماتے ہیں: صفا و مروہ کے بارے میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے طواف کے بارے میں روایت نقل فرماتے
ہیں: ان دونوں پر تکبیر اور دعا کرو اور دوڑتے ہوئے بھی دعا کرہ یعنی سعی میں۔ مجھے یہ پسند ہے کہ میں یہ کام کروں جس کے
متعلق مشہور ہے کہ ان دونوں کے درمیان تلبیہ مکروہ ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: جابر بن عبد اللہ کی حدیث جو نبی ﷺ کے حج کے متعلق ہے زیادہ واضح ہے۔

(۹۰۲۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے تلبیہ نہیں کہتے تھے۔ [صحیح۔ موطا مالک ۷۴۹]

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ صفا و مردہ کے بارے میں امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا: ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ان پر ظہر کر دعا کرنا اور تکبیر کہنا ہی روایت کیا گیا ہے اور ان دونوں کے درمیان سخی کرتے ہوئے دعا کرنا ہے، تو مجھے بھی یہی پسند ہے کہ میں وہ کام کروں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے، یعنی تنبیہ کو مکروہ کہے بغیر۔

(٩٢٥) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَرْوَقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعُودٍ: أَنَّهُ قَامَ عَلَى الشَّيْءِ الَّذِي عَلَى الصَّافَا فَلَئِي فَقُلْتُ: إِنِّي نَهَيْتُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فَقَالَ: وَلَكِنِّي أَمَرْتُ بِهَا كَانَتْ التَّلْبِيَةُ اسْتِجَابَةً اسْتِجَابَهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ. [صحيح]

(۹۰۲۵) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صفا والی جانب کھڑے ہوئے اور انہوں نے تلبیہ کہا تو مسروق نے کہا: مجھے یہ سے منع کیا گیا ہے تو انہوں نے فرمایا: لیکن میں تجھ کو اس کا حکم دیتا ہوں، تلبیہ دعائے مستجاب تھی جو ابراہیم علیہ السلام سے قبول کی گئی۔

(٤٢) بَابُ كَيْفِ التَّلْبِيَةِ

تلبیہ کہے کہا جائے

(٩٠٦) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- ((لَبَّيْكَ

اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ))

وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَزِيدُ فِيهَا ((لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ))

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۱۴۷۴ - مسلم ۱۱۸۴]

(۹۰۲۶) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ یوں کہا: ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ

لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ)) (حاضر ہوں! اللہ میں حاضر ہوں! میں حاضر ہوں تیرے ساتھ

کوئی شریک نہیں، یقیناً تعریفات اور نعمتیں تیری ہی میں ہیں اور بادشاہی بھی، تیرا کوئی شریک نہیں ہے) اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس

میں اضافہ فرمایا کرتے تھے یعنی "لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ"

(۹۰۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ مِنْ

أَصْلِ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ سَجَادَةً حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ

حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَنَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

وَحَمْرَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَأِجَتُهُ قَائِمَةً عِنْدَ

مَسْجِدِ ذِي الْحُلَيْفَةِ أَهْلًا فَقَالَ: ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ

وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ)). قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ: هَذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ-.

قَالَ نَافِعٌ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَزِيدُ مَعَ هَذَا لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ الْمَكِّيِّ. [صحیح - مسلم ۱۱۸۴]

(۹۰۲۸) (الف) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی آپ کو لے کر مسجد ذوالحلیفہ کے

پاسکھڑی ہوئی تو آپ ﷺ نے یہ تلبیہ کہا: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ

وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ" اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ ہے۔

(ب) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس کے ساتھ یہ الفاظ بھی زیادہ کرتے تھے: "لَبَّيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَّيْكَ وَالرَّغْبَاءُ

إِيَّاكَ وَالْعَمَلُ

(۹۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَرَ أَخْبَرَنِي عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَهْلُ مُلْبِدًا يَقُولُ: ((لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ)). لَا يَزِيدُ عَلَى هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَأَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَرْكَعُ بِذِي الْحُلْفَةِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَأْسُهُ قَائِمَةً عِنْدَ مُسْجِدِ ذِي الْحُلْفَةِ أَهْلُ يَهْلُ لَاءِ الْكَلِمَاتِ . وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقُولُ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهْلُ بِأَهْلَالِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَقُولُ: ((لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَيْتَكَ وَالرَّغْبَاءُ إِيَّاكَ وَالْعَمَلُ))

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى. [صحیح - مسلم ۱۱۸۴]

(۹۰۲۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ تبلیہ کہتے ہوئے سنا "لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ" وہ ان کلمات سے زیادہ نہیں کہتے تھے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ذوالحلیفہ میں دو رکعتیں پڑھتے، پھر جب آپ کی اونٹنی آپ کو مسجد ذوالحلیفہ کے پاس لے کر کھڑی ہوئی تو آپ ﷺ نے یہی تبلیہ کہا۔

(ب) اور عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ والا تبلیہ انہی الفاظ سے کہتے اور فرماتے: "لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ لَيْتَكَ وَالرَّغْبَاءُ إِيَّاكَ وَالْعَمَلُ" "حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں حاضر ہوں، اور تیرے ساتھ خوش بخت ہوں اور بھلائی تیرے ہاتھ میں ہے، میں حاضر ہوں اور رغبتیں تیری طرف ہیں اور عمل بھی"

(۹۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سَفْيَانَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا الْفَرِيَّابِيُّ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي عَطِيَّةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَلْبِي: ((لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَرِيَّابِيِّ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ. وَقَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَيْثَمَةَ

(۹۰۲۹) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جانتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ"

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جانتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کس طرح تلبیہ کہتے تھے: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ"

(۹۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ خَيْمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي عَطِيَّةِ الْوَادِعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَقُولُ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ كَيْفَ كَانَتْ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ

سَمِعْتُهَا تَلْبِي: ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ)). [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۰۳۰) خیمہ کہتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ کہتے ہوئے سنا: "اللہ کی قسم! میں جانتی ہوں کہ رسول اللہ ﷺ کا تلبیہ کیسے تھا، پھر میں نے انہیں تلبیہ کہتے ہوئے سنا: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ"

(۹۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بُحَيِّ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَتَانَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَهُوَ فِي بَيْتِ سَلَمَةَ فَسَأَلَاهُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ - لَدَاكَ الْحَدِيثُ قَالَ: فَخَرَجَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ - وَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى اسْتَوَتْ نَافَتُهُ عَلَى الْيُبْدَاءِ أَهْلًا بِالتَّوْحِيدِ ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا

شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ)). قَالَ: وَالنَّاسُ يَزِيدُونَ ذَا الْمَعَارِجِ وَنَحْوَهُ مِنَ الْكَلَامِ وَالنَّبِيُّ ﷺ - يَسْمَعُ فَلَا يَقُولُ لَهُمْ شَيْئًا. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۹۰۳۱) جعفر بن محمد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: ہم جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے پاس آئے جب کہ وہ بخوسلہ

میں تھے، ہم نے ان سے نبی ﷺ کے حج کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے سارا واقعہ کہہ سنایا، فرماتے ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ نکلے حتیٰ کہ جب آپ کی اونٹنی بیدار پر چڑھی تو آپ نے توحید کا تلبیہ کہا "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ

لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنُّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكُ لَا شَرِيكَ لَكَ" کہتے ہیں کہ لوگ اس میں

ذال معارج وغیرہ کے الفاظ زیادہ کرتے، جب کہ نبی ﷺ سن رہے تھے اور آپ ﷺ نے ان کو کچھ بھی نہیں کہا۔

(۹۰۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ الْفَقِيهِيُّ بِخَارِی حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ أَنَسٍ

الْبَخَارِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ حَجِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: وَلَكِنِّي

النَّاسُ لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ وَلَبَّيْكَ ذَا الْفَوَاضِلِ فَلَمْ يَعْصِ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ شَيْئًا. [صحیح۔ الارواء ۲۰۲/۴]

(۹۰۳۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے حج کے واقعہ میں فرماتے ہیں کہ لوگوں نے یوں تلبیہ کہا: "لَبَّيْكَ ذَا الْمَعَارِجِ وَلَبَّيْكَ ذَا الْفَوَاصِلِ" تو نبی ﷺ نے ان میں سے کسی پر کوئی عیب نہیں لگایا۔

(۹۰۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْقُضَيْلِ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ((لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ)) وَأَخْبَرَنَا بِهِ فِي فَوَائِدِ أَبِي الْعَبَّاسِ فَقَالَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مِنْ تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ((لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ لَبَّيْكَ)) [صحيح - سنن نسائي ۲۷۵۲، ابن ماجه ۲۹۲۰]

(۹۰۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ میں یہ الفاظ بھی تھے: "لَبَّيْكَ إِلَهَ الْحَقِّ" حاضر ہوں اے محبوب و برحق۔

(۹۰۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ: يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْصَمِيُّ حَدَّثَنَا مَجْزُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَ بِعَرَفَاتٍ فَلَمَّا قَالَ ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ)) قَالَ ((إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ)) [حسن - ابن خزيمة مستدرک حاکم ۱/ ۶۳۶ - ابن ابی رواد ۴۷۰]

(۹۰۳۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات میں خطبہ دیا، جب لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ کہا تو فرمایا: "إِنَّمَا الْخَيْرُ خَيْرُ الْآخِرَةِ" "یقیناً بھلائی آخرت کی بھلائی ہے۔"

(۹۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ الْأَعْرَجُ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُظْهِرُ مِنَ التَّلْبِيَةِ ((لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ)) فَذَكَرَ التَّلْبِيَةَ

قَالَ حَتَّى إِذَا كَانَ ذَلِكَ يَوْمٌ وَالنَّاسُ يَصْرِفُونَ عَنْهُ كَأَنَّهُ أَعْجَبَهُ مَا هُوَ فِيهِ فَرَأَدَ فِيهَا ((لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشَ الْآخِرَةِ)) قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ: وَخَسِبْتُ أَنَّ ذَلِكَ يَوْمَ عَرَفَةَ. [ضعيف - شافعي ۵۶۹]

(۹۰۳۵) مجاہد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ بلند آواز سے تلبیہ کہتے: "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ" انہوں نے مکمل تلبیہ ذکر کیا، پھر کہ حتیٰ کہ ایک دن لوگ جب واپس جا رہے تھے گویا کہ آپ کو یہ تلبیہ کی آواز اچھی لگی اور آپ ﷺ نے ان میں یہ الفاظ زیادہ کیے ((لَبَّيْكَ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشَ الْآخِرَةِ)) ابن جریر کہتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ عرفہ کا دن تھا۔

(۷۳) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ الْاِقْتِصَارَ عَلَى تَلْبِيَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

جس نے رسول اللہ ﷺ کے تلبیہ پر ہی اکتفا کرنا پسند کیا

(۹۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الشَّافِعِيُّ وَأَبُو مُحَمَّدٍ الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ الْأَزْهَرِ الْيَمَّهَرَجَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَعْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ أَوْ ابْنِ أَبِي سَلَمَةَ: أَنَّ سَعْدًا أَبْصَرَ بَعْضَ بَنِي أَخِيهِ وَهُوَ يَلْبِي بِذِي الْمَعَارِجِ. قَالَ سَعْدٌ: إِنَّهُ لَذُو الْمَعَارِجِ وَمَا هَكَذَا كُنَّا نَلْبِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْقَاسِمِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ: [صيف - احمد ۱/ ۱۷۱ - ابو يعلى ۱۷۲]

(۹۰۳۲) عبد اللہ بن سلمہ فرماتے ہیں کہ سعد نے اپنے کسی بھتیجے کو ”ذی المعارج“ والا تلبیہ کہتے سنا تو فرمایا: یقیناً وہ ذوالمعارج ہے، لیکن ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں اس طرح تلبیہ نہیں کہتے تھے۔

(۷۴) بَابُ مَا كَانَ الْمُشْرِكُونَ يَقُولُونَ فِي التَّلْبِيَةِ

مشرک تلبیہ میں کیا کہتے تھے

(۹۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُرَيْقِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ أَبِي زُمَيْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّ الْمُشْرِكِينَ كَانُوا يَقُولُونَ بِالْبَيْتِ يَقُولُونَ: لَيْلِكَ لَيْلِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ. فَيَقُولُ النَّبِيُّ ﷺ: ((قَدْ قَدْ)). فَيَقُولُونَ: إِلَّا شَرِيكَ هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ. وَيَقُولُونَ: غُفْرَانُكَ غُفْرَانُكَ قَالَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ وَأَنْتَ فِيهِمْ وَمَا كَانَ اللَّهُ مُعَذِّبَهُمْ وَهُمْ يَسْتَغْفِرُونَ﴾ [الاعمال: ۳۳] فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَانَ فِيهِمْ أَمَانَانِ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَالْإِسْتِغْفَارُ قَالَ فَذَهَبَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ. وَيَقِي الْإِسْتِغْفَارُ ﴿وَمَا لَهُمْ إِلَّا لَعْنَةُ اللَّهِ وَهُمْ يَصِدُّونَ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَمَا كَانُوا أَوْلِيَاءَهُ إِلَّا الْمُتَّقُونَ﴾ [الاعمال: ۳۴] قَالَ: فَهَذَا عَذَابُ الْآخِرَةِ وَذَلِكَ عَذَابُ الدُّنْيَا.

اُخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ مِنْ حَدِيثِ النَّضْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ مُخْتَصَرًا دُونَ قَوْلِهِمْ غُفْرَانُكَ إِلَى آخِرِهِ. [صحيح - مسلم ۱۱۵۰]

(۹۰۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مشرکین بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے کہتے: لَيْلِكَ لَيْلِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ تو

نبی ﷺ فرماتے: بس بس، تو وہ کہتے: إِلَّا شَرِيكَ هُوَ لَكَ تَمْلِكُهُ وَمَا مَلَكَ. ”ہم حاضر ہیں حاضر ہیں، تیرا کوئی شریک نہیں سوائے اس شریک کے جو تیرا ہی ہے اس کا اور اس کی ملوکہ ہر چیز کا تو ہی، لک ہے۔“ اور وہ کہتے: اے اللہ! ہم تیری مغفرت چاہتے ہیں، مغفرت چاہتے ہیں، تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُعَذِّبَهُمْ﴾ [الانفال: ۳۳] ”جب آپ ان میں موجود ہوں تو اللہ ان کو عذاب دینے والا نہیں اور نہ ہی اس وقت جب کہ وہ استغفار کر رہے ہوں۔“ (ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں ان میں دو امانتیں تھیں اللہ کے نبی اور استغفار تو اللہ کے نبی چلے گئے اور استغفار باقی رہ گئی اور یہ آیت ﴿وَمَا لَهُمْ إِلَّا يُعَذِّبُهُمْ...﴾ [الانفال: ۳۴] اور کیا وجہ ہے کہ اللہ ان کو عذاب نہ دے حالانکہ مسجد حرام سے روکتے ہیں جب کہ وہ اس کے والی نہیں، اس کے والی تو صرف متقی ہی ہیں، اس میں جو عذاب کا ذکر ہے یہ اخروی عذاب ہے اور پہلی آیت میں جو عذاب کا ذکر ہے وہ دنیوی عذاب ہے۔

(۷۵) باب مَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الْقَوْلِ فِي أَثَرِ التَّلْبِيَةِ

تلبیہ کے فوراً بعد کیا کہنا مستحب ہے

(۹۰۲۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنِي يَعْقُوبُ بْنُ كَاسِبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ رُسْتَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَاسِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَمَوِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ صَالِحَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ زَائِدَةَ يَحْدُثُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَرَعَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ سَأَلَ اللَّهَ رِضْوَانَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَاسْتِعَاذَ بِرَحْمَتِهِ مِنَ النَّارِ قَالَ صَالِحٌ وَسَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ كَانَ يُؤْمَرُ إِذَا قَرَعَ مِنْ تَلْبِيَتِهِ أَنْ يَصَلِّيَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْأَصْبَهَانِيِّ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَكَايَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ.

[ضعیف۔ طبرانی ۳۷۲۱۔ شافعی ۵۷۴۔ دارقطنی ۲/۲۳۸]

(۹۰۳۸) خزیمہ بن ثابت فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ تلبیہ سے فارغ ہوتے تو اللہ کی رضامندی اور مغفرت کا سوال کرتے اور آگ سے اس کی رحمت کی پناہ مانگتے۔

(۷۶) باب الْمَرْأَةُ لَا تَرْفَعُ صَوْتَهَا بِالتَّلْبِيَةِ اسْتِدْلَالًا بِمَا مَضَى مِنْ قَوْلِ النَّبِيِّ

ﷺ التَّسْبِيحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيحُ لِلنِّسَاءِ

عورت تلبیہ کی آواز بلند نہ کرے بدلیل قول نبی ﷺ: تسبیح مردوں کے لیے اور تصفیح عورتوں کے لیے ہے

عورتوں کے لیے ہے

(۹۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ

بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَا

تَصْعَدُ الْمَرْأَةُ فَوْقَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَا تَرْفَعُ صَوْتَهَا بِالتَّلْبِيَةِ مَوْفُوقٌ. [صحيح - دارقطنی ۲/۲۹۵]

(۹۰۳۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت صفا و مروہ پر نہ چڑھے اور نہ ہی آواز بلند تلبیہ کہے۔

(۷۷) باب الْمَرْأَةُ لَا تَتَنَقَّبُ فِي إِحْرَامِهَا وَلَا تَلْبَسُ الْقَفَازِينَ

عورت احرام کے دوران نہ تو نقاب کرے اور نہ ہی دستاں پہنے

(۹۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاذَا

تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ لِلْمُحْرِمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا

الْعَمَائِمَ وَلَا الْبُرَائِسَ وَلَا الْخِطَافَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَحَدٌ لَيْسَ لَهُ نَعْلَانِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ

وَلَا تَلْبَسُوا شَيْئًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرُسُ وَلَا تَتَنَقَّبُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسُ الْقَفَازِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَتَابَعَهُ مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ وَابْنُ إِسْحَاقَ

يَعْنِي عَنْ نَافِعٍ فِي النَّقَابِ وَالْقَفَازِينَ.

أَمَّا حَدِيثُ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ. [صحيح - بخاری ۱۷۴۱]

(۹۰۴۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ہمیں محرم کے کپڑوں

کے بارے میں کیا حکم دیتے ہیں تو آپ نے فرمایا: قمیص، شلوار، پکڑی، برنس لیکن موزے نہ پہنو۔ ہاں اگر کسی کے پاس جوتے

نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے اور کوئی بھی کپڑا جس کو زعفران یا ورس لگی ہو مت پہنو اور

محرمہ عورت نہ نقاب کرے نہ ہی دستاں پہنے۔

(۹۰۴۱) فَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مِهْرَانَ الْجَمَّالُ حَدَّثَنَا سُؤْدَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا خَفْصُ بْنُ أَبِي مُسْرَةَ عَنْ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا قَامَ فَنَادَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: مَاذَا تَأْمُرُنَا نَلْبَسُهُ مِنَ الثِّيَابِ فِي الْإِحْرَامِ؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِخَوِّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ زَادَ قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَأْمُرُ الْمَرْأَةَ بِزُرِّ الْجِلْبَابِ إِلَى جَهْتِهَا. وَرَوَاهُ أَيْضًا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ وَجَمَاعَةٌ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۰۴۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کھڑا ہو کر ہاوازا بلند کہنے لگا: آپ ﷺ ہمیں احرام میں کون سے کپڑے پہننے کا حکم دیتے ہیں تو انہوں نے سابقہ حدیث کی طرح ساری حدیث ذکر کی اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما عورت کو حکم دیتے کہ وہ اپنی اوڑھنی اپنے ماتھے کے ساتھ باندھ لے۔

(۹۰۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: لَهِيَ أَنْ تَتَّقِبَ الْمَرْأَةُ وَتَلْبَسَ الْقَفَّازِينَ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ. وَأَمَّا حَدِيثُ جُوَيْرِيَةَ بْنِ أَسْمَاءَ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۰۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عورت کو نقاب کرنے اور دستاں پہننے سے منع کیا ہے جب کہ وہ حالت احرام میں ہو۔

(۹۰۴۳) فَأَخْبَرَنَا أَبُو لَيْسٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبُغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ فَنَادَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ: مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا؟ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِخَوِّ مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۰۴۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کھڑے ہو کر رسول اللہ ﷺ کو پکارا کہ جب ہم احرام والے ہوں تو آپ ﷺ ہمیں کون سے کپڑے پہننے کا حکم دیتے ہیں۔ انہوں نے مکمل حدیث ذکر کی۔

(۹۰۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَتَّقِبَ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسَ الْقَفَّازِينَ.

وَأَمَّا حَدِيثُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۰۴۴) عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرمہ عورت نہ تو نقاب کرے اور نہ ہی دستاں پہنے۔

(۹۰۴۵) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَنْهَى النِّسَاءَ فِي إِحْرَامِهِنَّ عَنِ الْقَفَازِ وَالنَّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرَسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الْيَابِ وَلَتَلْبَسَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَحَبَّتْ مِنْ أَنْوَاعِ الْيَابِ مَعْصُفٍ أَوْ خَزٍّ أَوْ حُلِيِّ أَوْ سَرَاوِيلَ أَوْ قَمِيصٍ أَوْ خُفٍّ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ نَافِعٍ. [صحیح۔ سنن ابی داود ۱۸۲۷]

(۹۰۴۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ وہ عورتوں کو احرام میں دستاں اور نقاب اور ورس و زعفران لگے کپڑے پہننے سے منع فرما رہے تھے اور ان کے علاوہ زرد یا ریشمی کپڑے، زیور، شوار، قمیض اور موزے پہن سکتی ہے۔

(۹۰۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((الْمُحْرِمَةُ لَا تَتَّقِبُ وَلَا تَلْبَسُ الْقَفَازِينَ)). قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَاهُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ مَوْفُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ: الْمُحْرِمَةُ ((لَا تَتَّقِبُ وَلَا تَلْبَسُ الْقَفَازِينَ)). قَالَ الشَّيْخُ: وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ سَاقِ الْحَدِيثِ إِلَى قَوْلِهِ: وَلَا وَرَسٌ ثُمَّ قَالَ: وَكَانَ يَقُولُ: ((لَا تَتَّقِبُ الْمُحْرِمَةُ وَلَا تَلْبَسُ الْقَفَازِينَ)). [صحیح]

(۹۰۴۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: محرمہ نقاب نہ کرے اور نہ دستاں پہنے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے موقوف روایت ہے کہ نہ وہ نقاب کرے گی اور نہ ہی دستاں پہنے گی۔

(ج) شیخ فرماتے ہیں کہ عبید اللہ بن عمرؓ قول تک حدیث بیان کرتے تھے: "وَلَا وَرَسٌ" اور نہ ورس (خوش بو) لگائے گی۔ پھر کہا: وہ (ابن عمر رضی اللہ عنہما) کہا کرتے تھے، محرمہ نقاب نہ کرے گی اور نہ دستاں پہنے گی۔

(۹۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: ((الْمُحْرِمَةُ لَا تَتَّقِبُ وَلَا تَلْبَسُ الْقَفَازِينَ)). [صحیح]

(۹۰۴۷) ابوی حافظ فرماتے ہیں کہ "نقاب نہ کرے" یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کا قول ہے جو حدیث میں درج کر دیا گیا ہے۔

(۹۰۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْخَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: إِحْرَامُ الْمَرْأَةِ فِي وَجْهِهَا وَإِحْرَامُ الرَّجُلِ فِي رَأْسِهِ. هَكَذَا رَوَاهُ الدَّرَاوَزِيُّ وَغَيْرُهُ مَوْفُوفًا عَلَى ابْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ دارقطنی ۲/۲۹۴]

(۹۰۳۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت کا احرام اس کے چہرے میں اور آدمی کا احرام اس کے سر میں ہے۔

(۹۰۴۹) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُوَمَّلٍ بْنُ حَسَنِ بْنِ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ أَبُو الْجَمَلِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الْجَمَلِ ثَقَّةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَيْسَ عَلَى الْمَرْأَةِ حُرْمٌ إِلَّا فِي وَجْهِهَا. قَالَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ لَا أَعْلَمُهُ يَرْفَعُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَمْرُؤُ أَبِي الْجَمَلِ هَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَأَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو الْجَمَلِ ضَعِيفٌ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ قَدْ ضَعَّفَهُ يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَغَيْرُهُ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ مَجْهُولٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَالْمَحْفُوظُ مَوْقُوفٌ.

[مسکر۔ دارقطنی ۲/ ۲۹۴۔ الضعفاء للعقيلي ۱/ ۱۱۶]

(۹۰۳۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت پر احرام نہیں مگر اس کے چہرے میں۔

(۹۰۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرُّسَلِيِّ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: الْمُحْرِمَةُ تَلْبَسُ مِنَ الثَّيَابِ مَا شَاءَتْ إِلَّا ثَوْبًا مَسَّهُ وَرَسٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ وَلَا تَتَبَرَّعَ وَلَا تَلْتَمِمْ وَتَسْدُلُ الثَّوْبَ عَلَى وَجْهِهَا إِنْ شَاءَتْ. [صحيح]

(۹۰۵۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محرمہ جو کپڑے چاہے پہن سکتی ہے، مگر ورس یا زعفران لگا کپڑا نہیں اور نہ ہی برقع اور سی نقاب اور اگر چاہے تو کپڑا چہرے پر لٹکا سکتی ہے۔

(۷۸) باب الْمُحْرِمَةِ تَلْبَسُ الثَّوْبَ مِنْ عُلُوِّ فَيْسْتَرٍ وَجْهَهَا وَتَجَافِي عَنْهُ

محرمہ سروالے کپڑے سے چہرہ ڈھانپ لے لیکن اس کو چہرے سے دور رکھے

(۹۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيَْادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَ الرُّسُلَانُ يَمُرُّونَ بِنَا وَنَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَنَحْنُ مُحْرِمَاتٌ فَإِذَا جَاؤُوا بِنَا سَدَلْتُ إِحْدَانَا جِلْبَابَهَا مِنْ رَأْسِهَا عَلَى وَجْهِهَا فَإِذَا جَاوَزُونَا كَشَفْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيَْادٍ وَخَالِفُهُمْ ابْنُ عُيَيْنَةَ فِيمَا رَوَى عَنْهُ عَنْ يَزِيدَ فَقَالَ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ.

(۹۰۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قہقہے ہمارے پاس سے گزرتے تھے جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حالت احرام میں تھیں تو جب وہ ہمارے پاس سے گزرتے تو ہم میں سے ہر ایک اپنی اوزن میں اپنے سر سے اپنے چہرے پر لٹکالیتی اور جب وہ گزر جاتے تو ہم چہرہ کھول لیتیں۔

(۷۹) بَابُ الْمَرْأَةِ تَخْتَضِبُ قَبْلَ إِحْرَامِهَا وَتَمْتَشِطُ بِالطَّبِيبِ

عورت احرام سے پہلے خضاب اور خوشبو لگائے

قَدْ مَضَى فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ: الْقَضَى رَأْسُكَ وَامْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ.

(۹۰۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْجَنِّدِ الدَّامَغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ سُوَيْدٍ التَّقْفِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَائِشَةُ بِنْتُ طَلْحَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَ الْمُؤْمِنِينَ حَدَّثَتْهَا قَالَتْ: كُنَّا نَخْرُجُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى مَكَّةَ فَنُضَمُّ جِهَاهَا بِالسُّكِّ الْمُطِيبِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ لَإِذَا عَرَفَتْ إِحْدَانَا سَأَلَ عَلَى وَجْهِهَا فَيَرَاهُ النَّبِيُّ ﷺ - فَلَا يَنْهَاهَا.

[صحیح - ابوداؤد ۱۸۳۰ - ابن راہویہ ۱۰۲۱]

(۹۰۵۳) ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کی طرف نکلے تو ہم اپنے ماتھے پر احرام کے وقت خوشبودار لپ لگاتیں تو جب ہم میں سے کسی کو پسینہ آتا تو وہ اس کے چہرے پر بہہ جاتا، نبی ﷺ اس کو دیکھتے لیکن منع نہ فرماتے۔

(۹۰۵۴) وَفِيهَا أَجَازٌ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ قَالَا: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَمْسَحَ الْمَرْأَةُ يَدَيْهَا عِنْدَ الْإِحْرَامِ بِشَيْءٍ مِنَ الْحَنَاءِ وَلَا تُحْرِمُ وَهِيَ عَفَا. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَكَذَلِكَ أَحَبُّ لَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: مِنَ السُّنَّةِ أَنْ تَلْبَسَ الْمَرْأَةُ بِشَيْءٍ مِنَ حَنَاءٍ عَشِيَّةَ الْإِحْرَامِ وَتَغْلِفَ رَأْسَهَا بِغُسْلَةٍ لَيْسَ فِيهَا طِبُّ وَلَا تُحْرِمُ عَطْلًا وَلَيْسَ ذَلِكَ بِمَحْقُوطٍ. [صغيف - شافعی فی الام ۲/ ۲۱۵]

(۹۰۵۵) عبد اللہ بن عبیدہ اور عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عورت احرام کے قریب اپنے ہاتھوں پر مہندی لگا لے اور وہ سفید ہاتھوں کے ساتھ حرم نہ بن جائے۔

شیخ صاحب فرماتے ہیں کہ موسیٰ بن عبیدہ سے روایت ہے کہ مجھے عبد اللہ بن دینار نے خبر دی وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت

کرتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ عورت احرام کی رات کچھ مہندی لگا لے اور اپنا سر بغیر خوشبو والی چیز سے دھو لے اور یونہی احرام نہ باندھے۔ لیکن یہ بات محفوظ نہیں ہے۔

(۸۰) بَابُ الْمَرْأَةِ تَطُوفُ وَتَسْعَى لَيْلًا إِذَا كَانَتْ مَشْهُورَةً بِالْجَمَالِ وَلَا رَمَلَ عَلَيْهَا

جب عورت حسن میں مشہور ہو تو وہ طواف و سعی رات کے وقت کر لے اور اس پر ”رمل“ نہیں ہے

قَدْ رَوَيْنَا عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ قَالَ: أَقَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - فِي نِسَائِهِ لَيْلًا.

وَرَوَى ذَلِكَ يَسْنَادٌ غَيْرُ قَوِيٍّ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا

طاؤس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کے پاس رات گزاری۔

(۹۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا

الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَذِنَ لِأَصْحَابِهِ فَرَارُوا الْبَيْتَ يَوْمَ النُّحْرِ ظَهِيرَةً وَرَزَّازَ رَسُولُ

اللَّهُ ﷺ - مَعَ نِسَائِهِ لَيْلًا.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَسْنَادُهُ قَالَتْ: أَقَاضَ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ.

وَرَوَى أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النُّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ. [ضعيف]

(۹۰۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کو اجازت دی کہ وہ بیت اللہ کی زیارت یوم نحر کو دن کے

وقت کریں اور رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں سمیت رات کو زیارت کی۔

(۹۰۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ سَعْيٌ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَعْنِي الرَّمْلَ بِالْبَيْتِ وَالسَّعْيَ فِي

بَطْنِ الْمَسِيلِ.

وَرَوَيْنَاهُ عَنْ فَهْمَاءِ النَّابِغِيَّةِ مِنَ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [صحیح - شافعی ۶۱۱ - دارقطنی ۲/۲۹۵]

(۹۰۵۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورتوں پر طواف بیت اللہ اور سعی صفا و مروہ یعنی بیت اللہ کے طواف میں رمل کرنا اور بطن

المسبل میں سعی کرنا واجب نہیں ہے۔

جماع أبواب ما یجتنبه المحرم

منوعات احرام کا بیان

(۸۱) باب ما یلبس المحرم من الثیاب

محرم کون سے کپڑے پہنے

(۹۰۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يَقُولُ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرْنَسَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ وَلَا وَرْسٌ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا لِمَنْ لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْهُمَا فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَ أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ)).

[صحیح۔ بخاری ۱۳۴۔ مسلم ۱۷۷]

(۹۰۵۶) سالم اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ محرم قمیص، عمامہ، شلوار، برنس اور ورس نہ پہنے۔ گے کپڑے اور موزے نہ پہنے۔ مگر جس کے پاس جوتے نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے اور ان کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

(۹۰۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي إِسْرَائِيلَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سِيلَ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ وَعَمْرٍو عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۰۵۷) ایضاً۔

(۹۰۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ ((قَالَ: لَا تَلْبَسُوا الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا

السَّرَاوِيلَ وَلَا الْبُرَانِسَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَحَدًا لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَبْسُ الْخُفَّيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الثِّيَابِ شَيْئًا مَسَّهُ الرَّعْفَرَانُ وَالْوَرُسُ)). [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۰۵۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ محرم کون سے کپڑے پہنے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم قمیص، عمامہ، شلوار، برنس اور زعفران و ورس لگے کپڑے اور موزے نہ پہنو، لیکن اگر کسی کو جو تادستیاب نہیں تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

(۹۰۵۹) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۰۵۹) ایضاً

(۹۰۶۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّهْمَنِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: قَامَ رَجُلٌ مِنْ هَذَا الْبَابِ يُعْنَى بَعْضُ أَبَوَائِ مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ فَذَكَرَهُ يَسْخُو مِنْ مَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَفِي رِوَايَةٍ جَوْيَرِيَّةٌ عَنْ نَافِعٍ قَامَ رَجُلٌ فَذَكَرَ فَقَالَ: مَاذَا تَأْمُرُنَا أَنْ نَلْبَسَ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَحْرَمْنَا؟ [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۰۶۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص مسجد نبوی کے کسی دروازے میں سے کھڑا ہوا اور اس نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! محرم کیا پہنے۔۔۔ سابقہ حدیث کی طرح ساری بات ذکر کی۔

(۹۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَسْعُودٍ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَادَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - وَهُوَ يَخْطُبُ وَهُوَ بِذَلِكَ الْمَكَانِ وَأَشَارَ نَافِعٌ إِلَى مُقَدِّمِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ قَالَ: ((لَا يَلْبَسُ السَّرَاوِيلَ وَلَا الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَحَدًا لَا يَجِدُ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا فَلْيَبْسُ هُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا شَيْءًا مِنَ الثِّيَابِ مَسَّهُ وَرْسٌ وَرَعْفَرَانٌ وَلَا الْبُرُسُ)).

لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقَدَّمِيِّ وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ - ﷺ - مَا لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ؟ فَقَالَ: ((لَا يَلْبَسُ)). فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ حَمَادٍ مُخْتَصَرًا.

وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ لَزَادَ فِيهِ الْقَبَاءُ وَهُوَ صَحِيحٌ مَحْفُوظٌ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَيُّوبَ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۰۶۱) ایضاً۔

(۹۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الذَّهَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ سُلَيْمَانُ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَبِشْرُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَاقِيُّ كُلُّهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا قَامَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الثِّيَابِ؟ قَالَ: ((لَا يَلْبَسُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعِمَامَةَ وَلَا الْبُرْنَسَ وَلَا السَّرَاوِيلَ وَلَا الْقَبَاءَ وَلَا ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ أَوْ زَعْفَرَانٌ وَلَا يَلْبَسُ الْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ يَقْطَعُهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ)). وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فِي الْجَامِعِ وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۰۶۲) ایضاً۔

(۹۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدَ بْنِ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدَ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحَارُودِ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ بُهْلُولٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الْقَمِيصِ وَالْأَقْبِيَةِ وَالسَّرَاوِيلِ وَالْخُفَّيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ وَلَا يَلْبَسُ ثَوْبًا مَسَّهُ زَعْفَرَانٌ أَوْ وَرْسٌ يَعْنِي الْمُحْرِمَ وَلَيْ رِوَايَةِ الْأَشْجِ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَالْأَقْبِيَةَ ثُمَّ ذَكَرَهُ.

[صحيح - دارقطنی ۲/۲۳۲]

(۹۰۶۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محرم کو قمیص، تہ، شلواریں اور موزے پہننے سے منع کیا، لیکن اگر جوئے نہیں تو موزہ کی رخصت دی اور نہ ہی وہ ورس یا زعفران لگے کپڑے پہنے۔

(۹۰۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الرَّاهِدِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ

يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرَمٍ وَقَالَ: ((مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ)).

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى. وَالْبَاقِي سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح]

(۹۰۶۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے محرم کو درس یا زعفران سے رنگے کپڑے پہننے سے منع فرمایا اور فرمایا: جس کو جوتے دستیاب نہ ہوں تو وہ موزے پہن لے اور انہیں ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ لے۔

(۸۲) بَابُ مَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ لَيْسَ سَرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ لَيْسَ خُفَيْنِ

جس کو ازار نہ ملے تو وہ شلوار پہن لے اور جس کو جوتا میسر نہ ہو تو وہ موزے پہن سکتا ہے

(۹۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعُسْكِرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعَرَافٍ فَقَالَ: ((مَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عُنْدِ بْنِ شُعْبَةَ. قَالَ الْبُخَارِيُّ وَتَابَعَهُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرٍو. [صحيح - بخاری ۱۷۴۶ - مسلم ۱۱۷۸]

(۹۰۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عرافات میں خطبہ دیا تو فرمایا: جس کو ازار نہ ملے تو وہ شلوار پہن لے اور جس کو جوتا میسر نہ ہو تو وہ موزے پہن لے۔

(۹۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الشَّعَثَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ وَهُوَ يَقُولُ: ((إِذَا لَمْ يَجِدِ الْمُحْرِمُ نَعْلَيْنِ لَيْسَ خُفَيْنِ وَإِذَا لَمْ يَجِدِ إِزَارًا لَيْسَ سَرَاوِيلَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - بخاری ۱۷۴۶ - مسلم ۱۱۷۸]

(۹۰۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ جب محرم جوتے نہ پائے تو موزے پہن لے اور جب ازار نہ ملے تو شلوار پہن لے۔

(۹۰۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَدْ كَرِهَ يَسَانِدُهُ وَمَعْنَاهُ. زَادَ قَالَ عُمَرُو لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ عَبَّاسٍ الْقَطْعَ. وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ وَيَقْطَعُهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ فَلَا أَذْرَى أَى الْحَدِيثَيْنِ نَسَخَ الْآخَرُ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۰۶۷) ایضاً

(۹۰۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرُو عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الْمُحْرِمُ إِذَا لَمْ يَجِدِ النَّعْلَيْنِ لَيْسَ الْخَفَيْنِ وَيَقْطَعُهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكُعْبَيْنِ)). قَالَ وَقَالَ عُمَرُو: انْظُرُوا أَيُّهُمَا قَبْلُ حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ أَوْ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ؟

وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو وَقَالَ: انْظُرُوا أَيُّهُمَا قَبْلُ، فَحَمَلَهُمَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَلَى نَسْخِ أَحَدِهِمَا الْآخَرَ وَبَيَّنَ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ وَغَيْرِهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ الْإِحْرَامِ وَبَيَّنَ فِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ عُمَرُو عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ: جَابِرُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ بِعُورَةَ وَذَلِكَ بَعْدَ قِصَّةِ ابْنِ عُمَرَ.

وَأَمَّا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فَإِنَّهُ قَالَ: أَرَى أَنْ يَقْطَعَ لَأَنَّ ذَلِكَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُمَرَ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَكِلَاهُمَا صَادِقٌ حَافِظٌ وَلَيْسَ زِيَادَةُ أَحَدِهِمَا عَلَى الْآخَرِ شَيْئًا لَمْ يُوَدِّهِ الْآخَرُ إِنَّمَا عَزَبَ عَنْهُ وَإِنَّمَا شَكَّ فِيهِ فَلَمْ يُوَدِّهِ وَإِنَّمَا سَكَّتْ عَنْهُ وَإِنَّمَا آدَاهُ فَلَمْ يُوَدِّ عَنْهُ لِبَعْضِ هَذِهِ الْمَعَانِي اخْتِلَافًا. [صحيح - انظر قبله]

(۹۰۶۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم جب جوتے نہ پائے تو موزے پہن لے اور انہیں کاٹ لے حتیٰ کہ وہ ٹخنوں سے نیچے ہو جائیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ موزے ٹخنوں سے نیچے کاٹ ہی لینے چاہئیں کیوں کہ یہ بات ابن عمر رضی اللہ عنہما کی حدیث میں موجود ہے اگرچہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کی حدیث میں موجود نہیں اور وہی صادق و حافظ ہیں۔

(۹۰۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرِّجَانِيُّ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ شَيْبِ الْفَارِسِيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ لَمْ يَجِدِ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خَفَيْنِ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - مسلم ۱۱۷۹]

(۹۰۶۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے اور جو ازار نہ پائے تو وہ

شوارہ میں لے۔

(۸۳) بَابُ لَا يَعْقِدُ الْمُحْرِمُ رِدَاءَهُ عَلَيْهِ وَلَكِنْ يَغْرِزُ طَرَفِي رِدَائِهِ إِنْ شَاءَ فِي إِزَارِهِ

محرم اپنی چادر کو گرہ نہ لگائے لیکن اگر چاہے تو چادر کے دونوں اطراف ازار میں داخل کر لے

(۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ حُجَيْرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَسْعَى بِالْبَيْتِ وَقَدْ حَزَمَ عَلَى بَطْنِهِ بَتُوبَ. [ضعيف]

(۹۷۰) طاؤس فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بیت اللہ کی سعی کرتے ہوئے دیکھا، جب کہ انہوں نے اپنے پیٹ پر کپڑا باندھ رکھا تھا۔

(۹۷۱) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ عَقَدَ الثَّوبَ عَلَيْهِ إِنَّمَا غَرَزَ طَرَفَهُ عَلَى إِزَارِهِ. [حسن۔ شافعی ۵۴۶]

(۹۷۱) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کپڑے کو گرہ نہیں لگائی تھی، بلکہ اس کے کونے کو ازار میں داخل کیا تھا۔

(۹۷۲) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَنَا مَعَهُ فَقَالَ: أَخَالَفُ بَيْنَ طَرَفِي نُؤْيِي مِنْ وَرَائِي ثُمَّ أَغْقِدُهُ وَأَنَا مُحْرِمٌ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: لَا تَعْقِدْ. وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا مُحْتَزِمًا بِحَبْلِ أَبْرَقٍ فَقَالَ: انْزِعِ الْحَبْلَ. مَرَّتَيْنِ هَذَا مُنْقَطِعٌ. وَرَوَاهُ أَيْضًا ابْنُ أَبِي ذُنْبٍ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي حَسَّانٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. وَهُوَ أَيْضًا مُنْقَطِعٌ إِلَّا أَنْ أَحَدَهُمَا يَتَأَكَّدُ بِالْآخِرِ ثُمَّ بِمَا مَضَى مِنْ أَوَّلِ ابْنِ عُمَرَ ثُمَّ بَالَهُ إِذَا عَقَدَ صَارَ فِي مَعْنَى الْمَوْخِيطِ. [ضعيف جدا۔ أخرجه الشافعي ۵۴۸]

(۹۷۲) مسلم بن جندب فرماتے ہیں کہ ایک شخص آیا اور اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا اور میں ان کے ساتھ تھا کہ میں حالت احرام میں اپنے کپڑے کے دونوں اطراف مخالف سمت کر کے پیچھے گرہ لگاؤں؟ تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: گرہ نہ لگا۔

(۸۴) بَابُ الْمُحْرِمِ يَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ مَا لَمْ يَهْلُ فِيهِ

محرم اس وقت تک کپڑے پہنے رہے جب تک وہ غبار آلود نہ ہوں

قَالَ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ

(۹۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا نَلْبَسُ مِنَ الثِّيَابِ إِذَا أَهْلَكْنَا مَا لَمْ نَهَلْ فِيهِ وَنَلْبَسُ الْمَمَشِيَّ إِنَّمَا هُوَ بَطِينٌ.

وَرَوَيْنَا عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ غَيَّرَ ثَوْبَهُ بِالْتَّعْوِيمِ وَهُوَ مُحْرَمٌ أَوْرَدَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِيلِ. [حسن۔ ابن عزیزہ ۲۶۸۹]

(۹۰۷۳) (الف) جابرؓ فرماتے ہیں کہ جب ہم احرام باندھتے تو اس وقت تک پہنے رہتے جب تک وہ غبار آلود نہ ہو جاتا۔ ابن عباس کے غلام عکرمہ سے روایت ہے کہ ﷺ نے معتم میں کپڑے تبدیل کیے اور آپ ﷺ احرام کی حالت میں تھے۔ اس کو ابوداؤد نے مراہیل میں ذکر کیا ہے۔

(۸۵) بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يَطْرَحَ عَلَى نَفْسِهِ مَخِيطًا وَهُوَ مُحْرَمٌ وَإِنْ لَمْ يَلْبَسْهُ

جس نے سلا ہوا کپڑا اپنے پر ڈالنا بھی ناپسند کیا خواہ اسے نہ پہنے

(۹۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ أَصَابَهُ بَرْدٌ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَالْتَقَيْتُ عَلَيْهِ بُرْنَسًا فَقَالَ: مَا هَذَا؟ فَقُلْتُ: بُرْنَسٌ فَقَالَ: أَبْعِدْهُ عَنِّي أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى الْمُحْرِمَ أَنْ يَلْبَسَ الْبُرْنَسَ. [صحیح۔ مسند احمد ۵۷/۲]

(۹۰۷۴) نافع کہتے ہیں کہ ابن عمرؓ کو ٹھنڈ لگ گئی، جب کہ وہ محرم تھے تو میں نے ان پر برنس ڈال دی تو انہوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ میں نے کہا: برنس ہے۔ کہنے لگے: اس کو مجھ سے دور کر دو، کیا تمہیں معلوم نہیں کہ نبی ﷺ نے محرم کو برنس پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۶) بَابُ مَا تَلْبَسُ الْمَرْأَةُ الْمُحْرِمَةُ مِنَ الثِّيَابِ

محرمہ عورت کون سے کپڑے پہنے

(۹۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ: فَإِنَّ نَافِعًا مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنِي عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى النِّسَاءَ فِي إِحْرَامِهِنَّ عَنِ الْقَفَازِينَ وَالنَّقَابِ وَمَا مَسَّ الْوَرُسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ وَلَنْ يَلْبَسَ بَعْدَ ذَلِكَ مَا أَحَبَّتْ مِنَ الْوَانِ الثِّيَابِ مَعْصَفَرًا أَوْ خَزًّا أَوْ حَبْلًا أَوْ سَرَاوِيلَ أَوْ قَمِيصًا خُفًّا.

قَالَ أَبُو دَاوُدَ وَرَوَى هَذَا عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعِ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ إِلَى قَوْلِهِ: وَمَا مَسَّ الْوَرُسُ وَالزَّعْفَرَانُ مِنَ الثِّيَابِ لَمْ يَذْكُرَا مَا بَعْدَهُ. [صحيح- ابو داود ۱۸۲۷- مسند احمد ۲/۲۲]

(۹۰۷۵) عبد اللہ بن عمر نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے عورتوں کو حلال احرام میں دستانے، نقاب اور ورس و زعفران لگے کپڑے پہننے سے منع کیا۔ اس کے بعد وہ جو چاہے کپڑے پہن سکتی ہے، زرد، ریشمی، زیور، شلوار قمیص یا موزے۔

(۹۰۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُصَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ ذَكَرْتُ لَابْنَ شِهَابٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْنَعُ ذَلِكَ يَعْنِي يَقْطَعُ الْخُفَيْنِ لِلْمَرْأَةِ الْمُحْرَمَةِ ثُمَّ حَدَّثَنِي صَفِيَّةُ بِنْتُ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا حَدَّثَتْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ كَانَ رَخَّصَ لِلنِّسَاءِ فِي الْخُفَيْنِ فَتَرَكَ ذَلِكَ.

[حسن- ابو داود ۱۸۳۱- احمد ۶/۳۵]

(الف) (۹۰۷۶) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے عورت کے لیے موزے کاٹنے کا حکم دیتے تھے، پھر ان کو صفیہ بنت عید نے بتایا کہ اسے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو موزوں کی رخصت دی ہے تو انہوں نے بھی چھوڑ دیا۔

(ب) ابو داؤد فرماتے ہیں: عبدہ اور محمد بن سلمہ نے ابن اسحاق سے اور نافع سے اس قول تک ذکر کیا ہے: وما مس الورس الزعفران من الثياب، اس کے بعد والی عبارت دونوں نے ذکر نہیں کی۔

(۹۰۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يُفْنِي النِّسَاءَ إِذَا أَحْرَمْنَ أَنْ يَقْطَعْنَ الْخُفَيْنِ حَتَّى أَخْبَرَتْهُ صَفِيَّةُ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا تَفْنِي النِّسَاءَ أَنْ لَا يَقْطَعْنَ فَانْتَهَى عَنْهُ. [صحيح- شافعی ۷۸۷]

(۹۰۷۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد گرامی سے روایت کرتے ہیں کہ وہ عورتوں کو فتویٰ دیا کرتے تھے کہ وہ اپنے موزے کاٹ لیں حتیٰ کہ ان کو صفیہ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی کہ وہ عورتوں کو نہ کاٹنے کا فتویٰ دیتی ہیں تو وہ بھی رک گئے۔

(۹۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: كُنْتُ عِنْدَ عَائِشَةَ إِذْ جَاءَهَا امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ يُقَالُ لَهَا تَمْلِكُ فَقَالَتْ لَهَا: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ ابْنَتِي فَلَانَةَ حَلَفَتْ أَنْ لَا تَلْبَسَ حُلِيَّهَا فِي الْمَوْسِمِ فَقَالَتْ عَائِشَةُ قَوْلِي لَهَا: إِنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقْسِمُ عَلَيْكَ إِلَّا لَبِستِ حُلِيَّكَ كُلَّهُ. [صحيح- مسند شافعی ۸۰۵]

(۹۰۷۸) صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں کہ میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھی کہ ایک عورت بنی عبدالدار سے آئی، جس کو تملک کہا جاتا تھا۔ اس نے کہا: اے ام المؤمنین! میری فلاں بیٹی نے قسم اٹھائی ہے کہ وہ موسم (ج) میں زیور نہیں پہنے گی تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے

فرمایا: اس کو کہہ کہ ام المؤمنین تجھ کو قسم دیتی ہے کہ تو ضرور زیور پہن۔

(۹۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ عَبْدِ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ عَنْ ابْنِ بَابَاهُ الْمَكِّيَّ أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ عَائِشَةَ: مَا تَلْبَسُ الْمَرْأَةُ فِي إِحْرَامِهَا؟ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ: تَلْبَسُ مِنْ خَزَاهَا وَبَزَاهَا وَأَصْبَاغِهَا وَحِلْيَتِهَا. [حسن]

(۹۰۷۹) ابن باباہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے سوال کیا کہ عورت احرام میں کیا پہنے؟ تو انہوں نے فرمایا: وہ ہر طرح کے رنگین کپڑے اور زیور پہنے۔

(۸۷) بَابُ مَا لَا يَجُوزُ لِلْمُحْرِمِ وَالْمُحْرِمَةِ لِبْسُهُ مِنَ الثِّيَابِ الْمَصْبُوعَةِ بِالْوَرَسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَمَا يُعَدُّ طَبِيبًا

محرم اور محرمہ کے لیے ورس اور زعفران سے رنگے اور خوشبو لگے کپڑے پہننا جائز نہیں

(۹۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دَحِيمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي عُرْزَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو نَعِيمٍ وَثَابِتُ الْقَائِدُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا بِوَرَسٍ أَوْ زَعْفَرَانٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ وَرَوَاهُ سَالِمٌ وَنَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح]

(۹۰۸۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محرم کو ورس یا زعفران سے رنگے کپڑے پہننے سے منع فرمایا ہے۔

(۸۸) بَابُ لَا يُغْطَى الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَلَهُ أَنْ يُغْطِيَ وَجْهَهُ

محرم سر نہیں ڈھانپ سکتا چہرہ ڈھانپ سکتا ہے

(۹۰۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: بَيْنَا رَجُلٌ وَاقِفٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ فَأَوَلَّصَتْهُ أَوْ وَقَصَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَبَسْبَرٍ وَكَفُّوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تَحْطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلَكًا)). قَالَ حَمَّادٌ وَسَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَلَمْ أَتُكِّرْ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ شَيْئًا وَقَالَ:

إِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَلْبَسِي .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النَّعْمَانِ عَارِمٍ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ حَدِيثَ عَمْرِو وَرَوَاهُ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ حَمَّادٍ كَمَا مَضَى فِي كِتَابِ الْجَنَائِزِ . [صحيح - بخاری ۱۲۰۶ - مسلم ۱۲۰۶]

(۹۰۸۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفہ میں کھڑا تھا کہ اس کو اس کی اونٹنی نے گرا دیا اور وہ مر گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور پیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دے دو اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا سر بھی نہ ڈھانپو، یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے کو اٹھائے گا۔

(۹۰۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ وَعَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَةَ فَوَقَعَ عَنْ رَاحِلَتِهِ قَالَ أَيُّوبُ: فَوَقَصَتْهُ وَقَالَ عَمْرُو: فَاقْصَصَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُحَنِّطُوهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَلْبَسِي)). وَقَالَ عَمْرُو: مُلْبَسًا. قَالَ إِسْمَاعِيلُ هَكَذَا قَالَ مُسَدَّدٌ وَخَالَفَهُ عَارِمٌ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَاتَّفَقَا عَلَى أَنَّ عَمْرًا قَالَ: يَلْبَسِي. وَأَنَّ أَيُّوبَ قَالَ: مُلْبَسًا.

وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ عَنْهُمَا كَمَا قَالَ عَارِمٌ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو كَمَا رَوَاهُ حَمَّادُ: ((لَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ)). لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْوُجْهِ. وَرَوَى عَنْ وَكِيعٍ عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَمْرِو فَلَمْ يَذْكُرْ مَعَ الْوُجْهِ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۰۸۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفہ میں کھڑا تھا کہ اس کو اس کی اونٹنی نے گرا دیا اور وہ مر گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور پیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دے دو اور اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور اس کا سر بھی نہ ڈھانپو، یقیناً اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے کو اٹھائے گا۔

(۹۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفِّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا تُخَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْبَسًا)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ وَكِيعٍ دُونَ ذِكْرِ الْوُجْهِ فِيهِ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ الْعَدَنِيُّ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ ذِكْرِ الْوُجْهِ.

(۹۰۸۳) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی اونٹنی نے منکا توڑ دیا جب کہ وہ محرم تھا وہ فوت ہو گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور ہیری کے چوں کے ساتھ غسل دو اور اسی کے دو کپڑوں میں کفنا دو اور اس کا سر اور چہرہ نہ ڈھانپو، یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

(ب) تمام سے روایت ہے (اس کے الفاظ یہ ہیں) اس کے سر کو نہ ڈھانپو۔

(۹۰۸۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا وَلَقَصَتْه رَاحِلَتُهُ وَلَحَنَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُحْرَمُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفَّنُوهُ لِي فَوْبِهِ وَلَا تَمْسُوهُ طَبِيبًا وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلَبَّدًا)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي النَّعْمَانِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَكَذَلِكَ أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ هُشَيْمٍ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ دُونَ ذِكْرِ الْوُجْهِ. [صحیح۔ بخاری ۱۲۰۶۔ مسلم ۱۲۰۶]

(۹۰۸۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور ہم نبی ﷺ کے ساتھ حالت احرام میں تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور ہیری کے چوں کے ساتھ غسل دو اور اس کے دو کپڑوں میں ہی کفن دو، اس کو خوشبو نہ لگاؤ اور سر نہ ڈھانپو، بے شک اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن تلبیہ کہتے ہوئے اٹھائے گا۔

(۹۰۸۵) وَرَوَاهُ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ مَرَّةً يَوْفَ أَبِي عَوَانَةَ وَهُشَيْمٍ قَالَ شُعْبَةُ: ثُمَّ إِنَّهُ حَدَّثَنِي بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ: خَارِجَ رَأْسَهُ وَوَجْهَهُ.

وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ كَمَا رَوَاهُ الْجَمَاعَةُ لَيْسَ لَهُ ذِكْرُ الْوُجْهِ. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: ((وَحَمِّرُوا وَجْهَهُ وَلَا تُخَمِّرُوا رَأْسَهُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ وَرَأَى إِبْرَاهِيمَ بْنَ أَبِي حُرَّةٍ فَلَذَكَرَهُ. [صحیح]

(۹۰۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا چہرہ ڈھانپ دو اور سر نہ ڈھانپو۔

(ب) ابو بکر فرماتے ہیں کہ اس کا سر اور چہرہ نہیں ڈھانپیں گے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کا چہرہ ڈھانپ دو اور سر نہ ڈھانپو۔

(۹۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ

عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعَرَجِ وَهُوَ مُحْرَمٌ لِي يَوْمَ صَائِفٍ قَدْ غَطَّى وَجْهَهُ بِقَطِيفَةٍ أَرْجُوَانِ. [صحيح - مالك ۷۱۴]

(۹۰۸۶) عبد اللہ بن عامر بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ میں نے عثمان بن عفان کو شدید سردی کے دن میں عرج نامی جگہ پر دیکھا کہ انہوں نے حالت احرام میں اپنا چہرہ ارچوان کی چادر کے ساتھ ڈھانپا ہوا تھا۔

(۹۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كُشَمَرْدُ أَخْبَرَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْفَرَّافِصَةُ بْنُ عُمَيْرٍ: أَنَّهُ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَغْطِيًا وَجْهَهُ وَهُوَ مُحْرَمٌ.

[حسن - مالك ۷۱۴]

(۹۰۸۷) فرافصہ بن عمیر کہتے ہیں کہ انہوں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو حالت احرام میں چہرہ چھپائے ہوئے دیکھا۔

(۹۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَزَيْدَ بْنَ لَابِتٍ وَمَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ كَانُوا يُحْجَرُونَ وَجُوهَهُمْ وَهُمْ حُرُمٌ. [صحيح - الشافعي في الامام ۷/ ۴۱۱]

(۹۰۸۸) قاسم کہتے ہیں کہ عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ، زید بن ثابت رضی اللہ عنہ اور مروان بن حکم حالت احرام میں اپنے چہروں کو چھپا کر رہتے تھے۔

(۹۰۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَغْتَسِلُ الْمُحْرِمُ وَيَغْطِيُ رِجْلَيْهِ وَيَغْطِيُ أَنْفَهُ مِنَ الْعَبَارِ وَيَغْطِيُ وَجْهَهُ وَهُوَ نَائِمٌ وَخَالَفَهُمْ ابْنُ عَمْرٍو. [ضعيف - ابن أبي شيبة ۱۴۸۵۱]

(۹۰۸۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حرم غسل کر سکتا ہے، کپڑے دھو سکتا ہے، گردوغبار سے اپنا ناک ڈھانپ سکتا ہے اور سوتے ہوئے اپنا چہرہ چھپا سکتا ہے۔

(۹۰۹۰) أَخْبَرَنَا عَمْرٍو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نَجِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يَقُولُ: مَا فَوْقَ الدَّقْنِ مِنَ الرَّأْسِ فَلَا يُخْمَرُ الْمُحْرِمُ.

[صحيح - مالك ۷۰۶]

(۹۰۹۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ ٹھوڑی کے اوپر سر تک کا حصہ حرم نہیں ڈھانپ سکتا۔

(۸۹) بَابُ مَنْ احْتَاجَ إِلَى تَغْطِيَةِ رَأْسِهِ أَوْ لِبْسٍ مَخِيطٍ أَوْ إِلَى دَوَاءٍ فِيهِ طِبُّ

فَعَلَ ذَلِكَ لِلضَّرُورَةِ وَافْتَدَى

جس کو سر ڈھانپنے، سلے ہوئے کپڑے پہننے یا خوشبودار دوائی استعمال کرنے کی ضرورت

پیش آئے تو وہ کر لے اور پھر اس کا فدیہ دے

اسْتَدْلَا لَا بِحَدِيثِ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ الَّذِي يَرُدُّ بَعْدَ هَذَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ.
اس باب میں کعب بن عجرہ کی حدیث سے استدلال کیا گیا ہے جو بعد میں آئے گی اور ابن عمر اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بھی منقول ہے۔

(۹۰) بَابُ مَنْ احْتَاجَ إِلَى حَلْقِ رَأْسِهِ لِلْأَذَى حَلَقَهُ وَافْتَدَى

جس کو کسی بیماری کی وجہ سے سرمندوانے کی ضرورت پیش آئے تو وہ سرمندوا لے اور فدیہ دے دے

(۹۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَعَلَّكَ أَذَاكَ هَوَاتُكَ. فَقُلْتُ: نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَخْلِقْ رَأْسَكَ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعَمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ انْصُكْ شَاةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ. [صحيح - بخاری ۱۷۱۹ - مالک ۹۳۸]

(۹۰۹۱) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تجھے تیرے سر کی جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ تو میں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: اپنا سرمندوا لے اور تین دن کے روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلایا ایک بکری قربان کر۔

(۹۰۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مُحَرَّمًا فَأَذَاهُ الْقُمَّلُ فِي رَأْسِهِ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَحْلِقَ رَأْسَهُ وَقَالَ: ((صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعَمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مَسْكِينٍ مَدٍّ مِنْ شَعِيرٍ أَوْ انْصُكْ شَاةً أَوْ أَجْزَأَ عَنْكَ))

جَوَّدَهُ الْحُسَيْنُ بْنُ الْوَلِيدِ النِّسَابُورِيُّ عَنْ مَالِكٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ وَهَبٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ مَالِكٍ دُونَ ذِكْرِ مُجَاهِدٍ فِي إِسْنَادِهِ وَذَكَرَ الشَّعْبِيُّ فِي رِوَايَةِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيدِ دُونَ غَيْرِهِ. [صحيح - مالك ۹۳۸]

(۹۰۹۲) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حالت احرام میں تھے اور انہیں سر میں جوئیں تنگ کرتی تھیں، انہیں رسول اللہ ﷺ نے سرمندوانے کا حکم دیا اور فرمایا: تین دن کے روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلا، ہر مسکین کو ایک مد جو، یا ایک بکری قربانی کی، ان میں سے جو بھی تو کر لے گا، تجھ سے کفایت کر جائے گا۔

(۹۰۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي كِتَابِ الْمَنَاقِبِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ يَعْنِي ابْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو حَبِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ وَحُمَيْدٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحُدَيْبِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقَدُ تَحْتَ قِدْرٍ لَهُ وَالْقَمْلُ يَنْهَافُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ: ((أَتُؤْذِيكَ هَوَاتِكَ هَذِهِ؟)) قُلْتُ: نَعَمْ قَالَ: ((فَاخْلُقْ رَأْسَكَ وَأَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ وَالْفَرَقُ ثَلَاثَةُ أَصْعٍ أَوْ صَمٌّ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ أَوْ انْسُكُ نَيْسِكَةً)). وَقَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ: ((أَوْ اذْبَحْ شَاةً)). لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ أُخَرُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَأَيُّوبَ.

[صحيح - مسلم ۱۲۰۱]

(۹۰۹۳) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب وہ حدیبیہ میں تھے تو مکہ میں داخل ہونے سے پہلے رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور وہ اپنی ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہے تھے اور جوئیں ان کے چہرے پر گر رہی تھیں تو آپ نے فرمایا: کیا تجھے تیری یہ جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ تو میں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: تو اپنا سرمندوا لے اور ایک فرق چھ مسکین کو کھلا اور فرق تین صاع کا ہوتا ہے یا تین دن کے روزے رکھ یا ایک بکری قربانی کر لے۔

(۹۰۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ فَتِيَّةَ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ التُّرْكِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو كُشَمَرْدُ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - مَرَّ بِهِ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ فَقَالَ: ((أَذَاكَ هَوَاتٌ رَأْسَكَ؟)) قَالَ: نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اَخْلُقْ لَمْ اَذْبَحْ نُسْكَاً أَوْ صَمٌّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ ثَلَاثَةَ أَصْعٍ مِنْ تَمْرِ سِتَّةِ مَسَاكِينَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَبِعَمَلِهِ رَوَاهُ الشَّعْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى.

[صحیح- مسلم ۱۲۰۱]

(۹۰۹۴) کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ والے سال ان کے پاس سے گزرے اور فرمایا: کیا تجھے تیرے سر کی جوئیں تکلیف دیتی ہیں؟ تو انہوں نے کہا: جی ہاں تو آپ نے فرمایا: سر منڈوالے، پھر قربانی کر لینا یا تین دن تک روزے رکھ یا تین صاع کھجوریں چھ مسکینوں کو کھلا دو۔

(۹۰۹۵) وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: أَصَابَنِي هَوَامٌ فِي رَأْسِي وَأَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ الْحَذِيَّةِ حَتَّى تَخَوَّفْتُ عَلَى بَصَرِي فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِي ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] الْآيَةَ فَدَعَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لِي: ((اِخْلُقْ رَأْسَكَ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ قَرَقًا مِنْ زَبِيبٍ أَوْ أَنْسُكُ شَاةً)). فَخَلَقْتُ رَأْسِي ثُمَّ نَسَكْتُ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ صَالِحٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْمَةَ فَذَكَرَهُ.

(۹۰۹۵) کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں کہ میرے سر میں جوئیں پڑ گئیں حتیٰ کہ مجھے اپنی بینائی کا خوف ہونے لگا اور میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ والے سال تھا اللہ تعالیٰ نے میرے بارے میں یہ آیت نازل کی: ﴿فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ﴾ [البقرة: ۱۹۶] ”جو مریض ہو یا اس کے سر میں تکلیف ہو... الخ“ تو نبی ﷺ نے مجھے بلایا اور فرمایا: اپنا سر منڈوا اور تین دن کے روزے رکھ یا چھ مسکینوں کو ایک فرقہ نقلی کھلایا ایک بکری ذبح کر۔ تو میں نے طلق کروایا پھر ایک بکری ذبح کی۔ (۹۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذُبَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْبُوبٍ الْعُسْكِرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَصْبَهَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَوْعِلٍ يَقُولُ: قَعَدْتُ إِلَى كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْكُوفَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ قَوْلِهِ تَعَالَى ﴿فَقَدِمْتُ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ [البقرة: ۱۹۶] قَالَ: حُمِلْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالْقَمَلُ يَتَنَازَرُ عَلَيَّ وَجْهِي فَقَالَ: ((مَا كُنْتُ أَرَى الْجَهْدَ بَلَغَ مِنْكَ هَذَا أَفْتَجِدُ شَاةً؟)). فَقُلْتُ: لَا فَقَالَ: ((صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ لِكُلِّ مَسْكِينٍ نِصْفَ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ وَاحِلِقْ رَأْسَكَ)). قَالَ كَعْبٌ: فَتَرَكْتُ هَذِهِ الْآيَةَ فِي خَاصَّةٍ وَهِيَ لَكُمْ عَامَّةٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ. وَرَوَاهُ أَشْعَثُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْعِلٍ عَنْ كَعْبٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينَ ثَلَاثَةَ أَصْعَ مِنْ تَمْرٍ.

[صحیح- بخاری ۴۲۴۵- مسلم ۱۲۰۱]

(۹۰۹۶) عبد اللہ بن معقل فرماتے ہیں کہ میں مسجد کوفہ میں کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کے پاس بیٹھا تھا، میں نے اللہ تعالیٰ کے فرمان: ﴿فَقَدْ بَيَّتْنَا مِنْ صِهَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس اٹھا کر لے جایا گیا، جب کہ جو کس میرے چہرے پر گر رہی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے معلوم نہیں تھا کہ تجھے اس قدر تکلیف ہے، کیا بکری مل جائے گی؟ میں نے کہا: نہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: تین دن کے روزے رکھ یا چھ مساکین کو کھانا کھلا، ہر مسکین کو آدھا صاع اور اپنا سر منڈوا لے، کعب فرماتے ہیں: یہ آیت خاص میرے بارے میں نازل ہوئی تھی اور اب وہ تم سب کے لیے عام ہے۔

(۹۱) بَابُ لَبْسِ الْمُحْرِمِ وَطِيْبِهِ جَاهِلًا أَوْ نَاسِيًا لِأَحْرَامِهِ

محرم بھول کر کپڑے پہن لے یا خوشبو لگا لے تو کیا حکم ہے؟

(۹۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْيَمَهِرِيُّ وَأَبُو نَصْرِ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ أَحْمَدَ الْقَاسِمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ - وَهُوَ بِالْجُعْرَانَةِ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهِ أَثَرُ الْخُلُقِ قَالَ هَمَّامٌ أَوْ قَالَ أَثَرُ الصَّفَرَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِي عُمْرَتِي؟ قَالَ: فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: فَسُئِرَ بَنُو بَقْلٍ قَالَ وَكَانَ يَعْلى يَقُولُ: وَدِدْتُ لَوْ أَنِّي لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَقَالَ عُمَرُ: أَيْسَرُكَ أَنْ تَنْظُرَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَقَدْ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ فَرَفَعَ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ وَلَهُ غَطِيطٌ قَالَ هَمَّامٌ أَحْبَبَهُ كَغَطِيطِ الْبُكَرِ فَلَمَّا سُرِّي عَنْهُ قَالَ: ((أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الْعُمْرَةِ اخْلَعْ عَنْكَ هَذِهِ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عَنْكَ أَثَرُ الْخُلُقِ)) أَوْ قَالَ أَثَرُ الصَّفَرَةِ ((وَأَصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ كَمَا تَصْنَعُ فِي حُلَّتِكَ)). [صحيح - بخاری ۱۹۷ - مسلم ۱۱۸۰]

(۹۰۹۷) یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا جب کہ آپ ہجرانہ میں تھے اور اس نے جب پہنا ہوا تھا جس پر ”خلوق“ کے نشانات تھے، اس نے کہا: آپ مجھے کیا حکم دیتے ہیں کہ میں عمرہ میں کیسے کروں؟ تو اللہ تعالیٰ نے آپ پر وحی نازل کی۔ یعلیٰ کہتے ہیں کہ مجھے بڑا شوق تھا کہ میں آپ پر وحی نازل ہوتی دیکھوں تو عمرہ چھوڑنے کہا: کیا تو نبی پر وحی اترتی دیکھنا چاہتا ہے؟ میں نے کہا: جی ہاں تو اس نے ایک جانب سے کپڑا اٹھایا تو میں نے آپ کی طرف دیکھا اور آپ کی کچھ آواز نکل رہی تھی۔ جب یہ کیفیت ختم ہوئی تو آپ نے فرمایا: وہ عمرہ کے بارے میں پوچھنے والا کہاں ہے؟ وہ اس جگہ کو اتار دے اور خلوق کے اثرات کو دھو ڈال اور عمرہ میں ویسے ہی کر جیسے توجہ میں کرتا ہے۔

(۹۰۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قَرُوخٍ

حَدَّثَنَا هَمَامٌ قَدْ كَرِهَ يَأْسَدِيهِ وَمَعْنَاهُ قَالَ قَلَمًا سُرِّي عَنْهُ قَالَ : ((أَيُّ السَّائِلِ عَنِ الْعُمْرَةِ اغْتَسِلَ عَنْكَ الصُّفْرَةَ)) أَوْ قَالَ أَثَرُ الْخُلُقِ ((وَاخْلَعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا أَنْتَ صَانِعٌ فِي حَجِّكَ)).
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ بْنِ قُرُوحٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ وَأَبِي الْوَلِيدِ عَنْ هَمَامٍ
وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ . [صحيح - انظر قبله]

(۹۰۹۸) ایضاً

(۹۰۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :
مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَفِيَّانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ
أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سَفِيَّانُ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ : أَتَى النَّبِيَّ ﷺ
رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجُعْرَانَةِ وَأَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ - وَعَلَيْهِ مَقْطَعَاتٌ يَعْنِي جُبَّةً وَهُوَ مُتَضَمِّنٌ بِالْخُلُقِ فَقَالَ : إِنِّي
أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَعَلَى هَذَا وَأَنَا مُتَضَمِّنٌ بِالْخُلُقِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ؟)).
قَالَ : انْزِعْ عَنِّي هَذِهِ الثَّيَابَ وَاغْتَسِلْ عَنِّي هَذَا الْخُلُقَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ : ((مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ
فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ)).

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَأَخْرَجَهُ أَيُّضًا مِنْ حَدِيثِ قَيْسِ بْنِ
سَعْدٍ وَرَبَاحِ بْنِ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنْ عَطَاءٍ . [صحيح - مسلم ۱۱۸۰]

(۹۰۹۹) - یعنی بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص خلوک لگا جب پہن کر نبی ﷺ کے پاس ہزارہ میں پہنچا اور میں بھی وہیں
موجود تھا۔ وہ کہنے لگا: میں نے عمرہ کی نیت کی ہے اور میں نے یہ خلوک والا جبہ پہنا ہوا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: توج میں کیا
کرے گا؟ اس نے کہا: میں یہ کپڑے اتاروں گا اور خلوک دھوؤں گا تو آپ ﷺ نے فرمایا: جو کام توج میں کرتا ہے وہ عمرہ
میں بھی کر۔

(۹۱۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ
بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ
الْقُرَشِيِّ قَالَ : سَأَلْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُرِيَنِي النَّبِيَّ ﷺ - إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْقُرْآنُ قَبِينَا نَحْنُ مَعَهُ فِي
سَفَرٍ إِذْ أَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا رَدْعٌ مِنْ زَعْفَرَانٍ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَإِنَّ النَّاسَ
يَسْخَرُونَ مِنِّي فَسَكَتَ عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ - وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ قَالَ ثُمَّ قَالَ : ((أَيُّ السَّائِلِ
عَنِ الْعُمْرَةِ؟)). فَقَامَ الرَّجُلُ فَقَالَ : ((انْزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ هَذِهِ وَمَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجِّكَ إِذَا أَحْرَمْتَ

فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ)). قَصَرَ عَبْدُ الْمَلِكِ يَسْنَادَهُ فَلَمْ يَذْكُرْ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى فِيهِ. [صحيح - اطرفيله]

(۹۱۰۰) یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو کہا کہ جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن نازل ہو رہا ہو تو مجھے دکھانا، ایک مرتبہ ہم سفر میں تھے کہ ایک آدمی زعفران لگے جب میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا: میں عمرہ کا ارادہ رکھتا ہوں اور لوگ مجھ سے مذاق کرتے ہیں تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم خاموش ہو گئے اور آپ پر وحی نازل ہوئی (انہوں نے ساری حدیث ذکر کی) پھر کہا: وہ سوال کرنے والا کہاں ہے؟ تو آدمی کھڑا ہوا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے سے یہ جہا تار اور حج کا احرام باندھ کے جو کرتا ہے وہی عمرہ میں کر۔

(۹۲) بَابُ الرَّجُلِ يُحْرِمُ فِي قِمَاصٍ أَوْ جُبَّةٍ فَيَنْزِعُهَا نَزْعًا وَلَا يَشُقُّهَا

جو شخص قیص یا جبہ میں ہی محرم ہو جائے تو وہ اس کو اتار دے پھاڑے نہ

قَالَ الشَّافِعِيُّ: لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ صَاحِبَ الْجُبَّةِ أَنْ يَنْزِعَهَا وَلَمْ يَأْمُرْهُ بِشُقِّهَا.

(۹۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى ابْنِ مَنِئَةٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رَأَى رَجُلًا عَلَيْهِ جُبَّةٌ عَلَيْهَا أَثَرُ خَلْقٍ أَوْ صُفْرَةٍ فَقَالَ: ((اخْلَعْهَا عَنْكَ وَاجْعَلْ فِي عُمْرَتِكَ مَا تَجْعَلُ فِي حَجَّتِكَ)). قَالَ قَتَادَةُ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ: كُنَّا نَسْمَعُ أَنَّهُ قَالَ: شُقُّهَا قَالَ: هَذَا فَسَادٌ وَاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْفَسَادَ. [صحيح - الطيالسي ۱۳۲۳]

(۹۱۰۱) یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک آدمی کو دیکھا جس نے خلوں یا زردی لگا جبہ پہنا ہوا تھا تو فرمایا: اس کو اتار دے اور عمرہ میں ویسا ہی کر جیسا توجہ میں کرتا ہے۔

(۹۱۰۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ وَهَشِيمٍ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِهِذِهِ الْقِصَّةِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ -: ((اخْلَعْ جُبَّتَكَ)). فَخْلَعَهَا مِنْ رَأْسِهِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ.

[ابوداود ۱۸۲۰]

(۹۱۰۲) یعلیٰ رضی اللہ عنہ یہی واقعہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ اس کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے جبہ اتارنے کا حکم دیا تو اس نے سر سے اتار دیا۔ [صحيح - لیکن سر کی جانب سے اتارنے والی بات صحیح نہیں۔]

(۹۱۰۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ خَالِدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَجَاحٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِهِذَا الْخَبَرِ قَالَ فِيهِ قَالَ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَنْ يَنْزِعَهَا نَزْعًا وَيَغْتَسِلَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا وَسَاقِ الْحَدِيثِ. [صحيح - ابوداود ۱۸۲۱]

(۹۱۰۳) یحییٰ رضی اللہ عنہ یہی حدیث بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو جب اتارنے اور دو یا تین بار غسل کرنے کا حکم دیا۔

(۹۳) بَابُ مَنْ لَمْ يَرِ بِشَمِّ الرَّيْحَانِ بَأْسًا

جو ریحان سونگھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتا

(۹۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ قُوْهِيَارَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا لِلْمُحْرِمِ بِشَمِّ الرَّيْحَانِ. [صحيح لغيره - دارقطنی ۲/۲۳۲ - ابن ابی شیبہ ۱۴۶۰۰]

(۹۱۰۳) عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما محرم کے لیے پھول سونگھنے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے۔

(۹۴) بَابُ مَنْ كَرِهَ شَمَّهُ لِلْمُحْرِمِ

جس نے اسے سونگھنا محرم کے لیے ناپسند کیا

(۹۱۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ: أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُسْأَلُ عَنِ الرَّيْحَانِ أَيُشَمُّهُ الْمُحْرِمُ وَالذَّهْنُ فَقَالَ: لَا. [ضعيف]

(۹۱۰۵) ابو زبیر نے سنا کہ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے پھول کے بارے میں سوال کیا گیا کہ کیا محرم اس کو سونگھ سکتا ہے اور خوشبو اور تیل تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

(۹۱۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ شَمَّ الرَّيْحَانِ لِلْمُحْرِمِ. [ضعيف]

(۹۱۰۶) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما پھول سونگھنا محرم کے لیے ناپسند فرماتے تھے۔

(۹۵) بَابُ الْمُحْرِمِ يَدْهِنُ جَسَدَهُ غَيْرَ رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بِمَا لَيْسَ بِطَيِّبٍ

محرم اپنے جسم کو سر اور داڑھی کے علاوہ بے بوتیل لگا سکتا ہے

(۹۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَرَأَ عَلَيْهِمَا وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو

سَلَمَةُ الْخَزَاعِيُّ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قُرْقِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَذْهَنَ بِزَيْتٍ غَيْرِ مُقَتَّبٍ وَهُوَ مُحَرَّمٌ يَعْنِي غَيْرَ مُطَيَّبٍ لَمْ يَذْكُرْ ابْنُ يَوْسُفَ تَفْسِيرَهُ.
قَالَ الْإِمَامُ أَحْمَدُ وَرَوَاهُ الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانٌ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قُرْقِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ
فَذَكَرَهُ مِنْ غَيْرِ تَفْسِيرٍ. [ضعيف - الحلية لأبي يعقوب ۴/ ۱۹۹]

(۹۱۰۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی نے بغیر خوشبو تیل لگایا جب کہ آپ محرم تھے۔

(۹۱۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَخْبَرَنِي أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مَرْثَةَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ: كُنَّا نَعْمُرُ بِأَبِي ذَرٍّ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ وَقَدْ تَشَقَّقْتُ أَرْجُلُنَا فَيَقُولُ أَذْهَنُهَا. [ضعيف]

(۹۱۰۸) مرثہ الشیبانی فرماتے ہیں کہ ہم ابو ذر رضی اللہ عنہ کے پاس سے حالت احرام میں گزرے اور ہمارے پاؤں پھٹ چکے تھے تو انہوں نے کہا تیل لگالو۔

(۹۶) بَابُ الْحَاجِّ أَشْعَثُ أَغْبَرُ فَلَا يَذْهِنُ رَأْسَهُ وَلِحْيَتَهُ بَعْدَ الْإِحْرَامِ

پراگندہ غبار آلود حاجی احرام باندھنے کے بعد سر اور داڑھی کو تیل نہ لگائے

(۹۱۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَزْوَانَ أَبُو نُوحٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ
وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ: الْفَضْلُ بْنُ ذَكْوَانَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَهَيِّ بِأَهْلِ عَرَفَاتٍ أَهْلَ السَّمَاءِ فَيَقُولُ لَهُمْ: انظُرُوا إِلَى عِبَادِي جَاءُوا وَبَنِي شُعْثًا غُبْرًا)). وَفِي رِوَايَةِ أَبِي نُوحٍ فَيَقُولُ: ((انظُرُوا إِلَى عِبَادِي هَؤُلَاءِ)).

[صحیح بغیرہ - احمد ۲/ ۳۰۵ - ابن حبان ۳۸۵۲]

(۹۱۰۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اہل عرفات کی وجہ سے اہل آسمان پر فخر فرماتے ہیں اور فرماتے ہیں: میرے بندوں کو دیکھو، وہ پراگندہ، غبار آلود حالت میں میرے پاس آئے ہیں۔

(۹۱۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ الْخُوَزِيِّ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْفَرَبَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

خُشْرَم حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ يَزِيدَ الْخُوزِيِّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ :
قَعَدْنَا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَدْ أَكْرَمَنَا الْحَجَّ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : قَامَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ : مَا الْحَاجُّ ؟ قَالَ :
الشَّعْبُ النَّفْلُ . وَقَامَ آخَرُ فَقَالَ : مَا السَّبِيلُ ؟ قَالَ : الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ . وَقَامَ آخَرُ فَقَالَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ
الْحَجِّ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : ((الْعَمْعُ وَالشَّعْبُ)) .

لَفْظُ حَدِيثِ الْمَالِئِيِّ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِانَ قَالَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ بْنِ جَعْفَرٍ الْمُخْزُومِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
وَقَالَ : الْأَشْعَثُ الْغَيْرُ النَّفْلُ . وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ . [صحيح]

(۹۱۱۰) (الف) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نبی ﷺ کی طرف بڑھا اور عرض کیا: حاجی کون ہے؟ آپ نے فرمایا:
پرانگندہ غبار آلود، ایک دوسرا کھڑا ہوا اور پوچھا: ”سبیل“ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: سواری اور زاد راہ۔ ایک اور کھڑا ہوا اور
پوچھا: کون سا حج افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: طویل سفر اور پر مشقت۔

(۹۷) بَابُ الْمُحْرِمِ يَأْكُلُ الْخَبِيثَ

محرم بھی اور کھجور کا بنا حلوہ کھا لے

(۹۱۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْمَشَاطُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ
النَّجَّارُ الْأَمَلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ بْنُ عَرَبِيِّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُ قَالَ : لَا بَأْسَ بِالْحَبِيبِ وَالْخَشْكَنَانِجِ الْمُصْفَرِّ يَأْكُلُهُ الْمُحْرِمُ .
لَيْثُ بْنُ أَبِي سُلَيْمٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ .

(۹۱۱۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے کھجور کے بنے حلوہ اور خشک نہ کھانے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۸) بَابُ الْعَصْفَرِ لَيْسَ بِطَيِّبٍ

زرورنگ خوشبو میں داخل نہیں

قَدْ مَضَى فِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا فِي النِّسَاءِ : وَلَتَلْبَسُ بَعْدَ
ذَلِكَ مَا أَحَبَّتْ مِنَ أَلْوَانِ الثِّيَابِ مُعَصْفَرًا أَوْ خَرًّا .

(۹۱۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُومِيُّ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي
بَكْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا : أَنَّهَا كَانَتْ تَلْبَسُ الْمُعَصْفَرَاتِ الْمُسَبَّغَاتِ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ لَيْسَ فِيهَا زَعْفَرَانٌ . هَكَذَا

رَوَاهُ مَالِكٌ. وَخَالَفَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَحَاتِمٌ بْنُ إِسْمَاعِيلَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَرَوُوهُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ
مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ. [صحيح- مالك ۷۱۱]

(۹۱۱۲) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا حالت احرام میں زرد رنگ پہنتیں جن میں زعفران نہ ہوتا۔

(۹۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ بْنُ
يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَامِرٍ الْخَزَّازُ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَلْبَسُ الثِّيَابَ
الْمُورَدَةَ بِالْعَصْفَرِ الْخَفِيفِ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ. [صحيح ليعبد- ابن ابی شیبہ ۲۷۴۳]

(۹۱۱۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا ہلکے زردی لگے کپڑے حالت احرام میں زیب تن فرماتی تھیں۔

(۹۱۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ
سَلَمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: لَا
تَلْبَسُ الْمَرْأَةُ ثِيَابَ الطَّيِّبِ وَتَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُعْصِفَرَةَ لَا أَرَى الْمُعْصِفَرَةَ طَيِّبًا. [صحيح- شافعی ۵۴۲]

(۹۱۱۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عورت خوشبو والے کپڑے نہ پہنے، ہاں زرد رنگ والے پہن سکتی ہے میں اس کو خوشبو (زینت) میں داخل نہیں سمجھتا۔

(۹۱۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ عُمَرَ
عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: أَبْصَرَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ ثَوْبَيْنِ مُضْرَجَيْنِ وَهُوَ
مُحْرِمٌ فَقَالَ: مَا هَذِهِ الثِّيَابُ؟ فَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا إِخَالُ أَحَدًا يَعْلَمُنَا السَّنَةَ فَسَكَتَ
عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ نِسَاءَ ابْنِ عُمَرَ كُنَّ يَلْبَسْنَ الْمُعْصِفَرَاتِ وَهِنَّ مُحْرِمَاتٌ. [صحيح- شافعی ۵۴۱]

(۹۱۱۵) (الف) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے عبداللہ بن جعفر رضی اللہ عنہ پر دو زرد کپڑے دیکھے جب کہ وہ محرم تھے تو فرمایا: یہ کیسے کپڑے
ہیں؟ تو علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرا خیال نہیں کہ کوئی ہمیں سنت سکھائے تو عمر رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

(ب) نافع سے روایت ہے: ابن عمر رضی اللہ عنہ کی بیویاں زرد رنگ والا کپڑا پہنتیں تھیں اور وہ احرام کے حالت میں ہوتی تھیں۔

(۹۱۱۶) وَرَوَى أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِيلِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الصَّبَّاحِ عَنِ الْوَلِيدِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَوْشَبٍ قَالَ سَمِعْتُ
مَكْحُولًا يَقُولُ: جَاءَتْ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - بِثَوْبٍ مُشْعٍ بِعَصْفَرٍ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ
الْحَجَّ فَأَحْرِمُ فِي هَذَا؟ قَالَ: ((لَيْكَ غَيْرُهُ)). قَالَتْ: لَا قَالَ: ((فَأَحْرِمِي فِيهِ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ الدَّوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ النَّوْلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هَذَا كَرَهُ.

(۹۱۱۶) مکحول کہتے ہیں کہ ایک عورت زرد رنگ والے کپڑے لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حج کا ارادہ کرتی ہوں تو کیا ان میں احرام باندھ لوں، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تیرے پاس ان کے علاوہ کوئی اور کپڑا ہے؟ کہنے لگی کہ نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: تو اسی میں احرام باندھ لے۔

(۹۹) باب مَنْ كَرِهَ لِبَسَ الْمَصْبُوعِ بِغَيْرِ طَيِّبٍ فِي الْإِحْرَامِ مَخَافَةَ أَنْ يَرَاهُ الْجَاهِلُ

فَيَذْهَبُ إِلَى أَنَّ الصَّبْغَ وَاحِدٌ فَيَلْبَسُ الْمَصْبُوعَ بِالطَّيِّبِ

جس نے بغیر خوشبو رنگ دار کپڑے کو احرام میں اس ڈر سے ناپسند کیا کہ جاہل دیکھ کر یہ سمجھے گا

کہ رنگ تو ایک ہی ہے اور وہ خوشبو سے رنگے کپڑے پہن لے گا

(۹۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوُهَيْرِيُّ جَانِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَسْلَمَ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَى عَلَى طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ ثَوْبًا مَصْبُوعًا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا هَذَا الثَّوْبُ الْمَصْبُوعُ يَا طَلْحَةُ؟ فَقَالَ طَلْحَةُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّمَا هُوَ مَتَرٌ. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّكُمْ أَنْتُمْ الرُّهْطُ أَيْتَمَةٌ يَقْتَدِي بِكُمْ النَّاسُ فَلَوْ أَنَّ رَجُلًا جَاهِلًا رَأَى هَذَا الثَّوْبَ لَقَالَ: إِنَّ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ قَدْ كَانَ يَلْبَسُ الثِّيَابَ الْمُصْبَغَةَ فِي الْإِحْرَامِ فَلَا تَلْبَسُوا أَنْتُمْ الرُّهْطَ شَيْنًا مِنْ هَذِهِ الثِّيَابِ الْمُصْبَغَةِ. [صحيح - مالك ۷۱۰]

(۹۱۱۷) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے طلحہ بن عبید پر رنگے کپڑے دیکھے جب کہ وہ محرم تھے تو ان سے کہا: اے طلحہ! یہ رنگین کپڑے کیسے ہیں؟ تو طلحہ رضی اللہ عنہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! یہ تو صرف رنگ ہے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے جماعت! تم امام ہو، لوگ تمہاری اقتدا کرتے ہیں، اگر کسی جاہل آدمی نے یہ کپڑا دیکھ لیا تو کہے گا کہ طلحہ بن عبید اللہ دورانِ احرام رنگین کپڑے پہنتے تھے، لہذا تم ان رنگے کپڑوں میں سے کچھ بھی نہ پہنو۔

(۱۰۰) باب كَرَاهِيَةِ لِبَسِ الْمُعْصِفِرِ لِلرَّجَالِ وَإِنْ كَانُوا غَيْرَ مُحْرِمِينَ

زرد رنگ کے کپڑے مردوں کو پہننے کی ممانعت خواہ وہ غیر محرم ہی ہوں

(۹۱۱۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ ابْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نَفِيرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ أَخْبَرَهُ قَالَ: رَأَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثَوْبَيْنِ مُعْصَفَرَيْنِ فَقَالَ: ((إِنَّ هَذِهِ مِنْ ثِيَابِ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسَهَا)). لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبْدِ دَانَ: أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ حَدَّثَهُ وَقَالَ: ثَوْبَيْنِ أَصْفَرَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. (ت) وَرَوَاهُ عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ وَهَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ نَحْوَ رِوَايَةِ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَحْيَى. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرَ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ وَهُوَ مُحْرَمٌ. [صحیح- مسلم ۲۰۷۷]

(۹۱۱۸) عبد اللہ بن عمرو بن عاصؓ نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ پر دو زرد کپڑے دیکھے تو فرمایا: یہ کافروں کے کپڑے ہیں، لہذا تو یہ نہ پہن۔

(۹۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ دَانَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمَامٌ حَدَّثَنَا عِيَّاشُ الرَّقَامُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ الْكَلَابِغِيُّ حَدَّثَهُ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ الْحَضْرَمِيِّ قَالَ: إِنِّي لَجَالِسٌ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنَ الْعَاصِ بَيْتِ الْمَقْدِسِ أَوْ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ طَلَعَ رَجُلٌ عَلَيْهِ مُعْصَفَرَةٌ ثِيَابُهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: أَحْرَمْتُ فِي مِثْلِ هَذَا الثَّوْبِ قَرَأَهُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَتَهَانَيْ عَنْ لَبِيسِهِ ثُمَّ رَجَعْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَصَنَعْتُ بِهِ صَبِيعًا وَلَوْ دِدْتُ أَنِّي صَنَعْتُ غَيْرَهُ قَالَ قُلْتُ: مَا الَّذِي صَنَعْتُ قَالَ: أَوْقَدْتُ لَهُ تَنُورًا ثُمَّ طَرَحْتُهُ فِيهِ. وَرَوَاهُ عَمْرٍو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ فَأَخْبَرَ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ. [حسن لغيره]

(۹۱۱۹) جبیر بن نفیر حضری فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمرو کے ساتھ بیت المقدس یا مسجد میں بیٹھا تھا کہ اچانک ایک آدمی زرد کپڑوں میں آیا تو عبد اللہ بن عمرو نے فرمایا: میں نے اس طرح کے کپڑوں میں احرام باندھا تھا تو نبی ﷺ نے انہیں مجھ پر دیکھا تو مجھے وہ پہننے سے منع فرمایا، پھر میں اپنے گھر لوٹا تو ان کپڑوں کا وہ حشر کیا کہ میں چاہتا ہوں کہ وہ کام میں نہ کرنا، میں نے کہا: آپ نے کیا کیا؟ کہنے لگے کہ میں نے تندور جلایا اور انہیں اس میں ڈال دیا۔

(۹۱۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَزَّازِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: هَبَطْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ نَيْيَةِ أَذَاخِرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي صَلَاتِهِ قَالَ: ثُمَّ التَفَّتْ إِلَيَّ وَعَلَى رِبْطَةٍ مُضْرَجَةٍ بِعُصْفَرٍ فَقَالَ: مَا هَذِهِ الرِّبْطَةُ عَلَيْكَ؟ فَعَرَفْتُ مَا كَرِهَ فَأَتَيْتُ أَهْلِي وَهُمْ يَسْجُرُونَ

تَنَوُّوا لَهُمْ فَقَدْ فَتَّهَا فِيهِ ثُمَّ أَتَيْتُهُ الْعَدَّ فَقَالَ: ((يَا عَبْدَ اللَّهِ مَا فَعَلْتَ الرَّيْطَةَ)). فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ: ((أَفَلَا كَسَوْتَهَا بَعْضَ أَهْلِكَ فَإِنَّهُ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ لِلنِّسَاءِ)). وَاللَّفْظُ لِمُسَدِّدٍ.
وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُبَشِّرُ إِلَى أَنَّهُ يَخْتَصُّ بِالنِّسَاءِ عَنْهُ دُونَ غَيْرِهِ.

[حسن۔ ابو داود ۴۰۶۶۔ ابن ماجہ ۳۶۰۳۔ احمد ۱۹۶/۲]

(۹۱۲۰) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اذخر نامی نیل سے اترے۔ انہوں نے نماز والی ساری حدیث بیان کی۔ فرماتے ہیں: پھر آپ ﷺ نے میری طرف دیکھا اور مجھ پر ایک زرد رنگ سے رنگی ہوئی چادر تھی۔ تو آپ ﷺ نے پوچھا: تجھ پر یہ کیسی چادر ہے تو میں نے سمجھ لیا کہ آپ نے اس کو ناپسند کیا ہے تو میں اپنے گھر آیا اور وہ تندر جلار ہے تھے تو میں نے اس کو اس میں ڈال دیا، پھر میں اگلے دن آپ کے پاس گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ! اس چادر کا کیا بنا؟ تو میں نے آپ ﷺ کو ساری بات کہہ سنائی، آپ ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنے اہل میں سے کسی کو کیوں نہ دے دی کیوں کہ عورتوں کے لیے اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۱۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ: أَحْمَدُ بْنُ الْفَرَجِ الْحَمِصِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْلٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخْتِمِ الذَّهَبِ وَعَنِ لُبْسِ الْقِسِيِّ وَعَنِ لُبْسِ الْمُقَدَّمِ مِنَ الْمُعْصَفِرِ وَعَنِ الْيَمْرِاءَةِ رَاكِعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ ابْنِ أَبِي فُدَيْلٍ. | صحيح۔ مسلم ۲۰۷۸

(۹۱۲۱) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا، میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں منع کیا سونے کی انگلی، موناریم اور بھڑکیلا زرد رنگ پہننے سے اور حالت رُکوع میں قراءت کرنے سے۔

(۹۱۲۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ قَادِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ مَوْهَبٍ مَدِينِيُّ عَنْ عَمِّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: خَرَجَ عُمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَاجًّا وَابْتَنَى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ بِأَمْرَائِهِ فَبَاتَ عِنْدَهَا ثُمَّ غَدَا إِلَى مَكَّةَ فَاتَى النَّاسَ وَهُمْ بِمَلِكٍ قَبْلَ أَنْ يَرُوحُوا قَالَ قَرَأَهُ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَعَلَيْهِ رَدُّعُ الطَّيِّبِ وَمِلْحَقَةُ مُعْصَفَرَةٍ مَقْدَمَةٌ فَانْتَهَرَهُ وَأَقْفَتْ وَقَالَ: تَلَبَّسَ الْمُعْصَفَرُ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَنْهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - لَمْ يَنْهَكَ وَلَا يَأْهُ إِنَّمَا عَنَانِي أَنَا فَسَكَتَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ هَذَا الْإِسْنَادُ غَيْرُ قَوِيٍّ وَحُكْمُ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالتَّخْصِصِ فِي الرِّوَايَةِ الصَّوْبِيَّةِ غَيْرُ مَنْصُوصَةٍ

وَحَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ فِي نَهْيِ الرَّجَالِ عَنْ ذَلِكَ عَامًّا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف]

(۹۱۲۲) سیدنا عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے نکلے اور محمد بن عبد اللہ بن جعفر نے اپنی بیوی کے ساتھ شب زفاف منائی۔ پھر مکہ کی طرف نکلے اور لوگوں کے پاس پہنچے جب کہ وہ لوگ نہ تھے تو انہیں عثمان رضی اللہ عنہ نے دیکھا اور ان پر خوشبو کے نشانات تھے اور زرد رنگ کی چادر تھی تو انہوں نے اسے ڈانٹا اور افسوس کا اظہار کیا اور فرمایا کہ آپ زرد رنگ پہنتے ہیں جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے تو علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو یا آپ کو منع نہیں کیا بلکہ صرف مجھے منع کیا ہے تو عثمان رضی اللہ عنہ خاموش ہو گئے۔

(۱۰۱) بَابُ الْحِثَاءِ لَيْسَ بِطَيِّبٍ

مہندی خوشبو میں داخل نہیں

(۹۱۲۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَهْزَمٍ أَخْبَرَنِي كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَامِ الطَّائِنَةِ قَالَتْ: كُنَّا فِي مَسْجِدِ الْحَرَامِ وَغَائِثَةٌ فِيهِ فَحَلَسْنَا إِلَيْهَا فَقَالَتْ لَهَا امْرَأَةٌ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا تَقُولِينَ فِي الْحِثَاءِ وَالْخَضَابِ قَالَتْ: كَانَ خَوْلِيلِي لَا يُحِبُّ رِيحَهُ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ كَرِيمَةَ بِمَعْنَاهُ فِي خَضَابِ الْحِثَاءِ.

وَفِيهِ كَالدَّلَالَةِ عَلَى أَنَّ الْحِثَاءَ لَيْسَ بِطَيِّبٍ فَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يَحِبُّ الطَّيِّبَ وَلَا يُحِبُّ رِيحَ الْحِثَاءِ. [حسن - طيالسی ۱۰۶۷ - ابو داود ۴۱۶۴]

(۹۱۲۳) کریمہ بنت ہمام طائنیہ فرماتی ہیں کہ ہم مسجد حرام میں تھے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بھی وہیں موجود تھیں تو ہم ان کے پاس جا بیٹھے، ایک عورت نے کہا: اے ام المؤمنین! آپ مہندی اور خضاب کے بارے میں کیا کہتی ہیں؟ فرمانے لگیں میرے محبوب کو اس کی بو پسند تھی۔

(۱۰۲) بَابُ الْمُحْرِمِ لَا يَحْلِقُ شَعْرَهُ وَلَا يَقْطَعُهُ وَمَا يَجِبُ فِي قَطْعِهِ وَحَلْقِهِ

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾

محرم نہ ہی بال منڈوائے اور نہ کٹوائے اور بال کاٹنے یا مونڈنے کے کفارہ کا بیان،

اللہ تعالیٰ فرمان ہے: ”اور اپنے سروں کو نہ منڈواؤ حتیٰ کہ قربانی اپنے ٹھکانے لگ جائے

(۹۱۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ

أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: فِي الشَّعْرَةِ مَذٌّ وَفِي الشَّعْرَتَيْنِ مَذَانٌ وَفِي الثَّلَاثِ قَصَاعِدًا دَمٌ. وَرَوَيْنَا عَنْ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءٍ أَنَّهُمَا قَالَا: فِي ثَلَاثِ شَعْرَاتٍ دَمٌ، النَّاسِي وَالْمُتَعَمِّدُ فِيهَا سَوَاءٌ. [ضعيف]

(۹۱۴۳) حسن بصری اور عطاء فرماتے ہیں کہ ایک بال میں ایک مد ہے اور دو بالوں میں دو مد اور تین یا زائد میں خون بہانا ہے۔

(۱۰۳) بَابُ الْمُحْرَمِ يَنْكَسِرُ ظْفَرُهُ

محرم اگر اپنے ناخن کاٹے

(۹۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ لُجُؤِيهِ الدِّينَوْرِيُّ بِالدَّامِغَانَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمْدَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَاهَانَ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْمُحْرَمُ يَدْخُلُ الْحَمَامَ وَيَنْزِعُ ضَرْسَهُ وَيَشُمُّ الرَّيْحَانَ وَإِذَا انْكَسَرَ ظْفَرُهُ طَرَحَهُ وَيَقُولُ: أَمِطُوا عَنْكُمْ الْأَذَى فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَصْنَعُ بِأَذَاكُمْ شَيْئًا. [حسن لغیره۔ دارقطنی ۲/۲۳۲]

(۹۱۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم حمام میں داخل ہو سکتا ہے، پھول توگھ سکتا ہے اور جب اس کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہ اس کو پھینک دے اور فرماتے تھے: اپنے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ تمہیں تکلیف میں مبتلا نہیں کرنا چاہتا۔

(۱۰۴) بَابُ الْمُحْرَمِ يَكْتَحِلُ بِمَا لَيْسَ بِطَيِّبٍ

محرم ایسا سرمہ لگائے جس میں خوشبو نہ ہو

(۹۱۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخُونِهِ الْعَدْلِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى أَخْبَرَنِي نُبَيْهَةُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ: اشْتَكَيْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ عَيْنَهُ بِمَلَلٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ يَسْأَلُهُ أَيْ شَيْءٍ يَعَالِجُهُ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ: اضْمُدَّهُمَا بِالصَّبْرِ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانٍ يُخْبِرُ بِذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: يَضْمُدُّهُمَا بِالصَّبْرِ.

رواہ مسلم عن ابی بکر بن ابی شیبہ وغیرہ عن سفیان بن عیینہ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۴۔ ابو داؤد ۱۸۳۸]

(۹۱۴۶) عمر بن عبد اللہ بن معمر کی آنکھیں ملل میں دیکھنے لگیں جب کہ وہ محرم تھے تو انہوں نے ابان بن عثمان بن عفان کی طرف پیغام بھیجا کہ اس کا کیا علاج کیا جائے تو اس کو ابان نے کہا کہ صبر کے ساتھ ضاد کر لو کیوں کہ میں نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے سنا تھا کہ رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا ہے: صبر کا ضاد کر لے۔

(۹۱۲۷) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ التُّسْتَرِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُبَيْهِ بْنِ وَهْبٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ اشْتَكَى عَيْنَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَرَادَ أَنْ يَكْحَلَهَا فَأَمَرَ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ أَنْ يَضُمَّهَا بِصِرٍّ وَزَعَمَ أَنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ كَانَ يَفْعَلُهُ. [صحيح - مسند ۱۲۰۴]

(۹۱۲۷) عمر بن عبد اللہ بن معمر کی آنکھیں خراب ہو گئیں جب کہ وہ محرم تھے تو انہوں نے سرمہ ڈالنا چاہا تو ابان بن عثمان نے اس کو حکم دیا کہ وہ صبر کا لپ کر لے اور گمان یہ کیا کہ عثمان رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے یہ بات بیان کی کہ آپ ﷺ ایسا کرتے تھے۔

(۹۱۲۸) وَرَوَاهُ عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي نُبَيْهِ بْنُ وَهْبٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمَدَتْ عَيْنُهُ فَأَرَادَ أَنْ يَكْحَلَهَا فَتَهَاةُ أَبَانُ بْنُ عُثْمَانَ وَأَمَرَهُ أَنْ يَضُمَّهَا بِالصِّرِ وَحَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقُضَيْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَدْ كَرَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [انظر قبله]

(۹۱۲۸) ایضاً۔

(۹۱۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: لَا يَكْحَلُ الْمُحْرِمُ بَشْيَ فِيهِ طِبٌّ وَلَا يَنْدَاوِي بِهِ. [صحيح]

(۹۱۲۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے کہ محرم خوشبودار چیز کو بطور خوشبو یا دوائی استعمال نہ کرے۔

(۹۱۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا رَمَدَ وَهُوَ مُحْرِمٌ أَفْطَرَ فِي عَيْنَيْهِ الصِّرَ إِفْطَارًا وَإِنَّهُ قَالَ: يَكْحَلُ الْمُحْرِمُ بِأَيِّ كَحْلٍ إِذَا رَمَدَ مَا لَمْ يَكْحَلْ بِطِبٍّ وَمِنْ غَيْرِ رَمَدٍ. ابْنُ عُمَرَ الْقَاتِلُ. [صحيح - شامی ۵۵۰ - ابن ابی شیبہ: ۱۴۸۵۳]

(۹۱۳۰) نافع فرماتے ہیں کہ جب حالت احرام میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کی آنکھیں دکھتی تو وہ چند قطرے صبر آنکھوں میں ڈال لیتے اور فرماتے: محرم جو سرمہ چاہے ڈال سکتا ہے جب تک وہ خوشبودار نہ ہو۔

(۹۱۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ: وَحَدَّثَ فِي كِتَابِي عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ شُمَيْسَةَ قَالَتْ: اشْتَكَيْتُ عَيْنِي وَأَنَا مُحْرِمَةٌ فَسَأَلْتُ

عَائِشَةُ أُمُّ الْمُؤْمِنِينَ عَنِ الْكُحْلِ فَقَالَتْ: اكْتَحَلِي بِأَيِّ كُحْلٍ شِئْتَ غَيْرَ الْإِيمِدِ أَوْ قَالَتْ غَيْرَ كُلِّ كُحْلٍ أَسْوَدَ أَمَّا إِنَّهُ لَيْسَ بِحَرَامٍ وَلَكِنَّهُ زِينَةٌ وَنَحْنُ نَكْرَهُهُ وَقَالَتْ: إِنْ شِئْتَ كَحَلْتِكَ بِصَبْرٍ فَأَبِيتِ.

(۹۱۳۱) حمیمہ فرماتی ہیں کہ میری آنکھیں خراب ہو گئیں جب کہ میں محرمہ تھی تو میں نے ام المؤمنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے سرمہ کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ائمہ کے علاوہ جو سرمہ چاہے لگا لے یا فرمایا کہ ہر سیاہ سرمہ، یقیناً وہ نہ سنت ہے، حرام نہیں ہے اور ہم اس کو ناپسند کرتے ہیں اور فرمایا: اگر تو چاہے تو میں تجھے صبر سرمہ ڈال دوں تو میں نے انکار کر دیا۔

(۱۰۵) بَابُ الْإِغْتِسَالِ بَعْدَ الْإِحْرَامِ

احرام کے بعد غسل کرنا

(۹۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَالْمُسَوَّرَ بْنَ مَعْرَمَةَ اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمُسَوَّرُ: لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ. فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ فَوَجَدْتُهُ يَغْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يُسْتَرُ بِثَوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ: مَنْ هَذَا؟ فَقُلْتُ: أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ لِيَسْأَلَكَ كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ فَوَضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ فَطَاطَاهُ حَتَّى بَدَأَ لِي رَأْسُهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ عَلَيْهِ: اصْبُبْ فَصَبَّ عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ بِيَدَيْهِ فَأَقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرَ ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُهُ ﷺ يَفْعَلُ.

لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ بَكْلَاهُمَا عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - بخاری ۱۷۴۳ - مسلم ۱۲۰۵]

(۹۱۳۲) عباس اور مسور بن مخرمہ نے ابواء میں اختلاف کیا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہا کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور مسور نے کہا کہ نہیں دھو سکتا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے مجھے ابوا یوب انصاری رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا تو میں نے انہیں کپڑے کی اوٹ میں قرنین کے درمیان غسل کرتے ہوئے پایا، میں نے انہیں سلام کہا تو انہوں نے پوچھا: کون ہے؟ میں نے عرض کیا: میں عبداللہ بن حنین ہوں مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے آپ کے پاس یہ پوچھنے بھیجا ہے کہ رسول اللہ ﷺ حالت احرام میں کیسے سر دھوتے تھے تو ابوا یوب نے اپنا ہاتھ کپڑے پر رکھا اور اس کو جھکا حتیٰ کہ مجھے ان کا سر نظر آنے لگا۔ پھر اس شخص کو جو ان پر پانی بہا رہا تھا کہا کہ پانی ڈال۔

سارنے سر پر پانی ڈالا، پھر انہوں نے اپنے سر کو اپنے ہاتھوں سے ہلایا، دونوں کو آگے لے گئے، پھر واپس لائے اور کہا کہ میں نے اسی طرح آپ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

(۹۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ: أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ قَالَ: بَيَّسَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَغْتَسِلُ إِلَى بَعِيرٍ وَأَنَا أَسْتُرُّ عَلَيْهِ بَنُوبٌ إِذْ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا يَعْلَى اصْبُبْ عَلَى رَأْسِي فَقُلْتُ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ أَعْلَمَ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَاللَّهِ مَا يَرِيدُ الْمَاءَ الشَّعْرَ إِلَّا شَعْنًا فَسَمَى اللَّهُ ثُمَّ أَفَاضَ عَلَى رَأْسِهِ. [حسن۔ شافعی ۵۳۵]

(۹۱۳۳) یعنی بن امیہ فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ ایک اونٹ کے اوٹ میں غسل فرما رہے تھے اور دوسری جانب میں نے کپڑے سے اونٹ کی ہونٹ تھی تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے سر پر پانی ڈال اے یعلیٰ! تو میں نے کہا: امیر المؤمنین زیادہ جانتے ہیں تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اللہ کی قسم! پانی بالوں کو پرانگی میں ہی زیادہ کرتا ہے تو انہوں نے اللہ کا نام لے کر اپنے سر پر پانی ڈالا۔

(۹۱۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رُبَّمَا قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: تَعَالَ أَبَا قَيْسٍ فِي الْمَاءِ إِنَّمَا أَطْوَلُ نَفْسًا وَنَحْنُ مُحْرَمُونَ. [صحیح۔ شافعی ۵۳۶]

(۹۱۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کبھی کبھار عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ مجھے فرماتے، آؤ پانی میں غوطہ لگائیں تاکہ پتہ چلے ہم میں سے کس کا سانس لمبا ہے جب کہ ہم محرم ہوتے تھے۔

(۹۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ خَمِيرٍ وَبِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عَاصِمَ بْنَ عُمَرَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ زَيْدٍ وَقَعَا فِي الْبُحْرِ يَتَمَافِلَانِ يَغْتَبُّ أَحَدُهُمَا رَأْسَ صَاحِبِهِ وَعُمَرُ يَنْظُرُ إِلَيْهِمَا فَلَمَّا يَنْكُرُ ذَلِكَ عَلَيْهِمَا.

[صحیح]

(۹۱۳۷) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عاصم بن عمر اور عبد الرحمن بن زید دونوں نے دریا میں چھلانگ لگائی اور وہ غوطہ خوری کر رہے تھے، وہ ایک دوسرے کا سر ڈبوئے اور عمر رضی اللہ عنہ انہیں دیکھ رہے تھے تو انہوں نے اس کو برا نہ جانا۔

(۱۰۶) بَابُ دُخُولِ الْحَمَامِ فِي الْإِحْرَامِ وَحَكِّ الرَّأْسِ وَالْجَسَدِ

دوران احرام حمام میں داخل ہونا اور سر اور جسم کو ملنے کا بیان

(۹۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ

أَبِي يَحْيَى عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ دَخَلَ حَمَامًا وَهُوَ بِالْجُحْفَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَقَالَ: مَا يَعْبُدُ اللَّهُ بِأَوْسَاخِنَا شَيْئًا. [صحيح - شافعي ۱۶۷۸]

(۹۱۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ حمام میں داخل ہوئے جب کہ وہ محرم تھے، جگہ میں اور فرمایا: اللہ ہماری میل کی کچھ بھی پرواہ نہیں کرتا۔

(۹۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْمُحْرِمُ يَسْمُ الرِّيحَانَ وَيَدْخُلُ الْحَمَامَ وَيَنْزِعُ صِرْسَهُ وَيَقْفُ الْقُرُوحَةَ وَإِذَا انْكَسَرَ ظَفَرُهُ أَمَاطَ عَنْهُ الْأَذَى. [ضعيف - دارقطنی ۲/ ۲۳۲ - ابن ابی شیبہ ۴۶۰۰]

(۹۱۳۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم خوشبو سوگھ سکتا ہے، حمام میں داخل ہو سکتا ہے، دائرہ نکلا سکتا ہے اور زخم کو صیج کر سکتا ہے اور جب اس کا ناخن ٹوٹ جائے تو وہ اس سے تکلیف دہ چیز کو دور کر سکتا ہے۔

(۹۱۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي يَحْيَى: أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ أَمَرَ بِوَسْخٍ فِي ظَهْرِهِ فَحَكَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. [ضعيف جدا - شافعي في الام ۳/ ۳۱۰]

(۹۱۳۸) زبیر بن عوام رضی اللہ عنہ نے اپنی پیٹھ میں موجود میل کے بارے میں حکم دیا، اس کو ملا یا جب کہ وہ محرم تھے۔

(۹۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: فِي حَكِّ الْمُحْرِمِ رَأْسُهُ قَالَ: يَبْطِنُ أَنَامِلُهُ. [ضعيف - ابن ابی شیبہ ۱۴۹۵۱]

(۹۱۳۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما محرم کے سر کھینچنے کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اپنے پوروں کی اندرونی جانب سے سر کھیلے۔

(۹۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْحُلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا خَلْفٌ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَحْكُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَطِنْتُ لَهُ فَإِذَا هُوَ يَحْكُهُ بِأَطْرَافِ أَنْامِلِهِ. [حسن]

(۹۱۴۰) ابو مجلز فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حالہ احرام میں اپنا سر کھینچتے دیکھا، غور کیا تو وہ اپنی انگلیوں کے پوروں کے اطراف کے سے کھرچ رہے تھے۔

(۹۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا رُوحَ النَّبِيِّ ﷺ - تُسَالُّ عَنِ الْمُحْرِمِ أَيْحُكُ جَسَدَهُ فَقَالَتْ: نَعَمْ فَلْيَحُكْ وَلْيُشَدُّ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَوْ

رَبَطْتُ يَدَيَّ وَلَمْ أَجِدْ إِلَّا أَنْ أَحْكُ بِرِجْلِي لَحَكْتُ. [ضعيف۔ مالک ۷۹۴]

(۹۱۳۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا گیا: کیا محرم اپنے جسم پر خارش کر سکتا ہے؟ تو انہوں نے کہا: ہاں! خوب خارش کرے اور فرماتی ہیں کہ اگر میرے ہاتھ بندھ جائیں اور پاؤں کے علاوہ اور کچھ خارش کرنے کو نہ ہو تو میں پاؤں سے بھی کروں گی۔

(۱۰۷) بَابُ الْمُحْرَمِ يَغْسِلُ رَأْسَهُ بِالسُّدْرِ وَالْخَطْمِ

محرم اپنا سر پیری اور خطمی کے ساتھ دھو سکتا ہے

مَنْ كَرِهَهُ احْتَجَّ بِمَا رَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي شَعْبِ الْحَاجِّ. وَأَسْقَطَ عَنْهُ الْفُدْيَةَ بِمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي الْمُحْرَمِ الْيَدِي مَاتَ: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَلَا تَقْرَبُوهُ طَيِّبًا)).

اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما والی وہ حدیث گزر چکی ہے، جس میں نبی ﷺ نے محرم کے بارے میں حکم دیا تھا کہ اس کو پانی اور پیری کے پتوں کے ساتھ غسل دو اور خوشبو اس کے قریب بھی نہ کرو۔

(۱۰۸) بَابُ الْمُحْرَمِ يَغْسِلُ ثِيَابَهُ

محرم کپڑے دھو سکتا ہے

(۹۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ: أَنَّ امْرَأَةً سَأَلَتْ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَتْ: أَغْسِلُ ثِيَابِي وَأَنَا مُحْرِمَةٌ؟ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ لَا يَصْنَعُ بِدَرَنكِ شَيْئًا. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۴۸۵۰]

(۹۱۴۲) ایک عورت نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا: کیا میں حالت احرام میں اپنے کپڑے دھو سکتی ہوں؟ تو انہوں نے فرمایا: اللہ کو تیری میل نہیں چاہیے۔

(۹۱۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَشِيمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: الْمُحْرَمُ يَغْتَسِلُ وَيَغْسِلُ ثَوْبَهُ إِنْ شَاءَ.

[صحیح۔ ابن الجعد]

(۹۱۴۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: محرم غسل کر سکتا ہے اور اپنے کپڑے بھی دھو سکتا ہے۔

(۱۰۹) بَابُ الْمُحْرَمِ يَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ

محرم آئینہ دیکھ سکتا ہے

(۹۱۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ نَظَرَ فِي الْمَرْأَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ. [صحيح - شافعی ۱۶۷۹]
(۹۱۳۳) نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حالت احرام میں آئینہ دیکھا۔

(۹۱۴۵) وَرَوَيْنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَا بَأْسَ أَنْ يَنْظُرَ فِي الْمَرْأَةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ. أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ الْوَرَّاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ فَلَمْ يَكْرَهُ. [صحيح]
(۹۱۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: محرم کو آئینہ دیکھنے میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۱۴۶) وَرَوَى عَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَنْظُرَ فِي الْمَرْأَةِ الْحَرَامِ إِلَّا مِنْ وَجَعٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسِيِّ فَلَمْ يَكْرَهُ. وَعَطَاءُ الْخُرَّاسِيُّ لَيْسَ بِالْقَوِيَّ وَالرَّوَايَةُ الْأُولَى أَصَحُّ. [منكر]
(۹۱۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما محرم کے لیے بلاوجہ آئینہ دیکھنا پسند فرماتے تھے۔

(۱۱۰) بَابُ الْحِجَامَةِ لِلْمُحْرِمِ

محرم کا شیگی لگوانا

(۹۱۴۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ وَعَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اخْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح - بخاری ۱۸۳۶]

(۹۱۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں شیگی لگوائی۔

(۹۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عُلْقَمَةَ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بُحَيْنَةَ قَالَ اخْتَجَمَ النَّبِيُّ ﷺ بِدَحْجِي جَمَلٍ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَسَطَ رَأْسِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ. [بخاری ۱۷۳۹ - مسلم ۱۲۰۳]

(۹۱۴۸) ابن عسیمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی جمل میں جو مکہ کے راستے میں ہے حالت احرام میں اپنے سر کے درمیان شیگی لگوائی۔

(۹۱۴۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّارِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْخُرَاعِيُّ وَمَعْلَى بْنُ مَنصُورٍ الرَّازِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ بِمِثْلِ إِسْنَادِهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - احْتَجَمَ وَهُوَ مُحَرَّمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ مَعْلَى بْنِ مَنصُورٍ. [اسطر قبله]

(۹۱۴۹) ایضاً

(۱۱۱) باب الْمُحَرَّمِ يَسْتَاكُ

محرم مسواک کر سکتا ہے

(۹۱۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ خَارِجَةَ وَالْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ النَّعْمَانِ عَنْ عَطَاءٍ وَمُحَاهِدٍ وَطَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ - احْتَجَمَ وَهُوَ مُحَرَّمٌ مِنْ وَجَعٍ. وَهَلْ تَسَوَّكَ النَّبِيُّ ﷺ - وَهُوَ مُحَرَّمٌ؟ قَالَ: نَعَمْ. [صحيح- طبرانی کبیر ۱۱۵۰۰- ابن حزمہ ۲۶۵۵]

(۹۱۵۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ بیماری کی بنا پر نبی ﷺ نے تسبیح لگوائی جب کہ آپ ﷺ محرم تھے اور حالت احرام میں مسواک بھی کیا۔

(۱۱۲) باب الْمُحَرَّمِ لَا يَنْكِحُ وَلَا يَنْكَهُ

محرم نہ نکاح پڑھائے نہ کروائے

(۹۱۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقُعَيْبِيُّ لَيْمًا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ بَيْتِهِ بْنِ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الدَّارِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يَزُوجَ طَلْحَةَ بْنَ عُمَرَ ابْنَةَ شَيْبَةَ بِنِ جَبْرِ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ لِيُحْضِرَهُ ذَلِكَ وَهُمَا مُحَرَّمَانِ فَانْكَرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَبَانٌ وَقَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - ((لَا يَنْكِحُ الْمُحَرَّمُ وَلَا يَنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- مسلم ۱۴۰۹- ابوداؤد ۱۸۴۱]

(۹۱۵۱) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم آدمی نہ نکاح کرے اور نہ ہی کسی کا نکاح پڑھائے اور نہ منگنی کرے۔

(۹۱۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْوَانُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ سَابُورَ وَأَبُو الْقَاسِمِ: طَلْحَةُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الصَّقَرِ بِغَدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: دَعَلَجُ بْنُ أَحْمَدَ السَّجَزِيُّ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرِ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا سَوِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ نُسَيْبٍ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((لَا يُنْكَحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ)). قَالَ وَقَالَ نَافِعٌ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ ذَلِكَ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۱۵۲) ایضاً

(۹۱۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الْخَطَّابِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ قَدْ كَرِهَ بِمَعْنَاهُ. إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ هَذَا الْقَوْلَ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ.

[صحيح - انظر قبله]

(۹۱۵۳) ایضاً

(۹۱۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نُسَيْبٍ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: ((لَا يُنْكَحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَخْطُبُ)). [صحيح - انظر قبله]

(۹۱۵۴) عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: محرم نہ نکاح کرے نہ منگنی۔

(۹۱۵۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَدْ كَرِهَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

وَرَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: ((الْمُحْرِمُ لَا يُنْكَحُ وَلَا يُنْكَحُ)). [صحيح - انظر قبله]

(۹۱۵۵) حمیدی بھی سفیان سے روایت کرتے ہیں، انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ نہ وہ نکاح کرے گا اور نہ اس کا نکاح کیا جائے گا۔

(۹۱۵۶) وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ: ((الْمُحْرِمُ لَا يُنْكَحُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ)) وَقَالَ جَمِيعًا إِنَّ رَسُولَ

اللہ ﷺ۔ قَالَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ
(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْرِيهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا
سُفْيَانُ قَدْ كَرَاهُ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۱۵۶) ایضاً

(۹۱۵۷) وَرَوَاهُ أَيضاً سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ نُسَيْبِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ أَبِيانٍ عَنْ عَثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ۔ قَالَ :
(لَا يَنْكِحُ الْمُحْرَمُ)).

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ عُقَيْلٍ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ الْكَثِيبِ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ
أَبِي هِلَالٍ قَدْ كَرَاهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۱۵۷) ایضاً

(۹۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا
يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي
أَبُو الشَّعَثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَكَحَ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَقَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ :
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَكَحَ مَيْمُونَةَ وَهُوَ حَلَالٌ وَهِيَ خَالَتُهُ قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ شِهَابٍ : أَتَجْعَلُ أَعْرَابِيًّا بَوَّالًا عَلَى
عَقْبِهِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَهِيَ خَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ أَيضًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ إِلَى قَوْلِهِ نَكَحَهَا وَهُوَ حَلَالٌ. وَيَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِّ لَمْ يَقُلْهُ
عَنْ نَفْسِهِ إِنَّمَا حَدَّثَ بِهِ عَنْ مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ. [صحيح - مسلم ۱۴۱۰ - ابوداود ۱۸۴۴]

(۹۱۵۸) عمرو بن دینار فرماتے ہیں: میں نے ابن شہاب کو کہا کہ مجھے ابو شعثاء نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی کہ نبی ﷺ نے حالت احرام میں نکاح کیا تو ابن شہاب نے کہا: مجھے یزید بن اصم نے خبر دی کہ نبی ﷺ نے ميمونة رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا، جب کہ آپ ﷺ حلال تھے اور وہ ان کی خالہ بھی ہے۔ میں نے ابن شہاب کو کہا: کیا آپ اپنی ایڑیوں پر پیشاب کرنے والے دیہاتی کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کے مقابلہ میں لاتے ہیں، وہ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما کی بھی خالہ ہیں۔

(۹۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ النَّسَوِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ
بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو فَرَاةَ عَنْ
يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهُوَ

حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ خَالَتِي وَخَالَهٗ ابْنُ عَبَّاسٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ أَيُّضًا مِيمُونُ بْنُ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ مِيمُونَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۱۵۹) یزید بن اسم فرماتے ہیں کہ مجھے میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے نکاح کیا جب کہ آپ حلال تھے اور کہتے ہیں کہ وہ میری اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کی خالہ ہیں۔

(۹۱۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّعِيرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِصَامٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ زُرَّوَانَ عَنْ مِيمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصَمِّ عَنْ خَالَتِهِ مِيمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّهَا حَدَّثَتْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - تَزَوَّجَهَا حَلَالًا وَبَنَى بِهَا حَلَالًا تَزَوَّجَهَا وَهُوَ بِسَرِفٍ. [صحیح]

(۹۱۶۰) یزید بن اسم اپنی خالی میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ساتھ حالت حل میں نکاح کیا اور اسی حالت میں شب زفاف منائی، نکاح مقام سرف میں ہوا۔

(۹۱۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَابَجَرْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِيمُونَةَ حَلَالًا وَبَنَى بِهَا حَلَالًا وَكُنْتُ أَنَا الرَّسُولَ بَيْنَهُمَا.

[صحیح۔ احمد ۶/۳۹۶۔ دارمی ۱۸۲۵۔ ابن حبان ۱۱۳۰]

(۹۱۶۱) ابو رافع فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میمونہ کے ساتھ نکاح کیا اور ان کی رخصتی ہوئی جب کہ آپ حل تھے اور میں آپ دونوں کے درمیان قاصد تھا۔

(۹۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي عَطْفَانَ بْنِ طَرِيفٍ الْمُرِّي أَنَّهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَاهُ طَرِيفًا تَزَوَّجَ امْرَأَةً وَهُوَ مُحْرِمٌ فَرَدَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نِكَاحَهُ. [صحیح۔ مالک ۷۷۳]

(۹۱۶۲) ابو عطفان کہتے ہیں کہ ان کے والد طریف مری نے حالت احرام میں ایک عورت سے نکاح کیا تو عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے ان کا نکاح فسخ کر دیا۔

(۹۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيِّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا السَّاجِيُّ حَدَّثَنَا بُنْدَارٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ مِيمُونِ الْمُرَائِي عَنِ الْحُسَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: مَنْ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ تَزَوَّجَ مِنْهُ امْرَأَتَهُ.

[ضعیف۔ الکامل لابن عدی: ۶/۴۱۵]

(۹۱۶۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے بھی حالتِ احرام میں شادی رچائی، ہم اس سے اس کی بیوی پھینک دیں گے۔
(۹۱۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَكْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَنْكَحُ الْمُحْرِمُ فَإِنْ نَكَحَ رُدَّ نِكَاحُهُ.

[ضعیف]

(۹۱۶۳) سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: محرم نکاح نہ کرے۔ اگر نکاح کرے گا تو اس کا نکاح رد کر دیا جائے گا۔
(۹۱۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ قَالَ قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ مُوسَى عَنْ شُوذِبٍ مَوْلَى لِرَزِيدِ بْنِ ثَابِتٍ: أَنَّهُ تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَفَرَّقَ بَيْنَهُمَا رَزِيدُ بْنُ ثَابِتٍ.

وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعیف]

(۹۱۶۵) زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کے غلام شوذب کہتے ہیں کہ میں نے حالتِ احرام میں شادی کی تو زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی۔

(۹۱۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِيهَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَدَامَةَ بْنِ مُوسَى قَالَ: تَزَوَّجْتُ وَأَنَا مُحْرِمٌ فَسَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ: يَفْرَقُ بَيْنَهُمَا. [صحیح]

(۹۱۶۶) قدامہ بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے حالتِ احرام میں شادی کر لی، پھر سعید بن مسیب سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے۔

(۹۱۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ: أَنَّ رَجُلًا تَزَوَّجَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَاجْتَمَعَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ عَلَى أَنْ يَفْرَقَ بَيْنَهُمَا. [ضعیف]

(۹۱۶۷) سعید بن مسیب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حالتِ احرام میں شادی کر لی تو اہل مدینہ نے اسی بات پر اتفاق کیا کہ ان دونوں کے درمیان جدائی ڈال دی جائے۔

(۱۱۳) بَابُ لَا رَفَثَ وَلَا فُسُوقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجَّةِ

حج میں جماع، فسق اور جھگڑا نہیں

(۹۱۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرَّايِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)).
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْفَرَّايِيِّ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ.

[صحیح - بخاری ۱۷۲۴ - مسلم ۱۳۵۰]

(۹۱۶۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اس گھر کا حج کیا اور جماع نہ کیا اور گناہ والا کام بھی نہ کیا تو وہ اس دن کی طرح لوٹے گا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنم دیا تھا۔

(۹۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: الرَّكْتُ: الْجِمَاعُ وَالْفُسُوقُ: مَا أَصِيبَ مِنْ مَعَاصِيَ اللَّهِ مِنْ صَيْدٍ أَوْ غَيْرِهِ وَالْجِدَالُ: السَّبَابُ وَالْمَنَازَعَةُ.
وَلَقَدْ مَضَى فِي هَذَا الْكِتَابِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: الرَّكْتُ: الْجِمَاعُ، وَالْفُسُوقُ: الْمَعَاصِي وَالْجِدَالُ: الْيَمْرَأُ. [حسن لغيره - حاکم ۳۰۳/۲]

(۹۱۶۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رفث کا معنی ہے جماع، اور فسوق: شکار کرنا یا دیگر گناہ اور جدال، سب و شتم اور جھگڑا۔
(۹۱۷۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: الرَّكْتُ: الْجِمَاعُ، وَالْفُسُوقُ: السَّبَابُ وَالْجِدَالُ: أَنْ تُمَارِيَ صَاحِبَكَ حَتَّى تُغَضِبَهُ.

[صحیح لغيره - ابو یعلیٰ ۲۷۰۹ - ابن ابی شیبہ ۱۳۲۲۵]

(۹۱۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رفث جماع ہے، فسوق گالیاں ہیں اور جدال یہ ہے کہ کو اپنے ساتھی سے اتنا جھگڑے کہ اس کو غصہ دلا دے۔

(۹۱۷۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ ﴿فَلَا رَفَثٌ وَلَا فُسُوقٌ وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجَّةِ﴾ [البقرة: ۱۹۷] قَالَ: الرَّكْتُ: التَّعَرُّضُ لِلنِّسَاءِ بِالْجِمَاعِ وَالْفُسُوقُ: عَصْيَانُ اللَّهِ وَالْجِدَالُ: جِدَالُ النَّاسِ.

[صحیح لغيره]

(۹۱۷۱) ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماں: ﴿فَلَا رَفَثٌ وَلَا فُسُوقٌ وَلَا جِدَالٌ فِي الْحَجَّةِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ رفث عورتوں سے جماع ہے اور فسوق اللہ کی نافرمانی اور جدال لوگوں سے جھگڑا ہے۔

(۹۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْقُضَلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى

بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِلْمَحْرَمِ الْإِعْرَابُ. قَالَ فَقُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا الْإِعْرَابُ؟ قَالَ: التَّعَرُّضُ بِغَيْرِ الْجَمَاعِ. [حسن۔ تفسیر طبری ۲/ ۲۷۴]

(۹۱۷۲) طاووس کہتے ہیں کہ میں نے ابن زبیر کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ محرم کے لیے اعراب حلال نہیں تو میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: اعراب کیا ہے تو انہوں نے کہا: جماع۔

(۹۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا الْعَنَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ: كُنْتُ أُمِشِي مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يَرْتَجِزُ بِالْإِبِلِ وَهُوَ يَقُولُ:

وَهْنٌ يَمْشِينَ بِنَا هَمِيسًا

قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: أَتَرَفُ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ قَالَ: إِنَّمَا الرَّفْتُ مَا رُوِجِعَ بِهِ السَّاءُ سَقَطَ مِنْ هَذَا الْمِصْرَاعِ الْآخَرُ وَهُوَ:

إِنْ تَصَدَّقَ الطَّيْرُ نَبْكَ لَمِيسًا

ذَكَرَهُ الثَّوْرِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْأَعْمَشِ. [صحیح۔ حاکم ۲/ ۳۰۳۔ ابن ابی شیبہ ۱۴۴۹۲]

(۹۱۷۳) ابوالعالیہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ چل رہا تھا جب کہ وہ محرم تھے اور وہ اونٹوں کے لیے رجزیہ اشعار پڑھ رہے تھے اور کہہ رہے تھے: "اور وہ ہمارے ساتھ بھنبھناتی ہوئی چل رہی ہیں۔ اگر پرندے نے جھج کہا تو ہم جماع کریں گے۔ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے کہا: کیا آپ غالب احرام میں رفت کریں گے تو کہنے لگے کہ رفت وہ ہے جس سے عورتیں قہد کی جائیں۔

(۹۱۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَوْفٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: نَزَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَأْسِهِ فَجَعَلَ يَسُوقُهَا وَهُوَ يَرْتَجِزُ وَهُوَ يَقُولُ: وَهْنٌ يَمْشِينَ بِنَا هَمِيسًا إِنْ تَصَدَّقَ الطَّيْرُ نَفْعَلْ لَمِيسًا ذَكَرَ الْجَمَاعَ وَلَمْ يَكُنْ عَنْهُ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ تَقُولُ الرَّفْتُ وَأَنْتَ مُحْرِمٌ فَقَالَ: إِنَّمَا الرَّفْتُ مَا رُوِجِعَ بِهِ السَّاءُ. [صحیح]

(۹۱۷۴) حصین فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما اپنی اونٹنی سے اترے اور اس کو رجزیہ اشعار پڑھ کر چلانے لگے اور کہہ رہے تھے: "اور وہ ہمارے ساتھ بھنبھناتی ہوئی چل رہی ہیں، اگر پرندے نے جھج کہا تو ہم جماع کریں گے۔ انہوں نے جماع کا ذکر فرمایا اور کہ یہ نہیں کیا تو میں نے کہا: اے ابن عباس! آپ رفت کہہ رہے ہیں حالاں کہ آپ محرم ہیں تو انہوں نے فرمایا: رفت وہ ہے جس کے ذریعہ عورتوں کی طرف رجوع کیا جائے۔

(۹۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا سَمِعَ الْحَادِي قَالَ: لَا تَعْرُضْ بِذِكْرِ النِّسَاءِ. وَكَذَا قَالَهُ وَكَسِيعُ وَالزُّبَيْرِيُّ. [ضعيف]

(۹۱۷۵) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ جب حدی خوال کو سنتے تو فرماتے: عورتوں کے ذکر سے تعریض نہ کر۔

(۹۱۷۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُمْنَى ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَنْهَى أَنْ يُعْرَضَ الْحَادِي بِذِكْرِ النِّسَاءِ وَهُوَ مُحْرِمٌ. وَكَذَا قَالَهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَجَمَاعَةٌ قَالَهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۹۱۷۶) ابن عمر رضی اللہ عنہ منع فرماتے تھے کہ حدی خوال عورتوں کے ذکر سے تعریض کرے جب کہ وہ محرم ہو۔

(۱۱۴) بَابُ الْمُحْرِمِ يُؤَدِّبُ عَبْدَهُ

محرم اپنے غلام کو ادب سکھائے

(۹۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِمٍ ابْنُ أَبِي عَرُورَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- حُجَّاجًا وَأَنْ زِمَالَةَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَزِمَالَةَ أَبِي بَكْرٍ وَاحِدٌ فَزَلْنَا الْعُرْجَ وَكَانَتْ زِمَالَتُنَا مَعَ غُلَامٍ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَجَلَسْتُ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِلَى جَنْبِهِ وَجَلَسَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِلَى جَنْبِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الشَّقِّ الْآخِرِ وَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِ أَبِي نَسْتَبِرُ غُلَامَهُ وَزِمَالَتَهُ حَتَّى يَأْتِيَنَا فَاطَّلَعَ الْغُلَامُ يَمْشِي وَمَا مَعَهُ بَعِيرُهُ. قَالَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَيْنَ بَعِيرُكَ؟ قَالَ: أَصْلَيْتِ اللَّيْلَةَ قَالَتْ فَقَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَضْرِبُهُ وَيَقُولُ: بَعِيرٌ وَاحِدٌ أَصْلَكَ وَأَنْتَ رَجُلٌ فَمَا يَزِيدُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنْ يَنْسَمَّ وَيَقُولُ: ((انْظُرُوا إِلَيَّ هَذَا الْمُحْرِمُ وَمَا يَصْنَعُ)). [ضعيف۔ ابن عزیزہ ۲۶۷۹۔ حاکم ۱/۶۲۳]

(۹۱۷۷) اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کرنے کے لیے نکلے۔ رسول اللہ ﷺ اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے قافلہ کا سامان ایک ہی جگہ تھا اور ہمارا سامان ابو بکر رضی اللہ عنہ کے غلام کے پاس تھا، فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیٹھے تو عائشہ رضی اللہ عنہا آپ کے ایک طرف بیٹھ گئیں اور ابو بکر رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے دوسری جانب بیٹھ گئے اور میں اپنے والد کے ساتھ بیٹھ گئی۔ ہم ان کے غلام اور اس سامان کا انتظار کرنے لگے کہ کب آتا ہے تو وہ غلام چلتا ہوا آیا، اس کے پاس اونٹ نہیں تھا، ابو بکر رضی اللہ عنہ اس کو کہا: تیرا اونٹ کدھر ہے؟ تو وہ کہنے لگا: آج رات وہ گم ہو گیا ہے، کہتی ہیں کہ ابو بکر رضی اللہ عنہ اٹھے اور اس کو مارنے

لگے اور کہنے لگے: ایک اونٹ بھی تو نے کم کر دیا تو کیسا آدمی ہے، تو نبی ﷺ نے اس سے زیادہ اور کچھ نہ کیا کہ آپ سگراتے اور فرماتے تھے: اس محرم کو دیکھو یہ کیا کر رہا ہے۔

(۱۱۵) بَابُ الْإِخْتِيَارِ لِلْمُحْرِمِ وَالْحَلَالِ أَنْ يَكُونَ قَوْلُهُمَا بِيَدِ كَرِ اللَّهِ أَوْ بِمَا تَعَوَّدُ عَلَيْهِمَا
مَنْفَعَتُهُ فِي دِينٍ أَوْ دُنْيَا

محرم اور حلال کو اختیار ہے کہ وہ اللہ کا ذکر کریں یا دین و دنیا کی بھلائی والی بات کریں

(۹۱۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ نَافِعٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ الْخُزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ صَبْغَةً وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُحْسِنْ إِلَى جَارِهِ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحيح - بخاری ۵۶۷۳ - مسلم ۴۸]

(۹۱۷۸) ابو شریحؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے، وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور جو اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے، وہ اپنے پڑوسی سے اچھا سلوک کرے اور جو اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتا ہے وہ اچھی بات کہے یا خاموش رہے۔

(۹۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْقُدْسِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ صَفْوَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي الدُّنْيَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَأَبُو خَيْثَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَرَّ عَلَيْهِ قَوْمٌ مُحْرِمُونَ وَفِيهِمْ رَجُلٌ يَتَغَنَّى. فَقَالَ: أَلَا لَا سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ إِلَّا لَا سَمِعَ اللَّهُ لَكُمْ. [صحيح - ابن ابی الدبیہی ذم الملاہی ۱۷/۷۴]

(۹۱۷۹) ابن عمرؓ کے پاس سے ایک قوم گزری جو محرم تھی اور ان میں ایک آدمی گا نا گا رہا تھا تو انہوں نے فرمایا: خبردار اللہ تمہاری نہیں سنے گا، خبردار! اللہ تمہاری نہیں سنے گا۔

(۱۱۶) بَابُ لَا يُضَيِّقُ عَلَى وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنْ يَتَكَلَّمَ بِمَا لَا يَأْتُمُ فِيهِ مِنْ شَعْرٍ أَوْ غَيْرِهِ

کسی پر بھی شعر و نثر سے ایسی بات جس میں گناہ نہ ہو کرنے پر پابندی نہیں

(۹۱۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْحَافِظُ بِهِمَا حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ
الْعَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْأَسْوَدِ بْنَ عَبْدِ يَغُوثٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبِي
بْنَ كَعْبِ الْأَنْصَارِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((إِنَّ مِنَ الشُّعْرِ حِكْمَةً)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - بخاری ۵۷۹۳ - ابوداؤد ۵۰۱۰]

(۹۱۸۰) ابی بن کعب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یقیناً بعض اشعار پر حکمت ہوتے ہیں۔

(۹۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَكِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ
أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ:
((الشُّعْرُ كَلَامٌ حَسَنٌ كَحَسَنِ الْكَلَامِ وَقَبِيحٌ كَقَبِيحِهِ)). هَذَا مُنْقَطِعٌ. [ضعيف - شافعی ۱۶۸۷]

(۹۱۸۱) عروہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شعر کلام ہے۔ اچھا شعر اچھی کلام کی طرح اور برا شعر بری کلام کی
طرح ہے۔

(۹۱۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ
الرَّهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ: سَمِعَ عُمَرَ رَجُلًا يَتَغَنَّى
بِقَلَاءٍ مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ: الْغَنَاءُ مِنْ زَادِ الرَّاحِبِ. [حسن لغيره - ابن أبي شيبة ۱۳۹۵۶]

(۹۱۸۲) عمر رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کو چیل زمین میں گنتا تے ہوئے سنا تو فرمایا: گانا سوار کا زور راہ ہے۔

(۹۱۸۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْقَاسِمِ الْأَزْدِيُّ عَنْ أَبِيهِ:

أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكِبَ رَاحِلَةً لَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَتَدَلَّتْ فَجَعَلَتْ تَقْدُمُ يَدًا وَتُوَخَّرُ أُخْرَى
قَالَ الرَّبِيعُ أَظْنَهُ قَالَ عُمَرُ كَانَ رَاكِبَهَا غَضَنَ بِمَرْوَحَةٍ إِذَا تَدَلَّتْ بِهِ أَوْ شَارِبَ قَوْمٍ ثُمَّ قَالَ: اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ
أَكْبَرُ. [ضعيف - شافعی ۱۶۸۸]

(۹۱۸۳) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ محرم تھے، اونٹنی پر سوار ہوئے تو وہ اڑی کرنے لگی، ایک قدم آگے بڑھائی تو دوسرا پیچھے کرتی تو انہوں
نے کہا: "گویا کہ اس کا سوار سچے کی ٹہنی ہے، جب وہ اس کو لے کر اڑ جاتا ہے یا پیچھے والا سست ہے" پھر کہا: اللہ اکبر، اللہ اکبر۔

(۹۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاسِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ
يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُمَيْصِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ
أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَيْمَةَ: أَنَّ الْعَارِثَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ
عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي طَرِيقٍ مَكَّةَ فِي خِلَافَتِهِ وَمَعَهُ

الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارُ فَتَرْتَمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَسْبَتْ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ لَيْسَ مَعَهُ عِرَاقِي غَيْرُهُ: غَيْرُكَ فَلْيَقْلُهَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ. فَاسْتَحْيَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ وَضَرَبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى انْقَطَعَتْ مِنَ الْمَوَكِبِ. [حسن۔ تاریخ، بخاری ۲/ ۲۷۳]

(۹۱۸۳) عبداللہ بن عباسؓ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ عمرؓ کے دورِ خلافت میں ان کے ساتھ چل رہے تھے کہ اور مہاجرین و انصار بھی ساتھ تھے، انہوں نے سرگاہ کر ایک شعر پڑھا تو ایک عراقی آدمی نے کہا: اس وقت اس کے ساتھ اور کوئی عراقی نہیں تھا کہ اے امیر المؤمنین! آپ کے علاوہ کوئی اور یہ کہتا تو عمرؓ کو اس بات سے حیا آئی اور انہوں نے اپنی سواری کو کوبھا گیا حتیٰ کہ قافلے سے جدا ہو گئی۔

(۹۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ ضَمْرَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حُلَيْفَةَ عَنْ خَوَاتِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: خَرَجْنَا حُبَّاجًا مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَيَسِّرْنَا فِي رَكْبٍ فِيهِمْ أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ فَقَالَ الْقَوْمُ: غَنَّنَا يَا خَوَاتُ فَقَنَاهُمْ فَقَالُوا: غَنَّنَا مِنْ شِعْرِ ضَرَّارٍ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: دَعُوا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَتَغَنَّى مِنْ بَنَاتِ فُؤَادِهِ يَعْنِي مِنْ شِعْرِهِ قَالَ فَمَا زِلْتُ أُغْنِيهِمْ حَتَّى إِذَا كَانَ السَّحَرُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: ارْقِعْ لِسَانَكَ يَا خَوَاتُ فَقَدْ أَسْحَرْنَا. فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: عَلَّمَ إِلَى رَجُلٍ أَرَجُو الْآبُكَونَ شَرًّا مِنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: فَتَنَحَّيْتُ وَأَبُو عُبَيْدَةَ فَمَا زِلْنَا كَذَلِكَ حَتَّى صَلَّيْنَا الْفُجُورَ. [ضعيف۔ الاستيعاب لابن فيه البر ۱/ ۱۳۵۔ تاریخ ابن عساکر ۲۵/ ۴۸۳]

(۹۱۸۵) خوات بن جبر فرماتے ہیں کہ ہم عمر بن خطابؓ کے ساتھ حج کرنے کے لیے نکلے تو ہم اس قافلہ میں ہو لیے جس میں ابوعبیدہ بن الجراح اور عبدالرحمن بن عوفؓ تھے تو لوگوں نے کہا: اے خوات! ہمیں کچھ گا کر سنا تو اس نے ان کو سنایا تو انہوں نے کہا: ہمیں ضرار کے اشعار سنا تو عمرؓ نے کہا ابوعبداللہ کو چھوڑ دو، وہ اپنی شاعری پیش کرے تو میں ان کو سناتا رہا حتیٰ کہ جب سحر ہوئی تو عمرؓ نے فرمایا: اے خوات! اپنی زبان بلند کر، ہم نے سحر کر لی ہے تو ابوعبیدہ نے کہا اس آدمی کی طرف چل، کہیں عمر سے شر نہ ہو۔ کہتے ہیں کہ میں اور ابوعبیدہ علیحدہ ہوئے حتیٰ کہ ہم نے فجر پڑھ لی۔

(۱۱۷) بَابُ الْمُحَرِّمِ يَلْبَسُ الْمِنْطَقَةَ وَالْهِمْيَانَ لِلنَّفَقَةِ وَالْخَاتَمِ

محرم نفقہ کے لیے انگوٹھی، کڑیا چھلا وغیرہ پہن سکتا ہے

(۹۱۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا سُلِّتُ عَنِ الْهِمْيَانِ

لِلْمُحْرَمِ فَقَالَتْ: وَمَا بِأَسْرِسْتَوْثُ مِنْ نَفَقَةٍ. [صحيح- ابن ابی شیبہ ۱۰۴۴۸]

(۹۱۸۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے محرم کے کڑا پہننے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: کوئی حرج نہیں تاکہ وہ اپنے نفقہ کے لیے اس کے ذریعہ مضبوط ہو جائے۔

(۹۱۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْبُرْدَعِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءٍ وَسَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رُوِيَ لِلْمُحْرَمِ فِي الْخَاتَمِ وَالْهَيْمَانِ. [ضعيف- دارقطنی ۲/۲۳۳]

(۹۱۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے کڑا اور انگلی پہننے کی رخصت دی گئی ہے۔

(۹۱۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَالِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا مُحَرَّرُ بْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّعِيِّ عَنْ عَطَاءٍ وَرَبْعَا ذَكَرَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا بِأَسْرِسْتَوْثُ لِلْمُحْرَمِ. [ضعيف- انظر قبله]

(۹۱۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محرم کے لیے کڑا اور انگلی پہننے میں کوئی حرج نہیں۔

(۱۱۸) بَابُ الْمُحْرَمِ يَتَقَلَّدُ السَّيْفَ

محرم تلوار لٹکا سکتا ہے

(۹۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبُرَاءِ قَالَ: لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -مُشْرِكِي قُرَيْشٍ كَتَبَ بَيْنَهُمْ كِتَابًا: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -قَالُوا: لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَمْ نَقَاتِلَكَ قَالَ لِعَلِيِّ: امْحُوه. فَأَبَى فَمَحَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -بِيَدِهِ وَكَتَبَ: هَذَا مَا صَالَحَ عَلَيْهِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاشْتَرَطُوا أَنْ يَقِيمُوا ثَلَاثًا وَلَا يَدْخُلُوا مَكَّةَ بِسِلَاحٍ إِلَّا جُلْبَانَ السَّلَاحِ. قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لِأَبِي إِسْحَاقَ: مَا جُلْبَانُ السَّلَاحِ؟ قَالَ: السَّيْفُ يَقْرَأُ بِهِ أَوْ بِمَا فِيهِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّوَحِجِّ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح- بخاری ۲۵۵۱- مسلم ۱۷۸۳]

(۹۱۸۹) براء رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے مشرکین قریش سے صلح کی تو ایک تحریر لکھی: ”یہ وہ ہے جس پر محمد رسول اللہ ﷺ نے صلح کی، وہ کہنے لگے: اگر ہم آپ ﷺ کو رسول سمجھتے ہوں تو کبھی بھی آپ سے لڑائی نہ کریں، تو آپ نے علی رضی اللہ عنہ کو فرمایا: اس کو مٹا دے تو انہوں نے انکار کیا، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اس کو مٹا دیا اور لکھا کہ یہ وہ ہے جس پر محمد بن عبد اللہ ﷺ صلح کی ہے اور انہوں نے شرط لگائی کہ وہ تین دن تک رہیں گے اور مکہ میں تلوار نیام سمیت کے علاوہ اور کوئی

السننہ لائیں گے۔

(۱۱۹) باب الْمُحْرِمِ یَسْتَظِلُّ بِمَا شَاءَ مَا لَمْ یَمَسَّ رَأْسَهُ

محرم کسی بھی ایسی چیز سے سایہ حاصل کر سکتا ہے جو اس کے سر کو نہ چھوئے

(۹۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَصِينِ عَنْ أُمِّ الْحَصِينِ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ: حَجَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - حَجَّةَ الْوَدَاعِ - فَرَأَيْتُ أَسَامَةَ وَبِلَالًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَأَحَدُهُمَا آخِذٌ بِعِطَامِ نَاقَتِهِ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جُمُرَةَ الْعَقْبَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ. [صحيح - مسلم ۲۹۸ - ابوداؤد ۱۸۳۴]

(۹۱۹۰) ام حصین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا تو میں نے بلال اور اسامہ کو دیکھا کہ ان میں سے ایک نے آپ ﷺ کی اونٹنی کی مہار تھامی ہوئی تھی اور دوسرا اپنے کپڑے کو بلند کیے ہوئے تھا اور آپ ﷺ کو گرمی سے بچار رہا تھا حتیٰ کہ جمرہ عقبی کو آپ نے نکلیا مارا۔

(۹۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عِيَّاشٍ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: صَحِبْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْحَجِّ فَمَا رَأَيْتُهُ مُضْطَرِبًا فُسْطَاطًا حَتَّى رَجَعَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَأَطْنَتْ قَالَ فِي حَدِيثِهِ أَوْ غَيْرِهِ كَانَ يَنْزِلُ تَحْتَ الشَّجَرَةِ وَيَسْتَظِلُّ بِنِطْعٍ أَوْ بِكِسَاءٍ وَالشَّيْءُ.

[حسن - شافعی ۱۶۸۲]

(۹۱۹۱) (الف) عبداللہ بن عیاش بن ربیعہ فرماتے ہیں: میں حج میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ رہا ہوں، میں نے انہیں خیمے کی طرف بھگتے نہیں دیکھا حتیٰ کہ حج سے لوٹ آئے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اس کے متعلق میرا گمان ہے کہ اس حدیث یا اس کے علاوہ دوسری حدیث میں کہا: ”کسی درخت کے نیچے اترتے اور چھتری سے سایہ حاصل کرتے یا کپڑے اور دوسری چیز سے۔“

(۱۲۰) باب مَنْ اسْتَحَبَّ لِلْمُحْرِمِ أَنْ يَضْحَى لِلشَّمْسِ

جس نے محرم کے لیے سورج کا سامنا کرنا پسند کیا

(۹۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا سُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ قَالَ: أَبْصَرَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَجُلًا عَلَى بَعِيرِهِ وَهُوَ مُحْرَمٌ قَدْ اسْتَظَلَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الشَّمْسِ فَقَالَ لَهُ: أَصْحَبْ لِمَنْ أُحْرِمْتَ لَهُ. [صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۱۴۲۵۳]

(۹۱۹۲) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک شخص کو اپنے اونٹ پر سوار دیکھا جو سورج سے سایہ کیے ہوئے تھا جب کہ وہ محرم تھا تو انہوں نے فرمایا: جس کے لیے تو نے احرام باندھا ہے اس کے لیے ظاہر ہو جا۔

(۹۱۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَابِقٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عُمَرَ يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ أَنَّ عَطَاءَ حَدَّثَهُ: أَنَّهُ رَأَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ جَعَلَ عَلَى وَسْطِ رَاحِلَتِهِ عُودًا وَجَعَلَ ثَوْبًا يَسْتَظِلُّ بِهِ مِنَ الشَّمْسِ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَلَقِيَهُ ابْنُ عُمَرَ فَتَنَاهَا.

(۹۱۹۳) عطاء فرماتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن ربیعہ کو دیکھا کہ انہوں نے اپنی اونٹنی کے درمیان میں لکڑی رکھی ہوئی تھی اور اس پر کپڑا رکھ کر سایہ حاصل کر رہے تھے۔ انہیں ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس کو منع فرمادیا۔

(۹۱۹۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُطَرِّفُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَا مِنْ مُحْرَمٍ يَضْحَى لِلشَّمْسِ حَتَّى تَغْرُبَ إِلَّا غَرِبَتْ بِذُنُوبِهِ حَتَّى يَمُوتَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ)). هَذَا إِسْنَادٌ ضَعِيفٌ وَمَا قَبْلَهُ مُوقُوفٌ وَحَدِيثُ أُمِّ الْحَصَنِ حَدِيثٌ صَحِيحٌ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[منکر۔ ابن ماجہ ۲۹۲۵۔ احمد ۳/۳۷۳]

(۹۱۹۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جو محرم شخص بھی سورج کی دھوپ میں رہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے تو وہ سورج اس کے گناہوں کو لے کر ڈوبتا ہے، حتیٰ کہ وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے اس کو اس کی ماں نے جنم دیا۔

(۱۲۱) بَابُ الْمُحْرَمِ يَمُوتُ

اگر محرم فوت ہو جائے

(۹۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَرَارِيُّ الْعُمْدَةُ الصَّالِحُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ وَبْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا كَانَ وَاقِفًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى نَاقَةٍ لَهُ يَعْرِفُهَا فَوَلَقَصَتْهُ أَوْ قَالَ قَافَعَصَتْهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَكَفَّنُوهُ فِي ثَوْبَيْنِ)) أَوْ قَالَ ((فِي ثَوْبَيْنِ))

وَلَا تُحْطَوُہُ وَلَا تُحْمَرُ رَأْسُهُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَلْبِیَ).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ حَمَّادٍ.

[صحیح۔ بخاری و مسلم ۱۲۰۶]

(۹۱۹۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے ساتھ اپنی اونٹنی پر سوار میدانِ عرفات میں کھڑا تھا، اس کی اونٹنی نے اس کو گرا دیا تو وہ مر گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور پیری کے پتوں کے ساتھ غسل دے دو اور دو کپڑوں میں کفن دے دو اور اس کو خوشبو نہ لگاؤ، اس کا سر نہ ڈھانپو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو تلبیہ کہتے ہوئے کواٹھائے گا۔

(۹۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ سَمِعَ عَمْرًا عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي سَفَرٍ فَخَرَّ رَجُلٌ عَنْ بَعِيرِهِ فَوَقَصَ وَمَاتَ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَادْفِنُوهُ فِي ثَوْبَيْهِ وَلَا تُحْمَرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُهُ وَهُوَ يَهْلُ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۰۶]

(۹۱۹۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں تھے کہ ایک آدمی اپنی سواری سے گرا اس کا منکنا ٹوٹا اور وہ مر گیا جب کہ وہ محرم تھا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور پیری کے پتوں سے غسل دے دو اور اس کو اسی کے دو کپڑوں میں دفن کر دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو، یقیناً اللہ اس کو اس حال میں اٹھائے گا کہ یہ تلبیہ کہہ رہا ہوگا۔

(۹۱۹۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَاهُ. زَادَ قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ وَزَادَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي حُرَّةٍ قَالَ: زَادَ فِيهِ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((وَلَا تُقَرَّبُوهُ طَبِيبًا)).

[صحیح۔ بخاری ۱۷۴۲۔ مسلم ۱۲۰۶]

(۹۱۹۷) سابقہ حدیث ہی بیان کی اور اس بات کا اضافہ کیا کہ خوشبو اس کے قریب بھی نہ کر۔

(۹۱۹۸) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّ ابْنَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ تَوَفَّى وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلَمْ يُحْمَرْ رَأْسُهُ وَلَمْ يُقَرَّبْهُ طَبِيبًا. [ضعیف]

(۹۱۹۸) ابن شہاب فرماتے ہیں کہ عثمان رضی اللہ عنہ کا ایک بیٹا حالتِ احرام میں فوت ہو گیا تو انہوں نے اس کا سر نہ ڈھانپا اور خوشبو نہ لگائی۔

جماع أبواب دخول مَكَّة دخول مکہ کا بیان

(۱۲۲) باب الْفَسْلِ لِدُخُولِ مَكَّةَ

مکہ میں داخل ہونے کے لیے غسل کرنا

(۹۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ لَا يَقْدُمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ بِذِي طُوًى حَتَّى يَصْبَحَ وَيُغْتَسِلَ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَيَذْكُرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ فَعَلَهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ أَيُّوبَ.

[صحیح - بخاری ۱۶۸۰ - مسلم ۱۲۵۹]

(۹۱۹۹) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بھی مکہ جاتے تو رات ذی طوی میں گزارتے، صبح کو غسل کرتے، پھر دن کے وقت مکہ میں داخل ہوتے اور فرماتے کہ نبی ﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۹۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ ذَكْرِیَّا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَاتِمٍ وَيَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِذَا دَخَلَ أَدْنَى الْحَرَمِ أَمْسَكَ عَنِ التَّلْبِيَةِ ثُمَّ يَبِيتُ بِذِي طُوًى ثُمَّ يَصَلِّيُ بِنَا الصُّبْحِ وَيُغْتَسِلُ وَيُحَدِّثُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح - بخاری ۱۴۹۸ - احمد ۱۶ / ۲]

(۹۲۰۰) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حرم کے قریب پہنچتے تو تلبیہ سے رک جاتے اور رات ذی طوی میں گزارتے، پھر صبح کی نماز پڑھاتے اور غسل کرتے اور فرماتے کہ نبی ﷺ ایسے ہی کیا کرتے تھے۔

(۹۲۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا دَنَا مِنْ مَكَّةَ بَاتَ بِذِي طُوًى بَيْنَ الثَّيْتَيْنِ حَتَّى

يُصْبِحُ ثُمَّ يَدْخُلُ مِنَ الثَّنِيَّةِ الَّتِي بِأَعْلَى مَكَّةَ وَلَا يَدْخُلُ مَكَّةَ إِذَا خَرَجَ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا حَتَّى يَغْتَسِلَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِذِي طُوًى وَيَأْمُرُ مَنْ مَعَهُ فَيَغْتَسِلُونَ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلُوا.

وَرَوَيْنَا فِي الْفُصْلِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَعَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحيح - مآلث ۷۰۵]

(۹۲۰۱) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ کے قریب ہوتے تو ذی طوی میں رات دونوں ٹیوں کے درمیان گزارتے حتیٰ کہ صبح ہو جاتی، پھر مکہ میں بالائی چوٹی سے داخل ہوتے اور جب بھی حج یا عمرہ کرنے کے لیے نکلتے تو ذی طوی میں غسل کیے بغیر مکہ میں داخل نہ ہوتے اور اپنے ساتھیوں کو بھی داخل ہونے سے پہلے غسل کرنے کا حکم دیتے۔

(۱۲۳) بَابُ الدُّخُولِ مِنَ الثَّنِيَّةِ كَدَاءِ

کداء کی چوٹی سے مکہ میں داخل ہونا

(۹۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ النَّسَرِيُّ وَأَبُو يَعْلَى الْمُؤَصِّلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ صَاحِبُ الْبُخَارِيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَرَّازُ نَسَبُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ وَخَرَجَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدَى. قَالَ هِشَامٌ: فَكَانَ أَبِي يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَاهُمَا قَالَ وَكَانَ أَبِي كَبِيرًا مَا يَدْخُلُ مِنْ كُدَى لَفْظُ الْقَاسِمِ. وَقَالُوا: وَدَخَلَ فِي الْعُمْرَةِ مِنْ كُدَى وَكَانَ عُرْوَةُ يَدْخُلُ مِنْهُمَا حَبِيبًا وَكَانَ أَكْثَرُ مَا يَدْخُلُ مِنْ كُدَى وَكَانَ أَقْرَبَهُمَا إِلَى مَنْزِلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ وَقَالَ فِي مَنِيِّهِ. وَدَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءِ وَخَرَجَ مِنْ كُدَى مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَقَالَ فِي مَنِيِّهِ: دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ لَمْ يَذْكُرِ الْعُمْرَةَ وَذَكَرَ قَوْلَ هِشَامٍ. قَالَ أَبُو سُلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ: الْمُحَدِّثُونَ قَلَمًا يَقِيمُونَ هَذَيْنِ الْأَسْمَيْنِ وَإِنَّمَا هُوَ كَدَاءُ وَكُدَى وَهُمَا ثَنِيَّتَانِ. [صحيح - بحاری ۱۵۰۳ - مسلم ۱۲۵۸]

(۹۲۰۳) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ فتح مکہ والے سال مکہ کے بالائی علاقہ کداء سے داخل ہوئے اور عمرہ میں بھی کدی سے نکلے۔

(۹۲۰۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ الْأَصَمُّ وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَبَائِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَ مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح- مسلم ۱۲۵۸- بخاری ۱۵۰۲]
 (۹۲۰۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ جب مکہ آتے تو بالائی حصہ سے داخل ہوتے اور نچلے حصے سے باہر نکلتے۔
 (۹۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَثْمَانَ: سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي
 حَامِدٍ الْمُفَرِّجِ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ مُعَاوِيَةَ النَّيْسَابُورِيَّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ:
 مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ
 عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنَ النَّيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ النَّيَّةِ السُّفْلَى.
 [صحيح- بخاری ۱۵۰۰- مسلم ۱۲۵۷]

(۹۲۰۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں بلند نیلے سے داخل ہوتے اور نچلے نیلے سے نکلتے۔
 (۹۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَابْنُ حَبَلٍ عَنْ يَحْيَى
 عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ مَكَّةَ مِنْ كَدَّاءٍ مِنَ نَيَّةِ الْبُطْحَاءِ وَيَخْرُجُ
 مِنَ النَّيَّةِ السُّفْلَى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَقَالَ: مِنْ كَدَّاءٍ مِنَ النَّيَّةِ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبُطْحَاءِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ
 مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ دُونَ ذِكْرِ كَدَّاءٍ. [صحيح- انظر قبله]
 (۹۲۰۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں کدء سے بطحاء والی چوٹی سے داخل ہوئے اور ٹہلی چوٹی سے نکلے۔

(۹۲۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ
 هَارُونَ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْحِزَامِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو عُمَرَ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ بِأَصْبَهَانَ
 حَدَّثَنَا مُسْعَدَةُ بْنُ سَعْدٍ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ
 ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ مِنَ النَّيَّةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ السُّفْلَى.
 لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۲۰۶) ایضاً۔

(۱۲۳) بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ نَهَارًا وَلَيْلًا

مکہ میں دن اور رات کو داخل ہونا

(۹۲۰۷) أَمَّا النَّهَارُ فَلَمَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بَاتَ بِدَى طَوًى حَتَّى أَصْبَحَ ثُمَّ دَخَلَ مَكَّةَ. وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَغَيْرِهِ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. وَأَمَّا اللَّيْلُ فَلَمَّا مَضَى فِي رِوَايَةِ مُحَرَّشٍ الْكُعْبِيِّ قَالَ: خَرَجَ النَّبِيُّ -ﷺ- مِنَ الْجِعْرَانَةِ لَيْلًا مُعْتَمِرًا فَدَخَلَ مَكَّةَ لَيْلًا فَقَضَى عُمَرَتَهُ.

(۹۲۰۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے طوی میں رات گزاری، پھر مکہ میں داخل ہوئے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی ایسے ہی کرتے تھے۔

(۱۲۵) بَابُ دُخُولِ الْمَسْجِدِ مِنْ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ

بنی شیبہ سے مسجد میں داخل ہونا

(۹۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَقَيْسٌ وَسَلَامٌ كُلُّهُمْ عَنْ يَسَّارِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَرْعَرَةَ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا أَنْ هَدِمَ الْبَيْتَ بَعْدَ جُرْهُمِ بَنِي قُرَيْشٍ فَلَمَّا أَرَادُوا وَضْعَ الْحَجَرِ تَشَاجَرُوا مَنْ يَضَعُهُ فَاْتَفَقُوا أَنْ يَضَعَهُ أَوَّلُ مَنْ يَدْخُلُ مِنْ هَذَا الْبَابِ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنْ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ فَأَمَرَ بَنُو بَنِي قُرَيْشٍ فِي وَسْطِهِ وَأَمَرَ كُلُّ فَوْحٍ أَنْ يَأْخُذُوا بِطَائِفَةٍ مِنَ الثُّوبِ فَيَرْفَعُوهُ وَأَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَوَضَعَهُ.

[ضعیف۔ طیبلسی ۱۱۳۔ حاکم ۱/۶۲۹]

(۹۲۰۸) (الف) حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب جرہم کے بعد بیت اللہ کو گرایا گیا تو اس کو قریش نے تیسرے اور جب حجر اسود رکھنے کی باری آئی تو انہوں نے آپس میں جھگڑا کیا کہ یہ کون رکھے گا تو ان کا اس بات پر اتفاق ہوا کہ جو اس دروازے میں پہلے داخل ہوگا وہی رکھے گا تو رسول اللہ ﷺ باب بنی شیبہ سے داخل ہوئے۔ آپ ﷺ نے ایک کپڑے کا حکم دیا اور پھر کو اس کے درمیان میں رکھا اور ہر سردار کو حکم دیا کہ وہ کپڑے کا ایک حصہ پکڑ کر اوپر اٹھائیں اور رسول اللہ ﷺ نے اس کو اٹھا کر رکھا۔

(ب) عطاء رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: محرم جہاں سے چاہے گا داخل ہوگا۔ نبی ﷺ باب بنو شیبہ سے داخل ہوئے اور باب بنو مخزوم سے باہر نکلے۔ یہ روایت مرسل جید ہے۔

(۹۲۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مُنْذَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيْلِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- لَمَّا قَدِمَ فِي عَهْدِ

قُرَيْشٌ دَخَلَ النَّبِيَّ ﷺ مَكَّةَ مِنْ هَذَا الْبَابِ الْأَعْظَمِ وَقَدْ جَلَسَتْ قُرَيْشٌ مِمَّا يَلِي الْحَجَرَ.
وَرَوَى عَنْ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا فِي دُخُولِهِ مِنْ بَابِ بَنِي شَيْبَةَ وَخُرُوجِهِ مِنْ بَابِ الْحَنَاطِينَ وَإِسْنَادُهُ غَيْرُ مَحْفُوظٍ
وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: يَدْخُلُ الْمُحْرَمُ مِنْ حَيْثُ شَاءَ قَالَ وَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ بَابِ بَنِي
شَيْبَةَ وَخَرَجَ مِنْ بَابِ بَنِي مُخْزُومٍ إِلَى الصَّفَا وَهَذَا مُرْسَلٌ جَيِّدٌ. [حسن۔ ابن حزمہ ۲۷۷۰]

(۹۲۰۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے بتایا کہ نبی ﷺ جب قریش کے دور میں آئے تو مکہ میں اس بڑے دروازے سے داخل ہوئے اور
قریش حجر اسود والی جانب بیٹھے تھے۔

(۱۲۶) بَابُ رَفْعِ الْيَدَيْنِ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ

بیت اللہ کو دیکھ کر ہاتھ بلند کرنا

(۹۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ
سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثْتُ عَنْ مِقْسَمِ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ
الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: ((تَرْفَعُ الْأَيْدِي لِي الصَّلَاةِ وَإِذَا رَأَى الْبَيْتَ وَعَلَى الصَّفَا
وَالْمُرُورَةِ وَعَشِيَّةَ عَرَفَةَ وَبَجَمْعٍ عِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ وَعَلَى الْمَيْتِ)).
كَذَا فِي سَمَاعِنَا وَفِي الْمَبْسُوطِ وَعِنْدَ الْجَمْرَتَيْنِ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مِقْسَمٍ وَهُوَ مُنْقَطِعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ مِقْسَمٍ.
وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ، وَعَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
مَرَّةً مَوْفُوفًا عَلَيْهِمَا وَمَرَّةً مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ دُونَ ذِكْرِ الْمَيْتِ.
وَأَبْنُ أَبِي لَيْلَى هَذَا غَيْرُ قَوِيٍّ فِي الْحَدِيثِ. [منکر۔ شافعی ۵۸۶]

(۹۲۱۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ”نماز میں ہاتھ بلند کیے جائیں اور جب بیت اللہ کو دیکھے اور صفا
ومروہ پر اور عرفہ کی رات اور میت پر۔“

(۹۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ هُوَ
الطَّلَبِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو قَزَعَةَ الْبَاهِلِيُّ: وَأَسْمَةُ سُؤَيْدُ بْنُ حُجْبَرٍ عَنْ مَهَاجِرِ الْمَكِّيِّ قَالَ قُلْتُ
لِجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: الرَّجُلُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا نَظَرَ إِلَى الْكَعْبَةِ. فَقَالَ: مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُ هَذَا إِلَّا الْيَهُودَ
خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَفَكُنَّا نَفْعَلُهُ. [ضعیف۔ ابو داود ۱۸۷۰۔ نسائی ۲۸۹۵۔ دارمی ۱۹۲۰]

(۹۲۱۱) مہاجر کی فرماتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا کہ کیا جب آدمی کعبہ کو دیکھے تو ہاتھ بلند کرے؟ تو انہوں

نے کہا: میں تو یہی سمجھتا ہوں کہ یہ کام یہودی ہی کیا کرتے تھے، ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے تو کیا ہم نے ایسا کیا تھا؟
(۹۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ حَدَّثَهُمْ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا قُرْعَةَ يُحَدِّثُ فَقَدَّرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: قَدْ حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ نَكُنْ نَفْعَلُهُ.

قَالَ الشَّيْخُ: الْأَوَّلُ مَعَ إِرْسَالِهِ أَشْهُرُ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ حَدِيثِ مُهَاجِرٍ وَلَهُ شَوَاهِدٌ وَإِنْ كَانَتْ مُرْسَلَةً وَالْقَوْلُ فِي مِثْلِ هَذَا قَوْلٌ مَنْ رَأَى وَاثَبَتْ. [صحيح - انظر قله]
(۹۲۱۲) ایضاً

(۱۲۷) بَابُ الْقَوْلِ عِنْدَ رُؤْيَةِ الْبَيْتِ

بیت اللہ کو دیکھتے وقت کی دعا

(۹۲۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ: ((اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً وَزِدْ مَنْ شَرَفَهُ وَكَرَّمَهُ مِمَّنْ حَجَّهٖ وَاعْتَمَرَهُ تَشْرِيفًا وَتَكْرِيمًا وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا)). هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَلَهُ شَاهِدٌ مُرْسَلٌ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الشَّامِيِّ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ فَرَأَى الْبَيْتَ رَفَعَ يَدَيْهِ وَكَبَّرَ وَقَالَ: ((اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحِينًا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ، اللَّهُمَّ زِدْ هَذَا الْبَيْتَ تَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَتَكْرِيمًا وَمَهَابَةً وَزِدْ مَنْ حَجَّهٖ أَوْ اعْتَمَرَهُ تَكْرِيمًا وَتَشْرِيفًا وَتَعْظِيمًا وَبِرًّا)).

[منكر - شافعی ۵۸۵]

(۹۲۱۳) ابن جریر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب بیت اللہ کو دیکھتے تو ہاتھوں کو بلند کرتے اور کہتے: اے اللہ! اس گھر کو شرف و عظمت اور کرم و بڑائی میں بڑھا دے اور حج و عمرہ کرنے والوں میں سے جس نے اس کی عزت و تکریم کی اس کو بھی شرف و کرم و عظمت و نیکی میں بڑھا دے۔

(ب) مکحول فرماتے ہیں: نبی ﷺ جب مکہ میں داخل ہوئے، بیت اللہ کو دیکھا، اپنے ہاتھ بلند کیے اور تکبیر کہی اور کہا: اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھ سے سلامتی ہے اور اے ہمارے رب! تو ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔ اے اللہ! اس گھر کو شرف، عظمت، تعظیم و تکریم اور بیت میں زیادہ کر دے، جس نے اس کا حج یا عمرہ کیا اس کو تکریم، شرف و تعظیم اور نیکی میں زیادہ کر دے۔

(۹۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّرَاجِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الشَّامِيُّ قَدْ كُتِبَ. [منکر۔ ابن ابی شیبہ ۱۵۷۵۶]

(۹۲۱۳) ایضاً

(۹۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ: كَانَ سَعِيدٌ إِذَا حَجَّ فَرَأَى الْكَعْبَةَ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ حِينَ رَبَّنَا بِالسَّلَامِ. [حسن۔ ابن ابی شیبہ ۱۵۷۵۷]

(۹۲۱۵) محمد بن سعید فرماتے ہیں کہ جب سعید بن مسیب بیرون حج کرتے اور بیت اللہ کو دیکھتے تو کہتے: اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، اے ہمارے رب! ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ۔

(۹۲۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَرِيفٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ يَعْقُوبَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ سَمِعْتُ مِنْ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَلِمَةً مَا بَقِيَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ سَمِعَهَا غَيْرِي سَمِعْتُ يَقُولُ إِذَا رَأَى الْبَيْتَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحِينَ رَبَّنَا بِالسَّلَامِ. قَالَ الْعَبَّاسُ قُلْتُ لِيَحْيَى مَنْ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَرِيفٍ هَذَا؟ قَالَ: يَمَامِي. قُلْتُ: لِمَنْ حُمَيْدُ بْنُ يَعْقُوبَ هَذَا؟ قَالَ رَوَى عَنْهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ.

[حسن۔ تاریخ ابن معین ۲۱۷۳]

(۹۲۱۶) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ایک ایسا کلمہ سنا ہے کہ جس کو سننے والا میرے علاوہ اور کوئی بھی باقی نہیں ہے میں ان کو یہ کہتے سنا جب انہوں نے بیت اللہ کو دیکھا: اے اللہ! تو سلام ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے، ہمیں ہمارے رب سلامتی کے ساتھ زندہ رکھا۔

(۱۲۸) بَابُ افْتِتَاحِ الطَّوَافِ بِالِاسْتِغْلَامِ

طواف کا آغاز استلام سے کرنے کا بیان

(۹۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الرُّزَّاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْهَيْسَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

(ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ هُوَ ابْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ يَفْعَلُ مَكَّةَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ يَحْبُ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَصْبَغَ بْنِ اِبْنِ وَهَبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرْمَلَةَ بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۱۵۶۶ - مسلم ۱۲۶۱]

(۹۳۱۷) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا جب آپ مکہ آئے تو رکن اسود کو طواف کے آغاز میں چھوا، آپ سات میں سے تین چکر دوڑتے تھے۔

(۹۳۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ الْقُشَيْرِيُّ وَكَانَ خِيَارًا مِنَ الرُّجَالِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ بَيْنَ الْكُفَّةِ وَأَسَاطِرِهَا فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَبَدَأَ بِالْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالنُّبُتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي قِصَّةِ إِسْلَامِ أَبِي ذَرٍّ. [صحیح - مسلم ۲۴۷۳]

(۹۳۱۸) ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں کعبہ اور اس کے غلاف کے درمیان تھا کہ رسول اللہ ﷺ داخل ہوئے، آپ ﷺ نے حجر اسود سے آغاز کیا، اس کو چھوا اور بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۲۹) بَابُ تَقْبِيلِ الْحَجَرِ

حجر اسود کو بوسہ دینا

(۹۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمِّلِ الْمَاسَرَجِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ جَاءَ إِلَى الْحَجَرِ فَقَبَّلَهُ فَقَالَ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ مَا تَنْفَعُ وَلَا تَضُرُّ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ. لَفْظُ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ.

وَلِي رِوَايَةٍ يَعْلَى: رَأَيْتُ عُمَرَ اسْتَقْبَلَ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقَبِّلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ ثُمَّ تَقَدَّمَ فَقَبَّلَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي معاوية عَنِ الْأَعْمَشِ. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُرَيْسٍ وَأَسْلَمُ مَوْلَى عُمَرَ عَنْ عُمَرَ.

[صحیح - بخاری ۱۵۲۰ - مسلم ۱۲۷۰]

(۹۲۱۹) عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کی طرف آئے، اس کو بوسہ دیا اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، نہ نفع دے سکتا ہے نہ نقصان۔ اگر میں رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے نہ دیکھتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

(ب) مسند ابویعلیٰ کی روایت میں یہ الفاظ ہیں کہ میں نے سیدنا عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا وہ حجر اسود کی طرف متوجہ ہوئے، پھر کہا: اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔ پھر آگے بڑھے اور اس کو بوسہ دیا۔

(۹۲۲۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بْنُ حَرْبٍ تَمَامَ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: كَانَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْبَلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - يَقُولُ: لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَبِي حُدَيْفَةَ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ. وَقَالَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ إِنِّي لَأُقَبِّلُكَ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ. ثُمَّ ذَكَرَ الرِّوَايَةَ. وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْشِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَرَوَاهُ وَكِيعٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَالتَّمَرُّمَ.

[صحیح - مسلم ۱۲۷۱ - وانظر قبله]

(۹۲۲۰) عمر رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا: میں تجھے چوم رہا ہوں اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے۔ اِنْحِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمَّلِ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَنَا نَعِيمُ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: دَخَلْنَا مَكَّةَ عِنْدَ ارْتِفَاعِ الصُّحَى فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ بَابَ الْمَسْجِدِ فَأَنَاحَ رَاحِلَتَهُ ثُمَّ دَخَلَ الْمَسْجِدَ قَبْلاً بِالْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ وَفَاضَتْ عَيْنَاهُ بِالْبُكَاءِ ثُمَّ رَمَلَ فَلَانًا وَمَشَى أَرْبَعًا حَتَّى قَرَعَ فَلَمَّا قَرَعَ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلَيْهِ وَمَسَحَ بِهِمَا وَجْهَهُ.

[منکر - حاکم ۱/۶۲۵]

(۹۲۲۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم چاشت کے وقت مکہ میں داخل ہوئے تو نبی ﷺ مسجد کے دروازے پر آئے، اپنی اونٹنی کو بٹھایا، پھر مسجد میں داخل ہوئے اور حجر اسود سے آغاز فرمایا، اس کو چھوا اور آپ کی آنکھیں آنسو بہانے لگیں، پھر آپ تین پھر دوڑے اور چار چلے حتیٰ کہ جب فارغ ہوئے تو حجر اسود کو بوسہ دیا اور اپنے ہاتھ اس پر رکھے اور ان کو اپنے چہرے

پر پھیرا۔

(۹۲۳۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ: سَأَلَ ابْنُ عُمَرَ رَجُلٌ عَنِ اسْتِغْلَامِ الْحَجَرِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْلِمُهُ وَيَقْبَلُهُ. فَقَالَ: أَرَأَيْتَ إِنْ رُحِمْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ غُلِبْتُ. قَالَ: أَجْعَلُ أَرَأَيْتَ بِالْيَمَنِ رَأَيْتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْلِمُهُ وَيَقْبَلُهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - بحاری ۱۵۳۳ - ترمذی ۷۶۱]

(۹۲۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص نے حجر اسود کو چھونے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: نبی ﷺ اس کو چھوتے اور بوسہ دیتے تھے تو اس نے کہا: آپ کا کیا خیال ہے۔ پھیر ہو جائے اور میں مغلوب ہو جاؤں تو انہوں نے فرمایا: اس خیال کو یمن میں ہی رہنے دے، میں نے نبی ﷺ کو اسے چھوتے اور بوسہ دیتے دیکھا۔

(۱۳۰) باب السُّجُودِ عَلَيْهِ

اس (حجر اسود) پر سجدہ کرنا

(۹۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عُثْمَانَ الْقُرَشِيُّ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادٍ بْنَ جَعْفَرٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبَّادٍ بْنَ جَعْفَرٍ قَبْلَ الْحَجَرِ وَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتُ خَالِكَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقْبَلُهُ وَيَسْجُدُ عَلَيْهِ.

وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَأَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَهُ وَسَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَلَ هَكَذَا فَفَعَلْتُ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَاصِمٍ وَفِي رِوَايَةِ الطَّبْرِيِّ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ لَمْ أَرِ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَهُ مَا قَبَّلْتُهُ. وَجَعْفَرُ هَذَا هُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ نَسَبُهُ الطَّبْرِيُّ إِلَى جَدِّهِ. [منكر - طبرانی ۲۸ - دارمی ۱۸۶۵]

(۹۲۳۵) (الف) جعفر بن عبد اللہ فرماتے ہیں۔ میں نے محمد بن عباد بن جعفر کو دیکھا کہ اس نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس پر سجدہ کیا پھر فرمایا: میں نے تیرے ماموں ابن عباس رضی اللہ عنہما کو اس کا بوسہ دیتے اور اس پر سجدہ کرتے دیکھا ہے۔

(ب) اور ابن عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو اسے بوسہ دیتے اور اس پر سجدہ کرتے دیکھا ہے اور انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح کرتے دیکھا تو میں نے ایسا کیا ہے۔

(ج) سند ابوداود الطیالیسی کے الفاظ ہیں: پھر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: اگر میں نے نبی ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے بوسہ نہ دیتا۔

(۹۲۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَاءَ يَوْمَ التَّوْرَةِ مُسْبِدًا رَأْسُهُ فَقَبَّلَ الرُّكْنَ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثُمَّ كَبَّلَهُ ثُمَّ سَجَدَ عَلَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. [صحيح - شافعي ۵۹۱]

(۹۲۴۳) ابوجعفر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو ترویہ والے دن آتے دیکھا انہوں نے رکن کو بوسہ دیا، پھر اس پر سجدہ کیا پھر بوسہ دیا پھر تین مرتبہ سجدہ کیا۔

(۹۲۴۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَايْعِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَسْجُدُ عَلَى الْحَجَرِ. قَالَ سُلَيْمَانُ لَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا ابْنُ يَمَانَ وَابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ.

[منكر - حاكم ۱/ ۶۴۶ - دارقطنی ۲/ ۲۸۹]

(۹۲۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو حجر اسود پر سجدہ کرتے دیکھا۔

(۱۳۱) بَابُ تَقْبِيلِ الْيَدِ بَعْدَ الْإِسْتِلامِ

استلام کے بعد ہاتھ چومنے کا بیان

(۹۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِيَدِهِ وَقَبَّلَ يَدَهُ وَقَالَ: مَا تَرَكْتُهُ مِنْهُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَفْعَلُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۱۲۶۸]

(۹۲۴۶) نافع فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، انہوں نے حجر اسود کو اپنے ہاتھ سے چھوا اور اپنے ہاتھ کو بوسہ دیا اور کہا: جب سے میں نے نبی ﷺ کو دیکھا ہے اس وقت سے اسے نہیں چھوڑا۔

(۹۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: رَأَيْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ وَابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ إِذَا اسْتَلَمُوا الْحَجَرَ قَبَّلُوا أَيْدِيَهُمْ. قَالَ ابْنُ

جُرَیجٌ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ وَأَبْنِ عَبَّاسٍ قَالَ وَأَبْنُ عَبَّاسٍ حَبِيبٌ كَثِيرٌ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۴۵۵۵]
(۹۲۲۷) عطاء فرماتے ہیں: میں نے جابر بن عبد اللہ، ابو ہریرہ، ابو سعید خدری اور ابن عمر رضی اللہ عنہم کو دیکھا، جب وہ حجر اسود کو چھوتے تو اپنے ہاتھوں کو بوسہ دیتے۔

(۱۳۲) بَابُ مَا وَرَدَ فِي الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ وَالْمَقَامِ

جو کچھ حجر اسود اور مقام کے بارے میں وارد ہوا ہے

(۹۲۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مُسَافِعِ الْحَجَبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: ((الرُّكْنُ وَالْمَقَامُ يَأْفُوتَانِ مِنْ يَوَاقِيتِ الْجَنَّةِ طَمَسَ اللَّهُ نُورَهُمَا وَلَوْلَا ذَلِكَ لَأَضَاءَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ)). [منکر۔ ابن حریمہ ۲۷۳۱۔ حاکم ۶۳۶/۱]

(۹۲۲۸) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رکن اور مقام جنت کے بیروں میں سے ہیں، اللہ نے ان کا نور ختم کر دیا ہے۔ اگر ایسا نہ کیا ہوتا تو مشرق و مغرب کو یہ روشن کر دیتے۔

(۹۲۲۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يُعْنَى الْعَبَّاسَ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي مُسَافِعُ الْحَجَبِيِّ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: ((إِنَّ الرُّكْنَ وَالْمَقَامَ مِنْ يَوَاقِيتِ الْجَنَّةِ وَلَوْلَا مَا مَسَّهُمَا مِنْ خَطَايَا بَنِي آدَمَ لَأَضَاءَا مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا مَسَّهُمَا مِنْ ذِي عَاهَةٍ وَلَا سَقَمٍ إِلَّا شَفَى)).

[منکر۔ فتح الباری ۴/۴۶۶]

(۹۲۲۹) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ رکن اور مقام جنت کے یاقوت ہیں، اگر ان کو بنی آدم کے گناہ نہ لگتے تو یہ مشرق و مغرب کو روشن کر دیتے اور کوئی بھی بیماری یا مصیبت والا ان کو چھو تا یا تو شفا یاب ہو جاتا۔

(۹۲۳۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَیجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو يَقُولُهُ قَالَ: ((لَوْلَا مَا مَسَّهُ مِنَ النَّجَاسِ الْجَاهِلِيَّةِ مَا مَسَّهُ ذُو عَاهَةٍ إِلَّا شَفَى وَمَا عَلَى الْأَرْضِ شَيْءٌ مِنَ الْجَنَّةِ غَيْرُهُ)). [صحیح]

(۹۲۳۰) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر اس کو جاہلیت کی نجاستیں نہ چھوتیں تو اس کو کوئی بھی بیماری والا چھو تا تو شفا یاب ہو جاتا اور زمین پر اس کے علاوہ جنت کی اور کوئی چیز نہیں ہے۔

(۹۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا

شاذُّ بْنُ قِيَاضٍ أَبُو عُبَيْدَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- :
((الْحَجَرُ الْأَسْوَدُ مِنْ حِجَارَةِ الْجَنَّةِ)). [صحيح لغيره]

(۹۲۳۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حجر اسود جنت کے پتھروں میں سے ہے۔

(۹۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ
الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ
عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ -ﷺ-: ((لَيُعْتَنَنَّ اللَّهُ الْحَجَرَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَهُ عِبَانٌ يَبْصُرُ بِهِمَا وَلِسَانٌ يَنْطِقُ بِهِ يَشْهَدُ
عَلَى مَنْ اسْتَلَمَهُ بِحَقِّ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ حَمَّادٍ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ
وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ: لَمَنْ اسْتَلَمَهُ بِحَقِّ. [صحيح - نرمذی ۹۶۱ - ابن ماجہ ۲۹۴۴]

(۹۲۳۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ”اللہ تعالیٰ قیامت کے دن حجر اسود کو اٹھائے گا، اس کی دودھ پینے والی آنکھیں ہوں گی، جس نے اس کو حق کے ساتھ چھوا ہو گا یہ اس کی گواہی دے گا۔“

(۱۳۳) باب اسْتِلاَمِ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ بِيَدِهِ

رکنِ یمانی کو ہاتھ کے ساتھ چھونے کا بیان

(۹۲۳۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَالِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ
بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ
قَالَ: مَا تَرَكْتُ اسْتِلاَمَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّ وَالْحَجَرَ الْأَسْوَدَ مُنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَلِمُهُمَا
فِي شِدْقَةٍ وَلَا فِي رَحَاٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى
وَعَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - بخاری ۱۵۲۹]

(۹۲۳۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے ان دونوں رکنوں یعنی رکنِ یمانی اور حجر اسود کو چھونا اس وقت سے نہیں چھوڑا جب
میں نے رسول اللہ ﷺ کو انہیں چھوتے دیکھا ہے، نہ ہی آسانی میں چھوڑا ہے نہ تنگی میں۔

(۹۲۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ
الْحُسَيْنِ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ
الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَلِمُ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّ وَالرُّكْنَ
الْأَسْوَدَ أَحْسَبَهُ قَالَ فِي كُلِّ طَوْفَةٍ وَلَا يَسْتَلِمُ الرُّكْنَيْنِ الْآخَرَيْنِ. [صحيح - نسائی ۲۹۴۷ - احمد ۱۱۵/۲]

(۹۲۳۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رکن یمانی اور رکن اسود کو ہر طواف میں چھوتے تھے اور دوسرے دونوں کو نہیں۔

(۹۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ الرَّزْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ الرِّيَّاحِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَلَمَ الْحَجَرَ فَقَبَّلَهُ وَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِي فَقَبَّلَ يَدَهُ.

عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ الْمَكِّيُّ ضَعِيفٌ. وَقَدْ رَوَى فِي تَقْبِيلِهِ خَبَرٌ لَا يَنْبَغُ مِثْلُهُ. [ضعیف حداد۔ تاریخ دمشق ۴۰/۳۶۷]

(۹۲۳۵) چار بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود کو چھوا اور اس کو بوسہ دیا اور رکن یمانی کو چھوا اور اپنے ہاتھ کو بوسہ دیا۔

(۹۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ: عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجُمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ أَبُو إِسْمَاعِيلَ الْمُؤَدَّبُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ هُرْمَزٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْيَمَانِي قَبَّلَهُ وَوَضَعَ خَدَّهُ الْأَيْمَنَ عَلَيْهِ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ هُرْمَزٍ وَهُوَ ضَعِيفٌ. وَالْأَخْبَارُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي تَقْبِيلِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ وَالسُّجُودِ عَلَيْهِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ أَرَادَ بِالرُّكْنِ الْيَمَانِي الْحَجَرَ الْأَسْوَدَ فَإِنَّهُ أَيْضًا يُسَمَّى بِذَلِكَ فَيَكُونُ مُوَافِقًا لِغَيْرِهِ. [ضعیف]

(۹۲۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ رکن یمانی کو چھوتے۔ اسے بوسہ دیتے اور اپنا دایاں رخسار اس پر رکھتے۔

(۱۳۴) باب الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِكَانِ الْحَجَرَ

وہ دو رکن جو حجر اسود کے ساتھ ہیں

(۹۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَخْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى خَبَرَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَمْسَحُ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانَيْنِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ بخاری ۱۵۲۹۔ مسلم ۱۲۶۷]

(۹۲۳۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو میں نے بیت اللہ کے صرف دو یمنی رکنوں کو ہی چھوتے دیکھا ہے۔

(۹۲۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لَا يَسْتَلِمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح- مسلم ۱۲۷]

(۹۲۳۸) عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ صرف حجر اسود اور رکن یمانی کو ہی چھوتے تھے۔

(۹۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جَرِيحٍ أَنَّهُ قَالَ لِعُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو: رَأَيْتَكَ لَا تَمَسُّ مِنَ الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: أَمَّا الْأَرْكَانُ فَأَنَايَ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَيْنِ. وَذَكَرَ الْعَدِيدُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح- بخاری ۵۰۱۳- مسلم ۱۱۸۷]

(۹۲۳۹) عبید اللہ بن عمرو نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو صرف یمانی ارکان کو ہی چھوتے دیکھا ہے۔

(۹۲۴۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطَّفِيلِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ. [صحيح- مسلم ۱۲۶۹]

(۹۲۴۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یمانی رکنوں کے علاوہ اور کسی کو چھوتے نہیں دیکھا۔

(۹۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ: حَجَّ مُعَاوِيَةَ فَجَعَلَ لَا يَأْتِي عَلَى رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا اسْتَلَمَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَسْتَلِمُ الْيَمَانِيَيْنِ وَالْحَجَرَ. فَقَالَ مُعَاوِيَةُ: لَيْسَ مِنْ أَرْكَانِهِ مَهْجُورٌ.

تَابَعَهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ قَتَادَةَ دُونَ قِصَّةِ مُعَاوِيَةَ وَمِنْ ذَلِكَ الْوَجْهِ أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ أَبُو الشَّعْثَاءِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةَ وَزَادَ قَالَ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَسْتَلِمُهُنَّ كُلَّهُنَّ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَلَمْ يَدْعُ أَحَدٌ اسْتِلَامَهُمَا هَجْرَةَ لِبَيْتِ اللَّهِ وَلَكِنَّهُ اسْتَلَمَ مَا اسْتَلَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-

وَأَمْسَكَ عَمَّا أَمْسَكَ عَنْهُ. [صحیح۔ احمد ۴/ ۹۴۔ طبرانی کبیر ۱۶۰۳۶]

(۹۲۳۱) (الف) ابو طفیل فرماتے ہیں کہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو بیت اللہ کے جس کو نے پر بھی آتے، اس کو چھوٹے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ صرف رکن یمانی اور حجر اسود کو ہی چھوتے تھے تو معاویہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ارکان میں کچھ بھی نہیں چھوڑا گیا ہے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کسی ایک نے بھی ان دونوں کا اسلام بیت اللہ سے نقل مکانی کی وجہ سے نہیں چھوڑا، لیکن انہوں نے اس کا اسلام کیا جس کا اسلام رسول اللہ ﷺ نے کیا اور اس سے رک گئے جس سے رسول اللہ ﷺ رک گئے۔

(۹۲۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُرْسُودٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابِيهِ عَنْ بَعْضِ وَلَدِ يَعْلى عَنْ يَعْلى قَالَ: طَلَفْتُ مَعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَمَّا بَلَغْنَا الرُّكْنَيْنِ الْغُرَبَيْنِ قُلْتُ: أَلَا تَسْتَلِمُ وَصِرْتُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْحَائِطِ فَقَالَ: أَلَمْ تَطْفُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قُلْتُ: بَلَى. قَالَ: أَفَرَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْتَلِمُهُ؟ قُلْتُ: لَا. قَالَ: فَلَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ انْفَذَ عَنْكَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى: وَأَمَّا الْعِلَّةُ فِيهِمَا فَنَرَى أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ فَكَانَا كَسَائِرِ الْبَيْتِ. [ضعیف۔ احمد ۱/ ۴۵۔ عبدالرزاق ۸۹۴۵]

(۹۲۳۳) (الف) یعلیٰ فرماتے ہیں کہ میں عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ طواف کر رہا تھا، ہم مغربی رکنوں کے پاس پہنچے تو میں نے کہا: آپ ان کو کیوں نہیں چھوتے اور میں ان کے اور دیوار کے درمیان حائل ہو گیا تو انہوں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ طواف نہیں کیا؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، انہوں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو انہیں چھوتے دیکھا ہے؟ میں نے کہا: نہیں، انہوں نے کہا: تو آپ کے لیے رسول اللہ ﷺ میں بہترین نمونہ ہے اس کو ہی اپنائیے۔

(ب) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان دونوں میں علت جو ہم دیکھتے ہیں یہ ہے کہ بیت اللہ کو ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں کیا گیا تو وہ دونوں بیت اللہ کی طرح ہو گئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہمارے خیال کے مطابق سبب یہ ہے کہ بیت اللہ کو ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں کیا گیا، لہذا یہ کو نے بھی بیت اللہ کی طرف ہیں۔

(۹۲۳۴) أَخْبَرَنَا بِصَحَّةِ ذَلِكَ أَبُو عُمَرَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ حَزْزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقِ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: أَلَمْ تَرَ أَنَّ قَوْمَكَ جِئْنَا بَنَاءَ الْكُعْبَةِ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ. قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ

أَفَلَا تَرُدُّهَا إِلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: لَوْلَا حَدَّثَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَفَعَلْتُ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو لَيْنٌ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ تَرَكَ اسْتِلاَمَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ بِلَيَّانِ الْحَجَرِ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمَةَ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح - بخاری ۱۵ - مسلم ۱۳۳۳]

(۹۲۳۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ تیری قوم نے جب کعبہ بنایا تو انہوں نے ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں سے اس کو کم کر دیا تو وہ کہنے لگیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! تو آپ اسے ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر واپس کیوں نہیں لوٹا دیتے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کفر کو نئی نئی چھوڑنے والی نہ ہوتی تو میں کر دیتا۔ تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اگر یہ بات عائشہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپ ﷺ نے اسی وجہ سے حجر اسود کے ساتھ والے ارکان کو چھو نہ ترک کیا ہے کہ اس کو ابراہیم علیہ السلام کی بنیادوں پر مکمل نہیں کیا گیا۔

(۱۳۵) بَابُ تَعْجِيلِ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ حِينَ يَدْخُلُ مَكَّةَ وَالْبَيَّانُ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ بِهِ إِذَا كَانَ حَاجًّا أَوْ قَارِنًا

مکہ میں داخل ہوتے ہی جلدی طواف کرنا اور حج افراد یا قرآن کرنے والے کے

حلال نہ ہونے کا بیان

قَالَ عَطَاءٌ: لَمَّا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ مَكَّةَ لَمْ يَلْوِ وَلَمْ يَخْرُجْ حَتَّى طَافَ بِالْبَيْتِ.

(۹۲۴۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنُ الْأَشْعَثِ وَسَأَلَهُ أَبُو الْعَبَّاسِ بْنُ سُرَيْجٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ يَتِيمَ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْوَعْرَاقِ قَالَ لَهُ: سَلْ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ عَنْ رَجُلٍ يُهْلُ بِالْحَجِّ فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَيَحِلُّ أَمْ لَا. فَإِنْ قَالَ لَكَ لَا يَحِلُّ فَقُلْ لَهُ: إِنَّ رَجُلًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: لَا يَحِلُّ مَنْ أَهْلُ بِالْحَجِّ إِلَّا بِالْحَجِّ. قُلْتُ: فَإِنْ رَجُلًا كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ. قَالَ: يَتَسَمَّى قَالَ يَعْنِي فَتَصَدَّقَنِي الرَّجُلُ فَسَأَلَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ فَقُلْ لَهُ: فَإِنْ رَجُلًا يُخِيرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ وَمَا شَأْنُ أَسْمَاءَ وَالزُّبَيْرِ فَعَلَا ذَلِكَ قَالَ: فَجِئْتُ فَدَعَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: مَنْ هَذَا قُلْتُ: لَا أَدْرِي قَالَ: فَمَا بَالُهُ لَا يَأْتِنِي يَسْأَلَنِي أَطْنَهُ عَرَاقًا. قُلْتُ: لَا أَدْرِي قَالَ: فَإِنَّهُ قَدْ كَذَبَ قَدْ حَجَّ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَخْبَرَنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَجَّ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ ثُمَّ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَأَيْتُهُ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ ثُمَّ مَعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ ثُمَّ حَبِجْتُ مَعَ أَبِي الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ ثُمَّ رَأَيْتُ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ ثُمَّ أَخِيرَ مَنْ رَأَيْتُ فَعَلَ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ ثُمَّ لَمْ يَنْقُضْهَا بِعُمُرَةٍ وَهَذَا ابْنُ عُمَرَ عِنْدَهُمْ أَفَلَا يَسْأَلُونَهُ وَلَا أَحَدٌ مِمَّنْ مَضَى مَا كَانُوا يَفْعَلُونَ وَنَ شَيْءٍ حِينَ يَضَعُونَ أَقْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَا يَحْلُونَ وَقَدْ رَأَيْتُ أُمِّي وَخَالَي حِينَ تَقْدَمَانِ لَا تَبْدَأُ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنَ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ لَا تَحْلَانِ وَقَدْ أَخْبَرَنِي أُمِّي أَنَّهَا أَقْبَلَتْ هِيَ وَأُخْتُهَا وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بِعُمُرَةٍ قَطُّ فَلَمَّا مَسَحُوا الرُّكْنَ حَلُّوا وَقَدْ كَذَبَ فِيمَا ذَكَرَ مِنْ ذَلِكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ بِطَوِيلِهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَيْلِيِّ هَكَذَا وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَصْبَغٍ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ مُخْتَصَرًا ذُونَ قِصَّةِ الرَّجُلِ وَعَنْ أَحْمَدَ بْنِ عِمْسَى عَنِ ابْنِ وَهَبٍ بِطَوِيلِهِ وَقَالَ بَدَلَ قَوْلِهِ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ ثُمَّ لَمْ تَكُنْ عُمُرَةً.

[صحیح - مسلم ۱۳۵]

(۹۲۳۳) محمد بن عبد الرحمن بن اسود فرماتے ہیں کہ ایک عراقی آدمی نے اس کو کہا کہ عروہ بن زبیر سے اس شخص کے بارے میں پوچھے جو حج کا تلبیہ کہتا ہے کہ جب وہ بیت اللہ کا طواف کرے گا تو حلال ہو جائے گا یا نہیں؟ اگر وہ کہیں کہ نہیں تو انہیں کہنا کہ ایک آدمی یہ کہتا ہے کہ وہ حلال ہو جائے گا، وہ کہتے ہیں کہ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے کہا: جس نے حج کا تلبیہ کہا ہے وہ حج مکمل کیے بغیر حلال نہیں ہوگا، میں نے کہا ایک آدمی ایسا کہتا ہے تو انہوں نے کہا کہ اس نے بہت برا کہا ہے، وہ آدمی مجھے ملا اور اس نے مجھ سے پوچھا تو میں نے اس کو ساری بات بتائی تو اس نے کہا: انہیں کہنا ایک آدمی کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے کیا ہے اور اسماء اور زبیر کا کیا معاملہ ہے کہ انہوں نے ایسا کیا ہے؟ کہتے ہیں کہ میں آیا اور یہ بات انہیں کہی تو انہوں نے پوچھا کہ یہ کس نے کہا ہے؟ میں نے کہا: علم نہیں وہ کون ہے۔ کہنے لگے: اس کو کیا ہے کہ وہ میرے پاس آ کر مجھ سے کیوں نہیں پوچھتا، لگتا ہے کہ وہ عراقی ہے۔ میں نے کہا: مجھے علم نہیں انہوں نے کہا کہ اس نے جھوٹ بولا ہے۔ نبی ﷺ نے حج کیا اور مجھے عائشہ رضی اللہ عنہا نے بتایا کہ مکہ میں آنے کے بعد سب سے پہلا کام آپ ﷺ نے یہ کیا کہ وضو کر کے بیت اللہ کا طواف کیا، پھر ابو بکر رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف ہی کیا۔ پھر عمر رضی اللہ عنہ نے ایسے ہی کیا، پھر عثمان رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا۔ اس کے علاوہ کچھ نہیں، پھر معاویہ اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے۔ پھر میں نے اپنے والد زبیر بن العوام کے ساتھ حج کیا تو انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اس کے ساتھ اور کچھ نہ تھا، پھر میں نے مہاجرین اور انصار کو دیکھا وہ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔ پھر اس کے بعد کچھ نہیں تھا، پھر آخر میں میں نے اس طرح کرتے ابن

عمر رضی اللہ عنہ کو دیکھا، پھر انہوں نے اس کو عمرہ کے ساتھ نہیں توڑا اور یہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس ہیں، ان سے کیوں نہیں پوچھتے؟ اور جو لوگ گزر گئے ہیں وہ سب جیسے ہیں اپنے قدم رکھتے تو بیت اللہ کا طواف کرتے اور حلال نہ ہوتے اور میں نے اپنی والدہ اور خالہ کو دیکھا ہے کہ جب وہ آتیں تو بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے کچھ نہ کرتیں، پھر حلال نہ ہوتیں اور مجھے میری والدہ نے خبر دی کہ وہ اور میری خالہ اور زبیر اور فلاں اور فلاں عمرہ کے ساتھ کبھی نہیں آئے تو جب وہ رکن کو چھوتے تو حلال ہو جاتے اور جو اس نے کہا ہے وہ جھوٹ ہے۔

(۹۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَلَا غَيْرُ حَاجٍّ إِلَّا حَلَّ. فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ مِنْ أَيْنَ يَقُولُ ذَلِكَ؟ قَالَ: مِنْ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ (لَمَّ مَوْلَاهُ إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ) قُلْتُ: فَإِنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الْمَعْرَفِ قَالَ: فَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ: مِنْ بَعْدِ الْمَعْرَفِ وَلِقِيلِهِ وَكَانَ يَأْخُذُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ ﷺ أَصْحَابُهُ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحْلُوا إِلَى حَجَّةِ الْوَدَاعِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

قَالَ الشَّيْخُ: قَدْ رَوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ مَا دَلَّ عَلَى أَنَّ فَسْحَهُمُ الْحَجَّ بِالْعُمْرَةِ كَانَ خَاصًّا لِلرُّكْبِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَّ غَيْرَهُمْ إِذَا حَجُّوا أَوْ قَرَنُوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافَ الْقُدُومِ لَمْ يَحْلُوا حَتَّى يَكُونَ يَوْمَ النَّحْرِ فَيَحْلُونَ بِمَا جُعِلَ بِهِ التَّحْلُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - مسلم ۱۲۴۵]

(۹۲۵) ابن جریر فرماتے ہیں کہ مجھے عطاء نے بتایا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے تھے: حاجی اور غیر حاجی جو بھی بیت اللہ کا طواف کرے گا، حلال ہو جائے گا تو میں نے عطاء سے کہا کہ وہ یہ بات کیسے کہتے تھے؟ کہنے لگے کہ اللہ کے اس فرمان کی روشنی میں پھر اس کا حلال ہونا ہے پرانے گھر کی طرف، میں نے کہا: یہ تو عرفہ کے بعد کی بات ہے، کہنے لگے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے تھے: عرفہ سے پہلے بھی اور بعد بھی اور وہ نبی ﷺ کے حجۃ الوداع کے موقع پر اپنے صحابہ کو حلال ہونے کا حکم دینے سے دلیل پکڑتے تھے۔

شیخ فرماتے ہیں: ہم نے نبی ﷺ، پھر ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے جو اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ان کا حج کو عمرہ کے ساتھ فتح کرنا نبی ﷺ کے سوا صحابہ کے لیے خاص تھا، ان کے علاوہ دوسروں نے حج کیا یا حج قرآن کیا، پھر طواف قدوم کیا، پھر وہ یوم نحر سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔ پھر وہ ان کاموں کے ساتھ حلال ہوئے جن سے محرم حلال ہو جاتا ہے۔

(۹۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ الْحُسَيْنِ حَدِيثًا وَالْفَيْضُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبَّاسُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ

إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَيْصْلَحُ أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَقَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ لَا تَطُفُ بِالْبَيْتِ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ. فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْقِفَ فَيَقُولَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَقُّ أَنْ تَأْخُذَ أَوْ يَقُولَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ كُنْتَ صَادِقًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۱۲۳۳]

(۹۲۳۶) ویرہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا تھا کہ ایک آدمی آیا اور کہنے لگا: کیا عرفات میں آنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کر سکتا ہوں؟ تو انہوں نے کہا: ہاں، تو وہ کہنے لگا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ تو بیت اللہ کا طواف نہ کر حتیٰ کہ موقف میں آ، تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حج کیا تو موقف میں آنے سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا تو کیا رسول اللہ ﷺ کا فرمان عمل میرا ہونے کا زیادہ حق تدار ہے یا ابن عباس رضی اللہ عنہما کا، اگر تو سچا ہے۔

(۱۳۶) بَاب طَوَافِ النِّسَاءِ مَعَ الرِّجَالِ

عورتوں کا مردوں کے ساتھ طواف کرنا

(۹۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقُعَيْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ: شَكَوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ: طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ. قَالَتْ: فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَئِذٍ يُصَلِّي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ يَقْرَأُ بِ ((الطُّورِ وَكِتَابِ مَسْطُورٍ)) رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُعَيْبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح - بخاری ۱۵۵۲ - مسلم ۱۲۷۶]

(۹۲۴۷) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنی بیماری کا شکوہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کر لے، کہتی ہیں کہ میں نے طواف کیا تو اس وقت رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کی ایک جانب نماز پڑھ رہے تھے اور اس میں سورۃ طور پڑھ رہے تھے۔

(۹۲۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنِي أَبُو عَاصِمٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ إِذْ مَنَعَ ابْنُ هِشَامٍ النِّسَاءَ الطَّوَافَ مَعَ الرِّجَالِ قَالَ: كَيْفَ تَمْنَعُهُنَّ وَقَدْ طَافَ نِسَاءُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ؟ قُلْتُ: أَبْعَدُ الْحِجَابِ أَوْ قَبْلُ؟ قَالَ: إِي لَعْمَرِي لَقَدْ أَدْرَكْتُهُ بَعْدَ الْحِجَابِ. قُلْتُ: كَيْفَ يُخَالِطُنَ الرِّجَالَ؟ قَالَ: لَمْ

يَكُنَّ يُخَالِطْنَ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا تَطُوفُ حَجْرَةَ مِنَ الرِّجَالِ لَا تُخَالِطُهُمْ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ: انْطَلِقِي نَسْلِمُ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتْ: انْطَلِقِي عَنْكَ فَأَبَتْ فَخَرَجْنَ مُتَّكِئَاتٍ بِاللَّيْلِ وَيَطْفَنَ مَعَ الرِّجَالِ وَلَكِنَّهُنَّ كُنَّ إِذَا دَخَلْنَ الْبَيْتَ فَمَنْ حَتَّى يَدْخُلْنَ وَأُخْرِجَ الرِّجَالُ وَكُنْتُ آتِي عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَا وَعَبِيدٌ وَهِيَ مُجَاوِرَةٌ فِي جَوْفِ ثَبِيرٍ فَقُلْتُ: وَمَا حِجَابُهَا؟ قَالَ: هِيَ فِي قُبَّةٍ تُرَكِّبُ لَهَا غِشَاءً وَمَا بَيْنَنَا وَبَيْنَهَا غَيْرُ ذَلِكَ وَرَأَيْتُ عَلَيْهَا دِرْعًا مُوَرَّدًا.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ هَكَذَا. [صحيح- بخاری ۱۵۳۸- عبد الرزاق ۹۰۱۸]

(۹۲۳۸) جب ہشام نے عورتوں کو مردوں کے ساتھ طواف کرنے سے روکا تو عطاء نے کہا: تو ان کو کیسے منع کرتا ہے جب کہ رسول اللہ ﷺ کی بیویوں نے طواف کیا ہے، میں نے کہا: کیا حجاب سے پہلے یا بعد میں؟ کہنے لگے: میری عمر کی قسم میں نے ان کو حجاب کے بعد ہی پایا ہے، میں نے کہا: وہ مردوں کے ساتھ کیسے خلط ملط ہو جاتی تھیں، کہنے لگے کہ وہ خلط ملط نہیں ہوتی تھیں، سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا مردوں سے دور رہ کر طواف کرتیں، ان میں نہ گھس جاتیں ایک عورت نے کہا: اے ام المؤمنین! آئیں ہم استلام کریں تو انہوں نے کہا: تو ہی چلی جا تو اس نے انکار کیا تو وہ رات کے وقت اجنبی بن کر ٹھہریں اور مردوں کے ساتھ طواف کیا، لیکن جب وہ بیت اللہ میں داخل ہوئیں تو کھڑی ہو جاتیں حتیٰ کہ وہ عورتیں داخل ہو جائیں اور مردوں کو نکال دیا جاتا اور میں اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہما کے پاس جاتے اور وہ شبیر میں بیٹھی ہوتیں، میں نے کہا اور اس کا حجاب کیا ہوا؟ انہوں نے کہا: وہ ترکی قبہ میں تھیں اور اس کا پردہ تھا ہمارے اور ان کے درمیان اس کے علاوہ اور کچھ نہیں تھا اور میں نے ان پر گلابی چادر دیکھی۔

(۱۳۷) بَابُ مَا يُقَالُ عِنْدَ اسْتِلَامِ الرُّكْنِ

استلام رکن کے وقت کیا کہا جائے

(۹۲۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَنْبَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اضْطَبَعَ فَاسْتَلَمَ فَكَبَّرَ ثُمَّ رَمَلَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَكَانُوا إِذَا بَلَغُوا الرُّكْنَ الْيَمَانِي وَتَغَيَّبُوا مِنْ قُرَيْشٍ مَشَوْا ثُمَّ يَطْلَعُونَ عَلَيْهِمْ فَيَرْمِلُونَ نَقُولُ قُرَيْشٌ كَانَهُمُ الْغِزْلَانُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَكَانَتْ سُنَّةٌ. [حسن- ابوداؤد ۱۸۸۹- ابن ماجہ ۲۹۵۳]

(۹۲۳۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اضطباع کیا (احرام باندھ کر ایک کندھے کو نیچا کرنا اضطباع کہلاتا ہے) استلام کیا اور تکبیر بلند کی۔ پھر تین چکر دوڑے اور جب وہ رکن یمانی کے پاس پہنچے اور قریش سے غائب ہو جاتے تو آہستہ چلتے، پھر ان پر ظاہر ہوتے تو دوڑتے، قریش کہتے: یہ تو ہر نیوں کی طرح ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: پس یہ سنت بن گئی۔

(۹۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَنَّنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ حَمْدَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ أَحْمَدَ بْنِ

حَبْلٌ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ عُمَرَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ. قَالَ: ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ ضُحًى فَيَأْتِي الْبَيْتَ فَيَسْتَلِمُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهِ أَكْبَرُ. [صحيح - مسند احمد ۲/ ۱۶۴] (۹۲۵۰) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ میں چاشت کے وقت داخل ہوتے، بیت اللہ کے پاس آتے استلام کرتے اور بسم اللہ واللہ اکبر کہتے۔

(۹۲۵۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا مَرَّ بِالْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فَرَأَى عَلَيْهِ زَحَامًا اسْتَقْبَلَهُ وَكَبَّرَ وَقَالَ: اللَّهُمَّ تَصَدِّيقًا بِكِتَابِكَ وَسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ. [ضعيف - طيالسي ۱۷۸ - ابن أبي شيبة ۱۵۷۹۷]

(۹۲۵۱) علی رضی اللہ عنہ جب حجر اسود کے پاس سے گزرتے اور وہاں رش دیکھتے تو اس کی طرف متوجہ ہو کر کبیر کہتے اور فرماتے: اے اللہ! تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے نبی ﷺ کی سنت کو ادا کرتے ہوئے۔

(۹۲۵۲) وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ إِذَا اسْتَلَّمَ الْحَجَرَ: اللَّهُمَّ إِيْمَانًا بِكَ وَتَصَدِّيقًا بِكِتَابِكَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِيِّكَ ﷺ.

أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطِينٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَلَالٍ الْأَشْعَرِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُطِينٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِذَلِكَ. [ضعيف - اطرافله]

(۹۲۵۲) علی رضی اللہ عنہ جب حجر اسود کا استلام کرتے تو کہتے: اے اللہ! تجھ پر ایمان لاتے ہوئے، تیری کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے اور تیرے نبی کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے۔

(۱۳۸) باب الإِضْطِبَاعِ لِلطَّوَافِ

طواف کے لیے اضطباع (ایک کندھا رنگا) کرنے کا بیان

(۹۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى قَالَ: طَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُضْطَبِعًا بِرِدِّهِ أَخْضَرَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ وَكِيعٌ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [ضعيف - ابو داود ۱۸۸۳ - ابن أبي شيبة ۱۸۹۹۶]

(۹۲۵۳) یعلیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز رنگ کی چادر کے ساتھ اضطباع کر کے طواف کیا۔

(۹۲۵۴) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْقُرْبَابِيُّ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ

عَبْدُ الْحَمِيدِ عَنْ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ مُضْطَبِعًا. قَالَ أَبُو عِيْسَى قُلْتُ لَهُ يَعْزِي الْبُخَارِيُّ مَنْ عَبْدُ الْحَمِيدِ هَذَا قَالَ: هُوَ ابْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْخَةَ وَابْنُ يَعْلَى هُوَ ابْنُ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ.

[صحیح بخاری۔ ترمذی ۸۵۹]

(۹۲۵۴) یعلیٰ بن امیہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اضطباع کر کے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے دیکھا۔

(۹۲۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْعَرَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُلَيْمٍ الطَّائِفِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اضْطَبَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هُوَ وَأَصْحَابُهُ وَرَمَلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَمَشُوا أَرْبَعًا. [حسن]

(۹۲۵۵) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے ساتھیوں نے اضطباع کیا اور تین چکر ہلکے ہلکے دوڑے اور چار چلے۔

(۹۲۵۶) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابَهُ اعْتَمَرُوا مِنَ الْجِعْرَانَةِ فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ فَاضْطَبَعُوا وَوَضَعُوا أَرْدِيَّتَهُمْ تَحْتَ آبَائِهِمْ وَعَلَى عَوَائِقِهِمْ. لَفْظُ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ. [حسن۔ ابوداؤد ۱۸۸۴]

(۹۲۵۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں نے جعرانہ سے عمرہ کیا، انہوں نے بیت اللہ کا رمل کر کے طواف کیا، انہوں نے اضطباع کیا اور اپنی چادریں بغلوں کے نیچے اور کندھوں پر رکھیں۔

(۹۲۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ فَذَكَرَهُ يَنْحَوِرُهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَرَمَلُوا بِالْبَيْتِ وَجَعَلُوا أَرْدِيَّتَهُمْ تَحْتَ آبَائِهِمْ ثُمَّ قَذَفُوَهَا عَلَى عَوَائِقِهِمُ الْمُسَرَى. [حسن۔ ابوقریبہ]

(۹۲۵۷) سابقہ حدیث ہی بیان کی اور وضاحت کی کہ بیت اللہ کا رمل کیا اور اپنی چادریں بغلوں کے نیچے سے گزار کر بانیں کندھے پر رکھیں۔

(۹۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي قُدَيْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: فِيهِمُ الرَّمْلَانِ الْآنَ وَالْكَشْفُ عَنِ الْمَنَازِبِ وَقَدْ أَطَا اللَّهُ الْإِسْلَامَ وَنَفَى الْكُفْرَ وَأَهْلَهُ وَمَعَ ذَلِكَ لَا تَزُكُّ شَيْئًا كُنَّا نَصْنَعُهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ۔

[صحیح۔ ابوداؤد ۱۸۸۷۱۔ ابن ماجہ ۲۹۵۲]

(۹۲۵۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ اب رمل اور کندھوں کو ننگا کرنے کی ضرورت کہاں، جب کہ اللہ نے اسلام کو غالب اور کفر و اہل کفر کو بھگا دیا ہے، لیکن اس کے باوجود ہم اس کام کو چھوڑنے والے نہیں ہیں جسے ہم نے رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

(۱۳۹) باب اسْتِحْبَابِ الْإِسْتِلَامِ فِي كُلِّ طَوْفَةٍ وَإِلَّا فَيُكُلُّ وَتَرٍ

ہر طواف میں استلام مستحب ہے اگر ممکن نہ ہو تو ہر طاق چکر میں

رَوَى فِي اسْتِحْبَابِهِ فِي كُلِّ وَتَرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ وَطَاوُسٍ
(۹۲۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا خَلَادٌ هُوَ ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي رَوَادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَدْعُ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ فِي كُلِّ طَوْفَةٍ مَرَّتَهُمَا الْأَسْوَدَ وَالْيَمَانِيَّ يَسْتَلِمُهُمَا وَلَا يَسْتَلِمُ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ عِنْدَ الْحَجَرِ.

[حسن۔ احمد ۱۸/۲]

(۹۲۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور ان دور کنوں رکن یمانی اور حجر اسود کو ہر طواف میں نہیں چھوتے تھے۔ ان دونوں کا استلام کرتے اور ان دو کو نہ چھوتے جو حجر کے پاس ہیں۔

(۹۲۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا شُعْبَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ عُمَيْرِ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عُمَرَ: مَا لِي رَأَيْتُكَ تَزَاحِمُ عَلَى هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ لَمْ أَرِ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَزَاحِمُ عَلَيْهِمَا غَيْرُكَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((مَسْحُهُمَا يَحْطُ الْخَطَايَا)).

[صحیح۔ ترمذی ۹۰۹۔ احمد ۳/۲]

(۹۲۶۰) عبید بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا وجہ ہے کہ میں دیکھتا ہوں، آپ ان دونوں رکتوں پر بھیڑ کرتے ہیں، میں نے آپ کے علاوہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی اور کو ان پر رش کرتے نہیں دیکھا تو کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے کہ ان کو چھونا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔

(۱۴۰) باب الْإِسْتِلَامِ فِي الزَّحَامِ

بھیڑ میں استلام کرنے کا بیان

(۹۲۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ

إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْخَطَلِيُّ إِمْلَاءً فِي مَسْجِدَ رَجَاءِ بْنِ مُعَاذٍ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُقْصِلُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنِّدِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : ((يَا عُمَرُ إِنَّكَ رَجُلٌ قَوِيٌّ لَا تُؤْذِي الضَّعِيفَ إِذَا أَرَدْتَ اسْتِلاَمَ الْحَجَرِ فَإِنْ خَلَا لَكَ فَاسْتَلِمَهُ وَإِلَّا فَاسْتَقْبِلَهُ وَكَبِّرْ)). [ضعيف - احمد ۲۹/۳]

(۹۲۶۱) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! تو قوی آدمی ہے کمزور کو تکلیف نہ دے، جب تو حجر اسود کو چھونا چاہے تو اگر تو جگہ خالی ہو تو استلام کر لے ورنہ اس کی طرف متوجہ ہو اور تکبیر کہہ۔

(۹۲۶۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ عَنْ شَيْخٍ مِنْ خِزَاعَةَ قَالَ وَكَانَ اسْتِخْلَافُ الْحَجَّاجِ عَلَى مَكَّةَ فَقَالَ إِنْ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ رَجُلًا شَدِيدًا وَكَانَ يُزَاحِمُ عِنْدَ الرُّكْنِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ : ((يَا عُمَرُ لَا تَزَاحِمُ عِنْدَ الرُّكْنِ فَإِنَّكَ تُؤْذِي الضَّعِيفَ فَإِنْ رَأَيْتَ خَلْوَةً فَاسْتَلِمَهُ وَإِلَّا فَاسْتَقْبِلَهُ وَكَبِّرْ وَامْضِ)). رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورَ عَنِ الْخِزَاعِيِّ قَالَ سُفْيَانُ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَارِثِ كَانَ الْحَجَّاجُ اسْتَعْمَلَهُ عَلَيْهَا مُنْصَرَفَةً مِنْهَا وَهُوَ شَاهِدٌ لِروَايَةِ ابْنِ الْمُسَيْبِ. [ضعيف - احمد ۲۸/۱ - عبد الرزاق ۸۹۰]

(۹۲۶۳) ابو یحضور فرماتے ہیں کہ خزیمہ کے ایک بزرگ کو حجّاج نے مکہ پر نائب مقرر کیا تھا۔ اس نے کہا کہ عمر رضی اللہ عنہ سخت آدمی تھے اور رکن پر مزاحمت کرتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو کہا: اے عمر! رکن کے پاس مزاحمت نہ کر، تو ضعیف کو تکلیف دیتا ہے۔ اگر تو خالی جگہ دیکھے تو استلام کر، ورنہ تکبیر کہہ اور چلا جا۔

(۹۲۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: ((كَيْفَ صَنَعْتَ أَبَا مُحَمَّدٍ؟)). قَالَ: اسْتَلَمْتُ وَتَرَكْتُ قَالَ: ((أَصَبْتَ)). هَذَا مُرْسَلٌ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ. (ق) قَالَ الشَّافِعِيُّ وَأَحْسَبُ النَّبِيَّ - ﷺ قَالَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ: ((أَصَبْتَ)). إِنَّهُ وَصَفَ لَهُ أَنَّهُ اسْتَلَمَ فِي غَيْرِ زِحَامٍ وَتَرَكَ فِي زِحَامٍ. [ضعيف - ابن حبان ۱۳۸۲۳]

(۹۲۶۵) عروہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو حجۃ الوداع کے موقع پر فرمایا: اے ابو محمد! تو کیسے کرتا ہے؟ تو انہوں نے عرض کیا: استلام بھی کر لیتا ہوں اور کبھی چھوڑ بھی دیتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا تو درست کرتا ہے۔

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ نبی ﷺ نے عبد الرحمن سے کہا: تو نے درست کیا، ان کی تعریف اس لیے کی کہ انہوں نے بھیڑ کے علاوہ استلام کیا اور بھیڑ میں چھوڑ دیا۔

(۹۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا وَجَدْتَ عَلَى الرَّكْنِ زَحَامًا فَلَانْصُرِفْ وَلَا تَقِفْ. [حسن- شافعی ۵۹۴]

(۹۳۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رکن پر بھیڑ ہو تو چلا جا وہاں نہ رک۔

(۹۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَنَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَكْرٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى السَّاجِيُّ الْفَقِيهُ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنُ حَسَابٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ الضَّالُّ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا أُمِرْتُمْ أَنْ تَطُوفُوا فَإِنْ تَمَسَّرَ عَلَيْكُمْ فَتَسَلَّمُوا. [حسن- طبرانی کبیر ۱۱۳۴۸]

(۹۳۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تمہیں طواف کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اگر میراے تو اسلام کرلو۔

(۹۳۶۶) وَأَنْبَلَانِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ إِجَارَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا حَادَثَتْ بِكَ فِكْرٌ وَادْعُ وَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ. [ضعیف- ابن ابی شیبہ ۱۳۱۵۳]

(۹۳۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تو اس کے برابر ہو جائے تو کبیر کہہ، دعا مانگ اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھ۔

(۹۳۶۷) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ وَرَوْحٌ قَالََا حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو قَالَ: مَا رَأَيْتُهُ زَاخَمَ عَلَى الْحَجَرِ لَطً وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ مَرَّةً زَاخَمَ حَتَّى رَكِمَ أَنْفَهُ وَابْتَدَرَ مِنْجَرَاهُ دَمًا.

[صحیح- عبد الرزاق ۸۹۰۳]

(۹۳۶۷) مجاہد کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو حجر اسود پر بھیڑ کرتے کبھی نہیں دیکھا، ایک مرتبہ دیکھا تھا انہوں نے بھیڑ میں حصہ لیا حتیٰ کہ ناک سرخ ہو کر سونگیا اور خون بہنے لگا۔

(۹۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ بْنِ أَبِي حَسَنِ عَنْ مَنُودِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أُمِّهِ: أَنَّهَا كَانَتْ عِنْدَ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَدَخَلَتْ عَلَيْهَا مَوْلَاةٌ لَهَا فَقَالَتْ لَهَا: يَا أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ طُفْتُ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَاسْتَلَمْتُ الرُّكْنَ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَا آجُرُكَ اللَّهُ لَا آجُرُكَ اللَّهُ تَدَافِعِينَ الرُّجَالَ أَلَا كَثُرَتْ وَمَرَّت. (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَهُنَّ: إِذَا وَجَدْتَنَ فَرْجَةً مِنَ النَّاسِ فَاسْتَلِمْنَ وَإِلَّا فَكَبِّرْنَ وَامْضِينَ. [ضعیف- شافعی ۵۹۵]

(۹۳۶۸) منوذ بن ابی سلیمان فرماتے ہیں کہ ان کی والدہ ام المؤمنین سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس تھیں کہ ان کی ایک غلام عورت

آئی اور کہنے لگی: اے ام المؤمنین! میں نے بیت اللہ کے ساتھ چکر لگائے ہیں اور رکن کا استلام صرف دو مرتبہ کیا ہے یا تین مرتبہ تو انہوں نے کہا: اللہ تیرا بھلا کرے تو مردوں کے ساتھ حکم پیل کرتی رہی ہے؟ تو تکبیر کہہ کر کیوں نہیں گزرتی گئی۔

سیدنا سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ان عورتوں سے کہتے تھے، جب انہیں لوگوں سے آسانی ہو (بھیڑ نہ ہو) تو وہ استلام کر لیں، ورنہ تکبیر کہیں اور گزر جائیں۔

(۱۳۱) بَابُ الرَّمْلِ فِي الطَّوَافِ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج و عمرہ کے طواف میں رمل کرنا

(۹۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَوْمَ الثَّلَاثِ الْأَوَّلِ وَيَمْشِي الْأَرْبَعَةَ وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - كَانَ يَفْعَلُهُ فَلْتُ لِنَافِعٍ: أَكَانَ يَمْشِي مَا بَيْنَ الرُّكْمَيْنِ؟ قَالَ: إِنَّمَا كَانَ يَمْشِي لِأَنَّهُ أَيْسَرُ لِاسْتِثْلَائِهِ. [صحیح - احمد ۲/۱۳، دارمی ۱۸۳۸]

(۹۳۶۹) نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما پہلے تین چکر رمل کرتے اور چار چکر آہستہ چل کر لگاتے اور کہتے کہ نبی ﷺ ایسے ہی کرتے تھے۔

(۹۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقَطِيعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: سَعَى النَّبِيُّ - ﷺ - ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ قَالَ سُرَيْجٌ: ثَلَاثَةُ أَشْوَاطٍ ثُمَّ مَشَى أَرْبَعَةً فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ النُّعْمَانِ.

(ت) قَالَ الْبُخَارِيُّ تَابَعَهُ اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -.

[صحیح - بخاری ۱۵۳۷ - مسلم ۱۲۶۱]

(۹۳۷۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین چکر سعی کی اور چار چلے، حج میں بھی اور عمرہ میں بھی۔

(۹۳۷۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ فَرْقِدٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَحْبُ فِي طَوَافِهِ حِينَ يَقْدُمُ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ ثَلَاثًا وَيَمْشِي أَرْبَعًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَصْنَعُ ذَلِكَ. [صحیح - اطر قبلہ]

(۹۳۷۱) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ کے لیے آتے تو تین چکر تیز چلتے اور چار آہستہ اور کہتے کہ نبی ﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۱۳۲) باب کَيْفَ كَانَ بَدْؤُ الرَّمَلِ

رمل کا آغاز کیسے ہوا؟

(۹۲۷۱۲) - أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُطَرِّفُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدْ رَمَلَ وَإِنَّهَا سُنَّةٌ. قَالَ صَدَقُوا وَكَذَّبُوا. قُلْتُ: مَا صَدَقُوا وَكَذَّبُوا. قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَدِيمَ وَالْمُشْرِكُونَ عَلَى قُعُيْقَانَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمَ حَسَدٍ فَجَعَلُوا يَتَحَدَّثُونَ بَيْنَهُمْ أَنَّ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - ضَعْفَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: ((أَرَوْهُمْ مِنْكُمْ مَا يَكْرَهُونَ)). فَرَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِيَرَى الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ وَقُوَّةَ أَصْحَابِهِ وَلَيْسَتْ بِسُنَّةٍ قَالَ قُلْتُ: إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَكِبَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنَّهَا سُنَّةٌ. قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَّبُوا قَالَ قُلْتُ: مَا صَدَقُوا وَكَذَّبُوا؟ قَالَ: قَدِيمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَكَّةَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمَ حَسَدٍ فَخَرَجُوا حَتَّى خَرَجَتِ الْعَوَائِقُ يَنْظُرُونَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لَا يَدْعُونَ عَنْهُ قَالَ يَزِيدُ يَعْنِي لَا يَدْفَعُونَ عَنْهُ فَرَكِبَ وَكَانَ الْمُثَنَّى أَحَبَّ إِلَيْهِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - مسلم ۱۲۶۶ - احمد ۱/ ۲۳۳]

(۹۲۷۲) ابو طفیل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہا: آپ کی قوم یہ سمجھتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے رمل کیا اور یہ سنت ہے، انہوں نے کہا کہ وہ سچ اور جھوٹ کہتے ہیں، میں نے کہا: وہ کیا سچ اور جھوٹ کہتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور مشرکین قعیقان پر تھے اور اہل مکہ بہت حسد کرنے والی قوم تھی تو وہ کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھی کمزور ہیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ان کہہ وہ دکھاؤ جسے وہ ناپسند کرتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے رمل کیا تاکہ اپنی اور اپنے ساتھیوں کی قوت دکھائیں اور یہ سنت نہیں۔ کہتے ہیں کہ میں نے کہا: آپ کی قوم سمجھتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ صفا و مروہ پر سوار ہوئے اور یہ سنت ہے! انہوں نے فرمایا کہ وہ سچ اور جھوٹ کہتے ہیں، میں نے کہا: کیا سچ اور کیا جھوٹ ہے جو وہ کہتے ہیں؟ فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں تشریف لائے اور اہل مکہ بہت زیادہ حسد کرنے والے تھے وہ لکھتے تھے کہ عورتیں بھی رسول اللہ ﷺ کو دیکھنے لگیں اور رسول اللہ ﷺ سے لوگوں کو ہٹایا نہ جاتا تھا تو اس لیے آپ ﷺ سوار ہوئے جب کہ چلنا آپ ﷺ کو زیادہ پسند تھا۔

(۹۲۷۳) - أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

إِسْحَاقُ وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ وَقَدْ وَهَنَتْهُمُ الْحُمَى حُمَى يَثْرِبَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّهُ يَقْدُمُ عَلَيْكُمْ قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمُ الْحُمَى فَقَعَدُوا لَهُمْ مِمَّا يَلِي الْحِجَرَ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَرْمُلُوا الثَّلَاثَةَ وَأَنْ يَمْشُوا مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ قَالَ وَلَمْ يَمْنَعَهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَاءَ عَلَيْهِمْ. لَمْ يَذْكُرْ أَبُو مُسْلِمٍ حُمَى يَثْرِبَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - بخاری ۱۵۲۵ - مسلم ۱۳۶۶]

(۹۲۷۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے ساتھی مکہ آئے اور انہیں یثرب کے بخار نے کمزور کر رکھا تھا تو مشرکوں نے کہا کہ تمہارے پاس ایسی قوم آ رہی ہے جس کو یثرب کے بخار نے کمزور کر رکھا ہے تو وہ ان کو دیکھنے کے لیے پتھر کی طرف بیٹھ گئے تو ان کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ تین چکر دوڑ کر لگائیں اور دو رکنوں کے درمیان آہستہ چلیں۔

(۹۲۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدْ وَهَنَتْهُمُ حُمَى يَثْرِبَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّهُ يَقْدُمُ عَلَيْكُمْ عَدَا قَوْمٌ قَدْ وَهَنَتْهُمُ الْحُمَى وَلَقُوا مِنْهَا شِدَّةً فَجَلَسُوا مِمَّا يَلِي الْحِجَرَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَيَمْشُوا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ لِيَرَى الْمُشْرِكُونَ جَلَدَهُمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: هَؤُلَاءِ الَّذِينَ رَعَمْتُمْ أَنَّ الْحُمَى قَدْ وَهَنَتْهُمْ هَؤُلَاءِ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: وَلَمْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَرْمُلُوا الْأَشْوَاطَ كُلَّهَا إِلَّا الْإِبْقَاءَ عَلَيْهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ الزُّهْرِيِّ. [صحيح - انظر قبلہ]

(۹۲۷۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ مکہ آئے جب کہ انہیں یثرب کے بخار نے کمزور کر رکھا تھا۔ مشرکوں نے کہا کہ کل تمہارے پاس ایسی قوم آ رہی ہے جن کو یثرب کے بخار نے کمزور کر رکھا ہے اور انہوں نے بڑی سختی کاٹی ہے تو وہ حجر اسود والی طرف بیٹھ گئے تو ان کو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ وہ تین چکر مل کریں اور رکنوں کے درمیان چلیں تاکہ مشرک ان کی قوت جان لیں تو مشرکوں نے کہا: یہ وہ ہیں جن کے بارے میں تم سمجھتے تھے کہ ان کو یثرب کے بخار نے کمزور کر رکھا ہے یہ تو فلاں فلاں سے زیادہ قوی ہیں، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ان کو نبی ﷺ نے پورا چکر مل کرنے کا اس لیے کہا تاکہ ان پر نرمی کریں۔

(۹۲۷۵) - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَهُ حَدَّثَنِي أَبِي وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ
إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا سَعَى
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَى الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ. [صحيح - بخاری ۱۵۶۶ - مسلم ۱۲۲۶]

(۹۲۷۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ نے منا و مروہ اور بیت النذکی سے صرف مشرکوں کو قوت دکھانے کے لیے کی۔

(۹۲۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ
الْمَدِينِيِّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا سَعَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ
الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَى الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيٍّ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۲۷۶) ایضاً

(۱۳۳) باب الدلیل علی أَنَّهُ یَقِیْ هِمَّةً مَشْرُوعَةً فِی الطَّوَافِ

اس بات کی دلیل کہ یہ طواف میں اب بھی مشروع ہے

قَدْ مَضَى فِی الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِی صِفَةِ حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ: أَنَّهُ حِينَ أَتَى
الْبَيْتَ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا. وَفِيمَا رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِی عُمْرَةِ الْجَعْرَانَةِ وَقَدْ كَانَ بَعْدَ
عُمْرَةِ الْقَضِيَّةِ: أَنَّهُمْ رَمَلُوا ثَلَاثَةً وَاضْطَبَعُوا.

(۹۲۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ
حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عَمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ لِلرُّكْنِ: أَمَّا وَاللَّهِ إِنِّي لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ
ﷺ اسْتَلَمَكَ وَأَنَا اسْتَلَمْتُكَ فَاسْتَلَمْتُهُ وَقَالَ: مَا لَنَا وَلِلرَّمْلِ إِنَّمَا رَأَى بَنَاهُ الْمُشْرِكِينَ وَقَدْ أَهْلَكَهُمُ اللَّهُ
ثُمَّ قَالَ: شَيْءٌ صَنَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا نُحِبُّ أَنْ نَتْرُكَهُ ثُمَّ رَمَلَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ.

(ب) وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَلَ وَأَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ
وَالْخَلَفَاءُ بَعْدَهُمْ ثَلَاثًا وَمَشَوْا أَرْبَعًا. [صحيح - بخاری ۱۵۲۰ - مسلم ۱۲۷۰]

(۹۲۷۷) (الف) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حجر اسود کو کہا: یقیناً میں جانتا ہوں کہ تو پتھر ہے نہ فائدہ دے سکتا ہے نہ نقصان، لیکن

میں نے رسول اللہ ﷺ کو تیرا سلام کرتے دیکھا ہے اسی لیے میں بھی کرتا ہوں تو پھر انہوں نے اسے بوسہ دیا اور فرمایا: ہمیں اب رمل کی حاجت نہیں ہے یہ تو ہم نے مشرکوں کو دکھانے کے لیے کیا تھا اور اللہ نے ان کو ہلاک کر دیا ہے، پھر کہا: یہ ایسا کام ہے جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، اب ہم اس کو چھوڑنا پسند نہیں کرتے۔

(ب) عطاء بن ابی رباح سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ابو بکر، عمر، عثمان رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد خلفاء تین چکر رمل کرتے تھے اور چار چکر آہستہ چلتے تھے۔

(۱۳۴) باب الْإِيتِدَاءِ بِالطَّوَافِ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ إِلَى الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ يَرْمِلُ ثَلَاثًا وَيَمْشِي أَرْبَعًا

حجر اسود سے طواف کا آغاز کرنا اور وہیں پر اختتام کرنا تین چکر دوڑ کر اور چار آہستہ چل کر

(۹۲۷۸) - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَآمَشَى أَرْبَعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبَانَ. [صحيح - مسلم ۱۲۶۲]

(۹۲۷۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود سے لے کر حجر اسود تک تین چکر رمل کیا اور چار آہستہ چلے۔

(۹۲۷۹) - أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْصَرَ حَدَّثَنَا عُثَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَلَ ذَلِكَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ. [صحيح - انظر فله]

(۹۲۷۹) نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے حجر اسود سے حجر اسود تک رمل کیا اور کہا کہ نبی ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔

(۹۲۸۰) - أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَجَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَقَّانَ الْعَمَرِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُفَيْهِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الْيَعْقُوبِيُّ قَالََا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ لِيَمَّا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةُ أَطْوَافٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ زَيْدِ بْنِ الْحُبَابِ قَالَ: رَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ إِلَى الْحَجَرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا. [صحیح- مسلم ۱۲۶۳- مالک ۸۱۰]

(۹۲۸۰) (الف) مالک بن انس رحمہ اللہ اور جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود سے رمل شروع کیا حتیٰ کہ وہیں تک تین چکر پورے کیے۔

(ب) صحیح مسلم میں روایت ہے کہ آپ ﷺ نے حجر اسود تک تین چکر رمل کیا اور چار چکر آہستہ چلے۔

(۹۲۸۱) - أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ رَأَاهُ بَدَأَ فَاَسْتَلَمَ الْحَجَرَ ثُمَّ أَخَذَ عَنْ يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى خَلْفَهُ رَكَعَتَيْنِ. [صحیح- شافعی ۵۸۹]

(۹۲۸۱) (عبداللہ بن مسعود رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ آپ نے حجر اسود کو استلام کرنے سے آغاز کیا اور دائیں جانب چلنا شروع کیا، تین چکر رمل کیا اور چار چل کر لگائے، پھر مقام ابراہیم کے پاس آئے اور اس کے پیچھے دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۳۵) (باب الرَّمَلِ فِي أَوَّلِ طَوَافٍ وَسَعَى يَأْتِي بِهِمَا إِذَا قَدِمَ مَكَّةَ بِحَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ)

رمل طواف وسعی کے آغاز میں کرنا ہے جب مکہ حج یا عمرہ کے لیے آئیں

(۹۲۸۲) - أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِيسِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَّافِ الْأَوَّلِ خَبَّ ثَلَاثَةً وَمَشَى أَرْبَعَةً. وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُهُ وَكَانَ يَسْعَى بِبَطْنِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَمْشِي إِذَا بَلَغَ الرُّكْنَ الْيَمَانِي؟ قَالَ: لَا إِلَّا أَنْ يَزَاخِمَ عَلَى الرُّكْنِ فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَدْعُهُ حَتَّى يَسْتَلِمَهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ. [صحیح- بخاری ۱۵۶۲- مسلم ۱۱۲۶۱]

(۹۲۸۲) ابن عمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت اللہ کا طواف کرتے تو تین چکر تیز چل کر لگاتے اور چار آہستہ اور ابن عمر رحمہ اللہ بھی ایسے ہی کرتے تھے۔ اور جب صفا و مروہ کے درمیان سعی کرتے تو بطن میل سے آغاز کرتے۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے کہا: جب ابن عمر رحمہ اللہ رکن یمانی کے پاس پہنچ جاتے تو چلتے تھے؟ کہنے لگے: نہیں۔ مگر جب وہاں بھیڑ ہوتی، کیوں کہ وہ استلام کیے بغیر رکن کو نہ چھوڑتے۔

(۹۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عُقْبَةَ يُحَدِّثُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ الْخُزَاعِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدُمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ ثُمَّ يَمْشِي أَرْبَعًا ثُمَّ يَصْلِي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبَّادٍ وَفِي رِوَايَةِ شُجَاعٍ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدُمُ فَإِنَّهُ يَسْعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ وَيَمْشِي أَرْبَعًا ثُمَّ يَذْكُرُ مَا بَعْدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الْمَوْصُوفِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَّادٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى.

[صحیح - بخاری ۱۵۴۷ - مسلم ۱۲۶۱]

(الف) (۹۲۸۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ آتے اور حج و عمرہ کے لیے طواف کرتے تو بیت اللہ کے گرد تین چکر سعی کرتے اور چار چلتے، پھر دو رکعتیں پڑھتے، پھر صفا و مروہ کا طواف کرتے۔

(ب) شجاع کی روایت میں یہ الفاظ ہیں: حج اور عمرہ میں مکہ تشریف لاتے، طواف کرتے اور بیت اللہ کے گرد تین چکر دوڑتے تھے اور چار چکر آہستہ چلتے تھے۔ اس کے بعد والے الفاظ ذکر نہیں کیے۔

(۹۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكْمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَرْمُلْ فِي السَّعْيِ إِلَيْهِ أَقَاضَ فِيهِ. قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ: لَا رَمْلَ فِيهِ. [صحیح - ابوداؤد ۲۰۰۱ - ابن ماجہ ۳۰۶۰]

(۹۲۸۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان سات چکروں میں رمل نہیں کیا، جب طواف اضافہ کیا۔

(۹۲۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا أَحْرَمَ مِنْ مَكَّةَ لَمْ يَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى يَرْجِعَ مِنْ مَنًى وَكَانَ لَا يَسْعَى إِذَا طَافَ حَوْلَ الْبَيْتِ إِذَا أَحْرَمَ مِنْ مَكَّةَ.

(ض) قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ فِي قَوْلِهِ لَا يَسْعَى يَمْنَى لَا يَرْمُلُ قَالَ: وَمَنْ أَحْرَمَ مِنْ مَكَّةَ أَوْ طَافَ قَبْلَ مَنًى ثُمَّ طَافَ يَوْمَ النَّحْرِ لَمْ يَرْمُلْ إِنَّمَا يَرْمُلُ مَنْ كَانَ ابْتِدَاءً طَوَافِهِ. [صحیح - مالک ۸۱۴]

(۹۲۸۵) نافع کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب مکہ سے احرام باندھتے تو بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف نہ کرتے حتیٰ کہ منیٰ

سے والیں آتے اور جب مکہ سے احرام باندھتے تو بیت اللہ کے طواف میں سعی نہ کرتے۔
امام شافعی رحمہ اللہ اس قول کے متعلق فرماتے ہیں کہ وہ سعی نہیں کرے گا، یعنی رمل نہیں کرے گا جس نے مکہ سے احرام باندھا یا منیٰ سے پہلے طواف کیا، پھر یوم نحر کو طواف کیا وہ رمل نہیں کرے گا۔ رمل ابتدائی طواف میں ہے۔

(۱۳۶) باب لَا رَمَلَ عَلَى النِّسَاءِ

عورتوں پر رمل نہیں ہے

(۹۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ سَعْيٌ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنْ عَطَاءٍ. [صحيح - شافعي - ۶۱۱ - دارقطنی ۲/۲۹۵]

(۹۲۸۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورتوں پر بیت اللہ اور صفا و مروہ کے درمیان سعی نہیں ہے۔

(۹۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زُرَّارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ لَيْسَ عَلَيْكُنَّ رَمَلٌ بِالْبَيْتِ لَكُنَّ فِينَا أَسْوَةً. [ضعيف - ابن أبي شيبة ۹۰۶۹]

(۹۲۸۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (اے عورتوں کی جماعت!) تم پر رمل نہیں ہے، تمہارے لیے ہم میں نمونہ ہے۔

(۱۳۷) باب الْقَوْلِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران کچھ کہنا

(۹۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: أَحَبُّ كُلِّمَا حَادَى بِهِ يَغْنَى بِالْحَجَرِ الْأَسْوَدِ أَنْ يَكْبَرُ وَأَنْ يَقُولَ فِي رَمَلِهِ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا وَسَعْيًا مَشْكُورًا وَيَقُولَ فِي الْأَطْوَافِ الْأَرْبَعَةِ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ عَمَّا تَعْلَمُ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ اللَّهُمَّ آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ. [صحيح - شافعي - لا م ۲/۳۲۲]

(۹۲۸۸) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں پسند کرتا ہوں کہ جب بھی بندہ حجر اسود کے برابر ہو تو تکبیر کہے اور اپنے رمل میں کہے: اے اللہ! اس کو حج مبرور بنا دے اور گناہ کو بخشا ہو اور سعی کو قدر کیا ہو اور باقی چار چکروں میں کہے: اے اللہ! بخش دے اور رحم کر اور جو تو جانتا ہے اس سے درگزر کر اور تو ہی عزت و کرم والا ہے، اے اللہ! ہمیں دنیا اور آخرت کی بھلائی عطا فرما اور

آگ کے عذاب سے بچا لے۔

(۹۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْقُضَيْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا الصَّغَانِيُّ وَعَبَّاسُ الدَّوْرِيِّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي خَالِدُ الْحَذَاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: طَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى بَيْعِهِ كَلَّمَا آتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ وَكَبَّرَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ. [صحيح - بخاری ۱۵۳]

(۹۲۸۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا، جب بھی رکن کے پاس آئے اس کی طرف اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے۔

(۹۲۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفَّيْهِ مِنْ أَصْلِ سَمَاعٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدَّارِجُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَعَبْدُ الْمُجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ السَّائِبِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ [ضعيف - ابوداؤد ۱۸۹۲ - احمد ۴/۴۱۱]

(۹۲۹۰) عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دونوں رکنوں کے درمیان یہ کہتے ہوئے سنا ہے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی نصیب فرما اور آخرت کے عذاب سے بچا۔

(۹۲۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ صُهَبَانَ: أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهُوَ يَقُولُ ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ﴾ مَا لَهُ هَجِيرَى غَيْرَهَا.

[ضعيف - ابن ابی شیبہ ۲۹۳۴۱]

(۹۲۹۱) حبیب بن صہبان فرماتے ہیں کہ انہوں نے عمر رضی اللہ عنہ کو بیت اللہ کا طواف کرتے دیکھا اور وہ کہہ رہے تھے: اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت کی بھلائی عطا فرما اور آگ کے عذاب سے بچا۔

(۱۳۸) بَابُ إِقْلَالِ الْكَلَامِ بِغَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ فِي الطَّوَافِ

ذکر الہی کے علاوہ طواف میں کم باتیں کرنا

(۹۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا الْقُضَيْلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ((الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ إِلَّا أَنَّهُ قَدْ أُذِنَ فِيهِ بِالْمُنْطِقِ فَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ لَا يَنْطِقَ إِلَّا بِخَيْرٍ

فَلْيَفْعَلْ))۔

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ وَمُوسَى بْنُ أَعْيَنَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ مَوْقُوفًا. وَرَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَشَجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ مَوْقُوفًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا [منکر۔ برمدی ۹۶۰۔ دارمی ۱۸۴۷]

(۹۲۹۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف نماز ہے، لیکن اس میں بولنے کی اجازت دی گئی ہے تو جو یہ طاقت رکھتا ہے کہ وہ خیر کے علاوہ اور کچھ نہ بولے تو وہ ایسا کر لے۔

(۹۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الطَّوَافُ صَلَاةٌ فَلَا قُلُوبًا فِيهِ مِنَ الْكَلَامِ.

(ت) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۲۸۱۱۔ عبد الرزاق ۹۷۸۹]

(۹۲۹۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طواف نماز ہے لہذا اس میں باتیں کم کرو۔

(۹۲۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَقْلُوا الْكَلَامَ فِي الطَّوَافِ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي صَلَاةٍ.

(۹۲۹۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: طواف میں باتیں کم کرو یقیناً تم نماز ہی میں ہو۔ [صحیح۔ نسائی ۲۹۲۳]

(۹۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَقْلُوا الْكَلَامَ فِي الطَّوَافِ فَإِنَّمَا أَنْتُمْ فِي صَلَاةٍ. [حسن۔ شافعی ۵۹۹]

(۹۲۹۵) عطاء فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پیچھے طواف کیا ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بھی فارغ ہونے سے پہلے بولنے والا نہیں پایا۔

(۹۲۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ فِرَاسٍ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَفْصٍ الْجَمَحِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْعَارِثِ الْجَمَحِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: مَنْ طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ سَبْعًا لَا يَتَكَلَّمُ فِيهِ إِلَّا بِتَكْبِيرٍ أَوْ تَهْلِيلٍ كَانَ عَدْلٌ رَقَبَةٍ.

[صحیح۔ شعب الایمان ۴۰۸۸]

(۹۲۹۶) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے بھی اس گھر کا طواف کیا اور تکبیر و تہلیل کے علاوہ کچھ نہ بولا تو یہ گردن آزاد

کرنے کے برابر ہے۔

(۱۴۹) باب الشُّرْبِ فِي الطَّوَافِ

طواف کے دوران کچھ پینا

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْإِمْلَاءِ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ شَرِبَ وَهُوَ يَطُوفُ فَجَلَسَ عَلَى جِدَارِ الْحَجَرِ. وَرَوَى مِنْ وَجْهِ لَا يَثْبُتُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ وَهُوَ يَطُوفُ.

(۹۲۹۷) قَالَ الشَّيْخُ وَلَعَلَّهُ أَرَادَ مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ السَّلَامِ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ شَرِبَ مَاءً فِي الطَّوَافِ. هَذَا غَرِيبٌ بِهَذَا اللَّفْظِ.

وَالرَّوَايَةُ الْمَشْهُورَةُ عَنْ عَاصِمٍ الْأَحْوَلِ مَا: [مكرر]

(۹۲۹۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دوران طواف پانی پیا۔

(۹۲۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِزَمْزَمَ فَاسْتَقَى فَاتَّيْتُهُ بِدَلْوٍ مِنْ مَاءٍ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُنْثَرٍ عَنْ وَهْبٍ. [صحيح - بخاری ۱۵۵۶ - مسلم ۲۰۲۷]

(۹۲۹۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ زمزم کے پاس سے گزرے تو پانی طلب کیا، میں آب زمزم کا ڈول لے کر آیا تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیا۔

(۹۲۹۹) وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَاصِمٍ سَمِعَ الشَّعْبِيُّ سَمِعَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ قَائِمًا وَاسْتَقَى وَهُوَ عِنْدَ الْبَيْتِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَدْ كَرِهَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنْ عَاصِمٍ وَمُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ مُخْتَصَرًا: شَرِبَ مِنْ زَمْزَمَ وَهُوَ قَائِمٌ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَمَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَأَبُو عَوَانَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ عَاصِمٍ.

وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ وَمَرْوَانَ وَقَالَ بَعْضُهُمْ فِي الْحَدِيثِ: سَقَيْتُ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ وَاحِدٍ مِنْهُمْ ذِكْرُ الطَّوَافِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - مسلم ۲۰۲۷]

(۹۲۹۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ میں نے نبی ﷺ کو زم زم کا پانی کھڑے ہو کر پلایا، آپ ﷺ بیت اللہ کے پاس تھے جب پانی مالگا۔

(۱۵۰) باب الطَّوَافِ عَلَى الطَّهَّارَةِ

باوضو ہو کر طواف کرنا

(۹۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَحْمَدَ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى خَبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُرْوَةَ قَالَ: قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَخْبَرَتْنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهُ أَوَّلُ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ طَافَ بِالْبَيْتِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ كَمَا مَضَى.

[صحیح - بخاری ۱۵۳۶ - مسلم ۱۲۳۰]

(۹۳۰۰) عروہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حج فرمایا اور مجھے کثرت سے پانی پینے کی ضرورت تھی کہ کھانا کھا کر نبی ﷺ نے سب سے پہلے وضو کر کے بیت اللہ کا طواف کیا۔

(۹۲۰۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: قَدِمْتُ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطِفْ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ: فَشَكُوتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((أَفْعَلِي كَمَا يَفْعَلُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَطْهَرِي)).

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ وَفِيهِ: ((غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي)). [صحیح - بخاری ۲۹۹ - مسلم ۱۲۱۱]

(۹۳۰۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں جب مکہ پہنچی تو میں حائضہ تھی، میں نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف نہ کیا اور اس بات کا رسول اللہ ﷺ کو شکوہ کیا تو انہوں نے فرمایا: جس طرح حاجی کرتے ہیں اسی طرح کروائے بیت اللہ کا طواف کرنے کے حتیٰ کہ تو پاک ہو جائے۔

(۹۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ

أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ.

قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَا نَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَلَمَّا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبًا مِنْهُ حِصْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ: ((مَا لَكَ، أَنْفُسَتِ؟)). فَقُلْتُ: نَعَمْ، فَقَالَ: ((إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي)). فَلَمَّا كُنَّا بِيَمْنَى ضَحَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نِسَائِهِ بِالْبُقْعِ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَمْرٍو وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَلَمْ يَذْكُرْ لَوْكُنَّا حِصْتُ وَلَا قَوْلَهَا فَلَمَّا كُنَّا بِيَمْنَى قَالَتْ وَضَحَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ نِسَائِهِ بِالْبُقْعِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ.

[صحیح - بخاری - ۲۹۰ - مسلم ۱۲۱۱]

(۹۳۰۲) (الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہمیں صرف حج کا ہی علم تھا تو جب ہم مقام سرف پر پہنچے یا اس کے قریب ہی تھے تو میں حائضہ ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے میرے پاس آئے اور میں رو رہی تھی تو آپ ﷺ نے فرمایا: تجھے کیا ہوا، حائضہ ہو گئی ہے؟ میں نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: اس معاملہ کو اللہ نے بنات آدم پر رکھ دیا ہے جو کچھ حاجی کرتے ہیں وہی کر، سوائے بیت اللہ کے طواف کے حتیٰ کہ غسل کر لے۔ جب ہم منیٰ میں تھے تو رسول اللہ ﷺ نے تمام بیویوں کی طرف سے گائے ذبح فرمائی۔

(ب) ابو عبد اللہ کی سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے، اس میں حست کا ذکر نہیں ہے اور نہ ان الفاظ کا: فَلَمَّا كُنَّا بِيَمْنَى۔ مزید فرماتی ہیں: رسول اللہ ﷺ نے اپنی بیویوں کی طرف سے گائے ذبح کی۔

(۹۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بَعْدَ أَنْ أَخْبَرَنَا دَعْلَجُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ دَعْلَجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ يَعْنَى: ابْنُ الْمُدِينِيِّ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سُفْيَانُ فِي رِوَايَتِهِ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((إِنَّ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ مِثْلُ الصَّلَاةِ إِلَّا أَنْكُمْ تَتَكَلَّمُونَ فِيهِ فَمَنْ تَكَلَّمَ فَلَا يَتَكَلَّمُ إِلَّا بِخَيْرٍ)). وَكَذَلِكَ فِي رِوَايَةِ جَرِيرٍ وَقَالَ مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ فِي رِوَايَتِهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ((الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ وَلَكِنَّ اللَّهَ

أَحَلَّ لَكُمْ الْمُنْطَقُ فِيهِ فَمَنْ نَطَقَ فَلَا يَنْطِقُ إِلَّا بِخَيْرٍ)). وَبِمَعْنَاهُ فِي رِوَايَةِ الْقُضَيْلِ. [منكر]

(۹۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: طواف بیت اللہ نماز کی طرف ہے، لیکن فرق صرف یہ ہے کہ تم اس میں بولتے ہو لہذا جو بھی بولے وہ کلمہ خیر ہی کہے۔

(۹۳۰۴) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السَّلْمِيُّ إِمْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مَعْنُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ وَلَكِنَّ اللَّهَ أَحَلَّ فِيهِ النُّطْقَ فَمَنْ نَطَقَ فَلَا يَنْطِقُ إِلَّا بِخَيْرٍ)). رَفَعَهُ عَطَاءٌ وَلَيْثٌ عَنْ أَبِي سُلَيْمٍ وَوَقَفَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ مَيْسَرَةَ فِي الرِّوَايَةِ الصَّحِيحَةِ. [منكر]

(۹۳۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طواف بیت اللہ نماز ہے، لیکن اللہ نے اس میں بولنا حلال کیا ہے، لہذا جو بھی بولے وہ بھلائی والی بات ہی کرے۔

(۹۳۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُمَاصٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الطَّوْفُ مِنَ الصَّلَاةِ فَأَقْلُوا فِيهِ الْكَلَامَ.

[صحیح۔ عبد الرزاق ۹۷۸۹]

(۹۳۰۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ طواف نماز میں سے ہے لہذا اس میں کم بولو۔

(۹۳۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ يَزِيدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ... فَلَذَكَرَهُ. وَرَوَاهُ الْبَاغَنِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَلَمْ يَصْنَعْ شَيْئًا فَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَبُو عَوَانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ مَوْقُوفًا. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۳۰۶) ایضاً

(۹۳۰۷) وَرَوَاهُ الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ بَعْضِ مَنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ صَلَاةٌ)). أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ... فَلَذَكَرَهُ.

وَكَلِمَتِكَ قَالَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو وَحَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [منكر۔ نسائی ۲۹۲۲۔ احمد ۱۱۴/۳]

(۹۳۰۷) صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طواف بیت اللہ نماز ہے۔

(۱۵۱) باب لَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ

کوئی برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف نہ کرے

(۹۳۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوَلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الصِّدِّيقَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعَثَهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهَا قَبْلَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ فِي رَهْطٍ يُوَدُّنَ فِي النَّاسِ: لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ. وَفِي رِوَايَةِ الْمُقْرِئِ وَلَا يَطُوفَنَّ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَعَنِ ابْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يُونُسَ.

[صحیح۔ بخاری ۳۶۲۔ مسلم ۱۳۴۷]

(۹۳۰۸) سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حجۃ الوداع سے پہلے جس حج میں رسول اللہ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو امیر مقرر کیا تھا اس حج میں انہوں نے مجھے یوم نحر کو لوگوں میں یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ آج کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور نہ ہی کوئی برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف کرے۔

(۹۳۰۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ الْبَطْنِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ وَتَقُولُ: الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ وَمَا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا أُحِلُّهُ

فَنَزَلَتْ ﴿يَا بَنِي آدَمَ خُذُوا زِينَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحیح۔ مسلم ۳۰۲۸۔ نسائی ۲۹۵۶]

(۹۳۰۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورت بھی بیت اللہ کا برہنہ ہو کر طواف کیا کرتی اور کہتی: آج بعض حصہ یا سارا ہی ظاہر ہوگا اور جو ظاہر ہوا، میں اس کو حلال نہیں قرار دیتی تو یہ آیت نازل ہوئی: اے بنی آدم! ہر مسجد کے پاس اپنی زینت کا اہتمام کرلو۔

(۹۳۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي الْمُسْتَدْرَكِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ مُسْلِمَ الْبَطْنِيِّ يُحَدِّثُ عَنْ

سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَتِ الْمَرْأَةُ تَطُوفُ بِالْبَيْتِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَهِيَ عُرْيَانَةٌ وَعَلَى قَرْجِهَا عِرْقَةٌ وَهِيَ تَقُولُ:

الْيَوْمَ يَبْدُو بَعْضُهُ أَوْ كُلُّهُ فَمَا بَدَأَ مِنْهُ فَلَا أَجَلَ

فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِينَةَ اللَّهِ﴾ [صحيح]

(۹۳۱۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جاہلیت میں عورت برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف کرتی اور اپنی شرمگاہ پر کپڑے کا ایک ٹکڑا رکھتی اور کہتی: آج کچھ یا سارا ہی ظاہر ہوگا تو جو ظاہر ہوا میں اس کو حلال قرار نہیں دیتی۔

(۱۵۲) بَابُ الْمُسْتَحَاضَةِ تَطُوفُ

مستحاضہ طواف کر سکتی ہے

(۹۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْوُهَيْرِيُّ جَانِبِيٌّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكُوبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّ أَبَا مَاعِزٍ: عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَفْيَانَ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ تَسْتَفِئِهِ فَقَالَتْ: إِنِّي أَقْبَلْتُ أُرِيدُ أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ أَهْرَقْتُ الدَّمَاءَ فَرَجَعْتُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ ذَلِكَ عَنِّي ثُمَّ أَقْبَلْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ أَهْرَقْتُ الدَّمَاءَ فَرَجَعْتُ حَتَّى إِذَا ذَهَبَ ذَلِكَ عَنِّي ثُمَّ أَقْبَلْتُ حَتَّى إِذَا كُنْتُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ أَهْرَقْتُ الدَّمَاءَ. فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: إِنَّمَا ذَلِكَ رَكْعَةٌ مِنَ الشَّيْطَانِ اغْتَسِلِي ثُمَّ اسْتَفِيرِي بِثَوْبٍ ثُمَّ طُوفِي.

[ضعيف- مالك ۸۲۷]

(۹۳۱۱) عبد اللہ بن سفیان فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا تھا کہ ایک عورت آئی اور پوچھنے لگی: میں بیت اللہ کا طواف کرنے کی غرض سے آئی تھی حتیٰ کہ جب میں مسجد کے دروازے کے پاس پہنچی تو خون بہنا شروع ہو گیا، پھر میں چلی گئی۔ جب خون بند ہوا تو میں پھر آئی جب مسجد کے دروازے کے پاس پہنچی تو خون شروع ہو گیا تو میں واپس چلی گئی، جب خون بند ہوا تو میں آئی اور جب مسجد کے دروازے پر پہنچی تو پھر خون بہنا شروع ہو گیا۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: یہ شیطان کا چوکا ہے، غسل کر اور نگو تا کہ اس لے، پھر طواف کر لے۔

(۱۵۳) بَابُ الرَّجُلِ يَقُودُ غَيْرَهُ فِي الطَّوَافِ

آدمی طواف میں دوسرے کی قیادت کرے

(۹۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعِيدٍ الْعَوْفِيُّ

حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ بِرَجُلٍ يَقُودُ رَجُلًا بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ قَالَ وَمَرَّ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِرَجُلٍ وَهُوَ يَطُوفُ قَدْ رُبِقَ بَعْضُ بَأْسَانٍ آخَرَ بِسَيْرٍ أَوْ بِخَيْطٍ أَوْ شَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَقَالَ: ((قُدِّهِ بِيَدِكَ)).

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي بِهَذَا أَجْمَعَ سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ ذَلِكَ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ مُخْتَصَرًا فِي الْأَوَّلِ دُونَ الثَّانِي. [صحيح- بخاری ۱۵۴۱]

(۹۳۱۲) طائوس فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ طواف کرتے ہوئے ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو دوسرے کو ناک میں مہار ڈال کر لے جا رہا تھا تو آپ ﷺ نے اسے کاٹ دیا اور فرمایا: اس کا ہاتھ پکڑ کر لے جا اور رسول اللہ ﷺ ایک اور آدمی کے پاس سے گزرے جو طواف کر رہا تھا اس کو دوسرے انسان کے ساتھ دھاگے وغیرہ سے باندھا گیا تھا تو اس کو رسول اللہ ﷺ نے کاٹ دیا اور فرمایا: اپنے ہاتھ سے اس کی قیادت کر۔

(۱۵۳) باب مَوْضِعِ الطَّوَافِ

طواف کی جگہ کا بیان

(۹۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قَرَأَ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الصَّدِيقَ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: ((الْمُ تَرَى إِلَى قَوْمِكَ حِينَ بَنَوْا الْكُعْبَةَ اقْتَصَرُوا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ)). قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَرُدُّهُ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((لَوْلَا جِدْنَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَفَعَلْتُ)). فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو: لَيْنَ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- تَرَكَ اسْتِلَامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِكَانِ الْحِجْرَ إِلَّا أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يَتِمَّ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- بخاری ۱۵۰۶- مسلم ۱۳۳۳]

(۹۳۱۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تو نے اپنی قوم کو نہیں دیکھا جب انہوں نے کعبہ بنایا تو ابراہیم کی بنیادوں سے کم کر دیں، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ اسے ابراہیم کی بنیادوں پر کیوں نہیں لوٹا دیتے تو آپ نے فرمایا: اگر تیری قوم کا کفر کے ساتھ قریبی دور نہ ہوتا تو میں ایسا کر دیتا تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اگر عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ بات نبی ﷺ سے سنی ہے تو پھر میں سمجھتا ہوں کہ نبی ﷺ نے پتھر کے قریب والے دور کنوں کو چھوٹا اسی وجہ سے چھوڑا ہے کہ یہ قواعد ابراہیم پر نہیں۔

(۹۳۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ أَلَّهَ أَخْبَرَ بِقَوْلِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ الْحَجَرَ بَعْضُهُ مِنَ الْبَيْتِ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: وَاللَّهِ إِنِّي لَا ظَنُّ إِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - إِنِّي لَا ظَنُّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمْ يَتْرِكْ اسْتِئْذَانَهُمَا إِلَّا أَنَّهُمَا لَيْسَا عَلَى قَوَاعِدِ الْبَيْتِ، وَلَا طَافَ النَّاسُ مِنْ وَرَاءِ الْحَجَرِ إِلَّا لِلذَّلِكَ. [صحيح - ابوداود، ۱۸۵۷]

(۹۳۱۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما کو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے اس قول کی خبر دی گئی کہ منذر کا بعض حصہ بیت اللہ میں داخل ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں گمان کرتا ہوں اگر عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ نبی ﷺ سے سنا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے ان دونوں کا استلام صرف اسی وجہ سے چھوڑا ہے کہ وہ بیت اللہ کی بنیادوں پر نہیں اور لوگوں نے اسی وجہ سے اس منذر کے پیچھے سے طواف کیا تھا۔

(۹۳۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا الْأَشْعَثُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْحَجَرِ أَمِنَ الْبَيْتِ هِيَ؟ قَالَ: ((نَعَمْ)). قُلْتُ: فَمَا لَهُمْ لَمْ يَدْخُلُوهُ فِي الْبَيْتِ؟ فَقَالَ: ((إِنَّ قَوْمَكَ قَصَرَتْ بِهِمُ النِّفَقَةُ)). قُلْتُ: فَمَا شَأْنُ بَابِهِ مُرْتَفِعٌ؟ قَالَ: ((فَعَلَ ذَلِكَ قَوْمُكَ لِيَدْخُلُوا مِنْ شَاءُوا وَيَمْنَعُوا مَنْ شَاءُوا وَلَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ فَأَخَافُ أَنْ تَكْفُرَ قُلُوبُهُمْ لَنَظَرْتُ أَنْ أُدْخِلَ الْحَجَرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أُلْصِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ)). رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ.

[صحيح - بخاری، ۱۵۰۷ - مسلم، ۱۳۳۳]

(۹۳۱۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ کیا دیوار بیت اللہ میں سے ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: کیا وجہ ہے انہوں نے اسے بیت اللہ میں داخل نہیں کیا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تیری قوم کے پاس خرچہ کم ہو گیا تھا، میں نے کہا: کیا وجہ ہے کہ اس کا دروازہ اونچا ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری قوم نے یہ اس لیے کیا ہے تاکہ جس کو چاہیں اندر داخل ہونے دیں اور جس کو چاہیں روک لیں اور اگر تیری قوم جاہلیت کے ساتھ تازہ تعلق والی نہ ہوتی اور ان کے دلوں میں

برائی کا خوف نہ ہوتا تو میرا خیال تھا کہ دیوار کو بیت اللہ میں داخل کر دیا جائے اور اس کا دروازہ زمین کے ساتھ لگا دیا جائے۔

(۹۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحُسَيْنُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ الْحُسَيْنُ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنْ أَبِي قُرَظَةَ: أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيْنَمَا هُوَ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ إِذْ قَالَ: قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتُهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((لَوْلَا حَدَثَانُ قَوْمِكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى أَزِيدَ فِيهِ مِنَ الْحَجَرِ فَإِنَّ قَوْمَكَ قَصَرُوا فِي الْبِنَاءِ)). فَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ: لَا تَقُلْ هَذَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَإِنِّي سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تُحَدِّثُ بِهَذَا قَالَ: لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَبْلَ أَنْ أَهْدِيَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى بِنَاءِ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَكْرٍ السَّهْمِيِّ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: سَمِعْتُ عَدَدًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْ قُرَيْشٍ يَذْكُرُونَ أَنَّهُ تَرَكَ مِنَ الْكُعْبَةِ فِي الْحَجَرِ لَحْوٌ مِنْ سِتَّةِ أَذْرُعٍ. [صحيح- مسلم ۱۳۳۳]

(۹۳۱۶) ابو قُرَظَةَ فرماتے ہیں کہ عبدالملک بن مروان نے بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے کہا: اللہ تعالیٰ ابن زبیر کو ہلاک کرے وہ ام المؤمنین پر جھوٹ بولتا ہے، کہتا ہے کہ میں نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم کفر کے ساتھ قرہمی دور والی نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کو توڑ کر دیوار اس میں شامل کر دیتا، تیری قوم نے عمارت میں کمی کر دی ہے تو حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ نے کہا: اے امیر المؤمنین! ایسا نہ کہیں میں نے ام المؤمنین کو یہ بات بیان کرتے ہوئے سنا ہے تو وہ کہنے لگے: کاش میں یہ بات اس کو گرانے سے پہلے سن لیتا تو اسے ابن زبیر کی بنا پر ہی چھوڑ دیتا۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے قریش کے بہت سے اہل علم سے یہ بات سنی ہے کہ کعبہ کو تقریباً چھ ذراع (۹) نو فٹ دیوار تک چھوڑا گیا ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میں نے متعدد قریش کے اہل علم کو اس بات کا تذکرہ کرتے سنا کہ کعبہ کا شمالی حصہ چھ ذراع چھوڑ دیا گیا ہے۔

(۹۳۱۷) قَالَ الشَّيْخُ أَخْبَرَنَا بِصَحَّةِ ذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مِينَاءَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ حَدَّثَنِي خَالَتِي يَعْنِي عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ((يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَبِطُوا عَهْدَ بَشْرِكَ لَهَدَمْتُ الْكُعْبَةَ فَأَلْزَقْتُهَا بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا وَزِدْتُ فِيهَا سِتَّةَ أَذْرُعٍ مِنَ الْحَجَرِ فَإِنَّ قُرَيْشًا اقْتَصَرَتْ بِهَا حِمْنِ الْكُعْبَةِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَفِي رِوَايَةٍ عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ : خَمْسَةَ أَذْرُعَ وَفِي رِوَايَةٍ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَيْعَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا : قَرِيبًا مِنْ سَبْعَةِ أَذْرُعَ وَالسَّتَةُ أَشْهُرُ . [صحيح - مسلم ۱۳۳۳]

(۹۳۱۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم شرک کے ساتھ قرہی دور والی نہ ہوتی تو میں کعبہ کو گرا دیتا اور اس کو زمین کے ساتھ ملا دیتا اور اس کے دو دروازے مشرقی اور مغربی جانب بناتا اور یوں ایک کے چھ دروازے اس میں داخل کر دیتا کیوں کہ قریش نے اس کو بناتے ہوئے مختصر کر دیا تھا۔

(۹۳۱۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ : عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبُغَوِيُّ الْعَدْلُ بِمَعْنَاهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعُوفِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ لَهَا : ((لَوْلَا أَنَّ قَوْمَكَ حَدِيثُ عَهْدٍ بِجَاهِلِيَّةٍ لَأَمَرْتُ بِالنَّبِيِّ فَهَدِمْتُ فَأَدْخَلْتُ فِيهِ مَا أُخْرِجُ مِنْهُ وَالزَّفَنَةَ بِالْأَرْضِ وَجَعَلْتُ لَهُ بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا فَإِنَّهُمْ عَجَزُوا عَنْ بَنَائِهِ فَلَبَسْتُ بِهِ بُنْيَانَ إِبْرَاهِيمَ)) . قَالَ : وَذَلِكَ الَّذِي حَمَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَلَى هَدْمِهِ قَالَ يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ : وَقَدْ شَهِدْتُ ابْنَ الزُّبَيْرِ حِينَ هَدَمَهُ وَأَدْخَلَ فِيهِ مِنَ الْحِجَرِ وَقَدْ رَأَيْتُ بُنْيَانَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حِجَارَةً كَأَسْمَةِ الْإِبِلِ مَلَاحِمَةً أَوْ قَالَ : مَلَاحِمَةً قَالَ جَرِيرٌ فَقُلْتُ لَهُ : أَيْنَ مَوْضِعُهُ ؟ قَالَ : أُرِيكُمْ الْآنَ فَأَدْخَلَنِي الْحِجَرُ فَأَشَارَ إِلَى مَكَانٍ فَقَالَ : هَاهُنَا . قَالَ جَرِيرٌ : فَحَزَرْتُ مِنَ الْحِجَرِ سِتَّةَ أَذْرُعَ أَوْ نَحْوَهَا . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ بُنْيَانِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ .

وَرَوَاهُ الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ رُوْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَخْبَرَنَاهُ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ فَلَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ .

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ وَهْبِ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ يَزِيدُ بْنُ رُوْمَانَ سَمِعَهُ مِنْ عَبْدِ اللَّهِ وَعُرْوَةَ جَمِيعًا . [صحيح - بخاری ۱۵۰۹]

(۹۳۱۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری قوم جاہلیت کے ساتھ قرہی دور والی نہ ہوتی تو میں بیت اللہ کے بارے میں حکم دیتا، اس کو گرا دیتا اور جو حصہ اس سے خارج کیا گیا اس کو اس میں داخل کیا جاتا اور میں اس کو زمین کے ساتھ ملا دیتا اور دو دروازے رکھتا ایک مشرقی اور ایک مغربی، وہ اس کو تعمیر کرنے سے عاجز آ گئے تھے تو میں اس کو ابراہیم کی بنیادوں تک پہنچا دیتا۔

(۹۳۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْوُجُوهُ مِنَ الْبَيْتِ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَافَ بِالْبَيْتِ مِنْ وَرَائِهِ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَلْيَطُوفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾

[حسن۔ ابن خزیمہ ۲۷۴۰۔ حاکم ۱/۳۶۰]

(۹۳۱۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ رکاوٹ بیت اللہ میں سے ہے کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کا طواف اس کے پیچھے سے کیا ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے اور وہ پرانے گھر کا طواف کریں۔

(۱۵۵) بَابُ كَمَالِ عَدَدِ الطَّوَافِ

طواف کی مکمل تعداد

(۹۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِمَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَتَقَدَّمُ سَعَى ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالْبَيْتِ وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ يُصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِمَاضٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ مُوسَى. [صحيح۔ بخاری ۱۵۳۷۔ مسلم ۱۲۶۱]

(۹۳۲۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حج و عمرہ میں آ کر پہلا طواف کرتے تو تین چکر ڈرا دوڑ کر لگاتے اور چار آہستہ چل کر، پھر دو رکعتیں پڑھتے۔ پھر صفا و مروہ کے درمیان طواف کرتے۔

(۹۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ۔

وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدِ الصَّدِّقِ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْجَزَرِيَّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((الاسْتَجْمَارُ تَوَّ وَرَمَى الْجِمَارِ تَوَّ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوَّ وَالطَّوَافُ تَوَّ وَإِذَا اسْتَجْمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجْمِرْهُ تَوَّ)).

لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ زَادَ الرَّوْذِبَارِيُّ فِي رِوَايَتِهِ وَالتَّوَّ الْوَتَرُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۰۰]

(۹۳۲۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ڈھیلے استعمال کرنا طاق ہے، رمی جمار بھی طاق ہے، صفا و مروہ کے

درمیان سعی طاق ہے، طواف طاق ہے تو جب تم سے کوئی ڈھیلے استعمال کرے تو طاق استعمال کرے۔

(۱۵۶) بَابُ الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّهُ يَمْضِي فِي الطَّوَافِ بَعْدَ الْإِسْتِلَامِ عَلَى يَمِينِهِ

وَيَجْعَلُ الْكُعْبَةَ عَنْ يَسَارِهِ وَلَا يَطُوفُ مِنْكُوسًا

اس بات کی دلیل کہ استلام کے بعد طواف کا آغاز کیا جائے گا اور دائیں جانب

چلنا ہوگا اور کعبہ کو بائیں جانب رکھا جائے گا اس کے الٹ نہیں ہوگا

(۹۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ مَضَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - مسلم ۱۲۱۸]

(۹۳۳۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ آئے تو حجر اسود کے پاس پہنچ کر اس کا استلام کیا، پھر اپنی دائیں طرف چلے، تین چکر رمل کیا اور چار آہستہ چل کر لگے۔

(۱۵۷) بَابُ رَكْعَتَيْ الطَّوَافِ

طواف کی دو رکعتیں

(۹۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: فَلَمَّا طَافَ النَّبِيُّ ﷺ ذَهَبَ إِلَى الْمَقَامِ وَقَالَ: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾. فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

[صحيح - مسلم ۱۲۱۸]

(۹۳۳۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ نے طواف کیا تو مقام ابراہیم کے پاس آئے اور فرمایا: مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ اور وہاں دو رکعتیں ادا کریں۔

(۹۳۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجِّ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: حَتَّى أَتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَرَأَ: ﴿وَاتَّخِذُوا مِنْ مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى﴾ فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ فَكَانَ أَبِي يَقُولُ: وَلَا أَعْلَمُهُ ذِكْرَهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ بِ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» وَ «قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ» ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الْبَيْتِ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۱۶۱۸ - اس ابی شیبہ ۱۴۹۹۹]

(۹۳۲۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جب ہم بیت اللہ پہنچے تو آپ ﷺ نے حجر اسود کو بوسہ دیا، تین چکر ہلکے ہلکے دوڑے اور چار چل کر لگائے، پھر مقام ابراہیم پر پہنچے تو یہ آیت پڑھی "اور مقام ابراہیم کو جائے نماز بناؤ"۔ پھر آپ ﷺ نے مقام کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان رکھا اور دو رکعتیں ادا کیں اور ان میں سورۃ اخلاص اور سورۃ الکافرون پڑھی۔ پھر بیت اللہ کی طرف آئے اور رکن کا استلام کیا۔

(۹۳۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو نَصْرِ بْنُ قَادَةَ قَالُوا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ.

عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ طَافَ بِالْبَيْتِ فَرَمَلَ مِنَ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ ثَلَاثًا ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ قَرَأَ فِيهِمَا: «قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ» وَ «قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ» كَذَا وَجَدْتُهُ. [صحيح]

(۹۳۲۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کا طواف کیا تو حجر اسود سے تین چکر مل کیا، پھر طواف کے بعد دو رکعتیں پڑھیں اور ان میں سورۃ الکافرون اور اخلاص پڑھی۔

(۹۳۲۶) - أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ بِطُوسٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا وَقَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: «لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ»:

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عَمْرٍو.

[صحيح - بخاری ۱۵۴۷]

(۹۳۲۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، انہوں نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور مقام کے

پچھے دو رکعتیں ادا کیں، پھر صفا کی طرف گئے اور فرمایا کہ اللہ نے فرمایا: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں اسوۂ حسنہ ہے۔

(۱۵۸) بَابُ مَنْ رَكَعَ رَكْعَتَيِ الطَّوَافِ حَيْثُ كَانَ

جس کو جہاں جگہ ملے طواف کی رکعتیں پڑھ لے

(۹۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُوهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ الْقَارِ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ طَافَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْكُفَّةِ فَلَمَّا قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَوَافَهُ نَظَرَ فَلَمَّ يَرِ الشَّمْسُ فَرَكِبَ حَتَّى آتَاخَ بِدَى طَوًى فَسَبَّحَ رَكْعَتَيْنِ.

وَبِإِسْنَادِهِ قَالَ: حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ ثُمَّ يَدْخُلُ حُجْرَتَهُ فَلَا أَدْرِي مَا يَصْنَعُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ: أَنَّهُ صَلَّاهُمَا بَعْدَ الْعَصْرِ. [صحيح - مالك ۸۲۰]

(۹۳۲۷) (الف) عبد الرحمن بن عبد القاری فرماتے ہیں کہ انہوں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ صبح کی نماز کے بعد کعبہ کا طواف کیا۔ جب عمر رضی اللہ عنہ نے اپنا طواف مکمل کر لیا تو دیکھا، لیکن سورج نظر نہ آیا تو سوار ہوئے حتیٰ کہ ذی طوی میں سواری کو بٹھایا اور دو رکعتیں ادا کیں۔

(ب) ابو زبیر کی سے روایت ہے کہ میں نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ نماز عصر کے بعد طواف کرتے تھے، پھر اپنے حجرے میں داخل ہو جاتے۔ مجھے نہیں معلوم کہ حجرے میں کیا کام کرتے تھے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے دوسری سند سے روایت ہے کہ انہوں نے ان دونوں کو نماز عصر کے بعد پڑھا۔

(۹۳۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنصُورٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ ابْنِ أَبِي مَلِيكَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ طَافَ بَعْدَ الْعَصْرِ وَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَأَبِي الثَّرَدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ: أَنَّهُمْ صَلَّوْهُمَا: ابْنُ عُمَرَ بَعْدَ صَلَاةِ الصُّبْحِ وَهَؤُلَاءِ بَعْدَ صَلَاةِ الْعَصْرِ. [صحيح - عبد الرزاق ۹۵۰۰]

(۹۳۲۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عصر کے بعد طواف کیا اور دو رکعتیں ادا کیں۔

(۹۳۲۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِيمَلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَرَّاسٍ الْمَالِكِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ عَنْ جُبَيْرِ

بْنِ مُطْعِمٍ يُلْغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: (يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ لَا تَمْنَعُوا أَحَدًا طَافَ بِهَذَا الْبَيْتِ وَصَلَّى آيَةً سَاعَةً شَاءَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ)). [صحیح]

(۹۳۲۹) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد مناف! کسی بھی شخص کو اس بیت اللہ کا طواف کرنے اور نماز پڑھنے سے منع نہ کرو خواہ کوئی بھی وقت ہو۔

(۱۵۹) باب اسْتِئْذَانِ الْحَجَرِ بَعْدَ الرَّكَعَتَيْنِ

دو رکعتوں کے بعد حجر اسود کو بوسہ دینا

(۹۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُوسَائِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا خَرَجَ إِلَى الصَّفَا عَادَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ.

وَقَدْ مَضَى ذَلِكَ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرٍ. [صحیح]

(۹۳۳۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ صفا کی طرف نکلے تو حجر اسود کی طرف لوٹے اور اس کا استلام کیا۔

(۱۶۰) باب الْمُتَزَمِّمِ

ملتزم کا بیان

(۹۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صَفْوَانَ قَالَ: لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ قُلْتُ لَا بُدَّ لِي بِأَبِي وَكَانَتْ دَارِي عَلَى الطَّرِيقِ فَلَا نَظَرَ كَيْفَ يَصْنَعُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَنْطَلَقْتُ فَوَافَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ خَرَجَ مِنَ الْكُعْبَةِ هُوَ وَأَصْحَابُهُ قَدْ اسْتَلَمُوا الْبَيْتَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الْحَظِيمِ وَقَدْ وَضَعُوا حُدُودَهُمْ عَلَى الْبَيْتِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَسَطَهُمْ. [ضعیف۔ ابو داود ۱۸۹۸۔ احمد ۴۳۱/۳]

(۹۳۳۱) عبد الرحمن بن صفوان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ فتح کیا تو میں نے کہا: میں اپنے کپڑے پہنوں گا اور میرا گھر راستے میں ہی تھا اور دیکھوں گا کہ نبی ﷺ کس طرح کرتے ہیں تو میں گیا اور دیکھا کہ نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ کعبہ کی طرف نکلے، انہوں نے دروازے کی طرف سے حطیم تک بیت اللہ کا استلام کیا اور اپنے رخسار بیت اللہ پر رکھے اور رسول اللہ ﷺ ان کے درمیان تھے۔

(۹۳۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ أَطُوفُ مَعَ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ فَرَأَيْتُ قَوْمًا قَدْ التَزَمُوا الْبَيْتَ فَقُلْتُ لَهُ: انْطَلِقْ بِنَا نَلْتَزِمُ الْبَيْتَ مَعَ هَؤُلَاءِ فَقَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ طَوَافِهِ التَزَمَ مَا بَيْنَ الْبَابِ وَالْحِجْرِ قَالَ: هَذَا وَاللَّهِ الْمَكَانُ الَّذِي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -التَزَمَهُ.

کَذَا قَالَ مَعَ أَبِي وَإِنَّمَا هُوَ جَدُّهُ فَإِنَّهُ شُعَيْبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَلَا أَدْرِي سَمِعَهُ ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ عَمْرِو أَمْ لَا وَالْحَدِيثُ مَشْهُورٌ بِالْمُشْنَى بْنِ الصَّبَّاحِ. [ضعیف۔ ابوداؤد ۱۸۹۹۔ ابن ماجہ ۲۹۲۲]

(۹۳۳۲) عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن عمرو بن عاصؓ کے ساتھ طواف کر رہا تھا، میں نے ایک قوم کو دیکھا کہ انہوں نے بیت اللہ کو پکڑا ہوا تھا تو میں نے کہا: ہمارے ساتھ آؤ ہم بھی ان کے ساتھ بیت اللہ سے چٹ جائیں تو انہوں نے اعوذ باللہ پڑھی تو جب طواف سے فارغ ہوئے تو دروازے اور پتھر کے درمیان چپے ہوئے تھے، فرماتے ہیں: اسی طرح میں نے رسول اللہ ﷺ کو چپنے دیکھا ہے۔

(۹۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: طُفْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمَّا جِئْنَا ذُبَرَ الْكَعْبَةِ قُلْتُ لَهُ: أَلَا تَتَعَوَّذُ قَالَ: أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ثُمَّ مَضَى حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ فَامَّ بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَالْبَابِ فَوَضَعَ صَدْرَهُ وَوَجْهَهُ وَذِرَاعَيْهِ وَكَفَّيْهِ وَبَسَطَهُمَا بَسْطًا ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -يَفْعَلُهُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْمُشْنَى مُخْتَصَرًا. [ضعیف۔ اطرفہ]

(۹۳۳۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ کے ساتھ طواف کیا، جب ہم کعبہ کے پیچھے آئے تو میں نے کہا: تو پناہ کیوں نہیں مانگتا، انہوں نے کہا: میں آگ سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں، پھر چلے گئے کہ حجر اسود کو بوسہ دیا رکن اور دروازے کے درمیان کھڑے ہوئے، اپنے سینے، چہرے بازوؤں اور ہتھیلیوں کو رکھا اور ان کو خوب پھیلا، پھر کہا: میں نے اس طرح رسول اللہ ﷺ کو کرتے دیکھا ہے۔

(۱۶۱) بَابُ الْخُرُوجِ إِلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالسَّعْيِ بَيْنَهُمَا وَالذِّكْرِ عَلَيْهِمَا

صفا و مروہ کی طرف جانا ان کے درمیان سعی کرنا اور ان پر ذکر کرنے کا بیان

(۹۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ التَّمِيمِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ وَهُوَ يُرِيدُ الصُّفَا يَقُولُ ((بَدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ)) قَبْدًا بِالصُّفَا. [صحيح - مالك ۸۲۹]

(۹۳۳۴) جابر بن عبد اللہ سلمیؓ فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ مسجد سے نکل کر صفا کی طرف جا رہے تھے تو میں نے انہیں یہ کہتے سنا، ہم وہیں سے شروع کریں گے، جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے۔ آپ ﷺ نے صفا سے ابتداء کی۔

(۹۳۳۵) ابویسنادہ حدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا وَقَفَ عَلَى الصُّفَا كَبَّرَ ثَلَاثًا وَيَقُولُ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)). يَصْنَعُ ذَلِكَ ثَلَاثًا وَيَدْعُو وَيَصْنَعُ عَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحيح - بطرقلہ]

(۹۳۳۵) جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صفا پر ٹھہرتے تو تین مرتبہ تکبیر کہتے اور کہتے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ یہ تین مرتبہ کہتے اور دعائیں اُتارتے اور مردہ پر بھی اسی طرح تین مرتبہ کرتے۔

(۹۳۳۶) ابویسنادہ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا نَزَلَ مِنَ الصُّفَا مَشَى حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى يَخْرُجَ مِنْهُ. [صحيح]

(۹۳۳۶) جابر بن عبد اللہؓ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ صفا سے اترتے تو چلتے حتیٰ کہ جب آپ کے پاؤں وادی کے درمیان میں لگتے تو آپ سعی کرتے حتیٰ کہ وہاں سے نکل جاتے۔

(۹۳۳۷) ابویسنادہ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفِيَّانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصُّفَا حَتَّى إِذَا دَنَا مِنَ الصُّفَا قَرَأَ: ((إِنَّ الصُّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ)) ((أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللَّهُ بِهِ)) قَبْدًا بِالصُّفَا فَرَفَعِي عَلَيْهِ حَتَّى إِذَا رَأَى الْبَيْتَ فَكَبَّرَ اللَّهُ وَهَلَّلَهُ وَقَالَ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ)). ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ وَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى إِذَا انْصَبَّتْ قَدَمَاهُ رَمَلَ فِي بَطْنِ الْوَادِي حَتَّى إِذَا صَعِدَ مَشَى حَتَّى آتَى الْمَرْوَةَ فَفَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصُّفَا حَتَّى كَانَ آخِرَ الطَّرَافِ عَلَى الْمَرْوَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ دُونَ قَوْلِهِ: يُحْيِي وَيُمِيتُ. [صحيح - مسلم ۱۲۱۸]

(۹۳۳۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ دروازے سے صفا کی طرف نکلے حتیٰ کہ جب صفا کے قریب ہوئے تو آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی ”صفا مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں“، میں وہیں سے شروع کروں گا جہاں سے اللہ نے شروع کیا ہے، آپ ﷺ نے صفا سے شروع کیا اس پر چڑھے حتیٰ کہ جب بیت اللہ کو دیکھا تو تکبیر و تہلیل کہی امد فرمایا: اللہ کے علاوہ اور کوئی الہ نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے حمد ہے اور اسی کے لیے بادشاہی ہے وہ زندہ کرتا اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھتا ہے اللہ کے علاوہ کوئی الہ نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے ہی تمام لشکروں کو شکست دی۔ پھر اس کے درمیان دعا کی اور اس طرح تین مرتبہ کیا پھر مروہ کی طرف آئے حتیٰ کہ جب آپ کے پاؤں وادی میں لگے تو آپ ﷺ نے سعی کی حتیٰ کہ جب چڑھنے کو چلے اور مروہ پر آئے تو مروہ پر بھی ویسے ہی کیا جس طرح صفا پر کیا تھا، حتیٰ کہ طواف کا آخر مروہ پر تھا۔

(۹۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُورٍ أَنَّ أَخْبَرَنا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَفْصٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوَدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ حَدَّثَنَا ثَابِتُ النَّبَاطِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِثَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي قِصَّةِ فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ : وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَكَّةَ فَدَخَلَ الْحَجْرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ انْطَلَقَ حَتَّى أَتَى الصَّفَا فَعَلَا مِنْهُ حَتَّى يَرَى الْبَيْتَ وَجَعَلَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُوهُ. [صحیح - مسند ۱۲۱۸]

(۹۳۳۸) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ داخل ہوئے، حجر اسود سے آغا کر کیا اس کو بوسہ دیا پھر سات چکر لگائے، مقام کے پیچھے دو رکعتیں ادا کیں، پھر صفا پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ کو دیکھا اور اللہ کی حمد بیان کی اور دعا مانگی۔

(۹۳۳۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُعْبِرَةِ فَلَمْ يَكُنْ بِإِسْنَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ : وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى أَقْبَلَ إِلَى الْحَجْرِ فَاسْتَلَمَهُ وَطَافَ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ طَوَائِفِهِ أَتَى الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ فَرَفَعَ يَدَيْهِ وَجَعَلَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُو.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ شَيْبَانَ. [صحیح - اسطر قبلہ]

(۹۳۳۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تشریف لائے حتیٰ کہ حجر اسود کا استلام کیا، بیت اللہ کا طواف کیا، جب طواف سے فارغ ہوئے تو صفا پر چڑھے حتیٰ کہ بیت اللہ کو دیکھا اپنے ہاتھوں کو بلند کیا اور اللہ کی حمد بیان کی اور جو چاہی دعا مانگی۔

(۹۳۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنا عَمْسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَّافَ الْأَوَّلَ حَتَّى ثَلَاثًا وَمِئَتَى أَرْبَعًا وَكُنَّ يَسْعَى بِطَرَفِ الْمَسِيلِ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقُلْتُ لِنَافِعٍ : أَكُنَّ عَبْدُ اللَّهِ يَمْشِي إِذَا بَلَغَ الرُّكْنَ الْيَمَانِي؟ قَالَ : لَا إِلَّا أَنْ يَزَاحِمَ عَلَى

الرُّكْنِ فَإِنَّهُ كَانَ لَا يَدْعُهُ حَتَّى يَسْتَلِمَهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ بْنِ مَعْمُونٍ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ.

[صحیح - بخاری ۱۵۶۳ - مسلم ۱۲۶۱]

(۹۳۳۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کا پہلا طواف کرتے تو تین چکر تیز قدموں سے لگاتے اور چار آہستہ اور جب مفاد مردہ کے درمیان سہی کرتے تو وادی میں دوڑتے۔ عید اللہ کہتے ہیں: میں نے نافع کو کہا کیا عبد اللہ جب رکن یمانی پر پہنچتے تھے، تو چلتے تھے، اس نے کہا نہیں الا کہ رکن پر بھیڑ ہو۔ کیوں کہ وہ اس کو جب تک چھو نہ لیں چھوڑتے نہ تھے۔

(۹۳۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّهْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ فَذَكَرَهُ بِحُطْبِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ قَوْلَ نَافِعٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحیح - اسطر قبلہ]

(۹۳۴۱) ایضاً

(۹۳۴۲) أُرْوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: الْمُسْعَى مِنْ دَارِ بَنِي عَبَّادٍ إِلَى زُقَاقٍ بَنِي أَبِي حُسَيْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قُوْهِبَارٍ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فَذَكَرَهُ. [صحیح - انظر قبلہ]

(۹۳۴۲) ایضاً

(۹۳۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزُغِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ غَامِرٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ الْأَجْدَعِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَكَّةَ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ قَالَ: إِذَا قَدِمَ الرَّجُلُ مِنْكُمْ حَاجًّا فَلْيُطِفْ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَلْيَصِلْ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ لِيَبْدَأْ بِالضَّعْفِ الْقِسْقِيلِ الْبَيْتِ فَيَكْبِرُ سَبْعَ تَكْبِيرَاتٍ بَيْنَ كُلِّ تَكْبِيرَتَيْنِ حَمْدًا لِلَّهِ وَتَنَاءً عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَسَلَّ لِنَفْسِهِ وَعَلَى الْمَرْوَةِ مِثْلَ ذَلِكَ.

[ضعیف - ابن ابی شیبہ ۲۹۶۳۸]

(۹۳۴۳) وہب بن اجدع فرماتے ہیں کہ انہوں نے مکہ میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو لوگوں کو خطبہ دیتے سنا، انہوں نے کہا: جب تم میں سے کوئی حج کرنے کے لیے آئے تو بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور مقام کے پاس دو راکتیں ادا کرے، پھر صفا سے آغاز کرے اور قبلہ رو ہو کر سات تکبیر میں کہے اور ہر دو تکبیروں کے درمیان اللہ کی حمد و ثنا اور نبی ﷺ پر درود بھیجے اور اپنے لیے دعا کرے اور اسی طرح مردہ پر کرے۔

(۹۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزُغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ

بُكْبِرُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ بَدَأَ بِالصَّفَا فَرَفَى عَلَيْهِ حَتَّى يَبْدُوَ لَهُ الْبَيْتُ قَالَ وَكَانَ يُكْبِرُ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَيَصْنَعُ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ فَذَلِكَ إِحْدَى وَعِشْرِينَ مِنَ التَّكْبِيرِ وَسَبْعٌ مِنَ التَّهْلِيلِ ثُمَّ يَدْعُو فِيمَا بَيْنَ ذَلِكَ وَيَسْأَلُ اللَّهَ ثُمَّ يَهْطُ حَتَّى إِذَا كَانَ بِيْطْنِ الْمَمْسِلِ سَعَى حَتَّى يَظْهَرَ مِنْهُ ثُمَّ يَمْشِي حَتَّى يَأْتِيَ الْمَرْوَةَ فَيَرَفَى عَلَيْهَا لَيَصْنَعُ مِثْلَ مَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا يَصْنَعُ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ حَتَّى يَفْرُغَ مِنْ سَعْيِهِ. [صحيح]

(۹۳۳۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما جب صفا و مروہ کا طواف کرتے تو صفا سے آغاز فرماتے اس پر چڑھتے تھے حتیٰ کہ بیت اللہ نظر آتا اور تین تکبیرات کہتے اور کہتے: اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اسی کے لیے بادشاہی ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کے لیے تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر خوب قادر ہے اور یہ کام سات مرتبہ کرتے تو یہ اکیس تکبیرات اور سات تہلیلات ہو گئیں پھر اس کے درمیان دعا کرتے، اللہ سے سوال کرتے، پھر اترتے حتیٰ کہ وادی کے درمیان پہنچتے تو سعی کرتے حتیٰ کہ اس پر چڑھ جاتے، پھر چلتے ہوئے مروہ آتے اس پر چڑھتے جس طرح صفا پر کیا تھا ویسا ہی کرتے اس طرح سات مرتبہ کرتے حتیٰ کہ فارغ ہو جائے۔

(۹۳۱۵) ابویاسرہ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ وَهُوَ عَلَى الصَّفَا يَدْعُو وَيَقُولُ: اللَّهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ اذْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ وَإِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ وَإِنِّي أَسْأَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِي إِلَى الْإِسْلَامِ أَلَّا تَنْزِعَهُ مِنِّي حَتَّى تَتَوَقَّأَنِي وَأَنَا مُسْلِمٌ. [صحيح - مالك ۸۳۱]

(۹۳۳۵) نافع کہتے ہیں کہ انہوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا پر دعا کرتے سنا وہ کہہ رہے تھے۔ اے اللہ! تو نے فرمایا ہے مجھے پکارو میں تمہاری قبول کروں گا اور تو وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ جس طرح تو نے مجھے اسلام کی ہدایت دی ہے تو اب یہ اسلام مجھ سے نہ چھیننا حتیٰ کہ میں اسلام پر ہی فوت ہو جاؤں۔

(۹۳۲۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ شُعَيْبٍ الْبَزْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَيْمَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ عَلَى الصَّفَا: اللَّهُمَّ اغْصِمْنَا بِدِينِكَ وَطَوَاعِيَتِكَ وَطَوَاعِيَةِ رَسُولِكَ وَجَبْنَا خُدُوكَ اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا نُجْحَكَ وَنُحْبَ مَلَائِكَتِكَ وَأَنْبِيََاءَكَ وَرُسُلَكَ وَنُحْبَ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ حَبِّبْنَا إِلَيْكَ وَإِلَى مَلَائِكَتِكَ وَإِلَى أَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَإِلَى عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ يَسِّرْنَا لِلْيُسْرَى وَجَبْنَا الْعُسْرَى وَاعْفُفْنَا فِي الْآخِرَةِ وَالْأُولَى وَاجْعَلْنَا مِنْ أَيْمَةِ الْمُتَّقِينَ. [ضعيف]

(۹۳۳۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما صفا پر کہا کرتے تھے: اے اللہ! ہمیں اپنے دین اور اپنی اور اپنے رسول کی اطاعت کے ساتھ بچا کر رکھ

اور اپنی حدود سے دور رکھ۔ اے اللہ! ہمیں ایسا بنادے کہ ہم تیرے ساتھ، تیرے فرشتوں کے ساتھ، تیرے نبیوں اور رسولوں کے ساتھ اور تیرے نیک بندوں کے ساتھ محبت کریں، اے اللہ! ہمیں اپنے، اپنے فرشتوں، رسولوں، نبیوں اور نیک بندوں کی طرف محبوب بنادے، اے اللہ! ہمیں نیکی آسان کر دے اور برائی سے ہمیں بچا اور ہمیں دنیا و آخرت میں معاف فرما اور پرہیزگاروں کا امام بنادے۔

(۹۳۷۷) یَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ وَرَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ النَّصْرَ أَبَا ذِي حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ رَاشِدٍ الدَّمَشْقِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ: هَلْ مِنْ قَوْلٍ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَلْزَمُهُ؟ قَالَ: لَا تَسْأَلُ عَنْ ذَلِكَ فَإِنَّ ذَلِكَ لَيْسَ بِوَاجِبٍ فَأَبَيْتُ أَنْ أَدْعَهُ حَتَّى يُخْبِرَنِي قَالَ: كَانَ يُطِيلُ الْفَيْصَامَ حَتَّى لَوْ لَا الْحَيَاءُ مِنْهُ لَجَلَسْنَا فَيُكَبِّرُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) ثُمَّ يَدْعُو طَوِيلًا يَرْفَعُ صَوْتَهُ وَيُخَفِّضُهُ حَتَّى إِنَّهُ لَيَسْأَلُهُ أَنْ يَقْضِيَ عَنْهُ مَغْرَمَةً فَيَسْأَلُ ثُمَّ يُكَبِّرُ ثَلَاثًا ثُمَّ يَقُولُ: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) ثُمَّ يَسْأَلُ طَوِيلًا كَذَلِكَ حَتَّى يَقْعَلَ ذَلِكَ سَبْعَ مَرَّاتٍ يَقُولُ ذَلِكَ عَلَى الصَّفَا وَالْمُرُوءَةِ فِي كُلِّ مَا حَجَّ وَاعْتَمَرَ. [صحيح]

(۹۳۷۷) ابن جریر فرماتے ہیں کہ میں نے نافع سے کہا: کوئی بات ہے جس کو عبد اللہ بن عمر لازم پکڑتے تھے تو انہوں نے کہا: آپ اس بارے میں سوال نہ کریں، یہ واجب نہیں ہے تو میں نے انہیں اس وقت تک نہ چھوڑا جب تک انہوں نے بتایا نہیں، انہوں نے کہا: کہ وہ بہت لمبا قیام کرتے تھے اگر ہمیں ان سے حیا نہ ہوگا تو ہم بیٹھ جاتے وہ تین مرتبہ تکبیر کہتے پھر کہتے اللہ سوا کوئی الٰہ نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی اور اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے، پھر لمبی دعا کرتے اور آواز کو کبھی بلند اور کبھی پست کرتے حتیٰ کہ وہ سوال کرتے کہ اس کی جی پوری کر دے جو اس نے مانگا ہے پھر تین مرتبہ تکبیر کہتے پھر کہتے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الخ پھر اسی طرح لمبی دعا کرتے حتیٰ کہ یہ عمل سات مرتبہ دہراتے۔ صفا اور مروہ پر ہرج وعمرہ میں ایسے ہی کرتے۔

(۹۳۷۸) یَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ عَنْ عِيَّاضِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ. [صحيح۔ اسطر قبلہ]

(۹۳۷۸) ایضاً

(۹۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ الْفَحَّامُ حَدَّثَنَا شَاذَانُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ

كَانَ يَقُولُ عِنْدَ الصَّغَا: اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ عَلَى سُنَّةِ نَبِيِّكَ - ﷺ وَتَوَقَّيْ عَلَى مِلَّةِهِ وَاعِزَّنِيْ مِنْ مُضَلَّاتِ الْفِتَنِ

[صحیح]

(۹۳۴۹) مانع بنت فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما صفا کے پاس آکر کہتے: اے اللہ! مجھے اپنے نبی ﷺ کی سنت زندہ رکھ اور اس کی ملت (دین) پر موت دے اور گمراہ کن فتنوں سے بچا۔

(۹۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ يَلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ وَالْأَسْوَدِ قَالَا: قَامَ عَبْدُ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ عَلَى الصَّدْعِ الَّذِي فِي الصَّغَا فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: هَا هُنَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. [صحیح لعیبرہ]

(۹۳۵۰) علقمہ اور اسود دونوں فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ صفا کے کنارے پر کھڑے ہوئے تو ایک آدمی نے کہا: اے ابو عبد الرحمن یہاں؟ تو انہوں نے کہا اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ یہی اس شخص کا مقام ہے، جس پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

(۹۳۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْبَشِيرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَبَانَا سُبَّانُ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ جِئْتُ مُسْلِمًا عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَصَحِبْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ حَتَّى دَخَلْتُ فِي الطَّوَافِ فَطَافَ ثَلَاثَةً رَمَلًا وَأَرْبَعَةً مَشًى ثُمَّ إِنَّهُ صَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ إِنَّهُ عَادَ إِلَى الْحَجَرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّغَا فَقَامَ عَلَى الشَّقِّ الَّذِي عَلَى الصَّغَا فَلَمَّيْتُ فَقُلْتُ: إِنِّي نَهَيْتُ عَنِ التَّلْبِيَةِ فَقَالَ وَلَكِنِّي أَمُرُّكَ بِهَا كَانَتْ التَّلْبِيَةُ اسْتِجَابَةً اسْتِجَابَتِهَا إِبْرَاهِيمُ فَلَمَّا هَبَطَ إِلَى الْوَادِي سَعَى فَقَالَ: ((اللّٰهُمَّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ)). هَذَا أَصَحُّ الرُّوَايَاتِ فِي ذَلِكَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۵۵۷۰-۱۵۵۷۱]

(۹۳۵۱) مسروق کہتے ہیں کہ میں عائشہ رضی اللہ عنہا پر سلام کہتے ہوئے آیا اور عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ ہو لیا حتیٰ کہ طواف شروع کیا، تین طواف مل اور چار چل کر کے، پھر انہوں نے مقام کے پیچھے دو رکعتیں ادا کیں پھر حجر اسود کی طرف گئے، بوسہ دیا پھر صفا کی طرف چل نکلے اور صفا کے کنارے پر کھڑے ہوئے تو تلبیہ کہا: میں نے کہا: مجھے تلبیہ سے منع کیا گیا ہے تو انہوں نے کہا: میں تجھے اس کا حکم دیتا ہوں۔ تلبیہ دعائے مقبول تھی جو ابراہیم کی قبول کی گئی، جب وہ وادی میں اترے تو سعی کی اور کہا: اے اللہ! بخش دے اور رحم کر اور تو ہی عزت والا اور کرم والا ہے۔

(۹۳۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُبَّانٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ خَالِدٍ الْحَوَارِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمَرَ يَقُولُ بَيْنَ الصَّغَا وَالْمَرْوَةِ:

((رَبِّ اجْعَلْ لِي وَارِثًا وَارْحَمْ وَأَنْتَ أَرْزُقُكَ الْكَرَّمَ)) [صحیح]

(۹۳۵۲) ابواسحاق فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو صفا و مروہ کے درمیان یہ کہتے سنا: اے میرے رب! مجھے معاف کر دے اور رحم کر اور توی عزت و کرم والا ہے۔

(۹۳۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي مَنْ رَأَى عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُومُ فِي حَوْضٍ فِي أَسْفَلِ الصَّفَا وَلَا يَظْهَرُ عَلَيْهِ. [صعيف - شافعی فی الام ۲/ ۲۶۲]

(۹۳۵۳) ابویح اپنے والد سے فرماتے ہیں کہ مجھے اس آدمی نے خبر دی، جس نے عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ صفا سے نچلے حوض میں کھڑے ہوئے اور اس پر نہ چڑھتے تھے۔

(۱۶۲) بَابُ جَوَازِ السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى غَيْرِ طَهَارَةٍ وَإِنْ كَانَ الْأَفْضَلُ أَنْ يَكُونَ عَلَى طَهَارَةٍ

صفا و مروہ کی سعی بغیر وضو کرنے کا جواز، اگر با وضو ہو کر کرنا افضل ہے

(۹۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَبِينَا بِالْحَجِّ وَقَدِمْنَا مَكَّةَ لِأَرْبَعِ خَلَدُونَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرَنَا النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ نَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَنَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحْلُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهُدْيُ وَلَمْ يَكُنْ مَعَ أَحَدٍ مِنَّا الْهُدْيُ غَيْرَ النَّبِيِّ - ﷺ - وَطَلَحَةَ وَجَاءَ عَلِيُّ بْنُ الْبَنِي وَمَعَهُ هَدْيٌ فَقَالَ: أَهْلَلْتُ بِمَا أَهَلَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَقُلْنَا نَنْطَلِقُ إِلَى مَنَى وَذَكَرَ أَحَدُنَا يَقْطُرُ مِنِّيَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ((لَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا أَهْدَيْتُ وَلَوْلَا أَنْ مَعِيَ الْهُدْيُ لَأَحْلَلْتُ)) قَالَ: وَلَقِيَهُ سُرَاقَةُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا هَذِهِ خَاصَّةٌ أَمْ لِلْأَبْدِ قَالَ: ((لَا بَلَّ لِلْأَبْدِ)) وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَدِمَتْ مَكَّةَ وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - أَنْ تَسْلُكَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَلَا تُصَلِّيَ حَتَّى تَطْهَرُ فَلَمَّا تَزَلُّوا الْبُطْحَاءَ قَالَتْ عَائِشَةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ائْتِنَا بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَانْطَلِقْ بِحَجَّةٍ فَأَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ - ابْنَ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يَنْطَلِقَ مَعَهَا إِلَى التَّنْعِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ عُمْرَةً فِي ذِي الْحِجَّةِ بَعْدَ أَيَّامِ الْحَجِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. [صحیح - بخاری ۶۸۰۳]

(۹۳۵۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے اور حج کا تلبیہ کیا، ہم چاروں والحد کو مکہ میں پہنچے تو ہمیں

نبی ﷺ نے حکم دیا کہ ہم بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کریں اور اس کو عمرہ بنا کر حلال ہو جائیں، سوائے اس آدمی کے جس کے پاس قربانی ہے اور ہم میں سے کسی کے پاس بھی قربانی نہیں تھی، سوائے نبی ﷺ اور طلحہ کے اور علی رضی اللہ عنہما سے آئے۔ ان کے پاس بھی قربانی تھی تو انہوں نے کہا: میں بھی وہی تبلیہ کہتا ہوں جو نبی ﷺ نے کہا تو ہم نے کہا: ہم منیٰ جائیں گے اور ہمارے ذکر منیٰ کے قطرے بہا رہے ہوں گے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مجھے اپنے اس معاملہ کا پہلے علم ہوتا جو بعد میں ہوا ہے تو میں قربانی نہ لاتا اور اگر میرے پاس قربانی نہ ہوتی تو میں حلال ہو جاتا، کہتے ہیں کہ آپ کو سراقہ ملا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا یہ ہمارے لیے خاص ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں بلکہ ہمیشہ کے لیے ہے اور عائشہ رضی اللہ عنہا حیض کی حالت میں مکہ پہنچیں تو ان کو نبی ﷺ نے حکم دیا کہ وہ تمام تر مناسک حج ادا کرے، لیکن بیت اللہ کا طواف نہ کرے اور نماز نہ پڑھے حتیٰ کہ پاک ہو جائے، تو جب وہ بطحاء میں اترے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ حج اور عمرہ کر کے جاؤ گے اور میں صرف حج کر کے؟ تو نبی ﷺ ابو بکر رضی اللہ عنہما کے بیٹے کو حکم دیا کہ اس کے ساتھ شعیم تک جائے، تو انہوں نے ذی الحجہ میں ایام حج کے بعد عمرہ کیا۔

(۹۲۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا قَدْ ذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - عِنْدَ قَوْلِهِ: ((وَأَهْلِي بِالْحَجِّ ثُمَّ حُجِّي وَأَصْنَعِي مَا يَصْنَعُ الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ وَلَا تَصَلِّي)). [صحیح]

(۹۳۵۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا کو فرمایا: حج کا تلبیہ کہہ اور حج کر، جو کچھ حاجی کرتے ہیں کر لیکن بیت اللہ کا طواف اور نماز نہ پڑھو۔

(۹۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَّاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بِشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: أَيُّمَا امْرَأَةٍ طَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ وَجَّهَتْ لِنَطُوفٍ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَحَاضَتْ فَلْتَطَفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهِيَ حَائِضٌ وَكَذَلِكَ الْإِذَى يُعْدِتُ بَعْدَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَقَبْلَ أَنْ يَسْعَى. [ضعیف]

(۹۳۵۶) ابوالزناد فرماتے ہیں کہ فقہائے مدینہ کہا کرتے تھے کہ جو عورت بھی بیت اللہ کا طواف کر لے اور صفا و مروہ کا طواف کرنے کے لیے جائے پھر حائضہ ہو جائے تو وہ صفا و مروہ کا طواف حائضہ کی حالت میں ہی کر لے۔

(۱۶۳) بابُ وُجُوبِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنَّ غَيْرَهُ لَا يَجْزِي عَنْهُ

صفا و مروہ کے طواف کا واجب ہونا اور اس بات کا بیان کہ اس کا غیر اس سے کفایت نہیں کر سکتا

(۹۳۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْقُتَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقُتَيْبِيُّ فِيمَا قَرَأَ

عَلَى مَالِكٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَأَنَا يَوْمَئِذٍ حَدِيثُ السَّنِّ: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا﴾ قَمَا أَرَى عَلَى أَحَدٍ شَيْئًا أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا قَالَتْ عَائِشَةُ: كَمَا لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ كَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا، إِنَّمَا أَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةَ فِي الْأَنْصَارِ وَكَانُوا يَهْلُونَ لِمَنَاةَ وَكَانَ مَنَاةَ حَذُو قُدَيْدٍ وَكَانُوا يَتَحَرَّجُونَ أَنْ يَطَّوَّفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ الْآيَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ. قَالَ الْبُخَارِيُّ زَادَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ: مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. [صحيح - بخاری ۱۵۶۱ - مسلم ۱۲۷۷]

(۹۳۵۷) (الف) عروہ کہتے ہیں کہ میں نے عائشہؓ سے کہا، جب کہ میں ابھی نو عمر تھا کہ اللہ تعالیٰ کے اس فرمان "بے شک صفا و مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں تو جو بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے تو اس پر ان دونوں کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے" کے بارے میں آپ کا خیال ہے میں تو سمجھتا ہوں کہ اگر کوئی طواف نہ بھی کرے تو اس پر بھی کوئی حرج نہیں ہے تو عائشہؓ نے فرمایا: ہرگز ایسا نہیں ہے اگر یہ بات ہوتی جو تو کہتا ہے تو آیت یوں ہونی چاہیے تھی کہ "اگر کوئی طواف نہ بھی کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں" یہ آیت انصار کے بارے میں نازل ہوئی، وہ مناة کے لیے تلبیہ کہتے تھے اور مناة قدید کے سامنے تھا، تو اس لیے وہ صفا و مروہ کے طواف میں حرج محسوس کرتے تھے۔ تو جب اسلام آیا تو انہوں نے نبی ﷺ سے اس بارے میں سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمادی: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ (ب) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ابو معاویہ نے ہشام سے یہ الفاظ زائد بیان کیے ہیں، اللہ تعالیٰ اس شخص کا حج اور عمرہ مکمل نہ کرے جس نے صفا و مروہ کے درمیان طواف نہ کیا (سعی نہ کی)۔

(۹۳۵۸) - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهْنَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هْنَادُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ قُلْتُ: إِنِّي لَا أَعْلَمُ أَنَّ رَجُلًا لَوْ تَرَكَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ لَمْ يَضُرَّهُ قَالَتْ: وَلِمَ؟ قُلْتُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا﴾ قَالَتْ: يَا ابْنَ أَخِي لَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ لَكُنَّا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطَّوَّفَ بِهِمَا، مَا أَتَمَّ اللَّهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ، أَتَدْرِي فِيمَا كَانَ ذَلِكَ كَانَتْ الْأَنْصَارُ يَهْلُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِمَنَاةَ عَلَى شَاطِئِ

الْبَحْرِ ثُمَّ يَحْيُونَ فَيَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَيَحْلِقُونَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ كَرِهُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَهُمَا
لِلَّذِي كَانُوا يَصْنَعُونَ بَيْنَهُمَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ
الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾ فَقَادَ النَّاسُ فَطَافُوا
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى كَذَا قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ: إِنَّ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي الَّذِينَ
كَانُوا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ [صحيح - اسطر قبله]

وَرَوَاهُ أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ نَحْوَ رِوَايَةِ مَالِكٍ فِي أَنَّهَا نَزَلَتْ فَيَمْنُ لَا يَطُوفُ بَيْنَهُمَا وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ
كِلَاهُمَا صَحِيحًا فَقَدْ:

(۹۳۵۸) عروہ بن زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا کہ میں سمجھتا ہوں، اگر کوئی آدمی صفا و مروہ کا
طواف چھوڑ دے تو اس کو کوئی نقصان نہ ہوگا، انہوں نے کہا: کیوں؟ میں نے کہا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: صفا و مروہ اللہ کے شعائر
میں سے ہے تو جس نے حج یا عمرہ کیا تو اس پر ان دونوں کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے تو انہوں نے کہا: اے میرے
بھانجے! اگر ایسی بات ہوتی جو تو کہتا ہے تو ہونا چاہیے تھا کہ ”ان کا طواف نہ کرنے میں حرج نہیں ہے اس شخص کا حج و عمرہ مکمل
نہیں جس نے صفا و مروہ کا طواف نہ کیا۔ کیا تجھے علم ہے یہ کس بارے میں نازل ہوئی؟ انصارِ مسند کے کنارے ایک بت کے
لیے تلبیہ کہتے تھے، پھر وہ آتے اور صفا و مروہ کا طواف کرتے اور سر منڈواتے تو جب اسلام آیا تو انہوں نے اس وجہ سے جو وہ
جاہلیت میں کیا کرتے تھے ان دونوں کے درمیان طواف کرنا ناپسند کیا تو اللہ نے یہ آیت نازل کر دی: یقیناً صفا و مروہ اللہ
لوگ آئے اور انہوں نے طواف کیا۔

(ب) ابو معاویہ ہشام سے روایت کرتے ہیں کہ یہ آیت ان لوگوں کے بارے میں نازل ہوئی جو جاہلیت میں صفا و مروہ کے
درمیان طواف کرتے تھے۔

(ج) مالک کی روایت میں ہے کہ یہ آیت ان کے بارے میں نازل ہوئی جو ان دونوں کے درمیان طواف نہیں کرتے تھے،
احتمال ہے کہ دونوں قول درست نہیں۔

(۹۳۵۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الرُّبَيْعِ أَنَّهُ قَالَ:
سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا: أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ
فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا﴾. فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَاللَّهِ مَا عَلَى
أَحَدٍ جُنَاحَ أَنْ لَا يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: بَشَرًا قُلْتُ يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّ هَذِهِ
الْآيَةُ لَوْ كَانَتْ كَمَا أَوَّلْتَهَا كَانَتْ فَلَا حُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهِمَا وَلَكِنَّهَا إِنَّمَا أُنْزِلَتْ فِي أَنَّ الْأَنْصَارَ

كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمُوا يَهْلُونَ لِمَنَاةَ الطَّاعِيَةِ الَّتِي كَانُوا يَعْبُدُونَ عِنْدَ الْمَسَلِّ وَكَانَ مِنْ أَهْلِ لَهَا يَنْحَرُجُ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ عَنْ ذَلِكَ أَنْزَلَ اللَّهُ: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ الْآيَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: ثُمَّ قَدْ سَنَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ الطَّوَافَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرَكَ الطَّوَافَ بِهِمَا.

(۹۳۵۹) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: آپ کا اس آیت کے بارے میں کیا خیال ہے ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾ میں نے کہا: اگر کوئی صفا و مروہ کا طواف نہ بھی کرے تو اس پر کوئی حرج نہیں ہے تو عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میرے بھانجے! تو نے بہت برا کہا ہے، اگر اس آیت کا وہ معنی ہوتا جو تو نے لیا ہے تو آیت یوں ہوتی فلا جناس علیہ الا یطوف بہما، لیکن یہ انصار کے بارے میں نازل ہوئی ہے، وہ اسلام لانے سے پہلے مناة طاغوت کے لیے تہیہ کہتے تھے، جس کی وہ مشعل کے پاس عبادت کرتے تھے اور جو اس کے لیے تہیہ کہتا تھا وہ صفا و مروہ کا طواف کرنے میں حرج محسوس کرتا تھا تو جب انہوں نے نبی ﷺ سے پوچھا تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ان الصفا والمروة الحرام عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: نبی ﷺ نے ان دونوں کے درمیان طواف مشروع قرار دیا ہے تو کسی کے لیے بھی جائز نہیں ہے کہ وہ ان کا طواف نہ کرے۔ [صحیح۔ مالک: ۸۳۲]

(۹۳۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِمِثْلِهِ وَزَادَ قَالَ فَأَخْبَرْتُ أَبَا بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ بِالَّذِي حَدَّثَنِي عُرْوَةُ مِنْ ذَلِكَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: إِنَّ هَذَا لَعِلْمٌ وَأَمْرٌ مَا كُنْتُ سَمِعْتُهُ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِنَّ النَّاسَ إِلَّا مَنْ ذَكَرَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِمَّنْ كَانُوا يَهْلُونَ لِمَنَاةَ كَانُوا يَطُوفُونَ كُلَّهُمْ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَطُوفُ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ ذَكَرَ الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَذْكُرِ الطَّوَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَهَلْ عَلَيْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ حَرَجٌ فِي أَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ؟ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا﴾. قَالَ أَبُو بَكْرٍ فَاسْمَعْ هَذِهِ الْآيَةَ قَدْ أَنْزَلَتْ فِي الْقَرِيقَيْنِ كِلَاهُمَا فِي الدِّينِ كَانُوا يَنْحَرُجُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ أَنْ يَطُوفُوا بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَالَّذِينَ كَانُوا يَطُوفُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَعَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ حِينَ ذِكْرِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَأَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ كَذَلِكَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ كَذَلِكَ وَرَوَاهُ الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ

تَوَافِقُ رِوَايَةَ مَالِكٍ وَغَيْرِهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ وَرِوَايَةَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَوَافِقُ رِوَايَةَ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامٍ ثُمَّ قَدْ حَمَلَهُ أَبُو بَكْرِ عَلَى الْأَمْرَيْنِ جَمِيعًا وَإِنَّ الْآيَةَ نَزَلَتْ لِي الْقَرِيبَيْنِ مَعًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - بخاری ۱۵۶۱ - مسلم ۱۲۷۷]

(۹۳۶۰) عروہ کہتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: جو لوگ مناة کے لیے تبلیہہ کہتے تھے، وہ صفا و مردہ کا طواف کرتے تھے تو انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہم صفا و مردہ کا طواف کرتے تھے اور اللہ نے بیت اللہ کے طواف کا ذکر کیا ہے صفا و مردہ کے طواف کا تذکرہ ہی نہیں کیا تو کیا صفا و مردہ کے طواف میں کوئی حرج ہے تو اللہ نے یہ آیت نازل کر دی ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطَّوَّفَ بِهِمَا﴾۔

(۹۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَايُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ كَانَتَا مِنْ شَعَائِرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامُ أَمْسَكْنَا عَنْهُمَا فَلَانَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾۔

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ الْفَرِّبَايُ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ بِمَعْنَاهُ. [صحيح - بخاری ۱۵۶۵ - مسلم ۱۲۷۸]

(۹۳۶۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صفا و مردہ جاہلیت کے شعائر میں سے تھیں۔ جب اسلام آیا تو ہم اس سے رک گئے تو اللہ نے یہ آیت نازل فرمائی: ﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ﴾۔

(۹۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَيُّ صِيبِ الرَّجُلِ مِنْ أَمْرَائِهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ؟ فَقَالَ: أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَدْ طَافَ بِالنِّبْتِ ثُمَّ رَكَعَ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ تَلَا: ﴿لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ﴾. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - بخاری ۱۵۴۶ - مسلم ۱۲۳۴]

(۹۳۶۲) ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا کوئی شخص صفا و مردہ کے طواف سے پہلے اپنی بیوی کے پاس جاسکتا ہے تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تو بیت اللہ کا طواف کیا، پھر دو رکعتیں ادا کیں پھر صفا و مردہ کا طواف کیا، پھر یہ آیت پڑھی: تحقیق تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں بہترین نمونہ ہے۔

(۹۳۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُخَوِيُّ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ الْمُقَرَّرِ وَزِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرٍ سَأَلَاهُ عَنْ

رَجُلٍ طَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطْفُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فِي عُمْرَةٍ أَيْتَى امْرَأَتَهُ قَالَ: لَا. وَسَلَّوْا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ
اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ
وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسُوءَ حَسَنَةً. [صحیح۔ ابو یعلیٰ ۵۶۳۴]

(۹۳۶۳) عمرو کہتے ہیں کہ ہم نے جابر رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا جس شخص نے بیت اللہ کا طواف کیا ہوا اور ابھی صفا و مروہ کی سعی نہ کی ہو وہ اپنی بیوی کے پاس جاسکتا ہے تو انہوں نے کہا: نہیں، اور انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: تو انہوں نے فرمایا: نبی ﷺ تشریف لائے اور بیت اللہ کے ساتھ چکر لگائے، پھر مقام کے پیچھے دو رکعتیں ادا کیں اور صفا و مروہ کے سات طواف کیے اور تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ میں بہترین نمونہ ہے۔

(۹۳۶۴) ابُو أَخْبَرَنَا ابُو عُمَرَ وَخَبَرَنَا ابُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي ابُو يَعْلَى أَخْبَرَنَا ابُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ قَالَ:
سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ لَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطْفُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيْتَى
امْرَأَتَهُ؟ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ... فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ عَنْ سُفْيَانَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي خَيْثَمَةَ زُعَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَغَيْرِهِ عَنْ
ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۵۶۳۔ مسلم ۱۲۳۴]

(۹۳۶۴) عمرو فرماتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے اس شخص کے بارے میں پوچھا جو عمرہ کرنے کے لیے آیا اور بیت اللہ کا طواف کیا لیکن صفا و مروہ کا طواف نہ کیا تو کیا وہ اپنی بیوی کے پاس جاسکتا ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: سابقہ حدیث والے الفاظ ہی ذکر کیے۔

(۹۳۶۵) أَخْبَرَنَا ابُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَابُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهَ قَالََا حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيسَى النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنِي مَعْرُوفُ بْنُ مُشْكَانَ
أَخْبَرَنِي مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّو صَفِيَّةَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ نِسْوَةَ مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ اللَّاحِمِيِّ أَدْرَكَنَ
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قُلْنَ: دَخَلْنَ دَارَ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ فَاطْلَعَنَا مِنْ بَابٍ مُقَطَّعٍ وَرَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْتَسْقِدُ
فِي الْمَسْعَى حَتَّى إِذَا بَلَغَ رُقَاقَ بَنِي فَلَانَ مَوْضِعًا قَدْ سَمَّاهُ مِنَ الْمَسْعَى اسْتَقْبَلَ النَّاسَ فَقَالَ: (يَا أَيُّهَا
النَّاسُ اسْعَوْا فَإِنَّ السَّعْيَ قَدْ كُتِبَ عَلَيْكُمْ). [حسن۔ دارقطنی ۲/۲۵۰]

(۹۳۶۵) بنی عبد الدار کی وہ عورتیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کو پایا ہے، فرماتی ہیں کہ ہم ابن ابی حسین کے گھر گئیں، ہم نے ٹوٹے ہوئے دروازے سے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا وہ سعی والی جگہ میں تیزی کر رہے تھے حتیٰ کہ جب بنی فلاں کے تنگ راستے پر پہنچے تو لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: اے لوگو! سعی کرو کیوں کہ سعی تم پر فرض کر دی گئی ہے۔

(۹۳۶۶) ابُو أَخْبَرَنَا ابُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا ابُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سَلِمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ الْعَابِدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحْيِصٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ أَخْبَرَتْنِي بِنْتُ أَبِي تَجْرَةَ إِحْدَى نِسَاءِ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَتْ: دَخَلْتُ مَعَ نِسْوَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ دَارَ آلِ أَبِي حُسَيْنٍ نَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَسْعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَرَأَتْهُ يَسْعَى وَإِنَّ مِنْزَرَهُ لَيَدُورُ مِنْ شِدَّةِ السَّعْيِ حَتَّى لَا قَوْلَ إِنِّي لَا أَرَى رُكْبَتَيْهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((اسْعُوا فَإِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ)).

رَوَاهُ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمَعَاذُ بْنُ هَانٍ عَنِ ابْنِ الْمُؤَمِّلِ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحْيِصٍ وَقَالَا عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ أَبِي تَجْرَةَ وَزَعَمَ الْوَلِيدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَمَرِيُّ عَنْ مَنْصُورِ ابْنِ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ بَرَّةَ بِنْتِ أَبِي تَجْرَةَ وَقِيلَ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ تَمِيمٍ وَكَانَهَا سَمِعَتْهُ مِنْهُمَا فَقَدْ أَخْبَرَتْ فِي الرِّوَايَةِ الْأُولَى أَنَّهَا أَخَذَتْهُ عَنْ نِسْوَةٍ. [ضعيف - حاكم ۴/ ۷۹]

(۹۳۶۶) بنو عبد الدار کی ایک عورت بنت ابی تجرہ فرماتی ہیں کہ میں قریشی عورتوں کے ساتھ دار آل ابی حسین میں داخل ہوئی، ہم رسول اللہ ﷺ کو دیکھ رہے تھے اور آپ صفا و مروہ کی سعی فرما رہے تھے، میں نے آپ کو سعی کرتے ہوئے دیکھا اور آپ کا ازار تیز سعی کرنے کی وجہ سے گھوم رہا تھا، حتیٰ کہ میں کہہ رہی تھی کہ اب آپ کے گھٹنے میں دیکھ لوں گی اور میں نے آپ کو یہ کہتے سنا: سعی کرو یقیناً اللہ نے تم پر سعی فرض کی ہے۔

(۹۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ مَنْدَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مِهْرَانُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ تَمِيمٍ قَالَتْ: نَظَرْتُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا فِي غُرْفَةٍ لِي بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ عَلَيْكُمُ السَّعْيَ فَاسْعُوا)).

تَفَرَّدَ بِهِ مِهْرَانُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الثَّوْرِيِّ. [ضعيف - طبرانی کبیر ۱۵۲۹]

(۹۳۶۷) تملک بن مہران فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اپنے کمرے سے صفا و مروہ کے درمیان دیکھا، آپ ﷺ فرما رہے تھے: لو لو! اللہ نے تم پر سعی فرض کی لہذا سعی کرو۔

(۹۳۶۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا بُذَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ وَلَدٍ لَشَيْبَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَوْخِجٍ وَهُوَ يَسْعَى فِي بَطْنِ الْمَيْسَلِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهُوَ يَقُولُ: ((لَا يَقْطَعُ الْوَادِي أَوْ الْأَبْطَحُ إِلَّا شِدًّا)). [صحیح - حسانی ۲۹۸۰ - ابن ماجہ ۲۹۸۷]

(۹۳۶۸) شبہ کی ام والدہ صحابہ فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو کھڑکی سے دیکھا، آپ ﷺ یمن یمن میں صفا و مروہ کے

در میان سنی کر رہے تھے اور کہہ رہے تھے: وادی یا اُح کو تیزی کے ساتھ ہی کراس کیا جائے۔

(۹۳۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَا يَحُجُّ مِنْ قَرِيبٍ وَلَا يَعِيدُ إِلَّا أَنْ يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنَّ النِّسَاءَ لَا يَحِلُّنَّ لِلرِّجَالِ حَتَّى يَطُفْنَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. [ضعيف]

(۹۳۶۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: قریب یا بعید سے حج نہیں کیا جاسکتا جب تک صفا و مروہ کی سنی نہ ہو اور عورتیں مردوں کے لیے حلال نہ ہوں گی حتیٰ کہ وہ صفا و مروہ کی سنی نہ کر لیں۔

(۱۶۳) بَابُ بَدْءِ السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

صفا و مروہ کی سعی کی ابتدا کا بیان

(۹۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ يُونُسَ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ كَثِيرٍ بْنِ كَثِيرٍ بْنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ أَبِي وَدَاعَةَ وَأَيُّوبَ يَزِيدُ أَحَدَهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَوَّلُ مَا اتَّخَذَ النِّسَاءُ الْمُنْطَلِقُ مِنْ قِلِّ أُمِّ إِسْمَاعِيلَ اتَّخَذَتْ مُنْطَلَقًا لَتُعْفَى أَثَرُهَا عَلَى سَارَةِ ثُمَّ جَاءَ بِهَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَبَانِيهَا إِسْمَاعِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَهِيَ تَرْضَعُهُ حَتَّى وَضَعَهَا عِنْدَ الْبَيْتِ وَلَيْسَ بِمَكَّةَ يَوْمَئِذٍ أَحَدٌ وَلَيْسَ بِهَا مَاءٌ فَوَضَعُهَا هُنَاكَ وَوَضَعَ عِنْدَهُمَا جِرَابًا فِيهِ تَمْرٌ وَسِقَاءٌ فِيهِ مَاءٌ ثُمَّ قَفَى إِبْرَاهِيمُ مُنْطَلِقًا فَتَبِعَتْهُ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ وَقَالَتْ: يَا إِبْرَاهِيمُ أَيْنَ تَذْهَبُ وَتَتْرُكُنَا بِهَذَا الْوَادِي الَّذِي لَيْسَ فِيهِ أُنْسٌ وَلَا شَيْءٌ قَالَتْ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَجَعَلَ لَا يَلْتَفِتُ فَقَالَتْ لَهُ: اللَّهُ أَمَرَكَ بِهَذَا قَالَ: نَعَمْ قَالَتْ: إِذَا لَا يُضِيعُنَا ثُمَّ رَجَعَتْ وَانْطَلَقَ إِبْرَاهِيمُ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الْبَيْتِ حَيْثُ لَا يَرُونَهُ اسْتَقْبَلَ بِوَجْهِهِ الْبَيْتَ ثُمَّ دَعَا بِهِدِهِ الدَّعَوَاتِ وَرَفَعَ يَدَيْهِ وَقَالَ: رَبَّنَا إِنِّي أَسْكَنْتُ مِنْ دُونِ بَوَادِي غَيْرِ ذِي زُرْعٍ عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ. حَتَّى بَلَغَ: ﴿لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُونَ﴾. فَفَعَلَتْ أُمُّ إِسْمَاعِيلَ تَرْضِعُ إِسْمَاعِيلَ وَتَشْرَبُ مِنْ ذَلِكَ الْمَاءِ حَتَّى إِذَا نَفَذَ مَا فِي السَّقَاءِ عَطِشَتْ وَعَطِشَ ابْنُهَا وَجَاعَ وَجَعَلَتْ تَنْظُرُ إِلَيْهِ يَتَلَوَّى أَوْ قَالَ يَتَلَبَّطُ فَانْطَلَقَتْ كَرَاهِيَةً أَنْ تَنْظُرَ إِلَيْهِ فَوَجَدَتْ الصَّفَا أَقْرَبَ جَبَلٍ فِي الْأَرْضِ يَلِيهَا فَقَامَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَتْ الْوَادِي تَنْظُرُ هَلْ تَرَى أَحَدًا فَلَمْ تَرَ أَحَدًا فَهَبَطَتْ مِنَ الصَّفَا حَتَّى إِذَا بَلَغَتْ الْوَادِي رَكَعَتْ طَرَفَ دِرْعِهَا وَسَعَتْ سَعَى الْإِنْسَانِ الْمَجْهُودِ حَتَّى جَاوَزَتْ الْوَادِي ثُمَّ أَتَتْ الْمَرْوَةَ فَقَامَتْ عَلَيْهَا فَتَطَرَّتْ هَلْ تَرَى أَحَدًا فَلَمْ تَرَ أَحَدًا فَفَعَلَتْ ذَلِكَ

سَمِعَ مَرَاتٍ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ ((فَلِذَلِكَ سَعَى النَّاسُ بَيْنَهُمَا)) . فَلَمَّا أَشْرَفَتْ عَلَى الْمَرْوَةِ سَمِعَتْ صَوْتًا فَقَالَتْ : صِدِّ تَرِيدُ نَفْسَهَا ثُمَّ تَسَمَعَتْ أَيْضًا فَسَمِعَتْ فَقَالَتْ : قَدْ أَسْمَعْتُ إِنْ كَانَ عِنْدَكَ غَوَاثٌ فَإِذَا هِيَ بِالْمَلِكِ عِنْدَ مَوْضِعٍ زَمَزَمَ يَبْحَثُ بِعَقِبِهِ أَوْ قَالَ بِجَنَاحِهِ حَتَّى ظَهَرَ الْمَاءُ فَجَعَلَتْ تَحْوِضُهُ وَجَعَلَتْ تَغْرِفُ مِنَ الْمَاءِ فِي سِقَانِهَا وَهِيَ تَفُورُ بِقَدْرِ مَا تَغْرِفُ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ النَّبِيُّ - ﷺ ((يَرْحَمُ اللَّهُ أُمَّ إِسْمَاعِيلَ لَوْ تَرَكَتْ زَمَزَمَ)) أَوْ قَالَ : ((لَوْ لَمْ تَغْرِفْ مِنَ الْمَاءِ لَكَانَتْ زَمَزَمُ عَيْنًا مَعِينًا)) . فَخَشِرْتُ وَأَرْضَعْتُ وَلَكِنَّمَا وَقَالَ لَهَا الْمَلِكُ : لَا تَخَافِي مِنَ الصَّبِغَةِ فَإِنَّ هَا هُنَا بَيْتُ اللَّهِ يَبْنِيهِ هَذَا الْعَلَامُ وَأَبُوهُ فَإِنَّ اللَّهَ لَا يُضَيِّعُ أَهْلَهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ . [صحيح - بخاری ۳۱۸۴ - احمد ۳۴۷/۱]

(۹۳۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عورتوں پہلے جو کمر بند باندھا ہے یہ ام اسماعیل کی طرف سے ہے، انہوں نے یہ کمر بند باندھا تا کہ اپنے اثرات سارہ سے چھپالیں، پھر ابراہیم نے ان کو اور ان کے بیٹے اسماعیل کو لے کر آئے اور وہ اسے دودھ پلا رہی تھیں حتیٰ کہ ان کو بیت اللہ کے پاس رکھا اور ان دنوں مکہ میں کوئی نہیں تھا اور وہاں پر پانی بھی نہیں تھا، انہوں نے ان دونوں کو وہیں ٹھہرایا اور ان کے پاس ایک تھیلا رکھا، جس میں کھجوریں تھیں اور مشکیزہ رکھا جس میں پانی تھا۔ پھر ابراہیم علیہ السلام پھیر کر جانے لگے تو ام اسماعیل ان کے پیچھے گئیں اور کہا: اے ابراہیم! آپ کہاں جا رہے ہیں؟ ہمیں اس وادی میں چھوڑ کر جس میں کوئی انیس نہیں جس سے مانوس ہوا جائے اور پانی نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بات تین مرتبہ دہرائی اور وہ ان کی طرف دیکھ ہی نہیں رہے تھے تو انہوں نے کہا: کیا اللہ نے آپ کو اس کا حکم دیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! کہنے لگیں: پھر وہ ہمیں ضائع نہیں کرے گا۔ پھر وہ لوٹ آئی اور ابراہیم چلے گئے حتیٰ کہ جب بیت اللہ کے پاس پہنچے جہاں وہ ان کو نہیں دیکھ سکتے تھے تو اپنا چہرہ بیت اللہ کی طرف کیا۔ پھر یہ دعائیں مانگیں اور اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا: اے ہمارے رب! میں نے اپنی اولاد کو غمر زمین میں ٹھہرایا ہے تیرے عزت والے گھر کے پاس حتیٰ کہ وہ یہاں تک پہنچے "تا کہ وہ شکر کریں" تو ام اسماعیل ان کو دودھ پلاتی اور خود پانی پی لیتی تھیں حتیٰ کہ جب پانی ختم ہو گیا تو وہ بھی پیاسی ہو گئیں اور ان کا بیٹا بھی اور بھوک نے بھی ستایا تو وہ گردن گھما کر دیکھنے لگی اور ڈرتے ڈرتے اپنے قریبی پہاڑ صفا پر گئی کہ اس کو بھی دیکھ سکے اور اس پر کھڑی ہو کر وادی کی طرف منہ کر کے دیکھنے لگی کہ کوئی نظر آتا ہے تو کوئی نظر نہ آیا تو صفا سے اتری حتیٰ کہ وادی میں پہنچ گئی تو اپنی چادر کا بلو اٹھایا اور پھر پور کو شش کر کے وادی کو دوڑ کر کراس کیا پھر سرے پر آئی اور دیکھنے لگی کہ کوئی نظر آتا ہے تو کوئی نظر نہ آیا، انہوں نے یہ کام سات مرتبہ کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اسی وجہ سے لوگوں نے اس کی سسی کی، تو جب وہ مروہ پر چڑھی تو اس نے ایک آواز سنی۔ تو دل میں کہتی: ہے خاموش! پھر اس نے غور سے سنا: کہنے لگی تو نے سنا دیا ہے اگر تیرے پاس کچھ تعاون ہے، تو اچانک وہ ایک فرشتے کے پاس تھیں زمرم والی جگہ پر، وہ اس کو اپنے پر یا ایڑی کے ساتھ کرید رہا تھا، حتیٰ کہ پانی نکل آیا تو وہ اس کو حوض بنانے لگی اور پانی سے اپنے مشکیزے میں چلو

بھرنے لگی اور وہ اس قدر جوش مارتا جتنا وہ چلو بھرتی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ ام اسماعیل پر رحم کرے، اگر وہ زم زم کو چھوڑ دیتی یا چلو نہ بھرتی تو زم زم ہم پر بہنے والا ہوتا، تو اس نے پیا اور بچے کو دودھ پلایا اور اس کو فرشتے نے کہا: گھبرانا نہیں یہاں اللہ کا گھر ہے جس کو یہ بچہ اور اس کا والد تعمیر کریں گے، اللہ اس کے رہنے والوں کو ضائع نہیں فرماتا۔

(۱۶۵) بَابُ مَنْ تَرَكَ شِدَّةَ السَّعْيِ فِي بَطْنِ الْمَسِيلِ وَمَشَى

جس نے تیز سعی کو ترک کیا اور وادی میں آہستہ چلا

(۹۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَذِيرٍ بْنُ جَنَاحِ الْمُخَارِبِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُخَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي غَزْوَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ جُمَهَانَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِابْنِ عُمَرَ فِي السَّعْيِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ: أَرَأَيْكَ تَمْشِي وَالنَّاسُ يَسْعَوْنَ قَالَ: إِنْ أَمْشَيْتَ لَقَدْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَمْشِي وَإِنْ أَسْعَيْتَ لَقَدْ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْعَى وَأَنَا شَيْخٌ كَثِيرٌ. [صحيح - ابوداؤد ۱۹۰۴ - ترمذی ۸۶۴]

(۹۳۷۱) ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو مفاد مروہ کی سعی میں کہا کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں، آپ چلتے ہیں اور لوگ سعی کرتے ہیں تو انہوں نے کہا: اگر میں چلوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو چلتے دیکھا ہے اور اگر میں سعی کروں تو میں نے رسول اللہ ﷺ کو سعی کرتے دیکھا ہے اور میں بوڑھا آدمی ہوں۔

(۱۶۶) بَابُ الطَّوَافِ رَاكِبًا

سوار ہو کر طواف کرنا

(۹۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَافَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى يَمِينِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمُحَبَّةٍ. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ صَالِحٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ.

[صحيح - بخاری ۱۵۳۰ - مسلم ۱۲۷۲]

(۹۳۷۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج وداع کے موقع پر اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور رکن کو اپنی لاشی سے چھوتے تھے۔

(۹۳۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ عَدَنِيُّ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَافَ بِالْبَيْتِ وَهُوَ عَلَى يَمِينِهِ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشِئْنٍ فِي يَدِهِ وَكَبَّرَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ. وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ وَزَادَ فِيهِ ثُمَّ قَبَّلَهُ. [صحيح- بخاری ۱۵۵۱]

(۹۳۷۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کا طواف اونٹ پر سوا ہو کر کیا، جب بھی رکن کے پاس آتے تو کسی چیز کے ساتھ جو آپ کے ہاتھ میں ہوتی اشارہ کرتے اور تکبیر کہتے۔

(۹۳۷۴) أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَقَّارُ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَدْ كَرِهَ بِسَعْنَاهُ وَبِزِيَادَتِهِ ثُمَّ قَالَ يَزِيدُ: يَقْبَلُ ذَلِكَ الشَّيْءَ الَّذِي فِي يَدِهِ. [صحيح- انظر فيه] (۹۳۷۴) ایضاً

(۹۳۷۵) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ مَكَّةَ وَهُوَ يَشْتَكِي لِقَاطٍ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ كُلَّمَا أَتَى عَلَى الرُّكْنِ اسْتَلَمَهُ بِمِصْحَرٍ مَعَهُ فَلَمَّا فَرَغَ يَعْنِي مِنْ طَوَافِهِ أَنَاخَ وَصَلَّى رُكْعَتَيْنِ.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ النَّرْسِيُّ وَعَبْدُ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَدْ كَرِهَ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسْلَدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ كَذَا قَالَ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ وَهَذِهِ زِيَادَةٌ يَنْفَرِدُ بِهَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ. وَقَدْ بَيَّنَّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ وَابْنُ عَبَّاسٍ فِي رِوَايَةِ أُخْرَى عَنْهُ وَعَالِشَةُ بِنْتُ الصَّدِّيقِ الْمَعْنَى.

[ضعيف- ابو داود ۱۸۸۱- احمد ۱/ ۳۰۴]

(۹۳۷۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ آئے اور وہ بیمار تھے، آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی پر ہی بیت اللہ کا طواف کیا۔ جب بھی رکن پر آتے تو اپنی لاشی کے ساتھ استلام فرماتے، جب طواف سے فارغ ہوئے تو اونٹنی کو بٹھایا اور دو رکعتیں ادا کیں۔

(۹۳۷۶) أَمَّا حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: طَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

بِالْبَيْتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمَحْجِيهِ لَأَنْ يَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ عَشْرَةٌ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح- مسلم ۱۲۷۳]

(۹۳۷۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع میں اپنی سواری پر بیت اللہ کا طواف کیا، رکن کو لٹکی کے ساتھ چموتے تاکہ لوگ آپ ﷺ کو دیکھ لیں اور آپ ﷺ سے سوال کر سکیں، کیوں کہ لوگوں نے آپ کو ڈھانپ لیا تھا۔

(۹۳۷۷) ابُوْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: طَافَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَلِيُشْرِفَ وَلِيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ عَشْرَةٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكْرٍ.

وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحیح- مسلم ۱۲۷۳]

(۹۳۷۷) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف اپنی اونٹنی پر کیا تاکہ لوگ آپ کو دیکھ لیں اور سوال کر سکیں کیوں کہ لوگوں نے آپ کو ڈھانپ لیا تھا۔

(۹۳۷۸) فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لَابْنِ عَبَّاسٍ: أَرَأَيْتَ هَذَا الرَّمْلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَسْنَةٍ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سَنَةٌ قَالَ فَقَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ: مَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ قَدِمَ مَكَّةَ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ: إِنَّ مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهَزْلِ قَالَ وَكَانُوا يَحْسُنُونَهُ قَالَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ أَنْ يَرْمُوا لَنَاثًا وَيَمْشُوا أَرْبَعًا قَالَ قُلْتُ أَخْبَرَنِي عَنِ الطَّوَافِ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا أَسَنَةٌ هُوَ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سَنَةٌ. قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا.

قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ كَثُرَ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مُحَمَّدٌ حَتَّى خَرَجَ الْعَوَاقِقُ مِنَ الْبُيُوتِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ لَا يُضْرَبُ النَّاسُ بَيْنَ يَدَيْهِ قَالَ فَلَمَّا كَثُرَ عَلَيْهِ رَكَبَ وَالْمَشْيُ وَالسَّعْيُ أَفْضَلَ. لَفْظُ عِمْرَانَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ.

(۹۳۷۸) ابوطیقل فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ بیت اللہ کا طواف تین چکر مل اور چار

چل کر سنت ہے؟ آپ کی قوم تو سمجھتی ہے کہ یہ سنت ہے تو انہوں نے کہا: انہوں نے سچ کہا ہے اور جھوٹ کہا ہے۔ میں نے کہا کہ سچ اور جھوٹ کہنے کا کیا مطلب؟ تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لائے تو مشرکوں نے کہا کہ محمد ﷺ اور ان کے ساتھی کمزوری کی وجہ سے بیت اللہ کا طواف نہ کر سکیں گے اور وہ اس پر حسد کرتے تھے تو ان کو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ تین چکر مل کریں اور چار چکر مل کر لگائیں، کہتے ہیں کہ میں نے کہا: مجھے طواف کے بارے میں بتاؤ۔ صفا مروہ کے درمیان کیا یہ سوار ہو کر کرنا سنت ہے؟ آپ کی قوم تو یہی سمجھتی ہے کہ یہ سنت ہے، انہوں نے کہا کہ انہوں نے سچ کہا ہے اور جھوٹ بھی، میں نے کہا: آپ کے یہ کہنے کا کیا مقصد کہ سچ اور جھوٹ کہا ہے؟ تو وہ کہنے لگے کہ رسول اللہ ﷺ پر لوگ زیادہ ہو گئے تھے اور کہتے تھے: یہ محمد ﷺ ہیں حتیٰ کہ لڑکیاں بھی گھروں سے نکلیں اور رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے لوگوں کو ہٹایا نہ جاتا تھا۔ جب وہ زیادہ ہو گئے تو سوار ہو گئے اور چلنا اور سنی کرنا افضل ہے۔ [صحیح۔ مسلم ۱۲۶۴]

(۹۳۷۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ طَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرِهِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَبُوا. قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ: صَدَقُوا قَدْ طَافَ عَلَى بَعِيرِهِ وَكَذَبُوا أَيْسَ سُنَّةٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يَدْفَعُ عَنْهُ النَّاسُ وَلَا يُصْرَفُونَ فَطَافَ عَلَى بَعِيرِهِ لِيَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَيَرَوْا مَكَانَهُ وَلَا تَسْأَلُهُ أَيْدِيهِمْ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۳۷۹) ابو طفیل کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو کہا کہ آپ کی قوم یہ سمجھتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر صفا مروہ کا طواف کیا ہے اور یہ سنت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ سچ اور جھوٹ بولتے ہیں۔ میں نے کہا: یہ سچ اور جھوٹ بولنے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے کہا کہ سچ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ پر طواف کیا ہے اور جھوٹ یہ کہ وہ سنت ہے، رسول اللہ ﷺ سے لوگوں کو ہٹایا نہیں جاتا تھا تو آپ ﷺ نے اونٹ پر طواف کیا، تاکہ لوگ آپ کو دیکھ سکیں اور آپ کی بات سن سکیں اور آپ ﷺ تک ان کے ہاتھ نہ پہنچیں۔

(۹۳۸۰) وَأَمَّا حَدِيثُ عَائِشَةَ فَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُصَوِّرٍ الْقَاضِي إِمْلَاءً وَأَبُو بَكْرِ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْزُوقِيُّ لَفْظًا قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَاجَةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكُعْبَةِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ كَرَاهِيَةً أَنْ يُصْرَفَ عَنْهُ النَّاسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ مُوسَى. [صحیح۔ مسلم ۱۲۷۴]

(۹۳۸۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں کعبہ کا طواف اونٹ پر سوار ہو کر کیا، آپ ﷺ رکن کو

چھوتے تھے، اس بات کو ناپسند کرتے ہوئے کہ لوگوں کو آپ ﷺ سے ہٹایا جائے۔

(۹۳۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَارِثٍ عَنْ أَبِي غُرَزَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مَعْرُوفٌ يَعْنِي ابْنَ خُرَيْبٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَطُوفُ حَوْلَ الْبَيْتِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمُحْجَبَةٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۷۵ - ابوداؤد ۱۸۷۹]

(۹۳۸۱) ابو طفیل فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بیت اللہ کے گرد اونٹ پر دیکھا، آپ اپنی لاشی سے حجر اسود کو چھوتے تھے۔

(۹۳۸۲) وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مَعْرُوفٍ وَزَادَ فِيهِ ثُمَّ يَقْبَلُهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَطَافَ سَبْعًا عَلَى رَاحِلَتِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَدْ كَرَهُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الطَّبَايِيسِيِّ عَنْ مَعْرُوفٍ دُونَ ذِكْرِ الْبَعِيرِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَيْضًا هَذِهِ الزِّيَادَةَ الَّتِي تَفَرَّدَ بِهَا ابْنُ رَافِعٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. وَقَدْ رَوَاهُ هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ دُونَ هَذِهِ الزِّيَادَةِ. [انظر ضله]

(۹۳۸۲) ایضاً

(۹۳۸۲) وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ مَلِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطُّفَيْلِ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمُحْجَبَةٍ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ حَدَّثَنَا جَدِّي يَزِيدُ بْنُ مَلِكٍ قَدْ كَرَهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّمَا سَبْعَةُ الَّذِي طَافَ لِمَقْدَمِهِ لَعَلِّي قَدَمِيهِ لِأَنَّ جَابِرًا الْمُحَكِّيَّ عَنْهُ فِيهِ أَنَّهُ رَمَلَ ثَلَاثَةَ أَشْوَاطٍ وَمَشَى أَرْبَعَةً فَلَا يَجُوزُ أَنْ يَكُونَ جَابِرٌ يَحْكِي عَنْهُ الطُّوَّافُ مَا شِئًا وَرَأَيْنَا فِي سُبْحٍ وَاحِدٍ وَقَدْ حَفِظَ أَنَّ سَبْعَةَ الَّذِي رَكِبَ فِيهِ فِي طَوَالِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَذَكَرَ الْحَدِيثُ الْمُرْسَلُ الَّذِي: [حسن خبره]

(۹۳۸۳) ابو طفیل فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو حجۃ الوداع میں اپنی اونٹنی پر طواف کرتے دیکھا، آپ ﷺ رکن کو اپنی لاشی سے چھوتے تھے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: سات چکر جو طواف قدوم ہے، وہ شروع میں ہے، کیوں کہ جابر رضی اللہ عنہ سے اس بارے میں منقول ہے کہ تین چکر مل کیا چار چکر آہستہ چلے تو ممکن نہیں ہے کہ جابر اس کے متعلق پیدل یا سوار کی حکایت صرف ساتویں طواف میں بیان کرتے ہوں۔ انہوں نے یہ بات یاد رکھی کہ آپ کا تو ان چکر جس میں آپ سوار ہوئے یوم نحر کے دن تھا۔

(۹۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَهْجَرُوا بِالْإِفَاضَةِ وَأَقَاضَ فِي نِسَائِهِ لَيْلًا عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ بِمَحَبَّتِهِ أَحْسِبُهُ قَالَ وَيَقْبَلُ طَرَفَ الْمُحَجِّجِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَالَّذِي رَوَى عَنْهُ أَنَّهُ طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رَاكِبًا فَإِنَّمَا أَرَادَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ فِي سَعْيِهِ بَعْدَ طَوَافِ الْقُدُومِ قَالَمًا بَعْدَ طَوَافِ الْإِفَاضَةِ فَلَمْ يُحْفَظْ عَنْهُ أَنَّهُ طَافَ بَيْنَهُمَا.

[ضعیف۔ احمد ۳/۴۱۳۔ ترمذی ۹۰۳۔ نسائی ۳۰۶۱۱]

(۹۳۸۳) طَاوُس کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو حکم دیا کہ صبح کو طواف افاضہ کریں اور آپ ﷺ نے رات کے وقت اپنی ازواج سمیت اونٹ پر سوار ہو کر افاضہ کیا، آپ حجرا سود کو اپنی لاشی کے ساتھ چھوٹے اور اس کے کنارے کو بوسہ دیتے تھے۔ شیخ فرماتے ہیں: جو یہ بیان کیا گیا ہے کہ آپ نے صفا و مروہ کے درمیان طواف سواری پر کیا تو ان کی مراد۔ واللہ اعلم اس سچی میں ہے جو طواف قدوم یا طواف افاضہ کے بعد ہے۔ آپ سے یہ منقول نہیں کہ آپ نے ان دونوں کے درمیان طواف کیا۔ واللہ اعلم

(۹۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَا أَخْبَرَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ عَنْ قُدَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَسْعَى بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى يَعْبِرُ لَا ضَرْبَ وَلَا طَرْدَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ. كَذَا قَالَا وَرَوَاهُ جَمَاعَةٌ عَنْ أَيُّمَنٍ فَقَالُوا فِي الْحَدِيثِ: يَرُمِي الْجُمُرَةَ يَوْمَ النُّحْرِ وَيُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَا صَوَّحِحَيْنِ. [ضعیف۔ ترمذی ۹۰۳]

(۹۳۸۵) قدامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کو صفا و مروہ کا اونٹ پر سوار ہو کر طواف کرتے دیکھا، نہ ہی مار کٹائی تھی نہ شور شرابہ۔

(۹۳۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي ثَوْرٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ قَالَتْ: لَمَّا أَطْمَأَنَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - بِمَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ طَافَ عَلَى يَعْبِرِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمَحَبَّتِهِ فِي يَدِهِ ثُمَّ دَخَلَ الْكُعْبَةَ فَوَجَدَ فِيهَا حَمَامَةَ عَبْدَانَ فَانْتَسَرَهَا ثُمَّ قَامَ بِهَا عَلَى بَابِ الْكُعْبَةِ وَأَنَا أَنْظُرُ قَرَمَى بِهَا. [حسن۔ ابن ماجہ ۲۹۴۷]

(۹۳۸۶) صفیہ بنت شیبہ فرماتی ہیں: جب رسول اللہ ﷺ اطمینان کے ساتھ فتح مکہ والے سال داخل ہوئے تو آپ نے اپنے اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا، اپنے ہاتھ کی لاشی سے حجرا سود کو چھوٹے پھر کعبہ کے اندر داخل ہوئے۔ اس میں لکڑی کا بنا

کبوتر دیکھا تو اس کو توڑ دیا۔ پھر اس کو لے کر کعبہ کے دروازے پر آئے اور اس کو پھینک دیا اور میں دیکھ رہی تھی۔

(۹۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ: شَكُوتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ أَنِّي أَشْتَكِي فَقَالَ: ((طُوبَى مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ)). قَالَتْ: قَطَفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ حِينَئِذٍ يَصْلِي إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يَقْرَأُ: «وَالطُّورِ وَكِتَابِ مَطُورٍ». رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۱۵۵۲ - مسلم ۱۲۷۶]

(۹۳۸۷) ام سلمہ جہنما فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا کہ میں بیمار ہوں تو آپ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کے پیچھے سے سوار ہو کر طواف کر لے۔ کہتی ہیں کہ میں نے طواف کیا جب آپ بیت اللہ کی ایک جانب نماز پڑھ رہے تھے اور سورہ طور کی تلاوت فرما رہے تھے۔

(۱۶۷) بَابُ مَا يَفْعَلُ الْمُعْتَمِرُ بَعْدَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ

عمرہ کرنے والا صفا و مروہ کے بعد کیا کرے؟

(۹۳۸۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالََا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالََا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجِّ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: فَلَمَّا كَانَ آخِرُ الطَّوَافِ عَلَى الْمَرْوَةِ قَالَ: ((إِنِّي لَوِ اسْتَجَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَصِقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً لَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَمْ يَسْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ وَلْيَجْعَلْهَا عُمْرَةً)). فَعَلَّ النَّاسُ كُلَّهُمْ وَقَصَرُوا إِلَّا النَّبِيَّ - ﷺ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح]

(۹۳۸۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے حجۃ الوداع والی حدیث بیان کرتے ہوئے فرمایا: جب مروہ پر طواف کا آخر تھا تو آپ نے فرمایا: اگر مجھے اپنے اس معاملہ کا پہلے علم ہوتا جس کا اب ہوا ہے تو میں قربانی نہ لاتا اور اس کو عمرہ بنا لیتا۔ تم میں سے جس کے پاس قربانی نہیں ہے وہ حلال ہو جائے اور اس کو عمرہ بنا لے تو سارے لوگ حلال ہو گئے سوائے نبی ﷺ اور اس شخص کے جس کے

پاس قربانی تھی۔

(۹۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا قُضَيْلُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ أَخْبَرَنَا كُرَيْبُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: انْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَدِمَ مَكَّةَ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَقْصُرُوا مِنْ رُءُوسِهِمْ وَيَحْلُوا وَذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ بَذَنَةٌ قَدْ قَلَّدَهَا وَمَنْ كَانَ مَعَهُ أَمْرَاتُهُ فَهِيَ لَهُ حَلَالٌ وَالطَّيْبُ وَالثِّيَابُ. [صحيح- بخاری ۱۶۴۴]

(۹۳۸۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ پہنچے تو اپنے ساتھیوں کو حکم دیا کہ وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کریں، پھر اپنے بال کٹوائیں اور حلال ہو جائیں۔ یہ اس شخص کے لیے ہے جس کے پاس قربانی نہیں ہے اور جس کے ساتھ اس کی اہلیہ ہے وہ اور کپڑے اور خوشبو اس کے لیے حلال ہے۔

(۹۳۹۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ الْقَاضِي عَلَى شَكِّ فِيهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَدْ كَرِهَ يَأْسَدِيهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحْلُوا وَيَقْصُرُوا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فِي أَحَدِ الْمَوْضِعَيْنِ بِاللَّفْظِ الْأَوَّلِ وَلِی الْمَوْضِعِ الْآخَرِ بِاللَّفْظِ الثَّانِي. [صحيح- انصربہ]

(۹۳۹۰) ایضاً

(۹۳۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَاتِي الْكُوفِيُّ بِعَدَادٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَبِي عُرْوَةَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ اعْتَمَرَ فَطَافَ وَطَفْنَا مَعَهُ وَصَلَّيْنَا مَعَهُ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكُنَّا نَسْتَرُّهُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ لَا يُصِيبُهُ شَيْءٌ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ يَعْلَى.

[صحيح- بخاری ۳۹۵۳۔ ابن ماجہ ۲۹۹۰]

(۹۳۹۱) عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، جب آپ نے عمرہ کیا تو آپ ﷺ نے بھی طواف کیا اور ہم نے بھی طواف کیا آپ ﷺ نے بھی نماز ادا کی اور ہم نے بھی آپ ﷺ نے صفا و مروہ کو سعی کی اور ہم آپ کو اہل مکہ سے بچاتے تھے کہ کہیں کوئی چیز آپ کو نہ پہنچ جائے۔

(۹۳۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا تَوَيْمُ بْنُ الْمُتَّصِرِ حَدَّثَنَا

إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ :
اعْتَمَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ عِنْدَ الْمَقَامِ ثُمَّ أَتَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ
فَسَعَى بَيْنَهُمَا سَبْعًا ثُمَّ حَلَقَ رَأْسَهُ.

(۹۳۹۲) عبداللہ بن ابی حنیفہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عمرہ کیا، آپ نے بیت اللہ کے سات طواف کیے اور مقام کے پاس دو رکعتیں ادا کیں۔ پھر صفا و مروہ پر آئے اور ان کے درمیان سات چکر سعی کی۔ پھر اپنے سر کو منڈوا دیا۔
(۹۳۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ
ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ أَخْبَرَهُ قَالَ : قَصُرْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِمَشْقَصٍ عَلَى الْمَرْوَةِ.
أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَلَى هَذَا الْمَعْنَى لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْعُمْرَةِ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۴۳۔ مسلم ۱۲۴۶]

(۹۳۹۳) معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے بال مروہ پر قہنجی کے ساتھ کاٹے۔
(۹۳۹۴) يَوْقَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِرِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ
الطَّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ
طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : قَصُرْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي
عُمْرَتِهِ عَلَى الْمَرْوَةِ بِمَشْقَصٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سَعْدٍ الْعَرُوفِيُّ عَنْ رَوْحِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۳۹۳) معاویہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے بال مروہ میں مروہ پر قہنجی کے ساتھ کاٹے۔
(۹۳۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ
الْحُسَيْنِ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ :
أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ عِنْدَ الْمَرْوَةِ وَيَنْحَرُ بِمَكَّةَ عِنْدَ الْمَنْحَرِ. [ضعیف]
(۹۳۹۵) نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ میں مروہ کے پاس خر کرتے اور منیٰ میں منحر کے پاس۔

(۱۲۸) باب اخْتِيَارِ الْحَلْقِ عَلَى التَّقْصِيرِ

بال کٹوانے پر سر منڈوانے کو ترجیح دینے کا بیان

(۹۳۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا

حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا: حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ قَالَ: ((اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ)). قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: ((اللَّهُمَّ ارْحَمْ الْمُحَلِّقِينَ)). قَالُوا: وَالْمُقَصِّرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: وَالْمُقَصِّرِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری - ۱۶۴۰ - مسلم ۱۳۰۱]

(۹۳۹۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم فرما، انہوں نے کہا: کٹوانے والوں پر، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم فرما! انہوں نے کہا: بال کٹوانے والوں پر بھی آپ ﷺ نے فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

(۹۳۹۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِي اللَّيْثُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: خَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ وَخَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَرَ بَعْضُهُمْ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ قَالَ: ((رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ)). مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: ((وَالْمُقَصِّرِينَ)). رَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ فِي الرَّابِعَةِ: ((وَالْمُقَصِّرِينَ)). [صحیح - انظر قبله]

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ فِي إِحْدَى الرَّوَابِعِينَ عَنْهُ وَفِي رِوَايَةٍ قَالَ فِي الثَّلَاثَةِ: ((وَالْمُقَصِّرِينَ)).

(۹۳۹۷) (الف) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ میں سے ایک گروہ نے سرمنڈوایا اور کچھ نے بال کٹوائے۔ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ سرمنڈوانے والوں پر رحم کرے، دویا تین مرتبہ فرمایا، پھر فرمایا: بال کٹوانے والوں پر بھی۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ چوتھی مرتبہ کہا، بال کٹوانے والوں پر۔

(ج) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت میں ہے تیسری مرتبہ کہا۔ بال کٹوانے والوں پر۔

(۹۳۹۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ قُورْدَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

حَبِيبٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَعَا لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي دَاوُدَ وَزَادَ فِي حَبَّةِ الْوَدَاعِ : قَالَ الشَّيْخُ : وَجَدْتُهُ هِيَ أُمُّ حُصَيْنٍ الْأَحْمَسِيَّةُ. [صحيح - مسلم ۱۳۰۳ - طرابلسی ۱۶۵۵]

(۹۳۹۸) یحییٰ بن حمین اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سرمندوانے والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی اور بال کٹوانے والوں کے لیے ایک مرتبہ دعا فرمائی۔

شیخ فرماتے ہیں: ان کی دادی ام حمین احمسیہ تھیں۔

(۹۳۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ لِلْحَالِقِ ابْلِغِ الْعُظْمَ. [حسن - شافعی ۹۳۸]

(۹۳۹۹) ابو علی ازدی فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ سرموند نے والے کو کہہ رہے تھے، ہڈی تک پہنچا۔

(۱۶۹) بَابُ الْبِدَايَةِ بِالشَّقِّ الْأَيْمَنِ

دائیں جانب سے شروع کرنے کا بیان

(۹۴۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَتَى مِنْى فَآتَى الْجُمُرَةَ فَرَمَاهَا ثُمَّ أَتَى مَنْزِلَهُ بَيْنَى وَلَنَحَرَ ثُمَّ قَالَ لِلْحَالِقِ : خُدْ . وَأَشَارَ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ جَعَلَ يُعْطِيهِ النَّاسَ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ.

[صحيح - بخاری ۱۶۹ - مسلم ۱۳۰۵]

(۹۴۰۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منیٰ میں آئے، حجرہ کے پاس پہنچے اس کو مارا، پھر اپنی جگہ پر منیٰ میں آئے۔ پھر سرموند نے والے کو پکڑا اور اپنی دائیں جانب اشارہ کیا، پھر بائیں جانب۔ پھر وہ بال لوگوں کو دینے لگے۔

(۹۴۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَجَّامٌ أَنَّهُ قَصَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ : ابْدَأْ

بِالشَّقِّ الْأَيْمَنِ. [ضعيف - شافعی ۱۶۹۷]

(۹۳۰۱) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ مجھے ایک حجام نے بتایا کہ اس نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کے بال کاٹے تو انہوں نے کہا: دائیں جانب سے ابتدا کر۔

(۱۷۰) باب الْأَصْلَحِ أَوْ الْمَحْلُوقِ يُمَرُّ الْمَوْسَى عَلَى رَأْسِهِ

بال منڈوایا ہوا بھی سر پر استرا پھر دائے

قَالَ مَسْرُوقٌ وَسَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ وَعَطَاءُ بْنُ أَبِي رَجَاحٍ. وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ بَهْلُولٍ حَدَّثَنَا مَوْمِلُ بْنُ إِهَابٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى الْجُبَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ الْأَصْلَحُ: يُمَرُّ الْمَوْسَى عَلَى رَأْسِهِ.

وَرَوَى ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ كَذَلِكَ مَوْفُورًا. [صحيح - دارقطنی ۲/۲۵۶] (۹۳۰۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما ایسے شخص کے بارے میں جس کے سر پر بال نہ ہوں، فرماتے ہیں: وہ بھی سر پر استرا پھر دائے۔

(۱۷۱) باب مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَأْخُذَ مِنْ شَعْرِ لِحْيَتِهِ وَشَارِبِهِ لِمَضْمَعٍ مِنْ شَعْرَةٍ شِمْنًا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

جس نے اپنی مونچھوں اور داڑھی کے بالوں سے کچھ کاٹا تا کہ وہ اپنے بالوں

سے کچھ اللہ کے لیے رکھے

(۹۳۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا خَلَقَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَخَذَ مِنْ لِحْيَتِهِ وَشَارِبِهِ. وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ زَادَ فِيهِ: وَأَطْفَارُهُ.

قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَأْخُذْ؟ قَالَ: إِنَّمَا قَالَ اللَّهُ: ﴿مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ﴾

[صحيح - مالك ۸۸۹]

(۹۳۰۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب حج یا عمرہ میں سر منڈواتے تو اپنی مونچھیں اور داڑھی بھی کاٹتے۔

(ب) نافع کی روایت میں یہ الفاظ زائد ہیں: اور اپنے ناخن بھی۔

(ج) ابن جریر کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: اگر وہ (حاجی) کچھ نہ کرے (نہ حلق، نہ قصر) تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ﴾ [الفنح: ۲۷]

(۱۷۲) باب لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ وَلَكِنْ يُقَصِّرْنَ

عورتوں کے لیے سرمند وانا نہیں بلکہ وہ بال کٹوائیں

(۹۱.۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَبْرِ يَعْنِي ابْنَ شَيْبَةَ عَنْ صَلِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ بِنِ عُمَانَ عَنْ أُمِّ عُمَانَ بِنْتِ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ﴿لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ إِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيرُ﴾. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۹۸۵]

(۹۳۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورتوں پر سرمند وانا نہیں ہے، بلکہ ان پر بال کٹوانا ہے۔
(۹۱.۵) یَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْعُتْقِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: بَلَغَنِي عَنْ صَوِّفَةَ بِنْتِ شَيْبَةَ بِنِ عُمَانَ قَدْ كَرِهَ. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۹۸۴]

(۹۳۰۵) ایضاً

(۹۱.۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ عِيَّاشٍ عَنِ ابْنِ عَطَاءٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أُمِّ عُمَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ﴿لَيْسَ عَلَى النِّسَاءِ حَلْقٌ إِنَّمَا عَلَى النِّسَاءِ التَّقْصِيرُ﴾. ابْنُ عَطَاءٍ هُوَ يَعْقُوبُ بْنُ عَطَاءٍ. [صحیح۔ دارقطنی ۲/۲۷۱]

(۹۳۰۶) ایضاً

(۹۱.۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يُونُسَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا هُرَيْمٌ عَنْ لَيْثٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْمُحَرَّمَةِ: تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِهَا مِثْلَ السَّابِيَةِ. وَيَذْكُرُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كُنَّا نَحْجُّ وَنَعْتَمِرُ فَمَا نَزِيدُ عَلَى أَنْ نَطْرُقَ قُدْرَ أَصْبَحٍ. وَيَذْكُرُ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: تَأْخُذُ مِنْ عَقْفٍ رَأْسَهَا. [ضعیف۔ دارقطنی ۲/۲۷۱]

(۹۳۰۷) ابن عمر رحمہ عورت کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ شہادت والی انگلی کے برابر بال کٹوائے اور سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے یہ بات منقول ہے کہ ہم حج اور عمرہ کرتے تھے تو ایک انگلی سے زائد نہ کٹواتے۔

(۱۷۳) بَاب لَا يَقْطَعُ الْمُعْتَمِرُ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَفْتَتِحَ الطَّوَافَ

عمرہ کرنے والا تلبیہ بند نہیں کرے گا حتیٰ کہ طواف شروع کر لے

(۹۷۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ وَأَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ قَالُوا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَلْبِي فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ ثُمَّ يَقْطَعُ. قَالَ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَلْبِي فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى إِذَا رَأَى بَيْتَ مَكَّةَ تَوَلَّى التَّلْبِيَةَ وَأَقْبَلَ عَلَى التَّكْبِيرِ وَالذِّكْرِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ. [صحيح]

(۹۳۰۸) مجاہد کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما عمرہ میں تلبیہ کہتے تھے، حتیٰ کہ حجر اسود استلام کا فرماتے، پھر چھوڑ دیتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما عمرہ میں تلبیہ کہتے، حتیٰ کہ جب مکہ کے گھر دیکھتے تو تلبیہ چھوڑ دیتے اور تکبیر اور ذکر شروع کر دیتے، حتیٰ کہ حجر اسود کو چھوتے۔

(۹۷۰۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكْمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ: سُئِلَ عَطَاءٌ مَتَى يَقْطَعُ الْمُعْتَمِرُ التَّلْبِيَةَ؟ فَقَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا دَخَلَ الْحَرَمَ. وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: حَتَّى يَمْسَحَ الْحَجَرَ قُلْتُ: يَا أَبَا مُحَمَّدٍ أَيُّهُمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ؟ قَالَ: قَوْلُ ابْنِ عَبَّاسٍ. [صحيح]

(۹۳۰۹) عبد الملک کہتے ہیں کہ عطاء سے پوچھا گیا کہ عمرہ کرنے والا تلبیہ کب چھوڑے؟ تو انہوں نے کہا: ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: جب حرم میں داخل ہو اور ابن عباس کہتے ہیں: جب حجر اسود کو چھوئے تو میں نے کہا: اے ابو محمد! ان دونوں میں سے آپ کو کون سی بات پسند ہے تو انہوں نے کہا: ابن عباس کا قول۔

(۹۷۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحُسَيْنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يَلْبِي الْمُعْتَمِرُ حَتَّى يَفْتَتِحَ الطَّوَافَ مُسْتَلِمًا أَوْ غَيْرَ مُسْتَلِمًا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ وَهَمَّامٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْفُوقًا. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ فَرَّقَهُ. [صحيح۔ شافعی ۱۶۹۵]

(۹۳۱۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمرہ کرنے والا جب تک طواف شروع نہ کرے اس وقت تک تلبیہ کہتا رہے گا۔

(۹۷۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّوْرِيُّ حَدَّثَنَا شَاذَانُ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ وَالْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ: أَنَّهُ كَانَ يَلْبَسُ فِي الْعُمْرَةِ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ وَيُلِي الْحُجَّ حَتَّى يَرْمِيَ الْجُمُرَةَ.

[منکر۔ ابو داود ۱۸۱۷۔ ترمذی ۹۱۹]

(۹۴۱۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عمرہ میں جب تک حجر اسود کو نہ چھوتے تلبیہ کہتے رہتے اور حج میں رہی جمار تک۔

(۹۴۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبَّاسٍ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَوَى ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ لَبَّى فِي عُمْرَةٍ حَتَّى اسْتَلَمَ الرُّكْنَ وَلَكِنَّا هِنَا رَوَيْنَاهُ لَنَا وَجَدْنَا حِفَاطَ الْمُكَيِّنِ يَقُونَهُ عَلَى ابْنِ عَبَّاسٍ. قَالَ الشَّيْخُ: رَفَعَهُ خَطَأً وَكَانَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى هَذَا كَثِيرَ الْوَهْمِ وَخَاصَّةً إِذَا رَوَى عَنْ عَطَاءٍ فَيُحِطُّ كَثِيرًا ضَعْفَهُ أَهْلُ الْقَلِيلِ مَعَ كِبَرِ مَحَلِّهِ فِي الْفَقْهِ.

وَقَدْ رَوَى عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَطَاءٍ مَرْفُوعًا وَإِسْنَادُهُ أَضْعَفُ مِمَّا ذَكَرْنَا. [صحيح]

(۹۴۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عمرہ میں تلبیہ کہتے رہے حتیٰ کہ حجر اسود کو چھوا۔

(۹۴۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي غِيَاثٍ عَنْ حَبَّاجٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: اعْتَمَرَ النَّبِيُّ - ﷺ فَلَاكَ عُمَرُ كُلِّ ذَلِكَ لَا يَقْطَعُ النَّبِيَّةَ حَتَّى يَسْتَلِمَ الْحَجَرَ.

وَقَدْ قِيلَ عَنِ الْحَبَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. وَالْحَبَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَرَوَى عَنْ أَبِي بَكْرَةَ مَرْفُوعًا: أَنَّهُ خَرَجَ مَعَهُ فِي بَعْضِ عُمْرِهِ فَمَا قَطَعَ النَّبِيَّةَ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ وَإِسْنَادُهُ

ضَعِيفٌ. [ضعيف۔ احمد ۲/ ۱۸۰۔ ابن ابی شیبہ ۱۴۰۰۳]

(۹۴۱۵) عمرو بن شعيب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین عمرے کیے۔ ہر مرتبہ تلبیہ

اس وقت بند کرتے تھے جب حجر اسود کو چھوتے۔

شیخ فرماتے ہیں: اس کو مرفوع کہا غلط ہے، ابن ابی لیلیٰ کثیر الوہم ہے، بالخصوص جب وہ عطاء سے روایت کرتے ہیں تو

بہت غلطی کرتے ہیں۔ اہل علم نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔

(۹۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ

مَالِكٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُثْمَانَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ مَرَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ جَدِّهِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ خَرَجَ فِي بَعْضِ عُمْرِهِ وَخَرَجْتُ مَعَهُ فَمَا

قَطَعَ النَّبِيَّةَ حَتَّى اسْتَلَمَ الْحَجَرَ. هَذَا إِسْنَادٌ غَيْرٌ قَوِيٌّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۹۴۱۷) ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عمرہ کرنے کے لیے نکلے تو اس وقت تک تلبیہ بند نہ کیا جب تک حجر اسود کو نہ

چھولیا۔

(۱۷۴) باب الْمَفْرَدِ وَالْقَارِنِ يَكْفِيهِمَا طَوَافٌ وَاحِدٌ وَسَعَىٰ وَاحِدٌ بَعْدَ عَرَفَةَ فَإِنْ كَانَا قَدْ سَعَيَا بَعْدَ طَوَافِ الْقُدُومِ اقْتَصَرَا عَلَى الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ بَعْدَ عَرَفَةَ وَتَحَلَّلَا حَجَّ اِفْرَادًا وَقَرَانِ كَرْنِ وَالْوَلَوْنَ كَوَاحِدٍ هِيَ طَوَافٌ وَاحِدٌ هِيَ سَعَى كَفَايَتِ كَرَجَائِ كِي۔ عرفہ کے بعد اور اگر طوافِ قدوم کے بعد انہوں نے سعی کی ہو تو عرفہ کے بعد صرف طواف پر ہی اکتفا کریں گے اور حلال ہو جائیں گے

(۹۴۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوُدَّاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((مَنْ كَانَ مَعَهُ هَذِي فَلْيَهْلُ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ ثُمَّ لَا يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)). قَالَتْ: فَقَدِمْتُ وَأَنَا حَائِضٌ فَلَمْ أَطِفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكُوتُ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ((انْقُضِي رَأْسُكَ وَامْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ)). قَالَتْ: فَقَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْتُ الْحَجَّ أُرْسِلَنِي مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ إِلَى التَّعْمِيمِ فَأَعْتَمَرْتُ فَقَالَ: هَذِهِ مَكَانٌ عُمْرَتِكَ. قَالَتْ: فَطَافَ الَّذِينَ كَانُوا أَهْلُوا بِالْعُمْرَةِ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ مَا رَجَعُوا مِنْ مَنَى لِحَجَّتِهِمْ، وَأَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح۔ بخاری ۴۱۳۴۔ مسلم ۱۲۸۱]

(۹۳۱۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر نکلے۔ ہم نے عمرہ کا تلبیہ کہا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس قربانی ہے وہ حج اور عمرہ کا اکتفا تلبیہ کہے اور پھر حلال نہ ہو حتیٰ کہ دونوں سے فارغ ہوئے۔ کہتی ہیں کہ میں آئی تو حاکمہ ہو گئی۔ میں نے بیت اللہ اور صفا و مرہ کا طواف نہ کیا اور اس کا شکوہ رسول اللہ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اپنا سر کھول دے، کٹکھی کر لے اور حج کا تلبیہ کہہ اور عمرہ کو چھوڑ دے۔ کہتی ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا، جب ہم نے حج کر لیا تو آپ ﷺ نے مجھے عبدالرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تعیم بھیجا میں نے وہاں سے عمرہ کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے عمرہ کی جگہ ہے، کہتی ہیں: جنہوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا تھا، انہوں نے بیت اللہ اور صفا و مرہ کا طواف کیا پھر حلال ہو گئے۔ پھر منی سے واپس آ کر حج کے لیے طواف کیا اور جنہوں نے حج و عمرہ کو جمع کیا تھا انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

(۹۴۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ

الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِنَحْوِهِ. وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقُعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ وَابْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ كَذَلِكَ وَرَأَا: وَأَمَّا الَّذِينَ أَهْلُوا بِالْحَجِّ أَوْ جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَإِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا.

أَمَّا حَدِيثُ الشَّافِعِيِّ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ عَنْهُ. وَأَمَّا حَدِيثُ ابْنِ بُكَيْرٍ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۴۱۶) ایضاً

امام مالک رحمہ اللہ سے یہ الفاظ زائد منقول ہیں: وہ لوگ جنہوں نے حج یا حج اور عمرہ دونوں کا تلبیہ پکارتا تو انہوں نے ایک ہی طواف کیا۔

(۹۴۱۷) فَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَدْ كَرَّهَ. وَإِنَّمَا أَرَادَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا يَقُولُهَا فِيهِمْ: إِنَّهُمْ إِنَّمَا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَذَلِكَ بَيْنَ رِوَايَةِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۹۴۱۷) ایضاً

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے قول سے یہ مراد ہے کہ انہوں نے ایک طواف کیا، صفا اور مروہ کے درمیان سعی کی۔ یہ جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ کی روایت میں بھی ہے۔

(۹۴۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: لَمْ يَطْفِئِ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقُطَّانِ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَهَذَا لِأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مُفْرَدًا فِيمَا نَعْلَمُ وَبَعْضُ أَصْحَابِهِ كَانُوا قَارِئِينَ فَأَقْتَصَرُوا عَلَى سَعْيٍ وَاحِدٍ وَأَمَّا عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَكَانَتْ قَارِئَةً يَدْخُلُ الْحَجَّ عَلَى الْعُمْرَةِ وَلَمْ تَطْفِئْ بِالنِّبْتِ وَلَا بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَبْلَ عَرَفَةَ فَطَافَتْ بَعْدَ ذَلِكَ بِالنِّبْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

[صحيح۔ مسلم ۱۲۱۵۔ ابوداد ۱۸۹۵]

(۹۴۱۸) (الف) جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ نے صفا و مروہ کے درمیان صرف ایک ہی پہلا طواف کیا۔

(ب) یہ اس لیے کہ نبی ﷺ مفرد تھے اور بعض صحابہ قارن تھے، تو انہوں نے ایک سعی کی۔ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حج کو عمرہ پر داخل کیا اور عرفہ سے پہلے طواف کیا نہ صفا مروہ کی سعی کی۔ اس کے بعد انہوں نے طواف کیا اور صفا مروہ کی سعی کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے کہا:.....

(۹۴۱۹) مَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا خَاصَتْ بِسَرَفٍ وَطَهْرَتٍ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَجْزِيكَ طَوَافٌ وَاحِدٌ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِحَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ)).

رواه مسلم في الصحيح عن الحلواني عن زيد بن الخطاب عن إبراهيم بن نافع. [صحيح - مسلم ۱۲۱۱]
(۹۴۱۹) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ "سرف" میں حاضر ہو گئیں اور عرفہ میں طہروالی ہوئیں تو ان کو نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے حج اور عمرے کے لیے صفا مروہ کے درمیان ایک ہی طواف کفایت کر جائے گا۔

(۹۴۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِعَائِشَةَ: ((طَوَافُكَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكَ لِحَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ)). [صحيح - شافعي ۵۱۲]

(۹۴۲۰) عطاء کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا: تیرا بیت اللہ اور صفا مروہ کا طواف کرنا تیرے حج و عمرے کے لیے کافی ہے۔

(۹۴۲۱) وَيَأْتِيهِ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ الشَّافِعِيُّ وَرَبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ وَرَبَّمَا قَالَ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِعَائِشَةَ. قَالَ الشَّيْخُ: رَوَاهُ ابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ مَوْصُولًا.

[صحيح - اخرجہ الشافعي ۵۱۳ - ابوداؤد ۱۸۹۷]

(۹۴۲۱) ایضاً

(۹۴۲۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ عِصْمَةَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَجَاءَتْ وَلَمْ تَطُفْ بِالْبَيْتِ حَتَّى خَاصَتْ فَتَسَكَّتِ الْمَنَارِكُ كُلُّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ: يَسْعُكَ طَوَافُكَ

لِحَبْلِكَ وَعُمْرِكَ . قَابَتْ بِهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّيْمِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَاسَدٍ عَنْ وَهْبٍ. [صحيح- مسلم ١٣١٨]

(۹۴۲۲) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ انہوں نے عمرہ کا تلبیہ کہا اور وہ آئیں، ابھی بیت اللہ کا طواف بھی نہ کیا تھا کہ حائضہ ہو گئیں تو انہوں نے تمام تر مناسک ادا کیے اور حج کا تلبیہ کہا تو ان کو نبی ﷺ نے فرمایا: تیرا طواف تیرے حج و عمرہ کے لیے کافی ہے، تو انہوں نے انکار کیا تو نبی ﷺ نے عبدالرحمن کو ان کے ساتھ متعیم بھیجا تو انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

(٩٤٣٢) بَوَّأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى عَائِشَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقَالَ: ((مَا لَكَ تَبْكِينَ)). قَالَتْ: أَهَيْكِي أَنَّ النَّاسَ حَلُّوا وَلَمْ أُحْلِلْ وَطَافُوا بِالْبَيْتِ وَلَمْ أَطُفْ وَهَذَا الْحُجُّ قَدْ حَضَرَ. قَالَ: ((إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَأَعْيَلِي وَأَهْلِي بِالْحُجِّ ثُمَّ حُجِّي)). قَالَتْ: فَقَعَلْتُ ذَلِكَ فَلَمَّا طَهَّرْتُ قَالَ: ((طُوبَى بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ قَدْ حَلَلْتَ مِنْ حَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ)). فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي مِنْ عُمْرَتِي أَنِّي لَمْ أَكُنْ طُفْتُ حَتَّى حَجَجْتُ فَقَالَ: ((اذهَبْ بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعِمِّرْهَا مِنَ التَّعِيمِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَعَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ. [صحيح- مسلم ۱۲۱۱]

(۹۴۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آئے تو وہ رو رہی تھیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو کیوں روتی ہے؟ کہنے لگیں: روئی اس بات پر ہوں کہ لوگ حلال ہو گئے، میں حلال نہیں ہوئی۔ انہوں نے بیت اللہ کا طواف کر لیا اور میں ابھی تک نہ کر سکی اور حج کا وقت آن پہنچا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ایسا معاملہ ہے جسے اللہ نے بنات آدم پر لکھ دیا ہے، لہذا تو غسل کر اور حج کا تبلیہ کہہ، پھر حج کر کہتی ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا۔ جب میں پاک ہو گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لے تو توجہ و عمرہ سے حلال ہو جائے گی تو کہنے لگی: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں اپنے دل میں عمرہ کے بارے میں کچھ محسوس کرتی ہوں کہ میں نے حج کرنے سے پہلے طواف نہیں کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد الرحمن! اس کو لے جا اور معقیم سے عمرہ کروالے۔

(٩٤٤) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ بْنِ الْحَسَنِ الْقُفَيْهِ بِبَغْدَادَ إِمْلَاءً مِنْ

أَصْلُ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو غَسَّانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ أَهْلَتْ بِعُمْرَةٍ فَلَمَّا كَانَتْ بِسَرَفٍ حَاصَتْ فَاشْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ((إِنَّمَا أَنْتَ مِنْ نِسَاءِ آدَمَ

يُصِيبُكَ مَا أَصَابَهُمْ)). فَلَمَّا قَدِمَتِ الْبُطْحَاءُ أَمَرَهَا نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ فَأَهْلَتْ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَضَتْ نُسُكَهَا وَجَاءَتْ إِلَى الْحَصْبَاءِ أَرَادَتْ أَنْ تَعْتِمِرَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ - ﷺ: ((إِنَّكَ قَدْ قَضَيْتِ حَجَّكَ وَعُمَرَتِكَ)). وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ رَجُلًا سَهْلًا إِذَا هَوَيْتِ الشَّيْءَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ قَالَ مَطَرٌ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ: وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا إِذَا حَجَّتْ صَنَعَتْ كَمَا صَنَعْتُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَسَانَ مَالِكِ بْنِ عَبْدِ الْوَاحِدِ. [صحيح- مسلم ۱۲۱۳]

(۹۳۲۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ والے حج میں عمرہ کا تلبیہ کہا۔ جب سرف تک پہنچیں تو حائضہ ہو گئیں۔ یہ بات ان کو ناگوار گزری تو نبی ﷺ نے فرمایا: تو بنات آدم میں سے ہے تجھے بھی وہی کچھ ہوتا ہے جو ہوتا ہے۔ جب وہ بطحا پہنچی تو نبی ﷺ ان کو حکم دیا، انہوں نے حج کا تلبیہ کہا اور جب تمام مناسک ادا کر لیے تو حصاء میں آئیں اور عمرہ کا ارادہ کیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: تو نے اپنا حج اور عمرہ کر لیا ہے اور نبی ﷺ نرم آدمی تھے، جب کچھ آسان ہوتا تو اسی کو لے لیتے۔

(۹۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ الْحَجَّ حِينَ نَزَلَ الْحِجَابُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَكَلَّمَهُ ابْنَاهُ سَلَمٌ وَعَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ: لَا يَصُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّاسِ قِتَالٌ فَيَحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ. قَالَ: إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ حِينَ حَالَتْ كُفَّارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَحَلَقَ وَرَجَعَ وَإِنِّي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أُوجِبْتُ عُمْرَةً ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الشَّجَرَةِ فَلَبِىَ بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا أَشْرَفَ بَطْنُ الْبُدَاةِ قَالَ: مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ إِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْحَجِّ أَشْهَدُوا أَنِّي قَدْ أُوجِبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمَرَى قَالَ وَلَيْسَ مَعَهُ يَوْمَئِذٍ هَدْيٌ فَسَارَ حَتَّى بَلَغَ قُدَيْدَ ابْتِغَاءَ بِهَا هَدْيًا فَقَلَدَهُ وَأَشْعَرَهُ وَمَسَافَهُ مَعَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مَكَّةَ طَافَ لَهَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمُرْوَةِ وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَّاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ. [صحيح- مسلم ۱۲۳۰]

(۹۳۲۵) نافع کہتے ہیں کہ جب حجاج ابن زبیر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ابن عمر رضی اللہ عنہ نے حج کا ارادہ کیا تھا تو ان کے بیٹوں سالم اور عبداللہ نے ان سے کہا کہ اگر آپ اس سال حج نہ بھی کریں تو کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ہمیں خدشہ ہے کہ لوگوں کے درمیان لڑائی شروع ہو جائے گی تو وہ آپ کے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہو جائیں گے۔ وہ کہنے لگے: اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہوا گیا تو میں ویسے ہی کروں گا جس طرح ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ کیا تھا جب قریش آپ ﷺ کے اور بیت اللہ کے درمیان حائل ہو گئے تھے تو آپ ﷺ نے سرمند وایا اور واپس آ گئے اور میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کا ارادہ کیا ہے، پھر روخت کے پاس گئے اور عمرہ کا تلبیہ کہا حتیٰ کہ جب بیداء پر چڑھے تو کہنے لگے کہ معاملہ تو دونوں کا ایک سا ہی ہے۔ اگر

میرے اور عمرہ کے درمیان حائل ہو گیا تو میرے اور حج کے درمیان حائل ہو گیا۔ گواہ ہو جاؤ میں نے اپنے عمرے کے ساتھ ساتھ حج کی نیت بھی کر لی ہے۔ کہتے ہیں کہ اس وقت ان کے پاس قربانی نہ تھی، وہ چلے حتیٰ کہ قدید پہنچے، وہاں سے قربانی خریدی اس کو قلاوہ پہنایا اور اشعار کیا اور اس کو اپنے ساتھ لے گئے، حتیٰ کہ جب مکہ داخل ہوئے تو ان دونوں (حج و عمرہ) کے لیے ایک ہی طواف کیا بیت اللہ کا بھی اور صفا و مروہ کا بھی اور وہ فرماتے تھے جو حج و عمرہ کو جمع کرے اس کو ایک ہی طواف کافی ہے اور وہ حلال نہ ہوئے حتیٰ کہ دونوں سے حلال ہوئے۔

(۹۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَمْرَةَ حَدَّثَنَا الدَّرَّاورْدِيُّ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيسَى وَأَحْمَدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمَدَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَّاورْدِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: ((مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا وَسَعَى لَهُمَا سَعْيًا وَاحِدًا)). زَادَ فِي رِوَايَتِهِمَا: ((وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا)).

وَرَوَيْنَا فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-: ((دَخَلَتِ الْعُمْرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ)). وَقِيلَ فِي مَعْنَاهُ دَخَلَتْ فِي أَجْزَاءِ أَعْمَالِ الْحَجِّ فَاتَّحَدَتَا فِي الْعَمَلِ فَلَا يَطُوفُ الْقَارِئُ أَكْثَرَ مِنْ طَوَافٍ وَاحِدٍ لَهُمَا وَكَذَلِكَ السَّعْيُ كَمَا لَا يُحْرَمُ لَهُمَا إِلَّا إِحْرَامًا وَاحِدًا.

وَرَوَى الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ عَنْ رَجُلٍ أَطْنَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ فِي الْقَارِئِ: يَطُوفُ طَوَافَيْنِ وَيَسْعَى سَعْيًا قَالَ الشَّافِعِيُّ وَهَذَا عَلَى مَعْنَى قَوْلِنَا يَعْنِي يَطُوفُ حِينَ يَقْدَمُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ لِلزِّيَارَةِ وَقَالَ بَعْضُ النَّاسِ عَلَيْهِ طَوَافَانِ وَسَعْيَانِ وَاجْتَنَحَ فِيهِ بِرِوَايَةِ ضَعِيفَةٍ عَنْ عَلِيٍّ وَجَعْفَرٍ يَرَوِي عَنْ عَلِيٍّ قَوْلُنَا وَقَدْ رَوَيْنَاهُ عَنِ النَّبِيِّ -ﷺ-. قَالَ الشَّيْخُ أَصَحُّ مَا رَوَى فِي الطَّوَافَيْنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا:

[منكر۔ طحاوی فی شرح المعانی ۱۹۷/۲]

(۹۳۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج و عمرہ کو جمع کیا وہ ان دونوں کے لیے ایک ہی طواف کرے اور صفا و مروہ کیا ایک ہی سعی کرے اور حلال نہ ہو حتیٰ کہ دونوں سے حلال ہو جائے۔

(ب) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے روایت فرماتے ہیں کہ عمرہ حج میں قیامت تک کے لیے داخل ہے۔ اس کا معنی یہ ہے کہ اس کے افعال حج میں داخل ہیں۔ دونوں عمل میں متحد ہیں۔ قادر ان ایک طواف سے زیادہ نہیں کرے گا اسی طرح سعی ہے ان کا احرام بھی ایک ہی ہوگا۔

(ج) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ قارن کے بارے میں فرماتے ہیں: وہ دو طواف اور ایک سعی کرے گا۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہی ہمارے قول کا معنی ہے کہ طواف قدوم اور صفا و مردہ کی سعی کرے گا، پھر طواف زیارت کرے گا۔ بعض لوگ کہتے ہیں: دو طواف اور دو سعی کرے گا۔ انہوں نے ایک ضعیف روایت سے دلیل پکڑی ہے۔ شیخ فرماتے ہیں زیادہ صحیح ہے وہ جو سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے دو طوافوں کے متعلق منقول ہے۔

(۹۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْنٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ أَوْ مَنْصُورٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي نَصْرٍ قَالَ: لَقِيتُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَقَدْ أَهْلَكَ بِالْحَجِّ وَأَهْلٌ هُوَ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَقُلْتُ: هَلْ اسْتَطِيعُ أَنْ أَفْعَلَ كَمَا فَعَلْتَ؟ قَالَ: ذَلِكَ لَوْ كُنْتُ بَدَأْتُ بِالْعُمْرَةِ. قُلْتُ: كَيْفَ أَفْعَلُ إِذَا أَرَدْتُ ذَلِكَ؟ قَالَ: تَأْخُذُ إِدَاوَةً مِنْ مَاءٍ فَتُفِيضُهَا عَلَيْكَ ثُمَّ تَهْلُ بِهِمَا جَمِيعًا ثُمَّ تَطُوفُ لَهُمَا طَوَافَيْنِ وَتَسْعَى لَهُمَا سَعْيَيْنِ وَلَا يَحِلُّ لَكَ حَرَامٌ دُونَ يَوْمِ النَّحْرِ. قَالَ مَنْصُورٌ قَدْ كَثُرْتُ ذَلِكَ لِمُجَاهِدٍ قَالَ: مَا كُنَّا نَفْعَى إِلَّا بِطَوَافٍ وَاحِدٍ فَأَمَّا الْآنَ فَلَا نَفْعَلُ. كَذَا رَوَى عَنْ فَضِيلٍ عَنْ مَنْصُورٍ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ مَنْصُورٍ فَلَمْ يَذْكُرْ فِيهِ السَّعْيَ وَكَذَلِكَ شُعْبَةُ وَابْنُ عُيَيْنَةَ وَأَبُو نَصْرٍ هَذَا مَجْهُولٌ فَإِنْ صَحَّ لَيْسَ حَتَّى يَكُونَ الْمُرَادُ بِهِ طَوَافُ الْقُدُومِ وَطَوَافُ الزِّيَارَةِ وَأَرَادَ سَعْيًا وَاحِدًا عَلَى مَا رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ وَصَاحِبَاهُ فَلَا يَكُونُ لِرِوَايَةِ جَعْفَرٍ مُخَالَفًا وَقَدْ رَوَى بِأَسَانِيدٍ ضَعِيفٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْفُوفًا وَمَوْفُوعًا قَدْ ذَكَرْتُهُ فِي الْإِحْلَاقَاتِ وَمَذَارُ ذَلِكَ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عُمَارَةَ وَخَفِصِ بْنِ أَبِي دَاوُدَ. وَيَعْسَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَمَّادُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَكُلُّهُمْ ضَعِيفٌ لَا يُحْتَجُّ بِشَيْءٍ مِمَّا رَوَوْهُ مِنْ ذَلِكَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

[حسن لغیرہ۔ دارقطنی ۲/ ۲۶۵]

(۹۳۴۷) ابونضر فرماتے ہیں کہ میں علی رضی اللہ عنہ سے طواف اور انہوں نے حج و عمرہ کا احرام باندھا تھا اور میں نے صرف حج کا تو میں نے کہا: کیا میں اس طرح کر سکتا ہوں جس طرح آپ نے کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ممکن ہے اگر تو عمرے سے ابتدا کرے۔ میں نے کہا: اگر میں عمرہ کا ارادہ کروں تو کیسے کروں؟ انہوں نے کہا: پانی کا ایک لونا لے اس کو اپنے اوپر بہا، پھر ان دونوں کا تلبیہ کہہ۔ پھر ان دونوں کے لیے دو طواف کر اور دو سعی کر اور یوم نحر سے پہلے تیرے لیے کوئی بھی حرام چیز حلال نہ ہوگی۔

(۱۷۵) بَابُ الْمُفْرِدِ يُقِيمُهُ عَلَى إِحْرَامِهِ حَتَّى يَتَحَلَّلَ مِنْهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَكَذَلِكَ الْقَارِنِ

مفرد اور قارن اپنے احرام پر ہی باقی رہیں گے حتیٰ کہ یوم نحر کو حلال ہوں گے

(۹۶۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ

الْمَزْكِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى الْجَحْرِیُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَأَهَلَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ فَحَلَّ وَأَمَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَلَمْ يَحِلُّوا حَتَّى كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ.

لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَفِي الْأَحَادِيثِ الَّتِي مَضَتْ فِي الْبَابِ قَبْلَهُ دَلِيلٌ عَلَى هَذَا. [صحيح]

(۹۳۲۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کو نکلے، ہم میں سے کوئی حج کا تلبیہ کہتا تھا تو کوئی عمرہ کا اور کوئی حج و عمرہ دونوں کا اور رسول اللہ ﷺ نے حج کا تلبیہ کہا تو جس نے عمرہ کا تلبیہ کہا وہ حلال ہو گیا اور جس نے حج کا تلبیہ کہا یا حج و عمرہ دونوں کا تو وہ حلال نہ ہوا حتیٰ کہ یوم نحر کو حلال ہوا۔

(۱۷۶) بَابُ الْإِسْتِكْثَارِ مِنَ الطَّوَافِ بِالْبَيْتِ مَا دَامَ بِمَكَّةَ

جب تک مکہ میں ہو بیت اللہ کا زیادہ سے زیادہ طواف کرے

(۹۳۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ حُورَيْكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: ((مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا يُحْصِيهِ كُتِبَتْ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةٌ وَمُحِيتُ عَنْهُ سَيِّئَةٌ وَرُفِعَتْ لَهُ بِهِ دَرَجَةٌ وَكَانَ لَهُ عَدْلٌ رَقِيبَةً)). [صحيح - طبعی ۱۹۰۰]

(۹۳۲۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”جس نے بیت اللہ کا طواف کیا، سات چکر گن کر لگائے، اس کے لیے ہر قدم کے بدلے نیکی لکھی جائے گی اور اس کا گناہ مٹایا جائے گا اور اس کی وجہ سے اس کا درجہ بلند کیا جائے گا اور ایک گردن آزاد کرانے کے برابر ثواب ہوگا۔

(۹۳۳۰) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شُعَيْبٍ الْبَرْمَهَرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

- **رَوَاهُ** يَقُولُ: ((مَنْ طَافَ سَبْعًا وَرَكَعَ رَكَعَتَيْنِ كَانَتْ كَعَتَاكَ رَقَبَةً)). لَمْ يَذْكُرْ فِي إِسْنَادِهِ أَبَاهُ وَاحْتَلَفَ فِيهِ عَلَى عَطَاءٍ فَبَعْضُهُمْ ذَكَرَهُ عَنْهُ وَبَعْضُهُمْ لَمْ يَذْكُرْهُ. [صحيح - انظر قله]

(۹۴۳۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیت اللہ کے سات چکر لگائے اور دو رکعتیں ادا کیں تو ایک غلام آزاد کرانے کے برابر یہ عمل ہو جائے گا۔

(۹۴۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرِ الْفَارِسِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُثَيْمٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدٍ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يَقُولُ لِرَبْنِ عُمَرَ: مَا لِي أَرَاكَ لَا تَسَلِّمُ إِلَّا هَذَيْنِ الرُّكْعَيْنِ وَلَا تَسَلِّمُ غَيْرَهُمَا؟ قَالَ: إِنْ أَفْعَلُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - **صَلَّى** يَقُولُ: ((إِنَّ اسْتِغْلَامَهُمَا يَحُطُّ الْخَطِيئَاتِ)). قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ: ((مَنْ طَافَ سُبُوعًا وَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ فَلَهُ بِعَدَلٍ رَقَبَةٌ وَمَنْ رَفَعَ قَلْبًا وَوَضَعَ أُخْرَى كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً وَحُطَّ لَهُ بِهَا عَنْهُ خَطِيئَةٌ وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً)). وَهَذَا يَدُلُّ عَلَى أَنَّهُمَا جَمِيعًا سَمِعَاهُ الْآبُ وَالْإِبْنُ.

[صحيح لغيره - انظر قبله، وهذا اللفظ احمد ۳/۲ - وابو يعلى ۵۶۸۸]

(۹۴۳۱) عبید بن عمر نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا وجہ ہے کہ میں آپ کو دیکھتا ہوں کہ آپ صرف ان دو رکعتوں کو چھوٹے ہیں اور ان کے علاوہ کو نہیں؟ کہنے لگے: اگر میں ایسا کرتا ہوں تو میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ آپ ﷺ فرماتے تھے کہ ان دونوں کو چھوٹا گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ کہتے ہیں اور میں نے آپ ﷺ کو یہ بھی فرماتے ہوئے سنا کہ جس نے سات چکر لگائے اور دو رکعتیں ادا کیں تو اس کے لیے گردن آزاد کرانے کے برابر ثواب ہے اور جس نے ایک پاؤں اٹھایا اور دوسرا رکھا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے نکل لکھے گا اور گناہ مٹائے گا اور درجہ بلند کرے گا۔

(۹۴۳۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِثْلَاءً وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَابَاهُ قَالَ سَمِعْتُ جَبْرِ بْنَ مُطْعِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - **صَلَّى** يَقُولُ: ((لَا أُعْرِقَنَّ يَا بَنِي عَبْدِ مَنَاظٍ مَا مَنَعْتُمْ طَائِفًا يَطُوفُ بِهَذَا الْبَيْتِ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ)). [صحيح]

(۹۴۳۲) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا: اے بنی عبد مناف! میں یہ نہ سنوں کہ تم اس گھر کا طواف کرنے سے کسی کو بھی منع کرتے ہو خواہ دن ہو یا رات۔

(۱۷۷) باب الْقُرْنِ بَيْنَ الْأَسَابِيعِ

دو مرتبہ سات سات طواف کرنا

(۹۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَارِ حَدَّثَنَا الْمُعَمَّرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ التَّمَارُ قَالَ حَدَّثَنَا هُذَيْفَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَافَ سَبْعًا ثُمَّ طَافَ سَبْعًا لِأَنَّهُ أَحَبَّ أَنْ يَرَى النَّاسَ قُوَّتَهُ.

وَفِي رِوَايَةِ الْمُعَمَّرِيِّ: طَافَ سَبْعًا وَطَافَ سَبْعًا لِأَنَّهُ أَحَبَّ أَنْ يَرَى النَّاسَ أَوْ يَرَى النَّاسَ قُوَّتَهُ. وَقَدْ قَالَ غَيْرُهُ فِي هَذَا الْمَثَلِ: طَافَ سَبْعًا وَطَافَ سَبْعًا.

وَقِيلَ: أَرَادَ بِهِ طَافَ سَبْعًا بِالْبَيْتِ وَسَبْعًا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَا يَكُونُ مَدْخُلُهُ هَذَا الْبَابَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ احمد ۱/ ۲۵۵۔ طبرانی کبیر ۲۱۸۲۷]

(۹۱۳۳) (الف) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سات سات طواف کیے، پھر دوبارہ سات چکر لگائے؛ کیوں کہ آپ پسند کرتے تھے کہ لوگ آپ کی قوت دیکھیں۔

(ب) معمری کی روایت میں ہے کہ سات چکر لگائے گا۔ پھر سات چکر لگائے گا، کیوں کہ یہ زیادہ پسندیدہ ہے کہ اسے لوگ دیکھیں یا وہ لوگوں کو اپنی قوت دکھلائے۔ اس کے علاوہ یہ متن بھی ہے۔ طَافَ سَبْعًا وَطَافَ سَبْعًا.

(ج) ایک قول ہے کہ بیت اللہ کے سات چکر لگائے گا پھر سات چکر صفا و مروہ میں لگائے گا۔ اس باب میں اس کا مدخل نہیں ہے۔ واللہ اعلم

(۹۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ فَرَّاسٍ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ أَبِي الْجَنُوبِ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: طَافَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَسْبَاعٍ جَمِيعًا ثُمَّ أَتَى الْمَقَامَ فَصَلَّى خَلْفَهُ سِتًّا رَكَعَاتٍ يُسَلِّمُ فِي كُلِّ رَكَعَتَيْنِ يَمِينًا وَشِمَالًا. قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ: أَرَادَ أَنْ يَعْلَمَنَا.

خَالَفَهُ الصَّغَانِيُّ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ جَنَابٍ فِي إِسْنَادِهِ. [مکر۔ ضعفاء للعقيلي ۶۶/۳]

(۹۱۳۴) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کے تین مرتبہ سات سات چکر اکٹھے ہی لگائے۔ پھر مقام پر آ کر چھ رکعتیں ادا کیں، ہر دو رکعتوں میں دائیں اور بائیں سلام پھیرتے تھے۔

(۹۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَابُو سَعِيدٍ الصِّيرَفِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عَبْدِ السَّلَامِ بْنِ أَبِي الْجَنُوبِ عَنِ

الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: طُفْتُ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ بِالْبَيْتِ فَلَمَّا أَتَمَمْنَا دَخَلْنَا فِي الثَّانِي فَقُلْنَا لَهُ: إِنَّا قَدْ أَتَمَمْنَا قَالَ: إِنِّي لَمْ أَوْهَمُ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ يَقْرُنُ قَانًا أُحِبُّ أَنْ أَقْرَنَ. لَيْسَ هَذَا بِالْقَوِيِّ وَقَدْ رَخَّصَ فِي ذَلِكَ الْمُسَوِّرُ بْنُ مَخْرَمَةَ وَعَائِشَةُ وَكَرَّةُ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ. [مسکر۔ انظر قبله]

(۹۳۳۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ بیت اللہ کا طواف کیا، جب ایک مکمل ہو گیا تو دوسرا شروع کر لیا تو ہم نے ان کو کہا کہ ہم نے طواف پورا کر لیا ہے تو کہنے لگے: مجھے کوئی شک نہیں ہے، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو دو طواف اکٹھے کرتے دیکھا ہے تو میں بھی ایسا کرنا پسند کرتا ہوں۔

(۱۷۸) بَابُ الْخُطْبِ الَّتِي يُسْتَحَبُّ لِلْإِمَامِ أَنْ يَأْتِيَ بِهَا فِي الْحَجَّةِ أَوَّلَ يَوْمٍ السَّابِعِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ بِمَكَّةَ

امام کے لیے جو خطبات حج میں دینا مستحب ہیں ان کا آغاز سات ذوالحجہ سے کرے

(۹۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْجُلُودِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَهْرَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ إِذَا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ خَطَبَ النَّاسَ فَأَخْبَرَهُمْ بِمَنَاسِكِهِمْ. [صحیح۔ حاکم ۱/۶۳۲]

(۹۳۶۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم ترویہ سے پہلے لوگوں کو خطبہ دیا اور مناسک حج بیان فرمائے۔

(۹۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ عُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ جِئَ رَجَعَ بَعَثَ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الْحَجِّ فَأَقْبَلْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْعُرْجِ ثَوَّبَ بِالصُّبْحِ فَلَمَّا اسْتَوَى لِلتَّكْبِيرِ سَمِعَ الرَّغْوَةَ خَلْفَ ظَهْرِهِ فَوَقَّفَ عَنِ التَّكْبِيرِ فَقَالَ: هَذِهِ رَغْوَةُ نَافِعِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ الْجَدْعَاءِ لَقَدْ بَدَأَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ فِي الْحَجِّ فَلَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ عَلَيْهَا فَإِذَا عَلِيَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمِيرُ أَمْ رَسُولٌ؟ قَالَ: بَلْ رَسُولٌ أَرْسَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ بَرَاءَةً أَقْرَأُ عَلَى النَّاسِ فِي مَوَاقِفِ الْحَجِّ فَقَدِمْنَا مَكَّةَ فَلَمَّا كَانَ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ يَوْمَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةً حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ خَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَخَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكِهِمْ حَتَّى

إِذَا فَرَغَ قَامَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةً حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَقْضَى فَلَمَّا رَجَعَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ غَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ إِفَاضَتِهِمْ وَعَنْ نَحْرِهِمْ وَعَنْ مَنَاسِكِهِمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةً حَتَّى خَتَمَهَا فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّفَرِ الْأَوَّلِ قَامَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَغَطَبَ النَّاسَ فَحَدَّثَهُمْ كَيْفَ يَنْفِرُونَ وَكَيْفَ يَرْمُونَ فَعَلَّمَهُمْ مَنَاسِكَهُمْ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَرَأَ عَلَى النَّاسِ بَرَاءَةً حَتَّى خَتَمَهَا.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي قُرَّةٍ مَوْسَى بْنِ طَارِقٍ تَفَرَّدَ بِهِ هَكَذَا ابْنُ خُثَيْمٍ.

[ضعیف۔ نسائی ۲۹۹۳۔ دارمی ۱۹۱۵]

(۹۳۳۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب واپس آئے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حج پر بھیجا۔ ہم بھی ان کے ساتھ گئے حتیٰ کہ جب عرج پہنچے تو صبح کی اقامت کی گئی۔ جب تکبیر تحریر کہنے کے لیے سیدھے ہوئے تو اپنے پیچھے سے آواز سنی۔ آپ تکبیر سے رک گئے تو انہوں نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی جدعاء کی آواز ہے، لگتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کا بھی حج کا ارادہ ہو گیا ہے۔ شاید کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لا رہے ہیں، جب دیکھا تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ اس پر سوار تھے تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے ان سے کہا: امیر بن کر آئے ہو یا قاصد؟ کہنے لگے: بلکہ قاصد بن کر آیا ہوں۔ مجھے رسول اللہ ﷺ نے براءۃ دے کر بھیجا ہے، میں حج کو موافق میں اسے لوگوں کے سامنے پڑھوں۔ جب ہم مکہ آئے تو ترویہ (آٹھ ذوالحجہ) سے ایک دن پہلے ابو بکر رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے لوگوں کو خطبہ دیا اور ان کو مناسک حج کے بارے میں بتایا حتیٰ کہ جب وہ فارغ ہوئے تو علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور انہوں نے ساری براءۃ پڑھ دی۔ پھر ہم نکلے حتیٰ کہ جب یوم عرفہ کو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور لوگوں کو ان کے مناسک بتائے، پھر جب فارغ ہو گئے تو علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور مکمل براءۃ پڑھی۔ پھر جب قربانی کا دن تھا تو ہم واپس لوٹے جب ابو بکر رضی اللہ عنہ واپس آئے تو انہوں نے لوگوں کو خطبہ دیا ان کو ان کے لوٹنے، قربانی کرنے اور مناسک کے بارے میں بتایا۔ جب وہ فارغ ہوئے تو علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور لوگوں پر براءۃ پڑھی حتیٰ کہ اس کو ختم کیا۔ جب واپس لوٹے کا دن تھا تو ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کھڑے ہو کر لوگوں کو خطبہ دیا اور ان کو بتایا کہ وہ کیسے لوٹیں اور کیسے رمی کریں ان کو ان کے مناسک بتائے۔ جب وہ فارغ ہوئے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور لوگوں پر براءۃ پڑھی حتیٰ کہ اس کو ختم کیا۔

(۱۷۹) بَابُ التَّوَجُّهِ إِلَى مِنَى يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَالْإِقَامَةِ بِهَا إِلَى الْغَدِ ثُمَّ الْغَدُو مِنْهَا إِلَى عَرَفَةَ

منی کی طرف یوم ترویہ کو جانا اور اگلے دن تک وہیں رہنا، پھر وہاں سے عرفہ جانا

(۹۵۳۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَالِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجِّ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ كُلُّهُمْ وَلَقِصُّوا إِلَّا النَّبِيَّ - ﷺ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَذِي فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّوْبَةِ وَوَجَّهُوا إِلَى مَنَى أَهْلُوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ فَصَلَّى بِمَعْنَى الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَالصُّبْحِ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقَبَّةٍ مِنْ شَعَرٍ فَضَرِبَتْ لَهُ بِنَمْرَةٍ فَحَارَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ وَلَا تَشْكُ قُرَيْشٌ إِلَّا أَنَّهُ وَاقَفَ عِنْدَ الْمُشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ قُرَيْشٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاجْزَاهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ حَتَّى أَتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقَبَّةَ لَمْ يَضْرِبْ لَهُ بِنَمْرَةٍ فَتَزَلَّ بِهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم]

(۹۴۳۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حج کا واقعہ سنایا اور فرمایا: پھر سارے لوگ حلال ہو گئے اور انہوں نے ہال کٹوائے۔ سوائے نبی ﷺ اور اس شخص کے جس کے پاس قربانی تھی تو جب ترویہ کا دن تھا اور وہ منیٰ کی طرف متوجہ ہوئے۔ انہوں نے حج کا تلبیہ کہا رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے اور ظہر کی نماز منیٰ میں ادا کی اور عصر بھی اور مغرب و عشاء بھی اور صبح بھی۔ پھر تھوڑی دیر تک ٹھہرے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا اور آپ نے بالوں کے قہ کا حکم دیا۔ اس کو نمرہ میں لگایا گیا تو رسول اللہ ﷺ چلے اور قریش شک نہیں کرتے، مگر یہ کہ آپ ﷺ مشعر حرام کے پاس ٹھہرنے والے ہیں۔ جس طرح قریش جاہلیت میں کرتے تھے تو آپ ﷺ نے اسے درست قرار دیا حتیٰ کہ عرفہ آئے اور دیکھا کہ قبرہ میں لگایا گیا تھا، آپ وہیں اترے۔

(۹۵۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُمَانَ: سَمِعْتُ بَنِي مُحَمَّدَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ النَّسَابُورِيَّ قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرُقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ قُلْتُ: أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ أَيْنَ صَلَّى الظُّهْرُ يَوْمَ التَّوْبَةِ؟ قَالَ: بِمَنَى. قُلْتُ: فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرُ يَوْمَ النَّفَرِ؟ قَالَ: بِالْأَبْطَحِ. ثُمَّ قَالَ: أَفْعَلْ كَمَا يَفْعَلُ أُمَرَاؤُكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ.

[صحيح- بخاری ۱۵۷۰- مسلم ۱۳۰۹]

(۹۴۳۹) عبد العزیز بن رفیع فرماتے ہیں کہ میں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا: مجھے کوئی ایسی بات بتاؤ جس کو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سیکھا ہو کہ انہوں نے ترویہ کے دن ظہر کہاں ادا کیا؟ انہوں نے کہا: منیٰ میں، میں نے کہا: عصر کوچ کے دن کہا: پڑوسی؟ انہوں نے کہا: ابٹح میں، پھر کہا: ویسے ہی کر جیسے تیرے امراء کرتے ہیں۔

(۹۵۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا

مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ بِمَنَى ثُمَّ يَغْدُو مِنْ مَنَى إِذَا طَلَعَتِ الشَّمْسُ إِلَى عَرَفَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرٍ وَحَدِيثُ الشَّافِعِيِّ مُخْتَصَرٌ فِي الْغَدْوِ فَقَطْ. [صحيح- مالك ۸۹۷]

(۹۳۴۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر، عصر، مغرب، عشا اور صبح کی نمازیں منیٰ میں پڑھتے، پھر جب سورج طلوع ہوتا تو عرفہ جاتے۔

(۱۸۰) باب التَّلبِيَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ وَقَبْلَهُ وَبَعْدَهُ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ

یوم عرفہ سے پہلے اور بعد میں جمرہ عقبہ کو رمی کرنے تک تلبیہ کہنے کا بیان

(۹۴۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمِيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ قَالَ: أَفَاضَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ وَأَسَامَةَ رِذْهُ فَبَجَلَتْ بِهِ النَّافَةَ وَهُوَ وَقِفٌ بِعَرَفَاتٍ قَبْلَ أَنْ يُفِضَ وَهُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ لَا تَجَاوِزَانِ رَأْسَهُ فَلَمَّا أَفَاضَ سَارَ عَلَى هَيْبَتِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا ثُمَّ أَفَاضَ مِنْ جَمْعٍ وَالْفَضْلُ رِذْهُ فَقَالَ الْفَضْلُ: مَا زَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَلِكِي حَتَّى أَتَى الْجَمْرَةَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْفَضْلَ فِي أَوَّلِهِ وَإِنَّمَا ذَكَرَهُ فِي آخِرِهِ وَقَدْ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مُخْتَصَرًا. [صحيح- بخاری ۱۶۰۱ - مسلم ۱۲۸۶]

(۹۴۴۱) فضل رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عرفات سے واپس آئے اور اسامہ رضی اللہ عنہ آپ کے پیچھے سوار تھے، آپ کی اونٹنی آپ کو لے کر گھوم رہی تھی اور آپ ﷺ لوٹنے سے پہلے عرفات میں ہی تھے اور اپنے ہاتھوں کو اٹھایا ہوا تھا، وہ سر سے تجاوز نہ کرتے تھے تو جب واپس لوٹنے تو اپنی حالت پر آگئے۔ حتیٰ کہ ”جمع“ میں پہنچے۔ پھر وہاں سے لوٹے تو فضل آپ کے پیچھے سوار تھے، فضل فرماتے ہیں کہ نبی تلبیہ کہتے رہے حتیٰ کہ جمرہ کے پاس آئے۔

(۹۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ لَيْمًا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرَشِيُّ وَمُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّهْلِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ الْفَقِيهِ: أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ وَهُمَا غَادِيَانِ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: كَانَ يَهْلُ الْمِهْلُ مِنَّا وَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ وَيَكْبُرُ الْمُكْبَرُ مِنَّا فَلَا يُنْكِرُ عَلَيْهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۹۳۳۲) محمد بن ابی بکر ثقیفی فرماتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے پوچھا، جب وہ منیٰ سے عرفہ جا رہے تھے کہ تم اس دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے ہوئے کہا کرتے تھے تو انہوں نے کہا: تبلیہ کہنے والا تبلیہ کہتا تھا، اس کو نہ روکا جاتا اور تکبیر کہنے والا تکبیر کہتا تو اس کو برا نہ جاتا جاتا۔

(۹۴۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: غَدَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَاتٍ مَنَا الْمُكْبَرُ وَمَنَا الْمُكْبَرُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدَ بْنِ مَنَّى. [صحیح۔ مسلم۔ ۲۲۸۴]

(۹۳۳۳) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ منیٰ سے عرفات گئے، ہم میں سے کچھ لوگ تبلیہ کہہ رہے تھے اور کچھ تکبیر است۔

(۹۴۴۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُذَرِّجٍ الْأَشْجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ يُعْنَى ابْنَ سَعْدٍ لَبَّى حِينَ أَقَاضَ مِنْ جَمْعٍ فَقِيلَ: هَذَا أَعْرَابِي فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: سَمِعْتُ الَّذِي أُنْزِلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ يَقُولُ فِي هَذَا الْمَكَانِ: ((لَيْكَ اللَّهُمَّ لَيْكَ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ. [صحیح۔ مسلم۔ ۱۲۸۳]

(۹۳۳۴) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے منیٰ سے واپسی پر تبلیہ کہا تو کہا گیا کہ یہ اعرابی ہے تو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی ہے۔ میں نے انہیں اس جگہ پر لیک اللہم لیک کہتے سنا ہے۔

(۹۴۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بَغْدَادِي أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ذَكَرَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ: أَنَّ أَبَاهُ رَفِيَ إِلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ: مَا مَنَعَكَ أَنْ تَهْلُ؟ فَقَدْ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهْلُ فِي مَكَانِكَ هَذَا فَأَهْلُ ابْنُ الزُّبَيْرِ. [ضعیف]

(۹۳۳۵) عبد الرحمن بن الاسود کہتے ہیں کہ ان والد عرفہ کے دن ابن زبیر کے پاس گئے اور ان سے پوچھا کہ آپ کو کس بات نے تبلیہ کہنے سے روکا ہے۔ میں نے عمر بن خطاب کو اس جگہ تبلیہ کہتے سنا ہے تو انہوں نے بھی تبلیہ کہا۔

(۹۴۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَهْلُ بِالْمَزْدَلِيَّةِ فَقُلْتُ لَهُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِيمَ الْإِهْلَالُ؟ قَالَ: وَهَلْ قَضَيْنَا نُسُكَنَا. [حسن]

(۹۴۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو مزدلفہ میں تلبیہ کہتے سنا تو ان کو کہا: اے امیر المؤمنین! تلبیہ کہاں؟ انہوں نے کہا: کیا ہم نے مناسک ادا کر لیے ہیں؟

(۹۴۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ ابْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مَيْسَرَةَ بْنِ حَبِيبٍ النَّهْدِيُّ عَنِ الْمُنْهَالِ بْنِ عُمَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ بِعَرَفَةَ فَقَالَ: يَا سَعِيدُ مَا لِي لَا أَسْمَعُ النَّاسَ يَلُكُونُ؟ قُلْتُ: يَتَعَاوَنُونَ مُعَاوِيَةَ فَخَرَجَ ابْنُ عَبَّاسٍ مِنْ فُسْطَاطِهِ فَقَالَ: لَيْلِكَ اللَّهُمَّ لَيْلِكَ وَإِنْ رَغِمَ أَلْفُ مُعَاوِيَةَ اللَّهُمَّ الْعُنْهُمْ فَقَدْ تَرَكُوا السُّنَّةَ مِنْ بَعْضِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[حسن۔ نسائی ۲۰۰۶۔ ابن حزمہ ۲۸۳۰]

(۹۴۳۷) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس عرفہ میں تھے تو انہوں نے کہا: سعید! کیا وجہ ہے کہ میں لوگوں کو تلبیہ کہتے نہیں سنتا۔ میں نے کہا: وہ معاویہ رضی اللہ عنہ سے ڈرتے ہیں تو وہ اپنے خیمہ سے نکلے اور کہا: لَيْلِكَ اللَّهُمَّ لَيْلِكَ اگرچہ معاویہ کی ناک خاک آلود ہو جائے، اے اللہ! ان پر لعنت کر، انہوں نے علی رضی اللہ عنہ سے بغض کی وجہ سے سنت کو چھوڑ دیا ہے۔

(۹۴۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: تَلَّيْتُ حَتَّى تَأْتِيَ حَرَمَكَ إِذَا رَمَيْتَ الْجَمْرَةَ. [حسن]

(۹۴۳۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: تو تلبیہ کہتا رہ جی کہ رمی جمار کے حرم کو آ جائے۔

(۹۴۳۹) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَمَاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُفَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أُرْسِلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ مَعَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ عَرَفَةَ فَاتَّبَعْتُ هَوْدَجَهَا فَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُهَا تَلِّي حَتَّى رَمَتْ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ لَمْ كَثُرَتْ. وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ أَيْضًا عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [حسن]

(۹۴۳۹) کریب کہتے ہیں کہ مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے میمونہ زوجہ کے ساتھ عرفہ کے دن بھیجا، میں ان کی ہودج کے پیچھے پیچھے چلتا رہا اور میں ان کا تلبیہ سن رہا تھا کہ انہوں نے جمرہ عقبہ کو نکلیا ماریں۔ پھر انہوں نے تعمیر کی۔

(۱۸۱) باب الْوُقُوفِ بِعَرَفَةَ

عرفہ میں ٹھہرنے کا بیان

۹۴۵۰ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا مُحَاضِرٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينَهَا يَقِفُونَ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ أَمَرَ اللَّهُ نَبِيَّهِ ﷺ أَنْ يَأْتِيَ عَرَفَاتٍ فَيَقِفَ بِهَا ثُمَّ يَقِصَّ مِنْهَا فَلَذَلِكَ قَوْلُهُ: ﴿ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ﴾. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- بخاری ۴۲۴۸- مسلم ۱۲۱۹]

(۹۳۵۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش اور ان کے دین کے پیروکار لوگ مزدلفہ میں ٹھہرتے تھے اور انہیں حرم کہا جاتا تھا اور باقی سارے اہل عرب عرفہ میں ٹھہرتے تھے۔ جب اسلام آ گیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ وہ عرفات جائیں اور وہاں ٹھہریں اور وہیں سے نکلیں۔ یہی اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: پھر وہاں سے لوگوں جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں۔

۹۴۵۱ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانَتْ قُرَيْشٌ نَحْنُ قَوَاطِنُ الْبَيْتِ لَا نَجَاوِزُ الْحَرَمَ فَقَالَ اللَّهُ تَبَّحَاهُ وَتَعَالَى: ﴿ثُمَّ أَفِضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ﴾. [صحيح- انظر قبلہ]

(۹۳۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ قریش کہتے تھے: ہم بیت اللہ کے پاس ہیں، ہم حرم سے نہیں نکلیں گے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: پھر وہیں سے لوگوں جہاں سے لوگ لوٹتے ہیں۔

۹۴۵۲ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ الْبَجَلِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَضَلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَلَدَهَتْ أَطْلَبُهُ يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَاقِفًا بِعَرَفَةَ فَقُلْتُ هَذَا وَاللَّهِ مِنَ الْحُمْسِ مَا شَأْنُهُ؟ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ.

(۹۳۵۲) جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عرفہ کے دن میرا اونٹ گم ہو گیا تو میں اسے تلاش کرنے نکلا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفہ میں کھڑے پایا تو میں نے کہا: یہ اللہ کی قسم جس میں سے ہیں، ان کا کیا حال ہے؟
(۹۳۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ: وَأَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ: وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ: وَحَدَّثَنَا عُمَرَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ قَالَ: حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ لَدَاكَ الْحَدِيثُ بِخَوْرِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: هَذَا مِنَ الْحُمْسِ فَمَا لَهُ خَرَجَ مِنَ الْحَرَمِ. قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي قُرَيْشًا وَكَانَتْ تُسَمَّى الْحُمْسِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ لَا تَجَاوِزُ الْحَرَمَ يَقُولُونَ نَحْنُ أَهْلُ اللَّهِ لَا نَخْرُجُ مِنَ الْحَرَمِ لَكَانَ سَائِرُ النَّاسِ يَقِفُ بِعَرَفَةَ وَذَلِكَ قَوْلُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: ﴿ثُمَّ أَفِيضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ﴾. قَالَ سُفْيَانُ الْأَحْمَسِيُّ الشَّدِيدُ فِي دِينِهِ. قَالَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدِيثُ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ إِلَى قَوْلِهِ مِنَ الْحُمْسِ مَا لَهُ هَاهُنَا. [صحیح۔ انظر قبله]
(۹۳۵۳) عمرو بن دینار نے بھی اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے، لیکن انہوں نے کہا: یہ جس میں سے ہیں تو ان کو کیا ہوا۔ یہ حرم سے نکل آئے ہیں۔

(۱۸۲) بَابُ الْخُطْبَةِ يَوْمَ عَرَفَةَ بَعْدَ الزَّوَالِ وَالْجَمْعِ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ
یوم عرفہ کا خطبہ زوال کے بعد دینا اور ظہر و عصر کو ایک ہی اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع کرنا
(۹۳۵۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ وَنَزُولِهِ بِبَيْمَةِ قَالَ حَتَّى إِذَا رَاغَبَ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقُصَاوِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَرَكِبَ حَتَّى أَتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخُطِبَ النَّاسَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ فِي خُطْبَتِهِ كَمَا مَضَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ حَيْثُ أَخْرَجْنَاهُ بِسَيَاقِهِ مِنْ هَذَا الْكِتَابِ قَالَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يَصِلْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [منكر ۱۲۱]

(۹۳۵۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حج والی حدیث بیان کی اور نرم میں آپ کا اترنا بیان کیا ہے حتیٰ کہ جب سورہ واصل گیا، انہوں نے قصواء کا حکم دیا۔ اس پر کجاوا کسا گیا، آپ ﷺ سوار ہوئے حتیٰ کہ وادی کے درمیان میں آئے، لوگوں کو خطبہ دیا، پھر بلال نے اذان دی پھر ظہر کی اقامت کی اور نماز پڑھی، پھر اقامت کی تو عصر کی نماز پڑھائی۔

(۹۴۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي حَجَّةِ الْإِسْلَامِ قَالَ لَمَّا رَاحَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى الْمُؤَقِّفِ بِعَرَفَةَ فَخَطَبَ النَّاسَ الْخُطْبَةَ الْأُولَى ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ ثُمَّ أَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ فَرَفَعَ مِنَ الْخُطْبَةِ وَبِلَالٌ مِنَ الْأَذَانِ ثُمَّ أَقَامَ بِلَالٌ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ.

قَالَ الشَّيْخُ تَفَرَّدَ بِهَذَا التَّفْصِيلِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي يَحْيَى وَفِي حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ مَا ذَلَّ عَلَى أَنَّهُ خَطَبَ ثُمَّ أَذَّنَ بِلَالٌ إِلَّا أَنَّهُ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ أَخْذِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْخُطْبَةِ الثَّانِيَةِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [مسکر ۱۲۱]

(۹۳۵۵) جابر رضی اللہ عنہ حجۃ الاسلام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ موقف کی طرف گئے، عرفہ میں لوگوں کو پہلا خطبہ دیا۔ پھر بلال نے اذان کہی۔ پھر نبی ﷺ نے دوسرا خطبہ شروع کر دیا۔ جب آپ ﷺ خطبہ اور بلال اذان سے فارغ ہوئے تو بلال رضی اللہ عنہ نے اقامت کہی، آپ ﷺ نے ظہر پڑھائی۔ پھر اقامت کہی تو عصر کی نماز پڑھائی۔

شیخ فرماتے ہیں: اس تفصیل کے ساتھ ابراہیم بن محمد بن ابویحییٰ منفرد ہے۔ حاتم بن اسماعیل کی حدیث جو اس بات پر دلالت کرتی ہے کہ انہوں نے خطبہ دیا۔ پھر بلال رضی اللہ عنہ نے اذان کہی، مگر اس میں یہ ذکر نہیں کہ انہوں نے یہ بات نبی ﷺ کے دوسرے خطبہ سے اخذ کی تھی۔

(۹۴۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو : إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ وَابْنُ صَالِحٍ أَنَّ الْكَلْبَ حَدَّثَهُمَا قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ : أَنَّ الْحِجَّاجَ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ كَيْفَ يَصْنَعُ فِي الْمُؤَقِّفِ يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ سَالِمٌ إِنْ كُنْتَ تَرِيدُ السُّنَّةَ فَهَجِّرْ بِالصَّلَاةِ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ : صَدَقَ إِنَّهُمْ كَانُوا يَجْمَعُونَ بَيْنَ الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي السُّنَّةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَقُلْتُ لِسَالِمٍ أَلْعَلَّ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَالِمٌ : وَهَلْ يَتَّبِعُونَ إِلَّا سُنَّتَهُ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فَقَالَ وَقَالَ الْكَلْبُ. وَرَوَيْنَا عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَجْمَعُ بَيْنَهُمَا إِذَا قَاتَهُ مَعَ الْإِمَامِ يَوْمَ عَرَفَةَ. وَعَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ إِنْ شَاءَ جَمَعَ وَإِنْ شَاءَ فَرَّقَ. [صحيح - نسائي ۳۱۰۹]

(۹۳۵۶) سالم فرماتے ہیں کہ حجاج نے ابن عمر سے پوچھا کہ عرفہ کے دن موقف میں کیسے کیا جائے؟ سالم نے فرمایا: اگر تو سنت چاہتا ہے تو عرفہ کے دن صبح کی نماز جلدی پڑھو تو ابن عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا اس نے سچ کہا ہے کہ وہ ظہر اور عصر کو سنت کے مطابق عرفہ کے دن جمع کرتے تھے، ابن شہاب فرماتے ہیں: میں نے سالم سے عرض کیا، کیا رسول اللہ ﷺ ایسا کیا ہے؟ سالم نے فرمایا: وہ تو صرف آپ ﷺ ہی کی سنت کا اتباع کرتے تھے۔

(۱۸۳) باب الرّواحِ إِلَى الْمَوْقِفِ عِنْدَ الصَّخْرَاتِ وَاسْتِقْبَالِ الْقِبْلَةِ بِالْدُّعَاءِ

موقف کی طرف چٹانوں کے پاس سے جانا اور دعا کے لیے قبلہ رو ہونے کا بیان

(۹۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى أَتَى الْمَوْقِفَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقُصُوءَ إِلَى الصَّخْرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمِشَاءِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم]

(۹۱۵۷) جابر بن عبد اللہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پھر نبی ﷺ سوار ہوئے حتیٰ کہ موقف پر آئے اور اپنی اونٹنی قصواء کے پیٹ کو چٹانوں کی جانب کیا اور جلّی مشاء کو اپنے سامنے رکھا اور قبلہ رو ہوئے۔ پھر وہیں کھڑے رہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا۔

(۱۸۴) باب حَيْثُمَا وَقَفَ مِنْ عَرَفَةَ أَجْزَاؤُهُ

عرفہ میں جہاں بھی ٹھہریں جائز ہے

(۹۱۵۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ((وَقَفْتُ هَاهُنَا بِعَرَفَةَ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هَاهُنَا بِجَمْعٍ وَجَمْعٌ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَنَحَرْتُ هَاهُنَا بِمِنَى وَبِمِنَى كُلُّهَا مَنَحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِيهِ. [صحيح- مسلم ۱۲۸۸]

(۹۱۵۸) جابر بن عبد اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میں عرفہ میں اس جگہ ٹھہرا ہوں اور عرفہ سارے کا سارا موقف ہے اور میں اس جگہ مزدلفہ میں ٹھہرا ہوں اور مزدلفہ سارے کا سارا وقف ہے اور میں نے اس جگہ منیٰ میں قربانی کی ہے اور منیٰ سارے کا سارا منحر ہے، لہذا اپنے خیموں میں نحر کرو۔

(۹۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ

النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: ((عَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَارْتَفَعُوا عَنْ عَرَفَةَ وَالْمَزْدَلِفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ وَارْتَفَعُوا عَنْ مُحَسِّرٍ)).

[صحیح لغیرہ]

(۹۳۵۹) محمد بن منکدر فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عرفہ سارے کا سارا موقف ہے اور عرفہ سے بلند رہو اور مزدلفہ سارے کا سارا موقف ہے اور محسر سے بلند رہو۔

(۹۴۶۰) ابُو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: ارْتَفَعُوا عَنْ عَرَفَاتٍ وَارْتَفَعُوا عَنْ مُحَسِّرٍ قَالَ وَعَرَفَاتٌ بِعَرَفَاتٍ قَالَ عَطَاءٌ: وَبَطْنُ عَرَفَةَ الَّذِي فِيهِ الْمَبْنَى.

قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُقَالُ: وَرَوَى عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَرْفُوعًا. [صحیح لغیرہ۔ ابن خزیمہ ۲۸۱۷۔ حاکم ۱/۶۲۳]

(۹۳۶۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عرفات اور محسر سے بلند رہو، عرفات میں ہے اور عطاء فرماتے ہیں کہ عرفہ وہ ہے جس میں مٹی ہے۔

شیخ کہتے ہیں: اس روایت کو یحیی القطان عن ابن جریج عن عطاء عن ابن عباس بیان کیا ہے اور کہا۔ کان یقال:

(۹۴۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمُحِبُّوبِيُّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ ((ارْتَفَعُوا عَنْ بَطْنِ عَرَفَةَ وَارْتَفَعُوا عَنْ مُحَسِّرٍ)). [صحیح لغیرہ۔ ابن خزیمہ ۲۸۱۶۔ حاکم ۱/۶۲۳]

(۹۳۶۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بطن عرفہ سے بلند رہو اور محسر بلند رہو۔

(۹۴۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدٍ إِنْ شَاءَ اللَّهُ شَكَ سُفْيَانٌ لَذِكْرَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: ارْتَفَعُوا عَنْ بَطْنِ مُحَسِّرٍ وَعَلَيْكُمْ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. [صحیح لغیرہ۔ اطرافہ]

(۹۳۶۲) یہی حدیث زیاد بن سعد نے بھی بیان کی ہے، لیکن اس نے کہا کہ بطن محسر سے بلند رہو اور اظہیوں کے درمیان رکھ کر ماری جانے والی ٹکریوں کو لازم پکڑو۔

(۹۴۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مَعْبُدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى ابْنِ دِينَارٍ سَمِعَ عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صَفْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ شَيْبَانَ قَالَ: كُنَّا وَقُوفًا بِعَرَفَةَ فِي مَكَانٍ بَعِيدٍ مِنَ الْمَوْقِفِ يُعَدُّهُ قَاتَانَا ابْنُ مَرْجٍ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ: إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ إِلَيْكُمْ يَقُولُ: كُونُوا عَلَى مَشَاعِرِكُمْ هَذِهِ فَإِنَّكُمْ عَلَى إِرْبٍ مِنْ إِرْبِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ.

(۹۳۶۳) ابن مریم انصاری نے کہا کہ میں تمہاری طرف رسول اللہ ﷺ کا قاصد ہوں، وہ کہہ رہے تھے: اپنے ان مٹ عریز

رہو، کیوں کہ تم ابراہیم کی وراثت کے وارث ہو۔ [حسن۔ ابوداؤد ۱۹۱۹۔ ترمذی ۸۸۳]

(۹۳۶۴) أَبُو أُخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ قَدْ ذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عَنْ عَنْ وَقَالَ: أَنَا ابْنُ مَرْيَمَ الْأَنْصَارِيِّ بِعَرَفَةَ وَنَحْنُ فِي مَكَانٍ مِنَ

الْمَوْقِفِ يَبَاعِدُهُ عَمْرُو يَعْنِي عَنِ الْإِمَامِ فَقَالَ ثُمَّ ذَكَرَهُ. [حسن۔ انظر قبه]

(۹۳۶۳) ایضاً

(۱۸۵) بَابُ وَقْتِ الْوُقُوفِ لِإِدْرَاكِ الْحَجِّ

حج کو پانے کے لیے وقف کے وقت کا بیان

(۹۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

عَنْ مَالِكٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفَرِ الْمُزَكِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ

اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ: كَتَبَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَرْوَانَ إِلَى الْحَجَّاجِ بْنِ يَوْسُفَ: أَنْ لَا يُخَالَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ فِي أَمْرِ

الْحَجِّ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ جَاءَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ حِينَ زَالَتْ الشَّمْسُ فَصَاحَ عِنْدَ سُرَادِقِهِ الرِّوَاخَ فَخَرَجَ

الْحَجَّاجُ إِلَيْهِ فِي مِلْحَفَةٍ مَعْصُفَةٍ فَقَالَ: هَذِهِ السَّاعَةُ فَقَالَ: نَعَمْ فَقَالَ: انْظُرْنِي حَتَّى أُفِضَ عَلَى مَاءٍ

فَدَخَلَ فَأَغْتَسَلَ ثُمَّ خَرَجَ فَسَارَ بَيْنِي وَبَيْنَ أَبِي فَقُلْتُ لَهُ: إِنْ كُنْتُ تُرِيدُ أَنْ تُصِيبَ السَّنَةَ الْيَوْمَ فَأَقْصِرِ

الْخُطْبَةَ وَعَجِّلِ الصَّلَاةَ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ كَيْمَا يَسْمَعَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ صَدَقَ. لَفْظُ

حَدِيثِ ابْنِ بُكَيْرٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقُفَيْهِ وَغَيْرِهِ وَقَالَ: وَعَجَّلِ الْوُقُوفَ.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ إِيْمَانَ النَّبِيِّ ﷺ الْمَوْقِفَ كَانَ بَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ وَقَدْ قَالَ

فِي رِوَايَةِ جَابِرٍ: لِنَأْخُذُوا مِنْهَا سِغْكُمْ. [صحیح۔ بخاری ۱۰۷۷]

(۹۳۶۵) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ عبد الملک بن مروان نے حجّاج بن یوسف کو لکھ بھیجا کہ حج کے معاملہ میں عبد اللہ بن

عمر رضی اللہ عنہ کی مخالفت نہیں کرنی تو جب عرفہ کا دن تھا، عبد اللہ رضی اللہ عنہ اس کے پاس گئے۔ جب سورج زائل ہوا تو اس کی آرام گاہ کے

خیموں کے پاس چلے تو حجّاج زرد رنگ کی چار میں نکلا اور کہا: اس وقت۔ کہا: ہاں! کہنے لگا: میرا انتظار کریں، میں پانی ڈال

لوں، وہ گیا اور غسل کر کے آیا اور میرے اور میرے والد کے درمیان ہولیا تو میں نے کہا: آج اگر تو سنت پر عمل کرنا چاہتا ہے تو خطبہ مختصر دے اور جلدی نماز پڑھا تو وہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ کی طرف دیکھنے لگا، تاکہ یہ بات ان سے سن لے تو عبد اللہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

(ب) صحیح بخاری میں ہے۔ وقف میں جلدی کرو۔

(ج) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ نبی ﷺ موقف میں زوال شمس کے بعد آئے۔ جابر رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے: تاکہ تم اپنے مناسک کے طریقے سیکھو۔

(۹۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَقَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمُ بِالسَّكِينَةِ وَقَالَ: لِنَأْخُذَ أَمْتِي مِنْسِكَهَا فَإِنِّي لَا أَذْرِي لَعَلِّي لَا أَقَاهُمْ بَعْدَ عَامِهِمْ هَذَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. (صحيح - مسلم ۱۲۹۷ - ابوداود ۱۹۷۰)

(۹۳۶۶) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ لوٹے اور ان پر سکینت تھی، انہوں نے لوگوں کو بھی سکون کا حکم دیا اور فرمایا: میری امت مجھ سے حج کے طریقے سیکھ لے، مجھے علم نہیں شاید کہ میں اس سال کے بعد انہیں نہ مل سکوں۔

(۹۶۶۷) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ دَاوُدَ الْعُلُوِيُّ إِمْلَاءُ وَقَرَاءَةُ حَدَّثَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ الثَّوْرِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدَّيْلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: ((الْحَجُّ عَرَافَاتُ الْحَجِّ عَرَافَاتُ فَمَنْ أَدْرَكَ لَيْلَةَ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ أَيَّامَ مِنَى ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا يَنْتُمْ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا يَنْتُمْ عَلَيْهِ)). قَالَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قُلْتُ لِسُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ: لَيْسَ عِنْدَكُمْ بِالْكُوفَةِ حَدِيثُ أَشْرَفٍ وَلَا أَحْسَنُ مِنْ هَذَا.

[صحيح - ترمذی ۲۹۷۵ - دارمی ۱۸۸۷ - ابن حبان ۳۸۹۲]

(۹۳۶۷) عبد الرحمن بن یحییٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ حج عرفات ہے، حج عرفات ہے، جس نے جمعہ کی رات کو حج ہونے سے پہلے پالیا اس نے حج کو پالیا، ایام منیٰ تین ہیں جس نے دو دن میں جلدی کی اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔

(۹۶۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا يَعْنِي ابْنَ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ مِزْرَمٍ بْنُ أَوْسٍ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ: أَنَّهُ حَجَّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَدْرَكَ

النَّاسَ وَهُمْ يَجْمَعُونَ فَانْطَلَقَ إِلَى عَرَفَاتٍ لَيْلًا فَاقَاصَ مِنْهَا ثُمَّ رَجَعَ إِلَى جَمْعٍ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَجْعَلُ نَفْسِي وَأَنْصِيَّتُ رَاحِلَتِي فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: ((مَنْ صَلَّى مَعَنَا صَلَاةَ الْعِدَاةِ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى يُفِضَ وَقَدْ أَتَى عَرَفَاتٍ قَبْلَ ذَلِكَ لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقُضِيَ تَفَتُّهُ))

[صحیح۔ نسائی ۳۰۴۱۔ ابن ماجہ ۳۰۱۶]

(۹۳۶۸) عروہ بن مضر فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے دور میں حج کیا تو لوگوں کو جمع میں پایا۔ وہ رات کے وقت عرافات گئے، وہاں سے لوٹے حتیٰ کہ جمع آئے تو رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے آپ کو اور اپنی اونٹنی کو تھکایا ہے تو کیا میرے لیے حج ہے؟ تو نبی ﷺ نے فرمایا جس نے ہمارے ساتھ صبح کی نماز پڑھی اور ہمارے ساتھ ٹھہرا حتیٰ کہ ہم واپس آئے اور اس سے پہلے عرافات میں رات کو آیا یا دن کو تو اس کا حج پورا ہو گیا۔

(۹۱۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَالِكٍ الشَّعْبِيُّ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حَمِيدٍ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ أَبِي قُرَّةٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ مَضْرُوسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ -ﷺ فَقُلْتُ: جِئْتُ مِنْ جَبَلِ طَيْءٍ أَتَجْعَلُ رَاحِلَتِي وَأَنْصِيَّتُ نَفْسِي فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ قَالَ: ((مَنْ وَقَفَ مَعَنَا بِعَرَفَةَ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ)). [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۳۶۹) عروہ بن مضر فرماتے ہیں: میں نبی ﷺ کے پاس آیا، میں نے کہا: میں جبل طئی سے آیا ہوں، میں نے اپنی سوا کو تھکایا ہے اور خود بھی تھکا ہوں تو کیا میرا حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے ساتھ عرفہ میں ٹھہرا اس کا حج پورا ہو گیا۔

(۱۸۶) بَابُ تَرْكِ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَاتٍ

میدانِ عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنا

(۹۴۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ عَنْ أَبِي النَّضْرِ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قَرَأَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عُمَيْرِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ بِنْتِ الْحَارِثِ: أَنَّ نَاسًا اخْتَلَفُوا عِنْدَهَا يَوْمَ عَرَفَةَ: رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ فَقَالَ بَعْضُهُمْ: هُوَ صَائِمٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَيْسَ بِصَائِمٍ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ بِقَدَحٍ مِنْ لَبَنٍ وَوَقَفَ عَلَى بَعِيرِهِ بِعَرَفَةَ فَشَرِبَهُ لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ وَفِي رِوَايَةِ رَوْحٍ: تَمَارَوْا وَقَالَ: فَشَرِبَ وَهُوَ يَبْعَثُ النَّاسَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۵۷۸۔ مسلم ۱۱۲۳]

(۹۳۷۰) ام فضل بنت حارث فرماتی ہیں کہ کچھ لوگوں نے عرفہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے بارے میں اختلاف کیا۔ بعض نے کہا: آپ روزے سے ہیں اور بعض نے کہا کہ نہیں تو انہوں نے آپ کی طرف دودھ کا پیالہ بھیجا اور آپ ﷺ اونٹ پر سوار تھے تو آپ ﷺ نے وہ نوش فرمایا۔

(۹۴۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ. كَذَا قَالَ الْحَارِثُ بْنُ عُبَيْدٍ وَالْمَحْفُوظُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [منکر]

(۹۳۷۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے میدان عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع کیا۔

(۹۴۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَوْشَبُ بْنُ عَقِيلٍ عَنْ مَهْدِيٍّ الْهَجَرِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ فَحَدَّثَنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- أَنَّهُ نَهَى عَنْ صَوْمِ يَوْمِ عَرَفَةَ بِعَرَفَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ حَوْشَبِ بْنِ عَقِيلٍ وَابْنِ حَبِيبٍ أَمَ الْفَضْلُ كِتَابَةً.

[منکر۔ ابوداؤد ۲۴۴۰۔ ابن ماجہ، حاکم ۴۲۴/۱]

(۹۳۷۲) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے میدان عرفات میں عرفہ کا روزہ رکھنے سے منع کیا۔

(۱۸۷) باب أَفْضَلُ الدَّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ

افضل ترین دعا عرفہ کے دن کی ہے

(۹۴۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: ((أَفْضَلُ الدَّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمِ عَرَفَةَ وَأَفْضَلُ مَا قُلْتُ أَنَا وَالنَّبِيُّونَ مَنْ قَبْلِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ)). هَذَا مُرْسَلٌ وَقَدْ رَوَى عَنْ مَالِكٍ يَأْسَدُ آخِرَ مَوْصَلًا وَوَصَلَهُ ضَعِيفٌ. [حسن لغیره]

(۹۴۷۳) طلحہ بن عبید اللہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: افضل ترین دعا عرفہ کے دن کی ہے اور افضل بات جو میں

نے اور مجھ سے پہلے نبیوں نے کہی وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ہے۔

(۹۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمُجِيدِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْهَاشِمِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَدْعُو بِعَرَفَةِ يَدَاهُ إِلَى صَدْرِهِ كَأَنَّهُ يَطْعَمُ الْمُسْكِينِ.

[ضعیف۔ المعجم الاوسط للطبرانی ۲۸۹۲]

(۹۱۷۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفہ میں دیکھا، آپ ہاتھ ایسے سینے کی طرف اٹھا کر دعا مانگ رہے تھے جیسے مسکین کھانا مانگتا ہے۔

(۹۱۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((أَكْثَرُ دُعَائِي وَدُعَاءِ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي بِعَرَفَةَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الصَّدْرِ وَشَتَابِ الْأَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَشَرِّ مَا يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا تَهْبُتُ بِهِ الرِّيحُ وَمِنْ شَرِّ بَوَائِقِ الدَّهْرِ)).

تَفَرَّدَ بِهِ مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ وَهُوَ ضَعِيفٌ وَلَمْ يَذْكُرْ أَخُوهُ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي شُعْبَةَ أَنَّهُ قَالَ: رَمَقْتُ ابْنَ عَمَرَ وَهُوَ بِعَرَفَةَ لَأَسْمَعَ مَا يَدْعُو قَالَ فَمَا زَادَ عَلِيٌّ أَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. [ضعیف۔ ابن ابی شیبہ ۱۵۱۳۰]

(۹۱۷۵) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کی عرفہ میں زیادہ تر دعا یہ ہے: ترجمہ: ”اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے حمد ہے اور وہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ اے اللہ! میرے دل، سماعت، بصارت میں نور بنا دے، اے اللہ! میرا سینہ کھول دے اور میرا معاملہ آسان کر دے۔ میں سینے کے دوسوں سے چٹا مانگتا ہوں اور معاملوں کے کھرنے اور قبر کے فتنہ سے۔ میں دن اور رات میں داخل ہونے والے کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور زمانے کی مصیبتوں اور جس چیز کے ساتھ ہوا چلتی ہے اس کے شر سے۔“

ابو شعبہ سے روایت ہے: کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما پر اپنی نظر جمائے رکھی جب وہ عرفہ میں تھے، جو وہ پڑھ رہے تھے، میں اس کو سن رہا تھا، فرماتے ہیں کہ انہوں نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ سے زیادہ کچھ نہیں پڑھا۔

(۱۸۸) باب التَّعْرِيفِ بِغَيْرِ عَرَافٍ

عرفہ کا دن میدانِ عرفات کے علاوہ کہیں اور گزارنے کا بیان

(۹۴۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ هَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ قَالَ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ الْبَصْرِيَّ يَوْمَ عَرَفَةَ بَعْدَ الْعَصْرِ جَلَسَ فَدَعَا وَذَكَرَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاجْتَمَعَ النَّاسُ. وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ: رَأَيْتُ الْحَسَنَ خَرَجَ يَوْمَ عَرَفَةَ مِنَ الْمَقْصُورَةِ بَعْدَ الْعَصْرِ لَقَعَدَ فَعَرَفَ. [صحيح]

(۹۴۷۶) ابو عوانہ کہتے ہیں کہ میں نے حسن بصری رضی اللہ عنہ کو عرفہ کے دن عصر کے بعد دیکھا، انہوں نے اللہ سے دعا مانگی۔ ذکر کیا تو لوگ ان کے پاس جمع ہو گئے۔

اور مسلم کی روایت میں ہے کہ میں نے حسن کو دیکھا کہ وہ یومِ عرفہ کو اپنے حجرہ (پردے والی جگہ) سے عصر کے بعد نکلے تو بیٹھ گئے تو پہچان لیے گئے۔

(۹۴۷۷) أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ: سَأَلْتُ الْحَكَمَ وَحَمَّادًا عَنِ اجْتِمَاعِ النَّاسِ يَوْمَ عَرَفَةَ فِي الْمَسَاجِدِ فَقَالَا: هُوَ مُحَدَّثٌ. وَعَنْ مُنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ هُوَ مُحَدَّثٌ.

وَعَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ: أَوَّلُ مَنْ صَنَعَ ذَلِكَ ابْنُ عَبَّاسٍ. [صحيح - ابن الجعد ۲۷۹]

(۹۴۷۷) شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے حکم اور حماد سے عرفہ کے دن لوگوں کے مسجدوں میں جمع ہونے کے بارے میں پوچھا تو ان دونوں نے کہا: یہ بدعت ہے۔

ابراہیم سے مروی ہے کہ یہ بدعت ہے اور قتادہ سے بواسطہ حسن منقول ہے کہ سب سے پہلے یہ کام ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کیا۔

(۱۸۹) باب مَا جَاءَ فِي فَضْلِ عَرَفَةَ

عرفہ کی فضیلت کا بیان

(۹۴۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الظُّفَرِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ الْحُسَيْنِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَالِيٍّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ بْنُ أَبِي غَرَزَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ أَبِي الْعَمَّاسِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا

أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةً فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَأُ وَهِيَ لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا فَقَالَ: أَيُّ آيَةٍ؟ قَالَ: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ عَرَفْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ وَالْمَكَانَ الَّذِي أَنْزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَاتٍ يَوْمَ جُمُعَةٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ الصَّبَاحِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَوْنٍ. [صحيح- بخاری ۴۵- مسلم ۳۰۱۷]

(۹۳۷۸) عربین خطاب فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے عمر رضی اللہ عنہ سے کہا: اے امیر المؤمنین! ایک آیت جسے آپ اپنی کتاب میں پڑھتے ہو اگر ہم یہودیوں پر اترتی تو ہم اس دن عید مناتے۔ آپ نے پوچھا: وہ کون سی آیت ہے؟ اس نے کہا: ”آج کے دن میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا ہے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی ہے اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا ہے، تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہم اس دن کو جانتے ہیں اور اس جگہ کو بھی جہاں یہ آیت نازل ہوئی، یہ آیت آپ ﷺ پر میدان عرفات میں جمعہ کے دن نازل ہوئی۔

(۹۴۷۹) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شَهَابٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيُّ لِعُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَمَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتِمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا﴾. نَعْلَمُ الْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا. فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: قَدْ عَلِمْتُ الْمَوْضِعَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْيَوْمَ وَالسَّاعَةَ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ بِعَرَفَةَ عَشِيَّةَ جُمُعَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۳۷۹) طارق بن شہاب فرماتے ہیں کہ ایک یہودی نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے کہا: اگر کاش یہ آیت ﴿الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ.....﴾ ہم یہودیوں پر اترتی تو ہم اس دن کو عید مناتے تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: مجھے اس جگہ دن اور وقت کا علم ہے، جب یہ آیت نازل ہوئی تھی۔ یہ رسول اللہ ﷺ پر نازل ہوئی جب کہ ہم عرفہ میں تھے اور جمعہ کی رات تھی۔

(۹۴۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ الْخَوْلَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ مَحْمُودِ بْنِ بَكَّيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ يُونُسَ يَقُولُ حَدَّثَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ أَنْ يُعْقَى اللَّهُ فِيهِ عَبْدًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْنُو ثُمَّ يُبَاهِي الْمَلَائِكَةَ يَقُولُ: مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ)).

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح- مسلم ۱۳۴۸]

(۹۳۸۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یوم عرفہ سے زیادہ اور کسی دن اللہ تعالیٰ بندوں کو جہنم سے آزاد نہیں کرتا۔ وہ قریب ہوتا ہے اور فرشتوں پر فخر کرتا ہے اور کہتا ہے: یہ لوگ کس لیے آئے ہیں؟

(۹۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى الْهَلَالِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْقَاهِرِ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ لَيْكَنَانَ بْنُ الْعَبَّاسِ بْنِ مُرْدَاسٍ السُّلَمِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبَّاسِ بْنِ مُرْدَاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَعَا عَشِيَّةَ عَرَفَةَ لِأَتِيهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَالرَّحْمَةِ فَكَثَرَ الدُّعَاءُ فَأَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَيْهِ: إِنِّي قَدْ فَعَلْتُ إِلَّا ظَلَمَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا وَأَمَّا ذُنُوبُهُمْ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ فَقَدْ غَفَرْتُهَا فَقَالَ: يَا رَبِّ إِنَّكَ قَادِرٌ عَلَى أَنْ تُبْسِبَ هَذَا الْمَظْلُومَ خَيْرًا مِنْ مَظْلَمَتِهِ وَتَغْفِرَ لِهَذَا الظَّالِمِ. فَلَمْ يُجِبْهُ تِلْكَ الْعَشِيَّةَ فَلَمَّا كَانَ عَدَاةَ الْمُرْدَلَفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ فَاجَابَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَقَالَ لَهُ بَعْضُ أَصْحَابِهِ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَبَسَّمْتَ فِي سَاعَةٍ لَمْ تَكُنْ تَبَسَّمْ فِيهَا قَال: تَبَسَّمْتُ مِنْ عَدُوِّ الْمَلِكِ إِبْلِيسَ إِنَّهُ لَمَّا عَلِمَ أَنَّ اللَّهَ قَدْ اسْتَجَابَ لِي فِي أُمْنِي أَهْوَى يَدْعُو بِالْوَيْلِ وَالشُّبُورِ وَيَحْتُو التُّرَابَ عَلَى رَأْسِهِ. [ضعیف۔ ابن ماجہ ۳۰۱۳]

(۹۳۸۱) عباس بن مرداس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عرفہ کی رات اپنی امت کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعا کی تو خوب دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی طرف وحی کی کہ میں نے یہ کام کر دیا ہے کہ میرے اور ان کے درمیان جو گناہ ہیں وہ معاف کیے، لیکن ان کا ظلم معاف نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! تو اس بات پر قادر ہے کہ اس مظلوم کو اس کے ظلم سے بہتر ثواب دے دے اور اس ظالم کو معاف کر دے تو یہ دعا اس رات قبول نہ ہوئی۔ جب مردانہ کی صبح ہوئی تو آپ ﷺ نے یہ دعا پھر دہرائی تو اللہ تعالیٰ نے قبول فرماتے ہوئے کہا: میں نے ان کو معاف کر دیا ہے تو نبی ﷺ مسکرا دیے تو آپ ﷺ کے صحابہ نے پوچھا: آپ ﷺ ایسے وقت میں مسکرائے ہیں کہ اس وقت پہلے نہیں مسکرائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کے دشمن ابلیس پر مسکرا رہا ہوں کہ جب اس کو پتہ چلا کہ میری امت کے بارے میں میری دعا قبول ہو گئی ہے تو وہ ہلاکت و بربادی کی بدعا کرنے لگا اور اپنے سر پر مٹی ڈالنے لگا۔

(۱۹۰) بَابُ مَا يَفْعَلُ مَنْ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ

عرفہ سے واپس آنے والا کیا کرے؟

(۹۴۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرٍ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَجِّ النَّبِيِّ -ﷺ- قَالَ: فَلَمَّا يَزَلُ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتْ

الصُّفْرَةَ قَلِيلًا حِينَ غَابَ الْقَرَصُ أَرَدَفَ أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ خَلْفَهُ فَذَلَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ شَقَّ لِلْقُصَاةِ الزَّمَامَ حَتَّى إِنَّ رَأْسَهَا لَيُصِيبُ مَوْرَكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ يَغْنَى الْيَمْنَى: السَّكِينَةُ السَّكِينَةُ. كُلَّمَا أَتَى حَبْلًا مِنَ الْجِبَالِ أَرَخَى لَهَا قَلِيلًا حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى أَتَى الْمَرْذَلَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۹۳۸۲) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پھر آپ ﷺ وہیں کھڑے رہے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا اور کچھ زور بھی غائب ہو گئی تو آپ ﷺ نے اسامہ بن زید کو اپنے پیچھے سوار کیا اور وہاں سے نکلے اور قصواء کی مہر کو کھینچ لیا حتیٰ کہ اس کا سر کچا دے کے کونے کے ساتھ لٹنے لگا اور آپ ﷺ اپنے دائیں ہاتھ سے کہہ رہے تھے: آرام سے، آرام سے، جب بھی کسی پہاڑی پر آتے تو تھوڑا سا ڈھیل دے دیتے حتیٰ کہ وہ چڑھ جاتی۔

(۹۴۸۳) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ سَعِيدٍ عَنْ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ التَّفَتَ بِعَرَفَةَ فِي النَّفْرِ وَالنَّاسُ يَحْضُرُونَ فَقَالَ: ((السَّكِينَةُ أَيُّهَا النَّاسُ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِالِإِضَاعِ)). أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَمْرِو أَمَّ مِنْ ذَلِكَ. [صحيح - بخاری ۱۵۸۷]

(۹۳۸۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عرفہ سے نکلنے ہوئے دیکھا اور لوگ بھاگ رہے تھے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! آرام سے چلو، نیکی دوڑنے سے حاصل نہیں ہوتی۔

(۹۴۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَخَاصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَرَدِيَهُ أَسَامَةُ فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِإِيجَافِ الْخَيْلِ وَالْإِزِيلِ. قَالَ: فَمَا رَأَيْتُهَا رَافِعَةً يَدَيْهَا عَادِيَةً حَتَّى أَتَى جَمْعًا.

[صحيح - ابوداؤد ۱۹۳۰ - طبرانی ۲۷۱۲]

(۹۳۸۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عرفہ سے انتہائی آرام و سکون کے ساتھ لوٹے اور آپ کے پیچھے اسامہ بیٹھے تھے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! تم سکون کو لازم نہ کرو، نیکی اونٹ گھوڑے دوڑانے سے نہیں ہے۔

فرماتے ہیں: پس میں نے (آپ کی سواری) کو نہیں دیکھا کہ وہ پاؤں کو اٹھا کر چلتی ہو (یعنی دوڑتی ہو) حتیٰ کہ آپ منی پہنچ گئے۔

(۹۴۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ.

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِي أَخْبَرَنَا سُرَيْجُ بْنُ التُّعْمَانِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أَقَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ وَأَنَا رَدِيفُهُ فَجَعَلَ يَكْبَحُ رَاحِلَتَهُ حَتَّى إِنْ ذَفَرِيهَا لَتَكَادُ تُصِيبُ قَادِمَةَ الرَّحْلِ وَهُوَ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمُ السَّكِينَةُ وَالْوَقَارُ فَإِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِإِبْطَاعِ الْإِبِلِ)).

[صحیح - احمد ۱۰۷/۵ - نسائی ۳۰۱۸]

(۹۳۸۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے کہا کہ نبی ﷺ عرفہ سے لوٹے اور میں آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھا۔ آپ اپنی اونٹنی کی مہار کو کھینچنے حتیٰ کہ قریب تھا کہ اس کی گردن کے بال کجاوے کے اگلے حصے کو لگتے اور آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! تم سکون اور وقار کو لازم پکڑو، نکلی اونٹوں کو دوڑانے میں نہیں ہے۔

(۹۴۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَكِّي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَنَا جَالِسٌ كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَبَّةِ الْوَدَّاعِ حِينَ دَفَعَهُ؟ فَقَالَ: كَانَ يَسِيرُ الْعُنُقُ فَإِذَا وَجَدَ قَبْضَةً نَصَّ. قَالَ هِشَامُ: النَّصُّ أَرْفَعُ مِنَ الْعُنُقِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

[صحیح - بخاری ۱۵۸۳ - مسلم ۱۲۸۶]

(۹۳۸۶) عروہ فرماتے ہیں کہ اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا گیا جب کہ میں بھی بیٹھا ہوا تھا کہ نبی ﷺ حبہ الوداع کے موقع پر واپسی آتے ہوئے کیسے چلتے تھے؟ تو انہوں نے کہا: درمیانی چال چلتے تھے اور جب کھلی جگہ آتی تو سواری کو دوڑاتے۔ ہشام بیان کرتے ہیں کہ نص (تیز دوڑنا) عنق (درمیانی رفتار) سے زیادہ بلند ہے۔

(۱۹۱) بَابُ مَنْ اسْتَحَبَّ سُلُوكَ طَرِيقِ الْمَازِمِينَ دُونَ طَرِيقِ صَبٍّ وَتَأْخِيرِ الْمَغْرِبِ إِلَى الْعِشَاءِ حَتَّى يَأْتِيَ الْمَزْدَلِفَةَ

جس نے مازمین والے راستے پر چلنا پسند کیا صَبِّ والے راستے کو چھوڑ کر اور مغرب کو عشا

تک موخر کیا حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچا

(۹۴۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْحَرِثِيُّ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الصُّوفِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَدِّتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَافَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الشَّعْبَ الْأَيْسَرَ الَّذِي دُونَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنَاخَ فَقَالَ لَمْ جَاءَ فَصَبَّتُ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فَتَوَضَّأَ وَضُوءًا خَفِيفًا ثُمَّ قُلْتُ: الصَّلَاةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَالَ: ((الصَّلَاةُ أَمَامَكَ)). فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى ثُمَّ رَدَّتِ الْفُضْلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ هَذَاهُ جَمْعٌ قَالَ كُرَيْبٌ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الْفُضْلِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَزَلْ يَلْكِي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعُقَيْدِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَغَيْرِهِمَا. وَرَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ فَقَالَ: الشَّعْبُ الَّذِي يَدْخُلُهُ الْأَمْرَاءُ.

[صحیح - بخاری ۱۰۸۶ - مسلم ۱۶۸۰]

(۹۳۸۷) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پیچھے عرفات سے سوار ہوا تو جب رسول اللہ ﷺ مزدلفہ سے پہلے جائیں گھائی پر پہنچے تو سواری کو بٹھا دیا اور پیشاپ کیا، پھر آپ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو وضو کروایا، آپ ﷺ نے ہلکا پھلکا وضو کیا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! نماز، آپ ﷺ نے فرمایا: نماز آپ کے آگے ہے، آپ سوار ہوئے حتیٰ کہ مزدلفہ آئے، نماز پڑھی۔ پھر جمع کی صبح کو فضل آپ ﷺ کے ردیف ہوئے، کریب کہتے ہیں: مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فضل سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ تلبیہ کہتے رہے حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کو مارا۔ شعب (گھائی) وہ جگہ ہے (جس میں) امراء داخل ہوتے ہیں۔

(۹۴۸۸) - أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عُبَيْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مَهْدِيٍّ الْقَشِيرِيُّ لَفْظًا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ فَارِسٍ أَبُو مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أُسَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا انْتَهَى إِلَى الشَّعْبِ الَّذِي يَدْخُلُهُ الْأَمْرَاءُ دَخَلَهُ قَدْعًا بَمَاءٍ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ: الصَّلَاةُ فَقَالَ: ((الصَّلَاةُ أَمَامَكَ)). فَلَمَّا أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ أَقَامَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ فَلَمْ يَوَحِلْ آخِرُ النَّاسِ حَتَّى أَقَامَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْعِشَاءَ. [صحیح - انظر قبله]

(۹۳۸۸) اسامہ بن زید فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ اس گھائی کے پاس پہنچے جس میں امراء داخل ہوتے ہیں تو وضو کا پانی منگوایا اور وضو کیا۔ میں نے کہا: نماز! آپ ﷺ نے فرمایا: نماز تیرے آگے ہے۔ جب مزدلفہ آئے تو اقامت

کہی اور مغرب کی نماز پڑھی، ابھی آخری لوگ نہ پہنچے تھے کہ اقامت کہی اور عشا کی نماز پڑھی۔

(۹۴۸۹) أَبُو أُخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ مَهْرَانَ عَنْ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلْتُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ كَيْفَ صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ؟ فَقَالَ: دَفَعَ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ عِنْدَ الشَّعْبِ عَدَلَ إِلَيْهِ فَنَزَلَ فَقَالَ فَاتَيْتُهُ بِمَاءٍ فَتَوَضَّأُ وَضُوءًا خَفِيفًا فَقُلْتُ: أَلَا تَصَلِّي فَقَالَ: ((الصَّلَاةُ أَمَامَكَ)). ثُمَّ رَكِبَ حَتَّى أَتَى جَمْعًا وَنَزَلَ فَتَوَضَّأُ وَضُوءًا لِلصَّلَاةِ ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ صَلَّى صَلَاةَ الْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ وَلَمْ يَكُنْ بَيْنَهُمَا سُبْحَةٌ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۳۸۹) کریم کہتے ہیں کہ میں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ جب عرف سے لوٹے تو انہوں نے کیسے کیا: تو انہوں نے کہا: عرف سے لوٹے حتیٰ کہ جب گھاٹی کے قریب آئے تو اس کی طرف مائل ہوئے، اترے اور پیشاب کیا، میں آپ کے پاس پانی لایا، آپ ﷺ نے ہلکا سا وضو کیا تو میں نے کہا کیا آپ ﷺ نے نماز نہیں پڑھنی؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: نماز تیرے آگے ہے، پھر سوار ہوئے حتیٰ کہ جمع میں پہنچے، اترے اور نماز کے لیے وضو کیا۔ پھر مغرب کی نماز تین رکعتیں اور عشا کی نماز دو رکعتیں ادا کیں اور ان کے درمیان کوئی نوافل وغیرہ نہ پڑھے۔

(۱۹۲) باب الْجَمْعِ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِالْمَزْدَلِفَةِ

مزدلفہ میں دو نمازیں جمع کرنا

(۹۴۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ جَعْفَرُ بْنُ هَارُونَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّحْوِيِّ بِإِسْنَادٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ صَدْقَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْخَطَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْمَزْدَلِفَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَخْلَدٍ. [صحيح - بخاری ۱۵۹۰ - مسلم ۱۲۸۷]

(۹۳۹۰) حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر مغرب اور عشا مزدلفہ میں جمع کی۔

(۹۴۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيه أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُسَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ

الْخَطْمِيُّ حَدَّثَنَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَابِطٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ الْخَطْمِيِّ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي حَتَّةِ الْوَدَاعِ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِالْمَرْدَلَفَةِ جَمِيعًا لَمْ يَذْكُرْ فِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ سُلَيْمَانَ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۳۹۱) ابویوب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ حجة الوداع میں مغرب وعشاء مزدلفہ میں اکٹھی پڑھی۔

(۹۴۹۳) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَعْدَتُوهِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِالْمَرْدَلَفَةِ جَمِيعًا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - مسلم ۷۰۳ - مالت ۸۹۸]

(۹۳۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء اکٹھی کر کے مزدلفہ میں ادا کی۔

(۱۹۳) باب الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا بِإِقَامَةِ لِكُلِّ صَلَاةٍ

ہر نماز کے لیے علیحدہ علیحدہ اقامت کہہ کر جمع کرنا

(۹۴۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِالْمَرْدَلَفَةِ جَمِيعًا قَالَ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ فِي الْحَدِيثِ: لَمْ يَنَادِ فِي كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا إِلَّا بِإِقَامَةٍ وَلَمْ يُسَبِّحْ بَيْنَهُمَا وَلَا عَلَى آثَرٍ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: جَمَعَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءَ بِجَمْعٍ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِإِقَامَةٍ. [صحيح - بخاری ۱۵۸۹]

(۹۳۹۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء مزدلفہ میں جمع کیں اور ان دونوں کے درمیان اذان

نہیں دی، صرف اقامت ہی کہی اور دونوں کے درمیان کوئی نقل نمازیں پڑھی اور نہ بعد میں۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی صحیح میں ابن ابی ذؤنب سے روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے مغرب اور عشاء کو اکٹھا کیا ہر ایک کے لیے الگ الگ اقامت کہی۔

(۹۴۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو حَيْثِمَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ وَصَلَّى كُلَّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا بِأَقَامَةٍ وَلَمْ يَنْطَوِّعْ قَبْلَ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا وَلَا بَعْدَهَا. [صحیح - اطرافہ]

(۹۴۹۴) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان دونوں نمازوں کو مزدلفہ میں الگ الگ اقامت کے ساتھ جمع کر کے پڑھا ان میں سے کسی نماز سے پہلے یا بعد میں کوئی نقل نہیں پڑھا۔

(۹۴۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَمَّامِيِّ الْمُقْرِئُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَطِيبِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنُبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ وَأَقَامَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ. وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ اخْتِلَافُ الرُّوَاةِ فِيهِ عَلَى سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ. [صحیح - انظر فہ]

(۹۴۹۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ نے مغرب و عشاء کو جمع کیا اور ہر ایک کے لیے اقامت کہی۔

اس حدیث میں راویوں کا اختلاف کتاب الصلاۃ میں گزر چکا ہے۔

(۹۴۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْسَى الْبِرْتَنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ فَقِيلَ لَهُ: مَا هَذِهِ الصَّلَاةُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ؟ قَالَ: صَلَّيْتُهَا صَلَاةَ الْمَغْرِبِ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءِ رَكْعَتَيْنِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي هَذَا الْمَكَانِ بِأَقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَمْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح - مسند ۱۲۸۸]

(۹۴۹۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مغرب و عشاء مزدلفہ میں جمع کی تو ان سے کہا گیا: اے ابو عبد الرحمن! یہ کیسی نماز ہے؟ تو انہوں نے کہا: میں نے یہ دونوں نمازیں مغرب کی تین رکعتیں اور عشاء کی دو رکعتیں نبی ﷺ کے ساتھ اس جگہ پر ایک اقامت کے ساتھ جمع کی تھیں۔

(۱۹۴) بَابُ الْجَمْعِ بَيْنَهُمَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ

ان دونوں کو ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ جمع کرنا

(۹۷۹۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَجِّ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: حَتَّى أَتَى الْمُزْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم]

(۹۳۹۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مزدلفہ آئے، وہاں مغرب اور عشاء ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھی اور ان کے درمیان کچھ نہ پڑھا۔

(۱۹۵) بَابُ مَنْ فَصَلَ بَيْنَ الصَّلَاتَيْنِ بِتَطَوُّعٍ وَأَكْلٍ وَأَذَنٍ وَأَقَامَةٍ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا

جس نے دونوں نمازوں کے درمیان نفلی نماز سے یا کچھ کھا کر فصل کیا اور ان میں سے

ہر ایک کے لیے اذان اور اقامت کہی

(۹۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَهْبٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ ابْنِ مَسْعُودٍ إِلَى مَكَّةَ فَلَمْ يَزَلْ يَلِكِّي فَسَمِعَهُ أُعْرَابِيٌّ عَرَبِيَّةَ عَرَفَةَ فَقَالَ: مَنْ هَذَا الَّذِي يَلِكِّي فِي هَذَا الْمَكَانِ؟ فَسَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَلِكِّي يَقُولُ: لَيْلِكَ عَدَدُ التَّرَافِ لَيْلِكَ مَا سَمِعْتُهُ قَالَهَا قَبْلَهَا وَلَا بَعْدَهَا ثُمَّ قَدِمْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بَيْنَا الصَّلَاتَيْنِ كُلَّ صَلَاةٍ وَحَدَّاهَا بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ وَالْعِشَاءَ بَيْنَهُمَا ثُمَّ صَلَّى الْفَجْرَ حِينَ طَلَعَ الْفَجْرُ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: ((إِنَّ هَاتَيْنِ الصَّلَاتَيْنِ تَحْوِلَانِ عَنْ وَفِيهِمَا فِي هَذَا الْمَكَانِ)) يَعْنِي الْمَغْرِبَ وَالْفَجْرَ ((فَمَا يَقْدُمُ النَّاسُ جَمْعًا حَتَّى يُعْمُوا)). وَصَلَّى الْفَجْرَ هَذِهِ السَّاعَةَ ثُمَّ وَلَفَّ حَتَّى أَسْفَرَ فَقَالَ: لَوْ أَنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَقَاضَ الْآنَ لَقَدْ أَصَابَ السَّنَةَ فَمَا أَدْرَى أَقُولُهُ كَانَ أَسْرَعُ أَوْ إِفَاضَهُ عُثْمَانُ ثُمَّ لَمْ يَقْطَعْ التَّلْبِيَةَ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ.

رواہ البخاری فی الصحیح عن عبد اللہ بن رجاء عن اسرائیل قال الإمام أحمد و لم اثبت عنہما قولہ

تَحْوِلَانِ عَنْ وَفْقِهِمَا. [صحیح۔ بخاری ۱۵۹۹۔ تحویل عنونها]

(۹۳۹۸) عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ میں ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ گیا تو وہ تلبیہ کہتے رہے، ان کو عرفہ کی رات ایک اعرابی نے سنا تو کہا: یہ کون ہے جو اس جگہ تلبیہ کہتا ہے؟ میں نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو تلبیہ کہتے سنا، وہ کہہ رہے تھے لبیک مٹی کے ذروں کے برابر لبیک، میں نے ان کو اس طرح سے پہلے یا بعد میں تلبیہ کہتے نہیں سنا، پھر ہم جمع پہنچے تو انہوں نے ہمیں دو نمازیں پڑھائیں۔ ہر ایک ایک اذان اور اقامت کے ساتھ اور ان دونوں کے درمیان شام کا کھانا کھایا، پھر جب فجر طلوع ہوئی تو فجر کی نماز پڑھائی اور کہا: یقیناً رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ دو نمازیں اس جگہ پر اپنے وقت سے پھر جاتی ہیں، یعنی مغرب اور فجر لوگ مزدلفہ میں نہ آئیں حتیٰ کہ عشاء کر لیں اور فجر کی نماز اس وقت میں پڑھائی، پھر ٹھہرے حتیٰ کہ روشنی ہو گئی پھر فرمایا: اگر امیر المومنین یعنی عثمان رضی اللہ عنہ اب لوٹ جائیں تو وہ سنت کو پالیں گے۔ مجھے علم نہیں کہ انہوں نے یہ بات پہلے کہی یا عثمان پہلے لوٹے۔ پھر تلبیہ ختم نہیں کیا حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کی رمی انحرولے دن کی۔

ہم کتاب الصلوة میں عن الاسود عن عمر بن الخطاب اس کو بیان کر آئے ہیں کہ انہوں نے اس طرح کیا تھا۔

(۹۴۹۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَرُوبَةَ الْحَرَّائِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْجَعْلِيِّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ لَمَّا قَدْ كَرَّ الْحَدِيثَ قَالَ: فَاتَيْنَا الْمُزْدَلِفَةَ حِينَ الْأَذَانِ بِالْعَتَمَةِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ ذَلِكَ فَأَمَرُ رَجُلًا فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَصَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ دَعَا بِعَشَائِهِ ثُمَّ أَمَرَ أَرَى شَكَّ زُهَيْرٌ فَأَذَّنَ وَأَقَامَ ثُمَّ صَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ رَكْعَتَيْنِ وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زُهَيْرٍ وَجَعَلَ زُهَيْرٌ لَفْظَ التَّحْوِيلِ مِنْ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ. وَرَوَيْنَا فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۵۹۹]

(۹۳۹۹) عبدالرحمن بن یزید فرماتے ہیں کہ عبداللہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو ہم مزدلفہ میں عشاء کی اذان کے وقت یا قریب ہی پہنچے تو انہوں نے آدمی کو حکم دیا: اس نے اذان کہی اور اقامت کہی۔ پھر مغرب کی نماز پڑھی اور اس کے بعد دو رکعتوں پڑھیں، پھر شام کا کھانا منگوایا، پھر حکم دیا۔ اس نے اذان کہی اور اقامت کہی تو انہوں نے عشاء کی نماز دو رکعتیں ادا کیں۔

(۱۹۶) بَابُ مَنْ فَصَلَ بَيْنَهُمَا مِقْدَارَ مَا يَنْتِخِ بِعِيرَةٍ

جس نے ان دونوں کے درمیان اونٹ بٹھانے کی مقدار کے برابر فرق کیا

(۹۵۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ :

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ.

(ح) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ: دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشَّعْبِ نَزَلَ قَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يُسَبِّحِ الْوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ: الصَّلَاةُ قَالَ: الصَّلَاةُ أَمَامَكَ. فَرَكِبَ فَلَمَّا جَاءَ الْمُزْدَلِفَةَ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوءَ ثُمَّ أَيْمَنَ الصَّلَاةَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلَّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أَيْمَنَ الْعِشَاءَ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۱۳۹ - مسلم ۱۲۸۰]

(۹۵۰۰) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفہ سے لوٹے حتیٰ کہ جب گھاٹی کے قریب پہنچے تو اترے اور پیشاب کیا، پھر وضو کیا لیکن اچھی طرح نہیں، میں نے آپ ﷺ کو کہا: نماز! آپ ﷺ نے فرمایا: نماز تیرے آگے ہے۔ پھر آپ سوار ہوئے تو جب مزدلفہ آئے، اترے اور اچھی طرح سے وضو کیا پھر اقامت کہی گئی اور آپ نے مغرب پڑھائی۔ پھر ہر کسی نے اپنے اونٹ کو اپنی اپنی جگہ پر بٹھایا، پھر عشا کی اقامت کہی گئی۔ آپ ﷺ نے عشا پڑھائی اور ان دونوں کے درمیان کچھ نہ پڑھا۔

(۹۵۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ قُلْتُ: أَخْبَرَنِي كَيْفَ فَعَلْتُمْ أَوْ صَنَعْتُمْ عَشِيَّةَ رَدِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: جِئْنَا الشَّعْبَ الَّذِي يُبْخِ فِيهِ النَّاسُ لِلْمَعْرَسِ فَأَنَاخَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاقَتَهُ ثُمَّ بَالَ مَا قَالَ زُهَيْرٌ أَهْرَاقَ الْمَاءِ ثُمَّ دَعَا بِالْوُضُوءِ فَتَوَضَّأَ وَضُوءٌ أَلَيْسَ بِالْبَالِغِ جِدًّا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ قَالَ: ((الصَّلَاةُ أَمَامَكَ)). قَالَ فَرَكِبَ حَتَّى قَدِمْنَا الْمُزْدَلِفَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ النَّاسُ فِي مَنْزِلِهِمْ وَلَمْ يَحُلُّوا حَتَّى أَقَامَ الْعِشَاءَ فَصَلَّى ثُمَّ حَلَّ النَّاسُ قَالَ قُلْتُ: كَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصَبَحْتُمْ؟ قَالَ: رَدِيتُ الْفُضْلَ وَانْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبَاقٍ قُرَيْشٍ عَلَى رَجُلَيْ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ آدَمَ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ مَعَاوِيَةَ. [صحیح - مسلم ۱۲۸۰]

(۹۵۰۱) کریم کہتے ہیں کہ انہوں نے اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ سے پوچھا: مجھے بتاؤ جس رات تم رسول اللہ ﷺ کے ردیف تے

اس دن تم نے کیسے کیا تھا؟ کہتے ہیں: ہم اس گھائی سے آئے جس میں لوگ رات گزارنے کے لیے اونٹ بٹھاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے اپنی اونٹنی بٹھائی، پھر پیشاب کیا۔ پھر وضو کا پانی منگوایا اور ہلکا پھلکا وضو کیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول ﷺ! نماز، آپ ﷺ نے فرمایا: نماز تیرے آگے ہے، کہتے ہیں: پھر آپ سوار ہوئے حتیٰ کہ ہم مزدلفہ آئے، مغرب کی اقامت کہی گئی، پھر لوگوں نے اپنی اپنی جگہوں پر اونٹ بٹھائے اور ابھی انہوں نے کجاوے نہ کھولے تھے کہ عشا کی اقامت ہو گئی۔ پھر لوگ آزاد ہو گئے، میں نے کہا: تم نے صبح کیا کیا؟ کہتے ہیں: فضل آپ ﷺ کا ردیف بنا اور میں پیادہ قریش کے اگلے قافلے میں تھا۔

(۱۹۷) بَاب مَنْ قَالَ يُصَلِّيهِمَا بِالْمُزْدَلِفَةِ أَوْ حَيْثُ قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

جس نے کہا کہ ان دونوں کو مزدلفہ میں پڑھے یا جہاں اللہ چاہے

(۹۵۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مِنْ سُنَّةِ الْحَجِّ أَنْ يُصَلِّيَ الْإِمَامُ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْآخِرَةَ وَالصُّبْحَ بِمَنْى ثُمَّ يَخْدُو إِلَى عَرَفَةَ فَيَقِيلُ حَيْثُ قُضِيَ لَهُ حَتَّى إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ خَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ جَمِيعًا ثُمَّ وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ حَتَّى تَغِيبَ الشَّمْسُ ثُمَّ يَمْيُضُ فَيُصَلِّي بِالْمُزْدَلِفَةِ أَوْ حَيْثُ قَضَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقِفُ بِجَمْعٍ حَتَّى إِذَا اسْفَرَدَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ فَإِذَا رَمَى الْجُمُرَةَ الْكُبْرَى حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ حَرَمٍ عَلَيْهِ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطَّبِيعَ حَتَّى يَزُورَ الْبَيْتَ. [حاكم ۱/۶۳۳۲]

(۹۵۰۲) عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے ہیں: سنت یہ ہے کہ امام ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر منیٰ میں پڑھائے۔ پھر عرفہ پہنچیں اور جہاں جگہ ملے، قیلولہ کرے حتیٰ کہ جب سورج زائل ہو تو لوگوں کو خطبہ دے، پھر ظہر و عصر اکٹھی ادا کرے۔ پھر عرفات میں ٹھہرے حتیٰ کہ سورج غروب ہو جائے، پھر وہاں سے لوٹے اور مزدلفہ میں نماز ادا کرے یا جہاں اللہ چاہے پھر جمع میں ٹھہرے حتیٰ کہ جب روشنی ہو تو سورج کے طلوع ہونے سے پہلے لوٹے۔ جب وہ رمی جمار کر لے تو اس کے لیے ہر وہ چیز حلال ہے جو اس پر حرام تھی سوائے عورتوں اور خوشبو کے جب تک کہ وہ بیت اللہ کی زیارت نہ کر لے۔

(۱۹۸) بَاب حَيْثُمَا وَقَفَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ أَجْزَأُهُ

مزدلفہ میں جہاں بھی ٹھہرے کفایت کر جائے گا

(۹۵۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَكِّيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ أَنَّ

عطاء بن ابی رباح حَدَّثَنَا أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: ((كُلُّ عَرَفَةٍ مُوقِفٌ وَكُلُّ الْمَرْذَلَةِ مُوقِفٌ وَكُلُّ مَنِي مَنَحَرٍ وَكُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنَحَرٌ)).

[صحیح لغیرہ۔ ابوداؤد ۱۹۳۷]

(۹۵۰۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سارا عرفہ موقف ہے اور سارا مزدلفہ موقف ہے اور سارا منیٰ منحر ہے اور مکہ کی ہر گلی منحر اور راستہ ہے۔

(۹۵۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي رِبْعَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ بِعَرَفَةَ فَقَالَ: ((هَذَا عَرَفَةٌ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَعَرَفَةٌ كُلُّهَا مُوقِفٌ)). ثُمَّ أَقَاضَ مِنْ عَرَفَةَ حِينَ غَابَتِ الشَّمْسُ وَأَرَادَتْ أُسَامَةُ وَهُوَ يَسِيرُ عَلَى هَيْبَتِهِ وَالنَّاسُ يَضْرِبُونَ يَمِينًا وَشِمَالًا لَا يَلْتَمِشُ إِلَيْهِمْ وَهُوَ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ)).

حَتَّى أَتَى جَمْعًا فَصَلَّى بِهَا الصَّلَاتَيْنِ جَمِيعًا فَلَمَّا أَصْبَحَ أَتَى فُرَجَ فَوَقَفَ عَلَيْهِ فَقَالَ: ((هَذَا فُرَجٌ وَهُوَ الْمَوْقِفُ وَجَمْعُ كُلِّهَا مُوقِفٌ)). وَقَالَ يَعْزِي بِمَنِي: ((هَذَا الْمَنَحَرُ وَمَنِي كُلُّهَا مَنَحَرٌ)). لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِئِ وَحَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ انْتَهَى إِلَى قَوْلِهِ فَصَلَّى بِهَا الصَّلَاتَيْنِ وَقَالَ: يُعْزَى عَلَى بَعِيرِهِ بِذَلِكَ قَوْلُهُ: يَسِيرُ عَلَى هَيْبَتِهِ. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. [صحیح لغیرہ۔ ابوداؤد ۱۹۳۵۔ احمد ۱/۹۸]

(۹۵۰۴) علی بن ابی حمزہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفہ میں ٹھہرے تو فرمایا: یہ عرفہ ہے اور یہ موقف ہے اور عرفہ سارے کا سارا موقف ہے، پھر عرفہ سے لوٹے جس وقت سورج غائب ہوا اور اسامہ کو ردیف بنایا اور آپ ﷺ آرام سے چل رہے تھے اور لوگ دائیں بائیں جانب بھاگ رہے تھے، آپ ﷺ ان کی طرف نہ دیکھتے اور فرماتے: اے لوگو! تم سکون کو لازم پکڑو حتیٰ کہ مزدلفہ میں آئے۔ وہاں دو نمازیں ادا کیں۔ جب صبح ہوئی تو قروح پہنچے اور فرمایا: یہ قروح ہے اور یہ موقف ہے اور جمع سارے کا سارا موقف ہے اور منیٰ میں آپ ﷺ نے فرمایا: یہ منحر ہے اور منیٰ سارے کا سارا منحر ہے۔

(۹۵۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ: سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو وَهُوَ وَاقِفٌ بِعَرَفَةَ عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ فَسَكَتَ حَتَّى أَقَاضَ وَتَلَكَّطْتُ أَيْدِي الرَّكَّابِ فِي تِلْكَ الْجِبَالِ فَقَالَ: هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ.

كَذَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَفِيلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ. [صحيح]

(۹۵۰۵) عمرو بن میمون فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمرو سے مشعر حرام کے بارے میں پوچھا، جب وہ عرفہ میں تھے تو وہ خاموش رہے حتیٰ کہ وہاں سے لوٹے اور سواریوں کے پاؤں اور ان پہاڑوں پر گر کر کھانے لگے تو کہا یہ مشعر حرام ہے۔ اسی طرح عبد اللہ بن عمرو یا عبد اللہ ابن عمر نے کہا۔

(۹۵۰۶) یُوْأَخْبَرُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا عَقَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ هُشَيْمٍ أَخْبَرَنَا الْحُجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: ﴿اذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾ قَالَ: هُوَ الْجَبَلُ وَمَا حَوْلَهُ. [ضعيف]

(۹۵۰۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا ﴿اذْكُرُوا اللَّهَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ﴾ سے مراد وہ پہاڑ اور اس کا ارد گرد ہے۔

(۹۵۰۷) یُوْأَخْبَرُنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ السُّدِّيِّ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ فَقَالَ: مَا بَيْنَ جَبَلَيْ جَمْعٍ. (ت) وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: أَظُنُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَزَلَ لَيْلَةَ جَمْعٍ مَنَازِلَ الْأَنْبِيَاءِ الْآنَ لَيْلَةَ جَمْعٍ.

[ضعيف۔ ابن ابی شیبہ ۵۶/۱۴۱]

(۹۵۰۷) سدی فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے مشعر حرام کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مزدلفہ کے دو پہاڑوں کے درمیان جو ہے۔

عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ میں سمجھتا ہوں کہ نبی ﷺ جمع کی رات اس جگہ اترے جہاں اب ائمہ اترتے ہیں۔

(۱۹۹) بَابُ مَنْ خَرَجَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ بَعْدَ نِصْفِ اللَّيْلِ

جو مزدلفہ سے آدھی رات کے بعد نکلا

(۹۵۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبِيدَ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ بْنِ مَيْمُونِ بْنِ عِمْرَانَ وَهُوَ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ مُزَاحِمٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مُزَاحِمٍ الْهَلَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ فِي صَعْفَةِ أَهْلِهِ.

وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ: كُنْتُ مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ صَعْفَةِ أَهْلِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ إِلَى مِنًى.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ.

وَرَوَاهُ عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ كَذَلِكَ. [صحيح - بخاری ۱۵۹۴ - مسلم ۱۲۹۳]

(۹۵۰۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں ان میں سے ہوں جن کو رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ کی رات اپنے اہل و عیال کے ساتھ آگے بھیجا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کی روایت میں ہے کہ ان لوگوں میں سے تھا جنہیں رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل و عیال کو کمزوری کی وجہ سے آگے مزدلفہ سے مٹنی کی طرف بھیجا تھا۔

(۹۵۰۹) أَبُو أُخَيْرَةَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ بِي مِنْ جَمْعٍ بِسَحَرٍ مَعَ ثَقَلِ النَّبِيِّ ﷺ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: بَلَّغَكَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: بَعَثَنِي النَّبِيُّ ﷺ بِبَلِيلٍ قَالَ: لَا إِلَّا بِسَحَرٍ كَذَلِكَ قُلْتُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: رَمَيْنَا الْحُمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَبْنَى صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ: لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَرٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ عِنْدَ قَوْلِهِ بِبَلِيلٍ: بِبَلِيلٍ طَوِيلٍ قَالَ: لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَرٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۹۴]

(۹۵۰۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ حمری کے وقت ساز و سامان اور اہل و عیال کو مزدلفہ سے بھیجا۔

میں نے عطاء سے کہا: تجھے یہ بات پہنچی ہے کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رات کے وقت روانہ کر دیا تھا انہوں نے کہا: نہیں بلکہ حمری کے وقت روانہ کیا تھا۔ اسی طرح میں نے کہا تھا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: ہم نے حجرہ کو فجر سے پہلے نکال دیا ماری تھیں اور انہوں نے فجر کہاں پڑھی۔ فرمایا: نہیں، بلکہ اسی طرح حمری کے وقت مسلم میں بھی اسی طرح کی روایت منقول ہے مگر اس میں بلیل کے ساتھ یہ الفاظ ہیں بلیل طویل قَالَ: لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَحَرٍ.

(۹۵۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: عَجَّلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الثَّقَلِ مِنْ جَمْعٍ بِبَلِيلٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح - بخاری ۱۷۵۷ - احمد ۱۲۴۵]

(۹۵۱۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے نبی ﷺ نے بوجھ میں مزدلفہ سے رات کو بھیج دیا۔

(۹۵۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو

الْعَبَّاسُ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ
 زَيْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقْدُمُ ضَعْفَةَ أَهْلِهِ فَيَقْفُونَ عِنْدَ
 الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمُزْدَلِفَةِ لَيْلٍ فَيَذْكُرُونَ اللَّهَ مَا نَدَا لَهُمْ ثُمَّ يَذْفَعُونَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ الْإِمَامُ وَقَبْلَ أَنْ يَذْفَعَ
 فَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدُمُ مِنْهُ لَصَلَاةِ الْفَجْرِ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقْدُمُ بَعْدَ ذَلِكَ. فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوْا الْجُمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ
 يَقُولُ: أَرُخِّصُ فِي أَوْلَئِكَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - . [بخاری ۱۵۲۲ - مسلم ۱۲۰۵]

(۹۵۱۱) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے گھر کے کمروں کو آگے بھیجے تو وہ مشعر حرام کے پاس مزدلفہ میں رات کو کھڑے ہوتے، اللہ کا
 ذکر کرتے جس قدر انہیں میسر ہوتا، پھر امام کے کھڑا ہونے سے پہلے جاتے۔ ان میں سے کچھ فجر کی نماز کے وقت مٹی آتے اور
 کچھ اس کے بعد تو جب وہ آتے تو حجرہ کو مارتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما کہا کرتے تھے کہ ان لوگوں کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے
 رخصت دی ہے۔

(۹۵۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ
 أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمِيدٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مِلْحَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ أَخْبَرَنِي
 يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ سَالِمٌ: فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَقْدُمُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِهِ سَوَاءً.
 رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ.

[صحیح - انظر قبله]

(۹۵۱۳) ایتنا

(۹۵۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو
 الْحَرَسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ أَخْبَرَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ:
 اسْتَأْذَنْتُ سَوْدَةَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنْ تَذْفَعَ قَبْلَهُ وَقَبْلَ حَطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتْ امْرَأَةً بَاطِلَةً
 وَالْبَاطِلَةُ: الثَّقِيلَةُ يَقُولُهُ الْقَاسِمُ قَالَتْ: فَأَذِنَ لَهَا فَخَرَجَتْ قَبْلَ ذَفْعَةِ النَّاسِ وَحَبَسَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَلَدَعْنَا
 بِدَفْعِهِ وَلَئِنْ أَكُونَ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَمَا اسْتَأْذَنْتُ سَوْدَةَ فَأَكُونُ أَذْفَعُ بِأَذْنِهِ قَبْلَ النَّاسِ أَحَبُّ
 إِلَيَّ مِنْ مَقْرُوحٍ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ عَنْ أَفْلَحَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ.

[صحیح - بخاری ۱۵۹۷ - مسلم ۱۲۹۰]

(۹۵۱۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سودہ رضی اللہ عنہا بھاری بھری کم عورت تھی اس نے نبی ﷺ سے اجازت مانگی کہ وہ آپ ﷺ
 اور لوگوں کی بھیڑ سے پہلے چلی جائے۔ آپ ﷺ نے اس کو اجازت دے دی اور ہمیں روکے رہے حتیٰ کہ ہم نے صبح کی اور

آپ ﷺ کے ساتھ ہی گئے اور اگر میں بھی سودہ کی طرح اجازت مانگ لیتی اور آپ کی اجازت سے لوگوں سے پہلے چلی جاتی تو یہ بات میرے لیے ہر خوشی سے زیادہ محبوب تھی۔

(۹۵۱۴) یَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّائِفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَمَا اسْتَأْذَنْتُ سَوْدَةَ فَأُصَلِّيَ الصُّبْحَ بَيْنِي وَأَرْوِي الْجُمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَجِيءَ النَّاسُ. فَقَالُوا لِعَائِشَةَ: وَاسْتَأْذَنْتُ سَوْدَةَ. قَالَتْ: نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ امْرَأَةً ثَقِيلَةً ثَبَاطَةً لَهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ وَلَهُ أَخْرَجَاهُ مُخْتَصَرًا مِنْ حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح - بحاری ۱۵۹۶]

(۹۵۱۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں چاہتی تھی کہ میں بھی سودہ کی طرح نبی ﷺ سے اجازت لے لیتی اور صبح کی نماز میں پڑھتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے حجرہ کو مار لیتی۔ لوگوں نے پوچھا: سودہ نے اجازت لی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں وہ سوئی اور سوت عورت تھی، آپ ﷺ نے ان کو اجازت دے دی۔

(۹۵۱۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِثْلَاءً أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَوَالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنَّا نَعْلُسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ جَمْعٍ إِلَى مَنَى. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - مسلم ۱۲۹۲ - احمد ۴۲۶/۶]

(۹۵۱۵) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے دور میں مزدلفہ سے منیٰ کی طرف اندھیرے میں جاتی تھیں۔

(۹۵۱۶) یَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ شَوَالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بَعْضَ أَزْوَاجِهِ أَنْ تَنْفِرَ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۹۲]

(۹۵۱۶) ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بعض بیویوں کو مزدلفہ سے رات کے وقت ہی نکلنے کا حکم دیا۔

(۲۰۰) بَابُ مَنْ بَكَتَ بِالْمُزْدَلِفَةِ حَتَّى يُصْبِحَ

جس نے صبح تک مزدلفہ میں رات گزاری

(۹۵۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّبُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: أَتَى الْمُرْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَإِقَامَتَيْنِ وَلَمْ يَصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَإِقَامَةٍ ثُمَّ رَكِبَ الْقُصَوَاءَ حَتَّى أَتَى الْمُشْعَرَ الْحَرَامَ فَرَفَى عَلَيْهِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى أَصْفَرَ جَدًّا ثُمَّ دَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَارْدَفَ الْفُضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ. [مسلم]

(۹۵۱۷) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ مزدلفہ آئے، وہیں مغرب اور عشاء ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ ادا کیں اور ان کے درمیان کچھ نہ پڑھا۔ پھر رسول اللہ ﷺ لیٹ گئے حتیٰ کہ فجر طلوع ہوئی، جب صبح آپ ﷺ کے لیے واضح ہوئی تو آپ ﷺ نے اذان اور اقامت کے ساتھ صبح کی نماز ادا کی۔ پھر قصواء پر سوار ہوئے حتیٰ کہ مشعر حرام پر چڑھے اللہ کی حمد بیان کی لا الہ کہا اور وہیں کھڑے رہے حتیٰ کہ خوب سفیدی ہوئی۔ پھر وہاں سے سورج طلوع ہونے سے پہلے نکلے اور فضل بن عباس کو اپنے پیچھے بٹھایا۔

(۲۰۱) بَابُ التَّغْلِيسِ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ بِالْمُرْدَلِفَةِ

مزدلفہ میں صبح کی نماز اندھیرے میں پڑھنا

(۹۵۱۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ يَعْنِي ابْنَ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنِي عُمَارَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةً بغيرِ مِيقَاتِهَا إِلَّا صَلَاتَيْنِ جَمَعَ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ قَبْلَ مِيقَاتِهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح - بخاری ۱۵۹۸ - مسلم ۱۲۸۹]

(۹۵۱۸) عبد اللہ بن محمد بن عبد اللہ الحافظ نے فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو کوئی بھی نماز وقت کے بغیر پڑھتے نہیں دیکھا سوائے دو نمازوں کے: مزدلفہ میں مغرب و عشاء کو جمع کیا اور فجر کی نماز مقررہ وقت سے پہلے ادا کی۔

(۲۰۲) بَابُ الدَّفْعِ مِنَ الْمُرْدَلِفَةِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ

مزدلفہ سے طلوع شمس سے پہلے لوٹنا

(۹۵۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مَيْمُونٍ يَقُولُ: شَهِدْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَجْمَعُ بَعْدَ مَا صَلَّى الصُّبْحَ وَقَفَّ فَقَالَ: إِنَّ الْمَشْرِكِينَ كَانُوا لَا يُقْبِضُونَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَيَقُولُوا: أَشْرَفَ نَبِيرٌ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَالَفَهُمْ فَأَقَاضَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مِنْهَالٍ عَنْ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری - ۱۶۰۰ - ابوداؤد ۱۹۳۸]

(۹۵۱۹) عمرو بن ميمون فرماتے ہیں: میں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس صبح کی نماز کے بعد جمع میں حاضر ہوا تو انہوں نے کہا: مشرکین سورج طلوع ہونے سے پہلے نہیں لوٹتے تھے اور وہ کہتے: شہر! روشن ہو جا، رسول اللہ ﷺ نے ان کی مخالفت کی اور طلوع شمس سے پہلے لوٹے۔

(۹۵۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ ابْنُ الشَّرْقِيِّ الْحَافِظُ إِمْلَاءً مِنْ حَفِظِهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ قَالَ قَالَ لِي أَيُّوبُ وَنَحْنُ مَا هُنَا: أَذْهَبُ بِنَا إِلَى خِجَاءٍ جَعَفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَإِنَّهُ بَلَّغَنِي أَنَّهُ أَمَرَ النَّاسَ أَنْ لَا يَنْفِرُوا مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. قَالَ مَعْمَرٌ: فَلَذَهَبْتُ مَعَ أَيُّوبَ حَتَّى آتَيْنَا فُسْطَاطَهُ فَإِذَا عِنْدَهُ قَوْمٌ مِنَ الْعُلَوِيَّةِ وَهُوَ يَتَحَدَّثُ مَعَهُمْ فَلَمَّا بَصُرَ بِأَيُّوبَ قَامَ فَخَرَجَ مِنْ فُسْطَاطِهِ حَتَّى اعْتَقَى أَيُّوبَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ فَحَوَّلَهُ إِلَى فُسْطَاطٍ آخَرَ قَالَ مَعْمَرٌ كَرِهَ أَنْ يُجْلِسَهُ مَعَهُمْ قَالَ: ثُمَّ دَعَا بِطَبْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَجَعَلَ يَتَاوَلُ أَيُّوبَ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ: أَذْهَبُوا إِلَى هَؤُلَاءِ بِطَبْقٍ فَإِنَّا إِن بَعَثْنَا إِلَيْهِمْ تَرَكُونَا وَإِلَّا شَتَعُوا عَلَيْنَا. فَقَالَ لَهُ أَيُّوبُ: مَا هَذَا الَّذِي بَلَّغَنِي عَنْكَ؟ قَالَ: وَمَا بَلَّغَكَ عَنِّي قَالَ: بَلَّغَنِي أَنَّكَ أَمَرْتَ النَّاسَ أَنْ لَا يَدْفَعُوا مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. فَقَالَ: سُبْحَانَ اللَّهِ خِلَافَ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - دَفَعَ مِنْ جَمْعٍ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَكِنَّ النَّاسَ يَحْمِلُونَ عَلَيْنَا وَيَرْوُونَ عَنَّا مَا لَا نَقُولُ وَيَزْعُمُونَ أَنَّ عِنْدَنَا عِلْمًا كَيْسَ عِنْدَ النَّاسِ وَاللَّهِ إِنَّ عِنْدَ بَعْضِ النَّاسِ لَعِلْمًا كَيْسَ عِنْدَنَا وَلَكِنَّ لَنَا حَقًّا وَقَرَابَةً فَلَمْ يَزَلْ يَذْكُرُ مِنْ حَقِّهِمْ وَقَرَابَتِهِمْ حَتَّى رَأَيْتُ الدَّمْعَ يَجْرِي مِنْ عَيْنِ أَيُّوبَ. [صحيح]

(۹۵۲۰) معمر کہتے ہیں کہ مجھے ایوب نے کہا: ہمارے ساتھ جعفر بن محمد کے خیمے میں آؤ، کیوں کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اس نے لوگوں کو حکم دیا ہے کہ سورج کے طلوع ہونے سے پہلے جمع سے نہ نکلے، معمر کہتے ہیں: میں ایوب کے ساتھ گیا حتیٰ کہ ہم اس کے خیمے پر پہنچے تو اس کے پاس عوی قوم کے لوگ موجود تھے اور وہ ان کے ساتھ باتیں کر رہے تھے۔ جب انہوں نے ایوب کو دیکھا تو کھڑے ہوئے اور خیمے سے نکلے، ایوب کے ساتھ معافہ کیا، پھر اس کا ہاتھ پکڑا اور اس کو لے کر دوسرے خیمے کی طرف گئے، معمر کہتے ہیں: انہوں نے ان کو ان لوگوں کے ساتھ بٹھانا مناسب نہ سمجھا، پھر کھجوروں کا تھال منگوایا اور ایوب کے ہاتھ میں پکڑانے لگے، پھر کہا: ان لوگوں کی طرف طبق لے جاؤ، اگر ہم ان کی طرف بھیجیں تو وہ ہمیں چھوڑ دیں گے اور اگر نہ بھیجیں تو

ہمیں برا کہیں گے تو اس کو ایوب نے کہا: یہ کیا بات ہے جو مجھے تمہارے بارے میں پہنچی ہے؟ کہنے لگے: کیا پہنچی ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے یہ خبر ملی ہے کہ آپ لوگوں کو کہتے ہیں کہ جمعہ سے سورج طلوع ہونے سے پہلے نہ نکلے۔ انہوں نے کہا: سبحان اللہ یہ تو رسول اللہ ﷺ کی سنت کے خلاف ہے، مجھے میرے والد نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہوئے بیان کیا کہ نبی ﷺ جمعہ سے سورج طلوع ہونے سے پہلے نکلے، لیکن لوگ ہم پر جھوٹ باندھتے ہیں اور ہم سے وہ کچھ روایت کرتے ہیں جو ہم نے نہیں کہا اور سمجھتے ہیں کہ ہمارے پاس وہ علم ہے جو لوگوں کے پاس نہیں ہے، اللہ کی قسم! بعض لوگوں کے پاس ایسا علم ہے، جو ہمارے پاس نہیں ہے لیکن ہمارے لیے حق ہے اور قرابت ہے اور اپنا حق اور قرابت بیان کرتے رہے حتیٰ کہ میں نے ایوب کے آنکھوں سے آنسو جاری ہوتے دیکھے۔

(۹۵۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْعَيْشِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ مَخْرَمَةَ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَةَ فَحَمَدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ: ((أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ أَهْلَ الشِّرْكِ وَالْأَوْثَانَ كَانُوا يَذْفَعُونَ مِنْ هَاهُنَا عِنْدَ غُرُوبِ الشَّمْسِ حَتَّى تَكُونَ الشَّمْسُ عَلَى رُءُوسِ الْجِبَالِ مِثْلَ عَمَائِمِ الرِّجَالِ عَلَى رُءُوسِهَا هَذَبًا مُخَالَفَ هَذَبِهِمْ. وَكَانُوا يَذْفَعُونَ مِنَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ عِنْدَ طُلُوعِ الشَّمْسِ عَلَى رُءُوسِ الْجِبَالِ مِثْلَ عَمَائِمِ الرِّجَالِ عَلَى رُءُوسِهَا هَذَبًا مُخَالَفَ لَهُذَبِهِمْ)).

وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ بْنِ مَخْرَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَطَبَ يَوْمَ عَرَفَةَ فَقَالَ: ((هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ)). ثُمَّ ذَكَرَ مَا بَعْدَهُ بِمَعْنَاهُ مُرْسَلًا.

[صحیح لغیرہ۔ حاکم ۲/ ۳۰۴۔ طبرانی کبیر ۱۲۸]

(۹۵۲۱) مسور بن مخرمہ جیسا فرماتے ہیں: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے عرفہ میں خطبہ دیا، اللہ کی حمد و ثناء بیان کی۔ پھر کہا: اے یقیناً مشرک اور بت پرست یہاں سے سورج غروب ہونے کے قریب جاتے تھے حتیٰ کہ سورج پہاڑوں کے سروں پر ایسے ہوتا جیسے پگڑیاں آدمیوں کے سروں پر ہوتی ہیں اور ہمارا طریقہ ان کے طریقے کے مخالف ہے اور وہ مشعر حرام سے سورج کے پہاڑوں کے سروں پر طلوع ہونے کے وقت جاتے جس طرح آدمیوں کی پگڑیاں ان کے سروں پر ہوتی ہیں اور ہمارا طریقہ ان کے طریقہ کے مخالف ہے۔

اس حدیث کو عبد اللہ بن ادریس نے ابن جریج سے محمد بن قیس بن مخرمہ کے واسطے سے روایت کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفہ کے دن خطبہ ارشاد فرمایا تو (اس میں) فرمایا: ((هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ)) یہ حج اکبر کا دن ہے پھر اس کے بعد والی حدیث اس کے ہم معنی مرسل ذکر کی۔

(۹۵۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ الْمُثَنَّى عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَرْبُوعَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: رَأَيْتُ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَاقِفًا عَلَى قُرْحٍ وَهُوَ يَقُولُ: أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبَحُوا أَيُّهَا النَّاسُ أَصْبَحُوا ثُمَّ دَفَعَ فَإِنِّي لَا أَنْظُرُ إِلَيْهِ فَوَعَدَهُ قَدْ انْكَشَفَتْ مِمَّا يَحْرُسُ بَعِيرَهُ بِمَحْجَبِهِ.

[ضعیف۔ شافعی ۱۷۲۶۔ ابن ابی شیبہ ۱۵۳۲۵]

(۹۵۲۲) جبیر بن حویرث فرماتے ہیں: میں نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو قرح پر کھڑے دیکھا اور وہ کہہ رہے تھے: اے لوگو! صبح کرو، اے لوگو! صبح کرو، پھر چلے گئے اور میں ان کی ران کو کھلا ہوا دیکھ رہا ہوں، اپنے اونٹ کو لاشی کے ساتھ بھگانے کی وجہ سے۔

(۲۰۳) بَابُ الْإِیْضَاءِ فِي وَادِي مُحَسَّرٍ

وادی محسر میں جلدی کرنے کا بیان

(۹۵۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ حَجَّ النَّبِيِّ - رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ - قَالَ: حَتَّى إِذَا آتَى مُحَسَّرَ حَرَكَ قَلِيلًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح]

(۹۵۲۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب آپ ﷺ محسر میں آئے تو آپ ﷺ نے تھوڑی حرکت (تیزی) کی۔

(۹۵۲۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَ وَحَدَّثَنَا يُونُسُ الْقَاضِي وَمَعَادُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: أَقَاضَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَعَلَيْهِ السَّكِينَةُ وَأَمَرَهُمْ بِالسَّكِينَةِ وَأَوْضَعَ فِي وَادِي مُحَسَّرٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَرْمُوا الْجِمَارَ مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ وَقَالَ: ((خُذُوا عَنِّي مَنَابِغَكُمْ لَعَلِّي لَا أَرَاكُمْ بَعْدَ عَامِي هَذَا)). [صحيح۔ ترمذی ۸۸۶۔ نسائی ۳۰۲۱۔ ابن ماجہ ۳۰۲۳]

(۹۵۲۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ لوئے اور آپ پر سکینت تھی اور ان کو بھی سکینت کا حکم دیا اور وادی محسر میں تیزی سے چلے اور انہیں حکم دیا کہ جمروں کو چھوٹی چھوٹی ٹکریاں ماریں اور فرمایا: مجھ سے مناسک سیکھ لو شاید کہ میں تمہیں اس سال کے بعد نہ دیکھ سکوں۔

(۹۵۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَسَدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَقَاضَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى أَتَى مُحَسَّرًا فَفَزِعَ نَاقَتَهُ حَتَّى جَاوَزَ الْوَادِيَّ فَوَقَفَتْ ثُمَّ أَرَدَتْ الْفُضْلَ ثُمَّ أَتَى الْجَمْرَةَ فَرَمَاهَا. [صحيح]

(۹۵۲۵) علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جمع سے لوٹے حتی کہ وادی حمر پہنچے تو اپنی اونٹنی کو دوڑایا حتی کہ وادی سے گزر گئے، پھر ٹھہرے، پھر فضل کو ردیف بنایا، پھر حمرہ کے پاس آئے اور اس کو مارا۔

(۹۵۲۶) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ وَقَالَ يَحْيَى بْنُ سَمْعٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ أَبَا مَعْبُدٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَمَّا كَانَ يَوْمُ عَرَفَةَ وَالْفُضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالنَّاسُ كَثِيرٌ حَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كَثُرَ النَّاسُ قُلْتُ سَيُحَدِّثُنِي الْفُضْلُ عَمَّا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْفُضْلُ: دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَدَفَعَ النَّاسُ مَعَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُمْسِكُ بِرِجَامٍ يَبْعِرُهُ وَجَعَلَ يَنَادِي النَّاسَ: ((عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ)). فَلَمَّا بَلَغَ الْمُرْدَلَفَةَ نَزَلَ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ الْأَجْرَةَ جَمِيعًا حَتَّى إِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلَّى الصُّبْحَ ثُمَّ رَفَّتْ بِالْمُرْدَلَفَةِ عِنْدَ الشُّعَيْرِ الْحَرَامِ ثُمَّ دَفَعَ وَدَفَعَ النَّاسُ مَعَهُ يُمْسِكُ بِرَأْسِ يَبْعِرُهُ وَجَعَلَ يَقُولُ: ((أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ)). حَتَّى إِذَا بَلَغَ مُحَسَّرًا أَوْضَعَ شَيْئًا وَجَعَلَ يَقُولُ: ((عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ)). وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ.

[حسن۔ نسائی ۳۰۲۰۔ احمد ۲۱۰/۱۔ دارمی ۱۸۹۱۔ ابن خزيمة ۲۸۴۳]

(۹۵۲۶) عباس بن علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب عرذ کا دن تھا تو فضل نبی ﷺ کے ردیف تھے اور نبی ﷺ کے گرد لوگ بہت زیادہ تھے۔ جب لوگ زیادہ ہو گئے تو میں نے کہا: مجھے فضل بتائی دے گا کہ نبی ﷺ نے کیا کیا، فضل نے کہا: رسول اللہ ﷺ گئے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہی چلے گئے اور رسول اللہ ﷺ اپنے اونٹ کی مہار تھامے ہوئے لوگوں کو کہنے لگے: تم سکون کو لازم پکڑو۔ جب مردلفہ پہنچے تو اترے اور مغرب اور عشاء ادا کی حتی کہ فجر طلوع ہوئی، صبح پڑھائی پھر مشعر حرام کے پاس مردلفہ میں ٹھہرے رہے۔ پھر لوٹے اور لوگ بھی آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ نے اپنے اونٹ کے سر کو پکڑا ہوا تھا اور کہہ رہے تھے۔ اے لوگو! آرام و سکون سے چلو حتی کہ جب حمر میں پہنچے تو رفتار تھوڑی سی تیز کی اور کہنے لگے: چھوٹی ٹکریوں کو لازم پکڑو۔

(۹۵۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهَ بَعْدَادَ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ قُرْقُوبٍ التَّمَارِيُّ بِهَمْدَانَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاذٍ بْنِ الْمُسْتَهْلِ الْمَعْرُوفُ بِدِرَّانَ

بَحَلَبَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي: مَسْلَمَةُ بْنُ قَعْبٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَخْرَمَةَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُوَضِّعُ وَيَقُولُ:

إِلَيْكَ تَعُدُّو قَلْبًا وَحِينَهَا مُخَالَفَ دِينَ النَّصَارَى دِينَهَا

وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يُوَضِّعُ أَشَدَّ الْإِضْطَاعِ أَخَذَهُ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَعْصِي الْإِضْطَاعَ فِي وَادِي مُحَسَّرٍ. [صحيح]

(۹۵۲۷) مسور بن خرمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سواری کو بھاگ رہے تھے اور فرما رہے تھے: "تیری طرف دوڑتے ہیں پریشان واداس اور اس کے مضبوط لوگ۔ اس کا دین عیسائیوں کے دین کے مخالف ہے۔

اور ابن زبیر بہت تیز دوڑایا کرتے تھے۔ انہوں نے یہ طریقہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے لیا ہے، یعنی وادی محسر میں سواری کو دوڑانا۔ (۹۵۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُحْرِّكُ رَاحِلَتَهُ فِي بَطْنِ مُحَسَّرٍ قَدْرَ رَمِيَةِ بِحَجَرٍ.

[صحيح۔ اخرجه مالك ۸۷۹]

(۹۵۲۸) نافع سے روایت ہے کہ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ اپنی سواری کو وادی محسر میں نکری پھینکنے کی طرح حرکت دیتے تھے۔ (۹۵۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا كَانَتْ إِذَا نَفَرَتْ غَدَاةَ الْمَرْدَلِفَةِ فَإِذَا جَاءَتْ بَطْنَ مُحَسَّرٍ قَالَتْ لِي: ارْجُورِي الدَّابَّةَ وَارْقَعِيهَا قَالَتْ: فَرَجَرْتُهَا يَوْمًا فَوَقَعَتِ الدَّابَّةُ عَلَى يَدَيْهَا وَعَلَيْهَا الْهُودُجُ ثُمَّ رَجَرْتُهَا الثَّانِيَةَ فَرَقَعَهَا اللَّهُ فَلَمْ يَصُرْهَا شَيْئًا وَكَانَتْ تَرْفَعُ ذَائِبَتَهَا حَتَّى تَقْطَعَ بَطْنَ مُحَسَّرٍ وَتَدْخُلَ بَطْنَ مَنَى. وَرَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا. [ضعيف۔ ام علقمة مجهول الحان]

(۹۵۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ مزدلفہ کی صبح جب سواری کو بھاگاتیں، جب وہ وادی محسر کے وسط میں پہنچتیں تو مجھے فرماتیں: سواری کو جھڑکو (بھاگادو) اور اس کو بلند کرو (ام علقمہ) فرماتی ہیں: میں نے ایک دن سواری کو ڈانٹا تو سواری... گر گئی اور کجاوہ ان کے اوپر آ گیا۔ پھر دوسری دفعہ میں نے سواری کو ڈانٹا تو اللہ نے... بلند کر دیا اور انہیں کچھ نقصان نہ دیا۔ وہ اپنی سواری کو اٹھاتی (بلند کرتی) تھیں حتیٰ کہ وادی محسر کو عبور کر کے منیٰ کی وادی (وسط) میں داخل ہو جاتی تھیں۔

(۱۹۵) بَابُ مَنْ لَمْ يَسْتَحَبَّ الْإِضْطَاعَ

جس نے تیز چلنا پسند نہ کیا

(۹۵۳۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو التَّعْمَانِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ شَطِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا كَانَ بَدْءُ الْإِبْطَاعِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ تَنَاقُضًا يَفْقُونَ حَافَتِي النَّاسِ قَدْ عَلَقُوا الْقُعَابَ وَالْعَصَى فَإِذَا الْفَاضُوا تَقَعَّقُوا فَانْفَرَّتْ بِالنَّاسِ فَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَإِنْ ذُفِرَ نَاقِيهِ لَتَمَسَّ حَارِ كَهَا وَهُوَ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ)). [حسن۔ ابن حزمہ ۲۸۶۳۔ حاکم ۶۳۷/۱]

(۹۵۳۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ تیز چناب دیوؤں نے شروع کیا، وہ لوگوں کے اطراف میں کھڑے ہوتے، انہوں نے لٹھیاں لٹکار رکھی ہوتیں۔ جب وہ لوٹتے تو تیزی کرتے اور لوگوں کو جلدی میں ڈالتے اور میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے کہ آپ کی اونٹنی کی گردن کی وے کے ساتھ لگ رہی ہوتی اور آپ ﷺ فرماتے: اے لوگو! تم سکون کو لازم پکڑو۔

(۹۵۳۱) ابُو أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمِ بْنِ أَبِي عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْفَاضُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَى قَوْلِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا قَالَ ثُمَّ أَرَدَتْ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَقَالَ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ الْبِرَّ لَيْسَ بِإِيجَافِ الْخَيْلِ وَالْإِبِلِ فَعَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ)). قَمَا رَأَيْتُهَا رَافِعَةً يَدَيْهَا حَتَّى أَتَى مِنِّي. [صحيح]

(۹۵۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ عرفہ سے لوٹے جمع پہنچتے۔ پھر فضل بن عباس رضی اللہ عنہما کو ردیف بنایا اور فرمایا: اے لوگو! نیکی اونٹوں اور گھوڑوں کو دوڑانے میں نہیں ہے۔ لہذا تم سکون کو لازم پکڑو۔

میں نے اس سواری کو اپنے اگلے پاؤں اٹھاتے ہوئے نہیں دیکھا حتیٰ کہ آپ ﷺ منیٰ آ گئے۔

(۹۵۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنِي عَزْرَةُ أَنَّ الشَّعْبِيَّ حَدَّثَهُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهَ وَأَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِيسَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ الْفَاضُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رَجُلِيهَا عَادِيَةً حَتَّى بَلَغَ جَمْعًا قَالَ وَحَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ جَمْعٍ فَلَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ رَجُلِيهَا عَادِيَةً حَتَّى رَمَى الْجُمُرَةَ. لَفْظُ حَدِيثِ الْمُقْرِئِ وَفِي رِوَايَةِ عَفَّانَ أَنَّ أُسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حَدَّثَ: أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ فَلَمَّا الْفَاضُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ الثَّانِي إِنَّ الْفَضْلَ بْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ طَارُسِ الْبِمَانِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ هَكَذَا وَكَانَ يُنْكِرُ الْإِبْطَاعَ.

وَعَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنَّمَا أُحْدِثَ هَؤُلَاءِ الْإِسْرَاعَ يُرِيدُونَ أَنْ يَقْتَتُوا الْغَارَ وَقَدْ رَوَيْنَا الْإِبْطَاعَ فِي وَادِي مُحَسَّرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ.

وَالْقَوْلُ فِي مِثْلِ هَذَا قَوْلٌ مَنْ أَثْبَتَ دُونَ قَوْلٍ مَنْ نَفَى وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [احمد ۱/ ۲۱۳۔ ابویعلیٰ ۶۷۲۱]

(۹۵۳۲) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ عرفہ سے لوٹے، آپ کی سواری نے اپنے پاؤں زیادہ نہیں اٹھائے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچے اور مجھے فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ وہ مزدلفہ سے نبی ﷺ کا ردیف تھے۔ آپ کی سواری نے پاؤں زیادہ نہیں اٹھائے حتیٰ کہ حجرہ کو کنکریاں ماریں۔

عفان کی روایت میں ہے کہ اسامہ بن زید نے حدیث بیان کی کہ وہ عرفہ کی رات رسول اللہ ﷺ کے ردیف تھے۔ جب آپ ﷺ لوٹے اور دوسری حدیث میں فرماتے ہیں کہ فضل بن عباس نے انہیں حدیث بیان کی۔ [صحیح] طاؤس یمانی نے نبی ﷺ سے اسی طرح کی حدیث روایت کی ہے اور وہ سواری کو بھگانے کی نفی کرتے تھے۔ اور عطاء سے منقول ہے کہ یہ انہوں نے ایجاد کی ہے۔

ہم نے وادی حمر میں سواری بھگانا رسول اللہ ﷺ سے روایت کیا ہے، پھر صحابہ کی ایک کثیر تعداد سے بھی منقول ہے۔ اس بارے میں صحیح قول اس کا ہے، جس نے ثابت کیا ہے، ماسوائے اس کے قول کے جس نے اس کی نفی کی ہے۔ وبالله التوفیق

(۱۹۶) بَابُ اخْذِ الْحَصَى لِرَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ وَكَيْفِيَّةِ ذَلِكَ

حجرہ عقبہ کے لیے کنکریاں لینے اور مارنے کا طریقہ

(۹۵۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُؤَدَّبُ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مُعَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ.

عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ وَكَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ فِي عَشِيَةِ عَرَفَةَ وَعَدَاةَ جَمْعٍ لِلنَّاسِ حِينَ دَفَعُوا: ((عَلَيْكُمْ السَّكِينَةُ)). وَهُوَ كَأَنَّ نَافَتَهُ حَتَّى إِذَا دَخَلَ مُحَسَّرًا وَهُوَ مِنْ مَنَى قَالَ: ((عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّتِي تَرْمِي بِهَا الْجَمْرَةَ)). وَقَالَ: لَمْ يَزَلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَلْمِي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَمُحَمَّدِ بْنِ رُمْحٍ عَنِ اللَّيْثِ. [صحیح۔ مسلم ۱۷۸۲]

(۹۵۳۳) فضل بن عباس رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے ردیف تھے، فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عرفہ کی شام اور مزدلفہ کی صبح جب لوگ جانے لگے تو فرمایا: تم سکون کو لازم پکڑو اور آپ ﷺ اپنی اونٹنی کو روکنے والے تھے حتیٰ کہ حمر میں داخل ہوئے اور وہ منیٰ میں سے ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تم چھوٹی چھوٹی کنکریاں پکڑو جن سے حجرہ کو مارا جاتا ہے۔ نبی ﷺ حجرہ کو مارنے تک تلبیہ کہتے

(۹۵۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُصْطَوِرٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ زِيَادِ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - غَدَاةَ يَوْمِ النَّحْرِ: ((هَاتِ فَلَقُطْ لِي حَصَى)) . فَلَقَطْتُ لَهُ حَصِيَّاتٍ وَمِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ فَوَضَعْتُهُنَّ فِي يَدِهِ فَقَالَ: ((بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ بِأَمْثَالِ هَؤُلَاءِ وَإِنَّا كُمْ وَالْعُلُوُّ فَإِنَّمَا أَهْلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ الْعُلُوُّ فِي الدِّينِ)) . [صحيح- نسائي ۳۰۵۷- ابن ماجه ۳۰۲۹- احمد ۱/ ۲۱۵]

(۹۵۳۳) فضل بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نحر کے دن کی صبح آؤ اور میرے لیے نکریاں چنوتو میں نے آپ ﷺ کے لیے اٹھیوں میں رکھ کر پھینکی جانے والی نکریاں چنیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اسی طرح کی، اسی طرح کی اور تم غلو سے بچو۔ تم سے پہلے لوگ دین میں غلو کرنے کی وجہ سے ہلاک ہوئے۔

(۹۵۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَفَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَهُمْ أَنْ يَوْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. [صحيح- مسلم ۱۲۹۹]

(۹۵۳۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو چھوٹی نکریاں مارنے کا حکم دیا۔

(۹۵۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - رَمَى الْجُمُرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۵۳۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو چھوٹی نکریاں جمرہ پر مارتے دیکھا۔

(۹۵۳۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدِ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يُعَلِّمُ النَّاسَ مَنَاسِكَهُمْ وَقَالَ: ((ارْمُوا الْجُمُرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ)) . [صحيح- ابو داود ۱۹۵۷- نسائي ۲۹۹۶]

(۹۵۳۷) محمد بن ابراہیم تمیمی کہتے ہیں کہ میری قوم کے ایک آدمی نے کہا کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا، آپ لوگوں کو ان کے مناسک سکھا رہے تھے اور فرما رہے تھے: خذف کی طرح چھوٹی نکریاں مارو۔

(۹۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ

بُنْ سَفِيَانَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الْأَعْرَجُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ وَنَحْنُ بِمِنَى قَالَ فَفُتِحَتْ أَسْمَاعُنَا حَتَّى إِنْ كُنَّا نَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا قَالَ فَطَفِقَ يَعْلَمُنَا مَنَاسِكَنَا حَتَّى بَلَغَ الْجَمَارَ فَقَالَ: ((بَحْصَى الْخَذْفِ)). وَوَضَعَ أَصْبُعَهُ السَّبَّابَتَيْنِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى قَالَ وَأَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ أَنْ يَنْزِلُوا فِي مَقْدَمِ الْمَسْجِدِ وَأَمَرَ الْأَنْصَارَ فَانْزَلُوا مِنْ وَرَاءِ الْمَسْجِدِ ثُمَّ نَزَلَ النَّاسُ بَعْدُ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۵۳۸) عبد الرحمن بن معاذ تميمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم منیٰ میں تھے تو نبی ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا، فرماتے ہیں کہ ہمارے کان کھول دیے گئے حتیٰ کہ ہم انہی جگہوں پر ہی آپ کی بات سن رہے تھے، کہتے ہیں کہ آپ ہمیں مناسک حج سکھانے لگے حتیٰ کہ حمرین کی بات آئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: چھوٹی نکلیاں اور آپ ﷺ نے اپنی سبابہ انگلیاں ایک دوسری کے اوپر رکھیں اور مہاجرین کو حکم دیا کہ مسجد کے آگے اترو اور انصار کو کہا، وہ مسجد کے پیچھے سے اتریں، پھر اس کے بعد لوگ اترے۔

(۹۵۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانٍ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ عَنْ أُمِّهِ أُمِّ جَنْدُبٍ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَرَجُلٌ مِنْ خَلْفِهِ يَقِيهِ الْحِجَارَةَ وَهُوَ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَإِذَا رَمَيْتُمُ الْجُمُعَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ)). [ضعيف - ابوداود ۱۹۶۶ - احمد ۱/۶۰۴]

(۹۵۳۹) ام جندب کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو وادی کے درمیان سے رہی جہاں کرتے دیکھا اور ایک آدمی آپ کو پیچھے سے پتھروں سے پچا رہا تھا، اور آپ فرما رہے تھے: اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرو اور جب تم حمرین کو مارو تو چھوٹی نکلیاں استعمال کرو۔

۹۵۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زُكْرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سَفِيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ الْأَزْدِيِّ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ وَهُوَ فِي بَطْنِ الْوَادِي وَهُوَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ وَهُوَ يَقُولُ: ((يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَإِذَا رَمَيْتُمُ الْجُمُعَةَ فَارْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ)). [ضعيف - انظر قبله]

(۹۵۴۰) عمرو بن الاخوص از دی اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو وادی کے درمیان سے حمرین کو مارتے ہوئے یہ کہتے سنا: اے لوگو! ایک دوسرے کو ہلاک نہ کرو، جب تم جمرہ کو نکلیاں مارو تو چھوٹی پتھریاں مارو۔

(۹۵۱) یَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ النَّزَّاسِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي يَزِيدَ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ يَعْنِي عَنْ أُمِّ جُنْدُبٍ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : ((إِنَّمَا النَّاسُ لَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعَقِيبَةِ وَعَلَيْكُمْ بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ)). قَالَ الْحَجَّاجُ وَقَالَ عَطَاءٌ: حَصَى الْخَذْفِ مِثْلُ طَرَفِ الْأَصْبَعِ لَمْ يَثْبُتْ شَيْخُنَا أُمِّ جُنْدُبٍ وَهِيَ أُمُّ جُنْدُبٍ. قَالَهُ أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ.

قَالَ أَبُو عَمَسٍ التُّرَيْمِذِيُّ سَأَلْتُ الْبَحَّارِيَّ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ: أُمُّهُ اسْمُهَا أُمُّ جُنْدُبٍ قُلْتُ: فَحَدِيثُ الْحَجَّاجِ قَالَ: أَرَى أَنَّ الْحَجَّاجَ أَخَذَهُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْدٍ وَأُظَنُّهُ هُوَ حَدِيثُ مُسْلِمَانَ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أُمِّهِ.

[باطل۔ احمد ۶/۳۷۶]

(۹۵۲) ام جندب فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! اپنے آپ کو جمرہ عقبہ کے پاس ہلاک نہ کرو اور چھوٹی کنکریاں لازم پکڑو۔

(۹۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَمِيلِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَمْرٍو يرمي الْجِمَارَ بِمِثْلِ بَعْرِ الْغَنَمِ. وَرَوَيْنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْحَصَى مِنْ جَمْعٍ كَرَاهِيَةً أَنْ يَنْزَلَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمَنْ حَبِثَ أَخَذَ أَجْزَاءَهُ إِلَّا إِلَى أَكْرَهَةٍ مِنَ الْمَسْجِدِ لِئَلَّا يُخْرِجَ حَصَى الْمَسْجِدِ مِنْهُ وَمَنِ الْخُشْيُ لِنَجَاسَتِهِ وَمِنَ الْجَمْرَةِ لِأَنَّهُ حَصَى غَيْرِ مُتَقَبَّلٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ رَوَيْنَا فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا: أَنَّ الْحَصَى يَنْشُدُ الَّذِي يُخْرِجُهُ مِنَ الْمَسْجِدِ. [ضعيف]

(۹۵۴) (الف) جمیل بن زید فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو بکری کی میٹھی جیسی کنکریاں مارتے دیکھا۔

(ب) سیدنا ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نیچے اترنے کو مکروہ خیال کرتے ہوئے وہ مزدلفہ ہی سے کنکریاں لے لیا کرتے تھے۔

(ج) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انہوں نے لیا ہے مگر یہ کہ وہ جہاں سے بھی لیں ان کو کفایت کر جائیں گی۔ مگر میں مسجد سے کنکریاں لینا مکروہ سمجھتا ہوں کہ کہیں مسجد سے ساری کنکریاں نہ نکالی جائیں اور کسی باغ یا بیت الخلاء وغیرہ سے اس لیے کہ وہ نجس ہوتی ہیں اور وہیں جمرہ سے اٹھانے کو اس لیے کہ وہ غیر مقبول کنکریاں ہیں۔

(د) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں ہم کتاب الصلوٰۃ میں ابو صالح سے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے واسطے سے مرفوع روایت نقل کر چکے ہیں کہ ”کنکری اس آدمی سے اپیل کرتی ہے جو اس کو مسجد سے نکالتا ہے۔“

(۹۵۵) یَا أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِبِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

يُوسُفَ الْفَقِيهَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ سَعْدِ السَّمَّانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ الْحَصَى الَّذِي يُرْمَى فِي الْجِمَارِ مِنْدًا قَا الْإِسْلَامَ فَقَالَ: مَا تَقَبَّلَ مِنْهُمْ رُفْعٌ وَمَا لَمْ يَتَقَبَّلْ مِنْهُمْ تَرْكٌ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَسَدَّ مَا بَيْنَ الْجَبَلَيْنِ. وَرَوَيْنَا عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: وَكُلُّ يَوْمٍ مَلَكٌ مَا تَقَبَّلَ مِنْ رُفْعٍ وَمَا لَمْ يَتَقَبَّلْ تَرْكٌ.

وَعَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْعَبْسِيُّ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعْمٍ قَالَ: سَأَلْتُ أَبَا سَعِيدٍ عَنْ رَمَى الْجِمَارِ فَقَالَ لَهُ: مَا تَقَبَّلَ مِنْهُ رُفْعٌ وَلَوْلَا ذَلِكَ كَانَ أَطْوَلَ مِنْ قَبِيرٍ. [ضعيف]

(۹۵۳۳) ابوطیفیلؒ فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباسؓ سے ان کنکریوں کے بارے میں پوچھا جن کے ساتھ اسل کے بعد حمرہ کو مارا جاتا ہے تو انہوں نے کہا: جو ان کی قبول کی گئی اس کو اٹھایا گیا اور جو نہ کی گئی اس کو چھوڑا گیا اور اگر یہ نہ ہو دو دونوں پہاڑوں کا درمیان بند ہو جاتا۔

سفیان ثوری کی روایت میں ابن عباس سے منقول ہے کہ اس پر ایک فرشتے کی ذمہ داری لگائی گئی ہے اس سے جو قبول کیا جاتا ہے وہ اٹھایا جاتا ہے اور جو قبول نہ ہو وہ باقی چھوڑ دیا جاتا ہے۔

ابن ابی نعیم فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسعید سے کنکریوں کے بارے میں دریافت کیا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ ان جو قبول کی جاتی ہیں وہ اٹھالی جاتی ہیں اور اگر اس طرح نہ ہوتا تو یہاں یہ شہر پہاڑ سے بھی بلند پہاڑ بن جاتا۔

(۹۵۴۴) أَخْبَرَنِي يَهْدِيْنِ الْأَثَرَيْنِ أَبُو بَكْرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ فَلَمْ يَكُنْ هُمَا.

وَذَكَرَ حَدِيثَ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ الْحَصَى مِنْ جَمْعٍ كَرَاهِيَةً يَنْزِلُ. وَقَدْ رَوَى حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ مَرْفُوعًا مِنْ وَجْهِ ضَعِيفٍ. [حسن]

(۹۵۴۴) ایضاً

سیدنا ابن عمرؓ کے بارے میں منقول ہے کہ وہ اترنے کو کمرہ بچھتے ہوئے پہلی کنکریاں رکھ لیا کرتے تھے۔

(۹۵۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ مَتَّوْرٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: أَحْمَدُ الْمُبَارَكُ الْمُسْتَمْلِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ: زَيْدُ بْنُ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَمْرٍو بْنِ مَرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَرٍّ قَالَ قُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ الْأَحْجَارُ الَّتِي يُرْمَى بِهَا يُحْمَلُ فَيَحْسَبُ أَنَّهَا تَنْقَعِرُ قَالَ: ((إِنَّهَا مَا تَنْقَعِرُ مِنْهَا يُرْفَعُ وَلَوْلَا ذَلِكَ لَرَأَيْتَهَا مِثْلَ الْجِبَالِ)). يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ لَيْسَ بِالْقَوِي فِي الْحَدِيثِ وَرَوَى

وَجِدْ آخَرَ ضَعِيفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا. [ضعیف۔ حاکم ۱/ ۶۵۰]

(۹۵۴۵) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ پتھر جن کے ساتھ مارا جاتا ہے، اٹھ لیے جاتے ہیں سمجھا جاتا ہے کہ یہ کانٹے جاتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: جو قبول کیا جاتا ہے وہ اٹھالیا جاتا ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو تو ان کو پہاڑوں کی طرح دیکھتا۔

(۱۹۷) بابِ اِتِّمَانٍ مِّنَى وَلَا يُعْرَجُ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ

يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

منیٰ میں آنا اور چڑھنا نہ جائے حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کو سات کنکریوں کے ساتھ مارا جائے

اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی جائے

(۹۵۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّبُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوُسْطَى الْيَنَى تُعْرَجُ جَمْرَةُ الْكُبْرَى حَتَّى آتَى الْجَمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْمَسْجِدِ قَوْمِي بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى النَّحْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ مسلم]

(۹۵۴۶) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں کہ پھر نبی ﷺ درمیانے راستے پر چلے جو کہ جمرہ کبریٰ کی طرف جا نکلتا ہے حتیٰ کہ اُس جمرہ کے پاس آئے جو مسجد کے قریب ہے تو سات کنکریاں ماریں۔ ان میں سے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی اور وادی کے درمیان کھڑے ہو کر رمی کی، پھر واپس آ گئے۔

(۲۰۷) بَابُ رَمَى الْجَمْرَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَكَيْفِيَّةِ الْوُقُوفِ لِلرَّمَى

جمرہ کو وادی سے مارنا اور مارنے کے لیے کھڑے ہونے کی کیفیت کا بیان

(۹۵۴۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مِنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ يَوْسُفَ يَقُولُ وَهُوَ

يَخْطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ: أَلْقُوا الْقُرْآنَ كَمَا أَلْفَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ السُّورَةَ الَّتِي تَذْكُرُ فِيهَا الْبَقَرَةَ وَالسُّورَةَ الَّتِي تَذْكُرُ فِيهَا النِّسَاءَ وَالسُّورَةَ الَّتِي يَذْكُرُ فِيهَا آلُ عِمْرَانَ قَالَ فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِ فَسَبَّهَ ثُمَّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ فَاتَى جُمُرَةَ الْعَقِيقَةِ فَاسْتَبَطَنَ الْوَادِي فَاسْتَعْرَضَهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ فَقُلْتُ: يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ قَوْفِهَا فَقَالَ: هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُنْجَابِ بْنِ الْحَارِثِ. [صحيح - بخاری ۱۶۳ - مسلم ۱۲۹۶]

(۹۵۳۷) اعمش کہتے ہیں کہ میں نے حجاج کو منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا کہ قرآن کو ایسے تالیف کرو جیسے جبریل نے کیا ہے، وہ سورۃ جس سے گائے کا ذکر ہے، وہ سورۃ جس میں نساء کا ذکر ہے، وہ سورۃ جس میں آل عمران کا ذکر ہے تو میں ابراہیم کو ملا اور اس کو یہ بات بتائی تو انہوں نے اس کو برا بھلا کہا، پھر فرمایا: مجھے عبدالرحمن بن یزید نے خبر دی کہ وہ عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ جمرہ عقبہ پر تھاجب وہ پچھتے تو وادی کے درمیان میں کھڑے ہوئے اور اس کو سامنے رکھ کر سات چھوٹی چھوٹی کنکریاں ماریں اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہی، میں نے کہا: لوگ تو ان کو اوپر سے مارتے ہیں تو انہوں نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے علاوہ کوئی اور معبود نہیں ہے۔ یہ اس شخص کا مقام ہے، جس پر سورۃ البقرہ اتری۔

(۹۵۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَالِيمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَمَّا انْتَهَيْنَا إِلَى الْجُمُرَةِ الْكُبْرَى جَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِنَى عَنْ يَمِينِهِ وَرَمَى الْجُمُرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَقَالَ: هَكَذَا رَمَى الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَهِيَ رِوَايَةُ الرَّوْذِبَارِيِّ قَالَ: حَجَّجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ فَلَمَّا أَتَى مِنَى جَعَلَ مِنَى عَنْ يَمِينِهِ وَالْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَرَمَى الْجُمُرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَقَالَ: هَذَا مَقَامُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عُمَرَ أَبِي عُمَرَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح - بخاری ۱۶۶۱ - مسلم ۱۲۹۶]

(۹۵۳۸) عبدالرحمن بن یزید عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب ہم جمرہ کبریٰ کے پاس پہنچے تو انہوں نے بیت اللہ کو اپنی بائیں طرف کیا اور منیٰ کو دائیں طرف اور جمرہ کو سات کنکریاں ماریں اور فرمایا: جس پر سورۃ البقرہ اتری ہے اس نے اسی طرح مارا تھا۔

(۹۵۳۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَرْمَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ النَّسَوِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ لَيْثٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَقْبَضْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ جَمْعٍ لَمَّا زَالَ يُلْبِي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ فَاسْتَبَطَنَ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ: يَا ابْنَ أَخِي نَاوِلْنِي سَبْعَةَ أَحْجَارٍ فَرَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يَكْبَرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَالَ: اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا ثُمَّ قَالَ: هَكَذَا رَأَيْتُ الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ صَنَعَ. [منكر۔ ابن ابی شیبہ ۱۶۰۱۶]

(۹۵۳۹) عبد الرحمن بن یزید اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں عبد اللہ کے ساتھ جمع سے لوٹا تو وہ تلبیہ کہتے رہے حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کو مارا، پھر وادی کے درمیان میں ہوئے اور کہا: اے میرے بھتیجے! مجھے سات پتھر پکڑاؤ تو انہوں نے سات کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے تھے، حتیٰ کہ جب فارغ ہوئے تو کہا: اے اللہ! اس حج کو مقبول بنا دے اور گناہوں کو معاف فرما دے۔ پھر کہا: میں نے اسی طرح کرتے ہوئے اس ذات کو دیکھا جس پر سورۃ بقرہ نازل ہوئی۔

(۹۵۵۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغَرِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سُورِجُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ بْنُ الْأَزْهَرِ الْمَدَنِيُّ حَدَّثَنِي زَيْدُ أَبُو أُسَامَةَ قَالَ: رَأَيْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُعْبِي ابْنَ عُمَرَ اسْتَبَطَنَ الْوَادِي ثُمَّ رَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يَكْبَرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَبْرُورًا وَذَنْبًا مَغْفُورًا وَعَمَلًا مَشْكُورًا فَسَأَلْتَهُ عَمَّا صَنَعَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبِي: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَرْمِي الْجَمْرَةَ فِي هَذَا الْمَكَانِ وَيَقُولُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ مِثْلَ مَا قُلْتُ. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَكِيمٍ ضَعِيفٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۹۵۵۰) ابواسامہ کہتے ہیں کہ میں نے سالم بن عبد اللہ کو دیکھا، وہ وادی میں اترے پھر جمرہ کو سات کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے تھے: اللہ اکبر، اللہ اکبر، اے اللہ! اس کو مقبول حج بنا دے اور گناہوں کو معاف فرما دے اور عمل کی قدر فرما، تو جو انہوں نے کہا: میں نے اس کے بارے میں ان سے پوچھا تو کہنے لگے کہ میرے والد نے مجھے بتایا ہے کہ نبی ﷺ جمرہ کو تلبیہ سے مارتے تھے اور جب بھی کنکری مارتے اسی طرح کہتے جیسے میں نے کہا ہے۔

(۱۹۹) بَابُ رَمَى جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ رَاكِبًا

جمرہ عقبہ کو سوار ہو کر مارنے کا بیان

(۹۵۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ بْنُ حَسَّانَ الْبُرَّازِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَرْمِي الْجِمَارَ عَلَى رَاحِلَتِهِ.

(۹۵۵۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو اپنی اونٹنی پر سے بی جہار کو مارتے دیکھا۔

(۹۵۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَرْمِي الْجُمُرَةَ عَلَى رَاحِلِهِ يَوْمَ النَّحْرِ وَيَقُولُ: زَلَاخُدُوا مَنَاسِكُكُمْ فَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلِّي لَا أَحُجُّ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحیح۔ انظر فله]

(۹۵۵۲) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو خمر کے دن اپنی سواری سے جمرہ کی رمی کرتے دیکھا اور آپ فرما رہے تھے: مجھ سے مناسک سیکھ لو، کیوں کہ مجھے علم نہیں شاید میں اس حج کے بعد حج نہ کروں۔

(۹۵۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَغْنَيْنَ عَنْ مَعْقِلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْحَصَنِ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ الْحَصَنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ: حَجَبْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُهُ جَمَعَ جُمُرَةَ الْعَقْبَةِ وَأَنْصَرَفَ وَهُوَ عَلَى رَاحِلِهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأَسَامَةُ أَخَذَهُمَا يَقُودُ بِهِ رَاحِلَتَهُ وَالْآخَرُ رَالِعٌ قُوْبُهُ عَلَى رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الشَّمْسِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۹۸]

(۹۵۵۳) ام حنین رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کے ساتھ جمرہ الوداع کیا، میں نے دیکھا جب آپ ﷺ نے جمرہ کو مارا اور واپس آئے تو آپ ﷺ اپنی سواری پر تھے اور آپ کے ساتھ بلال اور اسامہ تھے۔ ان میں سے ایک تو آپ کی سواری کو ہانک رہا تھا جب کہ دوسرا رسول اللہ ﷺ کے سر پر سایہ کیے ہوئے تھا۔

(۹۵۵۴) أَبُو الْفَتْحِ: هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ جَعْفَرٍ الْحَفَّارُ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي زَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ جُمُرَةِ الْعَقْبَةِ رَاكِبًا وَوَرَاءَهُ رَجُلٌ يَسْتُرُهُ مِنْ رَمَى النَّاسِ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَمَنْ رَمَى الْجُمُرَةَ فَلْيَرْمِهَا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. قَالَتْ: وَرَأَيْتُ بَيْنَ أَصَابِعِهِ حَجَرًا قَالَتْ فَرَمَى وَرَمَى النَّاسُ ثُمَّ أَنْصَرَفَ. [صغيف]

(۹۵۵۳) سلیمان بن عمرو اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو جمرہ کے پاس سوار دیکھا اور آپ کے پیچھے ایک آدمی ان کو لوگوں کی رمی سے بچا رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرو، جو جمرہ کو مارے وہ چھوٹی کنکریاں مارے، کہتی ہیں: میں نے آپ کی انگلیوں کے درمیان پتھر دیکھے، آپ ﷺ نے بھی رمی کی اور لوگوں نے

بھی، پھر آپ لوٹ آئے۔

(۹۵۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَدِّي عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْأَخْوَصِ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَهُوَ رَاكِبٌ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَرَجُلٍ مِنْ خَلْفِهِ يَسْتُرُهُ فَسَأَلْتُ عَنِ الرَّجُلِ فَقَالُوا: الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَازْدَحَمَ النَّاسُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا يَقْتُلْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا وَإِذَا رَأَيْتُمُ الْجُمُعَةَ فَأَرْمُوا بِمِثْلِ حَصَى الْخَذْفِ. [ضعيف]

(۹۵۵۵) سلیمان بن عمرو اپنی والدہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو وادی کے درمیان سے جروں کی رمی کرتے دیکھا اور آپ ﷺ سوار تھے، میں نے اس آدمی کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: فضل بن عباس ہیں، لوگوں نے جب بھیڑ کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! ایک دوسرے کو قتل نہ کرو اور جب تم حجرہ کو مارو تو چھوٹی ٹکری مارو۔

(۹۵۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُجَوِبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ حَدَّثَنَا أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَآخِرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَرَأَهُ عَلَيْهِمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّائِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ وَجَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ وَأَبُو نَعِيمٍ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنْ أَيُّمَنَ بْنِ نَابِلٍ قَالَ سَمِعْتُ قُدَامَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ الْكِلَابِيَّ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ الْجُمُعَةِ يَوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَةٍ صَهْبَاءَ لَا طَرْدَ وَلَا ضَرْبَ وَلَا إِلَيْكَ إِلَيْكَ. [حسن۔ طبرانی ۱۳۳۸۔ احمد ۴۱۳/۳]

(۹۵۵۶) قدامہ بن عبد اللہ بن عمار کلابی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ ﷺ حجرہ کو نحر کے دن اپنی اونٹنی صہباء پر سے ہی مار رہے تھے، نہ کوئی بھاگ دوڑ تھی نہ شور شرابہ۔

(۲۰۰) بَابُ اسْتِحْبَابِ التَّزْوِيلِ فِي الرَّمْيِ فِي الْيَوْمَيْنِ الْآخِرَيْنِ

آخری دو دنوں میں رمی کے لیے اترنے کا مستحب ہونا

(۹۵۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى الْأَشَيْبِيُّ حَدَّثَنَا الْعَمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَوْمَ جُمُعَةِ الْعَقَبَةِ وَهُوَ رَاكِبٌ يُكَبِّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَعَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ إِذَا كَانَ هَذِهِ الْأَيَّامُ يَعْنِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ أَتَاهَا مَا شَاءَ ذَاهِبًا وَرَاجِعًا وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَفْعَلُهُ.

(۹۵۵۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمرہ عقبہ کو سوار ہو کر مارتے اور ہر نگرے کے ساتھ تکبیر کہتے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما ان دنوں یعنی ایام تشریق میں ان جمروں پر پیدل آتے اور پیدل جاتے اور کہتے کہ نبی ﷺ ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۹۵۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِغَدَادَ حَدَّثَنَا حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا الْقَعْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَأْتِي الْجِمَارَ فِي الْأَيَّامِ الثَّلَاثَةِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ مَا شَاءَ ذَاهِبًا وَرَاجِعًا وَيُخْبِرُهُمْ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ كَانَ يَقْعَلُ ذَلِكَ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۵۵۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما جمروں کے پاس یوم نحر کے بعد والے تین دنوں میں پیدل آتے جاتے اور کہتے کہ نبی ﷺ اس طرح کرتے تھے۔

(۹۵۵۹) وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي السُّنَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ الْقَعْبِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدَبَارِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ فَذَكَرَهُ.

وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ وَعَمُّوْهُ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ فِي الْأَيَّامِ الثَّلَاثَةِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ الْأَشْبِيبِ أَيْضًا تَنْصِصٌ عَلَى الثَّلَاثَةِ.

وَقَدْ قَالَ الشَّافِعِيُّ يُشْبَهُ إِذْ رَمَى يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا لِاتِّصَالِ رُكُوبِهِ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ أَنْ يَرْمِيَ يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا لِاتِّصَالِ رُكُوبِهِ بِالصُّدْرِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَاحٍ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۵۵۹) ایضاً

اور اس حدیث کو عبد الرحمن بن عبد اللہ بن عمر نے اپنے والد اور چچا سے روایت کیا ہے، لیکن انہوں نے ایام التلاشہ کا ذکر نہیں کیا اور اشیب کی روایت میں تین کی صراحت بھی نہیں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: یہ بات اس چیز کے مشابہ ہے کہ یوم النحر کو جب سوار ہو کر انہوں نے رمی کی ہو، وہ اس لیے کی ہو کہ اپنی سواری کو مزدلفہ سے جلدی پہنچانے کی خاطر ہو کہ وہ یوم نحر کو سوار ہونے کی حالت میں ہی رمی کر سکیں۔ شیخ فرماتے ہیں: عطاء بن ابی رباح کا بھی یہی قول ہے۔

(۹۵۶۰) أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا

سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ

قَالَ عَطَاءٌ: رَمَى الْجِمَارَ رُكُوبًا يَوْمَئِذٍ وَمَشَى يَوْمَئِذٍ

قَالَ الشَّيْخُ: فَإِنَّ صَحَّ حَدِيثُ الْعُمَرِيِّ كَانَ أَوَّلَى بِالِاتِّكَافِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحیح۔ ابن ابی شیبہ ۱۳۷۴۹]

(۹۵۶۰) عطاء فرماتے ہیں کہ رئی چار دونوں سوار ہو کر اور دون پیدل ہے۔ شیخ فرماتے ہیں کہ اگر عمر کی حدیث صحیح ہو تو یہ اتباع کے زیادہ لائق ہے۔

(۹۵۶۱) ابُو أَحْمَدُ الْيَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّاسَ كَانُوا إِذَا رَمَوْا الْجِمَارَ مَشَوْا ذَاهِبِينَ وَرَاجِعِينَ وَأَوَّلُ مَنْ رَكِبَ مُعَاوِيَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ. [صحيح - مالك ۹۱۶]

(۹۵۶۱) ق م کہتے ہیں کہ لوگ جمروں کو مارنے کے لیے پیدل ہی آتے جاتے تھے اور معاویہ رضی اللہ عنہ ہیں جو سب سے پہلے سوار ہوئے۔

(۹۵۶۲) ابُو أَحْمَدُ ابْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا ابُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا ابُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَرْكَبَ إِلَى شَيْءٍ مِنَ الْجِمَارِ إِلَّا مِنْ ضَرُورَةٍ. كَذَا وَجَدْنَاهُ فِي كِتَابِي وَلَقَدْ سَقَطَ مِنْ إِسْنَادِهِ بَيْنَ إِبْرَاهِيمَ وَعَطَاءٍ رَجُلٌ وَرِوَايَةُ ابْنِ عُيَيْنَةَ أَصَحُّ. [صحيح]

(۹۵۶۲) جابر بن عبد اللہ جمار کی طرف ضرورت کے بغیر سوار ہو کر جانا ناپسند فرماتے تھے۔

(۲۰۱) باب الْوَقْتِ الْمُخْتَارِ لِرَمْيِ جَمْرَةِ الْعُقْبَةِ

جمرہ عقبہ کو مارنے کا بہترین وقت

(۹۵۶۳) أَخْبَرَنَا ابُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا ابُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ لَهِيْعَةَ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَمَى جَمْرَةَ الْعُقْبَةِ أَوَّلَ يَوْمٍ ضَحَى وَهِيَ وَاحِدَةٌ وَأَمَّا بَعْدَ ذَلِكَ فَبَعْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۹۹]

(۹۵۶۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو جمرہ عقبہ کی ری پہلے دن چاشت کے وقت کرتے دیکھا اور یہ اکیلی ہی ہے اور اس کے بعد زوال شمس کے بعد۔

(۹۵۶۴) أَخْبَرَنَا ابُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهَيْلٍ عَنْ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدَّمْنَا رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ أُغِيلِمَةَ بِنَى عَبْدِ

الْمُطَلِّبُ فَيَجْعَلُ يَطْلُعُ الْفَخَاذَنَا بِيَدِهِ وَيَقُولُ: أَيُّ أُنْبِيَّ لَا تَرْمُوا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

[صحیح۔ ابوداؤد ۱۹۴۰۔ نسائی ۳۰۶۴]

(۹۵۶۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو مزدلفہ کی رات بنی عبدالمطلب کے نوجوانوں کے ساتھ آگے بھیجا تو آپ ﷺ ہماری رانوں پر مارنے لگے اور فرما رہے تھے: اے بیٹو! سورج طلوع ہونے سے پہلے نہ مارو۔

(۹۵۶۵) ابُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَزْمَهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَيْنِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِينَا أُغْلِمَةَ بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَحَمَلْنَا عَلَى حُمْرَاتِنَا وَلَطَحَ الْفَخَاذَنَا ثُمَّ قَالَ: لَا تَرْمُوا الْجُمُرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَلَا أَظُنُّ أَحَدًا يَرْمِيهَا حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۵۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ ہم بنی عبدالمطلب کے نوجوانوں کے پاس آتے اور ہمیں ہارے گدھوں پر سوار کرتے اور ہماری رانوں پر چمکی دیتے۔ پھر فرماتے: جمرہ کو سورج طلوع ہونے سے پہلے نہ مارو اور میں نہیں سمجھتا کہ کسی نے سورج چڑھنے سے پہلے رمی کی ہو۔

(۹۵۶۶) ابُو أَخْبَرَنَا ابُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ زُهَيْرٍ بْنُ حَرْبٍ وَأَحْمَدُ بْنُ مَلَّاعٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا تَرْمُوا الْجُمُرَةَ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ.

[صحیح لغیرہ۔ ترمذی ۸۹۳]

(۹۵۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جمرہ کو سورج نکلنے سے پہلے نہ مارو۔

(۹۵۶۷) ابُو أَخْبَرَنَا ابُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ السَّقَاءِ الْمُهَرَّجَانِيُّ وَابُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمَقْرِيءِ الْمُهَرَّجَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَوْسُفُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْمُرُ نِسَاءَهُ وَتَوَلَّاهُ مِنْ صَبِيحَةِ جَمْعٍ أَنْ يُفِضُوا مَعَ أَوَّلِ الْفَجْرِ بِسَوَادٍ وَأَنْ لَا يَرْمُوا الْجُمُرَةَ إِلَّا مُضْبِحِينَ. [صحیح۔ شرح المعانی ۲/۲۱۶]

(۹۵۶۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اپنی عورتوں اور بچوں کو مزدلفہ کی صبح حکم دیتے کہ فجر کے آغاز میں اندھیرے ہی میں چلے جائیں اور صبح سے پہلے رمی نہ کریں۔

(۲۰۲) باب مَنْ أَجَازَ رَمِيهَا بَعْدَ بَصْفِ اللَّيْلِ

جس نے آدھی رات کے بعد رمی کو جائز قرار دیا

(۹۵۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ عَنْ أَسْمَاءَ: أَنَّهَا نَزَلَتْ لَيْلَةَ جَمْعٍ عِنْدَ دَارِ الْمُزْدَلِجَةِ فَقَامَتْ تُصَلِّي فَصَلَّتْ ثُمَّ قَالَتْ: يَا بَنَى هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ: لَا فَصَلْتُ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ: يَا بَنَى هَلْ غَابَ الْقَمَرُ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَتْ فَارْتَحِلُوا فَارْتَحَلْنَا فَمَضَيْنَا حَتَّى رَمَيْتُمُ الْجُمُرَةَ ثُمَّ رَجَعْتُ فَصَلَّتِ الصُّبْحَ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا: أَيُّ هُنَا مَا أَرَانَا إِلَّا قَدْ غَلَسْنَا. قَالَتْ: كَلَّا يَا بَنَى إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَذِنَ لِلطُّغَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ. [صحيح - بخاری ۱۵۹۵۹]

(۹۵۶۸) عبداللہ نے کہا: اسماء کہتی ہیں کہ وہ جمع کی رات مزدلفہ والے گھر کے پاس اتری تو نماز پڑھنے لگی، نماز پڑھی تو کہنے لگیں اے بیٹے! کیا چاند غروب ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: نہیں پھر ایک گھڑی نماز پڑھی، پھر پوچھا: اے بیٹے! کیا چاند غائب ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! کہنے لگیں، پھر چلو ہم چلے جاتی کہ جمرہ کو مارا۔ پھر واپس آئی اور صبح کی نماز اپنے گھر میں آ کر پڑھی۔ میں نے کہا: میرا خیال ہے ہم نے اندھیرے میں رمی کی ہے! کہنے لگی: نہیں! رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو اجازت دی ہے۔

(۹۵۶۹) يُوْحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ قَالَتْ أَسْمَاءُ وَهِيَ بِالْمُزْدَلِجَةِ: هَلْ غَابَ الْقَمَرُ؟ قُلْتُ: لَا فَصَلْتُ سَاعَةً ثُمَّ قَالَتْ: يَا بَنَى هَلْ غَابَ الْقَمَرُ؟ قُلْتُ: نَعَمْ قَالَتْ: ارْحَلْ بِي فَارْتَحَلْنَا حَتَّى رَمَيْتُمُ الْجُمُرَةَ ثُمَّ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِهَا فَقُلْتُ لَهَا: أَيُّ هُنَا لَقَدْ غَلَسْنَا. قَالَتْ: كَلَّا إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَذِنَ لِلطُّغَيْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۹۱]

(۹۵۶۹) عبداللہ فرماتے ہیں کہ جب اسماء مزدلفہ میں تھی تو اس نے کہا: کیا چاند غائب ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: نہیں پھر اس نے کچھ دیر نماز پڑھی، پھر کہا: کیا چاند غائب ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! کہتی ہیں: میرے ساتھ سوار ہو۔ ہم سوار ہوئے حتیٰ کہ اس نے جمرہ کو رمی کی۔ پھر گھر آ کر نماز پڑھی، میں نے کہا: کیا ہم نے جلدی نہیں کر لی! کہتی ہیں: نہیں! نبی ﷺ نے عورتوں کو اجازت دی ہے۔

۹۵۷۰) أَبُو أُخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَلَادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَبَّرٌ عَنْ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا رَمَتْ الْجُمْرَةَ قُلْتُ: إِنَّا رَمَيْنَا الْجُمْرَةَ بِلَيْلٍ قَالَتْ: إِنَّا كُنَّا نَصْنَعُ هَذَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

[صحیح۔ ابوداود ۱۹۴۳]

(۹۵۷۰) عطاء کہتے ہیں: مجھے کسی نے اسماء کے بارے میں خبر دی کہ انہوں نے جمرہ کو مارا تو میں نے کہا: ہم نے تو رات کو ہی ری کر لی ہے، کہے لگیں: ہم یہ کام نبی ﷺ کے زمانے میں بھی کیا کرتے تھے۔

۹۵۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْجَنِيدِ الْمَالِكِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَأْمَ سَلَمَةَ لَيْلَةَ النَّحْرِ فَرَمَتْ الْجُمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ مَضَتْ فَأَقَاصَتْ وَكَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ الَّذِي يَكُونُ عِنْدَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [منکر۔ ابوداود ۱۹۴۲۔ حاکم ۱/۶۶۱]

(۹۵۷۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ عنہا کو فجر کی رات بھیجا، انہوں نے فجر سے پہلے ری کی، پھر لوٹ گئیں اور یہ وہ دن تھا جس دن نبی ﷺ ان کے پاس ہوتے تھے۔

۹۵۷۲) أَبُو أُخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ لَدَ كُرَّةَ بَنِي حَوْوٍ. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۹۵۷۲) ایضاً

۹۵۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارِ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ اللَّزَّارُورِدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: ذَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَوْمَ النَّحْرِ فَأَمَرَهَا أَنْ تَعْجَلَ الْإِقَاصَةَ مِنْ جَمْعٍ حَتَّى تَأْتِيَ مَكَّةَ فَتُصَلِّيَ بِهَا الصُّبْحَ وَكَانَ يَوْمُهَا فَاحَبَّ أَنْ تَوَافِقَهُ.

قَالَ وَحَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْ أَتَى بِهِ مِنَ الْمَشْرِقِيِّينَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَبِيعِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. هَكَذَا رَوَاهُ فِي الْإِمْلَاءِ وَرَوَاهُ فِي الْمُخْتَصَرِ الْكَبِيرِ بِالْإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: حَتَّى تَرْمِيَ الْجُمْرَةَ وَتَوَافِيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ بِمَكَّةَ وَكَانَ يَوْمُهَا فَاحَبَّ أَنْ تَوَافِقَهُ أَوْ تَوَافِيَهِ وَقَالَ فِي الْإِسْنَادِ الثَّانِي أَخْبَرَنِي الثَّقَفِيُّ عَنْ هِشَامِ أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ لَدَ كُرَّةَ وَكَانَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخَذَهُ مِنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ الضَّرِيرِ وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ

مَوْصُولًا. [منکر۔ شافعی ۱۷۰۱]

(۹۵۷۳) (الف) عروہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ام سلمہ کے پاس نحر والے دن گئے تو انہیں حکم دیا کہ وہ جلدی جمع سے لوٹ جائیں حتیٰ کہ مکہ میں جا کر صبح کی نماز ادا کریں اور وہ ان کا دن تھا تو آپ ﷺ نے پسند کیا کہ یہ آپ کے ساتھ ملیں۔

(ب) ایک دوسری سند سے ام سلمہ اسی کی مثل روایت بیان کرتی ہیں: اسی طرح اس کو انہوں نے اطاء میں روایت کیا ہے اور الخضر الکبیر میں دونوں سندوں کے ساتھ بیان کیا ہے مگر یہ کہ انہوں نے فرمایا: حتیٰ کہ جمرہ کو نکریاں مار لیں اور وہ مکہ میں صبح کی نماز کے وقت ان کے ساتھ ملیں اور وہ ان (ام سلمہ) کا دن تھا پس آپ نے پسند کیا کہ وہ آپ کے ساتھ ملیں۔

اور دوسری سند سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

(۹۵۷۴) حَدَّثَنَا كَامِلٌ بْنُ أَحْمَدَ الْمُتَمَلِّي أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَهَا أَنْ تَوَالِيَ صَلَاةَ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِمَكَّةَ. [منکر۔ احمد ۶/۳۹۱]

(۹۵۷۳) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ صبح کی نماز یوم نحر کو مکہ میں ادا کریں۔

(۲۰۳) بَابُ نَحْرِ الْهُدْيِ بَعْدَ رَمِي الْجِمَارِ

رمی جمار کے بعد قربانی کرنا

(۹۵۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرِّءُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ حَجَّ النَّبِيِّ ﷺ فَذَكَرَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقِيقَةِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَبِئْسَ بَذْنَةً وَأَعْطَى عَلَيْهَا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَنَحَرَ مَا عَبَّرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَلْبِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَذْنَةٍ بِبَضْعَةٍ فَجُعِلَتْ فِي قِدْرٍ فَطَبَخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرَبَا مِنْ مَرَقِهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ. [صحیح۔ مسلم]

(۹۵۷۵) جابر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے حج کا واقعہ بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے جمرہ عقبہ کو رمی کی، پھر آپ ﷺ قربان گاہ کی طرف آئے تو تریسٹھ اونٹ نحر فرمائے اور باقی علی بن ابی طالب کو دیے جو انہوں نے نحر کیے۔ آپ ﷺ نے اس کو اپنی قربانی میں شریک کر لیا، پھر ہر اونٹ سے گوشت کا ٹکڑا لانے کا حکم دیا، ان کو ایک ہڈیاں ڈالا گیا اس کو پکایا گیا، پھر دونوں نے گوشت کھایا اور

شور بپایا۔

(۲۰۴) باب الْحُلُقِ وَالْتَقْصِيرِ وَاخْتِمَارِ الْحُلُقِ عَلَى التَّقْصِيرِ

سرمنڈوانا اور بال کٹوانا اور سرمنڈوانے والے کی بال کٹوانے پر ترجیح

(۹۵۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ: حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۳۹۔ مسلم ۱۳۰۴]

(۹۵۷۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں سرمنڈوا دیا۔

(۹۵۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ التَّقْفِيُّ حَدَّثَنَا الْكَثِّبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَرَ بَعْضُهُمْ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: رَحِمَ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ: وَالْمُقْصِرِينَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّ عَنْ قُتَيْبَةَ وَذَكَرَهُ الْبُخَارِيُّ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۴۰۔ مسلم ۱۳۰۱]

(۹۵۷۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ کی ایک جماعت نے سرمنڈوا دیا اور بعض نے بال کٹوائے، ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک یا دو مرتبہ کہا: اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم کر، پھر کہا: اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

(۹۵۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ الشَّافِعِيُّ وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ الْمَهْرَجَانِ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقْصِرِينَ قَالَ: يَرْحَمُ اللَّهُ الْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقْصِرِينَ. أَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۴۰۔ مسلم ۱۳۰۱]

(۹۵۷۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم فرما، یا انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سرمنڈوانے والوں پر رحم کرے، انہوں نے کہا: اور بال کٹوانے والوں پر! آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ سرمنڈوانے والوں پر رحم کرے، انہوں نے کہا: اور بال کٹوانے والوں پر؟

آپ ﷺ نے چوتھی مرتبہ فرمایا اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

(۹۵۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقِطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ قَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ. قَالُوا وَالْمُقَصِّرِينَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عِيَّاشِ بْنِ الْوَلِيدِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ فَضِيلٍ. [صحيح- بخاری ۱۶۴۱- مسلم ۱۳۰۲]

(۹۵۷۹) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو معاف فرما، انہوں نے کہا: اور بال کٹوانے والوں کو، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو معاف فرما، انہوں نے کہا: اے اللہ! رسول! اور بال کٹوانے والوں کو، آپ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو معاف فرما، انہوں نے کہا: اور بال کٹوانے والوں کو؟ آپ نے فرمایا: اور بال کٹوانے والوں کو بھی۔

(۲۰۵) بابُ الْبِدَايَةِ بِالشَّقِّ الْاَيْمَنِ ثُمَّ بِالشَّقِّ الْاَيْسَرِ

دائیں جانب سے شروع کرنا پھر بائیں جانب والے کاٹنا

(۹۵۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سَخْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانَ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْجُمُرَةَ وَنَحَرَ نُسُكَهُ وَخَلَقَ نَازِلَ الْحَالِقِ شَقَّهُ الْاَيْمَنَ فَخَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْاَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ثُمَّ نَازِلَهُ الشَّقَّ الْاَيْسَرَ فَقَالَ: اِخْلِقِي. فَخَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ فَقَالَ: اِقْسِمُهُ بَيْنَ النَّاسِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ ابْنِ أَبِي عُمَرَ. [صحيح- مسلم ۱۳۰۵]

(۹۵۸۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے جمرہ کو رمی کی اور قربانی تحرکی اور سر منڈوایا تو سر مونڈنے والے کو سر کا دائیاں حصہ دیا، اس نے وہ مونڈا پھر ابو طلحہ انصاری کو بلا دیا اس کو وہ دے دیا۔ پھر اسے بائیاں حصہ دیا اور کہا: مونڈ، اس نے مونڈا، آپ نے وہ بھی ابو طلحہ کو دے دیا اور فرمایا: اسے لوگوں کے درمیان تقسیم کر دے۔

(۲۰۶) باب مَنْ لَبَّدَ أَوْ صَفَّرَ أَوْ عَقَصَ حَلَقَ

جس نے لپ کیا یا مینڈھیا یا بال بنائیں یا باندھے وہ حلق کروائے

(۹۵۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِقَدَّادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي حَفْصَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَ أَزْوَاجَهُ أَنْ يَحْلِلْنَ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَاعِ فَقَالَتْ لَهُ حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: فَمَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ؟ فَقَالَ: إِنِّي لَبَّدْتُ رَأْسِي وَقَلَّدْتُ هَذِي فَلَا أُحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ هَذِي. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ نَافِعٍ وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ خَلَقَ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ.

[صحیح - بخاری ۱۶۱۰ - مسلم ۱۲۲۹]

(۹۵۸۱) ام المؤمنین حفصہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی بیویوں کو حجۃ الوداع والے سال حکم دیا کہ حلال ہو جائیں تو حفصہ نے ان سے کہا: آپ ﷺ کو حلال ہونے سے کیا چیز مانع ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے اپنے سر کو لپ کیا ہے اور قربانی کو قلاوہ ڈالا ہے تو میں جب تک قربانی نہ کر لوں حلال نہیں ہو سکتا۔

(۹۵۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ نَافِعٌ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ صَفَّرَ رَأْسَهُ لِإِحْرَامٍ فَلْيَحْلِقْ لَا تَشَبَّهُوا بِالْقَلْبِيِّ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

(۹۵۸۲) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے احرام کے لیے سر کی مینڈھیاں کیں، وہ سر منڈائے لپ کی مشابہت نہ کرو۔ [صحیح - مالک: ۸۹۳]

(۹۵۸۳) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ سَلَمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْكٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: مَنْ لَبَّدَ رَأْسَهُ لِإِحْرَامٍ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْحَلَقُ. عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ هَذَا لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مِنْ قَوْلِ عُمَرَ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عُمَرَ. [مسک]

(۹۵۸۳) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے احرام کے لیے سر کو لپ کیا اس پر سر منڈانا واجب ہو گیا۔ (۹۵۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو

الْیَمَانُ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: مَنْ ضَفَرَ فَلْيَحْلِقْ لَا تَشَبَّهُوا بِالتَّبِيدِ. قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: لَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مُلَبَّدًا. [صحيح - بخاری ۵۰۷۰]

(۹۵۸۳) عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جس نے سر کی مینڈھیاں بنا لیں وہ حلق کروائے اور لپ کی مشابہت نہ کرو اور عبد اللہ فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو تلہید کی حالت میں دیکھا۔

(۹۵۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ الْمُزَنِيُّ قَدْ كَرِهَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۵۸۵) ایضاً

(۹۵۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ عَقَصَ أَوْ ضَفَرَ أَوْ لَبَّدَ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوَحْلَاقُ. [صحيح]

(۹۵۸۶) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جس نے بالوں کو بانڈھ لیا یا بال باندھے وہ حلق کروائے۔

(۹۵۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عُمَرَ الْمُقْرِئُ ابْنُ الْحَمَّامِ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى بِعَدَادِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ لَبَّدَ أَوْ ضَفَرَ أَوْ عَقَصَ فَلْيَحْلِقْ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ وَعَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَوْلِهِ. [صحيح]

(۹۵۸۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس نے لپ کیا یا مینڈھیاں بنا لیں یا بال باندھے وہ حلق کروائے۔

(۹۵۸۸) وَقَدْ رَوَاهُ عَاصِمٌ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَفْصِ الْعُمَرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: مَنْ لَبَّدَ رَأْسَهُ فَلْيَحْلِقْ فَقَدْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْوَحْلَاقُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الصُّرَيْقِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدَائِنِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ عَاصِمٍ قَدْ كَرِهَ.

وَعَاصِمٌ بْنُ عُمَرَ ضَعِيفٌ وَلَا يَثْبُتُ هَذَا مَرْفُوعًا. [مسکر - ابن عدی ۵/۲۲۹]

(۹۵۸۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے سر کو لپ کیا تو وہ سر منڈائے۔ اس پر سر منڈانا واجب ہے۔

(۹۵۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ بِبُخَارَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ لَبَّدَ أَوْ صَفَّرَ أَوْ عَقَدَ أَوْ قَلَّ أَوْ عَقَصَ فَهُوَ عَلَى مَا نَوَى مِنْ ذَلِكَ. قَالَ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: حَلَقَ لَا بَلَدَ. [صحيح - ابن أبي شيبة ۱۴۵۰۶]

(۹۵۸۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جس نے لپ کیا یا مینڈھیاں بنائیں یا بالوں کو جل دیے یا بال باندھے تو وہ اپنی نیت پر ہی ہے اور ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: سرمٹنا ضروری ہے۔

(۲۰۷) بَابُ مَا يَحِلُّ بِالتَّحْلِيلِ الْأَوَّلِ مِنْ مَحْظُورَاتِ الْإِحْرَامِ

پہلی حلت میں احرام کی وجہ سے ممنوعہ چیزوں میں سے کیا حلال ہوتا ہے

(۹۵۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ الْعَدْلُ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنِي شُعَيْبٌ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ: خَطَبَ النَّاسَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِعَرَفَةَ فَحَدَّثَهُمْ عَنْ مَنَاسِكَ الْحَجِّ فَقَالَ فِيمَا يَقُولُ: إِذَا كَانَ بِالْعَدَاةِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فَدَفَعْتُمْ مِنْ جَمْعٍ لِمَنْ رَمَى الْجُمُرَةَ الْقُصُوصِ الَّتِي عِنْدَ الْعُقَبِ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ ثُمَّ انْصَرَفَ فَخَرَّ هَدِيًّا إِنْ كَانَ لَهُ ثُمَّ حَلَقَ أَوْ قَصَرَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ مِنْ شَأْنِ الْحَجِّ إِلَّا طَبِيبًا أَوْ نِسَاءً فَلَا يَمَسُّ أَحَدٌ طَبِيبًا وَلَا نِسَاءً حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. [صحيح - مالك ۹۲۲]

(۹۵۹۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عرفہ میں خطبہ دیا اور ان کو مناسک حج بتائے اور اس دوران یہ بات بھی کہی کہ صبح کو ان شاء اللہ تم جمع سے لوٹو گے تو جس نے جمرہ قصویٰ جو کہ عقبہ کے پاس ہے رمی کی سات نگرہوں کے ساتھ، پھر آ کر اس نے قربانی کی، اگر اس کے پاس ہے تو پھر اس نے سرمٹنا یا یا بال کوائے تو اس کے لیے وہ تمام کچھ حلال ہو جائے گا جو حج کی وجہ سے حرام تھا، عورتوں اور خوشبو کے سوا لہذا کوئی بھی نہ عورتوں کو چھوئے نہ عورتوں کو حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف کر لے۔

(۹۵۹۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السَّكْرِيُّ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَلِيمٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ: إِذَا رَمَيْتُمُ الْجُمُرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَذَبَحْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطَّبِيبَ.

قَالَ سَلِيمٌ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: حَلَّ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ.

قَالَ وَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَا طَيِّبٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَعْنِي لِحْلِهِ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۵۹۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے عمر رضی اللہ عنہ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ جب تم حجرہ کو سات کنکریاں مارو اور ذبح کرلو اور سر منڈالو تو تمہارے لیے عورتوں اور خوشبو کے علاوہ باقی سب حلال ہے۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ محرم کے لیے عورتوں سے سوا سب کچھ حلال ہو جاتا ہے اور فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی، وہ آپ ﷺ کے حلال ہونے کو مراد لے رہی تھیں۔

(۹۵۹۲) ابُو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعُقَاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَا كُتِبَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحُلْمِهِ وَإِحْرَامِهِ. قَالَ سَالِمٌ: وَسَنَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحَقُّ أَنْ تَتَّبَعَ.

[صحیح- شافعی ۵۵۱- طیبی ۱۰۵۳]

(۹۵۹۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی تھی، جل کے لیے بھی اور احرام کے لیے بھی۔ سالم کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کی سنت اتباع کرنے کی زیادہ حق دار ہے۔

(۹۵۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَهْوَازِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَرِثِيِّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: طَبِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَلِحُلْمِهِ حِينَ أَحَلَّ قَبْلَ أَنْ يَكُوفَ بِالْبَيْتِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ وَقَدْ مَضَى فِي أَوَائِلِ هَذَا الْكِتَابِ. [صحیح- بخاری ۱۴۶۵- مسلم ۱۱۸۹]

(۹۵۹۳) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کو آپ کے حرم کے لیے خوشبو لگاتی احرام کے وقت اور حلال ہونے کے لیے طواف بیت اللہ سے پہلے۔

(۹۵۹۴) ابُو أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشْرَانَ بَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَالْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: طَبِيتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِبَدْيِ بَلَرِ بَوَاقٍ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحُلْمِ وَالْإِحْرَامِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح- بخاری ۴۴۸۶- مسلم ۱۱۸۹]

(۹۵۹۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے نبی ﷺ کو اپنے ہاتھوں سے حجۃ الوداع کے موقع پر حل اور احرام کے لیے

بذریعہ خوشبو لگائی۔

(۹۵۹۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الثَّوْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ ابْنُ بَنِي أَحْمَدَ بْنِ مَيْبَعٍ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ يَعْنِي ابْنَ زَادَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كُنْتُ أَطِيبُ النَّبِيَّ - ﷺ لِحُرْمِهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ وَيَوْمَ النِّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ يَطِيبُ فِيهِ يَسُكُّ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَيْبَعٍ وَيَعْقُوبَ الثَّوْرِيَّ. [صحیح - مسلم ۱۱۹۱]

(۹۵۹۵) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نبی ﷺ کو احرام باندھنے سے پہلے خوشبو لگائی اور یوم نحر کو بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے، ایسی خوشبو جس میں کستوری تھی۔

(۹۵۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ بِهَذَا أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبَلٍ عَنِ الْحَسَنِ الْقُرَظِيِّ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا رَمَيْتُمُ الْجُمُرَةَ فَقَدْ حَلَقْتُمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ كَانَ عَلَيْكُمْ حَرَامًا إِلَّا النِّسَاءَ حَتَّى تَطُوفُوا بِالْبَيْتِ. فَقَالَ رَجُلٌ: وَالطَّبِيبُ يَا أَبَا الْعَبَّاسِ فَقَالَ لَهُ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ يَصْمُغُ رَأْسَهُ بِالْمُسْلِكِ أَطِيبٌ هُوَ أَمْ لَا. لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح لغیرہ - احمد ۱/۲۳۴ - ابن ماجہ ۳۰۴۱ - نسائی ۳۰۸۴]

(۹۵۹۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب تم جمرہ کی ری کر لو تو تم ہر اس چیز کے لیے طلال ہو جو تم پر حرام تھی، عورتوں کے سوا حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف کر لو، ایک آدمی نے کہا: اے ابوالعباس اور خوشبو؟ انہوں نے اس کو جواب دیا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے وہ سر پر کستوری لگاتے تھے تو کیا وہ خوشبو ہے یا نہیں؟

(۹۵۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِهَذَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ - ﷺ: إِذَا رَمَيْتُمْ وَحَلَقْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ الطَّبِيبُ وَالنِّسَاءُ وَكُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ. [مسک - احمد ۶/۱۴۳ - ابن حزمہ ۲۹۳۷]

(۹۵۹۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم ری کر لو اور سر منڈا لو تو تمہارے لیے خوشبو اور کپڑے اور ہر چیز طلال ہے عورتوں کے سوا۔

(۹۵۹۸) رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ قَرَادَ فِيهِ: وَذَبَحْتُمْ فَقَدْ حَلَّ لَكُمْ كُلُّ شَيْءٍ الطَّيِّبِ وَالنِّيَابِ إِلَّا النَّسَاءَ. أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ السَّقَّاءِ وَأَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَدْ كَرِهَ وَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَهَذَا مِنْ تَخْلِيطَاتِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَرْطَاةَ وَإِنَّمَا الْحَدِيثُ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. [انظر قبله]

(۹۵۹۸) ایضاً

اور فرماتے ہیں: عن النبی ﷺ اور یہ (حدیث) حجاج بن ارطاة کی غلط منط روایات میں سے ہے اور عن عمرہ عن عائشہ عن النبی ﷺ حدیث اسی طرح ہے جس طرح باقی سارے لوگ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں۔

(۹۵۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبُرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْلٍ عَنِ الصَّحَّاحِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: طَيِّبَتْ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - لِحْرَمِهِ حِينَ أُحْرِمَ وَلِحِلِّهِ قَبْلَ أَنْ يَقِضَ بِأَطْيَبِ مَا وَجَدْتُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ، وَأُمُّ أَبِي الرَّجَالِ هِيَ عُمَرَةُ وَقَدْ رَوَيْتَ تِلْكَ اللَّفْظَةَ فِي حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ مَعَ حُكْمٍ آخَرَ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا مِنَ الْفُقَهَاءِ يَقُولُ بِذَلِكَ. [صحيح - مسلم ۱۱۸۹]

(۹۵۹۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام کے لیے خوشبو لگائی جب آپ ﷺ نے احرام باندھا اور حلال ہونے کے لیے طوافِ افاضہ سے پہلے، جو بھی خوشبو مجھے دستیاب ہوئی۔

(۹۶۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْعَطَّارِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ زَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ وَأُمِّهِ زَيْنَبُ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ اللَّيْلَةُ الَّتِي يَدُورُ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَسَاءَ لَيْلَةِ النَّحْرِ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عِنْدِي فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهَبُ بْنُ زَمْعَةَ وَرَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَيَّةَ مَتَقَمِّصِينَ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - أَقْضِمَا. قَالَا: لَا. قَالَ: فَانْزِعَا قِمِيصَكُمَا. فَتَرَعَاهَا فَقَالَ لَهُ وَهَبُ: وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ فَقَالَ: هَذَا يَوْمٌ أُرْخِصَ لَكُمْ فِيهِ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجَمْرَةَ وَنَحَرْتُمُ هَذَيْنِ إِنْ كَانَ لَكُمْ فَقَدْ حَلَلْتُمْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حُرْمَتُمْ مِنْهُ إِلَّا النَّسَاءَ حَتَّى تَطُوفُوا بِالْبَيْتِ فَإِذَا أَمْسَيْتُمْ وَلَمْ تُقِضُوا صِرْتُمْ حُرْمًا كَمَا كُنْتُمْ أَوَّلَ مُرَّةٍ حَتَّى تَطُوفُوا بِالْبَيْتِ. [حسن - ابوداؤد ۱۹۹۹ - احمد ۶/ ۲۹۵ - ابن خزيمة ۲۹۵۸]

(۹۶۰۰) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نحر والی رات رسول اللہ ﷺ کی باری میرے پاس تھی تو میرے پاس وہب بن زمعد اور ابن امیہ کا ایک اور آدمی آیا، انہوں نے قمیص پہنی ہوئی تھیں، ان دونوں کو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم نے طوافِ افاضہ کر لیا

ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ ﷺ نے فرمایا: تو اپنی قمیصیں اتار دو تو انہوں نے اتار دیں۔ وہب نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کس وجہ سے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن اللہ تعالیٰ نے تمہیں رخصت دی ہے کہ جب تم رمی کرو اور اگر قربانی ہے تو وہ بھی کر لو تو پھر تم ہر چیز سے حلال ہو جو تم پر حرام ہوئی تھی عورتوں کے علاوہ حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف کر لو تو جب شام ہو جائے اور تم نے افاضہ نہ کیا ہو تو تم پھر حرم بن جاؤ گے جیسے کہ تم پہلے تھے، حتیٰ کہ طواف افاضہ کر لو۔

(۹۶۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْمُثَنَّى الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ زُرْعَةَ عَنْ أَبِيهِ وَعَنْ أُمِّهِ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ يُحَدِّثَانِي عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَتْ لِي كُنَى أَلْتِي يَصِيرُ إِلَيَّ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعْنِي مَسَاءَ يَوْمِ النَّحْرِ فَصَارَ إِلَيَّ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهَبُ بْنُ زُرْعَةَ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ آلِ أَبِي أُمَيَّةَ مُتَقَمِّصِينَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْهَبُ: هَلْ أَقْضَيْتَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ. قَالَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: الزَّعْ عَنْكَ الْقِمِصَ. فَزَعَهُ مِنْ رَأْسِهِ وَلَزَعَ صَاحِبَهُ قِمِصَهُ مِنْ رَأْسِهِ قَالَا: وَلِمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: إِنَّ هَذَا يَوْمٌ رُخِّصَ لَكُمْ إِذَا رَمَيْتُمُ الْجُمُرَةَ أَنْ تَحِلُّوا مِنْ كُلِّ مَا حَرَّمْتُمْ مِنْهُ إِلَّا النِّسَاءَ فَإِذَا أَمْسَيْتُمْ قَبْلَ أَنْ تَطُوفُوا بِهَذَا الْبَيْتِ صِرْتُمْ حُرْمًا كَهَيْئَتِكُمْ قَبْلَ أَنْ تَرْمُوا الْجُمُرَةَ حَتَّى تَطُوفُوا.

قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ وَحَدَّثَنِي أُمُّ قَيْسٍ بِنْتُ مِحْصَنٍ وَكَانَتْ جَارَةً لَهُمْ قَالَتْ: خَرَجَ مِنْ عِنْدِي عُنَاكُشَةُ بْنُ مِحْصَنٍ فِي نَفَرٍ مِنْ بَنِي أَسَدٍ مُتَقَمِّصِينَ عَشِيَّةَ يَوْمِ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَى عِشَاءَ وَقَمِصْتُهُمْ عَلَى أَيْدِيهِمْ يَحْمِلُونَهَا قَالَتْ فَقُلْتُ: أَيُّ عُنَاكُشَةَ مَا لَكُمْ خَرَجْتُمْ مُتَقَمِّصِينَ ثُمَّ رَجَعْتُمْ وَقَمِصْتُمْ عَلَى أَيْدِيكُمْ تَحْمِلُونَهَا فَقَالَ: حَمْرٌ يَا أُمُّ قَيْسٍ كَانَ هَذَا يَوْمًا رَخِّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَنَا فِيهِ إِذَا نَحَرْنَا الْجُمُرَةَ حَلَلْنَا مِنْ كُلِّ مَا حَرَّمْنَا مِنْهُ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ النِّسَاءِ حَتَّى نَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَإِذَا أَمْسَيْنَا وَلَمْ نَطُفْ جَعَلْنَا قَمِصًا عَلَى أَيْدِينَا. هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ وَيَحْيَى بْنُ مَعِينٍ بِالْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ ذُوْنَ الْإِسْنَادِ الثَّانِي عَنْ أُمِّ قَيْسٍ وَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْلُ الْبَيْضَ. [حسن۔ انظر قبله]

(۹۶۱) (الف) ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ یوم نحر کی شام کو رسول اللہ ﷺ کی میرے گہری تھی، آپ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور وہب بن زعدہ اور آل ابی امیہ کا ایک شخص قمیص پہنے ہوئے داخل ہوئے تو نبی ﷺ نے وہب سے پوچھا: ابو عبد اللہ! تو نے افاضہ کر لیا ہے؟ کہنے لگا نہیں اللہ کی قسم! آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی قمیص اتار دے تو اس نے سر کی جانب سے اتار دی اور اس کے ساتھی نے بھی۔ ان دونوں نے کہا: اس کی کیا وجہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس دن تمہیں رخصت دی گئی ہے کہ جب تم رمی جمار کر لو تو ہر وہ چیز جو تم پر حرام تھی تمہارے لیے عورتوں کے سوا حلال ہو جائے گی۔ لیکن جب شام ہو جائے اور بیت اللہ کا طواف ابھی تک نہ کیا ہو تو تم پہلے کی طرح پھر حرام ہو جاؤ گے۔ جس طرح تم رمی جمار کرنے سے پہلے تھے، حتیٰ کہ

طواف کرو۔

(ب) ابو عبیدہ فرماتے ہیں: مجھے ام قیس بنت محسن نے حدیث بیان کی اور وہ ان کی پڑوسن تھیں فرماتی ہیں کہ عکاشہ بن محسن یوم النحر کی شام میرے پاس سے بنو اسد کے ایک قافلہ میں روانہ ہوئے، ان سب نے قیصیں پہنی ہوئی تھیں، پھر جب عشاء کے وقت میرے پاس واپس لوٹے تو وہ اپنی قیصوں کو ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے تھے۔ فرماتی ہیں: میں نے کہا: اے عکاشہ! یہ کیا ماجرا ہے کہ تم قیصیں پہن کر گئے تھے لیکن جب واپس پلٹے ہو تو اپنی قیصوں کو ہاتھوں میں اٹھائے ہوئے ہو؟ تو انہوں نے فرمایا: خیریت ہے اے ام قیس! یہ وہ دن تھا جس کے بارے میں ہمیں رسول اللہ ﷺ نے رخصت دی تھی کہ جب ہم رمی بجمار سے فارغ ہو جائیں تو ہر وہ چیز ہمارے لیے حلال ہوگئی تھی جو ہم پر حرام تھی سوائے عورتوں کے۔ یہاں تک کہ ہم بیت اللہ کا طواف نہ کر لیں، پس جب شام ہوگئی جب کہ ہم نے بیت اللہ کا طواف (ابھی تک) نہیں کیا تھا تو ہم نے قیصوں کو اتار کر ہاتھوں میں رکھ لیا ہے۔

اسی طرح اس کو ابو داؤد رحمہ اللہ نے کتاب السنن میں احمد بن حنبل اور یحییٰ بن معین سے پہلی سند کے ساتھ روایت کیا ہے نہ کہ دوسری سند کے ساتھ ام قیس سے اور انہوں نے بھی (اسی طرح) زح (قربانی) کا ذکر نہیں کیا۔

(۲۰۸) باب التَّلبِیَةِ حَتَّى يَرْمِيَ جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ ثُمَّ يَنْقُطُ

جمرہ عقبہ کو پہلی کنکری مارنے تک تلبیہ کہنا پھر بند کر دینا

(۹۶۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّفَّانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَزَلْ يَلْبِي حَتَّى رَمَى الْجُمْرَةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.

وَفِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى الْجُمْرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَاهَا بِسَنَعِ حَصَايَاتٍ يَكْبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِنْهَا، وَكَذَلِكَ فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ: يَكْبُرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ. [صحيح - بخاری ۱۶۰۱]

(۹۶۰۲) فضل ﷺ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ تلبیہ کہتے رہے حتیٰ کہ جمہ کو رمی کی۔

جابر بن عبد اللہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ اس جمہ کے پاس آئے جو درخت کے پاس تھا، پس آپ نے اسے سات کنکریاں ماریں ان میں سے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔ اسی طرح ابن مسعود رحمہ اللہ سے ثابت روایت میں ہے کہ آپ ﷺ ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔

(۹۶۰۲) وَأَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ بْنُ خُزَيْمَةَ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَامِرِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَمَقْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يَلْبِي حَتَّى

رَمَى جُمُرَةَ الْعُقَيْبَةِ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ. [صحيح لغيره۔ ابن خزيمة ۲۸۸۶]

(۹۶۰۳) عبدالله کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کو دیکھتا رہا، آپ ﷺ جمرہ عقبہ کو پہلی نگرے مارنے تک تلبیہ کہتے رہے۔

(۹۶۰۴) أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عُثْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ أَخْبَرَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَقْبَضْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمْ يَزَلْ يَلْبِي حَتَّى رَمَى جُمُرَةَ الْعُقَيْبَةِ بِكَبِيرٍ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ قَطَعَ النَّبِيُّ ﷺ مَعَ آخِرِ حَصَاةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: كَبِيرُهُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ كَالدَّلَالَةِ عَلَى قَطْعِهِ النَّبِيُّ ﷺ بِأَوَّلِ حَصَاةٍ كَمَا رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ وَقَوْلُهُ: يَلْبِي حَتَّى رَمَى الْجُمُرَةَ أَرَادَ بِهِ حَتَّى أَخَذَ فِي رَمَى الْجُمُرَةِ وَأَمَّا مَا فِي رِوَايَةِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ مِنَ الزِّيَادَةِ فَإِنَّهَا غَرِيبَةٌ أَوْزَعَهَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ خُزَيْمَةَ وَاخْتَارَهَا وَلَيْسَتْ فِي الرِّوَايَاتِ الْمَشْهُورَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح۔ نسائی ۳۰۷۹۔ بزار: ۲۱۴۲]

(۹۶۰۴) فضل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ عرفات سے لوٹا اور آپ ﷺ جمرہ عقبہ کو پوری کرنے تک تلبیہ کہتے رہے، آپ ﷺ پر نگرے کے ساتھ تکبیر کہتے تھے۔ پھر آخری نگرے کے ساتھ تلبیہ ختم کیا۔

(ب) شیخ رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ان کا ہر نگرے کے ساتھ تکبیر کہنا پہلی نگرے کے ساتھ تلبیہ کے ختم کرنے پر دلالت کرتا

ہے، جیسا کہ ہم نے عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حدیث میں روایت کیا ہے اور ان کا قول: یلبی..... کہ وہ تلبیہ کہتے تھے حتیٰ کہ رمی جمار کر لیتے، اس سے ان کی مراد یہ ہے ”حتیٰ اخذ فی رمی الجمرۃ“

اور باقی فضل بن عباس والی روایت میں جو اضافہ ہے وہ غریب ہے۔

شیخ صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہر نگرے کے ساتھ تکبیر کہنا تلبیہ قطع کرنے پر دلالت کرتا ہے۔ پہلی نگرے پر ہی جیسا کہ

حدیث سے واضح ہوتا ہے لیکن جو دوسری روایت کے آخر میں جو الفاظ زاد ہیں یہ تو انوکھے ہی ہیں۔

(۹۶۰۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرَةَ: بَكَّارُ بْنُ قُتَيْبَةَ الْقَاضِي بِمَصْرَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي ذُبَابٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعْبَةَ قَالَ: عَدَوْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ رَجُلًا أَدَمَ لَهُ صُفِيرَتَانِ عَلَيْهِ مَسْحَةٌ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَكَانَ يَلْبِي فَاجْتَمَعَ عَلَيْهِ غَوَّاءٌ مِنْ غَوَّاءِ النَّاسِ فَقَالُوا: يَا أَعْرَابِي إِنَّ هَذَا لَيْسَ يَوْمَ تَلْبِيَةٍ إِنَّمَا هُوَ التَّكْبِيرُ قَالَ فَعِنْدَ ذَلِكَ انْفَتَحَ إِلَيَّ فَقَالَ: جَهْلُ النَّاسِ أَمْ نَسُوا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ لَقَدْ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ فَمَا تَرَكَ النَّبِيَّ ﷺ حَتَّى رَمَى الْجُمُرَةَ إِلَّا أَنْ يَخْلُطَهَا بِكَبِيرٍ أَوْ تَهْلِيلٍ.

وَقَدْ رَوَيْنَا مَعْنَى هَذَا مُخْتَصَرًا فِي الْحَدِيثِ الثَّابِتِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ.

[حسن۔ ابن خزيمة ۲۸۰۶۔ حاکم ۱/۶۳۲]

(۹۶۰۵) عبد اللہ بن سہرہ فرماتے ہیں کہ میں عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے ساتھ مٹی سے عرفہ تک گیا اور عبد اللہ گندم گوں رنگ کے آدمی تھے، ان کی دو مینڈھیاں تھیں، ان پر اہل بادیہ والی چادر تھی اور وہ تلبیہ کہہ رہے تھے کہ لوگوں کا ایک ہتکھا آپ کے پاس جمع ہوا تو انہوں نے کہا: اے اعرابی! یہ تلبیہ کا دن نہیں ہے، بلکہ یہ تو تکبیرات کا دن ہے تو اس وقت انہوں نے میری طرف جھانکا اور فرمایا: لوگ یا تو جاہل ہیں یا بھول گئے ہیں۔ اس ذات کی قسم جس نے محمد کو حق کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مٹی سے عرفہ کی طرف نکلا تو آپ ﷺ نے جمرہ کی رمی کرنے تک تلبیہ منقطع نہ فرمایا، درمیان میں تکبیر و تہلیل بھی کہہ لیتے تھے۔

(۹۶۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيرٍ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبَانُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: أَقْضْتُ مَعَ الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَمَا أَزَالَ أَسْمَعُهُ يَكْلِي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعُقَيْبَةِ فَلَمَّا قَذَفَهَا أَمْسَكَ فَقُلْتُ: مَا هَذَا؟ فَقَالَ: رَأَيْتُ أَبِي عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَكْلِي حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعُقَيْبَةِ وَأَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. [حسن۔ احمد ۱/۱۱۴۔ ابو یعلیٰ ۳۶۱۔ ابن ابی شیبہ ۱۳۹۸۷]

(۹۶۰۷) مکرر کہتے ہیں: میں حسین بن علی رضی اللہ عنہ کے ساتھ لوٹا تو میں انہیں تلبیہ کہتے ہوئے ہی سنتا رہا حتیٰ کہ جمرہ عقبہ کی رمی کی۔ جب اس کی طرف پتھر پھینکا تو خاموش ہو گئے تو میں نے کہا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے بتایا کہ میں نے اپنے والد علی رضی اللہ عنہ کو جمرہ کی رمی کرنے تک تلبیہ کہتے ہوئے دیکھا ہے اور انہوں نے مجھے بتایا کہ نبی ﷺ ایسا ہی کرتے تھے۔

(۹۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ التَّلْمِيزِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ دَاوُدَ عَنْ أَبِي عَثْمَانَ الْمُكَلِّيِّ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَبَّى حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعُقَيْبَةِ. وَقَدْ رَوَيْنَا فِي ذَلِكَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ قَدْ مَضَى ذِكْرُ ذَلِكَ. [حسن]

(۹۶۰۹) عطاء کہتے ہیں کہ علی رضی اللہ عنہ جمرہ عقبہ کی رمی کرنے تک تلبیہ کہتے رہے۔ ہم صحابہ کی ایک بڑی جماعت سے نقل کر چکے ہیں اور اس کا ذکر گزر چکا ہے۔

(۲۰۹) بَابُ الْمَزُولِ بِمَنْى

منیٰ میں اترنے کا بیان

(۹۶۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: خَطَبَ النَّبِيُّ - ﷺ النَّاسَ بِمِنَى وَأَنزَلَهُمْ مَنَازِلَهُمْ فَقَالَ: لَنُنَزِّلَ الْمُهَاجِرُونَ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى مِمْنَةِ الْقِبْلَةِ وَالْأَنْصَارُ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى مَيْسَرَةِ الْقِبْلَةِ ثُمَّ لَنُنَزِّلَ النَّاسَ حَوْلَهُمْ. كَذًا وَجَدْنَاهُ فِي كِتَابِي عَنْ رَجُلٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُعَاذٍ التَّيْمِيِّ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ وَنَحْنُ بِمِنَى فَقَوَّعَتْ أَسْمَاعُنَا حَتَّى كُنَّا نَسْمَعُ مَا يَقُولُ وَنَحْنُ فِي مَنَازِلِنَا وَكَفَقَ بَعْلُهُمْ مَنَاسِكَهُمْ حَتَّى بَلَغَ الْحِمَارُ قَوْصَحَ أَصْبَعِيهِ السَّبَابِغِينَ ثُمَّ قَالَ بِحَصَى الْخَذْفِ ثُمَّ أَمَرَ الْمُهَاجِرِينَ فَتَنَزَّلُوا مُقَدِّمَ الْمَسْجِدِ وَأَمَرَ الْأَنْصَارَ أَنْ يَنْزِلُوا مِنْ وَرَاءِ الْمَسْجِدِ قَالَ ثُمَّ نَزَلَ النَّاسُ بَعْدُ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ فَلَدَّ كَرَهُ وَهَذَا هُوَ الصَّوْصُوحُ. عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُعَاذٍ لَهُ صُحْبَةٌ وَزَعَمُوا أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ لَمْ يَذْكُرْهُ وَأَنَّ رِوَايَتَهُ عَنْهُ مُرْسَلَةٌ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَيْنَا عَنْ طَاوُسٍ وَغَيْرِهِ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ نَزَلَ عَلَى يَسَارٍ مُصَلًى الْإِمَامِ بِمِنَى.

[صحیح۔ ابو داود ۱۹۵۱۔ احمد ۴/۱۶۱]

(۹۶۰۸) (الف) عبد الرحمن بن معاذ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے کسی شخص سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے لوگوں سے منیٰ میں خطاب فرمایا اور ان کو ان کی جگہوں پر اتارا، آپ ﷺ نے فرمایا: مہاجر یہاں پڑاؤ کریں اور قبلہ کی دائیں جانب اشارہ کیا اور انصار یہاں اور قبلہ کی بائیں جانب اشارہ کیا پھر لوگ ان کے ارد گرد اتریں۔

اس روایت کو اسی طرح میں نے اپنی کتاب میں ”عن رجل“ ہی پایا ہے۔

(ب) ابو داود رحمہ اللہ نے یہ روایت اپنی سند سے بیان کی ”عبد الرحمن بن معاذ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا جب کہ ہم منیٰ میں تھے، ہماری سماعت تیز ہو گئی حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ جو فرماتے ہم (صحیح صحیح) سن رہے تھے، حالاں کہ ہم اپنی اپنی جگہوں (مقامات) پر تھے اور رسول اللہ ﷺ انہیں ان کے حج کے طریقے سکھا رہے تھے حتیٰ کہ جمرہ کے قریب پہنچ گئے۔ آپ نے اپنی دونوں شہادت کی اٹھلیوں کو رکھا پھر ٹکری پھینک کر بتایا، پھر مہاجرین کو حکم دیا تو وہ مسجد کے سامنے والے حصے میں اترے اور انصار کو حکم دیا کہ وہ مسجد کی بچلی طرف اتریں۔ فرماتے ہیں، پھر اس کے بعد باقی لوگوں نے بھی پڑاؤ ڈال دیا۔

(۹۶۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ

عَنْ أُمِّهِ مَسِيكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَبْنِي لَكَ بَيْتًا يُطْلُكَ قَالَ: لَا مِنِّي مَنَاحٌ مِّنْ سَبَقِي. [ضعيف۔ ابوداؤد ۳۰۱۹]

(۹۶۰۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم آپ ﷺ کے لیے منی میں عمارت نہ بنادیں جو آپ کو سایہ کرے! آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں! منی ہر اس کے لیے اونٹ ٹھکانے کی جگہ ہے جو پہلے پہنچ گیا۔

(۹۶۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَلْحَلَةَ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: عَدَلَ إِلَيَّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَأَنَا نَازِلٌ تَحْتَ سَرْحَةٍ بِطَرِيقِ مَكَّةَ فَقَالَ: مَا أَنْزَلَكَ تَحْتَ هَذِهِ السَّرْحَةِ قَالَ فَقُلْتُ: أَرَدْتُ ظِلَّهَا فَقَالَ: هَلْ غَيْرَ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ: أَرَدْتُ ظِلَّهَا فَقَالَ: هَلْ غَيْرَ ذَلِكَ؟ فَقُلْتُ: لَا مَا أَنْزَلَنِي غَيْرَ ذَلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا كُنْتَ بَيْنَ الْأَخْشَبَيْنِ مِنْ مِنَى وَلَفَّحَ بِيَدِهِ نَحْوَ الْمَشْرِقِ فَإِنَّ هَذَا لَكَ وَادِي يُقَالُ لَهُ السَّرْدُ بِهِ سَرْحَةٌ سُرَّ تَحْتَهَا سَبْعُونَ نِيًّا. [ضعيف۔ نسائی ۱۹۹۵۔ ترمذی ۸۸۱]

(۹۶۱۰) عمران الانصاری کہتے ہیں کہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما میری طرف آئے اور میں مکہ کے راستے میں آرام گاہ کے نیچے تھا تو انہوں نے کہا: اس آرام گاہ کے نیچے تجھے کس نے اتارا ہے؟ میں نے کہا: میں سایہ لینے آیا ہوں تو انہوں نے کہا: اس کے علاوہ؟ میں نے کہا: صرف سائے کے لیے ہی آیا ہوں، انہوں نے کہا: اس کے علاوہ؟ میں نے کہا: کچھ نہیں اس کے علاوہ ادھر آنے کا اور کوئی مقصد نہیں تو عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: جب تو منی سے ان دو ٹیلوں کے درمیان ہوا اور اپنے ہاتھ سے مشرق کی طرف اشارہ کیا تو وہاں پر ایک وادی ہے جس کو سر رکھا جاتا ہے، وہاں ایک آرام گاہ ہے جس کے نیچے ستر بیویوں نے آرام کیا۔

(۲۱۰) بَابُ الْخُطْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَنَّ يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

یوم نحر کو خطبہ دینا اور یوم نحر ہی حج اکبر کا دن ہے

(۹۶۱۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: بَيَّاسًا هُوَ يُخْطَبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ: كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا ثُمَّ قَامَ آخِرُ فَقَالَ: كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَّ كَذَا وَكَذَا قَبْلَ كَذَا وَكَذَا لِهَؤُلَاءِ الْقَلَابِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: الْفَعْلُ وَلَا حَرَاجَ.

(۹۶۱۱) عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یوم نحر خطبہ دے رہے تھے، کو تو ایک آدمی کھڑا ہوا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں تو فلاں فلاں کام سے پہلے سمجھتا تھا، پھر دوسرا کھڑا ہوا تو اس نے بھی ایسے ہی کہا، آپ ﷺ نے تینوں کو فرمایا: کر لے، کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۱۲) أَبُو أُخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَعْنَاهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرٍ وَأَخْبَرَنَا مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. وَتَابَعَهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ فِي ذِكْرِ الْخَطْبَةِ لَهُ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۶۱۳) ایضاً

(۹۶۱۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلاءً أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جَابِرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ الْغَارِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ النَّحْرِ عِنْدَ الْجَمْرَاتِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قَالُوا: يَوْمُ النَّحْرِ قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: الْبَلَدُ الْحَرَامُ قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ قَالُوا: الشَّهْرُ الْحَرَامُ قَالَ: هَذَا يَوْمُ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ لِقَدَمَائِكُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَأَعْرَاضِكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ هَذَا الْبَلَدِ فِي هَذَا الْيَوْمِ. ثُمَّ قَالَ: هَلْ بَلَّغْتُ؟ قَالُوا: نَعَمْ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: اللَّهُمَّ اشْهَدْ. ثُمَّ وَدَّعَ النَّاسَ فَقَالُوا: هَلَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ وَقَالَ هِشَامُ بْنُ الْغَارِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَعْنَاهُ. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۹۴۵۔ ابن ماجہ ۳۰۵۸]

(۹۶۱۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: حجۃ الوداع کے موقع پر نبی ﷺ جمرات کے پاس کھڑے ہوئے اور فرمایا: یہ کون سا دن ہے انہوں نے کہا: یوم نحر آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ انہوں نے کہا: حرم ہے، آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ انہوں نے کہا: شہر حرام آپ ﷺ نے فرمایا: یہ حج اکبر کا دن ہے تو تمہارے خون، مال اور عزتیں تم پر اس دن میں اس شہر کی حرمت کی طرح حرام ہیں، پھر فرمایا: کیا میں نے تبلیغ کر دی؟ انہوں نے کہا: ہاں تو رسول اللہ ﷺ کہنے لگے: اے اللہ! گواہ ہو جا، پھر لوگوں کو الوداع کہا تو انہوں نے کہا: یہ حجۃ الوداع ہے۔

(۹۶۱۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَشْرَانَ الْعَدْلِيُّ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْعَوَّامِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ وَرَجُلٍ أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: أَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا

أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ: أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ . قُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ . قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ: أَوَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ . قُلْنَا: بَلَى . قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ . قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَتِ الْبَلَدَةُ؟ . قُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ . قَالُوا: نَعَمْ قَالَ: لِيَبْلُغَ الشَّاهِدُ مِنْكُمْ الْغَائِبَ قُرْبَ مَبْلَغِ أَوْعَى مِنْ سَامِعٍ إِلَّا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ . [صحيح - بخاری ۱۶۵۴ - مسلم ۱۶۷۹]

(۹۶۱۳) ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ہمیں نبی ﷺ نے خروالے دن خطبہ دیا تو فرمایا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، آپ خاموش ہو گئے حتیٰ کہ ہم سمجھنے لگے آپ اس کو کوئی نیا نام دیں گے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ یوم غر نہیں ہے، ہم نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے، ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں، آپ ﷺ خاموش رہے، حتیٰ کہ ہم نے سمجھا شاید اس کا کوئی نیا نام رکھیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں! ہے ہم نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ ﷺ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے سمجھا کہ آپ ﷺ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ شہر نہیں ہے! ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون تمہارے اس دن میں اس مہینے میں اس شہر کی حرمت کی طرح محترم ہیں، اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا ہے، انہوں نے کہا: جی ہاں! پھر آپ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو حاضر ہے وہ غیر حاضر تک پہنچا دے، کتنے ہی وہ لوگ ہیں جن کو بات پہنچائی جاتی ہے سننے والوں سے زیادہ یاد رکھنے والے ہوتے ہیں، خبردار! میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۹۶۱۵) ابُو أُخَيْرَةَ أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَّحِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاضِي أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ كَامِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ وَرَجُلٌ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ: خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ: لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُسْنَدِيُّ عَنْ أَبِي عَامِرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ . [صحيح - انظر قبله]

(۹۶۱۵) ابو بکرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خروالے دن خطبہ دیا اور فرمایا: میرے بعد کفر کی حالت میں نہ لوٹ جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(۹۶۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُنْتَنَى حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ عَنِ الْهَرْمَّاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنَا صَبِيٌّ أَرْدَقْنِي أَبِي يَخْطُبُ النَّاسَ بِمَنْىَ يَوْمَ الْأَضْحَى عَلَى رَاحِلَتِهِ.

[حسن۔ ابن عزیزہ ۲۹۵۳۔ احمد ۷/۵]

(۹۶۱۶) ہرماس بن زیاد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں چھوٹا بچہ تھا، مجھے میرے والد نے اپنے پیچھے سوار کیا ہوا تھا، میں نے نبی ﷺ کو منیٰ میں عید الاضحیٰ والے دن اپنی اونٹنی پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا۔

(۹۶۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُوَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ عَامِرٍ الْكَلَاعِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ يَقُولُ: سَمِعْتُ خُطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَنْىَ يَوْمَ النَّحْرِ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۹۵۵۔ طبرانی کبیر ۸۶۶۸]

(۹۶۱۷) ابوامامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کا خطبہ منیٰ میں نحر والے دن سنا۔

(۹۶۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ عَنْ هِلَالِ بْنِ عَامِرٍ الْمُزَنِيِّ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ النَّاسَ بِمَنْىَ جَمِيعًا ارْتَفَعَ الضَّحَى عَلَى بَعْلَةِ شَهَبَاءَ وَعَلَى رِجْزَى اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ يَغْبِرُّ عَنْهُ وَالنَّاسُ بَيْنَ قَائِمٍ وَقَاعِدٍ. [صحیح۔ آئندہ کی تخریج دیکھیں]

(۹۶۱۸) رافع بن عمرو مزی فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو منیٰ میں لوگوں سے اس وقت خطاب کرتے ہوئے سنا جب سورج بلند ہوا، آپ سفید خمر پر سوار تھے اور علی رضی اللہ عنہ آپ کی بات دہرا کر لوگوں تک پہنچا رہے تھے۔

(۹۶۱۹) قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِ التَّارِيخِ قَالَ لِي أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ حَدَّثَنَا هِلَالُ بْنُ عَامِرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيُّ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَوْمَ النَّحْرِ يَخْطُبُ عَلَى بَعْلَةِ شَهَبَاءَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ قَدْ كَرِهَهُ. [صحیح۔ ابو داؤد ۱۹۵۶۔ احمد ۳/۴۷۷]

(۹۶۱۹) رافع بن عمرو مزی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نحر والے دن حجۃ الوداع کے موقع پر سفید خمر پر خطبہ دیتے دیکھا۔

(۲۱۱) باب التَّقْدِيمِ وَالتَّأْخِيرِ فِي عَمَلِ يَوْمِ النَّحْرِ

یوم نحر کے عمل میں تقدیم و تاخیر

(۹۶۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ

سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَمِعْتُ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ النَّسَابُورِيَّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنَ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدٌ بْنَ نَصْرِ الْمُرُوزِيَّ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنَ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنَ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنَ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَزِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدٌ بْنَ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنَ يَزِيدَ وَمَالِكٌ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بَنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَفَ لِلنَّاسِ عَامَ حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَسْأَلُونَهُ فَبَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَشْعُرْ فَتَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى. فَقَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ. قَالَ آخَرُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي لَمْ أَشْعُرْ فَحَلَقْتُ رَأْسِي قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ. قَالَ: أَذْبَحْ وَلَا حَرَجَ. قَالَ: فَمَا سِئَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ عَنْ شَيْءٍ قُدِّمَ وَلَا أُخِّرَ إِلَّا قَالَ الْفَعْلُ وَلَا حَرَجَ.

لَفُظُ حَدِيثِ ابْنِ وَهْبٍ وَحَدِيثِ الشَّافِعِيِّ وَيَحْيَى بْنِ خُوَيْمٍ إِلَّا أَنَّهُمَا قَالَا: وَقَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَبَّةِ الْوَدَاعِ بِمَنْى لِلنَّاسِ يَسْأَلُونَهُ وَقَلَّمَا سُؤَالَ الْخَلْقِ عَلَى سُؤَالِ النَّحْرِ وَلَمْ يَقُولَا رَأْسِي. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ ابْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنَ يَحْيَى كُلَّهُمْ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ أَيْضًا عَنْ حَرْمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ بْنَ يَزِيدَ. [صحيح - بخاری ۸۳ - مسلم ۱۳۰۶]

(۹۶۲۰) حضرت عبداللہ بن عمرو بن عامر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع والے سال لوگوں کے لیے کھڑے ہوئے، لوگ آپ سے مسائل پوچھ رہے تھے۔ ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! مجھے پتا نہیں تھا، میں نے رمی کرنے سے پہلے قربانی کر لی، آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر لے کوئی حرج نہیں۔ دوسرے نے کہا: مجھے علم نہیں تھا، میں نے قربانی سے پہلے سرمۂ الیاء، آپ ﷺ نے فرمایا: ذبح کر، کوئی حرج نہیں۔ کہتے ہیں کہ اس دن نبی ﷺ کسی بھی کام کی تہنیت یا تاخیر کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے یہی جواب دیا: کر لے کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدٌ بْنَ الْحُسَيْنِ بْنَ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنَ جَعْفَرٍ بْنَ دُرُسْتُوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنَ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عِيسَى بْنَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو بَنِ الْعَاصِ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أُرْمَى. قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ. قَالَ آخَرُ: حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ. قَالَ: أَذْبَحْ وَلَا حَرَجَ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ ثُمَّ سَمِعْتُ سُفْيَانَ يُسْأَلُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ لَهُ بُلْبُلٌ: هَذَا مِمَّا حَفِظْتُ مِنَ الزُّهْرِيِّ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ قَالَ: نَعَمْ كَأَنَّكَ تَسْمَعُهُ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُطِيلُهُ فَهَذَا الَّذِي حَفِظْتُ مِنْهُ قَالَ وَسَمِعْتُ بُلْبُلَ

قَالَ لِسُفْيَانَ: إِنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ إِنَّكَ قُلْتَ لَهُ لَمْ أَحْفَظْهُ فَقَالَ سُفْيَانُ: صَدَقَ ابْنُ مَهْدِيٍّ لَمْ أَحْفَظْهُ بِطَوِيلِهِ فَأَمَّا هَذَا فَقَدْ انْقَضَتْ. [صحيح- مسلم ۱۳۰۶]

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ دُونَ قِصَّةِ بُلْبُلٍ.
وَرَوَاهُ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَحَالِ بِمَنْعِهِ عَلَى رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ بِسُوءِ مَا اسْتَشْأَهُ وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ زِيَادَةُ أُخْرَى لَيْسَتْ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.
(۹۶۲۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ میں نے ری کرنے سے پہلے قربانی کر لی ہے آپ ﷺ نے فرمایا: ری کر لے کوئی بات نہیں۔ ایک دوسرے نے کہا: میں نے ذبح کرنے سے پہلے سرمٹہ دیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ذبح کر لے کوئی حرج نہیں۔

شافعی اور یحییٰ کی حدیث کے الفاظ بھی اسی طرح ہیں، مگر انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں لوگوں کے لیے ٹھہرے، لوگ آپ سے سوال کر رہے تھے۔ (شافعی اور یحییٰ) ان دونوں نے طلق والے سوال کو نخرہ والے سوال پر مقدم کیا اور اس کا لفظ نہیں کہا۔

(۹۶۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْعَاصِ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى نَاقِهِ لَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَظُنُّ أَنَّ الْخَلْقَ قَبْلَ الرَّمْيِ فَخَلَفْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ؟ قَالَ: أَرْمِ وَلَا حَرَجَ. قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَظُنُّ الْخَلْقَ قَبْلَ النَّحْرِ فَخَلَفْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرَ. قَالَ: أَنْحِرْ وَلَا حَرَجَ. قَالَ لَمَّا سِيلَ عَنْ شَيْءٍ قَدَّمَهُ رَجُلٌ وَلَا أُخْبِرُهُ إِلَّا قَالَ: افْعَلْ وَلَا حَرَجَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى اللَّيْلِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

وَقَدْ رَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِزِيَادَةِ أُخْرَى. [صحيح- دارقطنی ۲/ ۲۵۱- ۲۵۱۸]
(۹۶۲۳) عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو اونٹنی پر سوار دیکھا، آپ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں سمجھتا تھا کہ ری سے پہلے سرمٹہ اتارنا ہے تو میں نے ایسا ہی کر لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ری کر اور کوئی حرج نہیں۔ ایک دوسرا آدمی آیا اور پوچھا: میں سمجھتا تھا کہ سرمٹہ اتارنا قربانی سے پہلے ہے تو میں نے ایسا ہی کر لیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کر لے کوئی بات نہیں، کہتے ہیں کہ اس دن نبی ﷺ سے کسی بھی کام کو پہلے یا بعد میں کرنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کر لے کوئی بات نہیں۔

(۹۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمٍ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَلِيمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الصَّالِحِ

بَمَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَجَّهِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عِمْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ واقِفٌ عِنْدَ الْجُمُرَةِ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ. وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ: إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ. وَأَتَاهُ آخَرُ فَقَالَ: أَقْضْتُ إِلَى الْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ: ارْمِ وَلَا حَرَجَ. قَالَ: فَمَا رَأَيْتُهُ سِوَلِ يَوْمَيْدٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ: افْعَلُوا وَلَا حَرَجَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ هَكَذَا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح- مسلم- ۱۳۰۶- احمد ۲/ ۲۱۰- دارقطنی ۲/ ۲۵۱]

(۹۶۲۳) عبد اللہ بن عمرو بن عامرؓ فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا کہ آپ ﷺ کے پاس ایک آدمی آدی خروالے دن آیا جب کہ آپ ﷺ جمرہ کے پاس کھڑے تھے، اس نے کہا: میں نے ری کرنے سے پہلے سرمذہ لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ری کر کوئی حرج نہیں۔ ایک دوسرا آیا اور اس نے کہا: میں نے ری کرنے سے پہلے قربانی کر لی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ری کر لے کوئی حرج نہیں، ایک اور آیا، اس نے کہا: میں نے ری کرنے سے پہلے طوافِ افاضہ کر لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ری کر لے کوئی حرج نہیں، کہتے ہیں کہ میں نے اس دن سوال کرنے والوں کو آپ کا یہی جواب دیتے سنا ہے، یعنی کر لے کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قِيلَ لَهُ لِي الذَّبْحُ وَالْحَلْقُ وَالرَّمْيُ وَالتَّقْدِيمُ وَالتَّأْخِيرُ فَقَالَ: لَا حَرَجَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَالِمٍ عَنْ يَزِيدٍ عَنْ وَهْبٍ. [صحيح- بخاری ۱۶۴۷- مسلم ۱۳۰۷]

(۹۶۲۳) ابن عباسؓ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو قربانی، سرمذہ، ری کرنے اور تقدیم و تاخیر کے بارے میں کہا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَكِّي أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- سِئِلَ فِي حَبَّةِ الْوَدَاعِ فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ: لَا حَرَجَ. وَقَالَ رَجُلٌ: خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَأَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ: لَا حَرَجَ. فَمَا سِئِلَ يَوْمَيْدٍ عَنْ شَيْءٍ مِنَ التَّقْدِيمِ وَلَا التَّأْخِيرِ إِلَّا أَوْمَأَ بِيَدِهِ وَقَالَ: وَلَا حَرَجَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح- بخاری ۱۶۴۷]

(۹۶۲۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ سے حج وداع میں پوچھا گیا: میں نے ری سے پہلے قربانی کر لی ہے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں، ایک آدمی نے کہا: میں نے قربانی سے پہلے سرمہ لایا ہے، آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ آپ سے اس دن تقدیم و تاخیر کے بارے میں جس چیز کا سوال بھی کیا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا اور فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعُلَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَزْمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ طَهْمَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَذَّاءِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ فَقَالَ: لَا حَرَجَ . فَقَالَ آخَرُ: إِنِّي رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ: لَا حَرَجَ . فَمَا عَلِمْتَهُ سَيْلٌ عَنْ شَيْءٍ يَوْمَئِذٍ إِلَّا قَالَ: لَا حَرَجَ . وَلَمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ مِنَ الْكُفَّارَةِ . هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ . [صحيح]

(۹۶۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا کہ میں نے شام کے بعد رمی کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، تو اس دن آپ ﷺ سے جس چیز کے بارے میں بھی سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا: کوئی حرج نہیں اور کسی کفارے کا حکم نہیں دیا۔

(۹۶۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّزْجَاهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سَيْلٌ عَمَّنْ حَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ وَلَمْ يَحِمْ ذَلِكَ فَقَالَ: لَا حَرَجَ لَا حَرَجَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنْ هُشَيْمٍ . [صحيح- بخاری ۱۶۳۴]

(۹۶۲۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جس نے قربانی سے پہلے سرمہ لایا اسی طرح کی کوئی اور بات پوچھی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ هُوَ ابْنُ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ: أَرْمِ وَلَا حَرَجَ . قَالَ آخَرُ: حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ قَالَ: أَذْبَحْ وَلَا حَرَجَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبَّاسٍ وَزَادَ فِي مَتْنِهِ: زَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ: لَا حَرَجَ . [صحيح- بخاری ۱۶۳۵]

(۹۶۲۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہا: میں نے رمی سے پہلے قربانی کر لی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: رمی کر کوئی حرج نہیں، دوسرے نے کہا: میں نے قربانی سے پہلے سرمٹا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: قربانی کر لے کوئی حرج نہیں۔ ایک دوسری روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں نے رمی سے پہلے زیارت کر لی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْخَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَدْ كَرِهَ بِيْرِيَادِيهِ إِلَّا أَنَّهُ خَالَفَ فِي الْبَاقِي فَقَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلَقْتَ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ. قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ. وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ خَلَقْتَ قَبْلَ أَنْ أَذْبَحَ. [انظر قبله]

(۹۶۲۹) ایضاً

(۹۶۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ فَرَسُويه حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَى ثُمَّ جَلَسَ لِلنَّاسِ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْحَرُ قَالَ لَا حَرَجَ. ثُمَّ جَاءَهُ آخَرُ فَقَالَ خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ لَا حَرَجَ. فَمَا سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ لَا حَرَجَ.

[صحیح۔ ابن ماجہ ۳۰۵۳۔ احمد ۳/۳۲۶]

(۹۶۳۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ رمی کر کے لوگوں کے لیے بیٹھ گئے تو ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے خر کرنے سے پہلے سرمٹا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں پھر دوسرا آیا تو اس نے کہا: میں نے رمی سے پہلے سرمٹا لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، اس دن جس چیز کے بارے میں بھی پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے یہی فرمایا کہ کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۳۱) بُوْرَوَاهُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ بْنِ مُنْصَوْرٍ وَقَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ رَمَى قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ وَخَلَقَ قَبْلَ أَنْ يَرْمِيَ وَذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَخْلُقَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: افْعَلْ وَلَا حَرَجَ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَقَدْ أَشَارَ الْبَخَارِيُّ إِلَى رِوَايَةِ حَمَّادٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۶۳۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی ﷺ سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے رمی سے پہلے سرمٹا لیا یا سرمٹا لانے سے پہلے رمی کر لی یا سرمٹا لانے سے پہلے ذبح کر لیا، آپ ﷺ نے فرمایا: کر لے کوئی حرج نہیں۔

(۹۶۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَقَاتِلٍ: أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ عَنْ قَوْمٍ

حَلَقُوا مِنْ قَبْلِ أَنْ يَذْبَحُوا قَالَ: أَخْطَأْتُ السَّنَةَ وَلَا شَيْءَ عَلَيْكُمْ. [ضعیف]

(۹۶۳۲) مقاتل کہتے ہیں کہ انہوں نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے ایسے لوگوں کے بارے میں پوچھا جنہوں نے قربانی سے پہلے سرمند لیا تو انہوں نے فرمایا: تم نے سنت کی خلاف ورزی کی ہے، تم پر کوئی جرم اندھیں۔

(۹۶۳۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ وَهُوَ مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَجُلٍ يُقَالُ لَهُ الْحَسَنُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: مَنْ قَدَّمَ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا أَوْ آخَرَهُ فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ.

[صحیح۔ احمد ۱/۲۱۶]

(۹۶۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنے مناسک میں سے کوئی کام پہلے یا بعد میں کر لیا اس پر کوئی چیز نہیں۔

(۲۱۲) بَابُ الْإِفَاضَةِ لِلطَّوَافِ

طوافِ افاضہ کا بیان

(۹۶۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْمُعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِينَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الْأَزْهَرِ السُّلَيْطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ بِمِنًى قَالَ نَافِعٌ: وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُفَضُّ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْجِعُ لِيُصَلِّيَ الظُّهْرَ بِمِنًى وَيَذْكُرُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَعَلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَقَالَ الْبُخَارِيُّ رَفَعَهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَقَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ يُرِيدُ هَذَا الْحَدِيثَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۰۸]

(۹۶۳۴) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ یومِ نحر کو افاضہ کرتے اور ظہر کی نماز میں پڑھتے۔

(۹۶۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّبِيُّ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ حَجَّجٍ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ.

وَأَخْرَجَ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِيلِ بِإِسْنَادِهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ رَمَى الْجُمُرَةَ

رَجَعَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَتَحَرَ ثُمَّ خَلَقَ ثُمَّ أَفَاضَ مِنْ قُوْرِهِ ذَلِكَ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ يَعْنِي طَوَافَ الزِّيَارَةِ إِلَى اللَّيْلِ. [صحیح- مسلم]

(۹۶۳۵) (الف) جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں، پھر آپ ﷺ بیت اللہ کی طرف لوٹے اور ظہر مکہ میں ادا کی۔

(ب) امام ابوداؤد نے مراسل میں اپنی سند کے ساتھ اس حدیث کو ابن شہاب الزہری سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رمی جمار سے فارغ ہوئے تو منحر کی طرف واپس پلٹ آئے، پھر آپ نے نحر (قربانی) کی، پھر سر منڈوایا، پھر اسی طرح (اسی حالت میں) وہاں سے واپس آئے۔

(ج) امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں ابوالزہیر، سیدہ عائشہ اور ابن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے طواف زیارت کو رات تک مؤخر کیا۔

(۹۶۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعُبَيْدِيُّ الْحَافِظُ قَالَ أَبُو حَازِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ أَبُو نَصْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذٍ بْنِ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخَّرَ الزِّيَارَةَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ. [ضعیف- احمد ۱/ ۳۰۹- ابوداؤد ۲۰۰۰- ابویعلیٰ ۲۷۰۰]

(۹۶۳۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں نبی ﷺ نے یوم نحر کو رات تک زیارت مؤخر کی۔

(۹۶۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَخَّرَ الطَّوَافَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ. [ضعیف- انظر ما مضى]

وَأَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ سَمَاعٍ مِنْ عَائِشَةَ نَظَرَ قَالَهُ الْبُخَارِيُّ. وَقَدْ رَوَيْنَا فِي حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: حَجَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَفَضْنَا يَوْمَ النَّحْرِ. وَرَوَى مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ يَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مِنًى. [ضعیف انظر قبله]

(۹۶۳۷) ایضاً

(الف) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن عباس سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے یوم نحر کو طواف زیارت رات تک مؤخر کیا۔

(ب) ابوسلمہ کی حدیث میں ہم بیان کر چکے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا تو ہم نے یوم نحر

کوئی اضافہ کر لیا تھا۔

(ج) ایک دوسری روایت میں سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس دن کے آخر میں اضافہ کیا، جب آپ ﷺ نے ظہر کی نماز پڑھی تھی پھر وہاں منیٰ کی طرف لوٹ گئے۔

(۹۶۲۸) يَرْوَاهُ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِذْ كَانَ لِأَصْحَابِهِ فَرَاوَا الْبَيْتَ يَوْمَ النَّحْرِ طَهْرَةً وَزَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ رِجَالِهِ لَيْلًا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مَنْصُورٍ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ لَدُنْكَ. [ضعيف]

(۹۶۲۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنے صحابہ کو اجازت دی تو انہوں نے بیت اللہ کی زیارت دوپہر کے وقت کی اور آپ ﷺ نے اپنی بیویوں سمیت رات کو زیارت کی۔

(۹۶۲۹) يَرْوَاهُ أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَافَ طَوَافَ يَوْمِ النَّحْرِ مِنَ اللَّيْلِ. [ضعيف]

(۹۶۲۹) طائوس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے یوم نحر کا طواف رات کو کیا۔

(۹۶۳۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ مِثْلَهُ.

وَأَيْ هَذَا ذَهَبَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ طَافَ عَلَى نَافِيَةِ لَيْلًا وَأَصَحَّ هَلِهُ الرُّوَايَاتِ حَدِيثُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ وَحَدِيثُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف]

(۹۶۳۰) ایضاً۔

(ب) عروہ بن زبیر اس قول کی طرف گئے ہیں کہ نبی ﷺ نے اپنی اونٹنی پر (سوار ہو کر) رات کے وقت طواف کیا لیکن ان روایات میں سے صحیح ترین روایات نافع عن ابن عمر اور جابر اور ابوسلمہ عن عائشہ رضی اللہ عنہا کی احادیث ہیں۔ واللہ اعلم

(۹۶۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ: أَمَّا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَإِنَّهُ أَتَى مَنْزِلَهُ مِنْ مَنَى فَبَاتَ بِهَا حَتَّى أَصْبَحَ وَطَلَعَ حَاجِبُ الشَّمْسِ أَتَى مَنْزِلَهُ مِنْ عَرَفَةَ فَوَقَفَ حَتَّى إِذَا غَرَبَتِ الشَّمْسُ أَفَاضَ فَاتَى مَنْزِلَهُ مِنْ جَمْعٍ فَبَاتَ بِهِ حَتَّى إِذَا كَانَ وَقْتُ صَلَاةِ الْمُعْتَمِلَةِ وَقَفَ حَتَّى إِذَا كَانَ قَدْرُ صَلَاةِ الْمُسْفِرَةِ أَفَاضَ وَبَلَكَ مِلَّةَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَقَدْ أُمِرَ نَبِيُّكُمْ ﷺ أَنْ يَبْعَهُ. [صحیح۔ ابن خزیمہ ۲۸۰۳۔ ابن ابی شیبہ ۱۴۵۴۸]

(۹۶۳۱) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام منیٰ میں اپنی جگہ پر آئے، وہیں رات گزاری حتیٰ کہ صبح ہوگئی اور سورج طلوع ہوا تو عرفہ میں اپنی جگہ پر آئے، وہیں ٹھہرے حتیٰ کہ جب سورج غروب ہو گیا لوٹے اور جمع میں اپنی جگہ پر آئے، وہیں رات گزاری حتیٰ کہ جب صلاۃ الجمعہ کا وقت آیا تو ٹھہرے حتیٰ کہ صلاۃ المسفرہ کا وقت آیا تو لوٹے اور یہ تمہارے والد ابراہیم علیہ السلام کی ملت ہے اور تمہارے نبی ﷺ کو ان کی اتباع کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

(۹۶۳۲) ابُوْ اَخْبِرَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْمُحَسِّنُ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَكَذَكَرَ الْحَدِيثُ بِنَحْوِهِ ثُمَّ وَقَفَ اِلَى صَلَاةِ الْمُصْبَحَةِ فَأَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى نَبِيِّهِ - ﷺ (اَنْ اَتْبَعَ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ) [صحیح]

(۹۶۳۲) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے اسی طرح کی حدیث بیان کی، پھر صبح کی نماز تک ٹھہرے۔ اللہ نے اپنے نبی ﷺ کی طرف وحی کی کہ مِلّتِ ابراہیم کی پیروی کرو جو یکسو تھا اور مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

(۹۶۳۳) ابُوْ اَخْبِرَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْمُحَسِّنُ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا اِبْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ : اَقَاضَ جَبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِلَى مِنًى فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالصُّبْحَ ثُمَّ غَدَا مِنْ مِنًى اِلَى عَرَفَاتٍ فَصَلَّى بِهَا الصَّلَاتَيْنِ ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى غَابَتِ الشَّمْسُ ثُمَّ اَتَى بِوِ اِلَى الْمُزْدَلِفَةِ فَنَزَلَ بِهَا لَبَّاتٌ ثُمَّ صَلَّى بِهَا بِعِنَى الصُّبْحِ كَأَعْجَلٍ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ وَقَفَ بِوِ كَأَبْطَأٍ مَا يُصَلِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ دَفَعَ اِلَى مِنًى لَرَمَى وَذَبَحَ وَحَلَّقَ ثُمَّ اَوْحَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ اِلَى مُحَمَّدٍ - ﷺ (اَنْ اَتْبَعَ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ) [صحیح۔ ابن خزیمہ ۲۸۰۴]

(۹۶۳۳) عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام کو منیٰ لے کر گئے، وہاں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور صبح کی نمازیں ادا کیں، پھر منیٰ سے عرفات آئے۔ وہاں دو نمازیں ادا کیں، پھر ٹھہرے رہے حتیٰ کہ سورج غائب ہو گیا، پھر ان کو مزدلفہ میں لائے، وہیں رات گزاری اور صبح کی نماز پڑھی، جس طرح مسلمان جلدی پڑھتے ہیں، پھر وہیں ٹھہرے جس طرح مسلمان تاخیر سے نماز پڑھتے ہیں، پھر منیٰ گئے، رمی کی قربانی کی اور سر منڈایا، پھر اللہ نے محمد ﷺ کی طرف وحی کی کہ ابراہیم علیہ السلام کے دین کی پیروی کرو جو یکسو تھا اور مشرکوں میں سے نہ تھا۔

(۹۶۳۴) ابُوْ اَخْبِرَنَا اَبُو الْحَسَنِ الْمُحَسِّنُ حَدَّثَنَا يُوْسُفُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نُوْرٍ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى يَسْنَادِهِ نَحْوَهُ. ثُمَّ حَلَّقَ ثُمَّ اَقَاضَ بِوِ اِلَى الْبَيْتِ فَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِنَبِيِّهِ - ﷺ (ثُمَّ اَوْحَيْنَا اِلَيْكَ اَنْ اَتْبَعَ مِلَّةَ اِبْرَاهِيْمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ)

(۹۶۴۳) ایضاً

(۹۶۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى قَدْ كَرِهَ يَأْسَدُوهُ وَمَعْنَاهُ مَرْفُوعًا إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - . زَادَ: ثُمَّ أَتَى بِهِ الْهَيْتَ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ رَجَعَ بِهِ إِلَى مِنَى فَاقَامَ فِيهَا بِلَئِكَ الْأَيَّامِ ثُمَّ أَوْحَى اللَّهُ تَعَالَى إِلَى مُحَمَّدٍ - ﷺ - (أَنْ أَتِيعَ مَلَكُ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا) وَالْمَوْقُوفُ أَصَوَّبُ.

(۹۶۴۵) ایک دوسری سند کے ساتھ اس کے ہم معنی مرفوع روایت منقول ہے۔ اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ بیت اللہ کے پاس آئے، اس کا طواف کیا۔ پھر وہاں منیٰ کی طرف گئے تو وہاں وہ دن گزارے، پھر اللہ نے محمد ﷺ کی طرف وحی کی: اِتِيعْ مَلَكُ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا [النحل: ۱۲۳] زیادہ درست بات یہ ہے کہ یہ موقوف ہے۔

(۹۶۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي زَيْدٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : إِنَّمَا جُعِلَ الطَّوَافُ بِالْبَيْتِ وَالسَّعْيُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَرَمَى الْجِمَارَ لِإِقَامَةِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ . لَفْظُ حَدِيثِ سُفْيَانَ . وَرَوَاهُ أَبُو قَتِيبَةَ عَنْ سُفْيَانَ فَلَمْ يَرْفَعَهُ وَرَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ فَلَمْ يَرْفَعَهُ وَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ يَرْفَعُهُ وَلَكِنِّي أَهَابُهُ وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دَاوُدَ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ فَلَمْ يَرْفَعَهُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ فَلَمْ يَرْفَعَهُ وَرَوَاهُ حُسَيْنُ الْمُعَلَّمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ فَلَمْ يَرْفَعَهُ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۱۸۸۸]

(۹۶۴۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف، صفا و مروہ کی سعی اور رمی جمار اللہ کے ذکر کی خاطر ہیں۔

(۲۱۳) باب التَّحَلُّلِ بِالطَّوَافِ إِذَا كَانَ قَدْ سَعَى عُقَيْبِ طَوَافِ الْقُدُومِ

طواف کے ساتھ حلال ہوگا جب سعی طوافِ قدوم کے بعد ہو

۹۶۴۷ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ يَعْنِي ابْنَ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَدْ كَرِهَ الْحَدِيثَ قَالَ فِيهِ: وَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّكْنَ أَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ

ثُمَّ حَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ حِينَ قَضَى طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَنْصَرَفَ فَأَتَى الصَّفَا فَوَطَّأَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَحُولْ مِنْ شَيْءٍ حَرَمٍ مِنْهُ حَتَّى قَضَى حَجَّهُ وَاحْرَزَ هَدْيَهُ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرَمٍ مِنْهُ وَفَعَلَ مِثْلَ مَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَهْدَى فَسَاقِ الْهَدْيِ مِنَ النَّاسِ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْكَلْبِيِّ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۰۶۔ مسلم ۱۲۲۷]

(۹۶۳۷) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب نبی ﷺ مکہ آئے تو طواف کیا، سب سے پہلے حجر اسود کو بوسہ دیا، پھر تین چکر تیز قدموں سے لگائے اور چار آہستہ۔ پھر طواف مکمل کر کے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعتیں ادا کیں، جب سلام پھیرا تو مصاپر آئے، صفا و مروہ کے سات طواف کیے پھر آپ ﷺ پر جو کچھ حرام تھا اس میں سے کچھ بھی حلال نہ ہوا حتیٰ کہ آپ ﷺ نے اپنا حج مکمل کر لیا اور قربانی والے دن قربانی کی، پھر لوٹے اور بیت اللہ کا طواف کیا، پھر مروہ چیز جو آپ ﷺ پر حرام تھی حلال ہو گئی اور جو لوگ قربانیاں ساتھ لائے تھے، انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔

(۹۶۳۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَفَاضْنَا يَوْمَ النَّحْرِ وَحَاضَتْ صَفِيَّةُ فَأَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْهَا مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا حَائِضٌ. فَقَالَ: أَحَابِسْتِي هِيَ. فَقَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ أَفَاضَتْ يَوْمَ النَّحْرِ. قَالَ: أَخْرِجُوهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ بُكَيْرٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۴۶]

(۹۶۳۸) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا، ہم یوم نحر کو لوٹے اور صفیہ رضی اللہ عنہا حائضہ ہو گئیں، رسول اللہ ﷺ نے اس سے وہ چاہا جو مرد اپنی بیوی سے چاہتا ہے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ تو حائضہ ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے؟ انہوں نے کہا: اس نے یوم نحر کو افاضہ کر لیا ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو نکالو۔

(۹۶۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ حَاجًّا فَكَانَ النَّاسُ يَأْتُونَهُ فَيَمْنُ قَائِلِينَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ أَوْ أَخْرُتُ شَيْئًا أَوْ قَدَمْتُ شَيْئًا فَكَانَ يَقُولُ لَهُمْ: لَا

حَرَجَ لَا حَرَجَ إِلَّا عَلَى رَجُلٍ اقْتَرَضَ عِرْضَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ ظَالِمٌ فَلَيْلِكَ الَّذِي حَرَجَ وَهَلَكَ. قَالَ الشَّيْخُ: هَذَا اللَّفْظُ سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ غَرِيبٌ تَفَرَّدَ بِهِ جَرِيرٌ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ فَإِنْ كَانَ مَحْفُوظًا فَكَانَتْ سَأَلَهُ عَنْ رَجُلٍ سَعَى عَقِيبَ طَوَافٍ الْقُدُومِ قَبْلَ طَوَافٍ الْإِقَاضَةِ فَقَالَ: لَا حَرَجَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ ابوداؤد ۲۰۱۴۔ ابن خزیمہ ۲۷۷۴]

(۹۶۴۹) اسامہ بن شریک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کرنے نکلا، لوگ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے، کوئی کہتا: میں نے طواف سے پہلے سعی کر لی ہے یا کچھ مقدم و موخر کر لیا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کو فرماتے: کوئی حرج نہیں، کوئی حرج نہیں۔ سوائے اس آدمی کے جس نے مسلمان آدمی کی عزت خراب کی اور وہ ظالم تھا تو یہی ہے جس پر حرج ہے اور وہ ہلاک ہو گیا۔

شیخ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: سَعَيْتُ قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ یہ الفاظ غریب ہیں، ان کو شیبانی سے بیان کرنے میں جریر منفرد ہے، اگر یہ محفوظ بھی ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا گویا کہ اس نے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا جو طواف قدوم کے پیچھے سعی کرے، طواف افاضہ سے پہلے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی حرج نہیں۔ واللہ اعلم

(۹۶۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّقَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ الَّذِينَ يَنْتَهَى إِلَيْ قَوْلِهِمْ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ نَسِيَ أَنْ يُقْبِضَ حَتَّى رَجَعَ إِلَى بِلَادِهِ فَهُوَ حَرَامٌ حِينَ يَذْكُرُ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْمَبِيتِ فَيَطُوفُ بِهِ فَإِنْ أَصَابَ النِّسَاءَ أَهْدَى بَدَنَهُ. [ضعيف]

(۹۶۵۰) فقہاء مدینہ فرمایا کرتے تھے: جو طواف افاضہ کیے بغیر اپنے علاقے میں آ گیا تو وہ اس وقت سے پھر حرم ہو جائے گا، جب اس کو یاد آجاتی کہ بیت اللہ میں آ کر طواف کرے۔ اگر وہ عورتوں سے ملاپ کر لے تو قربانی دے گا۔

(۲۱۴) باب زيارَةِ الْمَبِيتِ كُلِّ لَيْلَةٍ مِنْ لَيْلَاتِي مِنْى

منیٰ کی ہر رات بیت اللہ کی زیارت کرنا

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي التَّرْجَمَةِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يَزُورُ الْمَبِيتَ أَيَّامَ مِنْى.

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ ترجمہ باب میں صیغہ مجہول کے ساتھ ذکر کرتے ہیں: ابن عباس سے منقول ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم منیٰ کے ایام میں بیت اللہ کی زیارت کرتے تھے۔

(۹۶۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا الْمُعَمَّرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عُرَيْرَةَ قَالَ: دَفَعَ إِلَيْنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ كِتَابًا وَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي وَلَمْ يَقْرَأْهُ قَالَ فَكَانَ فِيهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ

ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ - ﷺ كَانَ يَزُورُ الْبَيْتَ كُلَّ لَيْلَةٍ مَا دَامَ بِمِنًى. قَالَ وَمَا رَأَيْتُ أَحَدًا وَاطَّاهَ عَلَيْهِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَرَوَى الثَّوْرِيُّ فِي الْجَامِعِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ كَانَ يُبَيِّضُ كُلَّ لَيْلَةٍ يَغْنِي لَيْلًا مِّنْى. [ضعيف - طبرانی کبیر ۱۲۹۰۴]

(۹۶۵۱) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب تک منیٰ رہے، ہر رات بیت اللہ کی زیارت کرتے تھے۔
طاووس سے مروی ہے کہ نبی ﷺ منیٰ کی راتوں میں ہر رات اقامہ کرتے تھے۔

(۲۱۵) بَابُ سِقَايَةِ الْحَاجِّ وَالشَّرْبِ مِنْهَا وَمِنْ مَاءِ زَمْزَمَ

حاجیوں کو پانی پلانا اور وہاں سے اور آب زم زم سے پینا

(۹۶۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو الْمُقَرَّرُ وَأَبُو بَكْرِ الْوَرَّاقُ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ قَبْصَةَ حَجَّ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: ثُمَّ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهَرَ ثُمَّ أَتَى ابْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَهُمْ يَسْقُونَ عَلَى زَمْزَمَ فَقَالَ: انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَلَوْلَا أَنْ يُغْلِبَكُمْ النَّاسُ عَلَى سِقَايَتِكُمْ لَنَزَعْتُ مَعَكُمْ. فَأَنَولُوهُ دَلْوًا فَشَرِبَ مِنْهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح - مسلم]

(۹۶۵۲) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں: پھر نبی ﷺ بیت اللہ کی طرف لوٹے، ظہر کی نماز مکہ میں ادا کی۔ پھر بنی عبد المطلب کے پاس آئے اور وہ زم زم پلا رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: اے بنی عبد المطلب! پانی کھینچو، اگر مجھے خدشہ نہ ہوتا کہ لوگ تمہارے پلانے پر غالب آجائیں گے تو میں تمہارے ساتھ مل کر کھینچتا، انہوں نے آپ کو ایک ڈول دیا تو آپ نے اس میں سے پیا۔

(۹۶۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ شَاهِينَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ جَاءَ إِلَى السَّقَايَةِ فَاسْتَسْقَى فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا فَضْلُ اذْهَبْ إِلَى أُمِّكَ فَأْتِ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ بِشَرَابٍ مِنْ عِنْدِهَا فَقَالَ: اسْقِنِي. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ إِنَّهُمْ يَجْعَلُونَ أَيْدِيَهُمْ فِيهِ قَالَ: اسْقِنِي. فَشَرِبَ مِنْهُ ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ وَهُمْ يَسْقُونَ وَيَعْمَلُونَ فِيهَا فَقَالَ: اْعْمَلُوا فَإِنَّكُمْ عَلَى عَمَلٍ صَالِحٍ. ثُمَّ قَالَ: لَوْلَا أَنْ تُغْلِبُوا لَنَزَلْتُ حَتَّى أَضَعَ الْحَبْلَ عَلَى هَذِهِ. يَعْنِي عَاتِقَهُ وَأَشَارَ إِلَى عَاتِقِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ شَاهِينَ.

(۹۶۵۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ پانی پلانے والوں کی طرف آئے اور پانی طلب کیا تو عباس رضی اللہ عنہ نے کہا: اے فضل! جا اور جا کر اپنی ماں سے نبی ﷺ کے لیے مشروب لے کر آ۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے پلا، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ لوگ اس میں اپنے ہاتھ ڈالتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: مجھے پلا، آپ ﷺ نے اس سے پیا، پھر آپ ﷺ زحرم پر آئے اور وہ پلا رہے تھے اور اس میں کام کر رہے تھے، آپ ﷺ نے فرمایا: لگے رہو تم نیک کام کر رہے ہو، پھر فرمایا: اگر یہ خدشہ نہ ہو کہ تم مغلوب ہو جاؤ گے تو میں اترتا اور سی کو یہاں رکھتا اور آپ ﷺ نے اپنی گردن کی طرف اشارہ کیا۔

(۹۶۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ وَأَبُو الْوَلِيدِ الْفُقَيْهِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَيْهَالِ الضَّرِيرُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ: كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَاتَاهُ أَغْرَابِي فَقَالَ: مَا لِي أَرَى بَيْنِي عَمَّكُمْ يَسْقُونَ الْكُنَّ وَالْعَسَلَ وَأَنْتُمْ تَسْقُونَ النَّيِّدَ أَمِنْ حَاجَةٍ بِكُمْ أَمْ مِنْ بُخْلِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا بَيْنَا حَاجَةٌ وَلَا بُخْلٌ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ رَاحِلِيهِ وَخَلْفَهُ أَسَامَةُ فَاسْتَسْقَى فَاتَيْنَاهُ يَدَانِي مِنْ نَبِيذٍ فَشَرِبَ وَسَقَى لِفُضْلِهِ أَسَامَةَ وَقَالَ: أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ. كَذَا فَاصْنَعُوا فَلَا تُرِيدُ تَغْيِيرَ مَا أَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ وَهَّالٍ. [صحيح - مسلم ۱۱۱۶]

(۹۶۵۳) بکر بن عبد اللہ مزنی فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ بیٹھا تھا کہ ایک دیہاتی آیا اور کہنے لگا: کیا وجہ ہے کہ میں دیکھتا ہوں تمہارے چچا زاد تو دودھ اور شہد پلاتے ہیں اور تم نیبڈ پلاتے ہو؟ کیا تم ضرورت مند ہو یا کنجوسی کی وجہ سے ایسا کرتے ہو؟ تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اللہ کا شکر ہے، ہمیں کوئی حاجت یا کی نہیں ہے اور نہ ہی کنجوسی ہے، نبی ﷺ اپنی سواری پر تشریف لائے اور ان کے پیچھے اسامہ رضی اللہ عنہ تھے، انہوں نے پانی طلب کیا تو ہم نے انہیں نیبڈ کا برتن دیا، آپ ﷺ نے اس میں سے پیا اور چچا ہوا اسامہ کو دیا اور فرمایا: تم نے اچھا اور خوب کیا ہے۔ اسی طرح کیا کرو۔ ہم نہیں چاہتے کہ نبی ﷺ کے حکم میں تبدیلی کریں۔

(۹۶۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَزَارِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ يُونُسَ أَبُو أَحْمَدَ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: سَقَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ زَمْزَمَ فَشَرِبَ وَهُوَ قَائِمٌ قَالَ عَاصِمٌ فَخَلَفْتُ عِكرِمَةَ مَا كَانَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا عَلَى بَعِيرٍ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَقَالُوا قَالَ عِكرِمَةُ: وَاللَّهِ مَا كَانَ إِلَّا عَلَى نَاقَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيِّ. [صحيح - بخاری ۱۵۶۶]

(۹۶۵۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو زمزم پلایا تو آپ ﷺ نے کھڑے ہو کر پیا۔

عکرمہ نے قسم کھا کر فرمایا کہ اس روز رسول اللہ ﷺ اونٹ پر سوار تھے۔ عبدالرحیم کی روایت میں ہے اور انہوں نے کہا کہ عکرمہ فرماتے ہیں: اللہ کی قسم! رسول اللہ ﷺ اس دن اونٹنی پر ہی تھے۔

(۹۶۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي جَبْرِ لَابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مِنْ أَيْنَ جِئْتُ؟ قُلْتُ: شَرِبْتُ مِنْ زَمْزَمَ قَالَ: شَرِبْتُ كَمَا يَنْبَغِي. قُلْتُ: كَيْفَ أَشْرَبُ؟ قَالَ: إِذَا شَرِبْتَ فَاسْتَقْبِلِ الْقِبْلَةَ ثُمَّ اذْكُرْ اسْمَ اللَّهِ ثُمَّ تَنَفَّسْ فَلَا تَوَضِّلْ مِنْهَا فَإِذَا فَرَعْتَ فَأُحْمَدِ اللَّهَ فَإِنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ: آيَةُ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمُنَافِقِينَ أَنَّهُمْ لَا يَتَضَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ. [صحیح]

(۹۶۵۶) عثمان بن اسود فرماتے ہیں کہ ہم کو ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ایک ہم نشین نے کہا کہ مجھے ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو کہاں سے آیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے زمزم پیا ہے، تو انہوں نے کہا: کیا تم نے کما حقہ پیا ہے؟ میں نے کہا: میں کیسے ہوں؟ انہوں نے کہا: جب تو پینے لگے تو قبلہ کی طرف منہ کر، پھر اللہ کا نام لے، پھر تین سانس لے اور جی بھر کے پی اور جب تو فارغ ہو جائے تو اللہ کی حمد بیان کر، بے شک نبی ﷺ نے فرمایا ہے، ہمارے اور منافقوں کے درمیان نشانی یہ ہے کہ وہ پیٹ بھر کر زمزم نہیں پیتے۔

(۹۶۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَعْقُوبَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْخَلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ لَهُ: مِنْ أَيْنَ جِئْتُ؟ قَالَ: شَرِبْتُ مِنْ زَمْزَمَ فَذَكَرَهُ بِخَوْرِهِ. وَرَوَاهُ الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السَّيْنَانِيُّ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ. [انظر فله]

(۹۶۵۷) ایضاً

(۹۶۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَمْدَانَ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ الْأَسْوَدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: جَاءَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَجُلٌ فَذَكَرَ بِمَثَلِهِ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۶۵۸) ایضاً

(۹۶۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُوسَى قَالَا: حَدَّثَنَا هُدْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ فِي قِصَّةِ إِسْلَامِهِ إِلَى أَنْ قَالَ: فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - هُوَ وَصَاحِبُهُ فَاسْتَلَمَ

الْحَجَرُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ هُوَ وَصَاحِبُهُ ثُمَّ صَلَّى فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالَ أَبُو ذَرٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَاتَيْتُهُ وَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ حَيَّاهُ بِحِجَّةِ الْإِسْلَامِ فَقَالَ: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ. فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ فَقَالَ: مَتَى كُنْتَ هَاهُنَا. قُلْتُ: قَدْ كُنْتُ هَاهُنَا مِنْذُ ثَلَاثِينَ لَيْلَةً وَيَوْمًا قَالَ: فَمَنْ كَانَ يُطْعِمُكَ؟ قُلْتُ: مَا كَانَ لِي طَعَامٌ إِلَّا مَاءٌ زَمْزَمَ فَسَمِعْتُ حَتَّى تَكْثُرَ عُنْكَ بَعْظِي وَمَا وَجَدْتُ عَلَى كَيْدِي سَخْفَةً جُوعٍ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: إِنَّهَا مَبَارَكَةٌ إِنَّهَا طَعَامٌ طَعِيمٌ وَشِفَاءٌ سَقِيمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَذَا بْنِ خَالِدٍ. [صحیح- مسلم ۳۴۷۳]

(۹۶۵۹) ابو ذر رضی اللہ عنہ نے اپنے اسلام کا قصہ سنایا، فرمایا کہ نبی ﷺ اور آپ کے ساتھی آئے، آپ ﷺ نے حجر اسود کا استلام کیا، پھر بیت اللہ کا طواف کیا، پھر نماز پڑھی۔ ابو ذر فرماتے ہیں: میں آپ ﷺ کے پاس آیا اور میں ہی تھا جس نے سب سے پہلے اسلام والا اسلام آپ ﷺ کو کہا، آپ ﷺ نے فرمایا: وَعَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللَّهِ آپ ﷺ نے پوچھا: تو یہاں کب سے ہے؟ میں نے کہا: میں یہاں تیس دن رات سے ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو تجھ کو کھانا کون تھا، میں نے کہا: میرا کھانا صرف آب زمزم تھا۔ میں مونا تازہ ہو گیا حتیٰ کہ میرے پیٹ کا عکن ٹوٹنے لگا اور میں نے ذرا بھی بھوک محسوس نہیں کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کھانے کا کھانا اور بیماری کی شفا ہے۔

(۹۶۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الْبَاغُودِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الْمُرُوزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: مَاءُ زَمْزَمَ لِمَا شَرِبَ لَهُ. تَفَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ. [ضعیف- ابن ماجہ ۳۰۶۲- احمد ۳/۳۵۷]

(۹۶۶۰) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: زمزم کا پانی اسی لیے ہے جس کے لیے وہ پیا جائے۔

(۲۱۶) بَابُ الرَّجُوعِ إِلَى مَنَى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ وَالرَّمْيِ بِهَا كُلِّ يَوْمٍ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ

ایام تشریق میں ہر روز منیٰ جانا اور زوال شمس کے بعد رمی کرنا

(۹۶۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو ذَرَّعَةَ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرِو الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْوُهَيْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ مِنْ آخِرِ يَوْمِهِ حِينَ صَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ رَجَعَ فَمَكَتْ بَيْنَى لَيْلَى أَيَّامَ التَّشْرِيقِ يَوْمِي الْجُمُعَةِ إِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ كُلَّ جُمُعَةٍ يَسْبِقُ حَصِيَّاتٍ يُكَبَّرُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ وَيَقِفُ عِنْدَ الْأُولَى وَعِنْدَ الثَّانِيَةِ قِطِيلُ الْقِيَامِ وَتَضَرَّعُ ثُمَّ يَوْمِي الثَّلَاثَةِ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا.

(۹۶۶۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دن کے آخر میں ظہر کی نماز پڑھنے کے بعد لوٹے، پھر آئے اور منیٰ میں ایام تشریق گزارے، جب سورج زائل ہوا جاتا تو رمی جمار کرتے، ہر جمرہ کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے۔ پہلی اور دوسری کنکری کے وقت ٹھہرتے، لمبا قیام کرتے اور عاجزی کرتے۔ پھر تیسری کنکری مارتے اور اس وقت نہ ٹھہرتے۔

(۹۶۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِفُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا رَمَى الْجُمُرَةَ الَّتِي بِلَى الْمَسْجِدِ مَسْجِدَ مِنَى رَمَاهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يَكْبُرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ تَقَدَّمَ أَمَامَهَا فَوَقَفَ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو وَكَانَ يُطِيلُ الْوُقُوفَ ثُمَّ يَأْتِي الْجُمُرَةَ الثَّانِيَةَ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يَكْبُرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ وَيَنْحَلِرُ ذَاتَ الْيَسَارِ مِمَّا يَلِي الْوَادِي فَيَقِفُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ رَافِعًا يَدَيْهِ يَدْعُو ثُمَّ يَأْتِي الْجُمُرَةَ الَّتِي عِنْدَ الْعُقْبَةِ فَيَرْمِيهَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يَكْبُرُ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ ثُمَّ يَنْصَرِفُ وَلَا يَقِفُ عِنْدَهَا.

قَالَ الزُّهْرِيُّ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَكَانَ ابْنُ عَمَرَ يَقْعُلُهُ أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ فَقَالَ وَقَالَ مُحَمَّدٌ يَقَالُ إِنَّهُ ابْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ.

[صحیح - بخاری ۱۶۶۶ - نسائی ۳۰۸۳]

(۹۶۶۳) زہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب اس جمرہ کو مارتے جو منیٰ کی مسجد کے ساتھ ہے تو اسے سات کنکریاں مارتے، جب بھی کوئی کنکری مارتے تو تکبیر کہتے، پھر اس کے آگے آتے اور بیت اللہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جاتے۔ اپنے ہاتھ اٹھاتے دعا کرتے اور لمبا قیام کرتے، پھر دوسرے جمرہ کے پاس آتے اور سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے اور وادی والی جانب بائیں طرف بیٹھے، وہاں قبلہ رو ہو کر ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے پھر اس جمرہ کے پاس آتے جو عقبہ کے پاس ہے، اس کو سات کنکریاں مارتے اور ہر کنکری کے ساتھ تکبیر کہتے، پھر چلے جاتے اور اس کے پاس نہ ٹھہرتے۔

زہری کی روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما بھی اسی طرح کرتے تھے۔

(۹۶۶۴) أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الْخَالِقِ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَبْدِ الْخَالِقِ الْمُؤَدِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ التِّرْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَرِيدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَرْمِي الْجُمُرَةَ الدُّنْيَا بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ يَكْبُرُ عَلَىٰ إِنْزَالِ كُلِّ حَصَاةٍ ثُمَّ يَتَقَدَّمُ حَتَّىٰ يُسَهِّلَ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْوُسْطَىٰ كَذَلِكَ فَيَأْخُذُ ذَاتَ الشِّمَالِ فَيُسَهِّلُ فَيَقُومُ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا فَيَدْعُو وَيَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَرْمِي الْجُمُرَةَ ذَاتَ الْعُقْبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي فَلَا يَقِفُ وَيَقُولُ :

هَكَذَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقْعُلُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ أَخِيهِ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ. [صحيح - بخاری ۱۶۶۵]

(۹۶۶۳) سالم بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ قریب والے حجرہ کو سات کنکریاں مارتے ہر کنکری کے بعد تکبیر کہتے، پھر آگے بڑھتے اور قبلہ رو ہو کر طویل قیام کرتے اور ہاتھ اٹھا کر دعا مانگتے۔ پھر درمیانی حجرہ کو مارتے۔ پھر اسی طرح وہ بائیں جانب قبلہ رو ہو کر کھڑے ہوتے، لمبا قیام کرتے دعا مانگتے ہاتھ اٹھا کر پھر عقبہ والے حجرہ کو مارتے۔ وادی کے درمیان سے کھڑے نہ ہوتے اور فرماتے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح دیکھا ہے۔

(۹۶۶۴) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْفُقَيْهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا يَسَعَرُ عَنْ وَبَرَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ مَتَى ارْمِي الْجِمَارَ؟ قَالَ: إِذَا رَمَى إِمَامُكَ قَارْمَهُ قَالَ فَأَعَدْتُ عَلَيْهِ الْمَسْأَلَةَ فَقَالَ: كُنَّا نَتَحَيَّنُ فَإِذَا زَالَتِ الشَّمْسُ رَمَيْنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح - بخاری ۱۶۵۹ - ابوداؤد ۱۹۷۲]

(۹۶۶۳) وبرہ بن عبد الرحمن فرماتے ہیں: میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میں ری جمار کب کروں؟ تو انہوں نے فرمایا: جب تیرا امام ری کرے تو، تو بھی کر۔ میں نے دوبارہ پوچھا تو انہوں نے فرمایا: ہم اندازہ لگاتے جب سورج زائل ہوتا ہم ری کرتے تھے۔

(۹۶۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَاءً وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قِرَاءَةً وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ الْبُرَارُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- رَمَى الْجُمُرَةَ أَوَّلَ يَوْمٍ ضَحَى ثُمَّ لَمْ يَرَمْ بَعْدَ ذَلِكَ حَتَّى زَالَتِ الشَّمْسُ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجِهٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۹۹]

(۹۶۶۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے پہلے دن چاشت کے وقت ری جمار کی، پھر اس کے بعد ری نہیں کی حتیٰ کہ سورج ڈھل ہو گیا۔

(۹۶۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهِزِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: لَا يَرْمِي الْجِمَارَ فِي أَيَّامِ الثَّلَاثَةِ حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ. وَعَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقِفُ عِنْدَ الْجُمُرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ فَيَقِفُ وَقُوفًا طَوِيلًا وَيَكْبِرُ اللَّهُ وَيُسَبِّحُهُ وَيُحَمِّدُهُ وَيَدْعُو اللَّهَ لَا يَقِفُ عِنْدَ جُمُرَةِ الْعَقِيَّةِ.

وَعَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَكْبِرُ عِنْدَ رَمِي الْجِمَارِ كُلَّمَا رَمَى بِحَصَاةٍ. [صحيح - مالك ۹۱۸]

(۹۶۶۶) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: تینوں دنوں میں رمی جمار نہیں کی جائے گی حتیٰ کہ سورج زائل ہو جائے اور نافع کہتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر پہلے دو جمروں کے پاس لمبی دیر تک رکتے، اللہ کی حمد و تسبیح و تکبیر بیان کرتے اور جمرہ عقبہ کے پاس نہ ٹھہرتے اور جب بھی جمروں کو نکلتی مارتے تو تکبیر کہتے۔

نافع سے منقول ہے کہ سیدنا عبد اللہ بن عمر رمی جمار کے وقت جب بھی کوئی نکلتی مارتے، ساتھ ساتھ تکبیر بھی کہتے۔

(۹۶۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ: قَامَ ابْنُ عُمَرَ حِينَ رَمَى الْجُمُرَةَ عَنْ يَسَارِهَا نَحْوَ مَا لَوْ شِئْتَ قَرَأْتَ سُورَةَ الْبَقَرَةِ. [صحیح]

وَرَوَيْنَا عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ فِي حَزَرٍ قِيَامَ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: فَكَانَ قَلْبُهُ قِرَاءَةَ سُورَةِ يُوسُفَ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقُومُ بِقَدْرِ قِرَاءَةِ سُورَةِ مِنَ الْمِائِينَ وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَعْلُو فِي الْجُمُرَتَيْنِ إِذَا رَمَاهُمَا.

وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ مَسْعُودٍ مَرْفُوعًا فِي رَمَى جُمُرَةِ الْعُقَيْدِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا تَرْمِي الْجُمُرَةَ حَتَّى يَمِيلَ النَّهَارُ.

(۹۶۶۸) (الف) وبراہ کہتے ہیں کہ جب ابن عمر رضی اللہ عنہما نے جمرہ کو مارتا تو اتنی دیر تک اس کے پاس رکے کہ اگر تو چاہے تو سورۃ بقرہ پڑھ سکتا ہے۔

(ب) ابوبکر سے ابن عمر کے قیام کے اندازے کے بارے میں منقول ہے فرماتے ہیں کہ ابن عمر سورۃ یوسف کی قراءت کے اندازے کے برابر ٹھہرتے اور ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ دو سو آیات والی سورت پڑھنے کے اندازے کے برابر کھڑے رہتے۔

عطاء بن ابی رباح رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ دونوں جمروں میں اونچے مقام پر رہتے، جب انہیں نکلتی مارتے۔

(ج) اور ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے وادی کے وسط سے جمرہ عقبہ کو رمی کرنے کے بارے میں مرفوع روایت منقول ہے۔

(د) اور سیدنا عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ وہ فرماتے ہیں اس وقت تک جمرہ و نکلتی مارتے کہ دن ڈھل جائے۔

(۲۱۷) بَابُ مَنْ شَكَّ فِي عَدَدِ مَا رَمَى

جسے ماری گئی نکلتیوں کی تعداد میں شک ہوا

(۹۶۶۸) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا بِحْصَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْحِمْيَارِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ: إِنِّي

رَمِيتُ الْجُمُورَةَ وَلَمْ أَذِرْ رَمِيْتُ سِتًّا أَوْ سَبْعًا. قَالَ: ائْتِ ذَاكَ الرَّجُلَ يُرِيدُ عَلَيَّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَلَذَهَبَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ: أَمَا أَنَا لَوْ فَعَلْتُ فِي صَلَاتِي لَأَعَدْتُ الصَّلَاةَ. فَجَاءَ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ: صَدَقَ أَوْ أَحْسَنَ. قَالَ الشَّيْخُ: وَكَأَنَّهُ أَرَادَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ لَأَعَدْتُ الْمَشْكُوكَ فِي فِعْلِهِ كَذَلِكَ فِي الرَّمِيِّ يُعِيدُ الْمَشْكُوكَ فِي رَمِيهِ وَقَدْ مَضَى فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ حَدِيثُ أَبِي سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْبِنَاءِ عَلَى الْيَقِينِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۹۶۶۸) ابوجعفر فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ میں نے جمرہ کوری کی ہے، لیکن یاد نہیں کہ چھ کنکریاں ماری ہیں یا سات۔ انہوں نے کہا: اس آدمی یعنی علی رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ۔ وہ گیا اور اس نے ان سے پوچھا تو وہ فرمانے لگے: اگر میرے ساتھ نماز میں یہ معاملہ بنے تو میں اپنی نماز دھراؤں گا۔ اس نے واپس آ کر انہیں (ابن عمر) کو بتایا تو انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا یا اچھا کیا۔

شیخ صاحب رحمۃ اللہ فرماتے ہیں: شاید واللہ اعلم! انہوں نے مشکوک کو دھرانے کا ارادہ کیا ہے اسی طرح رمی میں بھی جس میں شک ہے، اس کو دھرایا جائے گا۔

(۹۶۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُصَرِّفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفُورِيَّابِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ: سُئِلَ طَاوُسٌ عَنْ رَجُلٍ تَرَكَ حَصَاةً قَالَ: يُطْعِمُ لَقْمَةً قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِمُجَاهِدٍ فَقَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: لَمْ يَسْمَعْ قَوْلَ سَعْدٍ قَالَ سَعْدُ بْنُ مَالِكٍ: رَجَعْنَا فِي حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمِنَّا مَنْ يَقُولُ: رَمَيْتُ بِسَبْعٍ وَمِنَّا مَنْ يَقُولُ: رَمَيْتُ بِسَبْعٍ فَلَمْ يَعْشُ ذَلِكَ بَعْضًا عَلَى بَعْضٍ.

(۹۶۶۹) ابن ابی نجیح فرماتے ہیں کہ طاووس سے اس شخص کے بارے میں پوچھا گیا جس نے ایک کنکری چھوڑ دی تو انہوں نے کہا: وہ ایک لقمہ کھلائے تو میں نے یہ بات مجاہد کو ذکر کی تو ابوعبدالرحمن نے کہا: اس نے سعد رضی اللہ عنہ کی بات نہیں سنی، سعد بن مالک رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں فرماتے ہیں، ہم سے کوئی کہتا تھا، میں نے چھ کنکریاں ماری ہیں اور کوئی کہتا تھا: میں نے سات کنکریاں ماری ہیں تو کوئی بھی ایک دوسرے پر عیب نہ لگاتا۔ [ضعیف۔ سنائی ۳۰۷۷، احمد ۱/۱۶۸، مجاہد نے سعد سے نہیں سنا۔]

(۲۱۸) باب تَأْخِيرِ الرَّمِيِّ عَنِ وَقْتِهِ حَتَّى يُمَسِيَ

رمی کو شام تک مؤخر کرنے کا بیان

(۹۶۷۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ دَاوُدَ الْعَلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

مُحَمَّدُ بْنُ شُعَيْبٍ الْبَزْمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَاهِمَانَ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ فَقَالَ: إِنِّي خَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْبَحَ لَقَالَ: لَا حَرَجَ. فَقَالَ الْآخَرُ: إِنِّي رَمَيْتُ بَعْدَ مَا أَمْسَيْتُ قَالَ: لَا حَرَجَ. فَمَا عَلِمْتُهُ سِوَالِ عَنْ شَيْءٍ يَوْمَئِذٍ إِلَّا قَالَ: لَا حَرَجَ. وَلَمْ يَأْمُرْ بِشَيْءٍ مِنَ الْكُفَّارَةِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَغَيْرِهِ عَنْ خَالِدِ الْحَدَّادِ.

[صحیح - بخاری ۸۴ آخری جلد کے علاوہ اس آخری جملہ پر کلام حدیث نمبر: ۹۶۲۶ میں گزر چکی ہے۔]

(۹۶۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ میں نے ذبح کرنے سے پہلے ہی سر منڈوا لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، ایک دوسرے نے پوچھا: میں نے شام کے بعد ری کی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں، مجھے نہیں معلوم کہ آپ سے اس دن کسی چیز کے بارے میں سوال کیا ہو اور آپ نے 'کوئی حرج نہیں' کے علاوہ کوئی اور جواب دیا ہو اور نہ ہی آپ نے کسی کو کچھ کفارہ دینے کو کہا۔

(۹۶۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعُبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنَةِ أَخٍ لَصَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ امْرَأَةِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهَا نَفَسَتْ بِالْمَزْدَلِفَةِ فَتَخَلَّقَتْ هِيَ وَصَفِيَّةُ حَتَّى آتَا مَيِّ بَعْدَ أَنْ غَرَبَتِ الشَّمْسُ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ فَأَمَرَهُمَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَنْ تَرْمِيَا الْجَمْرَةَ حِينَ قَدِمَتَا وَلَمْ يَرَّ عَلَيْهِمَا شَيْئًا.

(۹۶۷۱) نافع فرماتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عیینہ کی بھتیجی مزدلفہ میں حاضر ہوئی تو وہ اور صفیہ پیچھے رہ گئیں حتیٰ کہ سورج غروب ہونے کے بعد یوم نحر کو مئی پہنچیں، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ان کو حکم دیا کہ وہ جب بھی پہنچیں ہیں: جمرہ کو نکریاں ماریں اور انہوں نے ان دونوں پر کوئی کفارہ نہیں سمجھا۔

(۹۶۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ لَيْسَ أَيَّامَ الْجِمَارِ أَوْ قَالَ رَمَى الْجِمَارِ إِلَى اللَّيْلِ فَلَا يَرْمِي حَتَّى تَزُولَ الشَّمْسُ مِنَ الْعِدِّ.

وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَجُلٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: إِذَا لَيْسَتْ رَمَى الْجَمْرَةَ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى اللَّيْلِ فَأَرْمِهَا بِاللَّيْلِ وَإِذَا كَانَ مِنَ الْعِدِّ فَتَسِيَّتِ الْجِمَارَ حَتَّى اللَّيْلِ فَلَا تَرْمِيهِ حَتَّى يَكُونَ مِنَ الْعِدِّ عِنْدَ زَوَالِ الشَّمْسِ ثُمَّ أَرْمِ الْأَوَّلَ فَلَا أَوَّلَ. [صحیح]

(۹۶۷۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص رمی جمار بھول گیا اور رات ہوئی تو وہ اگلے دن زوال شمس سے پہلے رمی نہ کرے۔

(۲۱۹) بَابُ الرَّخْصَةِ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي تَأْخِيرِ رَمِي الْغَدِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ إِلَى يَوْمِ النَّفَرِ الْأَوَّلِ وَتَرْكِ الْبَيْتُوتَةِ بِمَنَى

اونٹوں کے چرواہوں کے لیے یوم نحر کی رمی واپسی تک موخر کرنے اور منی میں رات نہ

گزارنے کی رخصت کا بیان

(۹۶۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الطُّهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الْبَدَاحِ بْنَ عَاصِمٍ بْنُ عَدِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرْخَصَ لِرِعَاءِ الْإِبِلِ فِي الْبَيْتُوتَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمَ الْغَدِ أَوْ مِنْ بَعْدِ الْغَدِ يَوْمَئِذٍ ثُمَّ يَوْمَ الْغَدِ النَّفَرِ وَفِي رِوَايَةٍ ابْنِ وَهْبٍ أَنَّ أَبَا الْبَدَاحِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَرْخَصَ لَذِكْرِهِ بِنَحْوِهِ. [صحيح - مالك ۹۱۹ - ابوداود ۱۹۷۵ - ترمذی ۹۵۴]

(۹۶۷۳) عامم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اونٹوں کے چرواہوں کو رات کی رخصت دی کہ وہ یوم نحر کو رمی کریں اور اگلے دن یا اس کے بعد والے دن، پھر کوچ والے دن۔

(۹۶۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسْتَوَيْهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ الْخَلِيلِ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الْبَدَاحِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَتَعَاثَبُوا يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَدْعُوا يَوْمًا وَلَيْلَةً ثُمَّ يَوْمَ الْغَدِ. [صحيح - اطرقه]

(۹۶۷۴) عامم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چرواہوں کو رخصت دی کہ وہ تاخیر سے آئیں اور نحر والے دن رمی کریں، پھر ایک دن رات چھوڑ کر اگلے دن رمی کریں۔

(۹۶۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ وَمُحَمَّدِ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي الْبَدَاحِ بْنِ عَدِيٍّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِلرِّعَاءِ أَنْ يَوْمُوا يَوْمًا وَيَدْعُوا يَوْمًا هَكَذَا قَالَ ابْنُ عُيَيْنَةَ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ رَوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ وَكَانَهُمَا نَسَبًا أَبَا الْبَدَاحِ إِلَى جَدِّهِ وَأَبُوهُ عَاصِمُ بْنُ

عَدُوٌّ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۶۷۵) عاصم بن عدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چرواہوں کو ایک دن چھوڑ کر ایک دن رمی کرنے کی رخصت دی۔

(۲۲۰) بَابُ الرَّخْصَةِ فِي أَنْ يَدْعُوا لَهَا رَاً وَيَرْمُوا لَهَا إِنْ شَاءَ وَ

اگر چاہیں تو دن کی بجائے رات کو رمی کرنے کی رخصت

(۹۶۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - رَخَّصَ لِرَعَصٍ لِرَعَاءِ الْإِبِلِ أَنْ يَوْمُوا الْجَمَارَ بِاللَّيْلِ. [صحیح لغیرہ۔ مالک ۹۲۰]

(۹۶۷۷) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں کے چرواہوں کو رات کے وقت رمی جمار کرنے کی رخصت دی۔

(۹۶۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ وَأَبُو زَكْرِيَّا قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: الرَّاعِي يُرْمِي بِاللَّيْلِ وَيَوْمُ النَّهَارِ. [ضعیف۔ عروین قس متروک ہے]

(۹۶۷۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چرواہا رات کو رمی کرے اور دن کو اونٹ چرائے۔

(۹۶۷۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عَزَبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ. [ضعیف۔ مرسل ہے]

(۹۶۷۸) ایضاً

(۹۶۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - رَخَّصَ لِلرَّعَاءِ أَنْ يَوْمُوا بِاللَّيْلِ. [ضعیف۔ مسلم بن خالد زحیٰ کثیر الامام ہے]

(۹۶۷۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چرواہوں کو رات کے وقت رمی کرنے کی رخصت دی۔

(۲۲۱) بَابُ خُطْبَةِ الْإِمَامِ بِمِنَى أَوْسَطَ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ

ایام تشریق کے دوران امام کا منیٰ میں خطبہ دینا

(۹۶۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ

الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلَيْنِ مِنْ بَنِي بَكْرِ قَالَ: رَأَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ بَيْنَ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَنَحْنُ عِنْدَ رَأْسِهِ وَهِيَ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - الَّتِي خُطِبَ

بِهَا. [صحیح۔ ابوداؤد ۱۹۵۲]

(۹۶۸۰) ابوبکر بنی بکر کے دو آدمیوں سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کو ایام تشریق کے درمیان خطبہ دیتے ہوئے دیکھا، جب کہ ہم آپ ﷺ کی سواری کے پاس تھے اور یہی وہ خطبہ ہے جو آپ نے منیٰ میں ارشاد فرمایا۔

(۹۶۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ التَّعْمَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السَّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حِصْنِ الْقَنْوِيِّ حَدَّثَنِي سَرَاءُ بِنْتُ نَهَانَ وَكَانَتْ رُبَّةً بَيْتَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: هَلْ تَذَرُونَ أَثَى يَوْمٍ هَذَا؟ قَالَ وَهُوَ الْيَوْمُ الَّذِي يَدْعُونَ يَوْمَ الرُّءُوسِ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: هَذَا أَوْسَطُ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ هَلْ تَذَرُونَ أَثَى بَلَدٍ هَذَا؟ قَالُوا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ: هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ. إِنِّي لَا أَذْرى لَعَلِّي لَا أَلْقَاكُمْ بَعْدَ هَذَا أَلَا وَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ وَأَعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا حَتَّى تَلْقُوا رَبَّكُمْ فَيَسْأَلَكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ أَلَا فَلْيَسْلُغْ أَدْنَاكُمْ أَقْصَاكُمْ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ. فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ لَمْ يَلُكْ إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى مَاتَ - ﷺ.

وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَالَتْ: خُطِبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الرُّءُوسِ.

[ضعیف۔ ابوداؤد ۱۹۵۳۔ ابن عزیزہ ۲۹۷۳۔ طبرانی کبیر ۷۷۷۔ طبرانی اوسط: ۲۴۳۰۔ ریجہ مجهول الحال ہے]

(۹۶۸۱) سراء بنت نہان فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حجۃ الوداع میں یہ کہتے ہوئے سنا: ”کیا تم جانتے ہو یہ کون سا ہے؟“ اور یہ وہ دن تھا جسے یوم الرؤس کہا جاتا تھا، لوگوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: ”یہ ایام تشویق کا افضل دن ہے۔ کیا تم جانتے ہو یہ کون سا شہر ہے۔“ انہوں نے کہا: اللہ اور اس کا رسول ﷺ ہی زیادہ جانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مشعر حرام ہے، پھر فرمایا: ”مجھے معلوم نہیں شاید میں تمہیں اس کے بعد مل سکوں یا نہ، خبردار! تمہارے مال، خون اور عزت میں تم پر تمہارے اس شہر میں اس دن کی طرح حرام ہیں حتیٰ کہ تم اپنے رب سے جا ملو تو وہ تمہارے اعمال کے بارے میں تم سے سوال کرے گا، خبردار! تمہارے قریب والے دور والے تک یہ بات پہنچا دیں، خبردار! کیا میں نے پہنچا دیا ہے؟“ جب ہم مدینہ پہنچے تو آپ ﷺ کچھ ہی مدت بعد وفات پا گئے۔

(۹۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُفْرَءُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَزِيدَ الْعُطَارُ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحَبَابِ أَخْبَرَنِي

مُوسَى بْنُ عُبَيْدَةَ الرَّبِيعِيُّ أَخْبَرَنِي صَدَقَةُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: أُنْزِلَتْ هَذِهِ السُّورَةُ (إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ وَالْفَتْحُ) عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي وَسْطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْوَدَاعُ فَأَمَرَ بِرَاجِلِيهِ الْقُصَوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَوُكِبَ بِالْعَقِيقَةِ وَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ! لَذَكْرُ الْحَدِيثِ فِي خُطْبَتِهِ. [ضعيف۔ عبد بن حمید فی المنتخب: ۸۵۸۔ موسی بن عبیدہ الربعی ضعیف ہے]

(۹۶۸۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب یہ سورت ”اذا جاء نصر الله والفتح“ (جب اللہ کی مدد اور فتح آجائے) نازل ہوئی تو آپ ﷺ نے جان لیا کہ یہ الوداع ہے۔ آپ ﷺ نے اپنی اونٹنی قصواء کا حکم دیا اس پر کجاوا کسا گیا، آپ ﷺ سوار ہوئے عقبہ کے پاس ٹھہرے، لوگ جمع ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے لوگو! ... الخ

(۲۲۲) بَابُ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ بَعْدَ يَوْمِ النَّحْرِ

جس نے یوم نحر کے بعد دو دنوں میں جلدی کی

(۹۶۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ فُوهَيْارَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَقْبَا بَعْرَفَاتٍ فَأَقْبَلَ أَنَا مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْحَجِّ فَقَالَ: الْحَجُّ يَوْمَ عَرَفَةَ مَنْ أَذْرَكَ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَقَدْ أَذْرَكَ الْحَجَّ أَيَّامَ مِنِّي ثَلَاثَةٌ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِيَّاهُمْ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِيَّاهُمْ عَلَيْهِ. [صحیح۔ ابو داود ۱۹۴۹۔ ترمذی ۸۸۹۔ نسائی ۳۰۱۶]

(۹۶۸۳) عبد الرحمن بن عمرو دلی فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عرفات میں کھڑے دیکھا، آپ کے پاس اہل نجد میں سے کچھ لوگ آئے، انہوں نے حج کے بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حج یوم عرفہ ہے جس نے صبح کی نماز سے پہلے اسے پالیا اس نے حج کو پالیا، ایام منیٰ تین ایام تشریق ہیں، جس نے دو دن میں جلدی کی، اس پر کوئی گناہ نہیں اور جس نے تاخیر کی اس پر بھی کوئی گناہ نہیں۔

(۹۶۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي فِي قَوْلِهِ ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِيَّاهُمْ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِيَّاهُمْ عَلَيْهِ﴾ قَالَ: مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ غُفِرَ لَهُ وَمَنْ تَأَخَّرَ إِلَى ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ غُفِرَ لَهُ.

(۹۶۸۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما رب العالمین کے فرمان ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِيَّاهُمْ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِيَّاهُمْ عَلَيْهِ﴾ کے بارے میں فرماتے ہیں: جس نے دو دن میں جلدی کی اس کو بھی معاف کر دیا جائے گا اور جس نے تین دنوں تک

تاخیر کی اس کو بھی معاف کر دیا جائے گا۔ ضعیف، قدامہ مجہول الحال ہے اور ضحاک کی ابن عباس سے ملاقات نہیں۔

(۹۶۸۵) بِهَذَا حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا (فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِلَهَ عَلَيْهِ) قَالَ رَجَعَ مَغْفُورًا لَهُ أَوْ قَالَ غُفِرَ لَهُ.

[ضعیف۔ طبرانی فی تفسیرہ ۲ / ۳۱۴۔ اس میں علی بن زید بن جعدان ضعیف ہے]

(۹۶۸۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: ﴿فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِلَهَ عَلَيْهِ﴾ یعنی وہ اس حال میں لوٹے گا کہ اس کے گناہ معاف کر دیے جائیں گے یا اس کو معاف کر دیا جائے گا۔

(۲۲۳) بَابُ مَنْ غَرَبَتْ لَهُ الشَّمْسُ يَوْمَ النَّفَرِ الْأَوَّلِ بِمَنْىَ أَقَامَ حَتَّى يَرُمِيَ

الْجِمَارَ يَوْمَ الثَّالِثِ بَعْدَ الزَّوَالِ

جس کو پہلے کوچ کے دن منیٰ میں سورج غروب ہو گیا وہ وہیں قیام کرے گا، پھر تیسرے

دن زوال کے بعد رمی کرے گا

(۹۶۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: مَنْ غَرَبَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَهُوَ بِمَنْىَ مِنْ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ فَلَا يَنْفِرَنَّ حَتَّى يَرُمِيَ الْجِمَارَ مِنَ الْغَدِ. وَرَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَدَاكَ مَعْنَاهُ.

وَرَوَى ذَلِكَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا وَرَفَعَهُ ضَعِيفٌ. وَهُوَ قَوْلُ الْحَسَنِ وَجَاهِرِ بْنِ زَيْدٍ وَالنَّخَعِيِّ. [صحیح۔ مالک ۹۱۵]

(۹۶۸۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمایا کرتے تھے: ایام تشریق کے دوران جس پر منیٰ ہی میں سورج غروب ہو گیا تو وہ وہاں سے نہ نکلتے حتیٰ کہ اگلے دن رمی جمار کر لے۔

(۹۶۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ: إِذَا انْتَفَحَ النَّهَارُ مِنْ يَوْمِ النَّفَرِ الْآخِرِ فَقَدْ حَلَّ الرَّمْيُ وَالصَّدْرُ.

طَلْحَةُ بْنُ عُمَرَ وَالْمَكِّيُّ ضَعِيفٌ. [ضعیف جداً۔ اس میں طلحہ بن عمرو سخت ضعیف ہے]

(۹۶۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جب آخری (کوچ) کے دن کا آغاز ہو گیا تو رمی کرنا اور طواف صدر حلال ہو گئے۔

(۲۲۴) باب مَنْ تَرَكَ شَيْئًا مِنَ الرَّمْيِ حَتَّى يَذْهَبَ أَيَّامُ مَنْى

جس نے کچھ رمی ترک کر دی حتیٰ کہ ایام منی گزر گئے

(۹۶۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ نَسِيَ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا أَوْ تَرَكَهُ فَلْيَهْرِقْ دَمًا. قَالَ مَالِكٌ: لَا أَذَرِي قَالَ تَرَكَ أُمُّ نَيْسَى.

قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَيُّوبَ: مَنْ تَرَكَ أَوْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ نُسُكِهِ فَلْيَهْرِقْ لَهُ دَمًا كَأَنَّهُ قَالَهُمَا جَمِيعًا وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ نَسِيَ جُمْرَةً وَاحِدَةً أَوْ الْجِمَارَ كُلَّهَا حَتَّى يَذْهَبَ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ قَدَّمَ وَاحِدًا يَجْزِيهِ. [صحيح- مالك ۹۶۰- ابن الجعد ۱۷۴۹]

(۹۶۸۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: جو شخص مناسک میں سے کچھ بھول گیا یا چھوڑ بیٹھا تو وہ خون بہائے۔ مالک فرماتے ہیں: مجھے علم نہیں بھولنے والے کو یہ حکم دیا ہے یا ترک کرنے والے کو۔

شیخ صاحب رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ایوب نے اسی طرح یہ بات بیان کی ہے کہ جو شخص اپنے مناسک میں سے کچھ بھول گیا یا چھوڑ دیا تو وہ خون بہائے، گویا کہ اس نے یہ دونوں باتیں ہی کہی ہیں اور ہمیں عطاء بن ابی رباح سے یہ بات روایت کی گئی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جسے ایک یا سب جمرات کو رمی کرنا بھول گیا، اسے ایک ہی خون کفایت کر جائے گا۔

(۲۲۵) باب لَا رُخْصَةَ فِي الْبَيْتُوتَةِ بِمَكَّةَ لِكَالِبِيِّ مَنْى

منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت نہیں

(۹۶۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَلَّادٍ الْبَاهِلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَرِيزٌ أَوْ أَبُو حَرِيزٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ هَذَا مِنْ يَحْيَىٰ يَعْنِي الشُّكَّ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ قُرُوحٍ يَسْأَلُ ابْنَ عَمَرَ قَالَ: إِنَّا نَبْتَاعُ أَوْ قَالَ نَتَّبَاعُ بِأَمْوَانِ النَّاسِ فَيَأْتِي أَحَدُنَا مَكَّةَ فَيَبِيتُ عَلَى الْمَالِ فَقَالَ: أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَبَاتَ أَوْ قَالَ قَدْ بَاتَ بِمَنْى وَحَلَّ.

(ضعیف جداً۔ ابو داود ۱۹۵۸۔ ابوعمر: مجہول ہے)

(۹۶۸۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا کہ ہم لوگوں کا مال بیچتے خریدتے ہیں اور مکہ جانا ہوتا ہے تو کیا ہم وہیں رات گزار لیں؟ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے منیٰ میں رات گزاری اور وہیں رہے۔

(۹۶۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَا يَبْتَئُ أَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ لِيَالِي مَنَى مِنْ وَرَاءِ الْعُقَيْبَةِ. [صحيح - مالك ۹۱۰]

(۹۶۹۰) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: حاجیوں میں سے کوئی بھی منیٰ کی راتیں عقبہ سے پیچھے نہ گزارے۔

(۲۲۶) بَابُ الرَّخْصَةِ لِأَهْلِ السَّقَايَةِ فِي الْمَبِيتِ بِمَكَّةَ لِيَالِي مَنَى

ساقیوں کے لیے منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت

(۹۶۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِسْنَادٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلاَةً حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ فَلَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ أَنْ يَبْتَئَ بِمَكَّةَ لِيَالِي مَنَى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأُذِنَ لَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَتَابَعَهُ أَبُو أُسَامَةَ وَأَبُو صَمْرَةَ يَعْنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ وَغَيْرُهُمَا. [صحيح - بخاری ۱۶۵۸ - مسلم ۱۳۱۵]

(۹۶۹۱) عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے پانی پلانے کی وجہ سے منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی اجازت مانگی تو آپ ﷺ نے اجازت دے دی۔

(۹۶۹۲) وَرَوَاهُ عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ رَخَّصَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ أَنْ يَبْتَئَ بِمَكَّةَ لِيَالِي مَنَى مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ فَلَذَكَرَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ مِثْمُونٍ عَنْ عِيسَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۶۹۲) ابن عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی پلانے کی وجہ سے عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کو منیٰ کی راتیں مکہ میں گزارنے کی رخصت دے دی۔

(۲۴۷) باب مَا جَاءَ فِي بَدْءِ الرَّمْيِ

رمی کا آغاز

(۹۶۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَنَسٍ الْقُرَشِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ: لَمَّا أَتَى إِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ اللَّهِ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْمَنَاسِكَ عَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ عِنْدَ جَمْرَةِ الْعُقَبَةِ قَوْمَاهُ بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ قَوْمَاهُ بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الْأَرْضِ ثُمَّ عَرَضَ لَهُ فِي الْجَمْرَةِ الثَّلَاثَةِ قَوْمَاهُ بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ حَتَّى سَاخَ فِي الْأَرْضِ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: الشَّيْطَانُ تَرْجُمُونَ وَقِيلَ أَيْبُكُمْ تَتَّبِعُونَ. [صحيح لغيره]

(۹۶۹۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ابراہیم خلیل اللہ علیہ السلام مناسک ادا کرنے آئے تو جمرہ عقبہ کے پاس شیطان ظاہر ہوا، انہوں نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ زمین میں دھنس گیا۔ پھر وہ دوسرے جمرے کے پاس ظاہر ہوا تو انہوں نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ زمین میں دھنس گیا، پھر وہ تیسرے جمرہ کے پاس ظاہر ہوا تو انہوں نے اسے سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ زمین میں دھنس گیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تم شیطان کو رجم کرو اور اپنے والد ابراہیم کی ملت کی پیروی کرو۔

(۹۶۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَبِّبِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: الْقَاسِمُ بْنُ الْقَاسِمِ السَّيَّارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْغَزَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَمْرَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَوِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَدَّبَ بِهِ لَبِيرُهُ الْمَنَاسِكَ فَأَنْفَرَجَ لَهُ لَبِيرٌ فَلَدَخَلَ مِنْهُ فَأَرَاهُ الْجِمَارَ ثُمَّ أَرَاهُ جَمْعًا ثُمَّ أَرَاهُ عَرَكَاتٍ فَتَبِعَ الشَّيْطَانُ لِلْنَّبِيِّ ﷺ عِنْدَ الْجَمْرَةِ قَوْمَاهُ بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ حَتَّى سَاخَ ثُمَّ نَبَعَ لَهُ فِي الْجَمْرَةِ الثَّانِيَةِ قَوْمَاهُ بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ حَتَّى سَاخَ ثُمَّ لَبَعَ لَهُ فِي الْجَمْرَةِ الْعُقَبَةِ قَوْمَاهُ بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ حَتَّى سَاخَ فَلَدَّبَ.

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْرَةَ تَفَرَّدَ بِهِ هَكَذَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ.

[منكر- ابن عزمہ ۲۹۶۷- حاکم ۶۵۰/۱]

(۹۶۹۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جبریل، رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور آپ کو لے کر مناسک دکھانے گئے، ان کے لیے ”ٹھہر“ نمودار ہوا، وہ منیٰ میں داخل ہوئے، انہوں نے آپ کو جمرات دکھائے پھر مزدلفہ، پھر عرفات کا میدان دکھایا تو

شیطان نبی ﷺ کے سامنے جمرہ کے پاس ظاہر ہوا تو آپ ﷺ نے اسے سات نکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ دھنس گیا، پھر وہ دوسرے جمرے کے پاس ظاہر ہوا تو آپ ﷺ نے اسے سات نکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ دھنس گیا، پھر وہ جمرہ عقبہ کے پاس ظاہر ہوا، آپ ﷺ نے اسے سات نکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ دھنس گیا۔

(۹۶۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورِكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ الْغَنَوِيِّ عَنْ أَبِي الطَّمِيلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: يَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- طَافَ عَلَى بَعِيرٍ بِالْبَيْتِ وَأَنَّهُ سَنَّهَ قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَّبُوا قُلْتُ: مَا صَدَقُوا وَكَذَّبُوا؟ قَالَ: صَدَقُوا طَافَ عَلَى بَعِيرٍ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ لَا يُصْرِفُ النَّاسَ عَنْهُ وَلَا يُدْفِعُ طَافَ عَلَى الْبَعِيرِ حَتَّى يَسْمَعُوا كَلَامَهُ وَلَا تَنَالَهُ أَيْدِيهِمْ. قُلْتُ: يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ. قَالَ: صَدَقُوا وَكَذَّبُوا قُلْتُ: مَا صَدَقُوا وَكَذَّبُوا؟ قَالَ: صَدَقُوا قَدْ رَمَلَ وَكَذَّبُوا لَيْسَتْ بِسُنَّةٍ إِنَّ قَوْمَنَا قَالَتْ دُعَا مُحَمَّدًا وَأَصْحَابَهُ حَتَّى يَمُوتُوا مَوْتَ النِّعْفِ فَلَمَّا صَلَحُوا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى أَنْ يَجِئُوا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فَيَقِيمُوا بِمَكَّةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَقَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَصْحَابُهُ وَالْمَشْرُكُونَ مِنْ قَبْلِ مُعِيقَانَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ: ارْمُلُوا. وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ قُلْتُ: وَيَزْعُمُ قَوْمُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَدْ سَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَنَّ ذَلِكَ سُنَّةٌ قَالَ: صَدَقُوا إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَمَّا أَرَى الْمَنَابِكَ عَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ عِنْدَ الْمُسْعَى فَسَابَقَهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ ثُمَّ انْطَلَقَ بِوَجْهِهِ عَلَى السَّلَامِ حَتَّى أَتَى بِهِ مَنَى فَقَالَ لَهُ: مَنَعَ النَّاسَ هَذَا ثُمَّ انْتَهَى إِلَى جَمْرَةِ الْعَقِيبَةِ فَعَرَضَ لَهُ يَغْنَى الشَّيْطَانُ فَرَمَاهُ بِسَبْعِ حَصِيَّاتٍ حَتَّى ذَهَبَ ثُمَّ أَتَى بِهِ جَمْعًا فَقَالَ: هَذَا الْمَشْعَرُ الْحَرَامُ ثُمَّ أَتَى بِهِ عَرَفَةَ فَقَالَ: هَلِ عَرَفَةُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي لِمَ سُمِّيَتْ عَرَفَةُ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: لِأَنَّ جَبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لَهُ: أَعَرَفْتَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَتَدْرِي كَيْفَ كَانَتْ النَّبِيَّةُ؟ قُلْتُ: وَكَيْفَ كَانَتْ النَّبِيَّةُ؟ قَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامَ لَمَّا أَمَرَ أَنْ يُؤَدَّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ أَمَرَتْ الْجِبَالُ فَخَفَضَتْ رُءُوسَهَا وَرَفَعَتْ لَهُ الْقُرَى فَأَذَنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ.

(۹۶۹۵) ابوطیلس کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا کہ آپ کی قوم سمجھتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ پر سوار ہو کر بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور یہ سنت ہے، انہوں نے فرمایا کہ وہ سچ جھوٹ بولتے ہیں، میں نے کہا: کیا سچ اور جھوٹ بولتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: وہ سچ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ پر بیت اللہ کا طواف کیا اور یہ سنت نہیں ہے؟ کیوں کہ رسول اللہ ﷺ سے لوگوں کو ہٹایا نہیں جاتا تھا تو آپ نے اونٹ پر طواف کیا تاکہ لوگ آپ ﷺ کی بات سنیں اور آپ ﷺ تک ان کے ہاتھ نہ پہنچیں، میں نے کہا: وہ سمجھتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کے طواف میں رمل کیا ہے اور یہ سنت ہے، تو وہ

کہنے لگے: انہوں نے سچ اور جھوٹ کہا ہے، میں نے کہا: کیا سچ اور جھوٹ کہا ہے؟ کہنے لگے: سچ یہ ہے کہ آپ ﷺ نے دل کیا ہے اور جھوٹ یہ بولا ہے کہ یہ سنت ہے۔ قریش نے کہا تھا کہ محمد ﷺ اور ان کے ساتھیوں کو چھوڑ دو حتیٰ کہ وہ دماغ والے کیڑے کی موت مر جائیں تو جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ اس بات پر صلح کی کہ وہ اگلے سال آئیں اور تین دن تک مکہ میں رہیں تو نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آئے اور مشرکین قیقان کی طرف بیٹھے تھے، آپ نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا: دل کرو اور یہ سنت نہیں ہے۔ میں نے کہا: آپ کی قوم یہ سمجھتی ہے کہ صفاد مردہ کے درمیان نبی ﷺ نے سعی کی ہے اور یہ سنت ہے۔ تو انہوں نے کہا: وہ سچ کہتے ہیں جب ابراہیم علیہ السلام کو مناسک دکھائے گئے تو سعی والی جگہ پر شیطان نمودار ہوا اور ان کے مقابلہ میں دوڑنے لگا تو ابراہیم علیہ السلام سبقت لے گئے، پھر جبریل علیہ السلام آپ کو لے چلے حتیٰ کہ منی پہنچے تو کہا: یہ لوگوں کے اونٹ بٹھانے کی جگہ ہے۔ پھر جرہ عقبہ پر پہنچے تو شیطان نمودار ہوا تو اس کو سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ چلا گیا پھر مزدلفہ پہنچے تو کہا: یہ مشعر حرام ہے، پھر ان کو لے کر عرفہ آئے تو کہا: یہ عرفہ ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کیا تجھے علم ہے اس کا نام عرفہ کیوں ہے؟ اس نے کہا: نہیں، انہوں نے فرمایا: اس لیے کہ جبریل نے ان سے کہا تھا: کیا آپ نے پہچان لیا ہے؟ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: تجھے معلوم ہے کہ تلبیہ کیسے تھا؟ میں نے پوچھا: کیسے ہے؟ فرمانے لگے: جب ابراہیم علیہ السلام کو لوگوں میں اعلان حج کا حکم دیا گیا تو پہاڑوں کو حکم دیا گیا انہوں نے اپنے سروں کو جھکایا اور بستیوں کو آپ ﷺ کے لیے بلند کیا گیا تو آپ ﷺ نے لوگوں میں حج کا اعلان کیا۔ [صحیح لغیرہ۔ احمد ۱/۲۹۷۔ ابوداؤد ۱۸۸۵۔ طبرانی ۲۶۹۷]

(۹۶۹۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قُتَيْبَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَسَنِ الْعُمِّيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِشَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ الْعَنَوِيُّ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: طَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَلَى بَعِيرٍ وَرَأَى عِنْدَ قَوْلِهِ: ثُمَّ عَرَضَ لَهُ شَيْطَانٌ عِنْدَ الْجُمُرَةِ الْوُسْطَى قَوْمَاهُ بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ ثُمَّ تَلَّى لِلْجَبِينِ وَعَلَى إِسْمَاعِيلَ قِمِصٌ أَبْيَضٌ فَقَالَ: يَا أَبَتِ إِنَّهُ لَيْسَ لِي قُوبٌ تُكْفِنُنِي فِيهِ فَعَالَجَهُ لِيُخْلَعَهُ فَنُودِيَ مِنْ خَلْفِهِ (أَنْ يَا إِبْرَاهِيمُ قَدْ صَدَقْتَ الرَّؤْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ) قَالَ فَاتَّصَتْ إِبْرَاهِيمُ فَإِذَا هُوَ بِجَبْشٍ أَقْرَنَ أَعْيَنَ أَبْيَضٌ فَذَبَحَهُ. قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فَلَقَدْ رَأَيْنَا نَتِيعَ ذَلِكَ الضَّرْبِ مِنَ الْكِبَاشِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ إِلَى الْجُمُرَةِ الْقُصْوَى فَعَرَضَ لَهُ الشَّيْطَانُ قَوْمَاهُ بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ حَتَّى ذَهَبَ ثُمَّ ذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ بِنَحْوِهِ. قَالَ ابْنُ عَائِشَةَ: النَّفْعُ دِيدَانٌ تَكُونُ فِي مَنَاخِيرِ الشَّاةِ. [صحیح لغیرہ۔ انظر قبله وسنده صالح]

(۹۶۹۶) ابوعاصم عنوی نے اسی طرح کی حدیث بیان کی ہے، لیکن چند باتوں کا اضافہ کیا ہے، انہوں نے کہا کہ آپ نے صفاد مردہ کے درمیان اونٹ پر سوار ہو کر طواف کیا اور یہاں پر بھی اضافہ کیا کہ پھر جرہ وسطی کے پاس شیطان ظاہر ہوا تو اس کو سات کنکریاں ماریں حتیٰ کہ وہ چلا گیا، پھر اسے پیشانی کے بل لٹایا اور اسماعیل علیہ السلام پر سفید رنگ کی قمیص تھی تو وہ کہنے لگے: اے

ابو جان امیرے پاس ایسا کوئی کپڑا نہیں ہے جس میں آپ مجھے کفن دیں تو وہ اس قیص کو اتارنے لگے تو پیچھے سے آواز آئی "اے ابراہیم! یقیناً آپ نے خواب کو بچ کر دکھایا ہے، یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔" تو ابراہیم علیہ السلام نے جھانکا تو سفید رنگ کا موٹی آنکھوں اور موٹے سینکوں والا مینڈھا تھا تو انہوں نے اسے ذبح کر دیا، ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ ہم اسی قسم کے مینڈھے تلاش کرتے ہیں، پھر جبریل علیہ السلام ان کو جبرہ قصویٰ کے پاس لے گئے تو شیطان نمودار ہوا تو اس کو سات ننگریاں ماریں حتیٰ کہ وہ چلا گیا، پھر باقی حدیث اسی طرح ذکر کی۔

(۲۲۸) باب كَرَاهِيَةِ حَمْلِ السَّلَاحِ فِي أَيَّامِ الْحَجِّ وَإِدْخَالِهِ الْحَرَمَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

حج کے دنوں میں اسلحہ اٹھانے کی کراہت اور بلا وجہ سے حرم میں داخل کرنے کی کراہت کا بیان
(۹۶۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَهْدَاذَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ سَعِيدٍ قَالَ: دَخَلَ الْحَجَّاجُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَمُودُهُ وَأَنَا عَنْدَهُ فَقَالَ لَهُ: كَيْفَ تَجِدُكَ؟ قَالَ: أَجِدُنِي صَالِحًا. قَالَ: مَنْ أَصَابَ رَجُلَكَ؟ قَالَ: أَصَابَهَا مَنْ أَمَرَ بِحَمْلِ السَّلَاحِ فِي يَوْمٍ لَا يَحِلُّ حَمْلُهُ فِيهِ يَعْنِيهِ قَالَ: لَوْ عَرَفْنَاهُ لَعَاقَبْنَاهُ وَذَلِكَ أَنَّ النَّاسَ نَفَرُوا عَشِيَّةَ النَّفَرِ وَرَجُلٌ مِنْ أَهْرَاسِ الْحَجَّاجِ عَارِضًا حَرَبْتَهُ فَضْرَبَ ظَهْرَ قَدَمِ ابْنِ عُمَرَ فَأَمَرَ فِيهَا حَتَّى مَاتَ مِنْهَا. حَدِيثُ أَبِي نُعَيْمٍ مُخْتَصَرٌ وَهَذَا حَدِيثُ أَبِي النَّضْرِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَرِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - بخاری ۹۶۹۷]

(۹۶۹۷) سعید کہتے ہیں کہ حجج، ابن عمر رضی اللہ عنہما کی عیادت کرنے کے لیے آیا تو میں بھی وہاں موجود تھا، اس نے پوچھا: کیسی طبیعت ہے؟ تو انہوں نے کہا: ٹھیک ہے، اس نے پوچھا: آپ کی ٹانگ کو کس نے زخمی کیا ہے؟ انہوں نے کہا: جس نے ایسے دن میں اسلحہ اٹھانے کا کہا جس دن اس کا اٹھانا جائز نہیں، یعنی حجج نے۔ وہ کہنے لگا: اگر ہم اس کو جان لیں تو اسے سزا دیں گے اور بات اصل میں یہ تھی کہ لوگ نفل والی رات چلے گئے اور حجج کے پہرے داروں میں سے کسی ایک نے جو کہ اپنا نیزہ پھیلانے کھڑا تھا، ابن عمر کے پاؤں کے اوپر والی جانب پر مارا تو وہ اسی تکلیف میں مبتلا رہے حتیٰ کہ فوت ہو گئے۔

(۹۶۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ بِشِيرٍ اللَّفْظَانُ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطِينٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ أَصَابَهُ سِنَانُ الرُّمَحِ فِي أُخْمَصِ قَدَمِهِ فَلَزَقَتْ أُخْمَصُ قَدَمِهِ بِالرَّكَابِ فَتَزَلَّ فَتَزَعَهَا وَذَلِكَ بِمَنْى فَبَلَغَ ذَلِكَ الْحَجَّاجُ فَاتَاهُ يَعُوذُهُ فَقَالَ: لَوْ نَعْلَمُ مَنْ أَصَابَكَ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ: أَنْتَ أَصَبْتَنِي قَالَ: وَكَيْفَ؟ قَالَ: حَمَلْتُ السَّلَاحَ فِي يَوْمٍ لَمْ يَكُنْ يُحْمَلُ فِيهِ وَأَدْخَلْتُ السَّلَاحَ الْحَرَمَ وَكَانَ السَّلَاحُ لَا يَدْخُلُ الْحَرَمَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصُّوْحِ عَنْ أَبِي السَّكَنِ: زَكَرِيَّا بْنُ يَعْنَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْمُخَارِبِيِّ. (۹۶۹۸) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، جب ان کو پاؤں کے نیچے تیزے کی نوک لگی تو ان کے پاؤں کا نیچے والا حصہ رکاب میں پھنس گیا تو وہ اترے اور اس کو نکالا، یہ منیٰ کی رات تھی، یہ خبر جب حجاج کو ملی تو وہ عیادت کرنے کے لیے آیا اور کہنے لگا: کاش! ہمیں پہ چل جائے کہ آپ کو یہ کس نے مارا ہے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو نے ہی مجھے مارا ہے، وہ کہنے لگا: کیسے؟ انہوں نے کہا: تو نے ایسے دن میں اسلحہ اٹھایا ہے جس دن وہ اٹھایا نہ جاتا تھا اور تو نے حرم میں اسلحہ داخل کر دیا ہے جب کہ اسلحہ حرم میں داخل نہ ہوتا تھا۔ [صحیح - بخاری ۹۶۹۸]

(۹۶۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: لَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السَّلَاحَ. [صحیح - مسلم ۱۳۵۶]

(۹۶۹۹) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ”تم میں سے کسی کے لیے مکہ میں اسلحہ اٹھانا جائز نہیں ہے۔“

(۹۷۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّيْدَلَانِيُّ فَلَزَقَتْهُ بِمَنْى رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصُّوْحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ حَبِيبٍ. (۹۷۰۰) ابراہیم بن محمد صیدلانی نے بھی اسی حدیث کو جابر رضی اللہ عنہ سے روایت کیا ہے۔

(۲۹۹) بَابُ حَبِيبِ الصَّبِيِّ

بچے کا حج کرنا

(۹۷۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَمِيَّةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَفَلَ فَلَمَّا كَانَ بِالرُّوْحَاءِ لَقِيَ رُكْبًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ وَقَالَ: مَنْ الْقَوْمُ؟ فَقَالُوا: الْمُسْلِمُونَ فَمِنْ الْقَوْمِ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رَسُولُ اللَّهِ فَفَرَّقَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مَحْقَةٍ فَقَالَتْ:

يَا رَسُولَ اللَّهِ اَلْهَذَا حَجٌّ قَالَ: نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- مسلم ۱۳۳۶]

(۹۷۰۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو، جب روحاء پہنچے تو ایک قافلہ آپ کو ملا، آپ ﷺ نے انہیں سلام کہا اور پوچھا: یہ کون لوگ ہیں، انہوں نے کہا: ہم مسلمان ہیں، آپ کون لوگ ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ ہوں، تو ایک عورت نے ایک بچے کو پیٹھ سے اٹھایا اور پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس کا بھی حج ہے، آپ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- مَرَّ بِامْرَأَةٍ وَهِيَ فِي مَحْفَتِهَا فَوَقَّعَ لَهَا: هَذَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- فَأَخَذَتْ بِعَضُدِ صَبِيٍّ كَانَ مَعَهَا فَقَالَتْ: اَلْهَذَا حَجٌّ؟ فَقَالَ: نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ. هَكَذَا رَوَاهُ الرَّبِيعُ عَنِ الشَّافِعِيِّ مَوْصُولًا.

وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ أَبِي مُصْعَبٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ الزُّعْفَرَانِيُّ فِي كِتَابِ الْقَدِيمِ عَنِ الشَّافِعِيِّ مُنْقَطِعًا دُونَ ذِكْرِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِيهِ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مَالِكٍ مُنْقَطِعًا وَكَذَلِكَ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ مُنْقَطِعًا وَرَوَاهُ أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ مَوْصُولًا. [انظر قبله]

(۹۷۰۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے، وہ اپنے ہودج میں تھی تو اس کو بتایا گیا کہ یہ اللہ کے رسول ﷺ ہیں، اس نے ایک بچے کا بازو پکڑا جو اس کے ساتھ تھا اور کہا: کیا اس کا حج ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ عَنْ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: رَفَعَتْ امْرَأَةٌ ابْنًا لَهَا فِي مَحْفَةٍ تَرُضِعُهُ فِي طَرِيقٍ مَكَّةَ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ اَلْهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَكِ اَجْرٌ. أَوْ كَمَا قَالَ.

[صحيح- انظر قبله]

(۹۷۰۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ مکہ کے راستے میں ایک عورت نے دودھ پیتے بچے کو ہودج سے بلند کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس کے لیے حج ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَحَدَّثَنَا أَبُو

عَبْدُ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَفَعَتْ امْرَأَةٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ صَبِيًّا فَقَالَتْ: إِلَهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۷۰۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے نبی ﷺ کی طرف ایک بچے کو اٹھایا اور پوچھا: کیا اس کے لیے حج ہے؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۵) ابُو أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَصْرِيُّ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبَادٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كُرَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسِيرُ بِطَرِيقِ مَكَّةَ كَلَّمَتْهُ امْرَأَةٌ فِي مَحْفَلَةٍ لَهَا وَأَخَذَتْ بَعْضُ صَبِيٍّ فَرَفَعَتْهُ فَقَالَتْ: إِلَهَذَا حَجٌّ يَا رَسُولَ اللَّهِ؟ قَالَ: لَهُ حَجٌّ وَلَكِ أَجْرٌ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۷۰۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: اس دوران کہ رسول اللہ ﷺ مکہ کے راستے میں چل رہے تھے ایک عورت نے آپ سے اپنے خیمہ میں سے غنابل ہوئی اور بچے کے بازو سے پکڑا اور اٹھا کر کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیا اس کے لیے حج ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے حج ہے اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۶) ابُو حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الْقَاضِي الزُّهْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ بْنُ أَصْبَاطٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى امْرَأَةٍ وَهِيَ فِي مَحْفَلَتِهَا وَمَعَهَا صَبِيٌّ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.

وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ كَيْسَرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا مِنْ مَحْفَلَةٍ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۷۰۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک عورت کے پاس سے گزرے اور وہ اپنے ہودج میں تھی اور اس کے پاس بچہ تھا تو وہ کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! کیا اس کا حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنا بچہ ہودج سے بلند کیا اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۰۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ مَهْدِيٍّ. [صحیح]

(۹۷۰۷) یحییٰ بن سعید اور ابن مہدی سے سلمان نے اسی طرح روایت کی ہے۔

(۹۷۰۸) قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا الْحَضْرَمِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مِثْلَهُ لَيْسَ فِيهِ مِنْ مُحَقِّقَةٍ.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُنْشَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ وَعَنْ أَبِي كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح - انظر قبہ]

(۹۷۰۸) لیکن سفیان کی روایت میں ”ہودج“ کا ذکر نہیں ہے۔

(۹۷۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْأَحْمَسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُكْدِيرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - فِي حَجَّتِهِ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَهَذَا حَجٌّ؟ قَالَ: نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.

[صحیح - ترمذی ۹۲۴ - ابن ماجہ ۲۹۱۰]

(۹۷۰۹) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک عورت نے ایک بچہ نبی ﷺ کے حج کے دوران اٹھایا اور کہا: کیا اس کے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں! اور تیرے لیے اجر ہے۔

(۹۷۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْفَارُيَّابِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ الْمُعْتَمِدِ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ لِي السَّائِبُ: كَانَ الصَّاعُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - مَدًّا وَتِلْكَ مَدُّكُمْ الْيَوْمَ، فَرِيزَ فِيهِ فِي زَمَنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ السَّائِبُ وَحَجَّ بِي فِي لَيْلِ النَّبِيِّ - ﷺ - وَأَنَا غَلَامٌ. [صحیح - بخاری ۶۳۳۴]

(۹۷۱۰) سعید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ مجھے سائب نے کہا کہ نبی ﷺ کے دور میں صاع تمہارے آج کے صاع کے حساب سے ایک اور ٹکٹ مد کا تھا پھر اس میں عمر بن عبد العزیز رضی اللہ عنہ کے دور میں اضافہ کیا گیا ہے، سائب کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے اہل بیت کے ساتھ مجھے بھی حج پر لے جایا گیا جب کہ میں بچہ تھا۔

(۹۷۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ: حَجَّ بِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَنَا ابْنُ سَبْعِ سِنِينَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ زُرَّارَةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مَالِكٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يُونُسَ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح - بخاری ۶۸۹۹]

(۹۷۱۱) سائب بن یزید فرماتے ہیں: مجھے نبی ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کے موقع پر حج کروایا گیا جب کہ میں سات سال کا تھا۔

(۹۷۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُحَدِّثُ قَالَ: بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الثَّقَلِ أَوْ فِي الضَّعْفَةِ مِنْ جَمْعٍ بَلِيلٍ فَصَلَّيْنَا وَرَمَيْنَا قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَنَا النَّاسُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ أَبِي نَعْمَانَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ. [صحيح - بخاری ۱۷۵۷ - مسلم ۱۲۹۳]

(۹۷۱۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: مجھے نبی ﷺ نے کمزوروں کے ساتھ حذلقہ سے رات کے وقت بھیجا تو ہم نے نماز ادا کی اور لوگوں کے آنے سے پہلے ہی کی۔

(۹۷۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْهَدَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالْوِلْدَانُ حَتَّى آتَيْنَا ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبَّيْنَا بِالْحَجِّ وَأَهْلَلْنَا عَنِ الْوِلْدَانِ. [حسن لغیرہ - طبرانی کبیر ۶۵۶۴ - ابن ماجہ ۳۰۳۸ - ترمذی ۹۲۷]

(۹۷۱۳) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے حتیٰ کہ ہم ذوالحلیفہ پہنچے تو ہم نے حج کا تلبیہ کہا اور بچوں کی طرف سے بھی تلبیہ کہا۔

(۹۷۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْوُهْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ السَّخْتِيَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بَكْرِ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ أَيُّمَنَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعَنَا النِّسَاءُ وَالصِّبْيَانُ فَلَبَّيْنَا عَنِ الصِّبْيَانِ وَرَمَيْنَا عَنْهُمْ. [حسن لغیرہ - انظر قبلہ]

(۹۷۱۴) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ حج کیا اور ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے تو ہم نے بچوں کی طرف سے تلبیہ بھی کہا اور رمی بھی کی۔

(۹۷۱۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الصَّقْرِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ لَذَكَرَهُ بِهَذَا اللَّفْظِ الَّذِي ذَكَرَهُ أَيُّمَنُ بْنُ نَابِلٍ. [حسن لغیرہ]

(۹۷۱۵) ابوالحسن بن عبد اللہ نے بھی جابر رضی اللہ عنہ سے انہی الفاظ میں روایت بیان کی ہے۔

(۹۷۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ اسْمَعُوا مِنِّي مَا أَقُولُ لَكُمْ وَأَسْمَعُونِي مَا تَقُولُونَ وَلَا تَذْمُبُوا فَقُولُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَلْيَطْفُ مِنْ وَرَائِهِ الْحَجَرَ وَلَا تَقُولُوا الْحَطِيمُ لِإِنَّ الرَّجُلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ يَحْلِفُ قَبْلُفِي سَوْطِهِ أَوْ نَعْلِهِ أَوْ قَوْسِهِ،

وَأَيْمًا صَبِيٍّ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَقَدْ قَضَتْ حَجَّتَهُ عَنْهُ مَا دَامَ صَغِيرًا فَإِذَا بَلَغَ فَعَلَيْهِ حَجَّةُ أُخْرَى ، وَأَيْمًا عَبْدٌ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَقَدْ قَضَتْ عَنْهُ حَجَّتَهُ مَا دَامَ عَبْدًا فَإِذَا عَتَقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةُ أُخْرَى . رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَسْقِ الْحَدِيثَ بِتَمَامِهِ .
وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مَعْنَى حَدِيثِ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مَوْقُوفًا وَمَرْفُوعًا فِي حَجِّ الصَّبِيِّ وَغَيْرِهِ .

[صحیح - بخاری ۳۶۳۵]

(۹۷۱۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: لوگو! جو میں کہتا ہوں وہ سنو اور جو تم کہتے ہو وہ مجھے سناؤ اور جا کر یہ نہ کہنا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے یوں کہہ دیا ہے، جو شخص بھی بیت اللہ کا طواف کرے، وہ منڈیر کے پیچھے سے طواف کرے اور تم حطیم نہ کہو کیوں کہ آدمی جاہلیت میں قسم اٹھاتا اور اپنا کوڑا یا جو تیا کمان پھینک دیتا اور جس بھی بچے کو اس کے گھر والے حج کرائیں تو جب تک وہ چھوٹا ہے اس کا حج ادا ہو چکا، لیکن جو نبی بالغ ہوا تو اس پر دوبارہ حج کرنا فرض ہے اور جس غلام کو اس کے مالک حج کروائیں تو جب تک وہ غلام ہے اس کا حج اس کو کفایت کرے گا، لیکن جو نبی وہ آزاد ہوا تو اس پر دوبارہ حج کرنا فرض ہے۔
امام بخاری رحمہ اللہ نے یہ حدیث عبداللہ بن محمد از سفیان کے واسطے سے نقل کی ہے، لیکن وہ پوری نہیں ہے اور ہمیں گزشتہ روایات میں ابوظہبان کے واسطے سے ابن عباس کی حدیث بچے وغیرہ کے حج کے بارے میں مرفوعاً بھی اور موقوفاً بھی روایت کی گئی ہے۔

(۹۷۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ غُلَامًا مِنْ قُرَيْشٍ قَتَلَ حَمَامَةً مِنْ حَمَامِ مَكَّةَ فَأَمَرَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ يُقْدَى عَنْهُ بِشَاءٍ . [صحیح - شافعی ۱۶۸۹]

(۹۷۱۷) عطاء بن ابی رباح فرماتے ہیں کہ ایک قریشی بچے نے مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتر قتل کر دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اسے ایک بکری فدیہ میں دینے کو کہا۔

(۲۳۰) بَابُ دُخُولِ الْبَيْتِ وَالصَّلَاةِ فِيهِ

بیت اللہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان

(۹۷۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْحَافِظُ سَنَةَ خَمْسٍ وَعِشْرِينَ وَثَلَاثِمِائَةٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى النَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى نَافِعٍ لِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى آتَاخُ بِهِنَاءِ الْكُحْمَةِ فَدَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ بِالْمِفْتَاحِ فَبَجَّاءَ بِهِ فَفَتَحَ فَدَخَلَ النَّبِيُّ - ﷺ - وَأَسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ

طَلْحَةَ فَأَجَابُوا عَلَيْهِمُ الْبَابَ مَلِكًا ثُمَّ فَتَحُوهُ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: فَبَاذَرْتُ النَّاسَ فَوَجَدْتُ بِلَالًا عَلَى الْبَابِ فَقُلْتُ: أَيُّنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ قَالَ: بَيْنَ الْعُمَوِيَّةِ وَالْمُقَدَّمِينَ قَالَ وَنَسِيتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمْ صَلَّى.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح - مسلم ۱۳۲۹]

(۹۷۱۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن اسامہ بن زید کی اونٹنی پر سوار ہو کر داخل ہوئے حتیٰ کہ اسے کعبہ کے محن میں بٹھایا، پھر عثمان بن طلحہ سے چابیاں منگوائیں، وہ لے کر آیا اور اس نے کعبہ کو کھولا تو نبی ﷺ، اسامہ، بلال اور عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہم داخل ہوئے اور انہوں نے تموڑی در تک دروازہ بند کر لیا، پھر انہوں نے دروازہ کھولا تو میں جلدی سے آگے بڑھا تو بلال کو دروازہ پر پایا۔ میں نے پوچھا: نبی ﷺ نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا: اگلے دوستوں کے درمیان، کہتے ہیں: میں یہ پوچھنا بھول ہی گیا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں ہیں؟

(۹۷۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ لِيَمَّا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ الْكُعْبَةَ هُوَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ الْحَبَشِيُّ وَبِلَالٌ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ وَمَكَتَ فِيهَا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ لَمَسَلْتُ بِلَالًا حِينَ خَرَجَ: مَاذَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ؟ فَقَالَ: جَعَلَ عُمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَعُمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَاءَهُ وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَعْنَبِيِّ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: عُمُودَيْنِ عَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَ الشَّافِعِيُّ عَنْ مَالِكٍ فِي أَحَدِ الْمَوْضِعَيْنِ وَقَالَ فِي مَوْضِعٍ آخَرَ عُمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَعُمُودًا عَنْ يَسَارِهِ.

وَكَذَلِكَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَبُو دَاوُدَ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَيَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مَالِكٍ كَمَا رَوَيْنَا

وَكَذَلِكَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكٍ: عُمُودَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعُمُودًا عَنْ يَسَارِهِ وَهُوَ الصَّوْحِجُ.

(۹۷۱۹) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ، اسامہ بن زید، عثمان بن طلحہ اور بلال رضی اللہ عنہم کعبہ میں داخل ہوئے اور دروازہ بند کر لیا اور اس میں ٹھہرے، جب نکلے تو میں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کیا کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ نے ایک ستون اپنے پاؤں اور دو دائیں کیے اور تین ستون کے پیچھے پھر نماز پڑھی۔ ان دنوں کعبہ کے چھ ستون

اسی کو امام مسلم رحمہ اللہ نے یحییٰ بن یحییٰ سے روایت کیا ہے مگر اس نے کہا کہ دوستوں بائیں جانب رکھے۔

اور اسی طرح شافعی رحمہ اللہ نے مالک رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہوئے ایک جگہ کہا ہے اور ایک جگہ کہا ہے کہ دوسری ستون دائیں جانب اور ایک ستون بائیں جانب تھا۔

اسی طرح عبد اللہ بن یوسف نے اور ابو داؤد نے بواسطہ ثعلبی، ابن ابی اویس اور یحییٰ بن کثیر سب نے مالک سے روایت کیا ہے۔

اسی طرح عبد الرحمن بن مہدی نے مالک رحمہ اللہ سے روایت کی ہے کہ دوستوں دائیں اور ایک ستون بائیں جانب اور یحییٰ بات صحیح ہے۔

(۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الطَّالْقَانِيُّ سَنَةَ خَمْسٍ وَعَشْرِينَ وَمِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَالِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ سَأَلَ بِلَالًا أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي الْكُعْبَةِ فَأَرَاهُ بِلَالٌ حَيْثُ صَلَّى وَلَمْ يَسْأَلْهُ كَمْ صَلَّى وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا دَخَلَ الْبَيْتَ مَشَى قِبَلَ وَجْهِهِ وَجَعَلَ الْبَابَ قِبَلَ ظَهْرِهِ ثُمَّ مَشَى حَتَّى يَكُونَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِدَارِ قَرِيبًا مِنْ ثَلَاثَةِ أَذْرُعٍ ثُمَّ صَلَّى يَتَوَخَّى الْمَكَانَ الَّذِي أَخْبَرَهُ بِلَالٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى فِيهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ.

[صحیح - بخاری ۱۵۲۲]

(۹۷۰) ابن عمر رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ انہوں نے بلال رضی اللہ عنہ سے پوچھا کہ نبی ﷺ نے کعبہ میں کہاں نماز ادا کی ہے؟ تو بلال نے ان کو دکھایا، جہاں آپ ﷺ نے نماز پڑھی اور انہوں نے یہ نہیں پوچھا کہ کتنی رکعتیں پڑھیں اور ابن عمر رضی اللہ عنہما جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو آگے کو چلتے اور دروازہ اپنے پیچھے چھوڑ دیتے، پھر چلتے حتیٰ کہ ان کے اور دیوار کے درمیان تقریباً تین ذراع کا فاصلہ رہ جاتا، پھر نماز پڑھتے، وہ جگہ تلاش کرتے تھے۔ جہاں پر بلال رضی اللہ عنہ بتایا تھا کہ آپ ﷺ نے نماز پڑھی ہے۔

(۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ قَالَ وَقَالَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَقْبَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَرَدَفَ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَمَعَهُ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ مِنَ الْحَبَشَةِ حَتَّى أَنَاخَ فِي الْمَسْجِدِ فَأَمَرَهُ أَنْ يَأْتِيَ بِمِفْتَاحِ الْبَيْتِ فَفَتَحَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ فَمَكَثَ فِيهَا نَهَارًا طَوِيلًا ثُمَّ خَرَجَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَوَجَدَ بِلَالًا وَرَاءَ الْبَابِ فَإِنَّمَا فَسَّأَلَهُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - ؟ فَأَشَارَ لَهُ إِلَى الْمَكَانِ الَّذِي صَلَّى فِيهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ:

فَقَسَيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَيْفَ صَلَّى مِنْ سَجْدَةٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ فَقَالَ وَقَالَ اللَّيْثُ.

[صحیح۔ بخاری ۱۵۲۲]

(۹۷۲۱) عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم فتح والے دن مکہ کے بالائی حصہ سے اپنی اونٹنی پر آئے اور اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ آپ کے ردیف تھے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بلال رضی اللہ عنہ تھے اور دربانوں میں سے عثمان بن طلحہ رضی اللہ عنہ بھی تھے حتیٰ کہ مسجد میں اونٹنی کو بٹھایا اور اس کو بیت اللہ کی چابی لانے کو کہا، اس نے کھولا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، اسامہ، بلال اور عثمان رضی اللہ عنہ داخل ہوئے اور لمبے دن تک اس میں ٹھہرے، پھر نکلے تو لوگ جلدی سے آگے بڑھے۔ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سب سے پہلے داخل ہوئے اور انہوں نے بلال رضی اللہ عنہ کو دروازے کے پیچھے کھڑا پایا تو ان سے پوچھا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کہاں نماز پڑھی ہے؟ تو انہوں نے اس جگہ کی طرف اشارہ کیا جہاں نماز پڑھی تھی، عبد اللہ کہتے ہیں کہ میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ کتنی رکعتیں پڑھی ہیں۔

(۹۷۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي وَأَبُو عِمْرَانَ التُّسْتَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَبَّاجِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ أَمَى أَنْ يَدْخُلَ الْبَيْتَ وَفِيهِ الْآلِئَةُ قَالَ فَأَمَرَ بِهَا فَأُخْرِجَتْ قَالَ فَأَخْرَجُوا صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ فِي أَيْدِيهِمَا الْأَزْلَامَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: فَاتْلَهُمُ اللَّهُ أَمَّا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّهُمَا لَمْ يَسْتَقْبِلَا بِهَا قَطُّ. قَالَ فَدَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عِمْرَانَ وَحَدِيثُ الْقَاضِي مُخْتَصَرٌ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ الْبَيْتَ فَكَبَّرَ فِي نَوَاحِيهِ ثُمَّ نَزَلَ وَلَمْ يُصَلِّ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ.

وَالْقَوْلُ قَوْلُ مَنْ قَالَ صَلَّى لِأَنَّهُ شَاهِدٌ وَالَّذِي قَالَ لَمْ يُصَلِّ لَيْسَ بِشَاهِدٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۵۲۴]

(۹۷۲۳) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب مکہ آئے تو انہوں نے بیت اللہ میں اس وقت تک داخل ہونے سے انکار کر دیا جب تک اس میں بت رکھے ہیں، آپ نے حکم دیا اور ان بتوں کو نکالا گیا تو وہاں سے ابراہیم اور اسماعیل علیہ السلام کے بت بھی نکلے جن کے ہاتھوں میں قسمت آزمائی کے تیر تھے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ ان کو ہلاک کرے، اللہ کی قسم! یہ لوگ جانتے ہیں کہ انہوں نے کبھی ان کے ساتھ قسمت آزمائی نہیں کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے، اس کے کونوں میں تکبیر کہی اور اس میں نماز نہیں پڑھی۔ یہ ابو عمران کی حدیث کے الفاظ ہیں اور قاضی کی حدیث مختصر ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیت اللہ میں داخل ہوئے، ان کے کونوں میں تکبیر کہی، پھر اترے اور نماز نہیں پڑھی۔

اور درست بات اسی کی ہے جس نے یہ کہا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی ہے، کیوں کہ وہ شاہد ہے اور جس نے یہ کہا ہے کہ آپ نے نماز نہیں پڑھی وہ گواہ نہیں ہے۔

(۹۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ الْأَعْوَرُ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُزَعِّمُ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - نَهَى عَنِ الصُّورِ فِي الْبَيْتِ وَنَهَى الرَّجُلَ أَنْ يَصْنَعَهُ، وَأَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ زَمَنَ الْفُتُوحِ بِالْبَطْحَاءِ أَنْ يَأْتِيَ الْكُعْبَةَ فَيَمْسُوهَا كُلَّ صُورَةٍ فِيهَا وَلَمْ يَدْخُلِ الْبَيْتَ حَتَّى مُحِيتَ كُلُّ صُورَةٍ فِيهِ. [صحيح- ابن حبان ۵۸۴۴- احمد ۳/ ۳۳۵- ابو يعلى ۲۲۴۴]

(۹۷۳۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ میں تصویریں رکھنے سے منع کیا اور اس بات سے بھی منع فرمایا کہ کوئی انہیں بنائے اور نبی ﷺ بطحا سے ہی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو فتح والے سال حکم دیا کہ وہ کعبہ جائیں اور ہر تصویر مٹا ڈالیں جو اس میں ہے اور نبی ﷺ اس وقت تک داخل نہیں ہوئے جب تک کہ ساری تصویریں مٹا نہیں دی گئیں۔

(۹۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُو أَنَّ بَكْرًا حَدَّثَهُ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حِينَ دَخَلَ الْبَيْتَ فَوَجَدَ فِيهِ صُورَةَ إِبْرَاهِيمَ وَمَرْيَمَ فَقَالَ: أَمَّا هُمُ فَقَدْ سَمِعُوا أَنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ هَذَا إِبْرَاهِيمُ مَصُورٌ فَمَا بَالُهُ يَسْتَفْسِمُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح- بخاری ۳۱۷۳]

(۹۷۳۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما جب بیت اللہ میں داخل ہوئے تو اس میں ابراہیم علیہ السلام اور مریم علیہا السلام کی تصویریں پائیں تو فرمایا: انہوں نے سنا ہوا ہے کہ فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو اور یہ ابراہیم علیہ السلام کی تصویر بنی ہوئی ہے۔ ان کو کیا ہے کہ قسمت آزمائی کر رہے ہیں؟

(۹۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَائِظِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُؤَمِّلِ عَنْ ابْنِ مُحَيْصِنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَنْ دَخَلَ الْبَيْتَ دَخَلَ فِي حَسَنَةٍ وَخَرَجَ مِنْ سَيِّئَةٍ وَخَرَجَ مَغْفُورًا لَهُ. تَقَرَّدَ بِهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُؤَمِّلِ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ. [ضعیف- ابن خزیمہ ۳۰۱۳- طبرانی کبیر ۱۱۴۹]

(۹۷۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا جو شخص بیت اللہ میں داخل ہوا وہ نیکی میں داخل ہوا اور برائی سے نکلا اور اس حال میں نکلا کہ اسے بخش دیا گیا۔

(۹۷۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ بْنِ مَالِكٍ اللَّخْمِيِّ بِتَيْسٍ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ التَّيْسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَكِّيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَقُولُ: عَجَبًا لِلْمَرْءِ الْمُسْلِمِ إِذَا دَخَلَ الْكُعْبَةَ

كَيْفَ يَرْفَعُ بَصَرَهُ قِتْلَ السُّفْهِ بِذُعْ ذَلِكَ إِجْلَالًا لِلَّهِ وَإِعْظَامًا دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكُعبَةَ مَا خَلْفَ بَصَرُهُ مَوْضِعَ سُجُودِهِ حَتَّى خَرَجَ مِنْهَا. [باطل۔ حاکم ۱/ ۶۵۲۔ ابن خزیمہ ۳۰۱۲]

(۹۷۲۶) سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں کہ مسلمان آدمی پر تعجب ہے کہ وہ جب کعبہ میں داخل ہوتا ہے تو کیسے اپنی نگاہ چھت کی طرف اٹھاتا ہے وہ اسے اللہ کی جلالت و عظمت کی خاطر چھوڑ دے، نبی ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ ﷺ نے اپنی نگاہ سجدہ والی جگہ سے نہ ہٹائی حتیٰ کہ وہاں سے نکل گئے۔

(۹۷۲۷) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِسْلَاءً وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قِرَاءَةً قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَرَانِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كُلُّ نِسَائِكَ قَدْ دَخَلْنَ الْبَيْتَ غَيْرِي قَالَ: فَادْهَبِي إِلَى ذِي قَرَارٍ لَكَ فَتَفْتَحُ لَكَ. قَالَتْ فَابْتِئْتُ فَقُلْتُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُكَ أَنْ تَفْتَحَ لِي قَالَتْ فَاحْتَمَلَ الْمَتَابِعَ ثُمَّ دَخَلَ مَعَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا فَتَحْتُ الْبَابَ بَلِيلٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَلَا فِي الْإِسْلَامِ فَقَالَ لِعَرَانِشَةَ: إِنَّ قَوْمَكَ حِينَ بَنَوْا الْبَيْتَ قَصَرَتْ بِهِمُ النِّفَقَةُ فَتَرَكُوا بَعْضَ الْبَيْتِ فِي الْحَجَرِ فَادْهَبِي فَصَلِّي فِي الْحَجَرِ وَكُتِّعَيْنِ.

[صحیح لغیرہ۔ احمد ۶/ ۶۷۔ طبرانی اوسط ۷۰۹۸۔ ابو داؤد ۲۰۲۸۔ ترمذی ۸۷۶]

(۹۷۲۷) سیدہ عائشہؓ فرماتی ہیں میں نے کہا میرے سوا آپ کی تمام ازواج بیت اللہ میں داخل ہوئی ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے رشتہ داروں کے پاس جاؤ تیرے لیے بھی دروازہ کھول دیں گے، کہتی ہیں کہ میں گئی اور کہا کہ نبی ﷺ آپ کو حکم دیتے ہیں میرے لیے دروازہ کھولو۔ تو اس نے چابیاں اٹھائیں اور ان کے ساتھ نبی ﷺ کے پاس پہنچا اور عرض کیا اے اللہ کے رسول ﷺ! اللہ کی قسم بیت اللہ کا دروازہ رات کے وقت نہ تو جاہلیت میں کھولا گیا ہے نہ اسلام میں۔ تو آپ ﷺ نے سیدہ عائشہؓ کو فرمایا تیری قوم نے جب بیت اللہ تعمیر کیا تو ان کے پاس خرچہ کم ہو گیا تو انہوں نے بیت اللہ کا کچھ حصہ منڈیر میں چھوڑ دیا تو وہاں جا اور دو رکعتیں پڑھ لے۔

(۲۳۱) باب مَا يُسْتَدَلُّ بِهِ عَلَى أَنَّ دُخُولَهُ لَيْسَ بِوَاجِبٍ

جس بات سے استدلال کیا جاتا ہے کہ بیت اللہ میں داخلہ ضروری نہیں ہے

(۹۷۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ: أَدْخَلَ النَّبِيُّ ﷺ فِي عُمْرَتِهِ الْبَيْتَ؟ قَالَ: لَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُرَيْجِ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ إِسْمَاعِيلَ.

(۹۷۲۸) اسماعیل بن خالد فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن ابی ادنیٰ سے پوچھا: کیا نبی ﷺ اپنے عمرے کے دوران بیت اللہ میں داخل ہوئے ہیں؟ تو انہوں نے فرمایا: نہیں۔

(۹۷۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَارِسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو

يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي الصَّغِيرِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مِهْرَانَ بْنِ

عَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ ابْنِ أَبِي مَالِكَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ مِنْ عِنْدِي وَهُوَ قَرِيرُ الْعَيْنِ طَلَبُ النَّفْسِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَيَّ وَهُوَ حَزِينٌ

فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِي وَأَنْتَ كَذَا وَكَذَا قَالَ: إِنِّي دَخَلْتُ الْكُعْبَةَ وَوَدِدْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ

فَعَلَنِي إِنِّي أَخَافُ أَنْ أَكُونَ لَدَى أُمَّتِي بَعْدِي. [ضعیف۔ ترمذی ۸۷۳۔ ابن ماجہ ۳۰۶۴]

قَالَ الشَّيْخُ وَهَذَا يَكُونُ فِي حَجَّتِهِ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي أَوْفَى فِي عُمْرَتِهِ فَلَا يَكُونُ أَحَدُهُمَا مُخَالَفًا لِآخَرِهِ.

(۹۷۲۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے لکے اور آپ خوش و خرم تھے اور جب واپس لوٹے تو

غمزدہ تھے تو میں نے پوچھا: آپ ﷺ جاتے ہوئے تو اس طرح گئے ہیں؟ فرمانے لگے: میں کعبہ میں داخل ہوا تھا اور اب

سوچتا ہوں کہ کاش ایسا نہ کرتا، مجھے ڈر ہے کہ میں نے اپنے بعد اپنی امت کو تھکا دیا ہے۔

شیخ صاحب رحمہ فرماتے ہیں: یہ حج کی بات ہوگی اور ابن ابی ادنیٰ والی حدیث عمرہ کے بارے میں ہے، لہذا دونوں

ایک دوسرے کی مخالف نہیں ہیں۔

(۲۳۲) بَابُ مَا جَاءَ فِي مَالِ الْكُعْبَةِ وَكِسْوَتِهَا

کعبہ کے مال اور غلاف کا بیان

(۹۷۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ يُونُسَ أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو

أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ عَنْ وَاصِلِ بْنِ حَبَّانٍ الْأَحْزَبِيِّ عَنْ أَبِي وَائِلٍ شَقِيقِ

بْنِ سَلَمَةَ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى حَبِيبَةَ بِنْتِ عُثْمَانَ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَقَالَ لِي جَلَسَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَجْلِسَكَ هَذَا فَقَالَ: لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا أَتُركَ فِيهَا صَفْرَاءَ وَلَا بَيْضَاءَ إِلَّا قَسَمْتُهَا بَيْنِي

وَالْكَعْبَةَ قَالَ حَبِيبَةُ فَقُلْتُ: إِنَّهُ كَانَ لَكَ صَاحِبَانِ فَلَمْ يَقْعَلَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ

عُمَرُ: هُمَا الْمَرَّانِ أَقْبَدِي بِهِمَا.

أَخْبَرَنِي الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ الثَّوْرِيِّ. [صحيح - بخاری ۶۸۴۷]

(۹۷۳۰) ثقیف بن سلمہ فرماتے ہیں کہ میں شیبہ بن عثمان کے ساتھ مسجد حرام میں بیٹھا تو انہوں نے کہا: جس طرح تو میرے ساتھ بیٹھا ہے بالکل اسی طرح عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ بیٹھے تھے اور وہ کہنے لگے کہ میرا ارادہ ہے کہ میں کعبہ کا سارا سوتا اور چاندی کچھ بھی نہ چھوڑوں، سب تقسیم کر دوں، شیبہ کہتے ہیں: میں نے کہا: آپ کے دوستوں نے تو یہ کام نہیں کیا، یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ نے، تو عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ دونوں ایسے آدمی ہیں کہ میں جن کی افتد کرتا ہوں۔

(۹۷۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي عَلْقَمَةُ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ: دَخَلَ شَيْبَةُ بْنُ عُثْمَانَ الْحَجَّيَّ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقَالَ: يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ إِنَّ رِيَابَ الْكُفَّةِ تَجْتَمِعُ عَلَيْنَا فَتَكْثُرُ فَتُعْمِدُ إِلَيَّ أَهَارَ فَتَحْتَفِرُهَا فَتُعَفِّفُهَا ثُمَّ تَذْفِرُ رِيَابَ الْكُفَّةِ فِيهَا كَيْلًا يَلْبَسُهَا الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ فَقَالَتْ لَهْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: مَا أَحْسَنْتَ وَلَكِنَّسَ مَا صَنَعْتَ إِنَّ رِيَابَ الْكُفَّةِ إِذَا نُزِعَتْ مِنْهَا لَمْ يَصُرْهَا أَنْ يَلْبَسُهَا الْجُنُبُ وَالْحَائِضُ وَلَكِنْ بَعْثَا وَاجْعَلْ لَمَنْهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَتْ فَكَانَ شَيْبَةُ بَعْدَ ذَلِكَ يُرْسِلُ بِهَا إِلَى الْيَمَنِ لَتُبَاعَ هُنَاكَ ثُمَّ يُجْعَلُ لَمَنْهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَابْنُ السَّبِيلِ. [ضعيف]

(۹۷۳۱) شیبہ بن عثمان رضی اللہ عنہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے اور کہا: اے ام المؤمنین! کعبہ کا غلاف ہمارے پاس جمع ہوتا ہے اور جب وہ زیادہ ہو جائے تو ہم کوئیں کوڈ کر اس میں دفن کر دیتے ہیں تاکہ کوئی جہمی یا حاضہ انہیں نہ ہٹا لے تو سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: تم نے اچھا نہیں کیا اور بہت برا کام کیا ہے، کعبہ کا غلاف جب اتار لیا جائے تو جہمی و حاضہ کے سپنے میں کوئی حرج نہیں ہے، لیکن تو اس کو بیچ دے اور اس کی قیمت مساکین اور جہاد میں لگا دے، کہتی ہیں کہ اس کے بعد شیبہ اس غلاف کو یمن بھیجتا، اسے وہاں بیچ دیا جاتا پھر اس کی قیمت مساکین، جہاد اور مسافروں پر خرچ کی جاتی۔

(۹۷۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: كَانُوا يَصُومُونَ عَاشُورَاءَ قَبْلَ أَنْ يُفْرَضَ رَمَضَانُ وَكَانَ يَوْمًا تُسَرُّ فِيهِ الْكُفَّةُ قَالَتْ فَلَمَّا فَرَضَ اللَّهُ رَمَضَانَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: مَنْ شَاءَ أَنْ يَصُومَهُ فَلْيَصُمْهُ وَمَنْ شَاءَ أَنْ يَتْرُكَهُ تَرَكْهُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِقَاتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح - بخاری ۱۵۱۵]

(۹۷۳۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رمضان کے روزے فرض ہونے سے پہلے لوگ عاشورا کا روزہ رکھا کرتے تھے اور اسی دن کعبہ کو غلاف پہنایا جاتا تھا۔ جب اللہ نے رمضان کو فرض قرار دے دیا تو نبی ﷺ نے فرمایا: جو عاشورا کا روزہ رکھنا چاہتا ہے تو رکھ لے اور جو چھوڑنا چاہتا ہے چھوڑ دے۔

(۲۳۳) بَابُ الصَّلَاةِ بِالْمَحْصَبِ وَالنَّزُولِ بِهَا

وادی محصب میں اترنا اور نماز ادا کرنے کا بیان

(۹۷۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يُونُسَ السُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْثِدٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ جِئْنَا أَنْ يُنْفَرَ مِنْ مِنًى: لَنَحْنُ نَازِلُونَ عَدَا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ. يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحْصَبِ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَبَنِي كِنَانَةَ تَقَاسَمُوا عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يَنَازِكُوهُمْ وَلَا يَكُونُوا مِنْهُمْ شَيْءٌ حَتَّى يُسَلِّمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ-.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ.

(۹۷۳۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے جب منیٰ سے نکلے کا ارادہ کیا تو فرمایا: ہم کل خیف بنی کنانہ میں اترنے والے ہیں ان شاء اللہ، جہاں انہوں نے کفر پر قسمیں اٹھائی تھیں، یعنی وادی محصب میں اور بات یہ تھی کہ قریش اور بنی کنانہ نے بنی ہاشم اور بنی مطلب کے خلاف قسمیں اٹھائی تھیں کہ وہ ان سے نہ تو نکاح کریں گے اور نہ ہی کوئی اور معاملہ حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ کو ان کے سپرد نہ کر دیں۔ [صحیح۔ بخاری ۱۰۲۳۔ مسلم ۱۳۱۴]

(۹۷۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْقُفَيْهِ الْمَهْرَجَانِيُّ بِهَا أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْعَدَاءِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَمَّامٍ أَخْبَرَنِي مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ وَذَلِكَ فِي حَجَّيْهِ قَالَ: وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عَقِيلٌ مَنَزِلًا. ثُمَّ قَالَ: لَنَحْنُ نَازِلُونَ عَدَا خَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسَمُوا الْكُفَارَ.

يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحْصَبِ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَكِنَانَةَ تَحَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ أَنْ لَا يَنَازِكُوهُمْ وَلَا يَكُونُوا مِنْهُمْ وَلَا يَتَوَّوهُمْ. قَالَ الزُّهْرِيُّ وَالْخَيْفُ الْوَادِي.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَحْمُودٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ وَغَيْرِهِ عَنْ

عَبْدُ الرَّزَّاقِ. [صحیح۔ بخاری ۲۸۹۳۔ مسلم ۱۳۵۱]

(۹۷۳۳) اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حج کے موقع پر کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! آپ کہاں اتریں گے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا عقل نے ہمارے لیے کوئی جگہ چھوڑی ہے؟ پھر فرمایا: ہم کل خیف بنی کنانہ میں اتریں گے جہاں کافروں نے قسمیں اٹھائی تھیں، یعنی وادی محصب میں اور بات یہ ہے کہ قریش اور کنانہ نے بنی ہاشم پر قسم اٹھائی تھی کہ وہ ان سے نکاح نہیں کریں گے، تجارت نہیں کریں گے اور ان کو پناہ نہیں دیں گے۔ زہری کہتے ہیں کہ خیف کا معنی وادی ہے۔

(۹۷۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مِهْرَانَ الرَّازِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ أَيْضًا مِنْ حَدِيثِ صَخْرِ بْنِ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَرَى النَّعِصِبَ سَنَةً وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّفَرِ بِالْحَصْبَةِ. قَالَ نَافِعٌ: قَدْ حَصَبَ رَسُولُ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۱۰]

(۹۷۳۵) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر و عمر رضی اللہ عنہما طح میں نہ اترتے تھے۔ صخر بن جویریہ نافع سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما محصب میں اترنا سنت سمجھتے تھے اور کوچ والے دن ظہر کی نماز محصب میں ادا کرتے تھے۔ نافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے بعد خلفاء نے محصب میں پڑاؤ کیا۔

(۹۷۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ الرَّازِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي خَالِدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي بِهَا يَغْنَى الْمُحَصَّبَ الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ قَالَ خَالِدٌ: وَأَحْبَبُهُ الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ. قَالَ: وَيَجْمَعُ وَيَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - فَعَلَ ذَلِكَ أَوْ كَانَ يَفْعَلُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْحَجَّيِّي عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ. [صحیح۔ بخاری ۱۶۷۹]

(۹۷۳۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما ظہر و عصر کی نماز محصب میں ادا کرتے تھے اور خالد کہتے ہیں کہ مغرب و عشاء بھی اور ہیں سوتے اور کہتے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اسی طرح کیا کرتے تھے۔

(۹۷۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعُبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ: أَنَّ قَتَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - صلی اللہ علیہ وسلم - صَلَّى الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَرَفَعَهُ رَفْعَةً بِالْمُحَصَّبِ ثُمَّ رَكِبَ إِلَى الْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمُتَعَالِ بْنِ طَالِبٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحيح- بخاری ۱۶۷۵]
(۹۷۳۷) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر، عصر، مغرب اور عشا کی نماز محصب میں ادا کی اور وہیں سوئے۔
پھر بیت اللہ کی طرف گئے اور اس کا طواف کیا۔

(۲۳۳) باب الدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ التَّزُولَ بِالْمَحْصَبِ لَيْسَ بِسُكٍّ يَجِبُ بِتَرْكِهِ شَيْءٌ

اس بات کی دلیل کہ محصب میں اترنا ایسا رکن نہیں کہ جس کے چھوڑنے پر کچھ فدیہ وغیرہ واجب ہو
(۹۷۳۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ
الْبُسْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ
بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَيْسَ الْمَحْصَبُ بِشَيْءٍ إِنَّمَا هُوَ مَنْزِلُ نَزَلَهُ
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ۔

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمَدِينِيِّ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ
سُفْيَانَ. [صحيح- بخاری ۱۶۷۷- مسلم ۱۳۱۲]

(۹۷۳۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ محصب کچھ بھی نہیں ہے، یہ تو صرف اترنے کی جگہ ہے جہاں رسول اللہ ﷺ اترے تھے۔
(۹۷۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ
بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ:
إِنَّمَا كَانَ مَنْزِلًا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَكُونَ لَخُرُوجِهِ تَعْنِي الْأَبْطَحَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ هِشَامٍ. وَزَادَ بَعْضُهُمْ عَنْ هِشَامٍ
وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ. [صحيح- بخاری ۱۶۷۶- مسلم ۱۳۱۱]

(۹۷۳۹) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ وہ صرف ایک منزل تھی جہاں رسول اللہ ﷺ اترتے تاکہ ٹکے میں آسانی ہو یعنی ابٹح
میں۔ بعض راویوں نے یہ الفاظ زیادہ کیے ہیں کہ یہ سنت نہیں ہے۔

(۹۷۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى
بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: إِنَّمَا نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَحْصَبَ لِيَكُونَ
أَسْمَحَ لَخُرُوجِهِ وَلَيْسَ بِسُنَّةٍ فَمَنْ شَاءَ نَزَلَهُ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَنْزِلْهُ.

[صحيح- ابوداؤد ۲۰۰۸- احمد ۶/ ۱۹۰- ابن خزيمة ۲۹۸۷]

(۹۷۴۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ تو محصب میں صرف اس لیے اترے تھے تاکہ وہاں سے نکلتا آسان ہو،

یہ سنت نہیں ہے، تو جو چاہے وہاں اترے اور جو چاہے نہ اترے۔

(۹۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّوَّافِ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ أَنَّهُ سَمِعَ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَحْدُثُ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ: لَمْ يَأْمُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ أَنْ أَنْزِلَ بِمَنْ مَعِيَ بِالْأَبْطَحِ وَلَكِنْ أَنَا ضَرَبْتُ قَبْتَهُ ثُمَّ جَاءَ فَتَنَزَّلَ. قَالَ سُفْيَانُ كَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يَحْدُثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْنَا صَالِحٌ قَالَ عَمْرُو: اذْهَبُوا إِلَيْهِ فَسَلُّوهُ عَنْ هَذَا الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَأَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح- مسلم ۱۳۱۳]

(۹۷۶۱) ابورافع رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے اپنے ساتھیوں کو ابطح میں اترنے کا حکم نہیں دیا، بلکہ میں نے ہی وہاں خیمہ لگایا تو آپ ﷺ وہاں آئے اور پڑاؤ کیا۔

(۲۳۵) باب طَوَافِ الْوُدَاعِ

طواف وداع کا بیان

(۹۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ عَمَرَ أَخْبَرَنَا أَلْفَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ فِي لَيْلَى الْحَجِّ وَذَكَرَتِ الْحَدِيثَ وَقَالَتْ: حَتَّى قَضَى اللَّهُ الْحَجَّ وَتَفَرَّقْنَا مِنْ بَنِي فَزَرَكَ الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَقَالَ: اخْرُجْ بِأَخِيكَ مِنَ الْحَرَمِ ثُمَّ افْرُغَا مِنْ طَوَافِكُمَا ثُمَّ تَابَيَانِي هَاهُنَا بِالْمُحَصَّبِ. قَالَتْ: فَقَضَى اللَّهُ الْعُمْرَةَ وَفَرَّغْنَا مِنْ طَوَافِنَا مِنْ جَوَافِ اللَّيْلِ فَاتَيْنَاهُ بِالْمُحَصَّبِ فَقَالَ: فَرَّغْتُمْ. قُلْنَا: نَعَمْ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ بِالرَّحِيلِ فَعَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ ثُمَّ ارْتَحَلَ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَلْفَحِ بْنِ حُمَيْدٍ. [صحیح- بخاری ۱۶۹۶- مسلم ۱۲۱۷]

(۹۷۶۲) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کی راتوں میں نکلے۔ انہوں نے حدیث ذکر کی اور فرمایا: حتیٰ کہ اللہ نے حج مکمل کر دیا اور ہم منیٰ سے نکلے تو محصب میں پڑاؤ کیا، آپ ﷺ نے عبدالرحمن بن ابی بکر کو بلایا اور فرمایا: اپنی بہن کو لے کر حرم سے نکل جا، پھر تم دونوں اپنے طواف سے فارغ ہو کر میرے پاس محصب میں آؤ، کہتی ہیں: اللہ نے عمرہ بھی کروادیا اور ہم اپنے طواف سے فارغ ہو کر رات کے دوران ہی محصب میں پہنچ گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم فارغ ہو گئے ہو؟ ہم نے عرض کیا: جی ہاں، پھر آپ ﷺ نے کوچ کا اعلان کیا تو بیت اللہ کے پاس سے جب گزرے تو آپ ﷺ

نے اس کا طواف کیا، پھر مدینہ کی جانب چل رہے۔

(۹۷۴۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ يَعْنِي الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا أَلْحَنُ قَدْ كَرَهُ إِلَيَّ أَنْ قَالَ قَالَتْ: ثُمَّ جِئْتُهُ بِسَحَرٍ فَأَذَّنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَأَرْتَحَلَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَطَافَ بِهِ جِنٌّ خَرَجَ ثُمَّ انْصَرَفَ مُتَوَجِّهًا إِلَى الْمَدِينَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَشَّارٍ. [صحيح- بخاری ۱۴۸۵- ابوداؤد ۲۱۰۶۵]

(۹۷۴۳) اُحْ لَح نے سابقہ حدیث ہی ذکر کی مگر یوں کہا کہ پھر میں آپ ﷺ کے پاس سحری کے وقت پہنچی تو آپ ﷺ نے اپنے ساتھیوں میں کوچ کا اعلان کیا، آپ ﷺ نے نکلے اور صبح کی نماز سے پہلے بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ ﷺ نے اس کا طواف کیا، جب آپ ﷺ نکلے پھر مدینہ کی طرف چل دیے۔

(۹۷۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: لَا يَنْفِرُونَ أَحَدٌ مِنَ الْحَاجِّ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ. [صحيح- بخاری ۱۶۶۸- مسلم ۱۳۲۸]

(۹۷۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگ ہر جگہ سے واپس چلتے تھے تو نبی ﷺ نے فرمایا: حاجیوں میں سے کوئی بھی واپس نہ جائے حتیٰ کہ اس کا آخری وقت بیت اللہ کے پاس گزرے۔

(۹۷۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشَّيْرَازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانٌ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِنَحْوِ مِنْ مَعْنَاهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۷۴۷) تقریباً اسی کے ہم معنی حدیث زہر بن حرب نے بھی سفیان بن عیینہ سے روایت کی ہے۔

(۹۷۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَمَرَ النَّاسُ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خُفِّفَ عَنِ الْحَائِضِ وَفِي رِوَايَةِ الشَّافِعِيِّ إِلَّا أَنَّهُ رُخِّصَ لِلْمَرْأَةِ الْحَائِضِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسْلِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح۔ انظر قبله]

(۹۷۳۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ لوگوں کو حکم دیا گیا کہ ان کا آخری وقت بیت اللہ کے پاس ہو، لیکن حائضہ عورت کو اس کی رخصت دی گئی ہے۔

(۹۷۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا يَصْلُونَ أَحَدًا مِنَ الْحَاجِّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَإِنْ آخِرَ النَّسْلِ الطَّوَّافِ بِالْبَيْتِ. [صحیح۔ مالک ۸۲۳]

(۹۷۴۷) عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حاجیوں میں سے کوئی بھی واپس نہ جائے حتیٰ کہ بیت اللہ کا طواف کر لے اور آخری حج کا کام بیت اللہ کا طواف ہے۔

(۹۷۴۸) يُوَاسِّنَانِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَدَّ رَجُلًا مِنْ مَرَّةٍ طَهْرًا لَمْ يَكُنْ وَدَّعَ الْبَيْتَ. [ضعيف۔ مالک ۸۲۴]

(۹۷۴۸) عمر رضی اللہ عنہ نے مرطہران سے ایک آدمی کو واپس بھیجا کیوں کہ اس نے طواف وداہ نہیں کیا تھا۔

(۹۷۴۹) يُوَاسِّنَانِيهِ أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ لَدُنْكَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۷۴۹) سابقہ دونوں حدیثیں امام شافعی رحمہ اللہ نے بھی مالک رحمہ اللہ سے روایت کی ہیں۔

(۲۳۶) بَابُ تَرْكِ الْحَائِضِ الْوُدَاعَ

حائضہ کا طواف وداہ ترک کر دینا

(۹۷۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَابْنُ عُيَيْنَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ: أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتُ حَمِيٍّ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حَاضَتْ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: أَحَابَسْتُنَا هِيَ. قِيلَ: إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ: فَلَا إِذَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ أَيُّوبَ وَابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّيْثِ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ. [صحيح - بخاری ۱۶۷ - مسلم ۱۳۱۱]

(۹۷۵۰) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ کی بیوی صفیہ بنت حی حائضہ ہوئی تو نبی ﷺ کو یہ بات بتائی گئی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے؟ کہا گیا کہ اس نے طوافِ افاضہ کیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: پھر نہیں۔

(۹۷۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُمَا أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتُ حُمَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَاضَتْ فِي حَبَّةِ الْوَدَاعِ بِمَنْى بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةً قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَحَابِسْتَنِي هِيَ. فَقُلْتُ: أَمَا إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَلْتَهْرِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - بخاری ۹۱۴۰]

(۹۷۵۱) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صفیہ بنت حی حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں طوافِ افاضہ کرنے کے بعد حائضہ ہوئی، تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! صفیہ حائضہ ہوئی ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے تو میں نے کہا: اس نے طوافِ افاضہ کر لیا ہے تو نبی ﷺ نے فرمایا: وہ نکلے۔

(۹۷۵۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ بَرِيْدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَعُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: طَوَّعْتُ صَفِيَّةَ بِنْتُ حُمَيٍّ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَبَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ طَاهِرًا وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: أَحَابِسْتَنِي هِيَ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ وَهِيَ طَاهِرَةٌ ثُمَّ طَوَّعْتُ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَلْتَهْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهَبٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۱۱]

(۹۷۵۲) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صفیہ بنت حی حجۃ افاضہ کے بعد حائضہ ہوئی، میں نے یہ بات نبی ﷺ سے کہی تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے تو میں نے کہا: اس نے طہر کی حالت میں افاضہ کر لیا تھا اور بعد میں حائضہ ہوئی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر وہ کوچ کرے۔

(۹۷۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الصَّبَّاحِ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: حَاصَتْ صَفِيَّةٌ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ فَقَالَ: أَحَابِسْتَا هِيَ. فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ ثُمَّ حَاصَتْ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ - ﷺ: فَلَتَسْفِرْ إِذَا. [صحيح - مالك ۹۲۹]

(۹۷۵۳) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ صفیہ رضی اللہ عنہا افاضہ کے بعد حائضہ ہو گئی، میں نے رسول اللہ ﷺ کو بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہمیں روکنے والی ہے تو میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اس نے افاضہ کیا ہے اس کے بعد وہ حائضہ ہوئی ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر وہ لوٹے۔

(۹۷۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُيْهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ ذَكَرَ صَفِيَّةَ بِنْتُ حُصَيْنٍ قِيلَ: إِنَّهَا قَدْ حَاصَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: لَعَلَّهَا حَابَسَتْ. قِيلَ: إِنَّهَا قَدْ أَفَاضَتْ قَالَ: فَلَا إِذَا. قَالَ مَالِكٌ قَالَ هِشَامٌ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: وَنَحْنُ لَذَكَرُ ذَلِكَ فَلَمَ يَقْدُمُ النَّاسُ نِسَاءَهُمْ إِنْ كَانَ لَا يَنْفَعُهُمْ وَلَوْ كَانَ ذَلِكَ الَّذِي يَقُولُ لِأَصْبَحَ بَيْنِي أَكْثَرُ مِنْ سِتَةِ آلَافٍ أَمْرًا حَائِضٍ كُلُّهُنَّ قَدْ أَقْضَيْنَ. [صحيح - بخاری ۵۸۰۵ - مسلم ۱۲۱۱]

(۹۷۵۴) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صفیہ بنت حُصَیْن کا ذکر فرمایا تو کہا گیا کہ وہ حائضہ ہو چکی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ وہ ہمیں روکنے والی ہے۔ کہا گیا کہ اس نے افاضہ کر لیا ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: تو پھر نہیں۔ عروہ فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرمایا کہ ہم اس بات کو ذکر کرتے ہیں۔ اگر یہ بات ان کو فائدہ نہیں دیتی تو وہ اپنی عورتوں کو کیوں آگے بھیجتے ہیں اور اگر اسی بات ہوتی تو منیٰ میں چھ ہزار حائضہ عورتیں ہوتیں سب افاضہ کر چکی ہوتیں۔

(۹۷۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَلِيٍّ الرُّوذِبَارِيُّ الْقُفَيْيُّ بَطُونٌ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْبُيْهَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَانِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ أَنْ يَنْفِرَ فَرَأَى صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَلَى بَابِ خِجَانِهَا كَيِّمَةً أَوْ حَزِينَةً لِأَنَّهَا حَاصَتْ فَقَالَ لَهَا: عَقَرِي خَلْقِي. لُغَةً قُرَيْشِي. إِنَّكَ لَحَابِسْتَا. ثُمَّ قَالَ: أَمَّا كُنْتُ أَقْضَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ. يَعْنِي الطَّوَاتِ قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَانْفِرِي إِذَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح - بخاری ۵۸۰۵]

(۹۷۵۵) عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کوچ کا ارادہ کیا تو دیکھا کہ صفیہ اپنے نیسے کے دروازے پر غزدہ و

پریشان کھڑی ہے کیوں کہ وہ حائضہ ہو چکی ہے تو فرمایا: بآنحضرتی! قریش کی لغت میں، تو ہمیں روکنے والی ہے، پھر فرمایا: کیا تو نے یوم نحر کو افاضہ نہیں کیا تھا؟ یعنی طواف۔ کہنے لگی: جی ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: پھر کوچ کر۔

(۹۷۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حَمْنٍ لَدَى حَاضَتٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: لَعَلَّهَا تَحْسِنُ. وَفِي رَوَايَةٍ عَبْدِ اللَّهِ: لَعَلَّهَا حَاسِبَتُنَا أَلَمْ تَكُنْ طَائِفٌ مَعَكُمْ بِالْبَيْتِ. قَالُوا: بَلَى قَالَ: فَاخْرُجِي. وَفِي رَوَايَةٍ عَبْدِ اللَّهِ: فَاخْرُجِي.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ.

[صحیح۔ بخاری ۳۲۲۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۹۷۵۶) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ صبیہ بنت جحش حائضہ ہو گئی ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید کہ وہ ہمیں روک دے گی اور عبد اللہ کی روایت میں ہے شاید کہ وہ ہمیں روکنے والی ہے، کیا اس نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا۔ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو وہ نکلیں اور عبد اللہ کی روایت میں ہے کہ تو نکل۔

(۹۷۵۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُوعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الرَّجَالِ عَنْ أُمِّهِ عَمْرَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ كَانَتْ إِذَا حَظَّتْ مَعَهَا يَسَاؤُهَا تَخَافُ أَنْ يَحْضَ قَدْ مَتْنَهُنَّ يَوْمَ النَّحْرِ فَاقْضُنَّ فَإِنْ حَضْنَ بَعْدَ ذَلِكَ لَمْ تَنْتَظِرِيهِنَّ أَنْ يَطْهُرْنَ تَنْظُرِيهِنَّ وَهُنَّ حَيَضٌ. [صحیح۔ مالک ۹۲۸]

(۹۷۵۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ جب عورتیں حج کرتیں تو وہ ڈرتیں کہ کہیں یہ حائضہ نہ ہو جائیں تو وہ ان کو یوم نحر کو ہی آگے بھیج دیتیں وہ طواف افاضہ کر لیتیں اگر اس کے بعد حائضہ ہو جائیں تو وہ ان کے طہر کا انتظار نہ کرتیں اور حائضہ حالت میں ہی انہیں لے جاتیں۔

(۹۷۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ دُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

ابن عباس قال: رُخِصَ لِلْحَالِصِ أَنْ تَنْفِرَ إِذَا أَقَاضَتْ زَادَ أَبُو عَمْرٍو فِي حَدِيثِهِ قَالَ وَسَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو يَقُولُ أَوَّلَ أَمْرِهِ: أَنَهَا لَا تَنْفِرُ قَالَ ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخِصَ لَهُمْ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ عَنْ وَهَبٍ. [صحيح- بخاری ۳۲۳]

(۹۷۵۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حائضہ کے لیے رخصت دی گئی ہے کہ وہ افاضہ کرنے کے بعد لوٹ جائے ابو عمر کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ وہ نہیں لوٹ سکتی، پھر میں نے ان سے سنا، رسول اللہ ﷺ نے ان کو رخصت دی ہے۔

(۹۷۵۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ: كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِذْ قَالَ لَهُ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: أَنْتَ تَقْتَضِي أَنْ تَصْدُرَ الْحَالِصُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَلَا تَقْبَلُ بِذَلِكَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَّا لِي فَسَلْ فَلَانَّةُ الْأَنْصَارِيَّةِ هَلْ أَمَرَهَا بِذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ: فَرَجَعَ إِلَيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ بِضَحْكَهِ وَيَقُولُ: مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقْتَ. [صحيح- مسلم ۱۳۲۸]

(۹۷۵۹) طاووس فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ساتھ تھا، جب ان کو زید بن ثابت نے کہا کہ آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ طواف ودار کرنے سے پہلے ہی لوٹ جائے تو انہوں نے کہا: جی ہاں! وہ کہنے لگے کہ آپ یہ فتویٰ نہ دیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: تو جا کر میرے لیے فلاں انصاری عورت سے پوچھ کہ کیا اس کو نبی ﷺ نے اس کا حکم دیا تھا؟ تو وہ ہنستے ہوئے واپس آئے اور کہنے لگے کہ آپ نے سچ کہا ہے۔

(۹۷۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- انظر قبله]

(۹۷۶۰) یحییٰ بن سعید نے ابن جریج سے اسی قسم کی روایت نقل کی ہے۔

(۹۷۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءُ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّبُ الْإِسْفَرَايِينِيَانِ قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سَأَلَ أَهْلَ الْمَدِينَةِ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ أَمْرٍوَ طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ حَاصَتْ فَقَالَ: تَنْفِرُ فَقَالُوا: لَا نَأْخُذُ بِقَوْلِكَ وَهَذَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يُخَالِفُكَ قَالَ: إِذَا أَتَيْتُمُ الْمَدِينَةَ فَسَلُّوا فَلَمَّا قَدِمُوا الْمَدِينَةَ سَأَلُوا فَأَخْبَرُوهُمْ بِصَفِيَّةَ وَكَانَ فِيمَنْ سَأَلُوا أُمُّ سَلَمَةَ فَأَخْبَرَتْهُمْ بِصَفِيَّةَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ عَنْ أَبِي التَّعَمَّانِ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ الْبُخَارِيُّ وَرَوَاهُ خَالِدٌ وَقَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ. [صحيح- بخاری ۱۶۷۱]

(۹۷۶۱) عکرمہ کہتے ہیں کہ اہل مدینہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ سے اس عورت کے بارے میں سوال کیا جس نے یوم نحر کو بیت اللہ کا طواف کر لیا تو بعد میں حائضہ ہو گئی تو انہوں نے فرمایا: وہ چلی جائے تو وہ کہنے لگے: ہم آپ کی بات نہیں مانتے، یہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ آپ کے خلاف فتویٰ دیتے ہیں تو انہوں نے فرمایا: جب تم مدینہ جاؤ تو وہاں جا کر پوچھا۔ تو وہ لوگ جب مدینہ گئے تو انہوں نے پوچھا، انہوں نے ان کو صفیہ والی بات بتائی اور جن لوگوں سے انہوں نے پوچھا تھا، ان میں ام سلمہ بھی تھیں انہوں نے بھی صفیہ والی بات ہی بتائی۔

(۹۷۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ قَالَ: تَقِيمُ حَتَّى تَطْهَرُ وَتَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ. فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِذَا كَانَتْ قَدْ طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ فَلْتَنْفِرْ فَأَرْسَلَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ: إِنِّي وَجَدْتُ الَّذِي قُلْتَ كَمَا قُلْتَ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِنِّي لَأَعْلَمُ قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - لِلنِّسَاءِ وَلَكِنْ أَحْبَبْتُ أَنْ أَقُولَ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ (ثُمَّ لَيَقْسُوا وَتَنْفِرْنَ وَلْيَكُونُوا نَذُورَهُمْ وَلْيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ) فَقَدْ قُضِيَ النَّفْسُ وَوَقَّتِ النَّذْرُ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ لَمَّا بَقِيَ. [صحیح]

(۹۷۶۳) عکرمہ کہتے ہیں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے فرمایا: وہ ٹھہری رہے حتیٰ کہ اس کا آخری وقت بیت اللہ کے پاس گزرے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وہ یوم نحر کو طواف کر چکی ہو تو چلی جائے تو زید بن ثابت نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا کہ جو بات آپ نے کہی ہے وہ میں نے ویسے ہی پائی ہے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کا قول عورتوں کے لیے جانتا ہوں لیکن میں یہ چاہتا ہوں کہ میں کتاب اللہ کی رو سے بات کروں، پھر یہ آیت تلاوت کی، پھر وہ اپنی نذروں کو پورا کریں اور پرانے گھر کا طواف کریں، اس نے میل پکیل بھی اتار لی اور نذر پوری کی اور بیت اللہ کا طواف بھی کر لیا اب کیا باقی ہے؟

(۹۷۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا مُعَلَّى بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا طَافَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ حَاضَتْ فَلْتَنْفِرْ وَقَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ: لَا تَنْفِرْ حَتَّى تَطْهَرُ وَتَطُوفَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ أَرْسَلَ بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِهِ. [صحیح]

(۹۷۶۵) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب یوم نحر کو طواف کر لے پھر حائضہ ہو جائے تو وہ لوٹ آئے اور زید بن ثابت نے کہا کہ وہ نہ لوٹے حتیٰ کہ پاس ہو اور بیت اللہ کا طواف کرے۔ پھر اس کے بعد ابن عباس رضی اللہ عنہ کی طرف انہوں نے پیغام بھیجا..... سابقہ حدیث کی طرح ہی حدیث بیان کی۔

(۹۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: اخْتَلَفَ فِيهَا ابْنُ عَبَّاسٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ فَقَالَ زَيْدُ:

لَمْ يَكُنْ آخِرَ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ يَعْنِي الطَّوَافَ بِالْبَيْتِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: إِذَا أَقَامَتْ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ حَاضَتْ فَلْتَنْفِرْ إِنْ شَاءَتْ فَقَالَتْ الْأَنْصَارُ: إِنَّا لَا نَتَابِعُكَ إِذَا خَالَفْتَ زَيْدَ بْنِ ثَابِتٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: سَلُوا صَاحِبَكُمْ أَمْ سَلِمٌ فَسَالُوها فَأَبَاتَتْ: أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حِمْيَرٍ ابْنِ أَخْطَبٍ حَاضَتْ بَعْدَ مَا طَافَتْ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَتْ لَهَا عَالِشَةُ: الْحَيَّةُ لَكَ حَبْسَتًا فَذَكِّرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ وَأَخْبَرَتْ أُمَّ سَلِمٍ أَنَّهَا لَقِيَتْ ذَلِكَ وَأَمَرَهَا أَنْ تَنْفِرَ. أَشَارَ الْبُخَارِيُّ إِلَى هَاتَيْنِ الرَّوَايَتَيْنِ وَأَخْرَجَهُ مِنْ حَدِيثِ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مُخْتَصَرًا. [صحيح - احمد ۶/ ۴۳۰ - طبعی ۱۶۵۱]

(۹۷۶۳) عکرمہ کہتے ہیں کہ اس بارے میں ابن عباس رضی اللہ عنہما اور زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے اختلاف کیا، زید رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا آخری کام طواف بیت اللہ ہو اور ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جب وہ قربانی والے دن اقامہ کر چکے، پھر حائضہ ہو جائے تو وہ جا سکتی ہے۔ اگر چاہے تو انصار نے کہا: ہم تیری بات نہیں مانیں گے، کیوں کہ زید بن ثابت رضی اللہ عنہ تیری مخالفت کرتے ہیں تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے جا کر پوچھو، تو انہوں نے پوچھا: وہ کہنے لگیں کہ صفیہ بنت حنی بن اخطب بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد یوم نحر کو حائضہ ہو گئی تو اس کو عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا: تیرے لیے رسوائی ہو تو ہمیں روکنے والی ہے، انہوں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ کو ذکر کی تو آپ ﷺ نے اسے کوچ کا حکم دیا اور ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ میرے ساتھ بھی یہی معاملہ ہوا تو مجھے بھی آپ ﷺ نے کوچ کا حکم دیا۔

(۲۳۷) بَابُ الْوُقُوفِ فِي الْمُلتَزِمِ

ملتزم میں ٹھہرنے کا بیان

(۹۷۶۵) ابْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ: دَعَلَجُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ أَيُّوبَ اللَّحْمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ دَاوُدَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ الصَّبَّاحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَلْزُقُ وَجْهَهُ وَصَلْوَةً بِالْمُلتَزِمِ. [ضعيف - دارقطنی ۲/ ۲۸۹]

(۹۷۶۵) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، آپ اپنا چہرہ اور سینہ ملتزم کے ساتھ لگاتے تھے۔

(۹۷۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَلْزُمُ مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَالْبَابِ وَكَانَ يَقُولُ: مَا بَيْنَ الرُّكْنَيْنِ وَالْبَابِ

يُدْعَى الْمُلتَزِمَ لَا يَلْزَمُ مَا بَيْنَهُمَا أَحَدٌ يَسْأَلُ اللَّهَ شَيْئًا إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ. هَذَا مَوْقُوفٌ وَسَائِرُ الْأَحَادِيثِ فِيهِ قَدْ مَضَتْ. [ضعيف]

(۹۷۶۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما رکن اور دروازے کی درمیانی جگہ کو لازم پکڑتے اور فرماتے: رکن اور دروازے کی درمیانی ملتزم نامی جگہ کو جو شخص بھی چٹ کر اللہ سے کچھ بھی مانگے تو اللہ اس کو ضرور دے دیتے ہیں۔

(۹۷۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: أَحَبُّ لِي إِذَا دَعَّ الْيُبْتُ أَنْ يَقِفَ فِي الْمُلْتَزِمِ وَهُوَ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْبَابِ فَيَقُولُ: اللَّهُمَّ الْيُبْتُ بَيْنَكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ أُمِّتِكَ حَمَلْتَنِي عَلَى مَا سَخَرْتَ لِي مِنْ خَلْقِكَ حَتَّى سَمَرْتَنِي فِي بِلَادِكَ وَبَلَّغْتَنِي بِبِعْمَتِكَ حَتَّى أَعْنَيْتَنِي عَلَى قَضَاءِ مَنَاسِكَكَ فَإِنْ كُنْتُ رَضِيتَ عَنِّي فَارْزُدْ عَنِّي رَحْمًا وَإِلَّا فَمِنَ الْآنَ قَبْلَ أَنْ تَنَائِيَ عَنِ بَيْتِكَ دَارِي فَهَذَا أَوْ أَنْ أَنْصُرَ إِلَى أَنْ أَذْنُبَ لِي غَيْرَ مُسْتَبِيلَ بِكَ وَلَا بَيْتِكَ وَلَا رَاغِبَ عَنْكَ وَلَا عَنْ بَيْتِكَ اللَّهُمَّ فَاصْصِنِي بِالْعَافِيَةِ فِي بَدَنِي وَالْعِصْمَةِ فِي دِينِي وَأَخْصِنْ مُقْلَبِي وَارْزُقْنِي طَاعَتَكَ مَا أَبْقَيْتَنِي. وَهَذَا مِنْ قَوْلِ الشَّافِعِيِّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَهُوَ حَسَنٌ. [صحیح۔ ذکرہ الشافعی فی الام ۲/ ۳۴۳]

(۹۷۶۷) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں پسند کرتا ہوں کہ جب وہ بیت اللہ کا الوداعی طواف کرے تو وہ ملتزم میں کھڑا ہو اور یہ دروازے اور رکن کے درمیان ہے اور کہے: اے اللہ! یہ تیرا گھر ہے اور مجھ پر راضی ہو گیا ہے تو اپنی رضا مندی مزید عطا فرما۔ اگر نہیں تو پھر ابھی سے ہی مجھ پر راضی ہو جا، اس سے پہلے کہ تو مجھے اپنے گھر سے دور کرے۔ اب میرے کوچ کا وقت آ پہنچا، اگر تو مجھے اجازت دے، تیرے یا تیرے گھر کے علاوہ کچھ اور نہ چاہنے والا ہوں اور نہ ہی تجھ سے یا تیرے گھر سے بے رغبت ہونے والا ہوں، اے اللہ! تو میرے بدن میں عافیت دے اور دین میں عصمت عطا کر اور میرا لوٹنا اچھا بنا دے اور مجھے اپنی اطاعت کی توفیق دے جب تک تو مجھے زندہ رکھے۔

(۲۳۸) بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُقَالَ لِلَّذِي لَمْ يَحِجَّ صَرُورَةٌ

جس نے حج نہ کیا ہو اس کو بندھا ہوا کہنا مکروہ ہے

(۹۷۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَنَانَ الْقَزَّازُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَرْسَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ يَقُولُ هُوَ عُمَرُ بْنُ عَطَاءٍ بْنُ وَرَّازٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا صَرُورَةَ فِي الْإِسْلَامِ. أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ. [ضعيف۔ ابو داود ۱۷۲۹۔ احمد ۱/ ۳۱۲]

(۹۷۶۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں ضرورت نہیں ہے۔

(۹۷۶۹) رَوَاهُ عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ وَلَيْسَ بِالْقَوِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - لَهِيَ أَنْ يَقَالَ لِلْمُسْلِمِ صَرُورَةٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَرَّازُ حَدَّثَنَا طَاهِرُ بْنُ خَالِدٍ بْنِ نِزَارٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ قَيْسٍ قَدْ كَرُهُ.

وَقَدْ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرُو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - مُرْسَلًا وَرَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرُو عَنْ عِكْرِمَةَ مِنْ قَوْلِهِ وَنَفَى أَنْ يَكُونَ ذَلِكَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَوْ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَهُ أَعْلَمُ وَفِي رَوَايَةِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: كَانَ الرَّجُلُ يُلْطِمُ الرَّجُلَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَيَقُولُ: إِنِّي صَرُورَةٌ فَيَقَالَ لَهُ: دُعُوا الصَّرُورَةَ لِجَهْلِهِ وَإِنْ رَمَى بِجَعْرِهِ فِي رَجُلِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: لَا صَرُورَةَ فِي الْإِسْلَامِ. وَفِي رَوَايَةٍ أُخْرَى: يُلْطِمُ وَجْهَ الرَّجُلِ ثُمَّ يَقُولُ: إِنِّي صَرُورَةٌ فَيَقَالَ: رُدُّوْا صَرُورَةَ وَجْهِهِ وَلَوْ أَلْقَى سَلْحَهُ فِي رَجُلِهِ.

وَرَوَى عَنْ مَنْصُورِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ تَارَةً عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعَمٍ وَتَارَةً عَنْ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ وَتَارَةً عَنْ ابْنِ أَخِي جُبَيْرٍ وَتَارَةً عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ أَرَاهُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - ذَخَلَتِ الْعُمَرَةُ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا صَرُورَةَ. [ضعيف]

(۹۷۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع فرمایا ہے کہ مسلمان کو صرورہ کہا جائے، اسی کو سفیان بن عیینہ نے عمرو عکرمہ نے نبی ﷺ سے مرسل روایت کیا ہے۔ ابن جریر نے عکرمہ کا قول بنا کر نقل کیا ہے اور اس بات سے انکار کیا ہے کہ یہ ابن عباس یا نبی ﷺ کا قول ہے اور ابن عیینہ وغیرہ کی روایت میں عکرمہ سے منقول ہے کہ آدمی جاہلیت میں دوسرے کو تھپڑ مارتا اور کہتا میں صرورہ (بندھا ہوا) ہوں تو اس کو کہا جاتا: اس کی جہالت کے لیے بندھا رہنے دو، خواہ وہ اپنی لید اپنے پاؤں پر ہی مار لے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں بندھا رہنا نہیں ہے۔ ایک دوسری روایت میں ہے کہ آدمی اپنے چہرے پر مارتا۔ پھر کہتا کہ میں بندھا ہوا ہوں تو کہا جاتا: اس کے چہرے کو بندھا رہنے دو خواہ یہ اپنا گوبر اپنے پاؤں پر گرالے۔

نافع بن جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے روایت فرماتے ہیں کہ عمرہ قیامت تک کے لیے حج میں داخل ہو گیا ہے، بندھا نہیں ہے۔ (۹۷۷۰) یَا أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَرَاهُ رَفَعَهُ قَالَ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي صَرُورَةٌ.

قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ لَمْ يَرْفَعَهُ عَنْ سُفْيَانَ إِلَّا مَعَاوِيَةَ. [حسن۔ طبرانی اوسط ۱۲۹۷۔ دارقطنی ۲/ ۲۲]

(۹۷۷۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہ کہے کہ میں بندھا ہوا ہوں۔

(۹۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا الْمُسْعُودِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ: لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي صَرُورَةٌ فَإِنَّ الْمُسْلِمَ لَيْسَ بِصَرُورَةٍ وَلَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي حَاجٌّ فَإِنَّ الْحَاجَّ هُوَ الْمُحْرَمُ. مُرْسَلٌ وَهُوَ مَوْفُوفٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْعُودٍ. [ضعيف - طبرانی کبیر ۸۹۳۲]

(۹۷۷۱) عبد اللہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ تم میں سے کوئی بھی یہ نہ کہے کہ میں بندھا ہوا ہوں۔ مسلمان بندھا ہوا نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی یہ کہے کہ میں حاجی ہوں حاجی تو محرم ہوتا ہے۔

(۲۳۹) بَابُ مَنْ كَرِهَ أَنْ يُقَالَ لِلْمُحْرَمِ صَفَرٌ وَأَنَّ النَّسِيَّ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ

محرم کو صفر کہنے کی کراہت اور کی زیادتی کرنا جاہلیت کا کام ہے

(۹۷۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ قَالَ: أَكْرَهُ أَنْ يُقَالَ لِلْمُحْرَمِ صَفَرٌ وَلَكِنْ يُقَالُ لَهُ: الْمُحْرَمُ وَإِنَّمَا كَرِهْتُ أَنْ يُقَالَ لِلْمُحْرَمِ: صَفَرٌ مِنْ قَبْلِ أَنْ أَهْلَ الْجَاهِلِيَّةِ كَانُوا يَقُولُونَ صَفَرًا لِلْمُحْرَمِ وَصَفَرٌ وَيَنْسَوْنَ فَيَحْجُونَ عَامًا فِي شَهْرٍ وَعَامًا فِي غَيْرِهِ وَيَقُولُونَ: إِنَّا أَخْطَأْنَا مَوْضِعَ الْحَرَمِ فِي عَامٍ أَصْنَاهُ فِي غَيْرِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاهُ ﴿وَإِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ الْآيَةَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ: إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ. فَلَا شَهْرَ يُنْسَأُ وَاسْمَاهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ الْمُحْرَمُ. [صحیح]

(۹۷۷۲) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ میں محرم کو صفر کہنا مکروہ خیال کرتا ہوں، اس کو محرم ہی کہا جائے اور صفر کو محرم کہنا صرف اس لیے مکروہ خیال کرتا ہوں کہ جاہلیت والے دو مہینوں یعنی صفر اور محرم کو صفر ہی شمار کرتے تھے اور محرم کو صفر کو آگے پیچھے کر لیتے تھے ایک سال حج کے مہینہ میں حج کرتے اور دوسرے سال کسی اور مہینہ میں۔ اور کہتے تھے کہ اس سال محرم کی جگہ پر ہم سے غلطی ہوگی۔ آئندہ سال درست کر لیں گے۔ اللہ فرماتے ہیں: ﴿وَإِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ (التوبة: ۳۷) ”مہینہ کا سرکار دینا اور زیادہ کفر ہے۔“ اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اسی حالت پر آ گیا ہے جس دن اللہ رب العزت نے آسمانوں و زمین کو پیدا کیا تھا۔ ابھی کسی مہینہ کو آگے پیچھے نہ کیا جائے گا اور اس کا نام نبی ﷺ نے محرم رکھا۔

(۹۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا بِدَلِّكَ عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ

عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ قَالَ: إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَةِ يَوْمٍ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مَتَوَالِيَاتٌ ذُو الْقَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبٌ شَهْرٌ مُضَرٌ الَّذِي بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ. ثُمَّ قَالَ: أَيُّ شَهْرٍ هَذَا؟ قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَ ذُو الْحِجَّةِ. قُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا؟ قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَ الْبَلَدَةُ. قُلْنَا: بَلَى قَالَ: فَأَيُّ يَوْمٍ هَذَا؟ قُلْنَا: اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْمِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ: أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ. قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَإِنَّ دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ. قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحِبُّهُ قَالَ: وَأَعْرَاضُكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فَبَلَدِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا وَتَسْلِفُونَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ أَلَا لِيَسْلَعَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضٌ مَن يَبْلُغُهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَن سَمِعَهُ. ثُمَّ قَالَ: أَلَا هَلْ بَلَغْتُ. لَمْ يَسْقِ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ مَنَّهُ وَقَالَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ: إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

[صحیح - بخاری ۳۰۲۵ - مسلم ۱۶۷۹]

(۹۷۷۳) حضرت ابو بکرؓ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اسی حالت پر آ گیا ہے، جس دن اللہ رب العزت نے آسمان و زمین کو پیدا فرمایا تھا۔ سال بھر میں ۱۲ مہینے ہیں: چار مہینے حرمت والے ہیں۔ تین مسلسل ہیں: ① ذوالقعدہ ② ذوالحجہ ③ محرم اور ④ رجب قبیلہ مضر کا مہینہ ہے جو جمادی الاخریٰ اور شعبان کے درمیان ہے۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ صحابہ مجھے فرماتے ہیں: ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ راوی فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ ہم نے گمان کیا شاید آپ ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام رکھیں گے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے۔ ہم نے گمان کر لیا شاید آپ ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام رکھیں گے۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ خاص شہر یعنی مکہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: یہ کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کے رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپ ﷺ خاموش ہو گئے ہم نے گمان کیا کہ آپ ﷺ اس کا کوئی دوسرا نام رکھیں گے۔ پھر آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ قربانی کا دن نہیں ہے؟ ہم نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہارے خون و اموال، راوی محمد فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور تمہاری عزتیں ایک دوسرے پر حرام ہیں جیسے تمہارے اس دن کی حرمت تمہارے اس شہر اور مہینہ کے اندر ہے اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے، وہ تمہارے اعمال کے بارے میں سوال

کرے گا۔ تم میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ تم ایک دوسرے کی گردنیں مارو، یعنی قتل کرو۔ خبردار! حاضر غائب تک یہ بات پہنچا دے۔ شاید کہ جس کو بات پہنچی ہے وہ زیادہ یاد رکھے سننے والے سے۔ پھر فرمایا: کیا میں نے پہنچا دیا ہے۔ لیکن امام شافعی رحمہ اللہ نے یہ متن بیان نہیں کیا۔

(ب) عبدالرحمن بن ابی بکرہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم آیا ہے۔

(۹۷۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ) قَالَ النَّسِيءُ أَنَّ جُنَادَةَ بْنَ عَوْفٍ بْنِ أُمَيَّةَ الْكِنَانِيَّ كَانَ يُوَافِي الْمُؤَسِّمَ كُلَّ عَامٍ وَكَانَ يُكْنَى أَبَا ثُمَامَةَ فَيَنَادِي أَلَا إِنَّ أَبَا ثُمَامَةَ لَا يُحَابُّ وَلَا يُعَابُّ أَلَا وَإِنَّ عَامَ صَفَرِ الْأَوَّلِ الْعَامَ حَلَالٌ فَيُحِلُّهُ لِلنَّاسِ فَيَحْرُمُ صَفَرًا عَامًا وَيَحْرُمُ الْمُحْرَمَ عَامًا فَلَذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى (إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا وَيُحْرِمُونَهُ عَامًا) إِلَى قَوْلِهِ (لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ)

[ضعیف۔ الطبری فی تفسیرہ ۶/۳۶۸]

(۹۷۷۲) ابن عباس رضی اللہ عنہما کے ارشاد ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ (التوبة: ۳۷) ”مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے“ کے بارے میں فرماتے ہیں کہ جنادہ بن عوف بن امیہ کنانی ہر سال حج کے زمانہ میں آتے، ان کی کنیت ابو ثمامہ تھی وہ اعلان کرتے کہ ابو ثمامہ سے نہ تو محبت کی جاتی ہے اور نہ ہی عیب لگایا جاتا ہے۔ خبردار! وہ صفر کے مہینہ کو لوگوں کے لیے ایک سال حلال قرار دیتے اور ایک سال حرمت والا گردانتے اور ماہ محرم کو ایک سال حرمت والا شمار کرتے تھے۔ اللہ کا فرمان ہے: ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ يُضِلُّ بِهِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُحِلُّونَهُ عَامًا لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكَافِرِينَ﴾ (التوبة) ”مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے وہ لوگ گمراہ ہوئے جنہوں نے کفر کیا، وہ ایک سال اس کو حلال خیال کرتے تھے اور اللہ کافر کو ہدایت نہیں دیتے۔“

(۹۷۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: الرَّكْعُ الْجَمَاعُ وَالْفُسُوقُ الْمَعَاصِي وَلَا جَدَالَ فِي الْحَجِّ يَقُولُ: لَيْسَ هُوَ شَهْرٌ يَنْسَأُ قَدْ تَبَيَّنَ الْحَجُّ لَا شَكَّ فِيهِ وَذَلِكَ أَنَّهُمْ كَانُوا فِي الْجَاهِلِيَّةِ يُسْقِطُونَ الْمُحْرَمَ ثُمَّ يَقُولُونَ صَفَرٌ بِصَفَرٍ وَيُسْقِطُونَ شَهْرَ رَجَبٍ الْأَوَّلِ ثُمَّ يَقُولُونَ شَهْرٌ رَجَبٍ بِشَهْرٍ رَجَبٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: اخْتَلَفُوا فِي حَجِّ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَبْلَ حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ هَلْ كَانَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ أَوْ فِي ذِي الْحِجَّةِ فَلَذَلِكَ مُجَاهِدٌ إِلَى أَنَّهُ وَقَعَ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَذَهَبَ بَعْضُهُمْ إِلَى أَنَّهُ وَقَعَ فِي ذِي

الْحِجَّةِ. [صحيح۔ أخرجه ابن شيبه ۱۳۲۲۶]

(۹۷۷۵) ابونجی حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ الرقت سے مراد جماع ہے "الفسوق" سے مراد نافرمانی ہے اور ایام حج میں جھگڑا نہیں۔ فرماتے ہیں کہ یہ ایسا مہینہ نہیں جس کو مقدم اور موخر کریں، بلکہ حج کا مہینہ واضح ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ یہ اس وجہ سے تھا کہ وہ محرم کے مہینہ کو دیے گرا دیتے تھے یعنی ساقط کر دیتے۔ پھر وہ کہتے: صفر تو صفر کے بدلے میں ہے اور کبھی ماہ ربیع الاول کو ساقط کر دیتے اور ربیع الثانی کا نام دے دیتے۔

شیخ فرماتے ہیں: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج سے پہلے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حج کے بارے میں اختلاف ہے کہ انہوں نے ذی قعدہ یا ذی الحجہ میں حج کیا ہے۔ مجاہد فرماتے ہیں کہ ذی القعدہ میں انہوں نے حج کیا جب کہ بعض کے نزدیک ذوالحجہ ہی میں حج کیا گیا۔

(۹۷۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنَى أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حِكَايَةً عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ (إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ) قَالَ: حَجُّوا فِي ذِي الْحِجَّةِ عَامَيْنِ ثُمَّ حَجُّوا فِي الْمُحَرَّمِ عَامَيْنِ فَكَانُوا يَحُجُّونَ فِي كُلِّ سَنَةٍ فِي كُلِّ شَهْرٍ عَامَيْنِ حَتَّى وَافَقَتْ حَجَّةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ الْآخِرَ مِنَ الْعَامَيْنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ قَبْلَ حَجَّةِ النَّبِيِّ - ﷺ ثُمَّ حَجَّ النَّبِيُّ - ﷺ مِنْ قَابِلٍ فِي ذِي الْحِجَّةِ فَلَذَلِكَ حِينَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ فِي خُطْبَتِهِ: إِنَّ الزَّمَانَ قَدْ اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا بِهَِذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مُعَمَّرٌ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ. [صحيح]

(۹۷۷۷) ابو عبد اللہ امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ حضرت مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ [التوبة: ۳۷] "مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے۔" انہوں نے ذوالحجہ میں دو سال حج کیا۔ پھر دو سال محرم میں حج کیا۔

پھر انہوں نے ہر سال ایک مہینہ (یعنی محرم یا ذوالحجہ) میں دو سال تک حج کیا، پھر آخری دو سالوں میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کا حج ذی القعدہ میں ہوا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حج سے ایک سال پہلے، پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے آئندہ سال ذی الحجہ میں حج ادا کیا، اس وقت نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ زمانہ اپنی اصلی حالت میں واپس آ گیا ہے جب سے اللہ رب العزت نے آسمانوں وزمین کو پیدا فرمایا ہے۔

(۹۷۷۷) قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَمَا الزُّهْرِيُّ فَحَكِيكَ عَنْهُ قَالَ أَخْبَرَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: يُعْنَى أَبُو بَكْرٍ فِي تِلْكَ الْحَجَّةِ فِي مُؤَذِّنِينَ يَوْمَ النَّحْرِ نُوذُنٌ يَمْنَى أَنْ لَا يَحْجَّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكٌ وَلَا يَطُوفَ بِالْبَيْتِ عُرْيَانٌ. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ إِسْنَادُهُ جَيِّدٌ وَإِنَّمَا كَانَتْ حَجَّةُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي ذِي الْحِجَّةِ عَلَى مَا ذَكَرَ الزُّهْرِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: قَدْ نَزَلَتْ سُورَةُ بَرَاءةٍ قَبْلَ حَجَّةِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَلِهَا (إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ) وَفِيهَا (إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ

شَهْرًا) فَهَلْ كَانَ يَجُوزُ أَنْ يَحُجَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَى حَجِّ الْعَرَبِ وَقَدْ أَخْبَرَ اللَّهُ أَنَّ لِفَعْلِهِمْ ذَلِكَ كَانَ كُفْرًا.

[صحیح۔ بخاری ۳۶۲۔ مسلم ۱۳۴۷]

(۹۷۷۷) حمید بن عبد الرحمن فرماتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ مجھے حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے حج کے موقع پر قربانی کے دن منیٰ کے میدان میں اعلان کرنے کے لیے روانہ کیا کہ آئندہ سال شرک حج نہ کریں اور نہ ہی برہنہ حالت میں بیت اللہ کا طواف کیا جائے۔

(ب) ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ زہری کی حدیث کی سند جید ہے، لیکن اس میں ہے کہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کا حج ذی الحجہ میں تھا۔ ابوعبداللہ فرماتے ہیں کہ سورۃ براءۃ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے حج سے پہلے نازل ہوئی، اس میں ہے: ﴿إِنَّمَا النَّسِيءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ﴾ (التوبة: ۳۷) ”مہینہ کا سرکا دینا اور زیادہ کفر ہے“ اس میں ہے: ﴿إِنَّ عِدَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا﴾ (التوبة: ۳۶) ”اللہ کے نزدیک مہینوں کی گنتی بارہ ماہ ہے۔“ کیا یہ جائز ہے کہ ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ حج عرب کے (قدیم) طریقہ پر کیا ہو جب کہ اللہ نے ان کے فعل کو کفر قرار دیا ہے۔

(۲۴۰) بَابُ مَا يُفْسِدُ الْحَجَّ

حج کے مفسدات کا بیان

(۹۷۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْقَسْوِيُّ الدَّوْدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ السَّجِسْتَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يُعْنِي ابْنَ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ نَعِيمٍ أَوْ زَيْدُ بْنُ نَعِيمٍ شَكَ أَبُو تَوْبَةَ: أَنَّ رَجُلًا مِنْ جُدَامِ جَمَاعِ أُمَّرَأَتِهِ وَهُمَا مَحْرَمَانِ فَسَأَلَ الرَّجُلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُمَا: اقْضِيَا نُسُكَكُمَا وَأَهْدِيَا هَذَا ثُمَّ ارْجِعَا حَتَّى إِذَا جِئْتُمَا الْمَكَانَ الَّذِي أَصَبْتُمَا فِيهِ مَا أَصَبْتُمَا فَتَفَرَّقَا وَلَا يَرَى وَاحِدٌ مِنْكُمَا صَاحِبَهُ وَعَلَيْكُمَا حَبَّةٌ أُخْرَى فَنُقْبِلَانِ حَتَّى إِذَا كُنْتُمَا بِالْمَكَانِ الَّذِي أَصَبْتُمَا فِيهِ مَا أَصَبْتُمَا فَاحْرِمَا وَانْكُمَا نُسُكَكُمَا وَأَهْدِيَا. هَذَا مُنْقَطِعٌ وَهُوَ يَزِيدُ بْنُ نَعِيمٍ الْأَسْلَمِيُّ بَلَا شَكٍّ وَقَدْ رَوَى مَا فِي حَدِيثِهِ أَوْ أَكْثَرُهُ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ.

[ضعیف۔ اسرحہ ابو داود فی المراسیل، رقم ۱۲۹]

(۹۷۷۸) یزید بن نعیم یا زید بن نعیم راوی ابوتوبہ کو شک ہے، فرماتے ہیں کہ جزام قبیلہ کے ایک مرد نے حالت احرام میں اپنی بیوی سے مجامعت کر لی، پھر اس نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے ان دونوں سے فرمایا؟ تم حج کے مناسک پورے کرو اور قربانی کرو۔ پھر تم دونوں وہاں پلٹ کر اسی جگہ پہنچ جاؤ جس جگہ تم سے گناہ سرزد ہوا تھا۔ پھر دونوں ایک دوسرے سے جدا ہو جاؤ کہ تم دونوں میں سے کوئی دوسرے کو دیکھ نہ سکے اور آئندہ سال تم پر حج کرنا لازم ہے، پھر آئندہ سال جب تم اسی

جگہ پر آ جاؤ تو احرام باندھ کر مناسک حج ادا کرو اور قربانی دو۔

(۹۷۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السَّلَمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ: أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ سَمِعُوا عَنْ رَجُلٍ أَصَابَ أَهْلَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِالْحَجِّ فَقَالُوا: يَنْفُذَانِ لَوْ جُهِمَمَا حَتَّى يَقْضِيَا حَجَّهُمَا ثُمَّ عَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ وَالْهَدْيُ. وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَإِذَا أَهْلًا بِالْحَجِّ عَامَ قَابِلٍ تَفَرَّقَا حَتَّى يَقْضِيَا حَجَّهُمَا.

[ضعیف جداً۔ ذکرہ مالک ۸۵۴]

(۹۷۷۹) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: انہیں خبر ملی کہ حضرت عمر بن خطاب، حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہم سے ایک آدمی کے متعلق سوال کیا گیا جس نے حج کے احرام کی حالت میں اپنی بیوی سے جماعت کر لی تھی تو انہوں نے فرمایا: یہ دونوں اپنی حالت پر ہی رہیں گے۔ یہاں تک کہ حج کو مکمل کر لیں، لیکن آئندہ سال ان پر دوبارہ حج کرنا لازم ہے اور قربانی کرنا بھی اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب وہ آئندہ سال حج کا تلبیہ کہیں گے تو حج مکمل کرنے تک ایک دوسرے سے جدا رہیں گے۔

(۹۷۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ أَبُو الشَّيْخِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو يَعْنِي الْأَوْزَاعِيَّ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ فِي مُحْرِمٍ بِحَبْجَةٍ أَصَابَ امْرَأَتَهُ يَعْنِي وَهِيَ مُحْرِمَةٌ قَالَ: يَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ مِنْ حَيْثُ كَانَا مُحْرِمًا وَيَتَفَرَّقَانِ حَتَّى يُنْصِفَا حَجَّهُمَا. قَالَ وَقَالَ عَطَاءٌ وَعَلَيْهِمَا بَدَنَةٌ إِنْ أَطَاعَتْهُ أَوْ اسْتَكْرَهَا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمَا بَدَنَةٌ وَاحِدَةٌ.

[ضعیف۔ جامع النہی، ص ۲۳۷]

(۹۷۸۰) عطاء حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے اپنی بیوی دونوں احرام کی حالت میں جماعت کر لیں تو وہ دونوں حج کو پورا کریں گے، لیکن آئندہ سال دوبارہ حج کریں، جہاں سے انہوں نے احرام باندھا تھا اور دونوں جدا رہیں گے جب تک وہ حج کو مکمل نہ کر لیں۔

عطاء فرماتے ہیں کہ اگر عورت نے اطاعت کی یا وہ مجبور ہوئی تب بھی دونوں میاں بیوی پر ایک قربانی ہے۔

(۹۷۸۱) يَرْوِيهِمَا أَجَاذُ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَاتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ هُوَ ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: سَأَلْتُ مُجَاهِدًا عَنِ الْمُحْرِمِ يَوَاقِعَ امْرَأَتِهِ فَقَالَ: كَانَ ذَلِكَ عَلَى عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: يَقْضِيَانِ حَجَّهُمَا وَاللَّهُ أَعْلَمُ

بِحَبْثِهِمَا ثُمَّ يَرْجِعَانِ حَلَالًا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا لِصَاحِبِهِ فَإِذَا كَانَا مِنْ قَابِلٍ حَجَّجَا وَأَهْدَى وَتَفَرَّقَا فِي الْمَكَانِ
الَّذِي أَصَابَهَا. [صحیح۔ آخرجہ ابن ابی شیبہ ۱۳۰۸۱]

(۹۷۸۱) یزید بن یزید بن جابر فرماتے ہیں کہ میں نے مجاہد سے محرم کے بارے میں سوال کیا جو اپنی بیوی سے جماع کر بیٹھتا ہے تو فرمایا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دور میں ہوا، فرماتے ہیں: یہ دونوں (میاں بیوی) اپنے حج کو پورا کریں گے۔ (واللہ اعلم) اللہ ان کے حج کے بارے میں خوب جانتا ہے، پھر جب وہ واپس آئیں گے تو دونوں ایک دوسرے کے لیے حلال ہیں، لیکن جب آئندہ سال ہوگا تو دونوں (میاں، بیوی) دوبارہ حج کریں گے اور قربانی کریں گے اور اسی جگہ سے جدا ہوں گے جس جگہ ان سے گناہ سرزد ہوا تھا۔

(۹۷۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكْرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا جَدِّي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ: عَامِرِ بْنِ وَالْتَّةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فِي رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى امْرَأَتِهِ وَهُوَ مُحْرَمٌ قَالَ: أَفْضِيَا نُسُكُكُمَا وَارْجِعَا إِلَى بَلَدِكُمَا فَإِذَا كَانَ عَامُ قَابِلٍ فَأَخْرُجَا حَاجِّينَ فَإِذَا أَحْرَمْتُمَا تَفَرَّقَا وَلَا تَلْتَفِعَا حَتَّى تَقْضِيَا نُسُكُكُمَا وَأَهْدِيَا هَدْيًا. وَرَوَاهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي هَذِهِ الْقِصَّةِ ثُمَّ أَهْلًا مِنْ حَيْثُ أَهْلَلْتُمَا أَوَّلَ مَرَّةٍ. [ضعیف]

(۹۷۸۲) ابوطیفیل عامر بن والتہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ایک شخص کے متعلق فرماتے ہیں جو حالت احرام میں اپنی بیوی سے جماعت کر لیتا ہے کہ وہ دونوں حج کے مناسک پورے کر کے اپنے شہر کو واپس چلیں، لیکن آئندہ سال دوبارہ حج کے لیے نکلیں، جب دونوں احرام باندھ لیں تو پھر ایک دوسرے سے حج کے پورا کرنے اور قربانی کرنے تک ملاقات نہ کریں۔

(ب) ابوطیفیل حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس قصہ کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ پھر وہ وہاں سے تلبیہ کہیں جہاں سے انہوں نے پہلی مرتبہ کیا تھا۔

(۹۷۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْقُفَيْهِ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي وَقَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْفُقَيْهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الدُّهْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَلِيُّ بْنُ حَرْبٍ الْمُؤَصِّلِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عُمَيْرٍ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو يَسْأَلُهُ عَنْ مُحْرِمٍ وَقَعَ بِامْرَأَةٍ فَأَشَارَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو فَقَالَ: أَذْهَبَ إِلَيَّ ذَلِكَ فَسَلَهُ قَالَ شُعَيْبٌ: فَلَمْ يَعْرِفْهُ الرَّجُلُ فَذَهَبَتْ مَعَهُ فَسَأَلَ ابْنَ عَمْرٍو فَقَالَ: بَطَلُ حَجِّكَ. فَقَالَ الرَّجُلُ: فَمَا أَصْنَعُ قَالَ: أَخْرِجْ مَعَ النَّاسِ وَأَصْنَعْ مَا يَصْنَعُونَ فَإِذَا أَدْرَكْتَ قَابِلًا فَحُجَّ وَأَهْدِ. فَرَجَعَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَأَنَا مَعَهُ

فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ: أَذْهَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَلُّهُ قَالَ شُعَيْبٌ: لَقَدْ مَبْتُ مَعَهُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَرَجَعَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ وَأَنَا مَعَهُ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ثُمَّ قَالَ: مَا تَقُولُ أَنْتَ؟ فَقَالَ: لَقَوْلِي مِثْلَ مَا قَالَا. هَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ وَفِيهِ ذِكْرٌ عَلَى صَحَّةِ سَمَاعٍ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مِنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [حسن۔ آخرجه ابن شیبہ ۱۰۸۵]

(۹۷۸۳) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے محرم کے بارے میں پوچھا جو اپنی بیوی سے جماع کر لیتا ہے تو انہوں نے عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کی طرف اشارہ کر دیا کہ ان سے پوچھو! شعیب کہتے ہیں کہ وہ ان کو جانتا تھا، میں اس کے ساتھ گیا تو اس نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے پوچھا تو فرمانے لگے: تیرا حج باطل ہے، تو آدمی کہنے لگا: پھر میں کیا کروں؟ فرمانے لگے: لوگوں کے ساتھ نکل کر ویسا ہی لوگ کر رہے ہیں۔ جب آئندہ سال ہو تو حج اور قربانی کرنا۔ وہ عبد اللہ بن عمرو کی طرف واپس آیا اور میں بھی اس کے ساتھ تھا۔ اس نے ان کو بتایا۔ پھر عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے اس کو ابن عباس کی طرف روانہ کیا کہ ان سے سوال کرو تو شعیب فرماتے ہیں کہ میں ان کے ساتھ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا۔ اس نے ان سے سوال کیا تو انہوں نے بھی ابن عمر رضی اللہ عنہما کی طرح جواب دیا، پھر وہ دوبارہ عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آئے۔ میں بھی ان کے ساتھ تھا تو جواب ابن عباس رضی اللہ عنہما نے جواب دیا تھا مکمل بتا دیا۔ پھر اس نے کہا: آپ اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں؟ تو عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: جو ان دو (یعنی ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہما) نے کہا، وہی میں کہتا ہوں۔

(۹۷۸۴) أَبُو أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ فَسَأَلَهُ عَنْ مُحَرَّمٍ وَقَعَ بِأَمْرَائِهِ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا قَالَ فَاتَى ابْنَ عَبَّاسٍ فَلَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ: إِنَّ يَكُنْ أَحَدٌ يُخْبِرُهُ فِيهَا بَشِيرٌ فَأَبْنِ عَمَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: يَقْضِيَانِ مَا بَقِيَ مِنْ نُسُكِهِمَا فَإِذَا كَانَ قَابِلٌ حَجًّا فَإِذَا أَتَى الْمَكَانَ الَّذِي أَصَابَا فِيهِ مَا أَصَابَا تَفَرَّقَا وَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا هَدْيٌ أَوْ قَالَ عَلَيْهِمَا الْهَدْيُ قَالَ أَبُو بَشِيرٍ فَلَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ فَقَالَ: هَكَذَا كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَقُولُ. [صحیح]

(۹۷۸۴) ابو بشر فرماتے ہیں کہ میں نے ابو عبد الدار قبیلہ کے ایک آدمی سے سنا کہ ایک آدمی عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما کے پاس آیا، اس نے محرم آدمی کے متعلق پوچھا جو اپنی بیوی سے جماعت کر لیتا ہے تو انہوں نے کچھ جواب نہ دیا۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا تو عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر اس کے بارے میں کچھ بتا دیں تو وہ رسول اللہ ﷺ کے چچا کے بیٹے ہیں، راوی بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: وہ حج کے باقی مناسک ادا کریں لیکن آئندہ سال دوبارہ حج کریں، لیکن جب اس جگہ آئیں جہاں پر ان سے گناہ سرزد ہوا تھا تو وہاں سے جدا ہو جائیں اور ان دو میں سے ہر ایک پر قربانی ہے یا فرمایا: ان دونوں پر قربانی لازم ہے۔ ابو بشر فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن جبیر سے بیان کیا تو وہ کہنے لگے: ابن عباس رضی اللہ عنہما بھی ایسے ہی فرماتے تھے۔

(۹۷۸۵) أَبُو أَنبَاسٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ إِجَازَةً أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُمْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عُمَرَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَجُلًا وَأَمْرَأَةً مِنْ قُرَيْشٍ لَقِيَا ابْنَ عَبَّاسٍ بِطَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ: أَصَبْتُ أَهْلِي فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: أَمَا حَبَبُكُمَا هَذَا فَقَدْ بَطَلَ فَحَبَا عَامًا قَابِلًا ثُمَّ أَهْلًا مِنْ حَيْثُ أَهْلَلْتُمَا حَتَّى إِذَا بَلَغْتُمَا حَيْثُ وَقَعْتَ عَلَيْهَا فَفَارِقْهَا فَلَا تَرَكَ وَلَا تَرَاهَا حَتَّى تَرُمَا الْجُمُرَةَ وَأَهْدِ نَاقَةً وَلْتَهْدِ نَاقَةً. [حسن]

(۹۷۸۵) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے آزاد کردہ غلام نے ان کو خبر دی کہ قریش کا ایک مرد اور عورت مدینہ کے راستہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملے۔ اس شخص نے کہا: میں اپنی بیوی سے جماعت کر چکا ہوں تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے گئے: تمہارا یہ حج باطل ہے اور آئندہ سال حج کرنا، پھر وہیں سے مکہ پہنچا جہاں سے تم نے شروع کیا تھا، جب تم اس جگہ پہنچ جاؤ جہاں پر تم سے گناہ سرزد ہوا تھا تو پھر اپنی بیوی سے جدا ہو جانا۔ تو اس کو (بیوی) نہ دیکھے اور تیری بیوی تجھے نہ دیکھے سکے۔ جب تک تم ری نہ کرو، پھر ایک قربانی پیش کرنا اور تمہاری بیوی بھی۔

(۹۷۸۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا جَامَعَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بَدَنَةٌ. [صحیح]

(۹۷۸۶) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ (محرم) جماعت کر لیتا ہے تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے ذمہ قربانی ہے۔

(۹۷۸۷) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: يُجْزَى بَيْنَهُمَا جَزُورٌ. [صحیح]

(۹۷۸۷) عطاء بن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان دونوں (میاں بیوی) کی طرف سے ایک اونٹنی کفایت کر جائے گی۔

(۹۷۸۸) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ خُثَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: جَاءَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَجُلٌ فَقَالَ: وَلَعْتُ عَلَى امْرَأَتِي قَبْلَ أَنْ أَزُورَ فَقَالَ: إِنْ كَانَتْ أَعَانَكَ فَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْكُمَا نَاقَةٌ حَسَنَاءُ جَمَلَاءُ وَإِنْ كَانَتْ لَمْ تُعِنْكَ فَعَلَيْكَ نَاقَةٌ حَسَنَاءُ جَمَلَاءُ.

(ت) وَرَوَيْنَا عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ: أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّهُ قَالَ: يُتَمَّانِ حَبَبُهُمَا وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ وَإِنْ كَانَ ذَا مَيْسَرَةٍ أَهْدَى جَزُورًا. وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ يَفْتَرِ قَانٍ وَلَا يَجْتَمِعَانِ حَتَّى يَفْرَعَا مِنْ حَبَبِهِمَا. [حسن]

(۹۷۸۸) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں طواف زیارت کرنے سے پہلے ہی اپنی بیوی پر واقع ہو گیا، یعنی جماعت کر لی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے گئے: اگر تیری بیوی نے اس معاملہ میں تیری مدد کی ہے تو پھر تم دونوں پر ایک بہترین خوبصورت اونٹنی کی قربانی ہے۔ اگر تیری بیوی نے اس معاملہ میں تیرا تعاون نہیں کیا تو پھر صرف

تیرے ذمہ ایک خوبصورت اور بہترین اونٹنی کی قربانی ہے۔

(ب) جابر بن زید ابو شعراء سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اس حج کو پورا کریں اور آئندہ سال ان پر دوبارہ حج کرنا لازم ہے۔ اگر وہ مال دار ہیں تو ایک اونٹ کی قربانی بھی کریں۔

(ج) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ وہ دونوں جدا ہوں گے اور حج کو مکمل کرنے تک اکٹھے نہ ہوں گے۔

(۹۷۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُّهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يَقُولُ: كَيْفَ تَرَوْنَ لِي رَجُلٌ وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ؟ قُلْتُ يَقُلُّ لَهُ الْقَوْمُ شَيْئًا قَالَ سَعِيدٌ: إِنَّ رَجُلًا وَقَعَ بِامْرَأَتِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَبَعَثَ إِلَى الْمَدِينَةِ يَسْأَلُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ النَّاسِ: يَفْرُقُ بَيْنَهُمَا إِلَى عَامٍ قَابِلٍ. قَالَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ: لَيُنْفَذَانِ يَوْجُوهَهُمَا فَلَيُنْمَا حَجَّهُمَا الَّذِي أَفْسَدَا فَإِذَا فَرَعَا رَجَعَا وَإِذَا أَدْرَكَهُمَا الْحَجُّ فَلَعْنَهُمَا الْحُجَّ وَالْهَدْيُ وَيَهْلًا مِنْ حَيْثُ كَانَا أَهْلًا بِحَجَّهِمَا الَّذِي كَانَا أَفْسَدَا وَيَتَفَرَّقَا حَتَّى يَقْضِيَا حَجَّهُمَا. [صحيح - أخرجه مالك ۸۵۵]

(۹۷۸۹) یحییٰ بن سعید نے حضرت سعید بن مسیب سے سنا کہ اس شخص کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے جو عالت احرام میں اپنی بیوی سے جماعت کر لیتا ہے؟ تو لوگوں نے کچھ جواب نہ دیا۔ سعید کہتے ہیں کہ ایک محرم آدمی نے اپنی بیوی سے جماعت کر لی تو اس نے ان کو مدینہ روانہ کیا کہ اس کے بارے میں سوال کرے تو کچھ لوگوں نے جواب دیا کہ آئندہ سال تک ان میں کروادی جائے تو سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ وہ اپنی حالت پر ہی رہیں گے۔ لیکن وہ حج پورا کریں گے جو ان دونوں نے خراب کیا، پھر جب ان کو حج کا فریضہ پالے تو ان پر حج اور قربانی کرنا ہے، پھر وہاں سے حج کا تلبیہ کہنا شروع کریں جہاں سے پہلے حج کا تلبیہ کہنا شروع کیا تھا، جس کو انہوں نے باطل کر دیا اور وہ دونوں جدا رہیں گے کہ یہاں تک حج مکمل کر لیں۔

(۲۴۱) باب الْمُحْرِمِ يُصِيبُ امْرَأَتَهُ مَا دُونَ الْجِمَاعِ

جب محرم اپنی بیوی سے جماعت کے علاوہ کوئی اور حرکت کر بیٹھے

(۹۷۹۰) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ خُرَّاذٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاسِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ جَابِرٍ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ قَبَّلَ امْرَأَتَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَلْيُهْرَقْ دَمًا. هَذَا مُنْقَطِعٌ.

وَقَدْ رُوِيَ فِي مَعْنَاهُ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: وَأَنَّهُ يُتَمُّ حَجُّهُ وَهُوَ قَوْلُ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَقَتَادَةَ وَالْفَقَهَاءَ. [صحيح جدا]

(۹۷۹۰) ابو جعفر حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے عالت احرام میں اپنی بیوی کا بوسہ لے لیا تو وہ قربانی دے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ اپنا حج پورا کرے۔

(۲۳۲) بَابُ الْمُفْسِدِ لِحَجِّهِ لَا يَجِدُ بَدَنَهُ ذَبَحَ بَقْرَةً فَإِنْ لَمْ يَجِدْهَا ذَبَحَ سَبْعًا مِنَ الْغَنَمِ

اپنے حج کو باطل کرنے والا اگر اونٹ نہ پائے تو گائے ذبح کرے۔ اگر گائے بھی میسر نہ

ہو تو اس کی جگہ سات بکریاں قربان کر دے

اسْتَعْدَلَا بِمَا:

(۹۷۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكَبِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفُقَيْهَ الْمُهَرَّبَجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَدِيثِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ عَامُ الْحَدِيثِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۱۳۱۸]

(۹۷۹۱) ابو زبیر حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ کے مقام پر اونٹ سات آدمیوں کی طرف سے قربانی کیا اور گائے کو بھی سات آدمیوں کی جانب سے قربان کیا۔ (ب) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ حدیبیہ کے سال۔

(۹۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ عِيَّاضٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ: إِنِّي نَذَرْتُ بَدَنَةً فَلَمْ أَجِدْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: اذْبَحْ سَبْعًا مِنَ الْغَنَمِ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ الْخُرَّاسَانِيِّ أَوْ رَدَّهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمُرَاسِيلِ لِأَنَّ عَطَاءَ الْخُرَّاسَانِيَّ لَمْ يُدْرِكْ ابْنَ عَبَّاسٍ وَقَدْ رَوَى مَوْقُوفًا. [ضعيف]

(۹۷۹۲) عطاء خراسانی ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور کہنے لگا: میں نے اونٹ کی قربانی کی نذر مانی ہے لیکن میرے پاس موجود نہیں ہے تو آپ ﷺ نے فرمایا: سات بکریاں اس کی جگہ ذبح کر دو۔

(۲۴۳) باب التَّخْيِيرِ فِي فِدْيَةِ الْأَذَى

تکلیف کی صورت میں فدیہ دینے میں اختیار

(۹۷۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا السَّكْنُ بْنُ نَافِعٍ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ: رَفِئْتُ الْأَمَةَ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِي: اذْنُ. فَلَدَنُوتُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَقَالَ: أَيُؤْذِيكَ هَوَامُكَ. أَطْعَمَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ وَقَالَ أَيُؤْذِيكَ عَنْ مُجَاهِدٍ: أَيُؤْذِيكَ هَوَامُ رَأْسِكَ. فَأَمَرَنِي بِصَوْمٍ أَوْ بِصَدَقَةٍ أَوْ بِنُسْلٍ مَا كَيْسَرَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ لَقَسَرَنِي مُجَاهِدٌ فَتَبَيَّنْتُ أَنَّهُ سَمِعَهُ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: صِيَامٌ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ صَدَقَةٌ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ نُسْلُ شَاةٍ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ. [صحيح- بخاری ۱۷۲۰- مسلم ۱۲۰۱]

(۹۷۹۳) عبد الرحمن بن ابی لیلی حضرت کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی: میں نبی ﷺ کے پاس آیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: قریب ہو جاؤ۔ میں دو یا تین مرتبہ قریب ہوا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تجھے تیری جوئیں تکلیف دے رہی ہیں؟ میں بھی گمان کرتا ہوں کہ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(ب) ایوب مجاہد سے یہ الفاظ نقل فرماتے ہیں کہ کیا تجھے تیرے سر کی جوؤں نے تکلیف دی ہے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے روزہ، صدقہ یا قربانی کا حکم دیا جو بھی میسر ہو۔ ابن عون کہتے ہیں کہ مجاہد نے مجھے تفسیر بیان کی تھی لیکن میں بھول گیا۔ ایوب نے مجھے خبر دی کہ اس نے مجاہد سے سنا کہ تین دن کے روزے یا چھ مساکین کو صدقہ یا ایک بکری کی قربانی دے۔

(۹۷۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ عَنْ مُجَاهِدٍ بْنِ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ بْنِ عُجْرَةَ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُحْرِمًا قَاذَاهُ الْقَمْلُ فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَخْلُقَ رَأْسَهُ وَقَالَ: صُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمِ سِتَّةَ مَسَاكِينَ مُدَّيْنِ مُدَّيْنِ أَوْ أَنْسُكُ شَاةً أَوْ فَرْلَكَ فَعَلْتُ أَجْزَأَ عَنكَ. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ.

وَقَدْ رَوَاهُ مَالِكٌ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى دُونَ ذِكْرِ مُجَاهِدٍ فِي

إِسْنَادِهِ. [صحيح- أخرجه مالك ۹۳۸]

(۹۷۹۳) عبد الرحمن بن ابی لیلی حضرت کعب بن عجرہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ احرام کی حالت میں تھے۔ جوؤں نے ان کو تکلیف دی تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں سر منڈوانے کا حکم دے دیا اور فرمایا: تین دن کے روزے رکھ یا

چھ سائین کو دو دو کھانا دیا ایک بکری قربان کرو۔ جوں سا کام بھی آپ نے کر لیا آپ سے کفایت کر جائے گا۔

(۹۷۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ عَنْ مَالِكٍ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوْسُفَ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْبُهِرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ فَلَمْ تَرَ بِنَحْوِهِ دُونَ ذِكْرِ مُجَاهِدٍ فِي إِسْنَادِهِ وَلِي بَعْضِ هَذِهِ الْعُرُضَاتِ سَمِعَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي جَمَاعَةٍ مِنْ أَصْحَابِ الْمَوْطِئِ دُونَ الْعُرُضَةِ الَّتِي شَهِدَهَا ابْنُ وَهَبٍ ثُمَّ إِنَّ الشَّافِعِيَّ تَبَّهَ لَهُ فِي رِوَايَةِ الْمُزَنِيِّ وَابْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْهُ فَقَالَ غَلَطَ مَالِكٌ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. الْحَقَّاطُ حَفَظُوهُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا غَلَطَ فِي هَذَا بَعْضُ الْعُرُضَاتِ وَلَمْ يَرَوَاهُ فِي بَعْضِهَا عَلَى الصَّحَّةِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبٍ وَرَوَيْنَاهُ لِمَا مَعْنَى مِنْ حَدِيثِ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ فِيهِ ثَلَاثَةٌ أَصَحُّ مِنْ ثَمَرٍ وَمِنْ حَدِيثِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ: قَرَأْنَا مِنْ رِيبِ وَمِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ عَنْ كَعْبٍ: لِكُلِّ مَسْكِينٍ نِصْفُ صَاعٍ مِنْ طَعَامٍ. [صحيح - إسناده مالك ۹۳۷]

(۹۷۹۵) عبد الرحمن بن لیلی حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اس میں ہے کہ تین صاع کھجور کے۔

(ب) حکم بن عتیہ حضرت عبد الرحمن سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک فرق (یہ بیان ہے) خشک انگوڑے۔

(ج) عبد اللہ بن معقل حضرت کعب سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر مسکین کے لیے نصف صاع کھانے کا۔

(۲۳۳) باب التَّزْيِيبِ فِي هَدْيِ التَّمَتُّعِ وَكُلِّ دَمٍ وَجَبَ بِتَرْكِ نُسْكِ

حج تمتع اور کسی رکن کو چھوڑنے کی وجہ سے واجب ہونے والی قربانی کی ترتیب کا بیان

(۹۷۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ ابْنُ

الْكَوْثَرِ حَدَّثَنِي أَبِي أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ فَلَمْ تَرَ الْحَدِيثَ قَالَ: فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مَكَّةَ قَالَ لِلنَّاسِ: مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ مِنْ شَيْءٍ حَرَمَ مِنْهُ حَتَّى يَقْضِيَ حَجَّهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيُطْفِئْ بِالْهَيْتِ وَبِالْصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيَقْصُرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيَهْلِ بِالْحَجِّ وَلِيَهْدِ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ شُعَيْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ ابْنِ بُكَيْرٍ عَنِ اللَّيْثِ.
وَرَوَيْنَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ فِي الَّذِي يَقُوتُهُ الْحَجُّ: فَإِنْ أَذْرَكَهُ الْحَجُّ قَابِلًا فَلْيُحْجِ إِنْ اسْتَطَاعَ وَلْيَهْدِ فِي
حَجِّهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ هَدًيًا فَلْيَصُمْ عَنْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ.
وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ بَسَّارٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي قِصَّةِ هَبَّارٍ حِينَ فَاتَهُ الْحَجُّ.

[صحیح۔ بخاری ۱۶۰۶۔ مسلم ۱۲۲۷]

(۹۷۹۶) سالم بن عبد اللہ فرماتے ہیں: عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے ایک حدیث ذکر کی کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں سے فرمایا: جو تم میں سے قربانی ساتھ لے کر آیا ہے وہ حج کو مکمل کرنے تک حلال نہ ہوگا اور جو قربانی ساتھ نہیں لایا وہ بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرے اور بال کنوا کر حلال ہو جائے، پھر دوبارہ حج کا احترام باندھے اور قربانی کرے۔ جس کو قربانی میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے گھر واپس آ کر رکھ لے۔
(ب) نافع ابن عمر سے اس شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں: جس کا حج رہ جائے، اگر آئندہ سال حج اس کو پالے اگر طاقت ہو (خرچہ موجود ہو) تو حج کرے اور قربانی بھی دے۔ اگر قربانی میسر نہ ہو تو ایام حج میں تین روزے رکھے اور سات روزے گھر واپس آ کر۔

(ج) سلیمان بن یسار نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے ہمارے قصہ کے بارے میں نقل کیا جس وقت اس کا حج رہ گیا۔

(۲۳۵) بَابُ مَحِلِّ الْهَدْيِ وَالطَّعَامِ إِلَى مَكَّةَ وَمِنَى وَالصَّوْمِ حَيْثُ شَاءَ

قربانی اور کھانا مکہ اور منیٰ میں پہنچانا ہے اور روزے جہاں چاہو رکھو

(۹۷۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رضی اللہ عنہ قَالَ: نَحَرْتُ هَاهُنَا بِمَنَى وَمِنَى كُلَّهَا مَنَحَرًا فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۸]

(۹۷۹۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے یہاں منیٰ میں قربانی کی ہے جب کہ منیٰ پورا ہی قربانی کی جگہ ہے۔ چاہے تم اپنے خیموں میں ہی قربانی کرو۔

(۹۷۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم: كُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةَ طَرِيقٌ وَمَنَحَرٌ.

(۹۷۹۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مکہ کی ہر گلی اور راستہ قربانی کی جگہ ہے۔ [صحیح

لغیرہ۔ اخرجه ابو داود (۱۹۳۷)

(۲۳۶) باب الرَّجُلِ يُصِيبُ امْرَأَتَهُ بَعْدَ التَّحْلِيلِ الْأَوَّلِ وَقَبْلَ الثَّانِي

آدمی کا اپنی بیوی سے مجامعت کرنا پہلی حلت کے بعد (یعنی حج سے پہلے عمرہ کے بعد)

دوسری حلت سے پہلے

(۹۷۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ حَمَادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ رَجُلٌ لَقِيَ: وَطِئْتُ امْرَأَتِي قَبْلَ أَنْ أَطُوفَ بِالْبَيْتِ قَالَ: عِنْدَكَ شَيْءٌ قَالَ: لَعَمْرِي مُوسِرٌ قَالَ لَمَّا نَحَرْنَا فَاقَّةٌ سَمِينَةٌ فَأَطْعَمَهَا الْمَسَاكِينَ. [حسن لغیرہ]

(۹۷۹۹) عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: جس نے بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کر لی تھی، فرمایا: تو کیا تیرے پاس کوئی چیز ہے؟ وہ کہنے لگا: میں مالدار ہوں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ایک موٹی تازی اوٹنی ذبح کر کے مساکین کو کھلا دو۔

(۹۸۰۰) وَرَوَاهُ حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَمَّا رَجَلَ لَقِيَ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا إِلَّا الطَّوْفَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ رَأَى قَالَ: عَلَيْهِ بَذَنَةٌ وَتَمَّ حَجُّهُ أَنْبَأَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَالِطُ أَنَّ أَبَا مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُزَيْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ جُنَادَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ وَشُعْبَةَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَذَكَرَهُ. (۹۸۰۰) ایضاً

(۹۸۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرٍو الْخَالِطُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَجُلًا أَصَابَ مِنْ أَهْلِهِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النِّحْرِ فَقَالَ: يَنْحَرَانِ جَزُورًا بَيْنَهُمَا وَلَيْسَ عَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ. [حسن۔ اخرجه الدارقطني ۲/ ۲۷۲]

(۹۸۰۱) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے قربانی کے دن بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے مجامعت کر لی۔ آپ نے فرمایا: وہ دو اونٹیاں قربان کریں۔ لیکن آئندہ سال ان پر حج نہ ہوگا۔

(۹۸۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ الدِّيلِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَا أَطْنُهُ إِلَّا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ

قَالَ فِي الْإِذَى يُصِيبُ أَهْلَهُ قَبْلَ أَنْ يُفِضَ: يَعْتَمِرُ وَيُهْدِي. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ تَمَّانٌ يَقُولُ مِثْلَ ذَلِكَ قَالَ مَالِكٌ: وَذَلِكَ أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ. [صحيح - أخرجه مالك ۸۵۹]

(۹۸۰۲) ابن زید دلیلی حضرت عمرؓ کہ عباس کے آزاد کردہ غلام ہیں ان سے بیان کرتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ وہ ابن عباسؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے اس شخص کے بارے میں فرمایا جو طواف افاضہ کرنے سے پہلے اپنی بیوی سے جماعت کرے تو وہ فرمانے لگے: وہ عمرہ کرے گا اور قربانی کرے گا۔

(۹۸۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ عَطَاءٍ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ وَقَعَ عَلَى أَهْلِهِ وَهُوَ مُحْرَمٌ وَهُوَ بِمِنَى قَبْلَ أَنْ يُفِضَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَنْحَرَ بَذَنَةً قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَبِهَذَا نَأْخُذُ قَالَ مَالِكٌ: عَلَيْهِ عُمْرَةٌ وَبَذَنَةٌ وَحَجَّةٌ تَامٌ. وَرَوَاهُ عَنْ رَبِيعَةَ فَتَرَكَ قَوْلَ ابْنِ عَبَّاسٍ لِرَبِيعَةَ وَرَوَاهُ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بَطْنَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَهُوَ سَأَى الْقَوْلَ فِي عِكْرِمَةَ لَا يَرَى لِأَحَدٍ أَنْ يَقْبَلَ حُدَيْتَهُ وَهُوَ بِرَوَى بِسَمِينٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ خِلَافَهُ، وَعَطَاءٌ ثَقَّةٌ عِنْدَهُ وَعِنْدَ النَّاسِ قَالَ الشَّيْخُ وَرَوَيْنَاهُ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ. [صحيح - لغيره: ۸۵۸]

(۹۸۰۳) عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباسؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے سوال ہوا کہ محرم آدمی جو منیٰ میں ہے طواف افاضہ سے پہلے اپنی بیوی سے جماعت کر لیتا ہے انہوں نے حکم دیا کہ وہ ایک اونٹ قربان کرے۔
امام شافعی اسی چیز کو ہم اختیار کریں گے، امام مالکؒ فرماتے ہیں کہ اس کے ذمہ عمرہ، اونٹ کی قربانی اور مکمل حج ہے۔
(ب) ربیعہ سے منقول ہے اور انہوں نے ربیعہ کی رائے کی وجہ سے ابن عباسؓ کے قول کو چھوڑ دیا ہے۔
ثور بن یزید جو عمرہ سے نقل فرماتے ہیں: ان کا قول کوئی بھی قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔

(۲۳۷) (بَابُ الْمُعْتَمِرِ لَا يَقْرُبُ امْرَأَتَهُ مَا بَيْنَ أَنْ يَهْلَ إِلَى أَنْ يُكْمَلَ الطَّوْفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَمَلَ وَيَحْلِقُ أَوْ يَقْصِرُ

عمرہ کرنے والا بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کرنے سے پہلے اپنی بیوی کے قریب نہ

جائے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ وہ سر منڈوائے یا بال کتروائے

(۹۸۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ: سَأَلْنَا ابْنَ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ اعْتَمَرَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطْفُ بِبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيْقَعُ بِأَمْرَائِهِ؟ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو: قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ

الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ وَطَافَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّأَلِ عَمَرٍو سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ: لَا يَقْرُبُهَا حَتَّى يَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْعُمَيْدِيِّ. [صحيح- بخاری ۳۸۷]

(۹۸۰۳) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہم نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک آدمی کے بارے میں سوال کیا، جس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا لیکن صفا و مروہ کا طواف نہ کیا بلکہ وہ اپنی بیوی سے جماعت کر لی؟ ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ آئے تو بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا پھر مقام ابراہیم کے چھپے دو رکعت نماز ادا کی۔ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، اور اللہ نے فرمایا: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ (الاحزاب: ۲۱) ”تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں نمونہ ہے۔“ عمرو کہتے ہیں کہ میں نے جابر بن عبد اللہ سے سوال کیا تو وہ کہنے لگے کہ صفا و مروہ کا طواف کرنے سے پہلے وہ اپنی بیوی سے جماعت نہ کرے۔

(۹۸۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى عَنْ إِبرَاهِيمَ بْنِ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا اعْتَمَرَ فَخَشِيَ أَمْرَهُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ بَعْدَ مَا طَافَ بِالنَّبِيِّ فُسِّلَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ: فَبَدِئْتُ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نَسَلٍ فَقُلْتُ: فَأَيُّ ذَلِكَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَزُورٌ أَوْ بَقَرَةٌ. قُلْتُ: فَأَيُّ ذَلِكَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: جَزُورٌ. خَالَفَهُ أَبُو بٍ عَنْ سَعِيدٍ. [صحيح]

(۹۸۰۵) ابو بشر حضرت سعید بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے عمرہ کیا بیت اللہ کا طواف کرنے کے بعد اور صفا و مروہ کے طواف سے پہلے اپنی بیوی سے جماعت کر لی۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: روزے یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ دے۔ میں نے پوچھا: افضل کون سا ہے۔ فرمانے لگے: اونٹ یا گائے۔ میں نے کہا: پھر کون سا افضل ہے؟ فرمانے لگے: اونٹ۔ ابوب نے حضرت سعید سے مخالفت کی ہے۔

(۹۸۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي تَوْبَةَ الصُّوفِيِّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ خَالِمٍ النَّخَعَارِيُّ الْأَمَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْجُمُعِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي بٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ رَجُلًا أَهَلَ هُوَ وَأَمْرَأَتُهُ جَمِيعًا بِعُمَرَةٍ فَقَضَتْ مَنَاسِكَهَا إِلَّا التَّقْوِيمَ فَخَشِيَهَا قَبْلَ أَنْ تَقْصَرَ فُسِّلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّهَا لَشِبَقَةٌ قَبِيلَةٌ: إِنَّهَا تَسْمَعُ فَاسْتَحْيَا مِنْ ذَلِكَ وَقَالَ آلا أَعْلَمْتُمُونِي وَقَالَ لَهَا: أَهْرَيْقِي دَعَا قَالَتْ: مَاذَا؟ قَالَ: الْحَرِي نَاقَةٌ أَوْ بَقَرَةٌ أَوْ شَاةٌ قَالَتْ: أَيُّ ذَلِكَ أَفْضَلُ؟ قَالَ: نَاقَةٌ وَلَعَلَّ هَذَا أَشْبَهُ. [صحيح]

(۹۸۰۶) حضرت سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے عمرہ کا احرام باندھا۔ انہوں نے عمرہ کے مناسک ادا کر لیے، لیکن بال کتروانے باقی تھے۔ مرد نے بیوی سے بال کتروانے سے پہلے جماعت کر لی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بارے میں

سوال کیا گیا۔ فرمانے لگے: یہ تو کثیر الشہوت ہے۔ جب ان سے کہا گیا: وہ سن کر حیا محسوس کر رہے تھے اور فرمانے لگے: کیا تم مجھے اس کے بارے میں بتاتے ہو۔ فرمانے لگے: قربانی دو، عورت نے کہا: کیا؟ فرمایا: اونٹ یا گائے یا بکری کی قربانی کرو۔ کہنے لگی: افضل کیا ہے؟ فرمایا: اونٹ شاید یہ زیادہ مناسب ہو۔

(۹۸.۷) فَقَدْ أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى امْرَأَتَهُ فِي عُمُرٍ فَلَقَاتْ: إِنِّي لَمْ أَقْصِرْ فَجَعَلَ يَقْرُضُ شَعْرَهَا بِأَسْنَانِهِ قَالَ إِنَّهُ لَشَيْقُ يَهْرِيقُ دَمًا. كَذَا قَالَ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ ابْنُ عَبَّاسٍ. [صحیح۔ أخرجه ابن الحمدة ۱۵۲]

(۹۸.۷) حکم حضرت سعید بن جبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی عورت سے حالت عمرہ میں جماعت کر لی اس نے کہا: میں بال نہ کتر داؤں گی تو وہ اپنے دانتوں سے اس کے بال کاٹنے لگے۔ فرمانے لگے: یہ کثیر الشہوت ہے وہ ایک خون بہائے۔ اس میں ابن عباس کا تذکرہ نہیں ہے۔

(۹۸.۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ حَدَّثَنَا حُدَيْ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ حُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ: أَنَّهُ سَأَلَ الْحَسَنَ عَنِ امْرَأَةٍ قَدِمَتْ مَعْتَمِرَةً فَطَلَتْ بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَوَقَعَ عَلَيْهَا زَوْجُهَا قَبْلَ أَنْ تَقْصُرَ قَالَ لَتُهْدَى هَذِيًا بَعِيرًا أَوْ بَقَرَةً. قَالَ حُمَيْدٌ وَذَكَرَ بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّهَا لَشَيْقَةٌ قَالَ فَيُضِلُّ لَهَا: إِنَّ الْمَرْأَةَ شَاهِدَةٌ قَالَ: فَسَكَتَ ثُمَّ قَالَ: لَتُهْدِيَنَّ هَذِيًا بَعِيرًا أَوْ بَقَرَةً. [صحیح]

(۹۸.۸) حمیر نے حضرت حسن سے بیان کیا کہ ایک عورت عمرہ کے لیے آئی، اس نے بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کر لیا، لیکن بال کٹوانے سے پہلے اس کے خاوند نے اس سے ہمستری کر لی۔ فرمانے لگے: وہ ایک گائے یا اونٹ کی قربانی دے۔ (ب) حمید بیان کرتے ہیں کہ بکری بن عبد اللہ نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بارے میں سوال کیا، فرمانے لگے: یہ کثیر الشہوت ہے۔ ان سے کہا گیا کہ عورت موجود ہے، وہ خاموش ہو گئے۔ پھر فرمایا کہ وہ اونٹ یا گائے کی قربانی پیش کرے۔

(۲۳۸) بَابُ الْمُفْسِدِ لِعُمُرَتِهِ يَقْضِيهَا مِنْ حَيْثُ أَحْرَمَ مَا أَفْسَدَ وَكَذَلِكَ الْمُفْسِدُ لِحَبْجِهِ
اپنے عمرہ کو فاسد کرنے والا وہاں سے پورا کرے گا جہاں سے اس نے خراب کیا تھا، اس

طرح اپنے حج کو باطل کرنے والا بھی

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي مُحْرِمٍ بِحَبْجَةٍ أَصَابَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ مُحْرِمَةٌ قَالَ: يَقْضِيَانِ حَبْجَهُمَا وَعَلَيْهِمَا الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ مِنْ حَيْثُ كَانَا أَحْرَمًا وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَمَّا مَنْ ذَهَبَ إِلَى أَنَّ عَالِشَةَ

رَفَضَتْ عُمَرُهَا ثُمَّ أَمَرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِأَنْ تَقْضِيَهَا مِنَ التَّعْمِيمِ فَقَدْ ذَلَّلْنَا فِيمَا مَضَى: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِنَّمَا أَمَرَهَا بِإِذْخَالِ الْحَجِّ عَلَى الْعُمَرَةِ فَكَانَتْ قَارِنَةً وَإِنَّمَا كَانَتْ عُمَرُهَا شَيْئًا اسْتَحَبَّهُ. [صحیح]

حضرت عطاء عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے حج کا احرام باندھا اور اپنی بیوی سے جماعت کر لی، فرمانے لگے: وہ اپنا حج پورا کریں اور آئندہ سال ان پر حج ہوگا جہاں سے انہوں نے احرام باندھا تھا۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کو ختم کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کو تحنیم سے عمرہ ادا کرنے کا کہا۔

نبی ﷺ نے ان کو عمرہ حج کے اندر داخل کرنے کا کہا تھا، کیوں کہ قارنہ تھی یعنی ان کا حج قرآن کا ارادہ تھا۔ یہ عمرہ تو ان کا مستحب تھا، یعنی پسندیدہ تھا۔

(۹۸۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سِنَانٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: طَوِّفِي بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَكْفِيكَ لِحْجُكَ وَعُمَرُكَ.

[صحیح۔ أخرجه ابوداود ۱۸۹۷]

(۹۸۰۹) عطاء حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرمایا: بیت اللہ کا طواف اور صفا و مرہ کے درمیان سنی تیرے حج و عمرہ کے لیے کافی ہے۔

(۹۸۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ هُوَ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: يَكْفِيكَ طَوَافٌ وَاحِدٌ بَعْدَ الْمَعْرِفِ لِحْجِكَ وَعُمَرُكَ. [صحیح۔ أخرجه الدارقطني ۲/۲۶۲]

(۹۸۱۰) حضرت عطاء سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تجھے ایک طواف کافی ہے حج و عمرہ کی پہچان کے بعد۔

(۹۸۱۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ حَدَّثَنَا مُوسَى يَعْنِي ابْنَ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمَرَةٍ وَحَاصَتْ وَلَمْ تَطَفْ بِالْبَيْتِ حِينَ حَاصَتْ فَتَسَكَّتِ الْمَنَاسِكَ كُلَّهَا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ: يَوْمَ النَّفَرِ: سَعْيُكَ لِحْجِكَ وَعُمَرُكَ. فَأَبَتْ فَبَعَثَ مَعَهَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّعْمِيمِ فَأَعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ وَهْبٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۱۱]

(۹۸۱۱) ابن طاووس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے عمرہ کا احرام باندھا، لیکن بیت اللہ کے طواف سے

پہلے حاکمہ ہو گئیں، باقی سارے متاسک ادا کیے۔ انہوں نے حج کا تلبیہ کہا تو نبی ﷺ نے نفر کے دن ان سے فرمایا کہ حج و عمرہ کے لیے ایک طواف کافی ہے لیکن اس نے انکار کر دیا، جب نبی ﷺ نے ان کے ساتھ ان کے بھائی عبدالرحمن کو تحنیم مقام تک روانہ کیا، پھر انہوں نے حج کے بعد عمرہ کیا۔

(۲۳۹) باب إِدْرَاكِ الْحَجِّ بِإِدْرَاكِ عَرَفَةَ قَبْلَ طُلُوعِ الْفَجْرِ مِنْ يَوْمِ النَّحْرِ

قربانی کے دن طلوع فجر سے پہلے وقوف عرفہ کو پالینا حج کو مکمل کرنا ہے

(۹۸۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ يَعْمَرَ يَقُولُ شَهِدْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: الْحَجُّ عَرَفَةَ الْحَجُّ عَرَفَاتٍ مَنْ أَدْرَكَ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَدْرَكَ الْحَجَّ أَوْ تَمَّ حَجَّهُ أَيَّامُ مَنَى ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ فَمَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِلَهَ عَلَيْهِ وَمَنْ تَأَخَّرَ فَلَا إِلَهَ عَلَيْهِ.

[صحیح۔ أخرجه الترمذی ۲۹۸۵]

(۹۸۱۲) عبدالرحمن بن یحیرہؒ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا۔ آپ ﷺ فرما رہے تھے کہ حج عرفہ کا ہی نام ہے، جس نے وقوف عرفہ کو طلوع فجر سے پہلے پالیا اس نے حج کو پالیا یا اس کا مکمل ہو گیا اور منیٰ کے تین دن ہیں۔ جو پہلے دو دنوں میں جلدی کر لیتا ہے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اور جو سو خر کر دے اس پر بھی کوئی گناہ نہیں ہے۔

(۹۸۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرُورَةَ حَدَّثَنَا خَلَادٌ بْنُ يَحْيَى وَعَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا بُكَيْرُ بْنُ عَطَاءٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَعْمَرَ الدَّيْلِيُّ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ بِعَرَفَاتٍ فَاتَاهُ نَفَرٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَأَمَرُوا رَجُلًا فَنَادَى: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ الْحَجُّ كَيْفَ الْحَجُّ؟ قَالَ فَأَمَرَ رَجُلًا فَنَادَى: الْحَجُّ يَوْمَ عَرَفَةَ مَنْ جَاءَ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ مِنْ لَيْلَةٍ جَمَعَ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ أَيَّامُ مَنَى ثَلَاثٌ مَنْ تَعَجَّلَ فِي يَوْمَيْنِ فَلَا إِلَهَ عَلَيْهِ. ثُمَّ أَرَادَ رَجُلًا مِنْ خَلْفِهِ فَنَادَى بِذَلِكَ. [صحیح]

(۹۸۱۳) عبدالرحمن بن یحیرہ دیلیؒ فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور آپ ﷺ عرفات میں تھے، صحابہؓ کا ایک گروہ آپ کے پاس آیا، انہوں نے ایک آدمی کو حکم دیا۔ اس نے آواز دی: اے اللہ کے رسول!، حج کیسے ہوتا ہے؟ آپ ﷺ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ وہ اعلان کرے کہ حج عرفہ کا دن ہے۔ جو عرفات میں رات کو صبح کی نماز سے پہلے آ گیا۔ اس کا حج مکمل ہے۔ منیٰ کے تین دن ہیں۔ جو دو دن میں جلدی کرے (کنکر مارنے میں) اس پر کوئی گناہ نہیں۔ پھر اس کے بعد ایک آدمی آیا اس نے یہ اعلان کیا۔

(۹۸۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَاصِمٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ بِعَدَدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْفَرَجِ أَبُو الزُّبَاعِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَزَكَرِيَّا وَدَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ مِصْرَسٍ بْنُ أَوْسٍ بْنِ حَارِثَةَ بْنِ لَامٍ يَقُولُ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- بِالْمُزْدَلِفَةِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ جِئْتُ مِنْ جَبَلِي طَيِّئٍ لَوْلَا مَا جِئْتُ حَتَّى أَتَعَبْتُ نَفْسِي وَأَنْصَبْتُ رَأْسِي وَمَا تَرَكْتُ مِنْ هَذِهِ الْجِبَالِ شَيْئًا إِلَّا وَقَفْتُ عَلَيْهِ فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ صَلَاةَ الْفَجْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ قَدْ وَقَفَ بِعَرَفَةَ قَبْلَ ذَلِكَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَتُّهُ. قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ زَكَرِيَّا فِيهِ وَكَانَ أَحْفَظَ الثَّلَاثَةِ لِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَيْتُ هَذِهِ السَّاعَةَ مِنْ جَبَلِي طَيِّئٍ قَدْ أَكْمَلْتُ رَأْسِي وَأَتَعَبْتُ نَفْسِي فَهَلْ لِي مِنْ حَجٍّ؟ فَقَالَ: مَنْ شَهِدَ مَعَنَا هَذِهِ الصَّلَاةَ وَوَقَفَ مَعَنَا حَتَّى يُبَيِّضَ وَكَانَ قَدْ وَقَفَ قَبْلَ ذَلِكَ بِعَرَفَةَ مِنْ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ وَقَضَى تَفَتُّهُ. قَالَ سُفْيَانُ وَزَادَ دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ: أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- حِينَ بَرَقَ الْفَجْرُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ لَفْظَ حَدِيثِ ابْنِ بَشْرَانَ.

[صحیح۔ ابو داود ۱۹۶۰۔ ابن ماجہ ۳۰۱۶]

(۹۸۱۴) حارث بن لام جہل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مزدلفہ میں آیا، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں طے کے دو پہاڑوں کے درمیان سے آیا ہوں، قسم بخدا! میں اپنے آپ کو تھکا کر آیا ہوں اور اپنی سواری کو بھی۔ میں نے کوئی پہاڑ نہیں چھوڑا مگر میں نے اس پر ضرور وقوف کیا ہے۔ کیا میرے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو بندہ مزدلفہ میں نماز فجر میں ہمارے ساتھ حاضر ہو جاتا ہے اور اس نے وقوف عرفہ دن یا رات کے حصہ میں کیا ہوا ہے۔ اس کا حج مکمل ہو گیا اور میل تکمیل ختم ہو گئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ زکریا نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے، وہ بیٹوں سے اس حدیث کو زیادہ یاد رکھنے والے ہیں، کہتے ہیں: میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں اس وقت طے کے پہاڑوں سے آیا ہوں۔ میں نے اپنی سواری اور اپنے آپ کو بھی تھکا دیا ہے، کیا میرے لیے حج ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: جو ہمارے ساتھ اس نماز میں حاضر ہوا اور ہمارے ساتھ وقوف کیا اور رات و دن کے حصہ میں عرفہ کے اندر وقوف کیا اس کا حج مکمل ہو گیا، گندگی دور ہو گئی۔ سفیان کہتے ہیں کہ داود بن ابی معسر نے کچھ اضافہ کیا ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا جب فجر طلوع ہوئی۔

(۹۸۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَقَالًا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُورَةُ بْنُ الْحَكَمِ صَاحِبُ الرَّأْيِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: مَنْ أَقَاضَ مِنْ عَرَافَاتٍ قَبْلَ الصُّبْحِ فَقَدْ تَمَّ حَجُّهُ.

وَمَنْ فَاتَهُ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجَّ . [صحیح لغیرہ]

(۹۸۱۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عرفات سے صبح سے پہلے واپس پلٹ آیا اور جس کا وقوف عرفہ رہ گیا تو اس کا حج بھی رہ گیا۔

(۹۸۱۶) أَبُو أُخَيْرَةَ أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ قَالَ: لَا يَقُوتُ الْحَجَّ حَتَّى يَنْفَجِرَ الْفَجْرُ مِنْ لَيْلَةٍ جَمْعٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَبْلَغَكَ ذَلِكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ قَالَ عَطَاءٌ: نَعَمْ. [صحیح لغیرہ]

(۹۸۱۷) ابن جریر صحیح حضرت عطاء بن ابی رباح سے نقل فرماتے ہیں کہ حج فوت نہیں ہوتا یعنی نہیں رہ جاتا جب تک کہ مزدلفہ کی رات کے بعد فجر طلوع نہ ہو جاتی۔ کہتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: کیا یہ بات آپ کو نبی ﷺ سے پہنچی ہے؟ فرمانے لگے: ہاں۔ (۹۸۱۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ قَالَ ذَلِكَ. (۹۸۱۷) ایضاً۔

(۹۸۱۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَنْ أَذْرَكَ لَيْلَةَ النَّحْرِ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَذْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يَقِفْ حَتَّى يُصْبِحَ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجَّ. [ضعیف]

(۹۸۱۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے قربانی کی رات طلوع فجر سے پہلے پالی، اس نے حج کو پالیا اور جس نے صبح سے پہلے وقوف نہ کیا اس کا حج رہ گیا۔ نہ ہو سکا۔

(۹۸۱۹) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَعَبِيدُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ مِثْلَهُ. (۹۸۱۹) ایضاً۔

(۲۵۰) باب مَا يَفْعَلُ مَنْ فَاتَهُ الْحَجَّةُ

جس کا حج رہ جائے وہ کیا کرے

(۹۸۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ كَثَادَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقِيلٍ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَاشِمٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ حَدَّثَنِي عَمِّي جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ كَانَ يَقُولُ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا

الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُفَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ أَذْرَكَ لَيْلَةَ النَّحْرِ مِنَ الْحَاجِّ فَوَقَفَ بِجَبَالِ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ أَذْرَكَ الْحَجَّ وَمَنْ لَمْ يَذْرُكْ عَرَفَةَ قَبْلَ أَنْ يَطْلُعَ الْفَجْرُ فَقَدْ فَاتَهُ الْحَجَّ فَلَيَاتِ الْبَيْتَ فَلْيَطْفِ بِهِ سَبْعًا وَيَطُوفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا ثُمَّ لِيُحِلِّقْ أَوْ يَقْصُرَ إِنْ شَاءَ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَنْحَرْهُ قَبْلَ أَنْ يَحِلِّقَ فَإِذَا فَرَغَ مِنْ طَوَائِفِهِ وَسَعْيِهِ فَلْيَحِلِّقْ أَوْ يَقْصُرْ ثُمَّ لِيَرْجِعْ إِلَى أَهْلِهِ فَإِنْ أَذْرَكَ الْحَجَّ قَابِلٌ فَلْيَحُجَّ إِنْ اسْتَطَاعَ وَلْيَهْدِ فِي حَجَّهِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيَصُمْ عَنْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةَ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ. [صحيح - إعرافه الشافعي ۵۸۱]

(۹۸۲۰) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حاجیوں میں سے جس نے قربانی کی رات کو پالیا اور طلوع فجر سے پہلے عرفہ کے پہاڑوں میں وقف کیا، اس نے حج کو پالیا اور جو طلوع فجر سے پہلے وقف عرفہ کو نہ پاس اس کا حج رہ گیا۔ وہ بیت اللہ میں آکر سات چکر لگائے اور صفا و مروہ کی سعی کرے پھر سرمنڈوائے یا پال کھڑوائے، پھر اپنے گھر واپس لوٹ جائے۔ اگر آئندہ سال حج کے ایام اس کو پالیں اور اس میں طاقت ہو یعنی زادہ راہ ہو توجہ اور قربانی کرے۔ اگر قربانی میسر نہ ہو تو تین دن کے روزے ایام حج میں رکھے اور سات روزے گھر واپس آکر رکھ لے۔

(۹۸۲۱) ابُو أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا وَأَبُو بَكْرِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْحُومُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارَ: أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَرَجَ حَاجًّا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالنَّازِيَةِ مِنْ طَرِيقِ مَكَّةَ أَضَلَّ رَوَّاحِلَهُ ثُمَّ إِنَّهُ قَدِمَ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَوْمَ النَّحْرِ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ: اصْنَعْ كَمَا يَصْنَعُ الْمُعْتَمِرُ ثُمَّ قَدْ حَلَلْتَ فَإِذَا أَذْرَكَ الْحَجَّ قَابِلٌ فَاحْجُجْ وَأَهْدِ مَا اسْتَيسَّرَ مِنَ الْهَدْيِ. [ضعيف - إعرافه مالك ۸۵۶]

(۹۸۲۱) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ ابویوب انصاری حج کے لیے نکلے، جب وہ مکہ کے راستے میں نازیہ مقام تک آئے تو ان کی سواری گم ہو گئی۔ پھر وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس قربانی کے دن آئے اور ان کے سامنے واقعہ ذکر کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ویسا کرو جیسے عمرہ کرنے والے کرتے ہیں، پھر آپ حلال ہو جاؤ۔ اگر آئندہ سال آپ کو حج پالے توجہ کرنا اور قربانی کرنا جو میسر ہو۔

(۹۸۲۲) ابُو أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُمَا أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارَ: أَنَّ هَبَارَ بْنَ الْأَسْوَدِ جَاءَ يَوْمَ النَّحْرِ وَعُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَنْحَرُ فَقَالَ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَخْطَانَا كُنَّا نَرَى أَنَّ هَذَا الْيَوْمَ يَوْمُ عَرَفَةَ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ

اللَّهُ عَنْهُ: أَذْهَبَ إِلَى مَكَّةَ لَطْفَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّافَا وَالْمَرْوَةِ أَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ ثُمَّ انْحَرَوْا هَذِيحًا إِنْ كَانَ مَعَكَ ثُمَّ احْلِقُوا أَوْ قَصِّرُوا وَارْجِعُوا فَإِذَا كَانَ حَجَّ قَابِلٍ فَحُجُّوا وَأَهْلُوا فَمَنْ لَمْ يَجِدْ قُصْبًا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةَ إِذَا رَجَعَ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ جَوْبَرِيَّةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنْ نَافِعٍ. [ضعيف - أخرجه مالك ۸۵۷]

(۹۸۲۲) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ ہمارے اسود قربانی کے دن آئے اور حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: کہنے لگے: اے امیر المومنین! ہم سے غلطی ہوگئی، ہم تو آج عرفہ کا دن خیال کر رہے تھے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: مکہ جاؤ اور بیت اللہ کے سات چکر کاٹ کر طواف کرو۔ صفا و مردہ کی سعی کرو۔ پھر قربانی کرو۔ اگر قربانی موجود ہے۔ پھر سر منڈاؤ یا بال کٹاؤ اور واپس پلٹ جاؤ۔ جب آئندہ سال حج ہو تو حج اور قربانی کرو اور اگر قربانی نہ ہو تو تین دن کے روزے حج کے ایام میں اور سات روزے واپس لوٹ کر رکھو۔

(۹۸۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ لَاتَهُ الْحَجُّ قَالَ: يَهْلُ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ ثُمَّ خَرَجْتُ الْعَامَ الْمُقْبِلَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْ رَجُلٍ لَاتَهُ الْحَجُّ قَالَ: يَهْلُ بِعُمْرَةٍ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ كَذَا رَوَاهُ أَبُو مُعَاوِيَةَ. وَكَذَلِكَ رَوَى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْهُ وَرَوَى عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْأَوْدِيِّ عَنْهُ فَقَالَ: وَيَهْرِيْقُ دَمًا. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِهِ وَقَالَ: يَهْلُ بِعُمْرَةٍ وَيَحُجُّ مِنْ قَابِلٍ وَلَيْسَ عَلَيْهِ هَذِي. قَالَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ بَعْدَ عَشْرِينَ سَنَةً فَقَالَ مِثْلَ قَوْلِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ عَنِ الْمُطَهَّرِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ شُعْبَةُ. [صحيح]

(۹۸۲۳) (الف) ابراہیم حضرت اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے ایک ایسے آدمی کے متعلق حضرت عمر رضی اللہ عنہما سے سوال کیا جس کا حج رہ گیا تھا، فرمانے لگے: وہ عمرہ کا تلبیہ کہے اور آئندہ سال اس پر حج ہے۔ پھر آئندہ سال میں نکلا تو زید بن ثابت سے ملاقات ہوگئی۔ میں نے ان سے سوال کیا کہ جس شخص کا حج رہ جائے؟ وہ فرمانے لگے کہ وہ عمرہ کا احرام باندھے اور آئندہ سال حج کرے۔

(ب) اعمش اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ عمرہ سے حلال ہوگا اور آئندہ سال حج کرے گا۔ اس پر قربانی نہیں ہے۔

(ج) ادریس اودی ان سے روایت کرتے ہیں کہ وہ قربانی کرے۔

(۹۸۲۴) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُطَهَّرِ الصُّبِّيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى عُمَرَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ قَالَ عُمَرُ: اجْعَلْهَا عُمْرَةً وَعَلَيْكَ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ قَالَ الْأَسْوَدُ: مَكُنْتُ عِشْرِينَ سَنَةً ثُمَّ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ يَمْلَأُ قَوْلُ عُمَرَ. [صحيح لغيره]

۹۸۲۴) ابراہیم نخعی حضرت اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، جس کا حج رہ گیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کو عمرہ بنا لو اور آئندہ سال آپ کے اوپر حج ہے۔ اسود کہتے ہیں: میں ۲۰ سال تک ٹھہرا رہا۔ پھر میں نے زید بن ثابت سے اس کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے بھی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی طرح فرمایا۔

۹۸۲۵) یٰأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَّادَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْنَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فِي وَسْطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَقَدْ فَاتَهُ الْحَجُّ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: طُفْ بِالْيَتِيمِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَعَلَيْكَ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ وَلَمْ يَذْكُرْ هَذَا. هَذِهِ الرَّوَايَةُ وَمَا قَبْلَهَا عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَوْصِلَتَانِ وَرَوَايَةُ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْهُ مُنْقَطَعَةٌ. قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْحَدِيثُ الْمَوْصَلُ عَنْ عُمَرَ يُوَافِقُ حَدِيثَنَا عَنْ عُمَرَ وَيَزِيدُ حَدِيثَنَا عَلَيْهِ الْهُدَى وَالَّذِي يَزِيدُ فِي الْحَدِيثِ أَوْكَى بِالْحِفْظِ مِنَ الَّذِي لَمْ يَأْتِ بِالزِّيَادَةِ. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عُمَرَ كَمَا قُلْنَا مَوْصِلًا.

وَلِي رَوَايَةُ إِدْرِيسَ الْأَوْدِيِّ إِنْ صَحَّتْ وَيَهْرِيْقُ دَعَا وَهِيَ تَشْهَدُ لِرَوَايَةِ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ بِالصَّحَّةِ. وَرَوَى ابْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُفَّةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ هَبَّارِ بْنِ الْأَسْوَدِ أَنَّهُ حَدَّثَنَا أَنَّهُ فَاتَهُ الْحَجُّ فَذَكَرَهُ مَوْصُولًا. وَرَوَيْنَا فِي قِصَّةِ حُزَابَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَأَبْنِ الزُّبَيْرِ مَا ذَلَّ عَلَى وَجُوبِ الْهُدَى. وَرَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ نَسِيَ شَيْئًا مِنْ نُسُكِهِ أَوْ تَرَكَهُ فَلْيَهْرِقْ دَمًا.

[حسن۔ معرجہ ابن الجعد: ۶۳۴۰]

۹۸۲۵) حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ کہتے ہیں: میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ایک آدمی ایام تشریق کے درمیان میں آیا جس کا حج رہ گیا تھا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرو اور آئندہ سال آپ پر حج ہوگا لیکن قربانی کا تذکرہ نہیں کیا۔

(ب) اور یس اووی کی روایت میں ہے، اگر وہ روایت صحیح ہے تو پھر وہ قربانی کرے اور یہ سلیمان بن یسار کی روایت کے صحیح ہونے پر دلالت کرتی ہے۔

(ج) سلیمان بن یسار حضرت ہبار بن اسود سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کا حج رہ گیا۔ وہ اسے موصول ذکر کرتے ہیں۔

(د) حزابہ کا قصہ جو ابن عمر اور ابن زبیر سے منقول ہے وہ قربانی کے وجوب پر دلالت کرتا ہے۔

(ر) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو مناسک حج میں سے کوئی چیز بھول جائے یا چھوڑ دے تو وہ قربانی دے۔

(۲۵۱) باب خَطَابِ النَّاسِ يَوْمَ عَرَفَةَ

یوم عرفہ کے بارے میں لوگوں کا غلطی کرنا

(۹۸۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عَمَرَ بْنِ قَتَادَةَ الْبُشَيْرِيُّ مِنْ أَوْلَادِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: حَامِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّقَّاءُ الْهَرَوِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: فِطْرُكُمْ يَوْمَ تَفْطُرُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تَضْحُونَ كُلُّ عَرَفَةَ مَوْقِفٌ وَكُلُّ جَمْعٍ مَوْقِفٌ وَكُلُّ مَنَى مَنَى مَنَحَرٍ وَكُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةَ مَنَحَرٍ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ رُوْحُ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَاهُ ابْنُ عَلِيَّةَ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَوْقُوفًا وَرَوَى بَعْضُهُ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الْمُقْبَرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ مَرْفُوعًا وَرَوَى عَنِ الثَّوْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ ابو داؤد ۲۳۲۴]

(۹۸۳۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً نقل فرماتے ہیں کہ تمہاری عید الفطر کا دن وہ ہے جس دن تم افطار کرتے ہو اور تمہاری عید الاضحیٰ کا دن وہ ہے جس دن تم قربانی کرتے ہو اور تمام عرفہ کا میدان وقوف کی جگہ ہے اور تمام مزدلفہ کا میدان بھی وقوف کی جگہ ہے اور منیٰ کا پورا میدان قربانی کی جگہ ہے اور مکہ کے تمام راستے قربانی کی جگہ ہیں۔

(۹۸۳۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَالِمٍ الْعَسْكَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ أَبُو إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: عَرَفَةُ يَوْمٌ يَعْرِفُ الْإِمَامُ وَالْأَضْحَى يَوْمٌ يُضْحَى الْإِمَامُ وَالْفِطْرُ يَوْمٌ يَفْطُرُ الْإِمَامُ.

مُحَمَّدٌ هَذَا يَعْرِفُ بِالْفَارِسِيِّ وَهُوَ كُوفِيٌّ فَاضِي فَارِسٌ تَفَرَّدَ بِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [مسک]

(۹۸۴۷) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کا دن وہ ہے جب امام وقوف عرفہ کرتا ہے اور عید الاضحیٰ کا دن جس دن امام قربانی کرتا ہے اور عید الفطر جس دن امام افطار کرے۔

(۹۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَارِثِ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْجُبَيْدِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ الْعَوَّامِ بْنِ حَوْشَبٍ عَنِ السَّفَّاحِ بْنِ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَالِدٍ بْنِ أَسَدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمٌ عَرَفَةُ الْيَوْمُ

الَّذِي يَعْرِفُ النَّاسُ فِيهِ .

هَذَا مُوسَى جَهْدَ أَخْرَجَهُ أَبُو دَاوُدَ فِي الْمَرَاثِيلِ - [ضعيف - أخرجه ابو داود في المراسيل ۱۲۸]

(۹۸۲۸) خالد بن اسید فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عرفہ کا دن وہ ہوتا ہے جب لوگ عرفہ میں قیام کرتے ہیں۔

(۹۸۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: رَجُلٌ حَجَّ أَوَّلَ مَا حَجَّ فَأَخْطَأَ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ أَمْجَزُهُ عَنْهُ قَالَ: نَعَمْ إِي لَعْمَرِي إِنَّهَا لَتَجْزِي عَنْهُ قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: فِطْرُكُمْ يَوْمَ تَفْطَرُونَ وَأَضْحَاكُمْ يَوْمَ تَضْحُونَ . وَأَرَاهُ قَالَ: وَعَرَفَةُ يَوْمَ تَعْرِفُونَ . [ضعيف - أخرجه الشافعي في لام ۳۸۲/۱]

(۹۸۲۹) ابن جریر فرماتے ہیں کہ میں نے عطا سے کہا: ایک شخص نے حج کیا، پھر یوم النحر یعنی قربانی کے دن کو بھول گیا۔ کیا ان سے کفایت کر جائے گا۔ فرماتے ہیں: میری عمری قسم! اس سے کفایت کر جائے گا۔ میرا گمان ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہاری عید الفطر کا دن وہ ہے جس دن امام افطار کرے اور تمہاری عید الاضحیٰ کا دن جب تم قربانی کرو اور میرا خیال ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: اور عرفہ کا وہ دن ہے جب لوگ قیام کریں۔

(۲۵۲) بَابُ دُخُولِ مَكَّةَ لِغَيْرِ إِرَادَةِ حَجٍّ وَلَا عُمْرَةٍ

حج و عمرہ کے ارادہ کے بغیر مکہ میں داخل ہونا

قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: (وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا) الْآيَةَ.

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: الْمَثَابَةُ فِي كَلَامِ الْعَرَبِ الْمَوْضِعُ يَتَوَبُّ النَّاسُ إِلَيْهِ وَيَتَوَبُّونَ يَعُودُونَ إِلَيْهِ بَعْدَ الذَّهَابِ عَنْهُ وَقَدْ يُقَالُ قَابَ إِلَيْهِ اجْتَمَعَ إِلَيْهِ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا﴾ (البقرة: ۱۲۵) ”اور جس وقت ہم نے بیت

اللہ کو لوگوں کے لیے ثواب اور امن کی جگہ بنا دیا۔“

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: عربی زبان میں مثابۃ ایسی جگہ کو کہتے ہیں جہاں سے لوگ ثواب حاصل کرتے ہیں اور ان کو ثواب ملتا ہے۔ وہاں سے چلے جانے کے بعد دوبارہ پلٹتے ہیں اور کہا جاتا ہے کہ لوگ اس جگہ جمع ہوتے ہیں۔

(۹۸۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنِ السَّقَّاءِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنُ بَطَّةَ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ خَالِدٍ الزَّنَجِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدِ بْنِ جَبْرِ أَبِي الْحَجَّاجِ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا) قَالَ: يَتَوَبُّونَ إِلَيْهِ وَيَلْتَمِسُونَ وَيَرْجِعُونَ لَا يَقْضُونَ مِنْهُ وَطَرًا. [صحیح - أخرجه ابن جریر فی تفسیرہ ۵۸۰/۱]

(۹۸۳۰) ابو حجاج مجاہد بن جبر سے اللہ کے اس قول کے بارے میں منقول ہے: ﴿وَإِذْ جَعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَأَمْنًا﴾ ”اور جب ہم نے بیت اللہ کو لوگوں کے لیے لوٹنے کی جگہ (یا ثواب کی جگہ) اور امن کی جگہ بنایا۔“ فرماتے ہیں: وہ اس سے ثواب حاصل کرتے ہیں اور جاتے ہیں اور واپس آتے ہیں لیکن دنیوی مقصد حاصل نہیں کرتے۔

(۹۸۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ ﴿مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ يَقُولُ: لَا يَقْضُونَ مِنْهُ وَطَرًا أَبَدًا (وَأَمَّا) يَقُولُ: لَا يَخَافُ مَنْ دَخَلَهُ. [صحيح]

(۹۸۳۱) ابن ابی کحج حضرت مجاہد سے نقل فرماتے ہیں کہ ﴿مَثَابَةً لِّلنَّاسِ﴾ (البقرة: ۱۲۵) سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے (دنیاوی) مقاصد حاصل نہیں کرتے۔ اور امن سے مراد یہ ہے کہ شہر مکہ میں داخل ہو جاتا ہے وہ خوف نہیں کھاتا۔

(۹۸۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ) قَالَ: لَمَّا أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِبْرَاهِيمَ - عَلَيْهِ السَّلَامُ - أَنْ يُؤَذِّنَ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ رَبَّكُمْ اتَّخَذَ بَيْتًا وَأَمَرَكُمْ أَنْ تَحْجُّوهُ فَاسْتَجَابَ لَهُ مَا سَمِعَهُ مِنْ حَجَرٍ أَوْ شَجَرٍ أَوْ أَكْمَةٍ أَوْ تُرَابٍ أَوْ شَيْءٍ فَقَالُوا: لَيْكَ اللَّهُمَّ لَيْلِكَ. [حسن لغیرہ۔ ابن عساکر فی تاریخہ ۶ / ۲۰۶]

(۹۸۳۲) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اللہ کے ارشاد ﴿وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ﴾ (الحج: ۲۷) کہ متعلق نقل فرماتے ہیں کہ جب اللہ نے ابراہیم کو حکم دیا کہ لوگوں میں حج کا اعلان کر دیں کو انہوں نے فرمایا: اے لوگو! تمہارے رب نے گھر بنوایا ہے اور وہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم اس کا حج کرو۔ ان کی آواز یا دعوت کو ہر پتھر، درخت، گھاس، مٹی اور ہر چیز جس نے بھی سنا قبول کیا۔ انہوں نے کہا: اے اللہ! ہم حاضر ہیں۔ اے اللہ! ہم حاضر ہیں۔

(۹۸۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو ذَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْغُبَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ قَابُوسَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي طَلْحَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا فَرَعَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ مِنْ بِنَاءِ الْبَيْتِ قَالَ: رَبِّ قَدْ فَرَعْتُ فَقَالَ: أَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ قَالَ: رَبِّ وَمَا يَبْلُغُ صَوْتِي قَالَ أَذِّنْ وَعَلَى الْبَلَاغِ قَالَ: رَبِّ كَيْفَ أَقُولُ قَالَ: يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْحَجُّ حَجُّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ فَسَمِعَهُ مَنْ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِلَّا تَرَى أَنَّهُمْ يُجِئُونَ مِنْ أَقْصَى الْأَرْضِ يَلْبُونَ.

[صحيح لغیرہ۔ أخرجه الحاكم ۲ / ۴۲۱]

(۹۸۳۳) ابن ابی ظہیان اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جب ابراہیم علیہ السلام بیت اللہ کو بنانے سے فارغ ہوئے تو کہنے لگے: اے میرے رب! میں فارغ ہو گیا ہوں تو اللہ رب العزت نے فرمایا: لوگوں میں حج کا

اعلان کر دو۔ کہنے لگے: اے میرے رب! میری آواز نہ پہنچ سکے گی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اعلان تم کرو آواز میں پانچادوں گا۔ کہنے لگے: اے میرے رب میں کیا کہوں؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہو: اے لوگو! اللہ نے تمہارے اوپر بیت اللہ کے حج کو فرض کر دیا ہے۔ ان کی آواز کو آسمان وزمین کے درمیان رہنے والوں نے سن لیا، کیا آپ دیکھتے نہیں کہ لوگ زمین کے کناروں سے تلبیہ کہتے ہوئے آتے ہیں۔

(۹۸۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاضِي مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَلَذَكَّرُوا الدَّجَالَ فَقَالُوا: إِنَّهُ مَكْتُوبٌ بَيْنَ عَيْنَيْكَ فَارْتَفَعْنَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَمْ أَسْمَعْهُ يَقُولُ ذَلِكَ وَلَكِنَّهُ قَالَ: أَنَا إِبْرَاهِيمُ فَأَنْظَرُوا إِلَى صَاحِبِكُمْ وَأَمَّا مُوسَى فَوَجَلَّ أَدَمُ جَعَدَ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ مَخْطُومٍ بِخَلْبَةٍ كَأَنَّهُ أَنْظَرُ إِلَيْهِ قَدْ انْحَدَرَ مِنَ الْوَادِي يَلْتَمِسُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ. [صحيح۔ بخاری ۵۰۹۶]

(۹۸۳۳) مجاہد فرماتے ہیں کہ ہم ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس موجود تھے، لوگوں نے دجال کا تذکرہ کیا اور کہنے لگے: اس کی آنکھوں کے درمیان (ک ف ر) لکھا ہوگا۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: میں نے یہ بات آپ ﷺ سے اس طرح نہیں سنی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بہر حال حضرت ابراہیم تو تم اپنے ساتھی کی جانب دیکھو اور موسیٰ رضی اللہ عنہما تو وہ گندی رنگ، ٹھنڈا لالے بالوں والے، سرخ اونٹ پر سوار تھے جس کو کھجور کے چوں کی بنی ہوئی مضبوط رسی سے لگام دی ہوئی ہے گویا میں ان کو دیکھ رہا ہوں کہ وہ وادی سے نیچے اتر رہے ہیں اور تلبیہ پکار رہے ہیں۔

(۹۸۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُورَةَ الْبُكَيْرِيِّ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: كَانَ مَوْجِعُ الْبَيْتِ فِي زَمَنِ آدَمَ شِبْرًا أَوْ أَكْثَرَ عَلَمًا فَكَانَتِ الْمَلَائِكَةُ تَحْبِبُهُ قَبْلَ آدَمَ ثُمَّ حَبَّ آدَمُ فَاسْتَبَلَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَقَالُوا: يَا آدَمُ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ قَالَ: حَبَبْتُ الْبَيْتَ فَقَالُوا: قَدْ حَبَبْتَهُ الْمَلَائِكَةُ قَبْلَكَ. [مسکر۔ أخرجه المؤلف في الشعب ۳۹۸۶]

(۹۸۳۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آدم کے دور میں بیت اللہ کی جگہ ایک بالشت یا زیادہ تھی بطور علامت و نشانی، فرشتے آدم رضی اللہ عنہ سے پہلے اس کا حج کرتے تھے۔ پھر آدم رضی اللہ عنہ نے اس کا حج کیا تو فرشتے آدم رضی اللہ عنہ کی طرف متوجہ ہوئے اور پوچھا: اے آدم! آپ کہاں سے آئے؟ فرمانے لگے: میں نے بیت اللہ کا حج کیا ہے، انہوں نے کہا: آپ سے پہلے فرشتوں نے اس کا حج کیا ہے۔

(۹۸۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا

سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَعْبٍ الْقُرَظِيُّ أَوْ غَيْرِهِ قَالَ: حَجَّ آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَلَقِيَتْهُ الْمَلَائِكَةُ فَقَالُوا: بَرَّ نَسْكَكَ آدَمُ لَقَدْ حَجَّجْنَا لَكَ بِالْفَقْرِ عَامٍ. [صحيح۔ اخرجه الشافعي ۵۳۲]

(۹۸۳۶) محمد بن کعب قرظی یا ان کے علاوہ کوئی بیان کرتا ہے کہ آدم نے بیت اللہ کا حج کیا، ان سے فرشتوں نے ملاقات کی اور کہا کہ آدم علیہ السلام کا حج قبول کیا گیا، حالانکہ ہم نے آپ سے دو ہزار سال پہلے اس کا حج کیا تھا۔

(۹۸۳۷) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنِ الْعَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: لَقَدْ سَلَكَ لَحْجَ الرُّوحَاءِ سَبْعُونَ نَبِيًّا حُجَّاجًا عَلَيْهِمُ ثِيَابُ الصُّوفِ وَلَقَدْ صَلَّى فِي مَسْجِدِ الْخَيْفِ سَبْعُونَ نَبِيًّا. وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ قِرَاءَةٌ عَلَيْهِ عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي ثِقَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ: مَا مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا وَلَقَدْ حَجَّ الْبَيْتَ إِلَّا مَا كَانَ مِنْ هُودٍ وَصَالِحٍ وَلَقَدْ حَجَّهُ نُوحٌ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْأَرْضِ مَا تَكَانَ مِنَ الْفُرْقِ أَصَابَ الْبَيْتَ مَا أَصَابَ الْأَرْضَ وَكَانَ الْبَيْتُ رَبْوَةً حَمْرَاءَ فَبَعَثَ اللَّهُ هُودًا عَلَيْهِ السَّلَامُ فَتَشَاغَلَ بِأَمْرِ قَوْمِهِ حَتَّى قَبِضَهُ اللَّهُ إِلَيْهِ فَلَمْ يَحْجَّهُ حَتَّى مَاتَ فَلَمَّا بَوَّأَهُ اللَّهُ لِإِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَجَّهُ ثُمَّ لَمْ يَبْقَ نَبِيٌّ بَعْدَهُ إِلَّا حَجَّهُ. [ضعيف۔ اخرجه الحاكم ۶/۲۵۳]

(۹۸۳۷) مقسم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ۷۰ نبی روہا کے راستے حج کے لیے چلے، انہوں نے روئی کے کپڑے پہنے ہوئے تھے اور مسجد "خیف" میں ۷۰ نبیوں نے نماز ادا کی۔

(ب) عروہ بن زبیر فرماتے ہیں کہ ہر نبی نے بیت اللہ کا حج کیا، لیکن ہود، صالح علیہ السلام کے سوا اور نوح علیہ السلام نے بھی بیت اللہ کا حج کیا، جب زمین پر طوفانِ نوح نہ آیا تھا، یعنی سیلاب، جب زمین پر پانی، سیلاب آیا تو بیت اللہ کا بھی نقصان ہوا اور بیت اللہ ایک سرخ ٹیلے پر تھا۔ اللہ رب العزت نے ہود کو مبعوث فرمایا: وہ اپنی قوم کے معاملہ میں معروف ہو گئے۔ یہاں تک کہ اللہ نے ان کو فوت کر لیا لیکن وہ حج نہ کر سکے۔ پھر جب اللہ نے ابراہیم علیہ السلام کو جبکہ عطا فرمائی تو اس نے حج کیا۔ پھر ہر نبی نے اس کا حج کیا۔

(۹۸۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيه حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمَرَ بْنِ حَفْصِ الرَّاهِدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَوْسٍ أَبُو زَيْدٍ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: حَجَّ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فِي خَمْسِينَ أَلْفًا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ وَعَلَيْهِ عِبَاءُ ثَانٍ فَطَوَّأَتَانِ وَهُوَ يَلْبَسُ لَبِيَّكَ اللَّهُمَّ لَبِيكَ تَعَبُدَا وَرَقًا لَبِيكَ أَنَا عَبْدُكَ أَنَا لَدَيْكَ لَدَيْكَ يَا كَتَشَاتِ الْكَرْبِ قَالَ فَجَاوَزَتْهُ الْجِبَالُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَلَمْ يُحَكِّ لَنَا عَنْ أَحَدٍ مِنَ النَّبِيِّينَ وَلَا الْأَئِمَّةِ الْخَالِينَ: أَنَّهُ جَاءَ الْبَيْتَ أَحَدًا قَطُّ إِلَّا حَرَامًا وَلَمْ يَدْخُلْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ عِلْمَانَاهُ إِلَّا حَرَامًا إِلَّا فِي حَرْبِ الْفَتْحِ. [ضعيف جدا]

(۹۸۳۸) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ موسیٰ بن عمران نے بنی اسرائیل کے ۵۰ ہزار آدمیوں میں حج کیا۔ ان کے اوپر دروئی کی چادریں تھیں۔ اور وہ تلبیہ پکارتے تھے۔ اے اللہ! حاضر ہوں، اے اللہ! حاضر ہوں عبادت کے اعتبار سے۔ اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں۔ میں تیرے پاس ہوں۔ اے مصائب کو دور ہٹانے والے، اس کا پہاڑوں نے بھی جواب دیا۔

قال شافعی کسی نبی یا امتی سے حکایت نہیں کی گئی۔ جو بھی بیت اللہ میں آیا احرام کی حالت میں آیا اور رسول اللہ ﷺ جب بھی مکہ میں داخل ہوئے تو احرام کی حالت میں سوائے فتح مکہ کے موقع پر۔

(۹۸۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ الْأَزْرَقُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: مَا يَدْخُلُ مَكَّةَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِهَا وَلَا مِنْ غَيْرِ أَهْلِهَا إِلَّا بِأَحْرَامٍ.

وَرَوَاهُ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَوْلَ اللَّهِ مَا دَخَلَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا. [صحيح]

(۹۸۳۹) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ مکہ کا رہنے والا یا کوئی دوسرا مکہ میں احرام کی حالت میں داخل ہوتا تھا۔

(ب) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صرف حج یا عمرہ کے لیے مکہ میں داخل ہوئے۔

(۲۵۳) بَابُ الرُّخْصَةِ لِمَنْ دَخَلَهَا خَائِفًا لِحَرْبٍ فِي أَنْ يَدْخُلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

لُرَائِي كَے ڈر سے مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کی اجازت

(۹۸۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْخَيْرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ مُهَذَّبٍ الْمُحَمَّدِي أَبَا ذِي أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِي حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ بِهَرَاةَ فِي سَنَةِ تِسْعٍ وَسَبْعِينَ وَمِائَتَيْنِ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَامَ الْفَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَى رَأْسِهِ الْيَغْفَرُ فَلَمَّا نَزَعَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: إِنَّ ابْنَ خَطَلٍ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكُعْبَةِ فَقَالَ: اقْتُلُوهُ. قَالَ مَالِكٌ: وَلَمْ يَكُنِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ مُحَرِّمًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ وَيَحْيَى وَغَيْرِهِمَا كُلَّهُمْ عَنْ مَالِكٍ. [صحيح - بخاری ۱۷۴۹]

(۹۸۴۰) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ والے سال داخل ہوئے تو آپ ﷺ کے سر پر خود تھی، جب آپ ﷺ نے اتاری تو ایک شخص آیا۔ اس نے کہا کہ ابن خطل کعبہ کے پردوں سے لٹکا ہوا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: قتل

کردو۔ مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس وقت احرام کی حالت میں نہ تھے۔

(۹۸۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُرَزِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعْمَدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ اللَّهْمِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- مسلم ۱۳۵۸]

(۹۸۴۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح والے سال مکہ میں داخل ہوئے، آپ ﷺ کے سر پر سیاہ پگڑی تھی اور بغیر احرام کے تھے۔

(۹۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ مِنْ أَصْلِهِ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. [صحيح- ابن ماجه ۲۸۲۲]

(۹۸۴۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح والے سال مکہ میں داخل ہوئے۔ آپ کے سر پر سیاہ رنگ کی پگڑی تھی۔

(۹۸۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوسِيُّ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّلْمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ مَرْثِدٍ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِي فَتْحِ مَكَّةَ قَالَ فَقَامَ فَقَالَ: إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَنْ مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَّطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّهَا لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَلِيلٍ وَلَا لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةٌ مِنْ نَهَارٍ وَإِنَّهَا سَاعَتِي هَذِهِ. وَذَكَرَ بَاقِيَ الْحَدِيثِ أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح- بخاری ۲۳۰۲]

(۹۸۴۳) ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ فتح مکہ والے سال آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور فرمایا: اللہ نے مکہ سے ہاتھیوں کو روک لیا اپنے رسول اور مومنوں کو مسلط کر دیا۔ یہ نہ تو مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال تھا اور نہ ہی میرے بعد اور میرے لیے بھی دن کی اس گھڑی میں جائز قرار دیا گیا ہے اور یہی وہ گھڑی ہے۔

(۲۵۴) (باب مَنْ رَخَّصَ فِي دُخُولِهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مُحَارِبًا)

جس نے بغیر لڑائی کے بھی مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہونے کی اجازت یا رخصت دی ہے

(۹۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نُجَيْدٍ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ أَقْبَلَ مِنْ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِقُدَيْدٍ جَاءَهُ خَيْرٌ مِنَ الْمَدِينَةِ فَرَجَعَ فَدَخَلَ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ. [صحيح - إعرجه مالك ۹۴۷۱]

(۹۸۴۳) نافع فرماتے ہیں کہ عبداللہ بن عمرؓ مکہ آئے جب، ”قدید“ نامی جگہ آئے تو ان کو مدینہ سے کوئی خبر ملی تو واپس لوٹ گئے اور مکہ میں بغیر احرام کے داخل ہوئے۔

(۹۸۴۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ: أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يَدْخُلُ مَكَّةَ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ فَقَالَ: لَا أَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا. [صحيح]

(۹۸۴۵) امام مالک ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ ان سے اس شخص کے بارے میں سوال کیا گیا جو بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہوتا ہے تو فرمانے لگے: میں اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتا۔

(۹۸۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَأَهْلَوْا بِعُمْرَةٍ غَيْرِي قَالَ فَاصْطَدْتُ حِمَارًا وَخَشِيْتُ فَاطَعْتُ أَصْحَابِي وَهُمْ مُحْرِمُونَ ثُمَّ أَتَيْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - فَأَنْبَأْتُهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَاصِلَةٌ قَالَ: كُلُّوهُ. وَهُمْ مُحْرِمُونَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ.

وَرَوَاهُ أَبُو مُحَمَّدٍ مُوَلَّى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاخَةِ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَغَيْرُ الْمُحْرِمِ. [صحيح - مسلم ۱۱۹۶]

(۹۸۴۶) عبداللہ بن ابوقتادہ کو ان کے والد نے خبر دی کہ انہوں نے نبی ﷺ کے ساتھ مل کر غزوہ حدیبیہ میں حصہ لیا۔ میرے علاوہ دوسروں نے عمرہ کا احرام باندھا، تو میں وحشی گدھے کا شکار کیا تو میں نے اپنے محرم ساتھیوں کو کھلا دیا۔ پھر میں نے آ کر نبی ﷺ کو خبر دی اور ہمارے پاس زائد گوشت بھی تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ اور وہ سب محرم تھے۔

(ب) ابوقتادہ کے غلام ابو محمد حضرت ابوقتادہؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ جب ہم ”قاخہ“ نامی جگہ آئے تو ہم سے بعض محرم تھے اور بعض غیر محرم۔

(۲۵۵) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْقَضَاءَ عَلَى مَنْ دَخَلَهَا بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

جو بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہو اس پر قضا نہیں ہے

اِسْتِدْلَالًا بِمَا:

(۹۸۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْبَزَّازُ الطَّاهِرِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ

أَحْمَدُ بْنُ مَنصُورٍ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْأَفْرَعَ بْنَ حَابِسٍ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ الْحَجُّ كُلُّ عَامٍ؟ قَالَ: لَا بَلْ حَجَّةٌ فَمَنْ حَجَّ بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ تَطَوُّعٌ وَلَوْ قُلْتُ نَعَمْ لَوَجِبَتْ وَلَوْ وَجِبَتْ لَمْ تَسْمَعُوا وَلَمْ تَطِيعُوا. وَقَدْ مَضَى حَدِيثُ سُرَاقَةَ فِي الْعُمْرَةِ. [صحيح۔ اخرجه النسائي ۲۶۲۰]

(۹۸۴۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ افرع بن حابس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول! کیا حج ہر سال ہے؟ فرمایا: نہیں، بلکہ جس نے ایک حج کے بعد دوسرا کیا تو وہ نفل ہے اور فرمایا: اگر میں کہہ دیتا، ہاں تو واجب ہو جاتا۔ اگر واجب ہو جاتا تو تم سمع و اطاعت کی طاقت نہ رکھتے۔

(۲۵۶) بَابُ حَجَّةِ الصَّبِيِّ يَبْلُغُ وَالْمَمْلُوكِ يَعْتُقُ وَالذَّمِّيَّ يُسْلِمُ

بچہ بالغ، آزاد غلام اور ذمی مسلمان ہو جائے تو ان کے حج کا حکم

(۹۸۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ خَالِدٍ الْوُهَيْمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ السَّبْعِيُّ عَنْ أَبِي السَّفَرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَسْمِعُونِي مَا تَقُولُونَ وَالْفَهْمُ مَا أَقُولُ لَكُمْ أَلَا لَا تَخْرُجُوا فَتَقُولُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَيُّمَا غُلَامٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَبَلَغَ مَبْلَغَ الرِّجَالِ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ إِنْ مَاتَ فَقَدْ قَضَى حَجَّتَهُ، وَإَيُّمَا عَبْدٍ مَمْلُوكٍ حَجَّ بِهِ أَهْلُهُ فَيَعْتُقَ فَعَلَيْهِ الْحَجُّ وَإِنْ مَاتَ فَقَدْ قَضَى حَجَّتَهُ.

[صحيح۔ ابن ابی شیبہ ۱۶۱۸۷۵]

(۹۸۴۸) ابوسفر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، وہ کہہ رہے تھے: مجھے اپنی بات سناؤ جو تم کہتے ہو اور اس بات کو سمجھو جو میں تمہیں کہتا ہوں۔ خبردار! تم نکلو نہیں۔ تم کہتے ہو کہ جس بچہ کے گھر والوں نے اس کی طرف سے حج کیا، پھر وہ بچہ بالغ ہو گیا تو اس پر حج ہے، اگر وہ فوت ہو گیا تو اس کا حج پورا ہو گیا اور جس غلام کی جانب اس کے گھر والوں نے حج کیا وہ آزاد کر دیا گیا تو اس پر حج ہے، اگر فوت ہو گیا تو اس کا حج پورا ہو گیا۔

(۹۸۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْقُفَيْبِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلِيمَانَ الْأَعْمَشِيِّ عَنْ أَبِي ظَبْيَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ قَالَ: أَيُّمَا صَبِيٍّ حَجَّ ثُمَّ بَلَغَ الْحُكْمَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى وَإَيُّمَا أَعْرَابِيٍّ حَجَّ ثُمَّ هَاجَرَ فَعَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ حَجَّةً أُخْرَى وَإَيُّمَا عَبْدٍ حَجَّ ثُمَّ أُعْتِقَ فَعَلَيْهِ حَجَّةً أُخْرَى قَالَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا بِهِ مَرْوَعًا قَالَ الشَّيْخُ: تَفَرَّدَ بِرَفْعِهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ شُعْبَةَ وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ شُعْبَةَ

مَوْفُوفًا. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ الْأَعْمَشِ مَوْفُوفًا وَهُوَ الصَّوَابُ. [صحیح]

(۹۸۴۹) ابو ظہیان ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی نقل فرماتے ہیں کہ جس بچے نے حج کیا پھر بالغ ہو گیا، اس پر دوسرا حج واجب ہے اور جس دیہاتی نے حج کیا، پھر ہجرت کی، اس کے ذمہ بھی دوسرا حج ہے اور جس غلام نے حج کیا پھر آزاد کر دیا گیا تو اس پر بھی دوسرا واجب ہے۔

(۹۸۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عَقِيلٍ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ الْعُمَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ حَرَامِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَمُحَمَّدِ ابْنَيْ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِمَا جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: لَوْ حَجَّ صَغِيرٌ حَجَّةً لَكَانَتْ عَلَيْهِ حَجَّةٌ إِذَا بَلَغَ إِنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا. وَذَكَرَ بَابِي الْحَدِيثَ فِي الْعَبْدِ وَالْأَعْرَابِيِّ عَلَى هَذَا النَّسَبِ. وَحَرَامُ بْنُ عُثْمَانَ ضَعِيفٌ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَعَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فِي مَمْلُوكٍ أَهْلٍ بِالْحَجِّ ثُمَّ عَتِقَ قَالَا: إِنْ أُعْتِقَ بِعَرَفَةَ أَجْرَاهُ وَإِنْ أُعْتِقَ بِجَمْعٍ فَكَانَ فِي مَهَلٍّ فَلْيَرْجِعْ إِلَى عَرَفَةَ وَتَجَرِيهِ.

[صحیح لغیرہ۔ اعرجہ ابن عدی فی الکامل ۴/۴۴۶]

(۹۸۵۰) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے چھوٹی عمر میں حج کیا جب وہ بالغ ہو جائے، اگر زادِ راہ کی استطاعت رکھے تو اس پر حج ہے۔

(ب) حسن بصری اور عطاء بن ابی رباح ایک غلام کے بارے میں فرماتے ہیں کہ اس نے حج کیا، پھر آزاد کر دیا گیا، فرماتے ہیں: اگر وہ عرفہ میں آزاد کیا گیا تو یہ حج ہی کفایت کر جائے گا۔ اگر مزدلفہ میں آزاد کیا گیا تو پھر وہ بارہ عرفہ لوٹے تو یہ حج بھی اس سے کفایت کر جائے گا۔

(۲۵۷) بَابُ النِّيَابَةِ فِي الْحَجِّ عَنِ الْمُعْضُوبِ وَالْمَمِيتِ

میت اور روکے ہوئے انسان کی جانب سے حج کرنا

(۹۸۵۱) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى أَبِي الْيَمَانِ أَنَّ شُعَيْبَ بْنَ أَبِي حَمْرَةَ أَخْبَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: أَرَدْتُ النَّبِيَّ ﷺ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَكَانَ الْفَضْلُ رَجُلًا وَضِيئًا فَوَقَفَ النَّبِيُّ ﷺ لِلنَّاسِ يُعْطِيهِمْ فَأَقْبَلَتْ امْرَأَةٌ مِنْ خَتَمِ وَضِيئَةٍ تَسْتَفِي النَّبِيَّ ﷺ فَطَفِقَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ وَأَعْجَبَهُ حُسْنُهَا فَاتَمَّتِ النَّبِيَّ ﷺ إِلَى الْفَضْلِ وَهُوَ يَنْظُرُ إِلَيْهَا فَأَخَذَ بِذَقَنِ الْفَضْلِ فَعَدَلَ وَجْهَهُ عَنِ النَّظَرِ إِلَيْهَا فَقَالَتْ بِلَكَ الْخَتَمِيَّةُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ قَرِئْتَ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكْتُ أَبِي شَيْئًا كَبِيرًا لَا

يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحْجَّ عَنْهُ؟ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: نَعَمْ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجِهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

(۹۸۵۱) عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فضل بن عباس کو سواری کے پیچھے بٹھالیا اور فضل خوبصورت انسان تھے اور نبی ﷺ لوگوں کو فتویٰ دینے کی غرض سے رک گئے تو خشم قبیلہ کی ایک خوبصورت عورت آپ کی جانب متوجہ ہوئی۔ وہ نبی ﷺ سے فتویٰ پوچھ رہی تھی تو فضل نے ان کی طرف دیکھا تو وہ ان کو اچھی لگی۔ نبی ﷺ نے فضل کی طرف دیکھا کہ اس عورت کو دیکھ رہے ہیں تو نبی ﷺ نے فضل کی ٹھوڑی سے پکڑ کر چہرہ دوسری طرف پھیر دیا۔ یہ خشمیہ عورت کہنے لگی: اے اللہ کے رسول! میرے بوڑھے والد کو فریضہ حج نے پالیا ہے۔ لیکن وہ سواری پر سوار نہیں ہو سکتا۔ کیا میں اس کی جانب سے حج کروں تو کفایت کر جائے گا تو نبی ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ [صحیح۔ بخاری ۴۱۳۸]

(۹۸۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَعَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَتَمِ النَّبِيِّ ﷺ عَدَاةَ جَمْعٍ وَالْفُضْلُ رَدِيْفُهُ فَقَالَتْ: إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ أَذْرَكْتُ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَمْسِكَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ تَرَى أَنْ أَحْجَّ عَنْهُ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ يَزِيدُ فِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَبْلَ أَنْ يَرَى ابْنَ شَهَابٍ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَعُمُهُ ذَلِكَ؟ قَالَ: نَعَمْ كَذَلِكَ لَوْ كَانَ عَلَى أَحَدِكُمْ الذَّنُّ لَفَضَّيْتِهِ. [صحیح]

(۹۸۵۲) سلیمان بن یسار ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ خشم قبیلہ کی ایک عورت نے مرد اللہ کی صبح نبی ﷺ سے سوال کیا اور فضل آپ ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔ کہنے لگی: میرے بوڑھے والد کو فریضہ حج نے پالیا ہے۔ وہ سواری پر سوار بھی نہیں ہو سکتا۔ آپ ﷺ کا کیا خیال ہے کہ میں اس کی طرف سے حج کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔

(ب) عمرو بن دینار تو امام زہری سے، ابن شہاب کو دیکھنے سے پہلے اس میں کچھ اضافہ کرتے ہیں کہ اس عورت نے کہا: کیا یہ اس کو نفع بھی دے گا؟ فرمایا: ہاں یہ اس طرح کسی پر قرض ہو تو اس کو بھی ادا کر۔

(۹۸۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ: جَعْفَرُ بْنُ أَبِي وَحْشِيَّةٍ وَهُوَ جَعْفَرُ بْنُ إِيَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ سُوَيْدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَتَى رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَهُ: إِنَّ أُخْتِي نَذَرَتْ أَنْ تَحْجَّ وَإِنَّهَا مَاتَتْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ: أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهَا ذَنْبٌ أَكُنْتُ قَاضِيَهُ. قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَاقْضُوا اللَّهَ فَهُوَ أَحَقُّ بِالْقَوَاءِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِيَّاسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ بُرَيْدَةَ بْنِ حُصَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ مَضَى ذِكْرُهُ. [صحیح۔ بخاری ۶۳۶۱]

(۹۸۵۳) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نبی ﷺ کے پاس آیا اور عرض کیا کہ میری بہن نے نذرمانی تھی کہ وہ حج کرے، لیکن وہ فوت ہو گئی، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر اس پر قرض ہوتا تو آپ اس کو ادا کرتے؟ کہنے لگا: جی ہاں، فرمایا: تم اللہ کا حق ادا کرو یہ پورا کرنے کا زیادہ حق دار ہے۔

(۹۸۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ قَتَادَةَ بْنِ دُعَامَةَ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ حَدَّثَهُ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ مَرَّ بِوَجُلٍ يَهْلُ يَقُولُ: لَيْتَكَ بِحَاجَةٍ عَنْ شُرْمَةَ فَقَالَ: وَمَنْ شُرْمَةُ قَالَ: أَوْصَى أَنْ يَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ: أَحَبَبْتُ أَنْتَ؟ قَالَ: لَا قَالَ: فَأَبْدَأَ أَنْتَ فَاخُجِّعْ عَنْ نَفْسِكَ ثُمَّ اخُجِّعْ عَنْ شُرْمَةَ. كَذَّارَوَاهُ عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ فِيهِ لَفْظَ الْوَصِيَّةِ وَرَوَيْنَاهُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَحُجَّ الرَّجُلُ عَنْ أَبِيهِ وَإِنْ لَمْ يُوَصِّ. [صحیح]

(۹۸۵۳) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس سے ایک آدمی گزرا جو شرمہ کی جانب سے حج کا تلبیہ کہہ رہا تھا۔ انہوں نے پوچھا: شرمہ کون ہے؟ کہنے لگا: اس نے وصیت کی تھی کہ وہ اس کی طرف سے حج کرے۔ انہوں نے پوچھا: کیا تو نے اپنی طرف سے حج کیا ہوا ہے۔ وہ کہنے لگا نہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: پہلے اپنی طرف سے حج کر، پھر شرمہ کی جانب سے کر لینا۔

(ب) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ آدمی اپنے والد کی جانب سے حج کر سکتا ہے اگر اس نے وصیت نہ بھی کی ہو۔
(۹۸۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي عِيْسَى حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيْسَى بْنِ الطَّبَّاعِ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْشَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّلِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَدْخُلُ بِالْحَاجَةِ الْوَاحِدَةِ ثَلَاثَةَ نَفَرٍ الْحَجَّةُ الْمُبْتَغَى وَالْحَاجُّ عَنْهُ وَالْمُنْفَعُ ذَلِكَ.

أَبُو مَعْشَرٍ هَذَا نَجِيجُ السَّنْدِيِّ مَدَنِيٌّ ضَعِيفٌ. [ضعیف۔ أخرجه الحارث ۳۵۵]

(۹۸۵۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ ایک حج کی وجہ سے تین آدمیوں کے گروہ کو جنت میں داخل فرمائیں گے۔ ① میت ② اس کی جانب سے حج کرنے والا۔ ③ اس کی مدد کرنے والا۔

(۹۸۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْمُقَرَّرُ الْخُسْرُو جَرْدِيُّ قَالََا أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ الْخُسْرُو جَرْدِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا

قُتِبَ بَنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَاجِرُ بْنُ الصَّلْبِ الطَّاحِي حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِي رَجُلٍ أَوْصَى بِحَبَّةٍ: كَيْفَ لَهُ أَرْبَعُ حَبَّجٍ حَبَّةٌ لِلَّذِي كَتَبَهَا وَحَبَّةٌ لِلَّذِي أَنْفَذَهَا وَحَبَّةٌ لِلَّذِي أَخَذَهَا وَحَبَّةٌ لِلَّذِي أَمَرَ بِهَا.

زِيَادُ بْنُ سُفْيَانَ هَذَا مَجْهُولٌ وَالْإِسْنَادُ ضَعِيفٌ وَقَدْ رَوَى فِي الْحَجِّ عَنِ الْأَبَوَيْنِ أَخْبَارًا بِإِسْنَادٍ ضَعِيفَةٍ قُتِبَتْهَا وَفِي بَعْضٍ مَا رَوَيْنَا كِفَايَةً وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [ضعيف]

(۹۸۵۶) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے بارے میں فرمایا کہ اس نے حج کی وصیت کی تھی اس کو چار اشخاص کے حق میں کا ثواب ملے گا۔ ① وصیت کرنے والے کے لیے ② عملاً کرنے والے کے لیے ③ اس کو لکھنے والے کے لیے (۴) جو اس کا حکم دینے والا ہے۔

(۲۵۸) باب قَتْلُ الْمُحْرَمِ الصَّيْدِ عَمْدًا أَوْ خَطَاً

محرم کا جان بوجھ کر یا غلطی سے شکار قتل کرنا

(۹۸۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَيْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُرَيْبٍ الْبَصْرِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يسْرِينَ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ: إِنِّي أُجْرِيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي فَرَسَيْنِ لَنَا نَسْتَبِقُ إِلَى ثَغْرَةِ لَيْبَةِ فَأَصَبْنَا طَبِيًّا وَنَحْنُ مُحْرَمَانِ لَمَّاذَا تَرَى فِي ذَلِكَ؟ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ: نَعَالَ حَتَّى أَحْكُمُ أَنَا وَأَنْتَ قَالَ فَحَكَمَا عَلَيْهِ بِعَنْزٍ وَذَكَرَ بِلَاغِي الْحَدِيثِ قَالَ وَهُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [ضعيف۔ اخرجہ مالک ۹۳۲۲]

(۹۸۵۷) عبد الملک بن قریب بصری محمد بن سیرین سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے پاس آیا، اس نے کہا کہ میں اور میرے ساتھی نے اپنے گھوڑے دوڑائے اور ہم ”ثغرہ ثمیه“ نامی جگہ تک آئے، وہاں ہم نے ہرن کو پایا اور ہم دونوں محرم تھے، آپ کا اس کے بارے میں کیا خیال ہے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اس آدمی سے کہا، جو ان کے پہلو میں تھا۔ آؤ ہم دونوں مل کر فیصلہ کر لیتے ہیں... تو انہوں نے ایک تیسرے پر فیصلہ کیا۔ وہ عبدالرحمن بن عوف تھے۔

(۹۸۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزْرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّ مُحْرِمًا أَلْقَى جَوْلِقَ فَأَصَابَ يَرْبُوعًا فَقَتَلَهُ فَقَضَى لَهُ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِجَفْرِ أَوْ جَفْرِ. [ضعيف۔ اخرجہ الشافعی فی الام ۷/۴۰۷]

(۹۸۵۸) ابو عبیدہ بن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ محرم نے ایک بورا اٹھا لیا، اس میں ایک جنگلی چوہا نکلا تو ابن

مسودہ نے اس کے بارے میں ایک کبریٰ کے بیچ کا فیصلہ کیا۔

(۹۸۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ هُوَ ابْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَوْلُ اللَّهِ تَعَالَى (لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا) قَالَ قُلْتُ لَهُ: فَمَنْ قَتَلَهُ خَطَاً أَبْغَرَمَ؟ قَالَ: نَعَمْ يُعْظَمُ بِذَلِكَ حُرْمَاتُ اللَّهِ وَمَضَتْ بِهِ السَّنَنُ.

[حسن۔ اعرجه الشافعی ۶۲۹]

(۹۸۵۹) ابن جریر فرماتے ہیں: میں نے عطاء سے کہا: اللہ کا ارشاد ہے: ﴿لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرْمٌ وَمَنْ قَتَلَهُ مِنْكُمْ مُتَعَمِّدًا﴾ (المائدہ: ۹۵) ”تم احرام کی حالت میں شکار کو قتل مت کرو اور جس نے جان بوجھ کر قتل کیا تم میں سے۔“ کہتے ہیں: میں نے کہا: جس نے غلطی سے قتل کیا اس پر جی ڈالی جائے گی؟ فرمایا: ہاں۔ اللہ کی حرمتوں کی تعظیم کی جائے گی۔ اس کے بارے میں سختی اور طریقے گزر چکے۔

(۹۸۶۰) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ وَسَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: رَأَيْتُ النَّاسَ يُغْرَمُونَ فِي الْخَطَا.

وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَا وَالْعَمْدِ. وَعَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: يُحْكَمُ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي الْخَطَا.

وَعَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْمَةَ: أَنَّ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُحْكَمُ عَلَيْهِ فِي الْخَطَا وَالْعَمْدِ. وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّهُ قَالَ فِي قَوْلِهِ (عَفَا اللَّهُ عَنْكَ) قَالَ: عَمَّا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ (وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ) قَالَ: وَمَنْ عَادَ فِي الْإِسْلَامِ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ وَعَلَيْهِ فِي ذَلِكَ الْكَفَّارَةُ، وَعَنِ الْحَسَنِ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَإِبْرَاهِيمَ النَّخَعِيِّ يُحْكَمُ عَلَيْهِ كُلَّمَا أَصَابَ. [ضعیف۔ اعرجه الشافعی ۶۳۰]

(۹۸۶۰) ابن جریر حضرت عمرو بن دینار سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو دیکھا، وہ غلطی کی وجہ سے بھی جی بھرتے تھے۔

(ب) حسن بصری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غلطی اور جان بوجھ کر عمل کرنے میں محرم کے خلاف فیصلہ کیا جائے گا۔

(ج) ابراہیم کہتے ہیں کہ محرم کے خلاف غلطی کی صورت میں بھی فیصلہ کیا جائے گا۔

(د) حکم بن عتبہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ غلطی اور جان بوجھ کر بھی عمل کرنے کی صورت میں محرم کے خلاف فیصلہ کرتے تھے۔

(ح) عطاء بن ابی رباح اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿عَفَا اللَّهُ عَنْكَ﴾ ”جو پہلے ہو چکا (جاہلیت میں) اللہ نے معاف کر دیا“ اور ﴿وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللَّهُ مِنْهُ﴾ ”اور جو کوئی پلٹا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔“ فرماتے ہیں: جو اسلام میں واپس آیا اللہ اس سے انتقام لے گا، اس پر کفارہ ہے۔

(خ) ابراہیم نخعی فرماتے ہیں کہ جب وہ غلطی کر لے تو ان کو سزا دی جائے گی۔

جماع أبواب جزاء الصيد

شکار کے بدلے کا بیان

(۲۵۹) باب جزاء الصيد بمثله من النعم يحكم به ذوا عدل من المسلمين

شکار کے بدلے جانوروں میں سے اسی کے مثل ہونا چاہیے مسلمان و عدل والے فیصلہ کریں گے

(۹۸۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَدَ الْأَدِيبِ الْبُسْطَامِيُّ قَرَأَ عَلَيْهِ بِخَسْرٍ وَجُرْدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْفَطْرِيفِ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ عُمَرَ سَمِعَ قَبِيصَةَ بْنَ جَابِرِ الْأَسَدِيِّ قَالَ : خَرَجْنَا حُجَّاجًا فَكُنَّا مِرَاوِنًا وَنَحْنُ مُحْرَمُونَ أَتَيْنَاهُمَا أَسْرَعَ شِدَا الظُّبَى أَمِ الْقَرَسُ فَبَيْنَمَا نَحْنُ كَذَلِكَ إِذْ سَمِعَ لَنَا طَلِبَى وَالسُّنُوحُ هَكَذَا يَقُولُ : مَرَّ بِجَزْءٍ عَنَّا عَنِ الشَّعَالِ قَالَهُ هَارُونُ بِالتَّشْدِيدِ فَرَمَاهُ رَجُلٌ مِنَّا بِحَجَرٍ فَمَا أَخْطَأَ حَشَاءَهُ فَرَكِبَ رَدْعَهُ فَقَتَلَهُ فَاسْقَطَ فِي أَيْدِينَا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ انْطَلَقْنَا إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِمَنَى فَدَخَلْتُ أَنَا وَصَاحِبُ الظُّبَى عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَذَكَرَ لَهٗ أَمْرَ الظُّبَى الَّذِي قَتَلْتُ وَرَبَّمَا قَالَ فَقَدِمْتُ إِلَيْهِ أَنَا وَصَاحِبُ الظُّبَى فَقَصَّ عَلَيْهِ الْقِصَّةَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : عَمْدًا أَصَبْتَهُ أَمْ خَطَا؟ وَرَبَّمَا قَالَ لَسَا لَهُ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : كَيْفَ قَتَلْتَهُ عَمْدًا أَمْ خَطَا؟ فَقَالَ : لَقَدْ تَعَمَّدْتُ رَمِيَهُ وَمَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ زَادَ رَجُلٌ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ : لَقَدْ شَرَكْتَ الْعَمْدَ الْخَطَا ثُمَّ اجْتَنَعَ إِلَى رَجُلٍ وَاللَّهُ لَكَأَنَّ وَجْهَهُ قَلْبٌ يَعْنِي فِصَّةً وَرَبَّمَا قَالَ : ثُمَّ التَّصَّتْ إِلَى رَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ فَكَلَّمَهُ سَاعَةً ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى صَاحِبِي فَقَالَ لَهٗ : خُذْ شَاةً مِنَ الْغَنَمِ فَأَهْرِقْ دَمَهَا وَأَطْعِمْ لَحْمَهَا وَرَبَّمَا قَالَ فَتَصَدَّقْ بِلَحْمِهَا وَاسْقِ إِهَابَهَا سِقَاءً فَلَمَّا خَرَجْنَا مِنْ عِنْدِهِ أَقْبَلْتُ عَلَى الرَّجُلِ فَقُلْتُ لَهٗ أَيُّهَا الْمُسْتَفْتَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ لِي صَاحِبَ الظُّبَى كُنْتُ تَغْنِي عَنْكَ مِنَ اللَّهِ شَيْئًا وَاللَّهُ مَا عَلِمَ عُمَرُ حَتَّى سَأَلَ الَّذِي إِلَى جَنْبِهِ فَأَنْحَرُوا رَاحِلَتَكَ فَتَصَدَّقْ بِهَا وَعَظَّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ قَالَ فَمَتَا هَذَا ذُو الْعُرَيْنَتَيْنِ إِلَيْهِ وَرَبَّمَا قَالَ فَانْطَلَقَ ذُو الْعُرَيْنَتَيْنِ إِلَى عُمَرَ فَمَتَا هَا إِلَيْهِ وَرَبَّمَا قَالَ فَمَا عَلِمْتُ بِشَيْءٍ وَاللَّهُ مَا شَعَرْتُ إِلَّا بِهِ يَضْرِبُ بِالذَّرَّةِ عَلَى وَقَالَ مَرَّةً عَلَى صَاحِبِي صُفُوفًا صُفُوفًا ثُمَّ قَالَ : فَاتْلُكَ اللَّهُ تَعَدَى الْقِتَا وَتَقْتُلْ

الْحَرَامَ وَتَقُولُ: وَاللَّهِ مَا عَلِمَ عُمَرُ حَتَّى سَأَلَ الَّذِي إِلَى جَنْبِهِ أَمَا تَقْرَأُ كِتَابَ اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ (يُحْكُمُ بِهِ ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ) ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى فَاتِحِ بَمَجَامِعِ رَدَّ إِلَيَّ وَرَبَّمَا قَالَ لَوْ بِي فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي لَا أُحِلُّ لَكَ مِنِّي أَمْرًا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْكَ فَأَرْسَلَنِي ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ فَقَالَ: إِنِّي أَرَاكَ حَبَابًا قَصِيحَ اللِّسَانِ قَصِيحَ الصَّدْرِ وَقَدْ يَكُونُ فِي الرَّجُلِ عَشْرَةُ أَخْلَاقٍ يَنْسَعُ حَسَنَةً وَرَبَّمَا قَالَ صَالِحَةً وَوَاحِدَةً سَيِّئَةً فَيُقْسِدُ الْخُلُقُ السَّيِّئُ النَّسْعَ الصَّالِحَةَ فَاتَّقِ طَهْرَاتِ الشَّيْبِ. قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ سُفْيَانُ: وَكَانَ عَبْدُ الْعَلِيلِ إِذَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ: مَا تَرَكْتُ مِنْهُ أَلْفًا وَلَا وَاقًا. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۸۲۴۰]

(۹۸۶۱) عبد الملک بن عمر نے قبیصہ بن جابر اسدی سے سنا کہتے ہیں: ہم حج کے لیے نکلے اور ہمارے زیادہ ہر مروت لوگ تھے اور ہم محرم بھی تھے۔ ہرن زیادہ تیز دوڑتا ہے یا گھوڑا ہم یہی باتیں کر رہے تھے کہ ہرن سامنے آ گیا اور سنوچ کا لفظ بھی اس طرح ہی ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ وہ ہم سے شمال کی طرف گزر گیا۔ ہارون نے اس کو شہد کے ساتھ پڑھا ہے۔ ہم میں سے کسی ایک آدمی نے اس کو پتھر مارا۔ اس کے تیر کا نشانہ خطا نہ ہوا اور وہ اس کو دم کا رہا تھا۔ اس نے اس کو قتل کر دیا۔ وہ ہمارے سامنے گر گیا، جب ہم مکہ آئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس مٹی میں گئے۔ میں اور ہرن والا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گئے تو اس نے ہرن کے قتل کا قصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کیا اور کہی کہتے ہیں کہ میں اور ہرن والا آگے بڑھے اور ان پر قصہ بیان کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: جان بوجھ کر ایسا کیا یا غلطی سے؟ بعض اوقات حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس سے سوال کرتے کہ کیا تو نے جان بوجھ کر قتل کیا ہے یا غلطی سے؟ اس نے کہا: حیر تو جان بوجھ کر مارا لیکن قتل کا ارادہ نہ کیا تھا۔ آدمی نے زائد بیان کیا تو حضرت عمر فرمانے لگے کہ عہد اور خطا دونوں مل گئے۔ پھر آدمی کی طرف متوجہ ہوئے، اللہ کی قسم! اس کا چہرہ چاندی کی طرح چمک رہا تھا۔ بعض اوقات یہ بیان کیا کہ پھر آدمی کو آپ نے بلا کر اس سے کلام کی۔ پھر میرے ساتھی پر متوجہ ہوئے اور فرمایا: ایک بکری لے کر ذبح کرو اور اس کا گوشت کھاؤ۔ کبھی فرماتے: اس کا گوشت صدقہ کرو اور اس کے چمڑے کا مشکیزہ بنا کر پانی پلایا کرو۔ جب ہم ان کے پاس سے نکلے تو میں آدمی پر متوجہ ہوا۔ میں نے ان سے کہا: اے عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے فتویٰ پوچھنے والے! حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا فتویٰ اللہ سے تجھے کچھ کفایت نہ کرے گا: کیوں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ تو جانتے نہ تھے بلکہ وہ اپنے قریب بیٹھے ہوئے آدمی سے پوچھتے تھے، اپنی سواری کو ذبح کرو اور اس کا گوشت صدقہ کرو اور اللہ کے شعائر کی تعظیم کیا کرو۔ کہتے ہیں: وہ چشمہ والا ان کی طرف آگے بڑھا۔ بعض اوقات بیان کرتے ہیں کہ وہ چشمہ والا حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس گیا اور بعض اوقات کہتے ہیں: میں کچھ نہیں جانتا۔ اللہ کی قسم! میں صرف اس کا شعور رکھتا ہوں، وہ مجھے کوڑے مارتا ہے اور بعض اوقات میرے ساتھی کے رخسار پر مارتا ہے۔ پھر کہا: اللہ تجھے قتل کرے تو نے فتویٰ میں ظلم کیا اور تو نے حرام کو قتل کر دیا اور تو کہتا ہے: اللہ کی قسم! حضرت عمر رضی اللہ عنہ جانتے ہی نہیں، جب تک وہ اپنے پہلو میں بیٹھے شخص سے سوال نہ کر لیں۔ کیا آپ نے اللہ کی کتاب نہیں پڑھی؟ اللہ فرماتے ہیں: ﴿ذَوَا عَدْلٍ مِنْكُمْ﴾ (المائدة: ۹۵) ”کہ فیصلہ دو عادل کریں۔“ پھر وہ میری طرف متوجہ ہوئے اور

اکٹھی کی ہوئی چادر کو پکڑا اور بعض اوقات کہتے ہیں: میرے کپڑے کو پکڑا۔ میں نے کہا: اے امیر المومنین! میں اپنی طرف سے کسی کام کو آپ کے لیے جائز قرار نہ دوں گا، جو اللہ نے آپ کے لیے حرام قرار دیا ہے۔ اس نے مجھے چھوڑ دیا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے اور کہنے لگے میں تجھے فصیح زبان والا، کشادہ سینے والا، نوجوان خیال کرتا ہوں اور کبھی انسان میں نو عادتیں ہوتی ہیں۔ تو تو اچھی ہوتی ہیں یا بعض اوقات صالحہ کا لفظ بولا ہے کہ درست ہوتی ہے اور ایک عادت بری ہوتی ہے۔ وہ بری ایک عادت تو اچھی کو بھی خراب کر دیتی ہیں اور جوانی کی آفات سے بچو۔ امین ابی عمر اور سفیان کہتے ہیں کہ عبد الملک جب یہ حدیث بیان کرتے تو کہتے کہ میں نے الف اور داؤ کو بھی نہیں چھوڑا۔

(۹۸۶۲) حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الصَّنْعَانِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّهْرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ: كُنْتُ مُحَرَّمًا قَرَأْتُ طَبِيبًا فَرَمَيْتُهُ فَأَصَبْتُ خُشَاءً فَبَغَى أَصْلَ قُرْبِهِ فَصَاتَ لَوْ كَفَّ فِي نَفْسِي مِنْ ذَلِكَ فَأَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَسْأَلُهُ فَوَجَدْتُ إِلَى جَنْبِهِ رَجُلًا أَبْيَضَ رَلِقِيهِ الْوَجْهَ وَإِذَا هُوَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَسَأَلْتُ عُمَرَ فَأَتَيْتُ إِلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ: تَرَى شَاءَ تَكْفِيهِ؟ قَالَ: نَعَمْ فَأَمَرَنِي أَنْ أَذْبَحَ شَاءَ فَلَمَّا قُمْنَا مِنْ عِنْدِهِ قَالَ صَاحِبُ لِي: إِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَمْ يُحْسِنْ أَنْ يُغَيِّبَكَ حَتَّى سَأَلَ الرَّجُلَ فَسَمِعَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بَعْضَ كَلَامِهِ فَعَلَاهُ بِالذُّرَّةِ ضَرْبًا ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَيَّ لِيُصَرِّبَنِي فَقُلْتُ: يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ إِنِّي لَمْ أَفَلْ شَيْئًا إِنَّمَا هُوَ قَالَهُ قَالَ فَتَرَكَنِي ثُمَّ قَالَ: أَرَدْتُ أَنْ تَقْتُلَ الْحَرَامَ وَتَتَعَدَّى الْفِتْيَا ثُمَّ قَالَ: أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ: إِنَّ فِي الْإِنْسَانِ عَشْرَةَ أَخْلَاقٍ بَسْعَةٌ حَسَنَةٌ وَوَاحِدَةٌ سَيِّئَةٌ وَيُفْسِدُهَا ذَلِكَ الشَّيْءُ ثُمَّ قَالَ: وَإِيَّاكَ وَعَشْرَةَ الشَّبَابِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۸۲۳۹]

(۹۸۶۲) عبد الملک بن عمیر حضرت قبصہ بن جابر اسدی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں محرم تھا، میں نے ہرن کو دیکھا اور تیر مار دیا تو تیر کی دھار اس کو لگی وہ مر گیا، میرے دل میں اس کی وجہ سے کھٹکا محسوس ہوا۔ میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آ کر سوال کیا، ان کے پہلو میں سفید رنگت اور نرم چہرے والا ایک آدمی موجود تھا، وہ عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ تھے۔ سوال میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کیا تو عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ نے میری طرف دیکھا اور کہنے لگے: ایک بکری کفایت کر جائے گی؟ اس نے کہا: ہاں تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے ایک بکری ذبح کرنے کا حکم دے دیا، جب ہم ان کے پاس سے اٹھے تو میرے ساتھی نے مجھے کہا کہ امیر المومنین مسائل اچھی طرح نہیں بتا سکتے۔ وہ پہلے آدمی سے سوال کرتے ہیں، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کی کچھ باتیں سن لیں تو کوڑے سے ان کو مارا۔ پھر میری طرف متوجہ ہوئے تاکہ مجھے بھی ماریں، میں نے کہا: اے امیر المومنین! میں نے تو کچھ بھی نہیں کہا۔ اس نے کہا جو کہا۔ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے چھوڑ دیا، پھر کہا: تو حرام کے قتل کا ارادہ رکھتا ہے اور فتویٰ میں ظلم چاہتا ہے۔ پھر کہا: اے امیر المومنین! انسان میں ۱۰ عادات ہوتی ہیں: ۹ اچھی ہوتی ہیں اور ایک بری ہوتی ہے اور یہ بری سب اچھی

عادت کو بھی خراب کر دیتی ہے پھر فرمایا کہ جو ان کی آفات سے بچو۔

(۹۸۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَعْنَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَرِيرٍ قَالَ: أَصَبْتُ حَبِيبًا وَأَنَا مُحَرَّمٌ فَاتَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: أَنْتَ رَجُلَيْنِ مِنْ إِخْوَانِكَ فَلْيُحْكَمَا عَلَيْكَ فَاتَيْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَسَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَحَكَمَا عَلَيَّ تِسًّا أَعْفَوَ.

زَادَ فِيهِ جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ مَنْصُورٍ وَأَنَا نَاسٍ لِإِحْرَامِي. [صحيح - أخرجه ابن سعد في الطبقات ۶/۱۵۴]

(۹۸۶۳) ابو حریز کہتے ہیں کہ میں نے ہرن کا شکار کیا اور میں محرم تھا۔ میں نے آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: تم دو آدمی اپنے بھائیوں سے لاؤ تا کہ وہ آپ کا فیصلہ کریں۔ میں عبدالرحمن بن عوف اور سعد بن حنفیہ کو لے کر آیا تو انہوں نے ایک سالہ بکری کے بچے کا فیصلہ کیا۔

(ب) جریر بن عبد الحمید منصور سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم لوگ احرام کی حالت میں تھے۔

(۹۸۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَاسِ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا مَعَارِقُ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ: عَرَجْنَا حُجَّاجًا فَأَوْطَأَ رَجُلٌ مِنَّا يُقَالُ لَهُ أَرْبَدٌ صَبًا فَفَزَرَ ظَهْرَهُ فَقَدِمْنَا عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ أَرْبَدُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: احْكُمْ يَا أَرْبَدُ فَقَالَ: أَنْتَ خَيْرٌ مِنِّي يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَأَعْلَمُ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَحْكُمَ لِيهِ وَلَمْ أَمُرْكَ أَنْ تَرْكَبَنِي. فَقَالَ أَرْبَدُ: أَرَى فِيهِ جَذْبًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَذَلِكَ

لِيهِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۸۲۲۱]

(۹۸۶۴) طارق بن شہاب کہتے ہیں کہ ہم حج کے لیے نکلے، ایک آدمی نے ہرن کو روند کر ذبح کر دیا۔ اس کا نام اربد تھا۔ ہم حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو اربد نے سوال کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اربد کو حکم دیا کہ فیصلہ کرو تو اربد کہنے لگے: اے امیر المؤمنین! آپ مجھ سے بہتر اور زیادہ بڑے عالم ہیں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں نے تجھے فیصلہ کا حکم دیا ہے نہ کہ تڑکیہ کا تو اربد نے بکری کے بچے کا فیصلہ سنایا۔ گویا کہ انہوں نے پانی اور درخت کو جمع فرمایا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اسی طرح ہی ہے۔

(۲۶۰) بَابُ فِدْيَةِ النَّعَامِ وَبَقَرِ الْوَحْشِ وَحِمَارِ الْوَحْشِ

شتر مرغ، جنگلی گائے اور نیل گائے کے فدیہ کا بیان

(۹۸۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

قَالَ: إِنْ قُتِلَ نَعَامَةٌ فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ مِنَ الْإِبِلِ. [حسن لغیرہ]

(۹۸۶۵) ابوطالب ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ جس نے شتر مرغ ہلاک کیا اس کے ذمہ اونٹ کی قربانی ہے۔

(۹۸۶۶) أَبُو أُخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكٍ الْجَنْبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي حِمَامِ الْحَرَمِ: فِي الْحِمَامَةِ شَاةٌ وَفِي بَيْضَتَيْنِ دِرْهَمٌ وَفِي النَّعَامَةِ جَزُورٌ وَفِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ وَفِي الْإِبِلِ بَقَرَةٌ.

[ضعیف۔ اخرجه الدارقطني ۲/ ۲۴۷]

(۹۸۶۶) عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حرم کے اندر کیو تر کا شکار کرنے میں ایک بکری کا فدیہ اور دو اونٹوں میں ایک درہم اور ایک شتر مرغ میں اونٹ اور جنگلی گدھے اور گائے میں ایک گائے فدیہ میں دی جائے۔

(۹۸۶۷) وَرَوَى الشَّافِعِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ مَرْجَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ اللَّهَ قَالَ: فِي بَقَرَةِ الْوَحْشِ بَقَرَةٌ وَفِي الْإِبِلِ بَقَرَةٌ.

وَهُوَ فِيمَا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَيْتُهُ عَنْهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ.

[ضعیف۔ اخرجه الشافعي في الام ۲/ ۲۹۵]

(۹۸۶۷) ضحاک بن مرجم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جنگلی گائے کے بدلے ایک گائے اور اونٹ میں ایک گائے ہے۔

(۹۸۶۸) وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ عَنِ الشَّافِعِيِّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ: أَنَّ عُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ وَزَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَابْنُ عَبَّاسٍ وَمُعَاوِيَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا لِي النَّعَامَةُ يَقْتُلُهَا الْمُحَرَّمُ: بَدَنَةٌ مِنَ الْإِبِلِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: هَذَا غَيْرُ ثَابِتٍ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَهُوَ قَوْلُ الْأَكْثَرِ مِمَّنْ لَقِيتُ فَيَقُولُهُمْ أَنَّ فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةً. وَبِالْقِيَاسِ قُلْنَا فِي النَّعَامَةِ بَدَنَةٌ لَا بِهَذَا.

قَالَ الشَّيْخُ: وَجِهَةٌ ضَعِيفَةٌ كَوْنُهُ مُرْسَلًا فَإِنَّ عَطَاءَ الْخُرَاسَانِيَّ وَلِدَ سَنَةِ خَمْسِينَ وَلَمْ يَدْرِكْ عُمَرَ وَلَا عُثْمَانَ وَلَا عَلِيًّا وَلَا زَيْدًا وَكَانَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ صَبِيًّا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ سَمَاعٌ مِنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَإِنْ كَانَ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ سَمِعَ مِنْهُ فَإِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ تَوَفَّى سَنَةَ ثَمَانٍ وَبَسْتَيْنِ إِلَّا أَنَّ عَطَاءَ الْخُرَاسَانِيَّ مَعَ انْقِطَاعِ حَدِيثِهِ عَنْ سَمِينًا مِمَّنْ تَكَلَّمَ فِيهِ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجه الشافعي في الام ۲/ ۲۹۳]

(۹۸۶۸) عطاء خراسانی کہتے ہیں کہ حضرت عمر، عثمان، علی بن ابی طالب، زید بن ثابت، ابن عباس اور معاویہ رضی اللہ عنہم سب شتر مرغ کے بدلے میں جس کو محرم قتل کر دیں، اونٹ کی قربانی قرار دیتے تھے۔

(۹۸۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ الْعَدَلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الْبَرْجَلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْمُسَوْدِيُّ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِیحِ الْهَدَلِيِّ : أَنَّ اللَّهَ كَتَبَ إِلَى أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْمُحْرِمِ يُصِيبُ حِمَارًا وَحُشٍ أَوْ نَعَامَةً أَوْ بَيْضَ نَعَامَةٍ وَعَنِ الْجَرَادَةِ يُصِيبُهَا الْمُحْرِمُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ : أَمَّا الْمُحْرِمُ يُصِيبُ حِمَارًا وَحُشٍ فَوَيْهِ بَدَنَةٌ وَلِيَّ النِّعَامَةِ بَدَنَةٌ وَفِي بَيْضِ النِّعَامَةِ صِيَامٌ يَوْمٌ أَوْ إِطْعَامُ مَسْكِينٍ وَأَمَّا الْجَرَادَةُ فَإِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ حِمَصٍ أَصَابَ جَرَادَةً وَهُوَ مُحْرِمٌ فَاتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَهُ عُمَرُ : مَا أُعْطِيتُ عَنْهَا قَالَ : أُعْطِيتُ عَنْهَا دِرْهَمًا فَقَالَ : إِنَّكُمْ مَعْشَرَ أَهْلِ حِمَصٍ كَثِيرَةٌ ذَرَاهِمُكُمْ وَلَتَمْرَةٌ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ جَرَادَةٍ . كَذَا فِي رِوَايَةِ الْمُسَوْدِيِّ .
وَرَوَى عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ فِيهَا يَعْنِي فِي النِّعَامَةِ بَدَنَةٌ . [ضعیف]

(۹۸۶۹) ابویح ہدی نے ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ وہ محرم جو جنگلی گدھے، شتر مرغ یا شتر مرغ کے انڈے وغیرہ کو نقصان دے تو انہوں نے جواب میں لکھا: اگر محرم جنگلی گدھے کو ہلاک کر دے تو اس کے بدلے اونٹ کی قربانی، شتر مرغ کے انڈے کے عوض ایک دن کا روزہ یا مسکین کا کھانا۔ رہی انڈی تو اہل حص کے ایک آدمی نے انڈی قتل کی جب وہ محرم تھا، اس نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تو نے اس کا عوض کیا ادا کیا ہے؟ کہنے لگا: صرف ایک درہم ادا کیا ہے، فرمانے لگے: اے اہل حص! تم بہت زیادہ دیناروں والے ہو اور مجھ پر زیادہ محبوب ہیں انڈی کے بدلے میں۔

(۹۸۷۰) أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَرَفَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ بْنِ عَرَفَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ خَنْبٍ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ التُّرَيْمِذِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ فِي النِّعَامَةِ بَدَنَةٌ وَفِي الْبَقَرَةِ بَقَرَةٌ وَفِي الْأَرْوَةِ بَقَرَةٌ وَفِي الظَّنِيِّ شَاةٌ وَفِي حِمَامٍ مَكَّةٌ شَاةٌ وَفِي الْأَرْنَبِ شَاةٌ وَفِي الْجَرَادَةِ قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ . [ضعیف]

(۹۸۷۰) ابن شہاب حضرت سعید بن مسیب سے نقل فرماتے ہیں کہ شتر مرغ کے عوض اونٹ کی قربانی، جنگلی گائے کے عوض گائے، پہاڑی بکری کے عوض گائے اور ہرن کے عوض بکری اور مکہ کے کبوتروں کے عوض ایک بکری اور خرگوش کے عوض بکری، اور انڈی کے عوض ایک مٹھی کھانے کی ہے۔

(۹۸۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَقُولُ : فِي بَقَرَةٍ الْوَحْشِ بَقَرَةٌ وَفِي الشَّاةِ مِنَ الطَّيْرِ شَاةٌ . قَالَ مَالِكٌ رَحِمَهُ اللَّهُ وَلَمْ أَزَلْ أَسْمَعُ أَنَّ فِي النِّعَامَةِ إِذَا قَتَلَهَا الْمُحْرِمُ بَدَنَةٌ . [صحیح]

(۹۸۷۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جنگلی گائے کے عوض گائے، جنگلی بکری اور ہرن کے عوض بکری، امام

مالک رحمہ فرماتے ہیں کہ میں ہمیشہ ستار ہا ہوں کہ جب محرم شرمخ کو قتل کرے تو اس کے عوض اونٹ کی قربانی ہے۔

(۲۶۱) باب فِدْيَةِ الضَّعِ

گواہ کے فدیہ کا بیان

(۹۸۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّاجِرُ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ بْنِ عَمِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَمَارٍ قَالَ: لَقِيتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الضَّعِ أَنَا كُلُّهَا؟ قَالَ: نَعَمْ قُلْتُ أَصِيدُ هِيَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قُلْتُ: أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: نَعَمْ. [صحیح۔ اخرجه النسائی ۲۸۳۶]

(۹۸۷۲) عبد الرحمن بن عبد اللہ بن ابی عمار کہتے ہیں: میں جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے ملا میں نے پوچھا: کیا ہم گواہ کھالیں؟ انہوں نے فرمایا: ہاں! میں نے پوچھا: کیا یہ شکار ہے؟ کہنے لگے: ہاں، میں نے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ وہ کہنے لگے: ہاں۔

(۹۸۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ يَعْنِي ابْنَ مِنْهَالٍ وَسَلَمَانُ يَعْنِي ابْنَ حَرْبٍ وَعَاصِمٌ يَعْنِي ابْنَ عَلِيٍّ قَالُوا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ بْنِ عَمِيرٍ اللَّيْثِيَّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي عَمَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ سُئِلَ عَنِ الضَّعِ فَقَالَ: هِيَ صَيْدٌ. وَجَعَلَ فِيهَا كَبْشًا إِذَا أَصَادَهَا الْمُحْرِمُ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ حَجَّاجٍ قَالَ بَعْضُهُمْ: إِذَا أَصَادَهَا وَقَالَ بَعْضُهُمْ: إِذَا أَصَابَهَا. [صحیح]

(۹۸۷۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے گواہ کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ شکار ہے، اس کے عوض محرم کو ایک مینڈھا قربان کرنا پڑے گا جب وہ اس کا شکار کر لے گا۔

(ب) حجاج کی روایت میں ہے کہ بعض نے شکار کا کہا اور بعض نے قتل کا کہا۔

(۹۸۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَبْدَانُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْحَجَبِيُّ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: الضَّعِ صَيْدٌ فَكُلْهَا وَفِيهَا كَبْشٌ مُسْنٌ إِذَا أَصَابَهَا الْمُحْرِمُ. [حسن۔ اخرجه ابن حزمہ ۲۶۴۸]

(۹۸۷۴) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گواہ شکار ہے اس کو کھا اور اس کے عوض دو دانت والا مینڈھا ہے جب محرم اس کو شکار کرے۔

(۹۸۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا

مَنْصُورٌ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: قَضَى فِي الضَّبْعِ بِكَبْشٍ.

[صحیح۔ اخرجه الطحاوی فی شرح المعانی ۱۶۵/۲]

(۹۸۷۵) عطاء جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے فرماتے ہیں کہ انہوں نے گوہ کے عوض ایک منڈھے کا فیصلہ کیا۔

(۹۸۷۶) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَقُولُ: أَنْزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَبْعًا صَيْدًا وَقَضَى فِيهَا كَبْشًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي غَيْرِ رِوَايَةٍ أَبِي بَكْرٍ وَهَذَا حَدِيثٌ لَا يَنْبَغُ مِثْلُهُ لَوِ الْفَرَسِ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَإِنَّمَا قَالَهُ لِإِنْقِطَاعِهِ ثُمَّ أَكَّدَهُ بِحَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ جَابِرٍ وَحَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ حَدِيثٌ جَيِّدٌ تَقْرُومُ بِهِ الْحُجَّةُ.

قَالَ أَبُو عِيسَى التِّرْمِذِيُّ سَأَلْتُ عَنْهُ الْبَعَارِيَّ فَقَالَ: هُوَ حَدِيثٌ صَوِّحَ.

قَالَ الشَّيْخُ وَلَقَدْ رَوَى حَدِيثُ عِكْرِمَةَ مَوْصُولًا. [ضعیف۔ اخرجه الشافعی ۹۸۹]

(۹۸۷۷) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے غلام سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گوہ شکار ہے اور آپ نے اس کے عوض ایک منڈھے کا فیصلہ فرمایا۔

(۹۸۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ الْقُرْمِيسِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ حَمَّادٍ الرَّمْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي السَّرِيِّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الضَّبْعُ صَيْدٌ. وَجَعَلَ فِيهِ كَبْشًا. [مسکرات الاسناد۔ اخرجه الدارقطني ۲/۲۴۵]

(۹۸۷۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گوہ شکار ہے اور اس کے عوض ایک منڈھا ہے۔

(۹۸۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الضَّبْعِ بِكَبْشٍ وَفِي الْغَزَالِ بَعُزْرٍ وَفِي الْأَرَنْبِ بَعَنَاقٍ وَفِي الرُّبُوعِ بِجَفْرَةٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَيُّوبُ السَّخَيَّانِيُّ وَسُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَاللِّيثُ بْنُ سَعْدٍ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ. وَرَوَاهُ الْأَجَلُّحُ الْكِنْدِيُّ مَرْفُوعًا وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ. [حسن۔ اخرجه مالك ۹۳۱]

(۹۸۷۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے گوہ میں ایک مینڈھے کا فیصلہ فرمایا اور ہرن میں ایک بکری اور خرگوش کے عوض بھیڑ کے ایک سال کا بچہ اور چوہے کے عوض بکری کا بچہ۔

(۹۸۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ: فِي الصَّبْعِ كَيْشٌ وَفِي الظُّبْيِ شَاةٌ وَفِي الْأَرْتَبِ عَنَاقٌ وَفِي الْيَرْبُوعِ جَفْرَةٌ. فَقُلْتُ يَعْنِي لِأَبِي الزُّبَيْرِ وَمَا الْجَفْرَةُ؟ قَالَ: الْعُظِيمُ يَعْنِي الْعُظِيمُ الْجَمَلَانِ.

تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ وَغَيْرُهُ عَنِ الْأَجْلَحِ هَكَذَا.

(۹۸۷۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ گوہ کے عوض ایک مینڈھا ہے، ہرن کے عوض ایک بکری، خرگوش کے عوض بکری کا ایک سالہ بچہ اور چوہے کے عوض بھی۔ میں نے کہا: ابو زبیر سے کہا کہ جعفرۃ کیا ہے؟ فرمایا: بکری یا بھیڑ کا مونہہ تازہ بچہ۔

(۹۸۸۰) وَرَوَى عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَا أُرَاهُ إِلَّا وَقَدْ رَفَعَهُ اللَّهُ حَكْمَهُ لَذِكْرِهِ. أَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو يَعْلَى حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ فَضِيلٍ بْنُ عِيَاضٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سَعْبٍ عَنِ الْأَجْلَحِ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَذَا أَقْرَبُ مِنَ الصَّوَابِ وَالصَّحِيحُ أَنَّهُ مَوْفُوقٌ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ مِنْ قَوْلِهِ (۹۸۸۰) خَالٍ.

(۹۸۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: قَضَى عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الصَّبْعِ كَيْشًا وَفِي الظُّبْيِ شَاةً وَفِي الْأَرْتَبِ جَفْرَةٌ وَفِي الْيَرْبُوعِ عَنَاقٌ كَذَا لِي كِتَابِي جَفْرَةٌ فِي الْأَرْتَبِ وَهَذَا لِي الْيَرْبُوعُ. [صحیح]

(۹۸۸۱) حضرت عطاء جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے گوہ کے عوض ایک مینڈھے کا فیصلہ فرمایا اور ہرن کے عوض بکری کا، خرگوش کے عوض بکری کا ایک سالہ بچہ اور چوہے کے عوض ایک سالہ بکری کا بچہ۔ اس طرح میری کتاب میں ہے کہ بھیڑ کا بچہ خرگوش کے عوض، بکری کا بچہ چوہے کے عوض ہے۔

(۹۸۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ: فِي الصَّبْعِ كَيْشٌ.

(ت) رَوَاهُ مُجَاهِدٌ وَعِكْرِمَةُ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. [حسن۔ أخرجه الشافعي في الام: ۲/ ۲۹۶]

(۹۸۸۲) عطاء نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے سنا، گوہ کے عوض ایک مینڈھا ہے۔

(۲۶۳) باب فِدْيَةِ الْغَزَالِ

ہرن کے فدیہ کا بیان

(۹۸۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَسُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي الْغَزَالِ بِعَنْزٍ وَفِي الْأَرْنَبِ بِعَنْاقٍ وَفِي الْكُرْبُوعِ بِجَفْرَةٍ. [صحیح۔ مصی سابقاً]

(۹۸۸۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ہرن کے عوض ایک بکری کا بچہ اور خرگوش کے عوض ایک سالہ بکری کا بچہ اور چوہے کے عوض بھی بکری کا بچہ مقرر فرمایا۔

(۲۶۳) باب فِدْيَةِ الْأَرْنَبِ

خرگوش کے فدیہ کا بیان

(۹۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ بْنُ أَبِي طَاهِرٍ الْعَبْرِيُّ أَخْبَرَنَا جَدِّي يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَادٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَضَى فِي الضَّبُعِ بِصِيْهَا الْمُحْرَمِ بِكَبْشٍ وَفِي الظَّبْيِ بِشَاةٍ وَفِي الْأَرْنَبِ بِعَنْاقٍ وَفِي الْكُرْبُوعِ بِجَفْرَةٍ.

(۹۸۸۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہما عمر بن خطاب رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فیصلہ فرمایا: جب محرم آدمی گوہ کا شکار کرے تو اس کے عوض ایک مینڈھا قربان کرے اور ہرن کے عوض ایک بکری۔ اسی طرح خرگوش کے عوض بھی ایک سالہ بکری اور چوہا کے عوض بھی بکری۔ [صحیح]

(۹۸۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ أَبِي هَاشِمٍ الْعُلَوِيُّ وَعَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ النَّجَّارِ بِالْكُوفَةِ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَادٍ عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ يَسْمَاطٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَقَالَ: إِنِّي قَتَلْتُ أَرْنَبًا وَأَنَا مُحْرَمٌ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ: هِيَ تَمُشِي عَلَى أَرْبَعٍ وَالْعَنْاقُ تَمُشِي عَلَى أَرْبَعٍ وَهِيَ تَأْكُلُ الشَّجَرِ وَالْعَنْاقُ تَأْكُلُ الشَّجَرِ وَهِيَ تَجْتَرُّ وَالْعَنْاقُ تَجْتَرُّ أَهْدِ مَكَانَهَا عَنَاقًا.

(۹۸۸۵) عکرمہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ اس نے کہا: میں نے حالبِ احرام میں خرگوش کو قتل کیا ہے۔ آپ کا کیا خیال ہے؟ فرماتے ہیں: یہ چار پاؤں پر چلتا ہے اور بکری کا بچہ بھی چار پاؤں پر چلتا ہے اور خرگوش درخت وغیرہ کھاتا ہے اور بکری کا بچہ بھی اور خرگوش بھی جگالی کرتا ہے اور بکری کا بچہ بھی جگالی کرتا ہے۔ اس کی جگہ ایک بکری کا بچہ قربان کر۔ [ضعیف]

(۹۸۸۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكَارِزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ بِسْمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَضَى فِي الْأَرْنَبِ بِحُلَانٍ يَعْنِي إِذَا قَتَلَهُ الْمَحْرُومُ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ وَغَيْرُهُ: قَوْلُهُ الْحُلَانُ يَعْنِي الْجُدَى. [ضعیف]

(۹۸۸۶) نعمان بن حمید حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے خرگوش کے عوض بکری کے بچہ کا فیصلہ دیا جب محرم خرگوش کو قتل کرے۔

(۲۶۴) بَابُ فِدْيَةِ الْهَرَبُوعِ

چوہے کے فدیہ کا بیان

(۹۸۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلْبَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ قَضَى فِي الصَّبْعِ كَهْشًا وَفِي الطَّبْيِ شَاةٌ وَفِي الْهَرَبُوعِ جَفْرًا أَوْ جَفْرَةً.

قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ أَبُو زَيْدٍ: الْجَفْرُ مِنْ أَوْلَادِ الْمَعِزِّ مَا بَلَغَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَقُصِّلَ عَنْ أُمِّهِ. [صحیح۔ مضی قریباً]

(۹۸۸۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک گوہ کے عوض ایک مینڈھے کا فیصلہ کیا اور ہرن کے عوض ایک بکری اور چوہے کے عوض ایک بکری یا بھیر کے بچے کا۔

ابو عبید کہتے ہیں کہ الجعفر، یہ بھیر کی اولاد سے ہے جس کی عمر ۱۴ ماہ ہو اور ماں سے جدا ہو۔

(۹۸۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْحَجَرِيِّ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِيهِ ابْنِ مَسْعُودٍ: أَنَّهُ قَضَى فِي الْهَرَبُوعِ بِجَفْرٍ أَوْ جَفْرَةٍ. وَيَأْسَدُهُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ أَنَّ ابْنَ مَسْعُودٍ حَكَّمَ فِي الْهَرَبُوعِ بِجَفْرٍ أَوْ جَفْرَةٍ. قَالَ الشَّيْخُ: وَهَاتَانِ الرَّوَايَتَانِ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مُرْسَلَتَانِ وَإِحْدَاهُمَا تَوَكَّدُ الْأُخْرَى. [حسن لغیرہ۔ أخرجه الشافعي ۱۶۸۳]

(۹۸۸۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ چوہے کے عوض ایک سالہ بھیڑ کا بچہ قربان کیا جائے۔

(۲۶۵) باب فِدْيَةِ الثَّعْلَبِ

لوٹری کے فدیہ کا بیان

(۹۸۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو سَوَيْدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ أَبِي يُونُسَ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ قَالَ: لَوْ كَانَ مَعِيَ حَكْمٌ مِثْلُ حَكْمِ أَبِي الثَّعْلَبِ بِجَدْيٍ وَرَوَى عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: فِي الثَّعْلَبِ شَاةٌ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۸۲۲۷]

(۹۸۸۹) ابن سیرین قاضی شریح سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر میرے پاس کوئی فیصلہ ہو تو میں لوٹری کے عوض ایک بکری کے تھلے کا فیصلہ کروں گا۔

(ب) عطاء فرماتے ہیں کہ لوٹری کے عوض ایک بکری ہے۔

(۲۶۶) باب فِدْيَةِ الضَّبِّ

گودھ کے فدیہ کا بیان

(۹۸۹۰) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُعَارِقٍ عَنْ طَارِقٍ: أَنَّ أَرْبَدَ أَوْطَأَ ضَبًّا فَفَزَزَ ظَهْرَهُ فَاتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ عَنْهُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَا تَرَى فَقَالَ: جَدْيًا قَدْ جَمَعَ الْمَاءَ وَالشَّجَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: فَلَدِّكَ بِهِ.

[صحيح - تقدم برقم ۹۷۶۴]

(۹۸۹۰) طارق فرماتے ہیں کہ اربد نے گودھ کو کمر سے روند کر زخمی کر دیا، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے۔ اس نے سوال کیا: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: تیرا کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: ایک بکری کا بچہ۔ اس نے پانی اور درخت کو جمع کر دیا تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس میں یہی ہے۔

(۲۶۷) باب فِدْيَةِ أُمِّ حَبِيبٍ

(ام حبیب) گرگٹ کے مشابہ ایک جانور کے فدیہ کا بیان

(۹۸۹۱) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي السَّفَرِ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَضَى فِي أُمِّ حَبِيبٍ بِحُلَانٍ مِنَ الْعَنَمِ.

[ضعيف - أخرجه الشافعي ۱۶۸۴]

(۹۸۹۱) مطرف ابوسفر سے نقل فرماتے ہیں کہ عثمان بن عفان نے (ام حنین) گرگٹ کے مشابہ جانور کے عوض ایک بکری کے بچے کا فیصلہ دیا۔

(۲۶۸) باب الْمُحْرَمِ يَقْتُلُ الصَّيْدَ الصَّغِيرَ وَالنَّاقِصَ وَالذَّكَرَ

محرم کے چھوٹا یا ناقص شکار کرنے اور کاٹنے کا بیان

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَالْوَيْلُ مِثْلُ صِفَةٍ مَا قَتَلَ. قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ (المائدة: ۹۵) ”پس اس کا بدلہ مانند اس کے ہے جو مارا جانوروں سے۔“ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: مثل سے مراد جس صفت کا قتل کیا ویسا ہی جانوروں سے۔ (۹۸۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ بْنُ خَالِدٍ وَسَعِيدٌ بْنُ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: إِنْ قَتَلَ صَيْدًا أَعْوَرَ أَوْ مَنْقُوصًا فَذَاهُ بِأَعْوَرَ مِثْلَهُ أَوْ مَنْقُوصٍ وَوَافٍ أَحَبُّ إِلَيَّ وَإِنْ قَتَلَ صَغَارَ أَوْ لَادَ الصَّيْدِ فَذَاهُ بِصَغَارٍ أَوْ لَادٍ الْغَنَمِ.

[حسن۔ اخرجه الشافعي في الام ۴۰۷/۷]

(۹۸۹۳) حضرت عطاء فرماتے ہیں: اگر محرم نے کاٹا یا ناقص شکار کیا تو اس کا فدیہ بھی کاٹا اور ناقص جانور سے دیا جائے گا۔ اس کا کھل فدیہ مجھے زیادہ محبوب ہے اور اگر شکار کا چھوٹا بچہ قتل کرتا ہے تو اس کے عوض بکری کا چھوٹا بچہ دیا جائے گا۔ (۹۸۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكِيْرٍ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيْحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي هَذِهِ جَمَلًا لِأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بَرَّةٌ فَضِيَّةٌ لِيُغِيْظَ بِهِ الْمُشْرِكِينَ.

[صحيح لغيره۔ اخرجه ابو داود ۱۷۴۹۔ احمد ۱/۲۶۱]

(۹۸۹۳) مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو جہل کو ایک اونٹ تحفہ میں دیا، اس کے ناک میں چاندی کی گیل تھی تاکہ مشرکین کو غصہ آئے۔

(۲۶۹) باب هَلْ لِمَنْ أَصَابَ الصَّيْدَ أَنْ يُفْدِيَهُ بِغَيْرِ النَّعَمِ

کیا محرم شکار کرنے والا بکری کے علاوہ بھی فدیہ دے سکتا ہے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ فِي حَزَائِهِ الصَّيْدِ (هَدِيًّا بَالِغَ الْكُعْبَةِ أَوْ كَفَّارَةً لِّطَعَامٍ مَسَاكِينَ أَوْ غَدْلًا ذَلِكَ صِيَامًا) قَالَ عَطَاءٌ: أَيُّهِنَّ شَاءَ وَكُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ أَوْ فُلَيْخَتْ مِنْهُ صَاحِبُهُ مَا شَاءَ.

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿هَذِيهَا يُلَاقُ الْكُفْبَةَ أَوْ كَفَّارَةً طَعَامٍ مُسْكِنٍ أَوْ عَدْلُ ذَلِكَ صِيَامًا﴾ (المائدہ: ۹۵)
 ”جو نیاز کے طور پر کعبہ کو پہنچ دیا جائے یا کفارہ دے، مسکینوں کو کھانا کھلائے یا جتنے مسکینوں کا کھانا ہے اتنے روزے رکھے۔“
 عطاء فرماتے ہیں: جس کو چاہے اختیار کر لے۔

(۹۸۹۶) أَبُو أُخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ فِي قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿فَقِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ لَّهُ أَتَاهُنَّ شَاءَ وَعَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: كُلُّ شَيْءٍ فِي الْقُرْآنِ أَوْ أَوْلَهُ آيَةٌ شَاءَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ إِلَّا قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ فَلَيْسَ بِمُخَيَّرٍ لِّهِنَّ. قَالَ الشَّافِعِيُّ كَمَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَغَيْرُهُ فِي الْمُحَارِبِ وَغَيْرِهِ فِي هَذِهِ الْمَسْأَلَةِ أَقُولُ.

[ضعيف - أخرجه الشافعي ۶۳۳]

(۹۸۹۳) عمرو بن دینار اللہ تعالیٰ کے ارشاد ﴿فَقِدْيَةٌ مِّنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ (البقرہ: ۱۹۶) ”روزے یا صدقہ یا قربانی کا فدیہ دے۔“ جو چیز چاہے دے۔

عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ ہر چیز قرآن میں موجود ہے جو پسند کرے دے دے۔

ابن جریر کا قول سوائے اللہ کے اس فرمان کے: ﴿إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ﴾ (المائدہ: ۳۳)
 ”جو لوگ اللہ اور اس کے رسول سے لڑتے ہیں۔“ اس میں اختیار ہے۔

(۹۸۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَهُ: إِنْ شِئْتَ فَالنُّسُكُ نَيْسِكَةٌ وَإِنْ شِئْتَ فَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ وَإِنْ شِئْتَ فَاطْعِمْ ثَلَاثَةَ أَصْعَ سِتَّةَ مَسْكِينٍ. [صحيح]

(۹۸۹۵) کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر چاہو تو قربانی کرو، اگر چاہو تو تین دن کے روزے رکھو اور اگر چاہو تو چھ مسکین کو تین صاع کھانا کھلاؤ۔

(۲۷۰) باب تَعْدِيلِ صِيَامِ يَوْمٍ بِطَعَامٍ مُسْكِنٍ

ایک دن کے روزے کے برابر مسکین کا کھانا ہونا چاہیے

وَكُلُّكَ مَدَّةُ النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ: اسْتِذْلَا بِمَا

(۹۸۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: بِكُرِّ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ حَمْدَانَ الصَّيْرِيِّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا

إِبْرَاهِيمُ بْنُ هَلَالٍ الْبُزْجِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ: حَسَّانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلَكْتُ قَالَ: وَيَحَكَ وَمَا ذَاكَ. قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ: أَعِنِّي رَقَبَةً. قَالَ: مَا أَجِدُهَا قَالَ: فَصُمُّ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ. قَالَ: مَا أَسْتَطِيعُ قَالَ: أَطْعِمُ سِتِينَ مَسْكِينًا. قَالَ: مَا أَجِدُ قَالَ: فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعَرَقٍ فِيهِ تَمْرٌ خَمْسَةَ عَشَرَ صَاعًا قَالَ: خُذْهُ فَصَدَّقْ بِهِ. قَالَ: عَلَى أَفْقَرٍ مِنْ أَهْلِي قَوْلَ اللَّهِ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ أَحْوَجُ مِنْ أَهْلِي قَالَ فَصَوَّحَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى بَدَتْ أَنْبَاؤُهُ فَقَالَ: خُذْهُ وَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَأَطْعِمِ أَهْلَكَ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ وَهَقْلُ بْنُ زِيَادٍ وَمُسْرُورُ بْنُ صَدْقَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ. [صحيح - بخاری ۵۸۱۲]

(۹۸۹۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول! میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے پوچھا: تو برباد ہو، کیا ہوا؟ اس نے کہا: میں رمضان المبارک میں اپنی بیوی سے جماعت کر چکا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: غلام آزاد کر۔ اس نے کہا: میرے پاس غلام موجود نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: دو ماہ کے لگا تار روزے رکھ۔ اس نے کہا: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤ۔ وہ کہنے لگا: میں نہیں پاتا تو نبی ﷺ کے پاس کھجوروں کا ایک ٹوکرا آیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لو اور صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اپنے گھروالوں سے غریب لوگوں پر! اللہ کی قسم! مدینہ کے دونوں پہاڑوں کے درمیان مجھ سے زیادہ غریب کوئی نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے، جس کی وجہ سے آپ ﷺ کی داڑھیں ظاہر ہو گئیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لو اللہ سے استغفار کرو اور اپنے گھروالوں کو کھلا دو۔

(۹۸۹۷) یَوْقَدُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا جَبَّانُ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ

قَالَ الشَّيْخُ أَبُو بَكْرٍ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الْحَاسِبِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا هَقْلُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَسَّانٍ حَدَّثَنَا دَحِيمٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ وَهَذَا حَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلَكْتُ قَالَ: وَيَحَكَ مَا صَنَعْتَ. قَالَ: وَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي رَمَضَانَ قَالَ: أَعِنِّي رَقَبَةً. قَالَ: مَا أَجِدُهَا قَالَ: صُمْ شَهْرَيْنِ مُتَابِعَيْنِ. قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ قَالَ: فَأَطْعِمُ سِتِينَ مَسْكِينًا. قَالَ: مَا أَجِدُ فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعَرَقٍ فَقَالَ: خُذْهُ فَصَدَّقْ بِهِ. فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعَلَى غَيْرِ أَهْلِي

فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا بَيْنَ طُئِي الْمَدِينَةِ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ مَا بَيْنَ لَابَنِي الْمَدِينَةِ أَحَدٌ أَحْوَجُ مِنِّي لَفَضْلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى بَدَتْ أَسْنَانُهُ ثُمَّ قَالَ: خُذْهُ وَاسْتَغْفِرِ رَبَّكَ.

وَقَالَ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ فَلَايِي بِمَكْتَلٍ فِيهِ خُمْسَةُ عَشَرَ صَاعًا.

قَالَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ لَمْ يَذْكُرْ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ غَيْرَ ابْنِ الْمُبَارَكِ

وَقَالَ الْهَيْقَلُ: بِعَرَقٍ فِيهِ خُمْسَةُ عَشَرَ صَاعًا.

قَالَ دُحَيْمٌ: وَيُحْكُ وَمَا ذَاكَ؟ قَالَ: وَلَقَعْتُ عَلَى أَهْلِي فِي يَوْمٍ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ فَلَايِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

بِعَرَقٍ فِيهِ خُمْسَةُ عَشَرَ صَاعًا.

قَالَ الشَّيْخُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الْأَدَبِ عَنِ ابْنِ مُقَاتِلٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ إِلَى قَوْلِهِ مَا بَيْنَ طُئِي

الْمَدِينَةِ لَمْ يَذْكُرْ مَا بَعْدَهُ. [صحيح - بخاری ۵۸۱۲]

(۹۸۹۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ!

میں ہلاک ہو گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! تو نے کیا کیا ہے؟ کہنے لگا: اپنی بیوی سے ہم بستری کر چکا ہوں۔ آپ ﷺ

نے فرمایا: ایک گردن یعنی غلام آزاد کرو۔ کہنے لگا: میں پاتا نہیں ہوں۔ فرمایا: دو مہینوں کے مسلسل روزے رکھو۔ کہنے لگا: میں

اس کی طاقت نہیں رکھتا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ساتھ مسکینوں کو کھانا کھا دو۔ اس نے کہا: میں نہیں پاتا، نبی ﷺ کے پاس ایک

ٹوکرا لایا گیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لو اور صدقہ کر دو۔ اس نے کہا: اللہ کے رسول ﷺ! اپنے گھروالوں کے علاوہ دوسروں پر،

اللہ کی قسم! مدینہ میں مجھ سے زیادہ فقیر کوئی نہیں اور عمرو بن شعیب کہتے ہیں کہ مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیان مجھ سے

زیادہ فقیر اور ضرورت مند کوئی نہیں، رسول اللہ ﷺ مسکرا دیے یہاں تک رسول اللہ ﷺ کے دانت مبارک ظاہر ہو گئے۔ پھر

فرمایا: لو اور اللہ سے استغفار کرو۔ عمرو بن شعیب فرماتے ہیں کہ ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔

ہقل کہتے ہیں: اس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔ دحیم نے کہا: تجھ پر افسوس! وہ کیا ہے؟ اس نے کہا: ماہ رمضان میں

میں اپنی بیوی سے ہم بستری کر چکا۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ٹوکرا لایا گیا جس میں پندرہ صاع کھجوریں تھیں۔

(۲۷۱) بَابُ مَنْ عَدَلَ صِيَامَهُ يَوْمَ بَمَدْيَنَ مِنْ طَعَامٍ

جس نے ایک دن کے روزے کے برابر مد کھانے کے دو شمار کیے

(۹۸۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ زَكَرِيَّا الضَّبِّيُّ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ

عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ (فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ) قَالَ إِذَا أَصَابَ الْمُحْرِمُ الصَّيْدَ يَحْكُمُ عَلَيْهِ جَزَاؤُهُ فَإِنْ كَانَ

عِنْدَهُ جَزَاؤُهُ ذَبْحَهُ وَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ جَزَاؤُهُ قَوْمَ جَزَاؤِهِ ذَرَاهِمُ ثُمَّ قَوْمَتِ الذَّرَاهِمُ طَعَامًا
فَصَامَ مَكَانَ كُلِّ نَصْفِ صَاعٍ يَوْمًا وَإِنَّمَا أُرِيدُ بِالطَّعَامِ الصَّيَامَ أَنَّهُ إِذَا وَجَدَ الطَّعَامَ وَجَدَ جَزَاءَهُ.

[صحیح۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۱۳۳۶۰]

۹۸۹۸) مقسم ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ارشاد ﴿فَجَزَاءٌ مِثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ (المائدة: ۹۵) ”پس بدلہ مثل اس کے جو شکار کو قتل کیا جو پاؤں میں سے ہے۔“

جب محرم آدمی شکار کر لے تو اس کے خلاف اس کی مثل کا فیصلہ کیا جائے گا۔ اگر اس کے پاس اس کا بدلہ اور مثل موجود ہو تو اس کو ذبح کرے اور اس کا گوشت صدقہ کر دے۔ اگر اس کے پاس اس کا بدلہ اور مثل موجود نہ ہو تو درہم کی قیمت مقرر کی جائے۔ پھر کھانے کی قیمت لگائی جائے۔ پھر وہ نصف صاع کے عوض ایک دن کا روزہ رکھے۔ طعام سے میرا ارادہ روزہ کا تھا۔

نب اس نے کھانا پالیا تو اس نے اس کا بدلہ بھی پالیا۔

۹۸۹۹) ابُو أَخْبَرَنَا الشَّرِيفُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُقَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ مِقْسَمًا فِي الْيَدَى يُصِيبُ الصَّيْدَ لَا يَكُونُ عِنْدَهُ جَزَاؤُهُ قَالَ يَقُومُ الصَّيْدُ ذَرَاهِمَ وَتَقُومُ الذَّرَاهِمُ طَعَامًا فَيَصُومُ لِكُلِّ نَصْفِ صَاعٍ يَوْمًا.
قَالَ شُعْبَةُ وَقَالَ لِي أَبَانُ وَأَبُو مَرْيَمَ إِنَّهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَعْنِي أَبَانَ بْنُ تَغْلِبَ كَذَا فِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ تَقُومُ الصَّيْدُ وَفِي رِوَايَةِ مَنْصُورٍ يَقُومُ الْجَزَاءُ وَمَنْصُورٌ أَحْسَنَهُمَا رِسَالَةً لِلتَّحْدِيثِ.

وَقَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ عَدَلَ فِي الْجَزَاءِ إِذَا كَانَتْ شَاةٌ صِيَامَ يَوْمٍ بِطَّعَامِ مَسْكِينَيْنِ فَإِذَا كَانَتْ بَدَنَةً أَوْ بَقَرَةً صِيَامَ يَوْمٍ بِطَّعَامِ مَسْكِينٍ وَاحِدٍ وَقَالَ مُدُّ مُدًّا. [صحیح۔ اخرجه ابن الجعد ۱۵۵]

۹۸۹۹) حکم فرماتے ہیں کہ میں نے مقسم سے اس شخص کے بارے میں سنا جو شکار کو کر لیتا ہے لیکن اس کا بدلہ نہیں پاتا، اس پر اس کی قیمت مقرر کی جائے گی درہموں میں اور درہموں سے کھانا خریدا جائے گا، یعنی اس کی قیمت مقرر کی جائے گی اور وہ ہر نصف صاع کے عوض روزہ رکھے گا۔

ب) شعبہ کی روایت میں ہے کہ شکار کی قیمت لگائی جائے۔

ج) منصور کی روایت میں ہے کہ اس کے بدلہ یا مثل کی قیمت لگائی جائے۔

د) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے منقول ہے کہ وہ برابر ہو مثل کے یا بدلہ کے، جب بکری ہو تو ایک دن کا روزہ دو مسکینوں کے کھانے کے لئے ہے، لیکن جب اونٹ یا گائے ہو تو ایک دن کا روزہ ایک مسکین کے کھانے کے عوض۔ فرماتے ہیں: وہ مد، مد ہوا کرتا ہے۔

۹۹۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْكِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ صَالِحٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا قَتَلَ

الْمَحْرُمُ شَيْئًا مِنَ الصَّيْدِ حُكْمَ عَلَيْهِ فِيهِ فَإِنْ قَتَلَ طَبِيبًا أَوْ نَحْوَهُ فَعَلَيْهِ شَاةٌ تَذْبَحُ بِمَكَّةَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فِاطِمًا سِتَّةَ مَسَاكِينَ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ وَإِنْ قَتَلَ إِبِلًا أَوْ نَحْوَهُ فَعَلَيْهِ بَقَرَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَطْعَمَ عَشْرِينَ مِسْكِينًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ عَشْرِينَ يَوْمًا وَإِنْ قَتَلَ نَعَامَةً أَوْ حِمَارًا وَحَشٍ أَوْ نَحْوَهُ فَعَلَيْهِ بَدَنَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ أَطْعَمَ ثَلَاثِينَ مِسْكِينًا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ صَامَ ثَلَاثِينَ يَوْمًا وَالطَّعَامُ مَدَّةٌ شَبْعُهُمْ. وَهَذِهِ الرُّوَايَةُ وَمَا قَبْلَهَا تَذَلُّ عَلَى أَنَّ ذَلِكَ عِنْدَهُ عَلَى التَّرْتِيبِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعيف - أخرجه الطبري في تفسير ۴۱/۵]

(۹۹۰۰) ابو طلحہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب محرم کسی شکار کو قتل کرے تو اس کی مثل کا فیصلہ کیا جائے، اگر اس نے ہرن یا اس کی مثل کو قتل کیا ہے تو محرم کے ذمہ بکری ہے جو مکہ میں ذبح کرے گا۔ اگر محرم بکری نہ پائے تو پھر چھ مساکین کو کھانا کھلاتا ہے۔ اگر کھانا بھی موجود نہ ہو تو پھر تین دن کے روزے رکھنے ہیں۔ اگر وہ بارہ سگھایا اس کی مثل کو قتل کرتا ہے تو پھر محرم کے ذمہ گائے ہے، اگر گائے موجود نہ ہو تو پھر بیس مسکینوں کا کھانا ہے۔ اگر کھانا میسر نہ ہو تو پھر بیس دنوں کے روزے۔ اگر اس نے شتر مرغ یا نیل گائے یا اس کی مثل چیز کو قتل کر دیا تو پھر محرم کے ذمہ ادنٹ کی قربانی ہے۔ اگر نہ پائے تو تیس مسکینوں کا کھانا ہے۔ اگر کھانا نہ ہو تو تیس ایام کے روزے رکھنا ہے اور کھانا ایک ایک مدان کی سیرابی یا پیٹ کا بھرنا ہے یہ اور اس سے پہلے والی روایات ترتیب کا تقاضا کرتی ہیں۔

(۲۷۲) باب آيْنِ هَدَى الصَّيْدِ وَغَيْرِهِ

شکار وغیرہ کے عوض والی قربانی کہاں پہنچائی جائے

قَالَ اللَّهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ (هَدْيًا بِلِغَةِ الْكُفَّةِ)

اللہ کا فرمان ﴿هَدْيًا بِلِغَةِ الْكُفَّةِ﴾ (المائدة: ۹۵) ”قربانی کعبہ پہنچنے والی۔“

(۹۹۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الْقُفَيْ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعُبَيْرِيُّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الْمُكْتَبُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحَسَنُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعُبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا شَيْبُلُ بْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي أَبِي نَجِيحٍ قَالَ وَقَالَ مُجَاهِدٌ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى قَمَلَةً سَقَطَتْ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ: أَيُّ ذَلِكَ هُوَ أَمَّاكَ. قَالَ: نَعَمْ فَأَمْرَةٌ أَنْ يَحِلَّقَ وَهُوَ بِالْحَدْيِيَّةِ وَلَمْ يَبَيِّنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحِلُّونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ (فَدْيَةً مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ) فَرَفَّقَ بَيْنَ سِتَّةَ مَسَاكِينَ أَوْ نُسْكَ شَاةٍ وَالنُّسْكَ بِمَكَّةَ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شَيْبُلٍ دُونَ قَوْلِهِ وَالنُّسْكَ بِمَكَّةَ.

(۹۹۰۱) کعب بن عجرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ جوئیں اس کے چہرہ پر گر رہی ہیں۔ آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ جوئیں تجھے تکلیف دیتی ہیں؟ کہنے لگے: ہاں۔ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ سر منڈوا دو اور وہ حدیبیہ میں تھے اور وضاحت نہ کی گئی کہ وہ حلال ہیں، حالاں کہ وہ تولا لچ کیے بیٹھے تھے کہ وہ مکہ میں داخل ہوں۔ اللہ نے یہ آیت نازل کی: ﴿فَقَدْ يَدِيَّةٌ مِّنْ حَبِيبِكُمْ أَوْ صَدَقَةٌ أَوْ نَسْلُكٌ﴾ کہ فدیہ روزے، صدقہ یا قربانی ہے ایک فرق چھ مسکینوں کے درمیان یا ایک بکری کی قربانی اور وہ مکہ میں ہو۔

(ب) شہل کی حدیث میں النسلک بمکة کے الفاظ موجود نہیں۔

(۹۹۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ الْعِرَاقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي بِسَاطُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ: سَأَلَ مَرْوَانَ ابْنَ عَبَّاسٍ وَتَعْنُ بِوَادِي الْأَزْدِيِّ أَرَأَيْتَ مَا أَصَبْنَا مِنَ الصَّيْدِ لَا نَجِدُ لَهُ بَدَلًا مِنَ النَّعَمِ؟ قَالَ: تَنْظُرُ مَا لَمَنَّهُ فَتَصَدَّقَ بِهِ عَلَى مَسَاكِينَ أَهْلِ مَكَّةَ. [صحيح]

(۹۹۰۳) عکرمہ فرماتے ہیں کہ مروان نے ابن عباسؓ سے سوال کیا اور ہم وادی ازرق میں تھے ہم نے پوچھا: اگر ہم شکار کر لیں اور چوپاؤں میں سے ان کا بدلہ نہ پائیں؟ تو ابن عباسؓ نے جواب دیا: اس کی قیمت کا انداز کر کے مکہ کے مساکین پر تقسیم کرو۔

(۹۹۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: ﴿فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ إِلَى ﴿هَذِهِ بِلَاغُ الْكُفْبَةِ أَوْ كَفَّارَةُ طَعَامِ مَسَاكِينَ﴾ قَالَ: مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَصَابَهُ فِي حَرَمٍ يُرِيدُ الْبَيْتَ كَفَّارَةُ ذَلِكَ عِنْدَ الْبَيْتِ. [حسن۔ أخرجه الشافعي ۶۳۲]

(۹۹۰۵) ابن جریرؒ کہتے ہیں: میں نے عطاءؒ سے کہا: ﴿فَجَزَاءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ النَّعَمِ﴾ إِلَى ﴿هَذِهِ بِلَاغُ الْكُفْبَةِ أَوْ كَفَّارَةُ طَعَامِ مَسَاكِينَ﴾ (المائدة: ۹۵) ”بدلہ اس کی مثل جو شکار کیا چوپاؤں میں سے ہے۔ قربانی کا کعبہ پہنچانا یا مساکین کا کھانا۔“ فرماتے ہیں کہ اس نے حرم کے اندر یہ کام کیا تھا اس لیے کفارہ بھی بیت اللہ میں ادا کیا جائے گا۔

(۲۷۳) باب مَا يَأْكُلُ الْمُحْرَمُ مِنَ الصَّيْدِ

محرم شکار سے کیا کھا سکتا ہے

(۹۹۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي النَّضْرِ مَوْلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْمِيِّ عَنْ نَافِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ

أَصْحَابَ لَهُ مُحْرِمِينَ وَهُوَ غَيْرُ مُحْرِمٍ فَرَأَى حِمَارًا وَحِشِيًّا فَاسْتَوَى عَلَى فَرَسِهِ فَسَالَ أَصْحَابُهُ أَنْ يَنَاولُوهُ سَوْطَهُ فَأَبَوْا فَسَالَهُمْ رُمَحُهُ فَأَبَوْا فَأَخَذَ رُمَحَهُ فَشَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَفَقَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَلَمَّا أَدْرَكُوا النَّبِيَّ ﷺ سَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: إِنَّمَا هِيَ طَعْمَةٌ أَطَعَمَكُمُهَا اللَّهُ.

[صحیح - بخاری ۵۱۷۲]

(۹۹۰۳) ابوقادہ انصاری فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے ساتھ مکہ کے کسی راستے میں تھے۔ وہ اپنے محرم ساتھیوں کے ساتھ پیچھے رہ گئے اور وہ محرم نہ تھے۔ انہوں نے نیل گائے دیکھی۔ اپنے گھوڑے پر سیدھے ہو کر بیٹھ گئے۔ اپنے ساتھیوں سے کہا: مجھے کوڑا ہی پکڑ دو۔ انہوں نے انکار کر دیا۔ اس نے نیزہ مانگا تب بھی انہوں نے انکار کر دیا۔ ابوقادہ نے اپنا نیزہ پکڑا اور سوار ہو گئے۔ جنگلی گدھے کا پیچھا کیا اور اس کو قتل کر دیا۔ بعض صحابہ رضی اللہ عنہم نے اس سے کھایا اور بعض نے کھانے سے انکار کر دیا۔ جب وہ نبی ﷺ کے پاس آئے تو انہوں نے آپ ﷺ سے سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ تو کھانا ہے جو اللہ رب العزت نے تمہیں کھلایا ہے۔

(۹۹۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى: هَارُونُ بْنُ مُوسَى الزَّاهِدُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَدْ كَرَهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِيهِ.

(۹۹۰۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخَرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي الْحِمَارِ الْوَحْشِيِّ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ إِلَّا أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح - انظر ما قبله]

(۹۹۰۶) عطاء بن یسار حضرت ابوقادہ سے وحشی گدھے کے بارے میں نقل فرماتے ہیں ابوالنضر کی حدیث کے طرح۔ لیکن زید کی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اس کا کوئی گوشت ہے۔

(۹۹۰۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ يَقُولُ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْقَاحَةِ وَمِنَّا الْمُحْرِمُ وَغَيْرُ الْمُحْرِمِ إِذْ بَصُرْتُ بِأَصْحَابِي يَتَرَاءُونَ شَيْئًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارٍ وَحْشٍ فَاسْرَجْتُ فَرَسِي وَرَكِبْتُ فَأَخَذْتُ رُمْحِي فَسَقَطْتُ سَوْطِي فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي: نَاولُونِي وَكَانُوا مُحْرِمِينَ فَقَالُوا: لَا وَاللَّهِ لَا نُعِينُكَ عَلَيْهِ بِشَيْءٍ وَفَتَاوَلْتُ سَوْطِي ثُمَّ أَتَيْتُ

الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ وَرَاءَ أَكْمَةِ فَطَعَنَتْهُ بِرُمَحِي فَعَقَرَتْهُ فَاتَتْهُ بِهِ أَصْحَابِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ: كُلُّوهُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا تَأْكُلُوهُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَامَنَا فَحَرَكْتُ قَرِيسِي فَأَذْرَكْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ: هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح - بخاری ۱۷۲۷]

(۹۹۷) ابومحمد کہتے ہیں کہ میں نے ابو قتادہ سے سنا وہ کہہ رہے تھے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے، جب ہم قاحہ نامی جگہ پر آئے تو ہمارے بعض ساتھی محرم تھے اور بعض غیر محرم تھے۔ اچانک میں نے دیکھا کہ میرے ساتھی کسی چیز کو دیکھ رہے ہیں، میں نے بھی دیکھا تو وہ نیل گائے تھی۔ میں نے گھوڑے کی زین کسی اور میں سوار ہو گیا، میں نے اپنا نیزہ پکڑ لیا اور کوڑا اگرمیا۔ میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: مجھے پکڑا دو اور وہ محرم تھے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم تیری مدد ہرگز نہ کریں گے۔ میں نے اپنا کوڑا پکڑا۔ پھر گدھے کے پیچھے ہولیا، جو ایک نیلے کے پیچھے تھا۔ میں نے اس کو نیزہ مارا اور میں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں۔ میں اس کو لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس آیا۔ بعض تو کہنے لگے: کھا لو اور بعض نے کہا: مت کھاؤ اور رسول اللہ ﷺ ہمارے آگے تھے۔ میں نے اپنے گھوڑے کو ایڑ لگائی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پایا اور سوال کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: حلال ہے تم کھاؤ۔

(۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ انْطَلَقَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابِي وَلَمْ أُحْرِمُ فَأَنْطَلَقَ النَّبِيُّ ﷺ وَكُنْتُ مَعَ أَصْحَابِي لَجَعَلُ بَعْضُهُمْ يَضْحَكُ إِلَى بَعْضٍ فَتَنَظَرْتُ فَإِذَا حِمَارٌ وَحْشٌ فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَطَعَنَتْهُ فَأَثَبَتْهُ فَاسْتَعْنَتْ بِهِمْ فَأَبَوُا أَنْ يُعِينُونِي فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَحْشِيًّا أَنْ نَقْطَعَ يَعْنِي فَأَنْطَلَقْتُ أَرْقَعُ قَرِيسِي فَأَطْلُبُ النَّبِيَّ ﷺ فَلَقِيتُ رَجُلًا مِنْ جَوْفِ اللَّيْلِ مِنْ غِفَارٍ فَقُلْتُ: أَيْنَ تَرَكْتَ النَّبِيَّ ﷺ؟ قَالَ: بِالسُّقْيَا يَعْنِي فَلَحَقْتُ بِهِ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَصْحَابَكَ يَقْرَأُونَ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَقَدْ خَشُوا أَنْ يُقْطَعُوا دُونَكَ فَانْظُرْهُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ حِمَارًا وَحْشًا وَمَعِيَ مِنْهُ فَاضِلَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: ﷺ لِلْقَوْمِ: كُلُوا. وَهُمْ مُحْرِمُونَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ فَضَالَةَ عَنْ هِشَامٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ هِشَامٍ.

[صحیح - بخاری ۱۷۲۵]

(۹۹۸) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حدیبیہ والے سال نبی ﷺ کے ساتھ چلے۔ میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا جب کہ میں محرم نہ تھا۔ نبی ﷺ چلے اور میں بھی اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا۔ وہ ایک دوسرے کو ہنسا رہے تھے۔ میں نے دیکھا، اچانک نیل گائے تھی۔ میں نے اپنا نیزہ اٹھایا اور اپنی سواری پر بیٹھ گیا، میں نے ان سے مدد چاہی تو

انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا۔ ہم نے کھایا اور ہم ڈر بھی گئے۔ میں نے اپنے گھوڑے کو دوڑایا اور نبی ﷺ تک پہنچ گیا، میں غفار قبیلہ کے ایک کو نصف رات کو ملا۔ میں نے کہا: آپ نے نبی ﷺ کو کہاں چھوڑا۔ اس نے کہا: ”سفیا“ نامی جگہ پر میں آپ ﷺ سے ملا تھا۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم آپ پر سلام کہتے ہیں اور وہ ڈر محسوس کر رہے ہیں کہ کہیں آپ ﷺ کے بغیر ان کو نقصان نہ ہو جائے، آپ ﷺ ان کا انتظار کر لیں۔ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے نیل گائے پکڑا، اس کا کچھ زائد گوشت میرے پاس موجود بھی ہے، آپ ﷺ نے لوگوں سے کہا کھاؤ۔ حالانکہ وہ حالت احرام میں تھے۔

(۹۹۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مَخْمُشٍ الْفَقِيهَ مِنْ أَصْلِ سَمَاعِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: عَمْرُو بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنْتُ يَوْمًا جَالِسًا مَعَ رَهْطٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَنْزِلٍ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَازِلٌ أَمَامَنَا وَالْقَوْمُ مُحْرَمُونَ وَأَنَا غَيْرُ مُحْرِمٍ قَالَ فَأَبْصَرَ الْقَوْمَ حِمَارًا وَحَشِيًّا وَأَنَا مَشْغُولٌ أَخْصِفُ نَعْلِي فَلَمْ يُؤْذَنْ لِي بِهِ فَالْتَفَتُ فَأَبْصَرْتُهُ فَقُمْتُ إِلَى قُرَيْسٍ فَأَسْرَجْتُهُ ثُمَّ رَكِبْتُهُ وَنَسِيتُ السَّوْطَ وَالرُّمَحَ فَقُلْتُ لَهُمْ: نَارِؤُنِي السَّوْطَ وَالرُّمَحَ فَقَالُوا: لَا نُعِينَكَ عَلَيْهِ بَشَرٌ فَتَرَلْتُ فَأَخَذْتُهُمَا وَرَكِبْتُ فَشَدَدْتُ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُهُ ثُمَّ جِئْتُ بِهِ أَجْرَهُ قَدْ مَاتَ فَوَقَعُوا فِيهِ يَأْكُلُونَهُ ثُمَّ إِنَّهُمْ شَكَّوْا فِي أَكْلِهِمْ إِيَّاهُ وَهُمْ حَرَمٌ فَرُحْنَا وَخَبَأْتُ الْعُضْدَ مَعِيَ فَأَذَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَسَانَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ. قُلْتُ: نَعَمْ فَنَاقَلْتُهُ الْعُضْدَ فَأَكَلَهَا وَهُوَ مُحْرَمٌ حَتَّى تَعَرَّفَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْمِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ. [صحيح - بخاری ۲۴۳۱]

(۹۹۰۹) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم ایک دن نبی ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کے ساتھ مکہ کے راستہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ ہمارے آگے تھے۔ لوگ حالت احرام میں تھے اور میں محرم نہ تھا۔ لوگوں نے نیل گائے دیکھی اور میں اپنی جوتی سی رہا تھا۔ انہوں نے مجھے اطلاع نہ دی۔ میں نے اچانک دیکھا تو میں اپنے گھوڑے کی طرف کھڑا ہوا اور زین کسی اور سوار ہو گیا اور اپنے کوڑے اور نیزے کو بھول گیا۔ میں نے ان سے کہا کہ میرا کوڑا اور نیزہ پکڑا دو۔ انہوں نے کہا: ہم تیری کچھ بھی مدد نہ کریں گے۔ میں نے نیچے اتر کر پکڑ لیا اور مضبوطی سے سوار ہوا۔ میں نے اس کو قتل کر دیا اور کھینچ کر اس کو لے کر آیا وہ مر گیا۔ وہ اس میں واقع ہو گئے۔ اس کو کھا رہے تھے۔ پھر ان کو اپنے کھانے میں شک گزرا۔ کیوں کہ وہ محرم تھے۔ ہم چلے اور میں نے اس کا ایک بازو چھپا لیا۔ ہم نبی ﷺ تک جا پہنچے اور اس کے بارے میں سوال کیا، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تمہارے پاس کوئی چیز اس سے ہے۔ میں نے کہا: جی ہاں میں نے آپ ﷺ کو اس کا بازو دیا تو آپ ﷺ نے کھالیا:

حالاں کہ آپ ﷺ حالت احرام میں تھے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے ہڈی سے گوشت کو اتارا۔

(۹۹۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَرَّبِيُّ الْعُدَلِيُّ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى الْمُرْزُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَعَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ عَلِيُّ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِبْرَاهِيمُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ وَنَحْنُ مُحْرَمُونَ فَأَمْلُوا لَنَا لَحْمَ صَيْدٍ وَطَلْحَةَ زَافِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَمِنَّا مَنْ تَوَرَّعَ فَلَمْ يَأْكُلْ فَلَمَّا اسْتَقْبَطَ قَالَ لِلَّذِينَ أَكَلُوا أَصَبْتُمْ وَقَالَ لِلَّذِينَ لَمْ يَأْكُلُوا أَخْطَأْتُمْ فَإِنَّا قَدْ أَكَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ حُرْمٌ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح- مسلم ۱۹۷]

(۹۹۱۰) عبدالرحمن بن ابی عثمان بھی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم طلحہ بن عبید اللہ کے ساتھ مکہ کے راستہ پر تھے اور ہم حالت احرام میں تھے۔ انہوں نے ہمیں شکار کے گوشت کا تھکا دیا اور طلحہ سوئے ہوئے تھے۔ بعض نے کھالیا اور بعض نے نہ کھایا پر ہیزگاری اختیار کی۔ جب طلحہ بیدار ہوئے تو ان سے کہا: جنہوں نے کھایا تھا کہ تم نے درست کام کیا اور جنہوں نے نہ کھایا تھا ان سے کہنے لگے: تم نے غلطی کی ہے، ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ شکار کا گوشت کھایا تھا جب ہم حالت احرام میں تھے۔

(۹۹۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عِمْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَهْرٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ وَهُوَ يُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كَانَ لِي بَعْضُ وَادِي الرُّوحَاءِ وَجَدَ النَّاسَ حِمَارًا وَحَشٍ عَقِيرًا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ: ذَكُّوهُ حَتَّى يَأْتِيَ صَاحِبَهُ . فَأَتَى الْبَهْرِيُّ وَكَانَ صَاحِبَهُ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ شَانَكُمْ بِهَذَا الْحِمَارِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَا بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَسَمَهُ بَيْنَ الرُّقَاقِ وَهُمْ مُحْرَمُونَ قَالَ ثُمَّ سِرْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا بِالْأَبْوَاءِ فَإِذَا طَلَبِي حَافِلٌ لِي ظِلٌّ شَجَرَةٍ وَفِيهِ سَهْمٌ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يُكَلِّمُ عَنْدَهُ حَتَّى يُجِيزَ النَّاسَ عَنْهُ.

[صحيح- أخرجه النسائي ۴۳۴۴- احمد ۴۱۸/۳]

(۹۹۱۱) عمیر بن سلمہ بنز قیلہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں آپ ﷺ نکلے، مکہ کا ارادہ تھا۔ جب وادی روحا میں آئے تو لوگوں نے ایک نیل گائے زخمی دیکھی۔ انہوں نے اس کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ سے کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو چھوڑ اس کا زخمی کرنے والا آئی جائے گا تو بہری آگئے، جنہوں نے زخمی کیا تھا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ کی کیا رائے ہے؟ آپ ﷺ نے ابو بکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے ساتھیوں میں تقسیم کر دیا۔ حالاں کہ وہ محرم تھے، پھر ہم چلتے رہے یہاں تک کہ ابواء نامی جگہ آ گئے۔ اچانک ہرن درخت کے سائے کے نیچے لیٹا ہوا تھا۔ اس میں تیر بھی تھا۔ آپ ﷺ نے ایک شخص کو

حکم دیا کہ اس کے پاس ٹھہر جائے تاکہ لوگ گزر جائیں۔

(۹۹۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ السُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الْعَوَاشِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ هِشَامِ صَاحِبِ الدَّسْتَوَائِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَنِي رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ عَنْ لَحْمٍ أَصْطَلَدَ لِغَيْرِهِمْ أَبَا كُلَّةٍ وَهُوَ مُحَرَّمٌ فَأَقْبَيْتُهُ أَنْ يَأْكُلَهُ فَأَتَيْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: بِمَا أَقْبَيْتُ قُلْتُ: أَمَرْتُهُ أَنْ يَأْكُلَهُ قَالَ لَوْ أَقْبَيْتُهُ بِغَيْرِ ذَلِكَ لَعَلَّوْتُ رَأْسَكَ بِالذَّرَّةِ قَالَ ثُمَّ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّمَا نُهَيْتُ أَنْ تَصْطَلَدَهُ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۸۳۴۴]

(۹۹۱۲) ابوسلمہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اہل شام سے ایک آدمی نے مجھ سے شکار کے گوشت کے بارے میں سوال کیا جو دوسروں کے لیے تھا، کیا وہ اس سے کھالے جبکہ وہ حلال احرام میں ہو، میں نے اس کو فتویٰ دیا کہ وہ کھالے۔ میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور ان کے سامنے تذکرہ کیا۔ تو انہوں نے پوچھا: تو نے کیا فتویٰ دیا ہے۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: کھاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: اگر تو اس کے علاوہ کوئی دوسرا فتویٰ دیتا تو میں تجھے کوڑے مارتا۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ تجھے صرف شکار کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

(۹۹۱۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الشَّعْثَاءِ يَقُولُ: سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يُهْدِيهِ الْخَلَّالُ لِلْمُحَرَّمِ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَأْكُلُهُ قُلْتُ: إِنَّمَا أَسْأَلُكَ عَنْ نَفْسِكَ أَتَأْكُلُهُ؟ قَالَ: كَانَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَيْرًا مِنِّي. [صحيح]

(۹۹۱۳) ابوالشعثاء کہتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہ سے شکار کے گوشت کے بارے میں سوال کیا کہ حلال آدمی محرم کو ہدیہ دے فرمانے لگے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کھا لیتے تھے، میں نے کہا: میں آپ کے متعلق سوال کر رہا ہوں کیا آپ کھا لیتے ہیں؟ فرمانے لگے: حضرت عمر رضی اللہ عنہ مجھ سے بہتر تھے۔

(۹۹۱۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَرْكَبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ: أَنَّهُ مَرَّ بِهِ قَوْمٌ مُحَرَّمُونَ بِالرَّبَذَةِ فَاسْتَفَوْهُ فِي لَحْمٍ صَيْدٍ وَجَدَهُ نَاسٌ أَحِلَّةٌ أَبَا كُلَّةٍ فَأَقْبَاهُمْ بِأَكْلِهِ قَالَ: ثُمَّ قَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ: بِمَا أَقْبَيْتَهُمْ قَالَ قُلْتُ: أَقْبَيْتَهُمْ بِأَكْلِهِ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: لَوْ أَقْبَيْتَهُمْ بِغَيْرِ ذَلِكَ لَأَوْجَعْتُكَ.

وَيَسْأَدُوهُ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ: أَنَّ كَعْبَ الْأَحْبَارِ أَقْبَلَ مِنَ الشَّامِ فِي رَكْبٍ

مُحْرَمِينَ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ رَجَدُوا لَحْمَ صَيْدٍ فَأَتَاهُمُ كَعْبٌ بِأَكْبِلِهِ فَلَمَّا قَدِمُوا عَلَى عُمَرَ بْنِ
الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ذَكَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: مَنْ أَتَاكُمْ بِهَذَا؟ قَالُوا: كَعْبٌ قَالَ: فَإِنِّي لَدَأَمْرُهُ عَلَيْكُمْ
حَتَّى تَرُوجُوا. [صحيح - أخرجه مالك ۷۸۳]

(۹۹۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما جناب عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک محرم قوم مقام ربزہ سے گزری تو انہوں نے
شکار کے گوشت کے بارے میں سوال کیا، جس کو حلال لوگوں نے پایا تھا۔ کیا وہ اس کو کھالیں تو انہوں نے اس کے کھانے کا فتویٰ
دیا، پھر میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور اس کے بارے میں پوچھا تو وہ کہنے لگے: تو نے ان کو کیا فتویٰ دیا ہے؟ کہتے ہیں: میں
نے ان کو کھانے کا فتویٰ دیا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر تو اس کے بغیر کوئی دوسرا فتویٰ دیتا تو میں تجھے تکلیف دیتا۔

(ب) عطاء بن یسار فرماتے ہیں کہ کعب احبار شام سے محرم آدمیوں کے قافلہ میں آئے۔ ابھی کسی راستہ میں ہی تھے۔ انہوں
نے شکار کا گوشت پالیا تو کعب نے ان کو کھانے کا فتویٰ دے دیا، جب وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو انہوں نے ان کے
سامنے تذکرہ کیا۔ انہوں نے پوچھا: کس نے تمہیں اس کے بارے میں فتویٰ دیا ہے۔ انہوں نے کہا: کعب نے۔ کہنے لگے: میں
نے کعب کو تمہارا امیر مقرر کر دیا ہے جب تک تم واپس آؤ۔

(۹۹۱۵) وَبِإِسْنَادِهِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَتَزَوَّدُ
صَفِيفَ الطَّبَا فِي الْإِحْرَامِ. [صحيح - أخرجه مالك ۷۷۹]

(۹۹۱۵) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر بن عوام حالت احرام میں زادراہ کے لیے ہرن کے گوشت کے
پارچے اپنے ساتھ رکھتے تھے۔

(۹۹۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ شُعَيْبٍ الْجَلَابَذِيُّ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عَمَّارٍ
الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ بْنُ يَزِيدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَنِيفَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ الزُّبَيْرِ
بْنِ الْعَوَّامِ قَالَ: كُنَّا نَأْكُلُ لَحْمَ الصَّيْدِ وَنَتَزَوَّدُهُ وَنَأْكُلُهُ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ أَبِي حَنِيفَةَ بِمَعْنَاهُ. [باطل - في اللسان ۱۲۱/۳]

(۹۹۱۶) ہشام بن عروہ اپنے والد دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ زبیر بن عوام رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ہم شکار کا گوشت کھاتے بھی تھے
اور زادراہ کے طور پر ساتھ بھی لیتے تھے اور ہم حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہوتے تھے۔

(۲۷۴) بَابُ مَا لَا يَأْكُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ

محرم کس شکار سے نہیں کھا سکتا

(۹۹۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ

يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا وَخَرَجْنَا مَعَهُ فَصَرَفَ طَائِفَةً مِنْهُمْ وَأَنَا مَعَهُمْ قَالَ خَلُّوا سَاحِلَ الْبَحْرِ حَتَّى تَلْقَوْنِي فَأَخَذَنَا سَاحِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا قَبْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحْرَمُوا كُلَّهُمْ غَيْرَ أَبِي قَتَادَةَ فَبَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيرُ إِذْ رَأَيْنَا حُمْرَ وَحْشٍ لَمَعَرَتْ مِنْهَا أَنَا فَتَرَلُّوْا فَكُلُوا مِنْ لَحْمِهَا فَقَالُوا: نَأْكُلُ لَحْمَ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُعْتَمِرُونَ فَحَمَلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا حَتَّى أَتَوْا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوا: إِنَّا كُنَّا لَدَى أَحْرَمْنَا وَكَانَ أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يَحْرِمْ فَرَأَيْنَا حُمْرَ وَحْشٍ لَمَعَرَتْ مِنْهَا أَنَا فَتَرَلُّوْا فَكُلْنَا مِنْ لَحْمِهَا ثُمَّ حَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا؟ فَقَالُوا: لَا. قَالَ: فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا. لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ الْمُفَرِّغِ أَوْ مُعْتَمِرًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي كَامِلٍ.

[صحیح - بخاری ۱۷۲۸]

(۹۹۱۷) عہد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج یا عمرہ کرنے کے لیے نکلے، ہم بھی ساتھ تھے۔ ایک گروہ پھر گیا، میں بھی ان کے ساتھ تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تم ساحل سمندر کے راستہ چلو، یہاں تک کہ تم مجھ سے ملو۔ ہم ساحل سمندر کے راستہ پر چل پڑے۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی طرف سے آئے تو سب حالت احرام میں تھے، سوائے ابوقتادہ کے۔ ہم چل رہے تھے کہ اچانک ہم نے نیل گائے دیکھی۔ میں نے اس کی کونچیں کاٹ دیں، وہ سب اترے اور اس کا گوشت کھایا۔ انہوں نے کہا: ہم حالت احرام میں شکار کا گوشت کھا رہے ہیں۔ وہ باقی ماندہ گوشت اٹھا کر آپ کے پاس آئے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تم میں سے کسی نے اس پر ابھارایا اشارہ کیا ہو۔ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جو گوشت باقی بچا ہے کھاؤ۔

(۹۹۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَسِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ: كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَفَرٍ مُحْرِمِينَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ فَأَبْصَرَ الْقَوْمَ حِمَارَ وَحْشٍ فَلَمْ يُوْذِنُوهُ حَتَّى أَبْصَرَهُ أَبُو قَتَادَةَ فَاخْتَلَسَ مِنْ بَعْضِهِمْ سَوْطًا ثُمَّ حَمَلَ عَلَى الْحِمَارِ فَصَرَعَهُ فَاتَّاهُمْ بِهِ فَكُلُوا وَحَمَلُوا فَلَقُوا النَّبِيَّ ﷺ فَسَأَلُوهُ فَقَالَ: هَلْ أَشَارَ إِلَيْهِ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ أَوْ أَمَرَهُ بِشَيْءٍ؟ قَالُوا: لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ: فَكُلُوا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح - مسلم ۱۱۹۶]

(۹۹۱۸) عبد اللہ بن ابی قتادہ فرماتے ہیں کہ ابو قتادہ محرم لوگوں کی ایک جماعت میں تھے اور ابو قتادہ حلال تھے۔ لوگوں نے ایک نیل گائے دیکھی۔ انہوں نے ابو قتادہ کو اطلاع نہ دی حتیٰ کہ ابو قتادہ نے خود کچھ لیا۔ ان میں سے کسی کا کوڑا اچک لیا، پھر اس پر حملہ کر کے اس کو گرالیا۔ وہ اسے ان کے پاس لے کر آئے۔ انہوں نے کھایا اور اپنے ساتھ بھی لے لیا اور نبی ﷺ سے اس کے بارے میں سوال بھی کیا تو آپ ﷺ نے پوچھا: کیا تم میں سے کسی نے اس کی طرف اشارہ کیا یا اس کے شکار کا حکم دیا ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: کھاؤ۔

(۹۹۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفَقِيهُ قَالَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ الْيَسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابِي وَلَمْ أُحْرَمْ فَرَأَيْتُ جِمَارًا فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ فَاصْطَدْتُهُ فَذَكَرْتُ شَأْنَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَذَكَرْتُ أَنِّي لَمْ أَكُنْ أُحْرَمْتُ وَأَنِّي إِنَّمَا اصْطَدْتُهُ لَكَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَصْحَابَهُ فَأَكَلُوا وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ جِئْتُ أَخْبَرْتُهُ أَنِّي اصْطَدْتُهُ لَهُ قَالَ عَلِيُّ قَالَ لَنَا أَبُو بَكْرٍ قَوْلُهُ: اصْطَدْتُهُ لَكَ وَقَوْلُهُ: وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا ذَكَرَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَنْ مَعْمَرٍ وَهُوَ مُوَافِقٌ لِمَا رَوَى عَنْ عُثْمَانَ. [شاذ۔ اعرجه عبد الرزاق ۸۳۳۷]

(۹۹۱۹) عبد اللہ بن ابی قتادہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں حدیبیہ کے سال نبی ﷺ کے ساتھ نکلا، میرے ساتھیوں نے احرام باندھا ہوا تھا اور میں محرم نہ تھا، میں نے ایک گدھا دیکھا اس پر حملہ کر کے شکار کر لیا، میں نے اس کی حالت کا تذکرہ رسول اللہ ﷺ سے کیا اور میں نے بتایا کہ میں محرم نہ تھا، لیکن شکار میں نے آپ کے لیے کیا ہے۔ آپ ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا: کھاؤ لیکن خود نہ کھایا علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے شکار آپ کے لیے کیا ہے کہ یہ قول بھی اور آپ ﷺ نے اس سے کچھ نہ کھایا، میں نہیں جانتا کہ کسی نے اس جملہ کو اس حدیث میں معمر سے نقل کیا ہو۔

(۹۹۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا أَبُو الشَّيْخِ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدَانُ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ فَذَكَرَهُ بَنَحْوِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ هَذِهِ لَفْظَةٌ غَرِيبَةٌ لَمْ نَكْتُبْهَا إِلَّا مِنْ هَذَا الْوُجْهِ. وَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَكَلَ مِنْهَا وَبَلَّكَ الرِّوَايَةُ أَوْ ذَعَبَهَا صَاحِبًا الصَّوْصِحَ كِتَابَيْهِمَا دُونَ رِوَايَةِ مَعْمَرٍ وَإِنْ كَانَ الْإِسْنَادَانِ صَرِيحَيْنِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [شاذ۔ انظر قبله]

(۹۹۲۰) عبد اللہ بن ابی قتادہ کی حدیث میں ہے کہ نبی ﷺ نے اس سے کھایا ہے اور اس روایت میں ہے کہ نہیں کھایا، حالاں کہ روایات بالکل درست ہیں۔

(۹۹۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْأَصَمُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّهْرِيُّ أَنَّ عَمْرًا مَوْلَى الْمُطَّلِبِ أَخْبَرَهُمَا عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ: لَحْمُ صَيْدِ الْهَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ وَأَنْتُمْ حَرَّمٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادَ لَكُمْ. [ضعيف۔ اعرجه ابو داود ۱۱۳۵۱]

(۹۹۲۱) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خشکی کا شکار تمہارے لیے حلال ہے، جب تک تم شکار نہ کرو یا تمہارے لیے شکار نہ کیا جائے۔

(۹۹۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَفِيرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنِ الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: صَيْدُ الْهَرِّ لَكُمْ حَلَالٌ مَا لَمْ تَصِيدُوهُ أَوْ يُصَادَ لَكُمْ. فَهَؤُلَاءِ ثَلَاثَةٌ مِنَ الثَّقَاتِ أَقَامُوا إِسْنَادَهُ عَنْ عَمْرِو.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو وَعَنِ الثَّقَفِ عِنْدَهُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو. [ضعيف۔ انظر قبلہ]

(۹۹۲۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا: خشکی کا شکار تمہارے لیے حلال ہے، جب تک تم شکار نہ کرو یا تمہارے لیے شکار نہ کیا جائے۔

(۹۹۲۳) رَوَاهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَدْ كَرِهَ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: ابْنُ أَبِي يَحْيَى أَحْفَظُ مِنَ الدَّرَاوَرْدِيِّ وَسُلَيْمَانَ مَعَ ابْنِ أَبِي يَحْيَى قَالَ الشَّيْخُ وَكَذَلِكَ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَيَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَهُمَا مَعَ سُلَيْمَانَ مِنَ الْأَثَابِ.

(۹۹۲۴) أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ: رَأَيْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالْعَرَجِ فِي يَوْمٍ صَالِفٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ وَقَدْ غَطَّى وَجْهَهُ بِقُطَيْعَةِ أَرْجَوَانَ ثُمَّ أَمْسَى بِلَحْمِ صَيْدٍ فَقَالَ لِأَصْحَابِهِ: كُلُوا قَالُوا: أَلَا تَأْكُلُ أَنْتَ قَالَ: إِنِّي لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ إِنَّمَا صَيْدٌ مِنْ أَجْلَى.

مِثْلَكُمْ إِنَّمَا أَصْطَلِدَ لِي وَأُمِيتَ. [صحيح- أخرجه عبد الرزاق ٨٣٤٥]

(۹۹۲۶) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کو نیل گائے تھخہ میں دی، آپ ﷺ ابواء یا وادان نامی جگہ پر تھے، رسول اللہ ﷺ نے واپس کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے میں ناراضگی دیکھی تو

فرمایا: میں نے صرف محرم ہونے کی وجہ سے واپس کیا ہے۔

(۹۹۲۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ الْعَزْزِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ سَمِعَ الصَّعْبَ بْنَ جَفَّامَةَ اللَّيْثِيَّ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - يُخْبِرُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - جِمَارًا وَحَشٍ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ يَوْذَانَ وَرَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - مُحْرِمٌ فَرَدَّهُ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ الصَّعْبُ فَلَمَّا عَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَدَّهُ هَدَيْتِي فِي وَجْهِهِ قَالَ: لَيْسَ بِرَدِّكَ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْيَمَانِ. [صحيح - انظر قبله]

(۹۹۲۷) عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما نے خبر دی کہ اس نے صعب بن جفامہ سے سنا جو رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے تھے کہ اس نے نبی ﷺ کو ابوا یا و دان نامی جگہ پر ایک نل گائے تھم میں دی اور رسول اللہ ﷺ محرم تھے، رسول اللہ ﷺ نے واپس کر دیا، صعب کہتے ہیں: جب رسول اللہ ﷺ نے تھم کی واپسی کے آثار میرے چہرے پر دیکھ لیے تو آپ ﷺ نے فرمایا: میں نے صرف محرم ہونے کی وجہ سے واپس کیا ہے۔

(۹۹۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَفَّامَةَ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - مَرَّ بِهِ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ يَوْذَانَ فَأَهْدَى لَهُ جِمَارًا وَحْشِيًّا فَرَدَّهُ عَلَيْهِ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِرَدِّكَ عَلَيْكَ وَلَكِنِّي مُحْرِمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ ابْنُ أَبِي حَتْمٍ صَالِحٌ فِي كَيْسَانَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمَعْنَاهُ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ يَسَارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ عُلْقَمَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُّهْرِيِّ. وَخَالَفَهُمْ ابْنُ عُيَيْنَةَ فَرَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُنِيبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ الصَّعْبُ بْنُ جَفَّامَةَ: أَنَّهُ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ - ﷺ - لَحْمَ جِمَارٍ وَحْشٍ فَرَدَّهُ فَرَأَى الْكَرَاهِيَةَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ: لَيْسَ بِرَدِّكَ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَبِي بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ عَنْ سُفْيَانَ وَقَالَ فِي

الْحَدِيثُ: أَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ جِمَارٍ وَحُشٍ.

وَرَوَاهُ الْحَمِيدِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَلَى الصَّحُوحِ كَمَا رَوَاهُ سَائِرُ النَّاسِ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۹۴]

(۹۹۲۸) ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان کو خبر دی کہ صعب بن جثامہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ابواء، یا ودان نامی جگہ سے گزر رہے تھے کہ انہوں نے آپ ﷺ کو ایک نیل گائے تھخہ میں دی، جب رسول اللہ ﷺ نے ان کے چہرہ میں کراہت دیکھی تو فرمایا: کسی وجہ سے روئیں کیا گیا، میں محرم ہوں اس لیے رو کیا ہے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے خبر دی کہ اس نے نبی ﷺ کو نیل گائے کا گوشت تھخہ میں دیا، آپ ﷺ نے واپس کر دیا، آپ ﷺ نے اس کے چہرہ پر ناراضگی کے آثار دیکھے تو فرمایا: میں نے صرف محرم ہونے کی وجہ سے رو کیا ہے اور کوئی وجہ نہیں۔

(ج) سفیان نے حدیث میں بیان کیا ہے کہ میں نے آپ ﷺ کو نیل گائے کا گوشت تھخہ میں دیا تھا۔

(۹۹۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُهُ مِنَ الثَّوْرِيِّ عَوْذًا وَبَدَأَ عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ قَالَ: مَرَّ بِي رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- وَأَنَا بِالْأَبْوَاءِ أَوْ بَوْدَانَ فَأَهْدَيْتُ لَهُ جِمَارًا وَحُشًا فَرَدَّهُ عَلَيَّ فَلَمَّا رَأَى فِي وَجْهِهِ الْكَرَاهِيَةَ قَالَ: إِنَّهُ لَيْسَ بِنَارِدٍ عَلَيْكَ وَلَكِنَّا حُرْمٌ. كَذَا وَجَدْنَاهُ فِي كِتَابِي وَهُوَ سَمَاعُ الْحَمِيدِيِّ عَنْ سُفْيَانَ فِيمَا خَلَا ثُمَّ اضْطَرَبَ فِيهِ بَعْدُ. [صحيح۔ مسلم ۱۱۹۳]

(۹۹۲۹) ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزر رہے ہیں، ابواء یا ودان نامی جگہ پر موجود تھا، میں نے آپ ﷺ کو نیل گائے تھخہ میں دیا، آپ ﷺ نے واپس کر دیا، جب آپ ﷺ نے میرے چہرہ پر کراہت کے آثار محسوس کیے، میں نے صرف محرم ہونے کی وجہ سے واپس کیا ہے۔

(۹۹۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ الْحَمِيدِيُّ وَكَانَ سُفْيَانُ يَقُولُ فِي الْحَدِيثِ: أَهْدَيْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- لَحْمَ جِمَارٍ وَحُشٍ وَرُبَّمَا قَالَ سُفْيَانُ يَقُولُ دَمًا وَرُبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكَانَ سُفْيَانُ فِيمَا خَلَا رُبَّمَا قَالَ: جِمَارًا وَحُشٍ ثُمَّ صَارَ إِلَيَّ لَحْمٌ حَتَّى

مَاتَ. [صحيح۔ اعرجه الحميدى ۷۸۳]

(۹۹۳۰) حضرت سفیان فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو نیل گائے تھخہ میں پیش کی، اور بعض اوقات کہتے ہیں کہ وہ خون گرا رہی تھی اور بعض اوقات کہتے ہیں کہ نیل گائے پھر اس کا گوشت حتیٰ کہ وہ فوت ہو گیا۔

(۹۹۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُفَرِّءُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ

بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَنَامَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ جِمَارٌ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَرَدَهُ عَلَيْهِ وَقَالَ: لَوْلَا إِنَّا مُحْرَمُونَ لَقَبَلْنَاهُ مِنْكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبِي كُرَيْبٍ هَكَذَا رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ. [صحيح- مسلم ۱۱۹۴]

(۹۹۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ صعب بن جنامہ نے نبی ﷺ کو ایک نل گائے تحفہ میں دی جس وقت آپ ﷺ محرم تھے، آپ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: اگر ہم محرم نہ ہوتے تو آپ سے قبول کر لیتے۔

(۹۹۳۲) یُوخَالَفُهُ شُعْبَةُ فَرَوَاهُ كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الرِّحَنَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ سَمْعٍ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَهْدَى لِلنَّبِيِّ ﷺ شِقُّ جِمَارٍ وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَرَدَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَاذٍ وَخَالَفَهُ أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ فَرَوَاهُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ كَمَا رَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ. [صحيح- مسلم ۱۱۹۴]

(۹۹۳۳) سعید بن جبیر رضی اللہ عنہما ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کو نل گائے کا ایک حصہ تحفہ میں دیا گیا تو آپ ﷺ نے واپس کر دیا کیوں کہ آپ ﷺ محرم تھے۔

(۹۹۳۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَنَامَةَ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ جِمَارًا وَحْشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَرَدَهُ.

(۹۹۳۵) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَنَامَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ بِقَدِيدٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ عَجَزَ جِمَارٍ قَرَدَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقَطُرُ دَمًا.

أُخْرِجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عُثْمَانَ عَنْ شُعْبَةَ وَلَعَلَّ هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ حَدِيثُ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ: عَجَزَ جِمَارٍ وَحْدَيْتُهُ عَنْ حَبِيبِ جِمَارٍ وَحْشٍ كَمَا رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ.

وَقَدْ رَوَاهُ الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ الْأَسْفَاطِيُّ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَسَلِّمَانَ بْنِ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَنَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَا أَحَدُهُمَا بِقَدِيدٍ عَجَزَ جِمَارٍ وَقَالَ الْآخَرُ جِمَارًا وَحْشٍ قَرَدَهُ. أَخْبَرَنَا أَبُو

الْحَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ قَدْ ذَكَرَهُ.

وَإِذَا كَانَتِ الرَّوَايَةُ هَكَذَا وَافَقَتْ رِوَايَةَ شُعْبَةَ عَنْ حَبِيبٍ رِوَايَةَ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبٍ وَوَأَفَقَتْ رِوَايَةَ شُعْبَةَ عَنْ الْحَكَمِ رِوَايَةَ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ لِيَكُونَ الْحَكَمُ مُنْفَرِدًا بِذِكْرِ اللَّحْمِ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[صحیح۔ مسلم ۱۱۹۴]

(۹۹۳۴) سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی ﷺ کو نیل گائے کی پشت والا حصہ تحفہ دیا، جب آپ ﷺ قدید نامی جگہ پر تھے اور محرم تھے۔ آپ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا اور وہ خون بہا رہا تھا۔

(ب) سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی ﷺ کو نیل گائے کی پشت والا حصہ تحفہ دیا، ان میں سے ایک کہتے ہیں کہ آپ ﷺ قدید نامی جگہ پر تھے۔ دوسرے نے کہا کہ نیل گائے تھی، آپ ﷺ نے رد کر دیا۔

(۹۹۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَهْدَى الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلٌ جَمَارٌ وَحْشِيٌّ وَهُوَ يَقْدُحُ فَرْدَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْمِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنِ الْمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۹۴]

(۹۹۳۵) سعید بن جبیر، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی ﷺ کو نیل گائے کی ایک ٹانگ تحفہ میں دی، آپ ﷺ قدید نامی جگہ پر تھے۔ آپ ﷺ نے واپس کر دیا۔

(۹۹۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَإِنْ كَانَ الصَّعْبُ بْنُ جَثَامَةَ أَهْدَى إِلَى النَّبِيِّ ﷺ الْجَمَارَ حَيًّا فَلَيْسَ لِمُحَرِّمٍ ذَبْحُ جَمَارٍ وَحْشِيٍّ حَيٍّ وَإِنْ كَانَ أَهْدَى لَهُ لَحْمًا فَقَدْ يُحْتَمَلُ أَنْ يَكُونَ عَلِيمًا أَنَّهُ صِيدَ لَهُ فَرْدَةٌ عَلَيْهِ وَإِبْضَاحُهُ فِي حَدِيثِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَحَدِيثُ مَالِكٍ أَنَّ الصَّعْبَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ ﷺ جَمَارًا أَكَلْتُ مِنْ حَدِيثٍ مَنْ حَدَّثَ أَنَّهُ أَهْدَى لَهُ مِنْ لَحْمِ جَمَارٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى فِي حَدِيثِ الصَّعْبِ أَنَّهُ أَكَلَ مِنْهُ. [صحیح]

(۹۹۳۶) امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی ﷺ کو نیل گائے تحفہ میں دی، محرم کے لیے زندہ نیل گائے کو ذبح کرنا تو جائز نہیں اور اگر اس کو گوشت تحفہ میں دیا گیا تو اگر اسے معلوم ہو کہ اس نے اس کے لیے شکار کیا ہے تو وہ واپس کر دے جس کی وضاحت جابر بن عبد اللہ کی حدیث میں ہے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: امام مالک کی حدیث کہ صعب نے نبی ﷺ کو گدھا تحفہ میں دیا، یہ زیادہ مثبت ہے اس حدیث سے جس میں بیان ہوا ہے کہ گدھے کا گوشت تحفہ میں دیا۔

شیخ فرماتے ہیں کہ صحب کی حدیث میں ہے کہ اس نے اس سے کھایا بھی تھا۔

(۹۹۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ: يَحْيَى بْنُ سُلَيْمَانَ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمَيَّةَ الضَّمَرِيُّ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ الصَّعْبَ بْنَ جَثَامَةَ أَهْدَى لِلنَّبِيِّ ﷺ عَجَزَ جِمَارٍ وَخَشٍ وَهُوَ بِالْجُحْفَةِ فَأَكَلَ مِنْهُ وَأَكَلَ الْقَوْمُ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ فَإِنْ كَانَ مُحْفُوظًا فَكَانَهُ رَدًّا الْحَيِّ وَقَبْلَ اللَّحْمِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [حسن۔ اخرجه ابن وهب كما في الفتح ۴/ ۳۲]

(۹۹۳۷) جعفر بن عمرو بن امیہ ضمری اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ صعب بن جثامہ نے نبی ﷺ کو نیل گائے کے پشت والا حصہ تحفہ میں دیا اور آپ ﷺ ہضمہ مقام پر تھے۔ آپ ﷺ اور لوگوں نے اس سے کھایا اور محفوظ بات یہ ہے کہ آپ ﷺ زندہ کو تو واپس کر دیا اور گوشت قبول فرمایا۔

(۹۹۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: قَدِمَ زَيْدُ بْنُ أَرْقَمَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَسْتَذْكِرُهُ: كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ صَيْدٍ أَهْدَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ حَرَامٌ؟ قَالَ فَقَالَ: أَهْدَى لَهُ عَصُورٌ مِنْ لَحْمِ صَيْدٍ فَرَدَّهُ. فَقَالَ: إِنَّا لَا نَأْكُلُهُ إِنَّا حُرْمٌ. لَفْظُ حَدِيثِ يَحْيَى

وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَاصِمٍ: أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ قَدِمَ فَاتَاهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَاسْتَفَاهُ فِي لَحْمِ الصَّيْدِ فَقَالَ: أَلَيْسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلَحْمِ صَيْدٍ وَهُوَ مُحْرَمٌ فَرَدَّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحیح۔ مسلم ۱۱۹۰]

(۹۹۳۸) زید بن ارقم آئے تو عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ نے پوچھا: مجھے شکار کے گوشت کے بارے میں بتائیں جو نبی ﷺ کو تحفہ دیا گیا جب آپ ﷺ حرم تھے تو انہوں نے کہا کہ آپ ﷺ کو شکار والے گوشت کا ایک حصہ تحفہ میں دیا گیا جو آپ ﷺ نے واپس کر دیا، آپ ﷺ نے فرمایا: میں حالت اہرام میں اس کو نہیں کھاتا۔

(ب) زید بن ارقم آئے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ نے ان سے شکار کے گوشت کے بارے میں فتویٰ پوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ نبی ﷺ کو حالت اہرام میں شکار کا گوشت دیا گیا جو آپ ﷺ نے واپس کر دیا۔

(۹۹۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا

سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ الْحَارِثُ خَلِيفَةَ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَلَى الطَّائِفِ فَصَنَعَ لِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَعَامًا وَصَنَعَ فِيهِ مِنَ الْحَبَلِ وَالْبَعَاقِبِ وَلَحْمٍ الْوَحْشِ قَالَ لَبِثْتُ إِلَى عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَجَاءَهُ الرَّسُولُ وَهُوَ يَخْطُ لِأَبَا عَرَّةَ فَجَاءَهُ وَهُوَ يَنْقُضُ الْخَبَطَ مِنْ يَدِهِ فَقَالُوا لَهُ: كُلْ. فَقَالَ: أَطْعِمُوهُ قَوْمًا حَلَالًا فَإِنَّا قَوْمٌ حُرُمٌ ثُمَّ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أُنْشِدُ اللَّهَ مَنْ كَانَ هَذَا مِنْ أَشْجَعِ اتَّعَلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - أَهْدَى إِلَيْهِ رَجُلٌ حِمَارًا وَحَشٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَأَبَى أَنْ يَأْكُلَهُ قَالُوا: نَعَمْ.

وَتَأْوِيلُ هَذَيْنِ الْمُسْتَنْدَيْنِ مَا ذَكَرَهُ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ فِي تَأْوِيلِ حَدِيثٍ مَنْ رَوَى فِي قِصَّةِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ أَنَّهُ أَهْدَى إِلَيْهِ مِنْ لَحْمِ حِمَارٍ وَأَمَّا عَلِيُّ وَابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فَإِنَّهُمَا ذَهَبَا إِلَى تَحْرِيمِ أَكْلِهِ عَلَى الْمُحْرِمِ مُطْلَقًا وَقَدْ خَالَفَهُمَا عُمَرُ وَعُثْمَانُ وَطَلْحَةُ وَالزُّبَيْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَغَيْرُهُمْ وَمَعَهُمْ حَدِيثُ أَبِي قَتَادَةَ وَجَابِرٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [ضعیف۔ اخرجہ ابوداؤد ۱۸۴۹]

(۹۹۳۹) اسحاق بن عبد اللہ بن حارث اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حارث حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی جانب سے طائف پر نگران و خلیفہ تھے۔ انہوں نے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے لیے کھانا بنایا۔ اس میں چکوروں اور نیل گائے کا گوشت شامل کیا، اس نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی طرف روانہ کیا، قاصد آیا تو وہ اپنے اونٹوں کے لیے اپنے ہاتھ سے پتے جھاڑ رہے تھے۔ انہوں نے کہا: کھاؤ۔ انہوں نے فرمایا: حلال لوگوں کو کھلاؤ، ہم تو محرم ہیں۔ پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میں اللہ کی قسم دیتا ہوں جو بھی یہاں موجود ہے، کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ کو نیل گائے کی ایک ٹانگ پیش کی گئی۔ آپ ﷺ محرم تھے تو آپ ﷺ نے اس سے کچھ بھی کھایا۔ انہوں نے کہا: ہاں۔

(ب) (صعب بن جثامہ کا قصہ کہ نیل کا گوشت تھنہ میں دیا، لیکن حضرت علی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کا موقف ہے کہ محرم کے لیے مطلق طور پر کھانا حرام ہے۔ ان دو کی مخالفت حضرت عمر، عثمان، طلحہ زبیر رضی اللہ عنہم کرتے ہیں۔ ان کی دلیل حضرت جابر اور ابوقتادہ رضی اللہ عنہ کی حدیث ہے۔

(۹۹۴۰) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَهِزِّيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ لَهُ: يَا ابْنَ أُخْتِي إِنَّمَا هِيَ عَشْرُ لَيَالٍ فَإِنْ يَخْتَلِجُ فِي نَفْسِكَ شَيْءٌ فَلَدَعُهُ تَعْنِي أَكُلْ لَحْمَ الصَّيْدِ.

[صحیح۔ اخرجہ مالک ۷۸۷]

(۹۹۴۰) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اے بھتیجے! یہ دس راتیں ہیں اگر دل کو کوئی چیز اس طرح کھینچے تو اس کو چھوڑ دینا۔ ان کی مراد شکار کا گوشت تھا۔

(۹۹۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَارِظِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شُمَّاسٍ قَالَ: أَتَيْتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنْ لَحْمِ الصَّيْدِ يَهْدِيهِ الْحَلَالُ لِلْحَرَامِ فَقَالَتْ: اخْتَلَفَ فِيهَا أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَرِهَهُ بَعْضُهُمْ وَلَمْ يَرَوْا بَعْضُهُمْ بِأَسَا وَلَيْسَ بِهِ بَأْسٌ. [ضعيف - أخرجه ابن عساكر في تاريخه ۳۷۹/۴۱]

(۹۹۴۱) عبد اللہ بن شماس فرماتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس آیا اور شکار کے گوشت کے متعلق سوال کیا جو حلال محرم کو تحفہ دیتا ہے، تو انہوں نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا اس میں اختلاف ہے۔ بعض تو ناپسند کرتے ہیں اور بعض اس میں کوئی حرج محسوس نہیں کرتے لیکن اس میں کوئی حرج نہیں۔

(۹۹۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُفَضَّلٍ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا أَحْرَمَ الرَّجُلُ وَعِنْدَهُ صَيْدٌ فَلْيَتْرُكْهُ. وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ قَالَ: يُرِيئُهُ فَإِنْ ذَبَحَهُ فَعَلَيْهِ الْجَزَاءُ.

(۹۹۴۲) مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آدمی محرم ہو اور اس کے پاس شکار ہو تو وہ اس کو چھوڑ دے۔

(ب) حسن بیان کرتے ہیں کہ وہ شکار کو چھوڑ دے اگر اس نے ذبح کر دیا تو اس پر فدیہ ہے۔

(۹۹۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: سِئِلَ عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحْرِمٍ ذَبَحَ صَيْدًا قَالَ: يَأْكُلُهُ وَعَلَيْهِ الْجَزَاءُ إِنْ لَمْ يَكُنْ قَسَادًا قَالَ حَمَّادٌ: وَكَانَ أَبُو بَرْزَةَ يُعْجِبُهُ قَوْلُ عَمْرٍو هَذَا.

وَرَوَيْنَا عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ أَنَّهُ قَالَ: هُوَ مَيْتَةٌ لَا يَأْكُلُهُ وَعَنْ عَطَاءٍ: لَا يَأْكُلُهُ الْحَلَالُ.

وَعَنْ عَطَاءٍ: إِذَا أَصَابَ صَيْدًا فَعَلَيْهِ فِدْيَةٌ وَإِذَا أَكَلَهُ فَعَلَيْهِ فِصْمَةٌ مَا أَكَلَ.

وَلَمْ يَرْوِ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ أَنَّ عَائِشَةَ وَالْحُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ قَالُوا لَيْ الصَّيْدُ يُذْبَحُ بِمَكَّةَ لَا يُؤْكَلُ قِيلَ: كَمَا يُصْنَعُ بِهِ؟ قَالَ: يُطْرَحُ بِمَنْزِلَةِ الْمَيْتِ. وَلَمْ يَرْوِ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو وَابْنِ عَبَّاسٍ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ: أَنَّهُمْ كَرِهُوا أَنْ يُذْبَحَ الصَّيْدُ الَّذِي يُصَادُ فِي الْحِلِّ فِي الْحَرَمِ.

وَلَمْ يَرْوِ أُخْرَى عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ عَائِشَةَ وَابْنَ عَبَّاسٍ وَالْحُسَيْنَ أَوْ الْحُسَيْنَ كَرِهُوا ذَبْحَ الصَّيْدِ بِمَكَّةَ وَلَمْ يَرَوْا بِأَسَا أَنْ يُدْخَلَ بِهِ مَذْبُوحًا.

وَرَوَيْنَا عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا أَصَابَ الْحَلَالُ فِي الْحَرَمِ الصَّيْدَ حُكِمَ عَلَيْهِ كَمَا يُحْكَمُ عَلَى الْمُحْرِمِ قَالَ وَالْمُحْرِمُ إِذَا أَصَابَ فِي الْحَرَمِ فَعَلَيْهِ كَفَّارَةٌ وَاحِدَةٌ.

(۹۹۳۳) حماد بن زید فرماتے ہیں کہ عمرو بن دینار سے محرم کے بارے میں سوال کیا گیا جو شکار کو ذبح کر لیتا ہے، فرماتے ہیں کہ کھالے اور اس پر فدیہ ہے اور اس کو پھینک دینا درست نہیں ہے، حماد کہتے ہیں کہ ایوب کو عمر و کا قول اچھا لگتا ہے۔ [صحیح] (ب) حسن بصری فرماتے ہیں: وہ مردہ ہے اس کو نہ کھائے۔ حضرت عطاء کہتے ہیں کہ حلال نہ کھائے اور حضرت عطاء ہی سے منقول ہے کہ جب محرم شکار کرے تو اس پر فدیہ ہے جب اس نے کھایا تو اس کے برابر اس پر قیمت ہوگی۔

(ج) حضرت عطاء، عائشہ، حسین بن علی اور عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں کہ شکار کو مکہ میں ذبح کیا جائے گا اور کھایا نہ جائے گا۔ کہا گیا: اس کا کیا بنے گا۔ کہتے ہیں: مردار کی جگہ ڈال دیا جائے گا۔

(د) حجاج کی روایت جو عطاء، ابن عمر، ابن عباس اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے منقول ہے، انہوں نے اس شکار کا ذبح کیا جانا مکروہ جانا جو حالت احرام میں جال میں شکار کیا گیا۔

(ح) حجاج کی دوسری روایت میں ہے جو عطاء بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ، ابن عباس اور حسن و حسین رضی اللہ عنہم سب شکار کو مکہ میں ذبح کرنے کو ناپسند کرتے ہیں، لیکن ذبح خانہ میں اس کے داخل کرنے کو ناپسند نہیں کرتے۔

(خ) حضرت عطاء سے روایت ہے کہ جب حلال آدمی حرم میں شکار کرے تو اس کا حکم وہی ہوگا جو محرم کا ہوتا ہے اور محرم آدمی جب حرم میں شکار کرے تو اس کو ایک کفارہ دینا پڑے گا۔

(۲۷۷) باب لَا يَنْفَرُ صَيْدُ الْحَرَمِ وَلَا يُعْضَدُ شَجَرُهُ وَلَا يُخْتَلَى خَلَاءُهُ إِلَّا الْإِذْخِرُ

حرم کے شکار کو بھگایا نہ جائے گا، اس کے درخت نہ کاٹے جائیں گے، اذخر گھاس کے

علاوہ کچھ نہ کاٹا جائے گا

(۹۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ وَاسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَالْأَلْفُ لُفْطُ لَهُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ: لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيَّةٌ فَإِذَا اسْتَفْرَغْتُمْ فَأَنْفِرُوا. وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: يَوْمَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ: إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَمُ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فَهُوَ حَرَامٌ بِعُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا يُخْتَلَى خَلَاءُهَا وَلَا يُعْضَدُ شَوْكُهَا وَلَا يَنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا يَلْتَقِطُ لِقَطْعَتِهَا إِلَّا مَنْ عَرَفَهَا. فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ فَإِنَّهُ لَقَيْنَهُمْ وَلَبَّيْوهُمْ. فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِلَّا الْإِذْخِرَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۳۷]

(۹۹۴۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن آپ ﷺ نے فرمایا: ہجرت نہیں سوائے جہاد کے اور نیت ہے، جب تم سے نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو تم نکلو اور رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا کہ یہ شہر جس کو اللہ نے حرام قرار دیا، جب سے آسمان و زمین کو پیدا کیا تو اللہ کی حرمت کی وجہ سے وہ قیامت تک حرام ہی رہے گا۔ اس کا گھاس نہیں کاٹا جائے گا اور کانٹے دار درخت بھی نہ کاٹے جائیں گے، اس کا شکار بھگایا نہ جائے گا اور اس کی گری پڑی چیز صرف اعلان کروانے والا اٹھا سکتا ہے۔

عباس فرماتے ہیں کہ اے اللہ کے رسول ﷺ! صرف اذخر وہ لوہاروں اور گھروں کے لیے ہے، فرمایا: صرف اذخر۔

(۹۹۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ مَكَّةَ فَلَمْ يَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَلَا يَحِلُّ لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةٌ مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خِلَافَهَا وَلَا يُعْبَذُ شَجَرُهَا وَلَا يُنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا يُنْقَطُ لِقَطْعِهَا إِلَّا لِمُعَرَّبٍ. فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِمَصَافِنَا وَبُيُوتِنَا قَالَ: إِلَّا الْإِذْخِرَ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۳۶]

(۹۹۴۵) مکرّمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ نے مکہ کو حرم قرار دیا، یہ نہ مجھ سے پہلے حلال ہوا اور نہ میرے بعد کسی کے لیے حلال ہوگا۔ صرف دن کی ایک گھڑی میں حلال قرار دیا گیا۔ اس کا گھاس، درخت نہ کاٹے جائیں گے، اس کا شکار نہ بھگایا جائے گا اور اس کی گری پڑی چیز صرف اعلان کروانے والا ہی اٹھا سکتا ہے، حضرت عباس رضی اللہ عنہما کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! اذخر گھاس ہمارے لوہاروں اور گھروں میں استعمال ہوتا ہے، فرمایا: سوائے اذخر کے۔

(۹۹۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ ذَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَابْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي سَرْجٍ قَالَ قَالَ: وَإِنَّمَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةٌ مِنْ نَهَارٍ لَا يُخْتَلَى خِلَافَهَا وَلَا يُعْبَذُ شَجَرُهَا وَلَا يُنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا يُنْقَطُ لِقَطْعِهَا إِلَّا لِمُعَرَّبٍ. فَقَالَ الْعَبَّاسُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا الْإِذْخِرَ لِمَصَافِنَا وَبُيُوتِنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: لِمَصَافِنَا وَبُيُوتِنَا.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۹۴۶) عبد الوہاب اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ یہ حلال کیا گیا اور یہ ہمارے لوہاروں اور ہماری گھری چمتوں کے لیے ہے۔ اور مکرّمہ نے زیادہ کیا ہے کہ کیا جانے ہو اس کے شکار کو نہ بھگایا جائے گا کہ سایہ سے اس کو دور کر کے اس کی جگہ خود جانا۔ (ب) محمد بن ثنی عبد الوہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ اور ہماری قبروں کے لیے۔

(۹۹۴۷) وَرَوَاهُ أَبُو شُرَيْحٍ الْخَزَاعِيُّ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَلَا يَحِلُّ لِمَرْءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَعْصِدَ بِهَا شَجَرَةً.

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى
حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ أَبِي شُرَيْحٍ أَخْبَرَهُ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنِ اللَّيْثِ.

[صحیح - بخاری ۱۷۳۵]

(۹۹۴۷) ابو شریح خزاعی نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی مسلمان بندہ کے لیے جو اللہ اور یوم
آخرت پر ایمان رکھتا ہے جائز نہیں کہ اس میں خون بہائے اور اس کے درختوں کو کاٹے۔

(۹۹۴۸) وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: حَرَامٌ لَا يَعْصِدُ شَجَرَهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا
يُلْقَطُ سَافِطُهَا إِلَّا لِمَنْشِدٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ السُّوَيْسِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ
أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ
الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَدْ كَرِهَهُ وَقَالَ فَقَالَ الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا
الْإِذْخِرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي مَسَاكِينَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ: إِلَّا الْإِذْخِرَ إِلَّا الْإِذْخِرَ. كَذَا قَالَ الْوَلِيدُ
بْنُ مَرْزُوقٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ.

وَرواهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: فَلَا يَنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا يُخْتَلَى شَوْكُهَا وَلَا تَحِلُّ
سَافِطُهَا إِلَّا لِمَنْشِدٍ. وَفِي رِوَايَةٍ أُخْرَى عَنْهُ: لَا يَعْصِدُ شَجَرَهَا وَلَا يَنْفَرُ صَيْدُهَا وَلَا تَحِلُّ لِقَطْعِهَا إِلَّا لِمَنْشِدٍ.

وَرواهُ شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى فَقَالَ فِي الْحَدِيثِ: لَا يَخْطُ شَوْكُهَا وَلَا يَعْصِدُ شَجَرَهَا وَلَا يُلْقَطُ سَافِطُهَا إِلَّا
مَنْشِدٌ. وَكُلُّ ذَلِكَ يَرُدُّ فِي مَوَاضِعِهِ مِنَ الْكِتَابِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ. [صحیح - بخاری ۱۱۱۲]

(۹۹۴۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: درختوں کا کاٹنا، کانٹوں کا اکھاڑنا، جائز نہیں حرام ہے
اور گری پڑی چیز کو صرف اعلان کر دینے والا ہی اٹھا سکتا ہے۔

(ب) عباس بن عبدالمطلب رضی اللہ عنہ نے کہا: اے اللہ کے رسول! آخر کی اجازت دیں کیوں کہ یہ ہمارے گھروں اور قبروں میں
کام آتا ہے تو رسول اللہ ﷺ نے اذخر گھاس کی اجازت دے دی۔

(ج) مسلم بن ولید اوزاعی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس کا شکار نہ بھیجا جائے اور کانٹے نہ اکھاڑے جائیں اور اس کی گری پڑی
چیز صرف اعلان کرنے والا ہی اٹھا سکتا ہے۔

(د) شیبان یحییٰ سے بیان کرتے ہیں کہ اس کے کانٹوں کو نہ رو دیا جائے، درخت نہ کاٹے جائیں اور گری پڑی چیز صرف اعلان

کرنے والا اٹھا سکتا ہے۔

(۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءٍ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ: أَنَّ عَمْرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَمْنَى فَرَأَى رَجُلًا عَلَى جَبَلٍ يُعْصِدُ شَجَرًا لَدَعَاهُ فَقَالَ: أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ مَكَّةَ لَا يُعْصَدُ شَجَرُهَا وَلَا يُخْتَلَى خَلَاةَا. قَالَ: بَلَى وَلَكِنِّي حَمَلَكِي عَلَى ذَلِكَ بَعِيرِي يَنْصُرُ. قَالَ: فَحَمَلَهُ عَلَى بَعِيرٍ وَقَالَ لَهُ: لَا تَعُدْ وَلَمْ يَجْعَلْ عَلَيْهِ شَيْئًا.

[ضعیف۔ اعرجہ ابن ابی عروبہ المناسک ۲۶]

(۹۹۹) عبید بن عمیر فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ منیٰ میں لوگوں کو خطبہ دے رہے تھے، آپ ﷺ نے دیکھا کہ پہاڑ پر ایک آدمی درخت کاٹ رہا تھا، اس کو بلوایا۔ اس سے پوچھا: کیا تو جانتا نہیں کہ مکہ کے درخت اور اس کا گھاس نہیں کاٹا جاتا۔ اس نے کہا: کیوں نہیں، لیکن مجھے تو اونٹ نے اس پر ابھارا ہے، جو ہمارا کزرد اونٹ ہے، اس نے اس کو اونٹ پر رکھ لیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: آئندہ نہ کرنا اور اس کے اوپر کچھ رکھنا بھی نہیں۔

(۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ: مَنْ قَطَعَ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ شَيْئًا جَزَاءُ حَلَالٍ كَانَ أَوْ مُحَرَّمًا فِي الشَّجَرَةِ الصَّغِيرَةِ شَاةٌ وَفِي الْكَبِيرَةِ بَقَرَةٌ. يُرْوَى هَذَا عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَطَاءٍ.

وَبِهَذَا الْإِسْنَادُ قَالَ فِي الْإِمْلَاءِ وَالْفِدْيَةِ فِي مُتَقَدِّمِ الْخَبَرِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَطَاءٍ مُجْتَمِعَةً فِي أَنَّ فِي الدُّوْحَةِ بَقَرَةٌ وَالدُّوْحَةُ: الشَّجَرَةُ الْعَظِيمَةُ.

وَقَالَ عَطَاءٌ فِي الشَّجَرَةِ دُونَهَا شَاةٌ

قَالَ الشَّافِعِيُّ: فَالْقِيَاسُ لَوْلَا مَا وَصَفَتْ فِيهِ أَنَّهُ يَقْدِرُ مَنْ أَصَابَهُ بِقِيَمَتِهِ.

قَالَ الشَّيْخُ: رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ فِي الرَّجُلِ يَقْطَعُ مِنْ شَجَرِ الْحَرَمِ قَالَ فِي الْقَضِيْبِ دِرْهَمٌ وَفِي الدُّوْحَةِ بَقَرَةٌ. [صحیح]

(۹۹۰) ربیع کہتے ہیں کہ امام شافعی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے حرم کا درخت کاٹا وہ حرم یا حلال ہو اس پر فدیہ ہے۔ چھوٹے درخت کے عوض ایک بکری اور بڑے درخت کے عوض گائے۔ یہ ابن زبیر اور عطاء سے منقول ہے۔

(ب) ابن زبیر اور عطاء اس بات پر متفق ہیں کہ بڑے درخت کے عوض گائے ہے۔

(ج) اور عطاء کہتے ہیں کہ اس کے علاوہ کسی درخت کے عوض بکری ہے۔

(د) امام شافعی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اگر وہ موجود نہ ہو جس کو میں نے بیان کیا ہے تو وہ اس کے فدیہ میں اس کے برابر قیمت دے گا۔

(ح) عطاء ایک آدمی کے متعلق فرماتے ہیں، جو حرم سے درخت کاٹا تھا کہ پیلوں کے عوض ایک درہم اور بڑے درخت کے عوض ایک گائے۔

(۲۷۸) باب مَا جَاءَ فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ

حرم مدینہ کے احکام

(۹۹۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْقَارِي حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ الْعَبْدِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: مَا كَتَبْنَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا الْقُرْآنَ وَمَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْمَدِينَةُ حَرَامٌ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ عَدْلًا وَلَا صَرْفًا ذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْمَى بِهَا أَذْنَاهُمْ فَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ وَمَنْ وَالَى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنٍ مَوْلَاهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ.

[صحیح - بخاری ۱۷۷۸]

(۹۹۵۱) ابراہیم بن اسماعیل اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت فرماتے ہیں کہ ہم نے صرف رسول اللہ ﷺ سے قرآن اور جو اس صحیفہ میں موجود ہے تحریر کیا ہے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کا عیر اور ثور کے درمیان کا علاقہ حرم ہے۔ جس نے اس میں کوئی بدعت کی یا بدعتی کو جگہ دی، اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ اس سے فرض و نفل قبول نہ کریں گے۔ مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے ان کا ادنیٰ بھی اس کے ذریعے کو شکر کر سکتا ہے اور جس نے مسلمان سے بے وفائی کی، عہد توڑا۔ اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے، اللہ اس سے فرض و نفل کو بھی قبول نہ کرے گا اور جس نے اپنے آقا کی اجازت کے بغیر کسی قوم سے دوستی کی، اس پر بھی اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ ان سے فرض و نفل قبول نہ کریں گے۔

(۹۹۵۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ عَنْ مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ: لَوْ رَأَيْتُ الطَّيَّاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ مَا دَعَرْتُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا حَرَامٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. وَرَوَاهُ مُعَمَّرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْ الْمَدِينَةِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الطَّيَّاءَ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا مَا دَعَرْتُهَا وَجَعَلَ حَوْلَ الْمَدِينَةِ الثُّنَى عَشَرَ مِثْلًا حُمًى. أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مُعَمَّرٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ.

[صحیح - بخاری ۱۷۷۴]

(۹۹۵۲) سعید بن مسیب ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اگر میں مدینہ میں ہرن کو چرتا دیکھوں تو میں اس کو خوف زدہ نہ کروں گا، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان حرم ہے۔

(ب) ابن مسیب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے تھے کہ اگر میں دو پہاڑوں کے درمیان کسی ہرن کو چرتا دیکھوں تو اس کو خوف زدہ نہ کروں گا۔ اور مدینہ کے ارد گرد ۱۲ میل تک چرگا ہے۔

(۹۹۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْقَاسِمِ الْغَضَائِرِيُّ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو: عُثْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ الْغَطَارِدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الْمَدِينَةُ حَرَمٌ مَا بَيْنَ عَمِيرٍ إِلَى ثَوْرٍ فَمَنْ أَخَذَ فِيهَا حَدَثًا أَوْ آوَى مُحَدَّثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. [صحیح - بخاری ۶۸۷۰]

(۹۹۵۳) ابوصالح حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمو اور ثور کے درمیان مدینہ کا علاقہ حرم ہے۔ جس نے اس کے اندر بدعت کی یا بدعتی کو جگہ دی اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔

(۹۹۵۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ فَلَمْ يَذْكُرْهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ وَزَادَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَذْلٌ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ زَائِدَةَ وَغَيْرِهِ عَنِ الْأَعْمَشِ. [صحیح - انظر قبله]

(۹۹۵۴) احمد بن عبد الجبار اپنی سند سے ذکر کرتے ہیں کہ ان کا فرض و نقل بھی قبول نہ کیا جائے گا۔

(۹۹۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنَا مُوسَى حَدَّثَنَا وَهْبٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَادِ بْنِ تَيْمِيمٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لَهَا وَحَرَّمَتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَدَعَا لَهَا فِي مَدْعَا وَصَاعِيهَا مِثْلَى مَا دَعَا إِبْرَاهِيمُ لِمَكَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ وَهْبٍ.

[صحیح - بخاری ۲۰۲۲]

(۹۹۵۵) عہد اللہ بن زید رسول اللہ ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور اس کے لیے برکت کی دعا کی۔ میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا جیسے ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں نے اس کے مداور صاع میں برکت کی دعا کی جیسے ابراہیم نے مکہ کے لیے کی۔

(۹۹۵۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَوْكِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجَاءَ بْنِ السَّنْدِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عُبَادِ بْنِ تَيْمِيمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَدَعَا لَهَا فِي مَدْعَا وَصَاعِيهَا مِثْلَ مَا دَعَا إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لِمَكَّةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ الْجَحْدَرِيِّ. [صحیح - مسلم ۱۳۶۰]

(۹۹۵۶) عباد بن تیمیم اپنے چچا سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں نے مدینہ کو حرم قرار دیا، جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں نے اس کے مداور صاع میں برکت کی دعا کی جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کے لیے دعا کی تھی۔

(۹۹۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ نَظِيفٍ الْقُرَاءِيُّ الْمِصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي الْمُؤْتِ الْمَكِّيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا الْقُعَيْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَئِرِ: جَامِعُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدَ بْنِ مَهْدِيٍّ الْمُحَمَّدِيَّ الْأَبَاذِيَّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُحَمَّدِيَّ الْأَبَاذِيَّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلَمَةَ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - طَلَعَ لَهُ أَحَدٌ فَقَالَ: هَذَا جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلَمَةَ الْقُعَيْبِيِّ. [صحیح - بخاری ۳۱۸۷]

(۹۹۵۷) انس بن مالک سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے احد پہاڑ تھا، آپ نے فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم

اس سے محبت کرتے ہیں اے اللہ! ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو حرم قرار دیتا ہوں۔

(۹۹۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ صَالِحٍ الشَّيْرَازِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ فِي قِصَّةِ خَمِيرٍ قَالَ فَلَمَّا بَدَأْنَا أَحَدًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَنُحِبُّهُ. فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَى الْمَدِينَةِ قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَمَدَّهِمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَنْصُورٍ. [صحيح- مسلم ۱۳۶۵]

(۹۹۵۸) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ نے غزوہ خیبر کا طویل قصہ سنایا جب احد ظاہر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔ جب مدینہ کی طرف جھانکا تو فرمایا: اے اللہ! میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان کو حرم قرار دیتا ہوں جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا۔ اے اللہ! ان کے صاع اور مد میں برکت عطا فرما۔

(۹۹۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ أَبُو زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَحْوَلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ -ﷺ- قَالَ: إِنَّ الْمَدِينَةَ حَرَمٌ آمِنٌ مِنْ كَذَا إِلَى كَذَا لَا يُقَطَّعُ شَجَرُهَا وَلَا يُحْدَثُ فِيهَا حَدَثٌ فَمَنْ أَحْدَثَ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ عَارِمٍ. [صحيح- بخاری ۱۷۶۸]

(۹۹۵۹) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مدینہ یہاں سے لے کر یہاں تک حرم اور امن کی جگہ ہے، نہ تو اس کا درخت کاٹا جائے اور نہ ہی اس میں بدعت کی جائے اور جس نے بدعت کی اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ ان کا فرض و نفل قبول نہ کیا جائے گا۔

(۹۹۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ يَهْدَادُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ: أَحْرَمَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْمَدِينَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ لَا يُخْتَلَى خِلَافَهَا فَمَنْ يَعْمَلْ بِذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ.

لَفْظُ حَدِيثِ مُحَمَّدٍ وَفِي رِوَايَةِ إِبْرَاهِيمَ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ وَالباقی سَوَاءٌ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ. [صحيح- مسلم ۱۳۶۶]

(۹۹۶۰) عاصم فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کو حرم قرار دیا

ہے؟ فرمایا: ہاں یہ حرم ہے، جس کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حرم قرار دیا ہے، اس کا گھاس نہ کاٹا جائے گا۔ جس نے یہ کام کیا اس پر اللہ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی سختی ہے۔

(۹۹۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو عَمْرٍو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْبَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنِّي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ أَنْ يُقَطَعَ عِصَاهُمَا أَوْ يُقْتَلَ صِدْهَمَا. وَقَالَ: الْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَخْرُجُ عَنْهَا أَحَدٌ رَغْبَةً إِلَّا أَبَدَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَلَا يَبُتُّ أَحَدٌ عَلَى لَوَائِهَا وَجَهْدِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح- مسلم ۱۱۲۶۳]

(۹۹۶۱) عامر بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان والی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ اس کے کانٹے دار درخت نہ کاٹے جائیں اور نہ ہی شکار قتل کیا جائے اور فرمایا: مدینہ ان کے لیے بہتر ہے۔ اگر وہ جائیں اور کوئی اس سے بے رغبتی کرتے ہوئے نکلے تو اللہ اس میں بھلائی کو پیدا کر دے گا اور جو کوئی اس کی مشقت وغیرہ برداشت کرتے ہوئے اس میں ٹھہر رہتا ہے، میں کل قیامت کے دن اس کا سفارشی اور گواہ ہوں گا۔

(۹۹۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ شاذَانَ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي أَحْرَمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا. يُرِيدُ الْمَدِينَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح- مسلم ۱۱۲۶۱]

(۹۹۶۲) رافع بن خدیج فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیان والی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔

(۹۹۶۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عُبَادٍ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَبْعَدَادُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُثْمَةَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ مَرْوَانَ بْنَ الْحَكَمِ خَطَبَ النَّاسَ فَذَكَرَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحَرَمَهَا فَذَادَهُ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ: مَا لِي أَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَأَهْلَهَا وَحَرَمَهَا وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِينَةَ وَأَهْلَهَا وَحَرَمَهَا وَقَدْ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَنَا فِي أُودِيمٍ خَوْلَانِي إِنْ شِئْتَ أَقْرَأُكَه قَالَ فَسَكَتَ مَرْوَانَ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنِ الْقَعْنَبِيِّ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۱]

(۹۹۶۳) نافع بن جبیر فرماتے ہیں کہ مروان بن حکم نے لوگوں کو خطبہ دیا، تو مکہ، اس کے رہنے والے اور حرم کا تذکرہ کیا۔ رافع بن خدیج نے آواز دی تو اس نے کہا: کیا ہو کہ میں تجھے سن رہا ہوں، تو مکہ، اس کے رہنے والوں اور اس کے حرم کے بیان کر رہا ہے لیکن تم نے مدینہ، اس کے رہنے والوں اور اس کی حرمت کا تذکرہ نہیں کیا حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا تھا اور یہ ہمارے پاس ہر نی کے چڑے میں لکھا ہوا ہے۔ اگر آپ چاہیں تو میں پڑھا دیتا ہوں، کہتے ہیں: مروان خاموش ہو گئے۔ پھر کہا: میں نے بعض باتیں سن رکھی ہیں۔

(۹۹۶۴) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِنِّي حَرَمْتُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْ الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمَ مَكَّةَ.

قَالَ وَكَانَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ يَجِدُ فِي يَدَيِ أَحَدِنَا الطَّيْرَ فَيَأْخُذُهُ لِيَفْكُهُ مِنْ يَدِهِ ثُمَّ يُرْسِلُهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۵۲]

(۹۹۶۳) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ فرمایا: میں نے مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے جیسے ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا۔

(ب) فرماتے ہیں کہ ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ہمارے ہاتھوں میں پرندوں کو پاتے۔ اس کو پکڑتے اور مٹھی کھول دیتے اور چھوڑ دیتے۔

(۹۹۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْهَاشِمِيُّ بِغَدَاةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو: أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُلَائِبٍ بْنُ حَبَّانَ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أُسَيْرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حَنْفٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ وَأَوْ مَا بَيْنَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: إِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ. [صحیح۔ مسلم ۱۳۷۵]

(۹۹۶۵) اسید بن عمرو فرماتے ہیں کہ میں نے سہل بن حنف سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے مدینہ کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: یہ احرام اور امن کی جگہ ہے۔

(۹۹۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَهْلِ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْرِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ حَنْفٍ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِبَيْدِهِ إِلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ: إِنَّهَا حَرَمٌ آمِنٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحیح۔ انظر قبلہ]

(۹۹۶۶) یسیر بن عمرو حضرت اہل بن حنیف سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ مدینہ کی طرف جھکایا اور فرمایا: یہ حرم اور اس کی جگہ ہے۔

(۹۹۶۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ اللَّخْمِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ وَإِنِّي حَرَمْتُ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا لَا يُقَطَّعُ عِصَاهُهَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا . أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِيحِ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ . [صحيح - مسلم ۱۳۶۶]

(۹۹۶۷) حضرت جابر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں مدینہ کے دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ اس کے کانٹے دار درخت نہ کاٹے جائیں اور اس کا شکار نہ کیا جائے۔

(۹۹۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ: أَنَسُ بْنُ عِيَّاضٍ اللَّيْثِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُرْمَلَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَادَةَ الزُّرَقِيَّ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ يَصِيدُ الْعَصَافِيرَ فِي بَنِي إِهَابٍ وَكَانَتْ لَهُمْ قَرَأَتِي عِبَادَةَ وَقَدْ أَخَذْتُ عُصْفُورًا فَانْتَرَعَهُ مِنِّي فَأَرْسَلَهُ وَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَكَّةَ وَكَانَ عِبَادَةُ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ .

[صحيح لغيره - احمد ۳۱۷]

(۹۹۶۸) یعلیٰ بن عبد الرحمن بن ہریرہ عبد اللہ بن عبادہ زرقی سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ اہاب کے کنویں پر چڑیوں کا شکار کرتے تھے جو وہاں تھیں، عبادہ نے مجھے دیکھ لیا، میں نے چڑیا پکڑ رکھی تھیں، اس نے مجھ سے چھین لیں اور چھوڑ دیں، پھر فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے، جیسے ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا ہے اور عبادہ آپ ﷺ کے صحابہ میں سے تھے۔

(۹۹۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ الْمُؤَمَّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِيْسَى أَخْبَرَنَا أَبُو عُثْمَانَ الْبَصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى بْنِ مُعَاذِ الْعَبْرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ثَابِتٍ: عِمْرَانُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُسَيَّبِ عَنْ صَالِحِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: اصْطَدْتُ طَيْرًا بِالْقَبْلَةِ فَخَرَجْتُ بِهِ فِي يَدِي فَلَقِيَنِي أَبِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ فَقَالَ: مَا هَذَا فِي يَدِكَ؟ قُلْتُ: طَيْرًا اصْطَدْتُهُ بِالْقَبْلَةِ فَعَرَفَكَ أَذْنِي عَرَفَا

شَدِيدًا وَاسْتَنْزَعَهُ مِنْ يَدَي فَارَسَلَهُ وَقَالَ: حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَيْدَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا. قَالَ أَبُو مُصْعَبٍ يَعْْنِي حَرَّتِي الْمَدِينَةَ لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِانَ وَفِي رِوَايَةِ الْمُؤَمِّلِيِّ قَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا يَعْْنِي الْمَدِينَةَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه البزار ۳۔ رقم ۱۰۰۸]

(۹۹۶۹) صالح بن ابراہیم بن عبد الرحمن بن عوف اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نے بم یا گولی کے ذریعہ پرندوں کا شکار کیا، میں ان کو اپنے ہاتھوں میں لے کر نکلا۔ مجھے ابو عبد الرحمن بن عوف ملے۔ اس نے کہا: تیرے ہاتھ میں کیا ہے؟ میں نے کہا: میں نے گولی یا بم سے پرندوں کا شکار کیا ہے، اس نے میرے کانوں کو خوب مسلا، رگڑا اور انہیں میرے ہاتھ سے چھین لیا اور چھوڑ دیا اور کہنے لگے: رسول اللہ ﷺ نے ان دو پہاڑوں یا فرمایا: مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے۔ (ب) عبد الرحمن بن عوف فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ کے دونوں کناروں کے درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے اور قصہ کا تذکرہ نہیں کیا۔

(۹۹۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْبُوشَنجِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يُونُسَ بْنِ يُونُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ: أَنَّهُ وَجَدَ غُلَمَانًا قَدْ أَلْحَقُوا ثَعْلَبًا إِلَى زَاوِيَةِ فَطَرَدَهُمْ عَنْهُ قَالَ مَالِكٌ: وَلَا أَعْلَمُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: أَلْفَى حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَصْنَعَ هَذَا. قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَجُلٍ قَالَ: دَخَلَ عَلَى زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ وَأَنَا بِالْأَسْوَافِ وَقَدْ اصْطَلَدْتُ نَهْسًا فَأَخَذَهُ زَيْدٌ مِنْ يَدَي فَارَسَلَهُ.

قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْبُوشَنجِيُّ النَّهْسَاءُ الطَّيْرُ الصَّهِيرُ فَوْقَ الْمُصْفُورِ شَبِيهٌ بِالْقَنْبَرَةِ. الرَّجُلُ الَّذِي لَمْ يُسَمِّهِ مَالِكٌ بْنُ أَنَسٍ رَجَحْنَا اللَّهُ وَإِنِّي أَقَالَ هُوَ شُرَحْبِيلُ أَبُو سَعْدٍ. [صحیح۔ أخرجه مالك ۱۵۷۸]

(۹۹۷۰) عطاء بن یسار حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے دو بچوں کو پایا جو مدینہ کے اطراف میں لومڑی کو مجبور یا خوف زدہ کر رہے تھے تو انہوں نے ان کو اس لومڑی سے بھاگایا۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں مجھے معلوم نہیں مگر انہوں نے کہا: کیا اللہ کے رسول کے حرم میں یہ کیا جا رہا ہے۔

(ب) مالک ایک شخص سے روایت فرماتے ہیں کہ زید بن ثابت میرے پاس آئے اور میں اسواں نامی جگہ پر تھا۔ میں نے نہیں کا شکار کیا۔ (لور کے مانند ایک پرندہ جو ہمیشہ دم ہلاتا رہتا ہے اور چڑیوں کا شکار کرتا ہے) تو زید نے میرے ہاتھ سے پکڑ لیا اور چھوڑ دیا۔

(۹۹۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ حَدَّثَنِي شُرَحْبِيلُ أَبُو سَعْدٍ: أَنَّهُ دَخَلَ الْأَسْوَافَ مَوْضِعَ مِنَ الْمَدِينَةِ

فَاصْطَادَ بِهَا نَهْشًا يَعْنِي طَيْرًا فَدَخَلَ عَلَيْهِ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ وَهُوَ مَعَهُ قَالَ فَعَرَّكَ أَذْنِي ثُمَّ قَالَ: خَلَّ سَبِيلَهُ لَا أَمَّ لَكَ أَمَّا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - حَرَّمَ صَيْدَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَرَوَى فِيهِ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مَرْفُوعًا. [صحيح لغيره - أخرجه ابن أبي شيبة ۳۶۲۲۵]

(۹۹۷۱) ولید کہتے ہیں کہ شریح ابوسعید نے مجھے بیان کیا کہ وہ مدینہ کی جگہ اسواف میں داخل ہوا۔ اس نے ہنس پرندے کا شکار کیا۔ ان کے پاس زید بن ثابت آئے تو وہ پرندہ ان کے پاس ہی تھا۔ اس نے میرے کان ملے یا رگڑے پھر فرمایا: اس کا راستہ چھوڑو تیری ماں نہ رہے۔ کیا تو جانتا نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے ان دو پہاڑوں کے درمیانی جگہ میں شکار کو حرام قرار دیا ہے۔

(۲۷۹) باب مَا وَرَدَ فِي سَلْبٍ مِنْ قِطْعَةٍ مِنْ شَجَرٍ حَرَّمَ الْمَدِينَةَ أَوْ أَصَابَ فِيهِ صَيْدًا

جس نے حرم مدینہ میں درخت کا ٹایا شکار کیا یا کسی سے زبردستی کوئی چیز چھینی

(۹۹۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَتَابٍ الْعُبَيْدِيُّ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَرْزُوقٍ أَبُو عَوْفٍ الْبُزْزُورِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ الْقَطَوَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمَخْرَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ: أَنَّ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعَقِيقِ فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجَرًا فَأَسْتَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ جَاءَهُ أَهْلُ الْعَبْدِ يَسْأَلُونَهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ عَبْدِهِمْ قَالَ: مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَلَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمْ يَرُدَّ إِلَيْهِمْ شَيْئًا. [صحيح - مسلم ۱۳۶۴]

(۹۹۷۳) عامر بن سعد کہتے ہیں کہ سعد عقیق نامی جگہ کی طرف سوار ہو کر اپنے گھر گئے۔ انہوں نے ایک غلام کو پایا وہ درخت کاٹ رہا تھا۔ انہوں نے ان سے چھین لیا۔ جب وہ غلام گھر واپس گیا تو اس کے گھر والے آگئے۔ وہ سوال کر رہے تھے کہ واپس کریں جو ان کے غلام سے لیا گیا ہے۔ کہنے لگے: معاذ اللہ! اللہ کی پناہ کہ میں کوئی چیز واپس کروں جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے غنیمت میں دی ہے اور ان کی طرف کچھ بھی واپس نہ کیا۔

(۹۹۷۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعُقَيْدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ مِنْ وَلَدِ الْيُسُورِ بْنِ مَخْرَمَةَ فَلَمَّا كَرَّهَ بَنَاحِيَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: فَوَجَدَ غُلَامًا يَقْطَعُ شَجَرًا أَوْ يَخْبِطُهُ فَسَلَبَهُ وَقَالَ فِي آخِرِهِ وَأَبَى أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ.

(۹۹۷۵) عبد اللہ بن جعفر مسور بن حزمہ کی اولاد سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے ایک غلام کو درخت کاٹتے ہوئے یا پتے جھاڑتے ہوئے پایا تو اس سے چھین لیا۔ اس کے آخر میں ہے کہ اس نے واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ [صحيح - انظر قبله]

(۹۹۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَامَةِ حَدَّثَنِي بَعْضُ وَلَدِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ قَالَ: مَنْ أَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنَ الشَّجَرِ شَيْئًا يَعْنِي شَجَرَ حَرَمِ الْمَدِينَةِ فَلَكُمْ سَلْبُهُ لَا يُعْصَدُ شَجَرُهَا وَلَا يَقْطَعُ. قَالَ فَرَأَى سَعْدٌ غُلَمَانًا يَقْطَعُونَ فَأَخَذَ مَتَاعَهُمْ فَأَنْتَهَوْا إِلَى مَوَالِيهِمْ فَأَخْبَرُوهُمْ أَنَّ سَعْدًا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا فَاتَّوَعُوا فَقَالُوا: يَا أَبَا إِسْحَاقَ إِنَّ غُلَمَانِكَ أَوْ مَوَالِيكَ أَخَذُوا مَتَاعَ غُلَمَانِنَا قَالَ: بَلَّ أَنَا أَخَذْتُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ يَقُولُ: مَنْ أَخَذْتُمُوهُ يَقْطَعُ مِنَ شَجَرِ الْحَرَمِ فَلَكُمْ سَلْبُهُ وَلَكِنْ سَلُونِي مِنْ مَالِي مَا شِئْتُمْ. [صحيح لغيره۔ أخرجه الطبرانی ۲۱۸۔ ابو داود ۲۰۳۸]

(۹۹۷۴) سعد کی اولاد حضرت سعد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو تم پکڑ لو کہ وہ حرم مدینہ سے درخت کاٹ رہا ہے۔ اس کی سلب یعنی سامان تمہارے لیے ہے۔ اس کے درختوں کا کاٹنا یا اکھاڑنا درست نہیں ہے۔ راوی فرماتے ہیں کہ حضرت سعد نے دو غلاموں کو درخت کاٹتے ہوئے پایا تو ان کا سامان لے لیا۔ وہ اپنے آقاؤں کے پاس گئے ان کو خبر دی کہ سعد نے اس طرح کیا ہے؟ وہ آئے انہوں نے کہا: اے ابواسحاق! تیرے غلاموں نے ہمارے غلاموں کا سامان چھین لیا ہے، فرمانے لگے: میں نے چھینا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جس کو تم پکڑ لو کہ وہ حرم کے درخت کاٹ رہا ہو تو، اس کا سامان تمہارے لیے ہے، لیکن تم میرے مال کے بارے میں سوال کرو جو تم چاہو۔

(۹۹۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّءُ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَاءُ قَالََا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا بَشَرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّهُ كَانَ يَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَيَجِدُ الْحَاطِبَ مَعَ شَجَرٍ رَطْبٌ قَدْ عَصَدَهُ مِنْ بَعْضِ شَجَرِ الْمَدِينَةِ فَيَأْخُذُ سَلْبَهُ فَيَكْلُمُ فِيهِ فَيَقُولُ: لَا أَدْعُ غَنِيمَةً غَنَمِيهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ قَالَ وَإِنِّي لَمِنَ أَكْثَرِ النَّاسِ مَالًا. أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ الْحَارِثِ الْقُرَشِيُّ. [صحيح لغيره]

(۹۹۷۵) عامر بن سعد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ مدینہ سے نکلے، انہوں نے حاطب کے پاس تر درخت پایا جو انہوں نے مدینہ کے درختوں سے کاٹا تھا۔ انہوں نے ان کا سامان لے لیا۔ اس کے بارے میں کلام کی گئی۔ وہ کہنے لگے: میں مال غنیمت نہ چھوڑوں گا جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے عطا کیا ہے اگرچہ میں لوگوں میں سے سب سے زیادہ مال والا ہوں۔

(۹۹۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَارِثٍ حَدَّثَنِي يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: رَأَيْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ أَخَذَ رَجُلًا يَصِيدُ فِي حَرَمِ الْمَدِينَةِ الْوَدَى حَرَمَهُ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ فَسَلَبَهُ نِيَابَةً فَجَاءَ وَمَوَالِيهِ فَاكْلَمُوهُ فِيهِ فَقَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ حَرَّمَ هَذَا الْحَرَمَ وَقَالَ: مَنْ أَخَذَ أَحَدًا يَصِيدُ فِيهِ فَلَيْسَ لَهُ. فَلَا

أَرُدُّ عَلَيْكُمْ طُعْمَةً أَطْعَمَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ وَلَكِنْ إِنْ شِئْتُمْ دَفَعْتُ إِلَيْكُمْ لَمَنَةً.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داود ۲۰۳۷]

(۹۹۷۶) سلیمان بن عبد اللہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کو دیکھا، انہوں نے ایک آدمی کو چٹا جو حرم مدینہ میں شکار کر رہا تھا، جس کو رسول اللہ ﷺ نے حرم قرار دیا تھا۔ اس کے کپڑے چھین لیے۔ اس کے آقا آئے، انہوں نے اس کے بارے میں کلام کیا تو سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہنے لگے کہ اس کو رسول اللہ ﷺ نے حرم قرار دیا، آپ ﷺ نے فرمایا۔ جس نے کسی کو شکار کرتے چلا لیا وہ اس کا سامان لے لے۔ میں تو وہ مال یا کھانا جو رسول اللہ ﷺ نے عطا کیا ہے ہرگز واپس نہ کروں گا۔ لیکن اگر تم چاہو تو میں اس کی قیمت واپس کر دیتا ہوں۔

(۲۷۰) باب كَرَاهِيَةِ قَتْلِ الصَّيْدِ وَقَطْعِ الشَّجَرِ بِوَجْهِ مِنَ الطَّائِفِ

طائف کی وادی کے درخت کاٹنے اور شکار قتل کرنے کی کراہت کا بیان

(۹۹۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِيُّ حَدَّثَنَا الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْمُخْزُومِيُّ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِبْنَانَ قَالَ الْحُمَيْدِيُّ بَطْنٌ مِنَ الْعَرَبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَقْبَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ مِنْ لَيْلَةٍ نُرِيدُ مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنَّا عِنْدَ السُّدْرَةِ طَرَفِ الْقُرْنِ الْأَسْوَدِ خَذَوْهَا اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ نَحْبًا بَبَصْرِهِ ثُمَّ وَقَفَ حَتَّى اتَّقَفَ النَّاسُ ثُمَّ قَالَ: أَلَا إِنَّ صَيْدَ وَجْهِ وَعِضَاهُ يَعْنِي شَجَرَهُ حَرَامٌ مُحَرَّمٌ. وَفَرَّكَ قَبْلَ نَزُولِهِ الطَّائِفِ وَحِصَارِهِ ثَقِيفًا وَرَوَاهُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ وَقَالَ فِيهِ: وَاسْتَقْبَلَ نَحْبًا بَبَصْرِهِ يَعْنِي وَادِيًا.

[ضعیف۔ أخرجه ابو داود ۲۰۳۲]

(۹۹۷۷) عروہ بن زبیر اپنے والد زبیر بن عوام سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم ”طیہ“ سے آئے اور مکہ کا ارادہ تھا۔ جب ہم ”سدرہ“ (پیری) کے پاس قرن اسود کے برابر ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے نظروں کو ایک طرف جمایا، پھر کھڑے ہو گئے یہاں تک کہ لوگ بھی کھڑے ہو گئے۔ پھر فرمایا: شتر مرغ کا شکار اور اس کے درختوں کا کاٹنا بھی حرام کیا گیا ہے۔ (ب) عبد اللہ بن حارکہ کہتے ہیں کہ پھر آپ نے نظر جما کر وادی میں دیکھا۔

(۲۸۱) باب كَرَاهِيَةِ قَطْعِ الشَّجَرِ بِكُلِّ مَوْضِعٍ حَمَاهُ النَّبِيُّ ﷺ

نبی ﷺ کی چراگاہ کی ہر جگہ سے درخت کاٹنے کی ممانعت و کراہت

(۹۹۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَفْصٍ

أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ أَوْ قَالَ مُخْلِدٌ أَخْبَرَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: لَا يُحِطُ وَلَا يُعْصَدُ حِمَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَكِنْ يَهْشُ هَشًّا رَفِيقًا. كَذَا قَالَ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أبو داود ۲۰۳۹]

(۹۹۷۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہ تو اپنی مرضی سے تصرف کیا جائے گا اور نہ ہی رسول اللہ ﷺ کی چراگاہ سے درخت کاٹے جائیں گے، لیکن نرمی سے پتے جھاڑے جاسکتے ہیں۔

(۹۹۷۹) أَبُو أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّبْعِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ الشَّرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ الْحَارِثِ بْنِ رَافِعِ بْنِ مَكِيثٍ الْجُهَنِيِّ ثُمَّ الرَّبِيعِيُّ: أَنَّهُ سَأَلَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ السُّلَمِيَّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِنْ لَنَا غَنَمًا وَعِزْلَمَانًا وَهُمْ يُحِيطُونَ عَلَى غَنَمِهِمْ مِنْ هَذِهِ النَّمْرَةِ الْحَبْلَةِ. قَالَ خَارِجَةُ: وَهِيَ نَمْرَةُ السَّمُرَةِ قَالَ جَابِرٌ: لَا تُمْ لَا لَا يُحِطُ وَلَا يُعْصَدُ حِمَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَلَكِنْ هَشُوا هَشًّا قَالَ جَابِرٌ: إِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- أَظَنَّهُ قَالَ يَنْهَى أَنْ يَقْطَعَ الْمَسَدُ.

قَالَ جَابِرٌ: وَالْمَسَدُ مِرْوَدٌ لِلْبَكْرَةِ قَالَ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ: الْحِمَى حَوْلَ الْمَدِينَةِ. [صحيح لغيره]

(۹۹۷۹) خارجہ بن حارث اپنے والد حارث بن رافع بن مکیت جینی سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سوال کیا کہ ہماری بکریاں ہیں اور ہمارے غلام ان بکریوں کے لیے پتے جھاڑتے ہیں، رسی وغیرہ کی مدد سے۔ خارجہ کہتے ہیں: یہ بول کا درخت تھا اور جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کی چراگاہ سے نہ تو درخت کاٹے جائیں لیکن آرام و سکون سے پتے جھاڑے جاسکتے ہیں، حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میرا گمان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بکھور کا ریشہ کاٹنے سے بھی منع فرمایا تھا۔

(۹۹۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْقَاسِمُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيعِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ الْفَضْلِ الْحُدَّائِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ: كَانَ جَدِّي مَوْلَى لِعُثْمَانَ بْنِ مَطْعُونٍ وَكَانَ يَلِي أَرْضًا لِعُثْمَانَ فِيهَا بَقْلٌ وَفَنَاءٌ قَالَ فَرُبَّمَا أَتَانِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَصِفُ النَّهَارَ وَأَضْعَا نَوْبَهُ عَلَى رَأْسِهِ يَتَعَاهَدُ الْحِمَى أَنْ لَا يُعْصَدَ شَجَرُهُ وَلَا يُحِطَ قَالَ فَيَجْلِسُ إِلَيَّ فَيُحَدِّثُنِي وَأُطْعِمُهُ مِنَ الْفَنَاءِ وَالْبَقْلِ فَقَالَ لِي يَوْمًا: أَرَأَيْكَ لَا تَخْرُجُ مِمَّا هَاهُنَا قَالَ قُلْتُ: أَجَلُ. قَالَ: إِنِّي أَسْتَعْمِلُكَ عَلَى مَا هَاهُنَا فَمَنْ رَأَيْتَ يُعْصَدُ شَجَرًا أَوْ يُحِطُ فَخُذْ فَاسَهُ وَحَبْلَهُ قَالَ قُلْتُ أَخَذَ رِدَاءَهُ؟ قَالَ: لَا.

[ضعيف۔ أخرجه ابن الجعد ۱/ ۴۸]

(۹۹۸۰) محمد بن زیاد فرماتے ہیں کہ میرے دادا جو حضرت عثمان بن مظعون کے غلام تھے۔ ان کی زمین حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ملتی تھی (یعنی ان کی زمین سے) اس میں ترکاریاں اور بنریاں تھیں۔ کہتے ہیں: بعض اوقات میرے پاس حضرت عمر بن

خطاب ﷺ دو پہر کے وقت تشریف لاتے اور اپنا کپڑا سر پر رکھے ہوئے ہوتے۔ چراگاہ کی حفاظت فرماتے اور کہتے کہ اس کے درختوں وغیرہ کو نہ کاٹا جائے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ میرے پاس آ کر بیٹھ جاتے اور میرے ساتھ باتیں کرتے۔ میں ان کو کلایاں کھلاتا۔ انہوں نے ایک دن مجھ سے کہا: میرا خیال ہے کہ آپ یہاں سے نہ جائیں، کہتے ہیں: میں نے کہا: ٹھیک ہے۔ فرمانے لگے: میں تجھے یہاں کا عامل بنانا چاہتا ہوں۔ جس کو تو دیکھے کہ وہ درخت کاٹتا ہے یا پتے جھاڑتا ہے تو اس کا کلہاڑا اور رسی پکڑ لینا۔ کہتے ہیں: میں نے کہا: میں اس کی چادر لے لوں۔ فرمانے لگے: نہیں۔

(۹۹۸۱) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِسْلَاءُ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعَفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْحِطَّاطُ عَنِ الْعُمَرِيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ حَمَى النَّبِيعَ لِلْخَيْلِ. وَرَوَيْنَا ذَلِكَ أَيْضًا عَنِ ابْنِ شِهَابٍ الزُّهْرِيِّ.

[ضعیف۔ اعرجہ احمد ۲/۱۵۵]

(۹۹۸۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نبیع کی چراگاہ گھوڑوں کے لیے ہے۔

(۲۷۲) باب جَوَازِ الرَّعْيِ فِي الْحَرَمِ

حرم میں (جانور) چرانے کا بیان

(۹۹۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ حَدَّثَنَا الْمُعَمَّرِيُّ يَعْنِي الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ شَيْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ وَهَبٍ عَنْ بَحْثِيِّ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهَرِّي: أَنَّهُ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ وَشِدَّةٌ وَأَنَّهُ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِي فَقَالَ لَهُ: إِنِّي كَثِيرُ الْعِيَالِ وَقَدْ أَصَابَنَا شِدَّةٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَقْلَ عِيَالِي إِلَى بَعْضِ الرَّيْفِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ: لَا تَفْعَلِ الزِّمَ الْمَدِينَةَ فَإِنَّا عَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَطْنَةً قَالِ حَتَّى قَدِمْنَا عُسْفَانَ قَالِ فَأَقَامَ بِهَا لَيْلِي فَقَالَ النَّاسُ: وَاللَّهِ مَا نَحْنُ هَا هُنَا فِي شَيْءٍ إِنْ عِيَالُنَا لَنَحْلُوفُ وَمَا نَأْمَنُ عَلَيْهِمْ قَبْلَكَ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ: مَا هَذَا الَّذِي يَبْلَغُنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ. مَا أَذْرِي كَيْفَ قَالِ قَالَ: وَالَّذِي أَحْلَفُ بِهِ أَوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَوْ أَتَى سَأَمَهُمْ لَا أَذْرِي أَتَيْتُهُمَا قَالِ: لَا مَرْنَ بِنَاقِي تُرْحَلُ ثُمَّ لَا أُحِلُّ لَهَا عَقْدَةٌ حَتَّى أَقْدِمَ الْمَدِينَةَ وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ فَجَعَلَهَا حَرَمًا اللَّهُمَّ إِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَا بَيْنَ مَازِمِهَا أَنْ لَا يَهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلَ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا تَخْطُ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لَعَلَّكَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدَنَاتِنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ الْمَدِينَةِ مِنْ شَعْبٍ وَلَا نَقَبٍ إِلَّا عَلَيْهِ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِهِ حَتَّى تَقْدَمُوا إِلَيْهَا. ثُمَّ قَالَ

لِلنَّاسِ : ارْتَحِلُوا . فَأَرْتَحَلْنَا فَأَقْبَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ أَوْ يُحْلَفُ بِهِ شَكَ حَمَادٌ فِي هَذِهِ الْكَلِمَةِ وَحَدَّثَنَا : مَا وَضَعْنَا رِحَالَنَا حِينَ دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ حَتَّى أَغَارَ عَلَيْهَا بَنُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَطْفَانَ وَمَا يَهْجُهُمْ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِیحِ عَنْ حَمَادِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ . [صحیح - مسلم ۱۳۷۴]

(۹۹۸۲) یحییٰ بن ابی اسحق فہری کے غلام ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کو مدینہ میں سخت اور مشکل دن آ گئے۔ وہ ابوسعید خدری کے پاس آئے اور ان سے کہنے لگے: میں زیادہ عیال دار ہوں اور ہمیں سختی آئی ہے۔ میں ارادہ رکھتا ہوں کہ اپنے گھر والوں کو سبزہ زار یا پانی کے چشمے کے قریب منتقل کر دوں۔ ابوسعید کہنے لگے: ایسا نہ کرنا مدینہ کو لازم پکڑو۔ کیوں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے شاید عسکان جگہ پر آ گئے۔ وہاں پر چند راتیں قیام کیا، لوگوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم تو یہاں کسی چیز میں نہیں کیوں کہ ہمارے گھر والے پیچھے ہیں اور ہم ان پر بے خوف اور امن میں نہیں ہیں۔ یہ بات نبی ﷺ کو پہنچی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کیا ہے جو تمہاری باتوں کی مجھے خبر ملی ہے؟ میں نہیں جانتا کیا حالت ہے، پھر فرمایا: اللہ کی قسم! جس کے ہاتھ میں میری جان ہے، میں نے ارادہ کیا یا عنقریب ارادہ رکھتا ہوں، میں نہیں جانتا دونوں میں سے کیا فرمایا۔ پھر فرمایا: ضرور میں اپنی اونٹنی کا کجاوہ رکھنے کا حکم دوں گا، پھر میں اس کی گرہ کو نہ کھولوں گا یہاں تک کہ مدینہ آ جاؤں اور فرمایا: اے اللہ ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور اس کو بتایا بھی ہے، اے اللہ! میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں، اس کے دونوں کناروں کے درمیان خون نہ بہایا جائے اور ہتھیار نہ اٹھائے جائیں لڑائی کی غرض سے اور درختوں کے پتے نہ جھاڑے جائیں مگر چارے کے لیے۔ اے اللہ! ہمارے مدینہ کے مد اور صاع میں برکت فرما۔ تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! دینی برکت دے۔ اللہ کی قسم! جس کے قبضہ میں میری جان ہے، مدینہ کی کوئی گھاٹی اور راستہ ایسا نہیں، جہاں دو فرشتے پہرہ نہ دیتے ہوں، یہاں تک کہ تم اس کی طرف آؤ۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: کوچ کرو، ہم نے کوچ کیا اور مدینہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ اللہ کی قسم! ہم اٹھاتے ہیں یا جس کی قسم اٹھائی جاتی ہے، حماد کو اس کیلئے کلمہ کے بارے میں شک ہے، ہم نے سوار یوں سے کجاوے نہ اتارے تھے جس وقت مدینہ میں داخل ہوئے۔ یہاں تک کہ بنو عبد اللہ بن عطفان نے حملہ کر دیا اور اس سے پہلے کسی چیز نے ان کو اس پر نہ ابھارا تھا۔

(۹۹۸۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامٌ حَدَّثَنَا هُدْبَةُ حَدَّثَنَا هَمَامٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ

حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَنٍ عَنْ عَلِيٍّ فِي لِقَاصِ حَرَمِ الْمَدِينَةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : لَا يُحْتَلَى

خَلَاَهَا وَلَا يَنْقَرُ صَيْدُهَا وَلَا يُلْتَقَطُ لِقَطْعِهَا إِلَّا لِمَنْ أَشَادَ بِهَا وَلَا يَصْلُحُ لِرَجُلٍ أَنْ يَحْمِلَ فِيهَا السَّلَاحَ لِقِتَالٍ

وَلَا يَصْلُحُ لِرَجُلٍ أَنْ يَقْطَعَ مِنْهَا شَجَرَةً إِلَّا أَنْ يَحْلِفَ رَجُلٌ بَعِيرَةً . وَفِي رِوَايَةِ هُدْبَةَ : بَعِيرًا .

(۹۹۸۳) ابو حسان حضرت علی بن ابی طالبؑ سے حرم مدینہ کے بارے میں فرماتے ہیں جو انہوں نے نبی ﷺ سے روایت کیا، فرمایا: اس کا گھاس نہ کاٹا جائے، شکار نہ بھگایا جائے اور گری پڑی چیز صرف اعلان کرنے والا اٹھائے۔ لڑائی کی غرض سے کسی کے لیے اسلحہ اٹھانا جائز نہیں اور کسی کے لیے اس کے درخت کا ٹٹا بھی جائز نہیں۔ صرف اس کے لیے جو اپنے اونٹوں کو چارہ دینا چاہے۔ ایک روایت میں ”ہدبہ“ کے لفظ ہیں یعنی اونٹ۔

(۹۹۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَكَ حَدَّثَنَا حَنْبَلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: شَهِدَ ابْنُ عُمَرَ الْفَتْحَ وَهُوَ ابْنُ عَشِيرَيْنِ وَمَعَهُ فَرَسٌ حَرُونَ وَرُمَحٌ ثَقِيلٌ قَالَ فَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ يَخْتَلِي لِقَرَيْبِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ إِنْ عَبْدَ اللَّهِ. [ضعيف - أخرجه أحمد ۱۲/۲]

(۹۹۸۴) مجاہد فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما فتح میں حاضر ہوئے۔ وہ ۲۰ سال کے تھے۔ ان کے ساتھ ان کا گھوڑا اردن تھا اور بھاری نیزہ بھی۔ کہتے ہیں کہ وہ اپنے گھوڑے کے لیے گھاس کاٹتے تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ کے بندے! ہٹ جا، اے اللہ کے بندے! ہٹ جا۔

(۲۸۳) باب لَا يُخْرَجُ مِنْ تُرَابِ حَرَمِ مَكَّةَ وَلَا حِجَارَتِهِ شَيْءٌ إِلَى الْحِلِّ

حرم مکہ کی مٹی اور پتھر حِل کی جانب منتقل نہ کیے جائیں

(۹۹۸۵) لِيَمَّا أَجَازَ لِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ رَوَيْتُهُ عَنْ أَبِي الْعَبَّاسِ عَنِ الرَّبِيعِ عَنِ الشَّافِعِيِّ جُكَايَةً عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى أَنَّهُ حَدَّثَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ وَابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا: أَنَّهُمَا كَرِهَا أَنْ يُخْرَجَ مِنْ تُرَابِ الْحَرَمِ وَحِجَارَتِهِ شَيْءٌ إِلَى الْحِلِّ شَيْءٌ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ وَقَدْ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاسِمُ الْأَزْرَقِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ قَالَ: قَدِمْتُ مَعَ أُمِّي أَوْ قَالَ جَدَّتِي مَكَّةَ فَاتَتْهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ فَأَكْرَمَتْهَا وَقَعَلَتْ بِهَا فَقَالَتْ صَفِيَّةُ: مَا أَذْرِي مَا أَكْفَلْنَاهَا بِهِ فَأَرْسَلْتُ إِلَيْهَا بِقِطْعَةٍ مِنَ الرُّكْنِ فَخَرَجْنَا بِهَا فَزَلْنَا أَوَّلَ مَنْزِلٍ فَذَكَرَ مِنْ مَرَضِهِمْ وَعَلَيْهِمْ جَمِيعًا قَالَ فَقَالَتْ أُمِّي أَوْ جَدَّتِي: مَا أَرَأَا أَيْنَا إِلَّا أَنَا أَخْرَجْنَا هَذِهِ الْقِطْعَةَ مِنَ الْحَرَمِ فَقَالَتْ لِي وَكُنْتُ أَمْنَهُمْ: انْطَلِقِي بِهَذِهِ الْقِطْعَةِ إِلَى صَفِيَّةَ فَرَدَّهَا وَقُلْ لَهَا: إِنَّ اللَّهَ وَضَعَ فِي حَرَمِهِ شَيْئًا فَلَا يَبْئِي أَنْ يُخْرَجَ مِنْهُ. قَالَ عَبْدُ الْأَعْلَى فَقَالُوا لِي: قَلْبًا هُوَ إِلَّا أَنْ تَحِينَ دُحُولَكَ الْحَرَمَ فَكُنَّا مَأْنِيضًا مِنْ عَقْلٍ. [ضعيف]

(۹۹۸۵) عطاء بن ابی رباح حضرت ابن عباس اور ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ دونوں ناپسند کرتے تھے کہ حرم مکہ کی

مٹی اور پتھروں کو صل کی جانب منتقل کیا جائے۔

(ب) عبدالاعلیٰ بن عبداللہ بن عامر فرماتے ہیں: میں اپنی والدہ یا اپنی داوی کے ساتھ مکہ آیا۔ وہ صفیہ بنت شیبہ کے پاس آئی تھیں۔ اس نے ان کی عزت کی۔ صفیہ کہنے لگی: میں نہیں جانتی کہ میں ان کو کیسا بدلہ دوں، پھر انہوں نے رکن کا ٹکڑا دیا۔ اس کو ساتھ لے کر ہم وہاں سے نکلے اور ہم نے پہلی منزل پر پڑاؤ کیا۔ اس نے ان تمام کی بیماری کا تذکرہ کیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میری ماں یا داوی نے کہا کہ ہمارا خیال ہے کہ یہ ٹکڑا ہم نے حرم سے منتقل کیا ہے۔ اس نے مجھ سے کہا اور میں بھی ان کی مانند تھا۔ یہ ٹکڑا صفیہ کے پاس لے جاؤ اور ان کو واپس کر دو۔ ان سے کہنا کہ جو چیز اللہ نے حرم میں رکھی ہے، اس کو یہاں سے منتقل کرنا درست نہیں ہے۔ عبدالاعلیٰ کہتے ہیں: انہوں نے مجھے کہا کہ ہم حرم میں تیرے داخلے کا انتظار کریں گے۔ گویا کہ ہمیں رسیوں سے کھول دیا گیا۔

(۲۸۴) باب الرُّخْصَةِ فِي الْخُرُوجِ بِمَاءِ زَمْرَمَ

زمزم لے جانے کی رخصت کا بیان

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: بَلَّغْنَا أَنَّ سَهْلَ بْنَ عَمْرٍو أَهْدَى لِلنَّبِيِّ ﷺ مِنْهُ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْمَاءُ لَيْسَ بِشَيْءٍ يَزُولُ فَلَا يَحُودُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: ہمیں خبر ملی کہ سہیل بن عمرو نے ماء زمزم تمہ میں دیا تھا، کیوں کہ پانی ایسی چیز نہیں جو ختم ہو جائے، دوبارہ نہ آ سکے۔

(۹۹۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَاجُ حَدَّثَنَا مُطِينٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُؤَمَّلِ الْمُخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ مُحَيْصِنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: اسْتَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَهْلَ بْنَ عَمْرٍو مِنْ مَاءِ زَمْرَمَ.

وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرُو مَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. [حسن۔ اعرجه الطبرانی في الاوسط ۵۷۹۶]

(۹۹۸۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سہیل بن عمرو سے ماء زمزم کا تحفہ قبول کیا۔

(۹۹۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو نَصْرِ بْنِ قَتَادَةَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ شَيْبَانَ بْنِ الْبَغْدَادِيِّ بِهَرَاةَ أَخْبَرَنَا مُعَاذُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا عَلَادُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ: كُنَّا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَتَحَدَّثْنَا فَحَضَرَتْ صَلَاةُ الْعَصْرِ فَقَامَ فَصَلَّى بِنَا فِي تَوْبٍ وَاحِدٍ قَدْ تَلَبَّبَ بِهِ وَرِدَاؤُهُ مَوْضُوعٌ ثُمَّ اتَى بِمَاءٍ مِنْ مَاءِ زَمْرَمَ فَشَرِبَ ثُمَّ شَرِبَ لِقَالُوا: مَا هَذَا؟ قَالَ: هَذَا مَاءُ زَمْرَمَ وَقَالَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَاءُ زَمْرَمَ لَمَّا شَرِبَ لَهُ. قَالَ: ثُمَّ أُرْسِلَ النَّبِيُّ ﷺ وَهُوَ بِالْمَدِينَةِ قَبْلَ

أَنْ تَفْتَحَ مَكَّةَ إِلَى سُهَيْلِ بْنِ عَمْرِو أَنْ أَهْدِ لَنَا مِنْ مَاءِ زَمْزَمَ وَلَا تَتْرُكْ قَالَ فَبَعَثَ إِلَيْهِ بَعْرَ آدَنِينَ.

[حسن۔ قال الحافظ في التلخيص ۲/ ۲۶۸]

(۹۹۸۷) ابو زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضرت جابر بن عبد اللہ کے پاس بیٹھے باتیں کر رہے تھے کہ عصر کی نماز کا وقت ہو گیا۔ انہوں نے ہمیں ایک کپڑے میں نماز پڑھائی جس کو گردن پر باندھا رکھا تھا اور ان کی جادر رکھی ہوئی تھی، پھر ان کے پاس ماء زمزم لایا گیا۔ اس نے بار بار پیا۔ انہوں نے کہا: یہ کیا ہے؟ اس نے کہا: یہ ماء زمزم ہے۔ اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا مکہ ماء زمزم جس غرض سے پیا جائے گا، راوی کہتے ہیں کہ پھر نبی ﷺ نے فتح مکہ سے پہلے سہیل بن عمرو کو پیغام بھیجا کہ ہمارے لیے ماء زمزم بھیجیں اور اسے بھولنا مت، جب آپ ﷺ مدینہ میں تھے۔ انہوں نے دو مشکیزے روانہ کیے۔

(۹۹۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ: الْحُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ وَأَنَا سَأَلْتُهُ حَدَّثَنَا خَلَادُ بْنُ يَزِيدَ الْجُعْفِيُّ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ مَعَاوِيَةَ الْجُعْفِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عَائِشَةَ كَانَتْ تَحْمِلُ مَاءَ زَمْزَمَ وَتُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَفْعَلُهُ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَزَادَ لَهُ: حَمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْأَدَاوِي وَالْقُرْبِ وَكَانَ يَصُبُّ عَلَى الْمَرْضَى وَيُسْقِيهِمْ قَالَ الْبُخَارِيُّ لَا يَتَابِعُ خَلَادُ بْنُ يَزِيدَ عَلَيْهِ.

[حسن لغیرہ۔ أخرجه الترمذی ۹۶۳۔ ابو یعلیٰ ۴۶۸۳]

(۹۹۸۸) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ماء زمزم کو لے آئیں اور فرمایا کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے تھے۔ دوسروں نے ابو کریب سے روایت کیا ہے اور اس میں کچھ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ اس کو لوٹوں اور مشکیزوں میں لے جائے اور آپ ﷺ بیماروں کو پلاتے اور ان کے اوپر ڈالتے۔ امام بخاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ خلا دین یزید نے متابعت نہیں کی۔

(۲۸۵) بَابُ الرَّجُلِ يَرْمِي بِسَهْمٍ إِلَى صَيْدٍ فَأَصَابَهُ أَوْ غَيْرُهُ فِي الْحَرَمِ فَيَكُونُ عَلَيْهِ جَزَاؤُهُ

آدمی شکار کی طرف تیر پھینکے تیر شکار یا کسی اور کو لگے حرم میں تو اس پر فدیہ ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى (تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاكُمْ)

(ش) قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَزَعَمَ بَعْضُ أَهْلِ التَّفْسِيرِ أَنَّهُ تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ بِالرَّمْيِ.

اللہ کا فرمان ﴿تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاكُمْ﴾ الآية (المائدة: ۹۴) ”جس کو تم اپنے ہاتھوں اور برچھوں سے پکڑ سکتے ہو۔“ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: بعض مفسرین کا خیال ہے کہ ہاتھوں سے پکڑنے اس سے مراد نیزہ کے ذریعے پکڑنا ہے۔

(۹۹۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ

حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى (تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ) قَالَ يَعْنِي النَّبْلَ وَتَنَالُ أَيْدِيكُمْ أَيْضًا صَغَارَ الصَّيْدِ الْفَوَاحِ وَالْبَيْضِ (وَرِمَاحُكُمْ) يَقُولُ كِبَارَ الصَّيْدِ.

[صحیح۔ بخاری، اخرجه الطبری فی تفسیره ۳۷/۵]

(۹۹۸۹) مجاہد اللہ تعالیٰ کے ارشاد: ﴿تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ﴾ (المائدة: ۹۴) ”جس کو تم اپنے ہاتھوں اور برچھوں سے پکڑ سکتے ہو۔“ فرماتے ہیں: اس سے مراد نیزہ ہے، تَنَالَهُ أَيْدِيكُمْ سے مراد چھوٹا شکار ہے یعنی بچے اور اناکے۔ رِمَاحُكُمْ سے مراد بڑا شکار ہے۔

(۹۹۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ سَمِعْتُ الْعَبَّاسَ بْنَ الْوَلِيدِ بْنِ مَزِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ السَّلَامِ قَالَ: سَأَلْتُ الْأَوْزَاعِيَّ رَجُلًا أَوْ مَلَّ كَلْبُهُ فِي الْحِلِّ عَلَى صَيْدٍ فَدَخَلَ الصَّيْدَ الْحَرَمَ فَطَلَبَهُ الْكَلْبُ فَأَخْرَجَهُ إِلَى الْحِلِّ فَقَتَلَهُ فَقَالَ: مَا عِنْدِي فِيهَا شَيْءٌ وَأَنَا أَكْرَهُ التَّكَلُّفَ قُلْتُ: يَا أَبَا عَمْرٍو قُلْ فِيهَا قَالَ: مَا أُحِبُّ أَكْلَهُ وَلَا أَرَى عَلَيْهِ أَنْ يَدِيَهُ. قَالَ عَبْدُ السَّلَامِ وَتَبَسَّرَ لِي الْحَجُّ مِنْ عَامِي ذَلِكَ فَلَقِيتُ ابْنَ جُرَيْجٍ فَسَأَلْتُهُ عَنْهَا فَقَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سِئِلَ عَنْهَا فَقَالَ: لَا أُحِبُّ أَكْلَهُ وَلَا أَرَى عَلَيْهِ أَنْ يَدِيَهُ. قَالَ الشَّيْخُ: وَكَذَلِكَ قَالَهُ الشَّافِعِيُّ فِي الَّذِي يُرْسِلُهُ عَلَى الصَّيْدِ مِنَ الْحِلِّ فِي الْحِلِّ فَتَحَامَلَ الصَّيْدُ فَدَخَلَ الْحَرَمَ فَقَتَلَهُ فِيهِ الْكَلْبُ فَلَا يَجْزِيهِ وَلَا يَأْكُلُهُ وَفَرَّقَ بَيْنَ الْكَلْبِ وَبَيْنَ السَّهْمِ يَجُوزُ فَيَصِيبُهُ أَوْ غَيْرُهُ فِي الْحَرَمِ. [حسن]

(۹۹۹۰) عبد السلام فرماتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے سوال کیا کہ ایک شخص اپنے کتے کو حل میں شکار پر چھوڑتا ہے اور شکار جا کر حرم میں داخل ہو جاتا ہے، کتا اس کو تلاش کر کے پھر حل کی طرف نکال لیتا ہے اور قتل کر دیتا ہے۔ انہوں نے کہا: اس پر میرے نزدیک فدیہ نہیں، لیکن تکلف کو میں ناپسند کرتا ہوں۔ میں نے کہا: اے ابو عمرو! آپ اس طرح کہیں، میں اس کے کھانے کو پسند نہیں کرتا اور نہ ہی میں اس سے منع کرتا ہوں۔

(ب) عطاء بن ابی رباح کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس کے بارے میں سوال کیا گیا، میں اس کو کھانا پسند نہیں کرتا اور نہ ہی اس سے روکتا ہوں۔

شیخ فرماتے ہیں: اسی طرح امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ وہ شکار پر حل سے حل میں کتا چھوڑتا ہے، لیکن شکار حرم میں داخل ہو جاتا ہے، کتا اس کو قتل کر دیتا ہے۔ اس پر فدیہ تو نہیں اور اس کو کھاتے بھی نہیں، لیکن کتے اور تیر میں فرق ہے کہ وہ اس شکار کو لگے یا کسی اور کو حرم میں۔

(۲۷۶) باب الْحَلَالِ يَصِيدُ صَيْدًا فِي الْحِلِّ ثُمَّ يَدْخُلُ بِهِ الْحَرَمَ

حلال آدمی حل میں شکار کرے پھر وہ اسے لے کر حرم میں داخل ہو جائے

(۹۹۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ: الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّوْذُبَارِيُّ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ مَحْمُودٍ الْعُسْكِرِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْلُطُنَا حَتَّى يَقُولَ لَأَخِي صَهِيرٍ: يَا أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغِيرُ. يَعْنِي طَائِرًا لَهُ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ بْنِ أَبِي إِبْرَاهِيمَ. [صحيح - بخاری ۵۷۷۸]

(۹۹۹۱) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ گھل مل کر رہتے۔ یہاں تک کہ میرے چھوٹے بھائی سے کہتے: اے ابوعمیر! چڑیا نے کیا کیا۔ یعنی اس کا جو پرندہ تھا۔

(۹۹۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهُ بِالطَّائِبِينَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحْسَنَ النَّاسِ خُلُقًا وَكَانَ لِي أَخٌ يَقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ أَحْسَبُهُ قَالَ لَطِيمٌ فَكَانَ إِذَا جَاءَ قَالَ: أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّغِيرُ. كَانَ يَلْعَبُ بِهِ وَرُبَّمَا حَضَرَتْ الصَّلَاةَ وَهُوَ فِي بَيْتِنَا قِيَامًا بِالْبَسَاطِ الَّذِي تَحْتَهُ فَيُكْسِسُ وَيُنْضَحُ ثُمَّ يَقُومُ وَيَقُومُ خَلْفَهُ فَيُصَلِّي بِنَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَغَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ. [صحيح - بخاری ۵۸۵۰]

(۹۹۹۲) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اخلاق کے اعتبار سے تمام لوگوں میں سب سے زیادہ اچھے تھے۔ میرا چھوٹا بھائی تھا، اس کو ابوعمیر کہا جاتا تھا، قطم کہہ جاتا تھا۔ جب بھی آپ ﷺ آتے تو فرماتے: اے ابوعمیر! چڑیا نے کیا کیا؟ وہ اس کے ساتھ کھلا کرتا تھا اور بعض اوقات نماز کا وقت آ جاتا۔ آپ ﷺ ہمارے گھر میں ہوتے تو آپ ﷺ اپنے نیچے والی چٹائی کے بچانے کا حکم فرماتے تو وہ جھاڑو دے کر پانی چھڑک کر اس پر بچھا دیتے۔ پھر آپ ﷺ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ ﷺ کے پیچھے کھڑے ہوتے اور آپ ہمیں نماز پڑھاتے۔

(۹۹۹۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَمْرٍاءُ حَفْصُ الْمُقَرَّرِ ابْنُ الْحَمَّامِيِّ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ الطَّلِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ ابْنُ لَأَمٍ سُلَيْمٍ يَقَالُ لَهُ أَبُو عُمَيْرٍ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ رُبَّمَا مَارَحَهُ إِذَا دَخَلَ عَلَى أُمِّ سُلَيْمٍ فَدَخَلَ يَوْمًا فَوَجَدَهُ حَزِينًا فَقَالَ: مَا لِأَبِي عُمَيْرٍ حَزِينٌ. قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ نَغِيرُهُ

الَّذِي كَانَ يَلْعَبُ بِهِ جَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ: أَبَا عُمَيْرٍ مَا فَعَلَ النَّفَرُ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۹۹۹۳) انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ام سلیم کا ایک بیٹا تھا، اس کو ابوعمیر کہا جاتا تھا، نبی ﷺ اس سے خوش طبعی فرماتے، جب ام سلیم کے پاس آتے۔ ایک دن آپ ﷺ آئے تو وہ پریشان تھا۔ آپ ﷺ نے پوچھا: ابوعمیر! تم کین کیوں ہے، انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میری چڑیا مر گئی ہے جس کے ساتھ میں کھیلا کرتا تھا تو نبی ﷺ کہنے لگے: اے ابوعمیر! چڑیا نے کیا کیا۔

(۹۹۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بَعْدَ إِذْ حَدَّثَنَا عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ الْحَسَنِ الْقَاضِي بَنِي سَابُورَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ دَاوُدَ بْنَ أَبِي هِنْدٍ يُحَدِّثُ فِي بَيْتِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَهْدَتْ لَهَا طَيْرٌ أَوْ ظَبْيٌ فِي الْحَرَمِ فَأَرْسَلَتْ فَقَالَ يَوْمَئِذٍ هِشَامٌ: مَا عَلِمَ ابْنُ أَبِي رَبَاحٍ كَانَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ بِمَكَّةَ يَسْمَعُ سَمِينٍ وَأَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَفْعَلُونَ فَيُرَوِّهَا فِي الْأَفْقَاصِ الْقُبَارَى وَالْيَعَاقِبِ.

[صحیح]

(۹۹۹۴) عطاء فرماتے ہیں کہ سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کو حرم میں پرندہ یا ہرن تھوڑے میں دیا گیا، تو انہوں نے نے چھوڑ دیا۔ اس دن ہشام نے کہا کہ ابن ابی رباح کو علم نہیں کہ امیر المؤمنین عبد اللہ بن زبیر مکہ میں نو سال رہے اور آپ ﷺ کے صحابہ آتے رہے وہ منجروں میں چراغ اور پکڑ کو دیکھتے تھے۔

(۲۸۷) بَابُ النَّفَرِ يُصَيَّبُونَ الصَّيْدَ

دوڑ کر شکار کو پکڑنے کا بیان

(۹۹۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ قُرَيْبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَهْرِينَ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ أَجَرَيْتُ أَنَا وَصَاحِبِي قَرَسَيْنِ نَسْتَقِي إِلَى لُغْرِ النَّيَّةِ فَأَصَبْنَا ظَبْيًا وَنَحْنُ مُحْرَمَانِ فَمَاذَا تَرَى؟ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ إِلَى جَنْبِهِ: تَعَالِ نَحْكُمُ أَنَا وَأَنْتَ فَعَحَكَمَا عَلَيْهِ بَعِزٌّ وَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: هَذَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ.

(۹۹۹۵) محمد بن سیرین فرماتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو ان سے کہنے لگا کہ میں نے اور میرے ساتھیوں نے گھوڑے دوڑائے۔ اور ہم نثر تھیک مقابلہ بازی کر رہے تھے۔ ہم نے ایک ہرن کو پالیا اور ہم محرم تھے، آپ کا اس بارے میں کیا خیال ہے؟ تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے پہلو میں بیٹھے ہوئے فیض سے کہا: آؤ ہم دونوں مل کر فیصلہ کریں، ان دونوں نے ایک بکری کے فدیکہ کا فیصلہ فرمایا۔ اس نے حدیث میں تذکرہ کیا کہ وہ عبد الرحمن بن عوف تھے۔ [ضعیف۔ تقدم برقم: ۹۸۵۷]

(۹۹۹۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ أَبِي بَشِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو شَيْبَةَ: سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الزُّبَيْدِيُّ حَدَّثَنَا مُجَاهِدٌ قَالَ: جَاءَ نَفَرٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالُوا إِنَّا أَنْفَجْنَا ضَبْعًا قَرَدَدْنَاهَا بَيْنَنَا فَأَصْبَحْنَا وَمِنَّا الْحَلَالُ وَمِنَّا الْمُحَرَّمُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنْ كَانَ ضَبْعًا فَكَبِشْ سَمِينٌ، وَإِنْ كَانَ ضَبْعَةً فَتَعَجَّةٌ سَمِينَةٌ قَالَ فَقَالُوا: يَا أَبَا عَبَّاسٍ عَلَى كُلِّ رَجُلٍ مِنَّا. قَالَ: لَا وَلَكِنْ تَخَارَجُونَ بَيْنَكُمْ. [حسن]

(۹۹۹۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ عراق کا ایک گروہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس آیا۔ انہوں نے کہا: ہم نے گوہ کو دوڑایا اور اپنے درمیان بھگاتے رہے، یہاں تک کہ ہم نے اس کو پکڑ لیا اور ہمارے بعض ساتھی محرم اور بعض حلال تھے تو ابن عباس رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: اگر گروہ نہ کرتا تو اس کا عوض ایک مونٹ تازہ مینڈھا ہے، اگر گروہ مونٹ تھی تو اس کا عوض ایک مونٹ مینڈھی ہے، انہوں نے پوچھا: اے ابن عباس! کیا ہم میں سے ہر ایک پر؟ فرمایا: نہیں بلکہ تم آپس میں برابر تقسیم کرلو۔

(۹۹۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيُّ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمَّارٍ مَوْلَى يَسَى هَاشِمٍ أَنَّ مَوَالِيَ الزُّبَيْرِ أَخْرَمُوا إِذْ مَوْتُ بِهِمْ ضَبْعٌ فَحَلَفُوا بِعَيْصِهِمْ فَأَصَابُوهَا فَوَلَّعَ فِي أَنْفُسِهِمْ فَأَتَوْا إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَدَرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ كَبِشٌ قَالُوا: عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا كَبِشٌ قَالَ: إِنَّكُمْ لَمُعَزَّزٌ بِكُمْ عَلَيْكُمْ كُلُّكُمْ كَبِشٌ. قَالَ عَلِيُّ قَالَ اللَّغْوِيُّونَ لَمُعَزَّزٌ بِكُمْ أَيُّ لَمْشَدِّدٍ بِكُمْ. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَسُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ أَبِي عَمَّارٍ عَنْ رَبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَمَرَ مَوْصُولًا. [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۲/ ۲۵۰]

(۹۹۹۷) بنو ہاشم کے غلام عمار فرماتے ہیں کہ ابن زبیر کے غلاموں نے احرام باندھا، ان کے پاس سے گوہ گزری تو انہوں نے لاشعیاں ماریں اور اس کو پکڑ لیا۔ ان کے دل میں کھٹکا پیدا ہوا۔ وہ ابن عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور ان کے سامنے تذکرہ کیا۔ ابن عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: تمہارے ذمہ ایک مینڈھا ہے، انہوں نے کہا: ہم میں سے ہر شخص کے ذمہ مینڈھا ہے؟ فرمانے لگے: تم نے اپنے اوپر سختی کی ہے، تم میں سے ہر ایک کے اوپر مینڈھا ہے، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لغویوں نے کہا: لمعزز کا معنی لمشدد ہے۔

(۲۸۸) بَابُ مَنْ قَالَ يَحِلُّ الصَّيْدُ بِالتَّحْلِيلِ الْأَوَّلِ وَمَنْ قَالَ لَا يَحِلُّ

پہلی حلت کے بعد شکار کی حلت اور عدم حلت کا قول

(۹۹۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْجَبْرِئِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْرٌ وَاحِدٌ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ خَطَبَ النَّاسَ بِعَرَفَةَ يَعْلَمُهُمْ أَمْرَ الْحَجِّ وَكَانَ فِيمَا قَالَ لَهُمْ: إِذَا جِئْتُمْ مِنِّي فَمَنْ رَمَى الْجُمُورَةَ فَقَدْ حَلَّ لَهُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطَّبِيبَ لَا يَمَسُّ أَحَدٌ نِسَاءً وَلَا طَبِيبًا حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

قَالَ مَالِكٌ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: مَنْ رَمَى الْجُمُورَةَ ثُمَّ حَلَّقَ أَوْ قَصَرَ وَنَحَرَ هَذَا إِنْ كَانَ مَعَهُ فَقَدْ حَلَّ لَهُ مَا حَرَّمَ عَلَيْهِ إِلَّا النِّسَاءَ وَالطَّبِيبَ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. [صحيح - أخرجه مالك ۹۲۲]

(۹۹۹۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے لوگوں کو عرفہ کے میدان میں خطبہ ارشاد فرمایا، آپ ان کو حج کے احکام سکھا رہے تھے۔ ان میں سے بعض نے کہا: جب تم منیٰ میں رہی ہمار کر لو تو تمہارے لیے وہ چیز حلال ہو جاتی ہے جو اس حرام تھی۔ سوائے عورتیں اور خوشبو۔ عورت سے ہمستری اور خوشبو کا استعمال بیت اللہ کا طواف کرنے سے پہلے نہ کرے۔

(ب) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا: جس نے جمرہ کو رمی کیا، پھر سر منڈا یا یا بال کتروائے اگر پاس قربانی ہو تو ذبح کرے۔ تو اس کے لیے وہ اشیاء جائز ہیں جو اس پر حرام تھیں لیکن عورتیں اور خوشبو بیت اللہ کے طواف کے بعد جائز ہوں گی۔

(۹۹۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الثَّقَفِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْمُحَمَّدِي أَخْبَرَنَا الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْلٍ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي الْعُرَيْنِيَّ عَنِ أَبِي عَبَّاسٍ قَالَ: إِذَا رَمَيْتَ الْجُمُورَةَ فَقَدْ حَلَّ لَكَ كُلُّ شَيْءٍ إِلَّا النِّسَاءَ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ: أَيَطِيبُ؟ قَالَ: أَمَا أَنَا فَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَضْمَحُ رَأْسَهُ بِالْمُسْلِكِ أَوْ قَالَ بِالسُّكِّ أَطِيبُ ذَلِكَ أَمْ لَا؟ [صحيح لعمرو - تقدم برفق ۹۵۹۶]

(۹۹۹۹) حسن عریفی حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب آپ رمی ہمار کر لیں تو آپ کے لیے ہر چیز جائز ہے سوائے عورتوں کے۔ جب تک آپ بیت اللہ کا طواف نہ کریں۔ آدمی نے کہا: کیا وہ خوشبو لگالے۔ کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ انہوں نے سر کو ستوری سے لپ کر رکھی تھی۔ معلوم نہیں یہ خوشبو تھی یا نہیں۔

(۱۰۰۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: إِذَا ذَبَحَ وَحَلَّقَ وَأَصَابَ صِدْقًا قَبْلَ أَنْ يَزُورَ الْبَيْتَ فَإِنَّ عَلَيْهِ جَزَاؤَهُ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْ إِحْرَامِهِ شَيْءٌ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى هُوَذَا جَاءَكُمْ فَاصْطَلُوا [صحيح]

(۱۰۰۰۰) ابو یحییٰ حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جب قربانی ذبح کرے اور سر منڈوائے اور طواف زیارت سے پہلے شکار

کر لے۔ اس پر فدیہ ہے جب اس کے اوپر احرام کی کوئی چیز بھی باقی ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا﴾ (المائدة: ۲) ”اور جب تم حلال ہو جاؤ تو شکار کرو۔“

(۱۰۰۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الرَّفَاءُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَشْرِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْفُقَهَاءِ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ كَانُوا يَقُولُونَ: مَنْ أَصَابَ صَيْدًا وَقَدْ رَمَى الْجُمُرَةَ وَلَمْ يُقِضْ لَعَلِّهِ جَزَاؤُهُ. [ضعيف]

(۱۰۰۰۱) ابن ابی الزناد اپنے والد سے اور وہ اہل مدینہ کے فقہاء سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے ری جمرہ کے بعد شکار کر لیا اور طواف افاضہ نہ کیا اس پر فدیہ ہے۔

جماع أبواب جزاء الطير

پرندوں کے فدیہ کا بیان

(۲۸۹) باب مَا جَاءَ فِي جَزَاءِ الْحِمَامِ وَمَا فِي مَعْنَاهُ

کبوتر اور اس جیسے پرندوں کے فدیہ کا بیان

(۱۰۰۰۲) أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ الدَّارِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ أَبِي حَفْصَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الْحَارِثِ قَالَ: قَدِمَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَكَّةَ فَدَخَلَ دَارَ النَّدْوَةِ فِي يَوْمِ الْجُمُعَةِ وَأَرَادَ أَنْ يَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرِّوَاخَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقَى رِدَاءَهُ عَلَى وَاقِفٍ فِي الْبَيْتِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ هَذَا الْحِمَامِ فَأَطَارَهُ فَوَقَعَ عَلَيْهِ فَانْتَهَزَتْ حَيْثُ فَقَلَّتْهُ فَلَمَّا صَلَّى الْجُمُعَةَ دَخَلْتُ عَلَيْهِ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانٍ فَقَالَ: احْكُمَا عَلَيَّ فِي شَيْءٍ صَنَعْتُهُ الْيَوْمَ إِنِّي دَخَلْتُ هَذِهِ الدَّارَ وَأَرَدْتُ أَنْ أَسْتَقْرِبَ مِنْهَا الرِّوَاخَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَأَلْقَيْتُ رِدَائِي عَلَى هَذَا الْوَاقِفِ فَوَقَعَ عَلَيْهِ طَيْرٌ مِنْ هَذَا الْحِمَامِ فَخَشِيتُ أَنْ يُلْطَخَهُ بِسُلْحِهِ فَأَطَرْتُهُ عَنْهُ فَوَقَعَ عَلَى هَذَا الْوَاقِفِ الْآخَرِ فَانْتَهَزَتْ حَيْثُ فَقَلَّتْهُ فَوَجَدْتُ فِي نَفْسِي أَنِّي أَطَرْتُهُ مِنْ مَنَزِلَةٍ كَانَتْ فِيهَا آيَةٌ إِلَى مَوْقِعَةٍ كَانَتْ فِيهَا حَقَّةٌ فَقُلْتُ لِعُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: كَيْفَ

تَرَى فِي عَمْرِؤَ نَيْبَةَ عَفْرَاءَ نَحْكُمُ بِهَا عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ قَالَ: أَرَى ذَلِكَ لِأَمِيرٍ بِهَا عَمْرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ.

[ضعیف۔ اخرجہ الشافعی ۶۴۴]

(۱۰۰۰۲) نافع بن عبد الحارث فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے دنمکہ آئے دارالندوہ میں داخل ہوئے۔ ان کا ارادہ تھا کہ مسجد کے قریب پڑاؤ کریں، انہوں نے اپنی چادر بیت اللہ کے پاس کھڑے ہوئے شخص پر ڈالی۔ اس پر ایک بوتر آ کر بیٹھ گیا۔ اس کو اڑایا گیا، پھر بیٹھ گیا۔ اس کو سانپ نے کھینچ لیا اور اس کو قتل کر دیا۔ جب اس نے نماز پڑھی تو میں اور عثمان بن عفان ان کے پاس گئے تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: میرے بارے میں فیصلہ کرو۔ جو آج میں نے کیا ہے۔ میں اس گھر میں داخل ہوں۔ اور میں نے ارادہ کیا تھا کہ مسجد کے قریب پڑاؤ کروں، میں نے اپنی چادر اس پر ڈال دی۔ اس پر بوتر بیٹھ گیا۔ میں ڈر گیا کہ وہ اس کو اپنی بیٹ سے آلودہ کر دے گا۔ میں نے اس سے اڑا دیا۔ وہ دوسرے ستون پر بیٹھ گیا تو سانپ نے ڈس کر اس کو قتل کر دیا، میں نے اپنے دل میں پایا کہ میں نے اس کو امن والی جگہ سے اڑایا اور وہ ایسی جگہ چلا گیا جہاں اس کو موت کے گھاٹ اترنا پڑا۔ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے کہا کہ آپ کا کیا خیال ہے کہ ہم امیر المؤمنین کے بارے میں دو دانت والی بکری کے بچے کا فیصلہ کر دیں۔

(۱۰۰۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي كِتَابِ مُخْتَصَرِ الْحَجِّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ قَضَى فِي حَمَامَةٍ مِنْ حَمَامٍ مَكَّةَ بِشَاةٍ. [صحیح]

(۱۰۰۰۳) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے مکہ کے کبوتروں میں سے ایک کبوتری کے عوض ایک بکری کا فیصلہ سنایا۔

(۱۰۰۰۴) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْغَامِرِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ جَعَلَ فِي حَمَامِ الْحَرَمِ عَلَى الْمُحْرِمِ وَالْحَلَالِ فِي كُلِّ حَمَامَةٍ شَاةٌ. [صحیح]

(۱۰۰۰۴) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حرم کے کبوتروں کا فدیہ حلال اور محرم پر ایک بکری مقرر فرمایا تھا۔

(۱۰۰۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ حُمَيْدٍ قَتَلَ ابْنَ لَهْ حَمَامَةٍ فَجَاءَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَقَالَ ذَلِكَ لَهْ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ تَذْبَحُ شَاةً فَيَتَصَدَّقُ بِهَا قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ فَقُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَمِنْ حَمَامٍ مَكَّةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي الْحَمَامَةِ شَاةٌ لَا يُؤْكَلُ مِنْهَا يَتَصَدَّقُ بِهَا. وَعَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي الْخَضِرِيِّ وَالذَّبْيِيِّ وَالْقَمْرِيِّ وَالْقَطَاةِ وَالْحَجَلِ شَاةٌ شَاةٌ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی ۶۴۵]

(۱۰۰۰۵) حضرت عطاء فرماتے ہیں کہ عثمان بن عید اللہ بن حمید کے بیٹے نے ایک کبوتری قتل کر دی۔ وہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس آئے، ان سے بات کی تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: لگے: ایک بکری ذبح کرو جو صدقہ کی جائے۔ ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا مکہ کے کبوتروں سے تھا۔ فرمانے لگے، ہاں۔

(ب) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ”خضریٰ“ (ایسا پرندہ جس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے، اس کو اخیل بھی کہتے ہیں) ہسی، (کبوتروں کی ایک قسم جس کا رنگ خاکی ہوتا ہے) اور قمری (فاختہ کی شکل کا ایک خوش آواز پرندہ) اور قطاة یعنی کبوتری اور چکور کے عوض ایک ایک بکری ہے۔

(۱۰۰۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ رَجُلٍ أَظَنَّهُ أَبَا بَشِيرٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ ابْنِ عُمَرَ فِي رَجُلٍ أَغْلَقَ بَابَهُ عَلَى حَمَامَةٍ وَفَرَّخَهَا يَعْنِي فَرَجَعَ وَقَدْ مَوْتَتْ فَأَعْرَمَهُ ابْنُ عُمَرَ ثَلَاثَ شَبَاهٍ مِنَ الْغَنَمِ. [صحیح۔ أخرجه ابن ابی شیبہ ۸۲۷۳]

(۱۰۰۰۶) یوسف بن مالک ابن عمر رضی اللہ عنہما سے ایک شخص کے بارے میں نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کبوتری اور اس کے بچوں پر دروازہ بند کر لیا اور خود لوٹ گیا۔ وہ مرگئی تو ابن عمر رضی اللہ عنہما نے اس پر تین بکریاں چنی ڈالی۔

(۱۰۰۰۷) يُونُسُ بْنُ أَجَازٍ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ رَوَاتُهُ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ الْفَقِيهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ عَطَاءٍ وَيُونُسَ بْنِ مَاهَكَ وَمَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ: أَنَّ رَجُلًا أَغْلَقَ بَابَهُ عَلَى حَمَامَةٍ وَفَرَّخَهَا ثُمَّ انْطَلَقَ إِلَى عَرَكَاتٍ وَمَنَى فَرَجَعَ وَقَدْ مَوْتَتْ فَأَتَى ابْنُ عُمَرَ فَلَدَّكَ لَهُ ذَلِكَ فَجَعَلَ عَلَيْهِ ثَلَاثًا مِنَ الْغَنَمِ وَحَكَّمَ مَعَهُ رَجُلٌ. [صحیح]

(۱۰۰۰۷) یوسف بن مالک اور منصور حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی کبوتری اور اس کے دو بچوں پر کمرے کا دروازہ بند کر دیا، پھر خود عَرَكَاتِ و مَنَى کے میدان میں چلا گیا۔ جب واپس آیا تو وہ مر چکی تھیں، وہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آ کر اس کا تذکرہ کیا تو حضرت ابن عمر اور دوسرے شخص نے اس پر تین بکریاں فدیہ میں ڈال دیں۔

(۱۰۰۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّزِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ فِي حَمَامٍ مَكَّةَ إِذَا قُتِلَ شَاءَ. [صحیح]

(۱۰۰۰۸) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جب مکہ کے کبوتروں میں سے کسی کو قتل کر دیا جائے تو اس کے عوض ایک بکری ہے۔

(۱۰۰۰۹) أَخْبَرَنَا الشَّيْخُ أَبُو الْفَتْحِ الْعَمَرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي شُرَيْحٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْجَعْدِ أَخْبَرَنَا شَرِيكَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ فِي عِظَامِ الطَّيْرِ شَاءَ الْكُرْكِيِّ وَالْحَبَّارِيِّ وَالْوَرِّ

(۱۰۰۰۹) عبدالکریم حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ بڑے پرندے کرکی (سارس آبی پرندہ) جہاری (سرخاب) اور دور (مرغابی) کے عوض ایک بکری ہے۔

(۲۹۰) باب مَا وَرَدَ فِي جَزَاءِ مَا دُونَ الْحَمَامِ

کبوتر کے علاوہ میں فدیہ کا بیان

رَوَيْنَا عَنْ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ: كُلُّ طَيْرٍ دُونَ الْحَمَامِ فِيهِ قِيمَةٌ. مكرمه ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ہر پرندہ میں کبوتر کے علاوہ اس کی قیمت ہے۔

(۱۰۰۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْوِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَا كَانَ صَوَى حَمَامِ الْحَرَمِ فِيهِ لَمَنَّهُ إِذَا أَصَابَهُ الْمُحْرِمُ. [ضعيف] (۱۰۰۱۰) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ حرم کے کبوتر کے علاوہ دوسرے کبوتر کا حرم شکار کر لے تو اس کی قیمت دینا ہوگی۔

(۱۰۰۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّابِعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ يُونُسَ بْنِ مَاهَكَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي عَمَّارٍ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ أَقْبَلَ مَعَ مَعَاذِ بْنِ جَبَلٍ وَكَعْبِ الْأَحْبَارِ فِي أَنْاسٍ مُحْرَمِينَ مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ بِعُمُرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ وَكَعْبٌ عَلَى نَارٍ يَصْطَلِي مَرَّتْ بِهِ رَجُلٌ مِنْ جَرَادٍ فَاحْتَدَّ جَرَادَتَيْنِ فَمَلَّهُمَا وَلَيْسَ إِحْرَامُهُ ثُمَّ ذَكَرَ إِحْرَامَهُ فَالْتَقَا فَمَلَّامَا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ دَخَلَ الْقَوْمُ عَلَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَدَخَلَتْ مَعَهُمْ فَفَصَّ كَعْبٌ قِصَّةَ الْجَرَادَتَيْنِ عَلَى عُمَرَ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: وَمَنْ بِذَلِكَ لَعَلَّكَ يَا كَعْبُ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: إِنَّ حَمِيرَ نَوْحٍ الْجَرَادَ مَا جَعَلْتُ فِي نَفْسِكَ؟ قَالَ: دَرَهْمَيْنِ قَالَ بَخٍ دَرَهْمَانِ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ جَرَادَةٍ اجْعَلْ مَا جَعَلْتُ فِي نَفْسِكَ. [ضعيف - أخرجه الشافعي ۶۴۶]

(۱۰۰۱۱) عبداللہ بن ابی عمار فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل اور کعب احبار محرم آدمیوں کے ایک گروہ میں آئے جو بیت المقدس سے عمرہ کی غرض سے آئے تھے، ہم راستہ میں تھے اور کعب آگ تاپ رہے تھے۔ ان کا پاؤں ٹڑی کو لگا، اس نے دونڈیاں پکڑ لیں اور ان کو قتل کر دیا اور اپنے حرم ہونے کو بھول گئے۔ پھر ان کو اپنا حرم ہونا یاد آیا تو ان کو ڈال دیا۔ جب ہم مدینہ میں آ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس آئے تو میں بھی ان کے ساتھ تھا۔ کعب نے ٹڈیوں والا قصہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے سامنے بیان کر دیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یہ قصہ کس کے ساتھ پیش آیا شاید کعب آپ ہی ہوں؟ کہنے لگے: ہاں۔ فرمانے لگے کہ حمیر کے رہنے

والے ٹڈی کو پسند کرتے ہیں، تو نے اپنے نفس میں کیا پایا۔ کہنے لگے: دو درہم۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہما خوشی سے کلمہ بخ کہنے لگے اور فرمایا: دو درہم تو سوئد یوں سے بھی بہتر ہیں وہ کرو جو تمہارا دل کہتا ہے۔

(۱۰۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَكْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يَخْبُرُ ابْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ عَنْ جَرَادَةٍ قَتَلَهَا وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: فِيهَا قَبْضَةٌ مِنْ طَعَامٍ وَلَتَأْخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ وَلَكِنْ وَلَوْ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ قَوْلُهُ وَلَتَأْخُذَنَّ بِقَبْضَةِ جَرَادَاتٍ أَيْ إِنَّمَا فِيهَا الْقِيَمَةُ وَقَوْلُهُ وَلَوْ يَقُولُ تَحْتَاطُ فَخُورَجُ أَكْثَرُ مِمَّا عَلَيْكَ بَعْدَ أَنْ أَعْلَمْتُكَ أَنَّهُ أَكْثَرُ مِمَّا عَلَيْكَ. [صحيح۔ اخرجہ الشافعی ۶۴۹]

(۱۰۱۲) قاسم بن محمد کہتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک محرم آدمی نے جس نے ٹڈی کو قتل کر دیا تھا سوال کیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما فرمایا: ایک مٹھی کھانے سے، البتہ تم ضرور ایک مٹھی ٹڈی سے پکڑنا لیکن وہ پھر گئے۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: لتاخذن بقبضة جرادات کا معنی قیمت ہے، اور کہتے ہیں: احتیاط اسی میں ہے کہ جو آپ کے ذمہ ہے اس سے زیادہ نکال دیا جائے باوجود اس کے کہ میں جانتا ہوں جو میں نے آپ کو بتایا ہے وہ زیادہ ہے اس سے جو آپ کے ذمہ ہے۔

(۱۰۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يَقُولُ: سَأَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ عَنْ صَيْدِ الْجَرَادِ فِي الْحَرَمِ فَقَالَ: لَا وَنَهَى عَنْهُ قَالَ: إِنَّمَا قُلْتُ لَهُ أَوْ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ فَإِنَّ قَوْمَكَ يَأْخُذُونَهُ وَهُمْ مُحْتَبُونَ فِي الْمَسْجِدِ فَقَالَ: لَا يَعْلَمُونَ.

[صحيح۔ اخرجہ الشافعی ۶۴۷]

(۱۰۱۳) عطاء کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے حرم کے اندر ٹڈی کے شکار کے بارے میں سوال ہوا تو فرمایا: نہیں اور اس سے منع فرمایا، کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا یا قوم میں سے ایک آدمی نے کہا کہ آپ کی قوم تو لیتے ہیں اور وہ مسجد میں گوثہ مار کر بیٹھے ہوتے ہیں۔ فرمایا: وہ نہیں جانتے۔

(۱۰۱۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: مُنْحَنُونَ. قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَمُسْلِمٌ أَصَوَّبَهُمَا رَوَى الْحَقَّاطُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ مُنْحَنُونَ.

(۱۰۱۳) امام شافعی رحمہ اللہ اور امام مسلم رحمہ اللہ ان الفاظ میں سے زیادہ صحیح الفاظ حفاظ نے ابن جریر سے روایت کیے ہیں اور ان دونوں میں سے زیادہ صحیح منحون ہی ہے۔

(۲۹۱) باب مَا جَاءَ فِي كَوْنِ الْجَرَادِ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

مڈی کے سمندری شکار ہونے کا بیان

(۱۰۰۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ مِمْوْنِ بْنِ جَبَانَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: الْجَرَادُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ.

[ضعیف۔ اخرجہ ابو داود ۱۸۵۳]

(۱۰۰۱۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مڈی سمندری شکار ہے۔

(۱۰۰۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْخَلِيلِ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ حَبِيبِ الْمُعَلِّمِ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: أَصَبْنَا ضَرْبًا مِنْ جَرَادٍ فَكَانَ الرَّجُلُ يَضْرِبُ بِسَوْطِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَقِيلَ لَهُ: إِنَّ هَذَا لَا يَصْلُحُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ: إِنَّمَا هُوَ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ. رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ مُسَدَّدٍ. وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ وَأَبُو الْمُهَزَّمِ: يَزِيدُ بْنُ سَفْيَانَ ضَعِيفٌ وَمِمْوْنُ بْنُ جَبَانَ غَيْرُ مَعْرُوفٍ قَالَهُ أَهْلُ الْعِلْمِ.

وَلَقَدْ لَبِلَ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ مِمْوْنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ عَنْ كَعْبٍ مِنْ قَوْلِهِ. [ضعیف جلد۔ اخرجہ ابو داود ۱۸۵۴]

(۱۰۰۱۶) ابومہزم حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے مڈی کی قسم پائی ایک آدمی اپنے کوزے سے اسے مار رہا تھا اور وہ محرم تھا۔ اس سے کہا گیا: یہ درست نہیں ہے، یہ بات نبی ﷺ کے سامنے ذکر کی گئی تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ سمندری شکار ہے۔

(۲۹۲) باب بَيْضِ النَّعَامَةِ يُصَيِّبُهَا الْمُحْرِمُ

شتر مرغ کے انڈے جو محرم آدمی پکڑے

قَالَ الرَّبِيعُ قُلْتُ لِلشَّافِعِيِّ هَلْ تَرَوِي فِيهَا شَيْئًا عَلَيًّا قَالَ: أَمَّا شَيْءٌ يَبْئُتُ مِنْهُ فَلَا. فَقُلْتُ: مَا هُوَ؟ قَالَ: أَخْبَرَنِي الثَّقَفُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِي بَيْضَةُ النَّعَامَةِ يُصَيِّبُهَا الْمُحْرِمُ: قِيمَتُهَا. قُلْتُ قَدْ رَوَى هَذَا مَوْصُولًا إِلَّا أَنَّهُ مُخْتَلَفٌ فِيهِ.

ربیع کہتے ہیں کہ میں نے امام شافعی رضی اللہ عنہ سے کہا: کیا آپ اس بارے میں کچھ اہم بات فرماتے ہیں؟ انہوں نے فرمایا: بہر حال کیا اس کی مثل کوئی چیز ثابت نہیں ہے۔ میں نے کہا: وہ کیا؟ کہتے ہیں: مجھے ثقہ آدمی نے ابوزناد سے خبر دی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس محرم آدمی نے شتر مرغ کا انڈہ حاصل کر لیا۔ تو اس کا فدیہ اس کی قیمت ادا کرنا ہے۔

(۱۰۰۱۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَزَّازُ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّمَشَقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: أَحْسَنُ مَا سَمِعْتُ فِي بَيْضِ النَّعَامِ حَدِيثُ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: فِي كُلِّ بَيْضٍ صِيَامٌ يَوْمٌ أَوْ إِطْعَامٌ مِسْكِينٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَصَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ -. [ضعيف - أخرجه الدارقطني ۲/ ۲۴۹]

(۱۰۰۱۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر اٹھارے کے عوض ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھانا

۴۔

(۱۰۰۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفَقِيهُ قَالََا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْحَافِظِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ حَيَّانَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو قُرَّةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَالِشَةَ: أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - حَكَّمَ لِي بَيْضَ النَّعَامِ كَسْرَهُ رَجُلٌ مُحْرَمٌ صِيَامٌ يَوْمٌ لِكُلِّ بَيْضَةٍ.

قَالَ الشَّيْخُ هَكَذَا رَوَاهُ أَبُو قُرَّةَ: مُوسَى بْنُ طَارِقٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَرَوَاهُ أَبُو عَاصِمٍ وَهَشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عَالِشَةَ وَهُوَ الصَّوْبِيُّ قَالَهُ أَبُو ذَاوَدَ السَّجِسْتَانِيُّ وَغَيْرُهُ مِنَ الْحَفَاطِ وَرَوَى فِي ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ آخَرَ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۰۱۸) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ شتر مرغ کا اٹھارہ توڑنے والے شخص پر ایک اٹھارے کے عوض ایک روزہ کا فدیہ مقرر فرماتے تھے۔

(۱۰۰۱۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ الْفَضْلِ الصَّيْرَفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنُ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقُ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ حَدَّثَهُمْ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ: أَنَّ رَجُلًا مُحْرَمًا أَوْ طَارًا رَاحِلَتَهُ أُذِحِيَ نَعَامٌ فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ عَلِيٌّ: عَلَيْكَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِرَابٌ نَاقِيَةٌ أَوْ جَوْشِنْ نَاقِيَةٌ. فَانْطَلَقَ الرَّجُلُ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ - ﷺ - فَأَخْبَرَهُ مَا قَالَ عَلِيٌّ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ - ﷺ -: قَدْ قَالَ عَلِيٌّ مَا تَسْمَعُ وَلَكِنْ مَلَمْتُ إِلَى الرَّخْصَةِ عَلَيْكَ فِي كُلِّ بَيْضَةٍ صِيَامٌ يَوْمٌ أَوْ إِطْعَامٌ مِسْكِينٍ. [ضعيف - أخرجه أحمد ۵/ ۵۸]

(۱۰۰۱۹) معاویہ بن قرہ ایک انصاری آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم آدمی کی سواری نے شتر مرغ کے اٹھاروں کو روند ڈالا۔ آدمی حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس چلا گیا اس بارے میں سوال کیا، حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ہر اٹھارے کے عوض اونٹنی کے پیٹ والا بچہ۔ آدمی نبی ﷺ کے پاس گیا۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ والی بات بتلائی تو نبی ﷺ نے فرمایا: حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو کہا تو نے سن لیا

لیکن تجھے رخصت ہے کہ ہر اٹھ کے عوض ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھلا دے۔

(۱۰۰۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ: سَأَلَ سَعِيدٌ عَنْ بَيْضِ النِّعَامِ يُوسِيهِ الْمُحْرِمُ فَأَخْبَرَنَا عَنْ مَطَرٍ فَلَذَكَرَهُ بِمَعْنَاهُ هَذَا هُوَ الْمُحْفُوطُ.

وَقِيلَ لَهُ عَنْ مَعَارِبَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ.

[ضعیف۔ انظر قبله]

(۱۰۰۲۰) عبد الوہاب فرماتے ہیں کہ سعید سے شتر مرغ کے اٹھوں کے بارے میں سوال ہوا جو حرم آدمی پکڑ لیتا ہے۔

(۱۰۰۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَحْمَدَ بْنِ الْحَارِثِ الْأَصْبَهَانِيِّ الْقُفَيْهِ قَالَا أَخْبَرَنَا كُتَيْبُ بْنُ عَمْرٍو الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - قَضَى فِي بَيْضِ نِعَامٍ أَصَابَهُ مُحْرِمٌ بِقَدْرِ ثَمَنِهِ وَرَوَاهُ مُوسَى بْنُ دَاوُدَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَقَالَ يَقِيمُنِيهِ

رَوَى ذَلِكَ عَنْ أَبِي الْمُهَزَّمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ جَمَاعَةٍ مِنَ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ. [مسند۔ اخرجہ الدارقطني ۲/۲۴۷]

(۱۰۰۲۱) کعب بن جحر سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فیصلہ فرمایا: جب حرم شتر مرغ کے اٹھ لے اٹھالے تو اس کے عوض اس پر قیمت ڈالی جائے گی۔

(۱۰۰۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَصَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ فِي بَيْضَةِ النِّعَامِ يُوسِيهَا الْمُحْرِمُ: صَوْمُ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامُ مَسْكِينٍ.

[ضعیف۔ اخرجہ شافعی ۶۳۶]

(۱۰۰۲۲) عبید اللہ بن حصین حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حرم شتر مرغ کے اٹھ لے اٹھالے تو ایک اٹھ لے کے عوض ایک روزہ یا ایک مسکین کا کھانا کھلائے۔

(۱۰۰۲۳) وَيُؤَسِّرُهُ قَالَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ بَشِيرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ بِمِثْلِهِ.

(۱۰۰۲۳) ایضاً

(۱۰۰۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو عِيْثَةَ حَدَّثَنَا خُصَيْفٌ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَيْضٍ النَّعَامِ يُصِيبُهُ الْمُحْرِمُ قَالَ فِيهِ لَمَنَّهُ أَوْ قَالَ فِيمَنَّهُ. [ضعيف]

(۱۰۰۲۳) ابوسعیدہ عبداللہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب حرم شریف کا اندھ چرا لے تو اس کے عوض اس کو قیمت ادا کرنی پڑے گی۔
(۱۰۰۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ جَعَلَ فِي كُلِّ بَيْضَتَيْنِ مِنْ بَيْضِ حَمَامِ الْحَرَمِ دِرْهَمًا. وَرَوَاهُ الشَّافِعِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ مِنْ قَوْلِهِ ثُمَّ قَالَ: أَرَى عَطَاءً أَرَادَ يَقُولُهُ هَذَا الْفَيْصَةَ يَوْمَ قَالَهُ. [صحيح]

(۱۰۰۲۵) عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے حرم کے کبوتروں کے دو انڈوں کے عوض ایک درہم فدیہ مقرر کیا۔
(ب) ابن جریر حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ اس سے ان کی مراد قیمت تھی۔

(۱۰۰۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْبَرَاءُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَلِيٍّ فِيمَنْ أَصَابَ بَيْضَ نَعَامٍ قَالَ: يَضْرِبُ بِقَدْرِهِمْ نَوْلًا لِيَلَّ لَهُ: فَإِنْ أَرَلَتْ مِنْهُنَّ نَافَةً قَالَ: فَإِنْ مِنَ الْبَيْضِ مَا يَكُونُ مَارِقًا.

قَالَ الشَّافِعِيُّ: لَكُنَا وَلَا يَأْتَاهُمُ بَعْضُ الْعَرَابِيِّينَ وَلَا أَحَدٌ عَلِمْنَاهُ يَأْخُذُ بِهِذَا يَقُولُ: يَغْرُمُ لَمَنَّهُ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ رَوَوْا هَذَا عَنْ عَلِيٍّ مِنْ وَجْهِ لَا يَثْبُتُ أَهْلُ الْعِلْمِ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ وَلِلَّذَلِكَ تَرَكْنَاهُ بَأَنَّ مَنْ وَجَبَ عَلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يَجْزِهِ بِمَغْيِبٍ يَكُونُ وَلَا يَكُونُ وَإِنَّمَا يَجْزِيهِ بِقَائِمٍ.

قَالَ الشَّيْخُ: لَيْسَ فِيمَا أُرْوَدُهُ سَمَاعُ الْحَسَنِ مِنْ عَلِيٍّ وَحَدِيثُ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةٍ مُنْقَطِعٌ وَقَدْ رَوَى فِيهِ أَنَّ ذَلِكَ كَانَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَدَّ سَائِلَهُ إِلَى صِيَامِ يَوْمٍ أَوْ إِطْعَامِ مَسْكِينٍ.

[ضعيف۔ اخرجہ الشافعی فی الام ۷/ ۲۵]

(۱۰۰۲۶) حضرت حسن علی رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے شریف کے انڈے توڑ ڈالے تو وہ اس کے ہتھکڑیاں ڈال کرے اگر انڈی بھاگ جائے؟ فرمایا: ممکن ہے کوئی انڈا ابھی ٹوٹا ہوا ہو۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: نہ ہم اور نہ ہی اہل عراق اس قول کو قبول کرتے ہیں، ہم صرف اس کی قیمت ڈالتے ہیں اور جرمانے کے طور پر اس کی قیمت ادا کرے۔

شیخ فرماتے ہیں: معاویہ بن قرہ کی منقطع روایت ہے کہ نبی ﷺ نے سائل کو واپس کیا اور فرمایا: ایک دن کا روزہ یا ایک مسکین کو کھانا کھلاؤ۔

(۲۹۳) باب مَا لِلْمَحْرَمِ قَتْلُهُ مِنْ صَيْدِ الْبَحْرِ

محرم کے لیے سمندری شکار جائز ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿أَجَلٌ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿أَجَلٌ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ مَتَاعًا لَكُمْ وَلِلسَّيَّارَةِ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾ (المائدة: ۹۶) ”دریا کا شکار اور اس کا کھانا تمہارے لیے حلال ہے، یہ فائدہ ہے تمہارے اور مسافروں کے لیے۔“

(۱۰۰۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَبِيبٍ عَنِ النَّجَّاشِيِّ عَنْ أَبِي مَجْلَزٍ عَنْ أَبِي عَبَّاسٍ (صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهُ) قَالَ: طَعَامُهُ مَا قَلَّدَ. [صحيح]

(۱۰۰۲۷) ابوجعفر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ صید البحر و طعامہ میں۔ کھانے سے مراد جو سمندر باہر پھینک دے۔
(۱۰۰۲۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا رَوْحُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ: أَرَأَيْتَ صَيْدَ الْأَنْهَارِ وَاللَّيْلِ السَّيْلِ أَصِيدُ بَحْرِي هُوَ؟ قَالَ: نَعَمْ ثُمَّ تَلَا عَلَى هَذَا عَذَبَ فَرَأَتْ سَائِمَةً شَرَبَهُ هَذَا مِلْحَ أَجَابٍ وَمِنْ كُلِّ تَأْكُلُونَ لِحَمَاطِي يَا أَيُّهَا الْآيَةُ [الفاطر: ۱۲]

[صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۸۴۲۲]

(۱۰۰۲۸) ابن جریج فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: آپ کا کیا خیال ہے کہ لہروں اور چھوٹے تالوں کے بارے میں، کیا وہ سمندر کا شکار ہے؟ فرمایا: ہاں، پھر یہ آیت تلاوت کی: ﴿هَذَا عَذَبَ فَرَأَتْ سَائِمَةً شَرَبَهُ هَذَا مِلْحَ أَجَابٍ وَمِنْ كُلِّ تَأْكُلُونَ لِحَمَاطِي﴾ (الفاطر: ۱۲) ”ایک خوب شمس اس کا پانی خوشگوار اور دوسرا کھاری کڑوا اور ہر ایک میں (تم مچھلی کا شکار کر کے) تازہ گوشت کھاتے ہو۔“

(۱۰۰۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ أَحْمَدَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ نَصْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ: سُئِلَ عَطَاءٌ عَنْ بَرْكَةِ الْقُسْرِيِّ قَالَ: وَهِيَ بَرْكَةٌ عَظِيمَةٌ فِي الْحَرَمِ أَيَّاصَدُ؟ قَالَ: نَعَمْ وَوَدِدْتُ أَنْ عِنْدُنَا مِنْهَا الْآنَ. [ضعيف]

(۱۰۰۲۹) ابن جریج فرماتے ہیں کہ عطاء سے بہت بڑے تالاب کے بارے میں سوال کیا گیا جو حرم میں واقع تھا کہ کیا اس سے شکار کیا جائے۔ فرمانے لگے: ہاں اور میں پسند کرتا ہوں کہ اس سے کچھ اب بھی میرے پاس ہو۔

(۱۰۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بَشَرَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ حَدَّثَنَا

الْأَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَوْرَى بَأْسًا أَنْ يَذْبَحَ الْمُحْرِمُ مَا لَوْ تَرَكَ لَمْ يَطْرُقْ مِثْلَ الْبَطَّةِ وَالذَّجَاجَةِ وَيَكْرَهُ أَنْ يَذْبَحَ مَا لَوْ تَرَكَ طَارَ مِثْلَ الْحَمَامِ وَأَشْبَاهِهِ. [صحیح]
(۱۰۰۳۰) اشعث حضرت حسن سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم ایسے پرندے کو ذبح کر سکتا ہے کہ اگر اس کو چھوڑا جائے تو اڑ نہ سکے جیسے بطخ، مرغی، اور جواڑ سکے اس کو ذبح کرنا مکروہ ہے جیسے کبوتر وغیرہ۔

(۲۹۴) بَاب مَا لِلْمُحْرِمِ قَتْلُهُ مِنْ دَوَابِّ الْبَرِّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ

محرم کے لیے خشکی کے چوپاؤں میں سے حل اور حرم میں جو چوپائے قتل کرنا جائز ہے

(۱۰۰۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو طَاهِرٍ: سَهْلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَرُّخَانَ الرَّاهِدُ حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - تَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ - ﷺ - يَقُولُ: أَرَبَعٌ كُلُّهُنَّ قَوَاسِقُ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْوَحْدَةُ وَالْغَرَابُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَزَادَ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ: أَلَرَأَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ: تَقْتُلُ بِصُغُرِهَا. [صحیح - مسلم ۱۱۹۸]

(۱۰۰۳۱) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ چار چیزیں ساری کی ساری بری ہیں۔ حل و حرم میں ان کو قتل کیا جائے گا: ① چیل ② کوا ③ چوہیا ④ باولا کتا۔

(ب) ہارون بن سعید وغیرہ ابن وہب سے نقل فرماتے ہیں اور انہوں نے زیادہ روایت کیا ہے کہ میں نے قاسم سے کہا: آپ کا سانپ کے بارے میں کیا خیال ہے؟ کہنے لگے: چھوٹے کو بھی قتل کیا جائے گا۔

(۱۰۰۳۲) أَخْبَرَنَا الْقَاضِي أَبُو الْهَيْثَمِ: عُثْبَةُ بْنُ خَيْشَمَةَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلُّهَا فَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْغَرَابُ وَالْوَحْدَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْعُقُورُ وَالْفَارَةُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سُلَيْمَانَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي طَاهِرٍ وَحَرَمَلَةَ كُلُّهُمَا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ. [صحیح - بخاری ۱۷۳۲]

(۱۰۰۳۲) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ چوپائے برے ہیں، وہ حرم میں بھی قتل کیے جائیں

کے: ① کو ② چیل ③ پچھو ④ ہکا کتا ⑤ پچھو ⑥ چوہیا۔

(۱۰۰۳۳) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: خَمْسٌ قَوَاسِقُ يَقْتُلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْقَارَةَ وَالْعُقْرُبَ وَالْجِدَاةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْغَرَابَ الْأَبْقَعَ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ غُنْدَرٍ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ: الْحَيَّةُ بِذَلِكَ الْعُقْرُبَ وَكَانَ شُعْبَةُ كَانَ شَكَّ فِي ذَلِكَ.

[صحیح - مسلم ۱۱۹۸]

(۱۰۰۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور برے ہیں، حِل و حرم میں ان کو قتل کرنا جائز ہے: ① چوہیا ② پچھو ③ چیل ④ ہکا کتا ⑤ سیاہی و سفیدی والا کوا۔

(۱۰۰۳۴) فَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ فَلَدَّ كَرَهُ يَأْسَادِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: خَمْسٌ يَقْتُلْنَ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْحَيَّةُ أَوْ الْعُقْرُبُ ثُمَّ ذَكَرَ الْبَاقِيَ وَكَانَ رِوَايَةً أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ أَصَحُّ لِمَوَافَقَتِهَا سَائِرَ الرِّوَايَاتِ عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ الْمُسَيَّبِ إِنَّمَا رَوَى الْحَدِيثُ فِي الْحَيَّةِ وَالذَّنَبِ مَرَّةً وَذَلِكَ بِرَدِّ إِنْ شَاءَ اللَّهُ.

(۱۰۰۳۴) شعبہ اپنی سند سے نقل فرماتے ہیں کہ پانچ چیزوں کو حِل و حرم میں قتل کیا جائے گا: سانپ، بچھو، بھربھائی کوڈ کرکیا۔

(ب) سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا اور ابن مسیب کی روایات میں ہے کہ سانپ اور بھیریا۔ [صحیح - انظر قبلہ]

(۱۰۰۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ فِي آخِرِينَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحُ الْغَرَابِ وَالْجِدَاةِ وَالْعُقْرُبِ وَالْقَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

(۱۰۰۳۵) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے جانور قتل کرنے میں محرم پر کوئی گناہ

نہیں ہے ① کو ② چیل ③ پچھو ④ چوہیا ⑤ باولا کاٹنے والا کتا۔ [صحیح - بخاری ۱۷۳۰]

(۱۰۰۳۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ: مَا يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ مِنَ الدَّوَابِّ؟ قَالَ: الْقَارَةُ وَالْعُقْرُبُ وَالْغَرَابُ وَالْجِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. قُلْتُ لِنَافِعٍ: الْحَيَّةُ لَا يُخْتَلَفُ فِيهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَبِي كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ. [صحیح- مسلم ۱۱۹۸]

(۱۰۰۳۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے سوال کیا کہ کون سے چوپائے محرم قتل کر سکتا ہے؟ فرمایا: ① چوبیا ② بکھو ③ کوا ④ جیل ⑤ کانٹے والا کتا۔ میں نے نافع سے کہا: سانپ؟ فرمایا کہ سانپ ہی ہے اس میں اختلاف نہیں۔

(۱۰۰۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْنَادٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرٍ الْمُحَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهُ قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الذَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحِلِّ وَالْحَرَمِ الْغَرَابُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْجِدَاةُ وَالْعُقْرُبُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ وَابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ سُفْيَانَ. [صحیح- مسلم ۱۱۹۹]

(۱۰۰۳۷) سالم بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے جانوروں کو قتل و حرم میں قتل کرنے میں کوئی گناہ نہیں ہے: کوا، چوبیا، کانٹے والا کتا، جیل، بکھو۔

(۱۰۰۳۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَصْبَغُ بْنُ الْفَرَجِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا تَوْعَمٌ عَنْ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ - ﷺ - عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: خَمْسٌ مِنَ الذَّوَابِّ كُلُّهُنَّ فَوَاسِقٌ لَا جُنَاحَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ الْعُقْرُبُ وَالْغَرَابُ وَالْجِدَاةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. لَفْظُ حَدِيثٍ حَرْمَلَةَ وَفِي رِوَايَةِ أَصْبَغٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: خَمْسٌ مِنَ الذَّوَابِّ لَا حَرَجَ عَلَى مَنْ قَتَلَهُنَّ. ثُمَّ ذَكَرَهُنَّ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ أَصْبَغٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ حَرْمَلَةَ. [صحیح- بخاری ۱۷۳۱]

(۱۰۰۳۸) سیدہ حفصہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے نقل فرماتی ہیں کہ پانچ جانور برے ہیں جو ان کو قتل کرے ان پر کوئی گناہ نہیں ہے: بکھو، کوا، جیل، چوبیا، کانٹے والا کتا۔

(ب) اصبح کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ قسم کے جانوروں کو قتل کرنے والے پر کوئی گناہ نہیں ہے، پھر ان کا تذکرہ فرمایا۔

(۱۰۰۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبُصَيْرِيُّ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ عَجَلَانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ

الرُّوْذُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانٍ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: خَمْسٌ قَتَلُهُنَّ حَلَالٌ فِي الْحَرَمِ: الْحَيَّةُ وَالْعُقْرُبُ وَالْجِدَاةُ وَالْفَأْرَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. [صحيح - دون قوله، والرب]

(۱۰۰۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا پانچ قسم کے جانوروں کو حرم میں قتل کرنا جائز ہے: سانپ، کوا، چیل، چوہیا، کانٹے والا کتا۔

(۱۰۰۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ عَمْرِو بْنِ قَتَادَةَ وَأَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِمَا بِخَسْرٍ وَجَرْدٌ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيٍّ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي نَعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالْعُقْرُبَ وَيَرْمِي الْغَرَابَ وَلَا يَقْتُلُهُ وَيَقْتُلُ الْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْقَوَيْسِقَةَ وَالْجِدَاةَ وَالسَّعِ الْعَادِيَّ)).

رواه أبو داود في كتاب السير عن أحمد بن حنبل عن هشيم حدثنا يزيد بن أبي زياد قد كره.

[منكر - أخرجه ابو داود ۱۸۴۸]

(۱۰۰۴۰) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم سانپ، بچھو کو قتل کر سکتا ہے اور کوائے کو تیر مارے قتل نہ کرے۔ کانٹے والے کتے، چوہیا، چیل اور درندے کے قتل کر سکتا ہے۔

(۱۰۰۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الذَّنْبِ وَالْفَأْرَةِ وَالْجِدَاةِ لِقِيلٍ لَهُ: وَالْحَيَّةَ وَالْعُقْرُبَ فَقَالَ: قَدْ كَانَ يَقَالُ ذَلِكَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ يَعْنِي الْمُحْرِمَ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

(۱۰۰۴۱) غالی

(۱۰۰۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَنْ وَبَرَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الذَّنْبِ وَالْفَأْرَةِ وَالْجِدَاةِ لِقِيلٍ لَهُ: وَالْحَيَّةَ وَالْعُقْرُبَ فَقَالَ: قَدْ كَانَ يَقَالُ ذَلِكَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ يَعْنِي الْمُحْرِمَ. الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ لَا يُحْتَجُّ بِهِ.

وَقَدْ رَوَيْنَاهُ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ مُرْسَلًا جَيِّدًا. [صحيح - أخرجه احمد ۲/۲۲]

(۱۰۰۴۲) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بھیڑیے، چوہیا، چیل کو قتل کرنے کا حکم دیا، اور کہا گیا کہ سانپ، بچھو؟ یزید بن ہارون کہتے ہیں کہ محرم قتل کر سکتا ہے۔

(۱۰۰۴۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَيَزِيدُ بْنُ عِيَاضٍ وَحَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ حَرْمَلَةَ الْأَسْلَمِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: ((يَقْتُلُ الْمُحْرِمُ الْحَيَّةَ وَالذَّنَبَ)) . [ضعيف - أخرجه عبد الرزاق ۸۳۸۴]

(۱۰۰۴۳) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم سانپ اور بھیڑیے کو قتل کر سکتا ہے۔

(۱۰۰۴۴) قَالَ وَأَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَثَلُهُ فِي الْحَيَّةِ.

(۱۰۰۴۴) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما رسول اللہ ﷺ سے سانپ کے بارے میں اس کی مثل نقل فرماتے ہیں۔

(۱۰۰۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رُشَيْدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَمْسِي فَوُكِّتَ عَلَيْنَا حَيَّةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ((اَقْتُلُوهَا)) . فَاَبْتَدَرْنَاَهَا فَسَبَقْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: - وَوُكِّتَ شَرُّكُمْ كَمَا وَكِّتُمْ شَرَّهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَفْصٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح - بخاری ۱۷۲۳]

(۱۰۰۴۵) عبد اللہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ منیٰ میں تھے کہ اچانک ہمارے سامنے سانپ آ گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو۔ ہم نے جلدی کی اور سانپ ہم سے سبقت لے گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ تمہارے شر سے محفوظ رکھا گیا جیسے تم اس کے شر سے محفوظ رہے۔

(۱۰۰۴۶) وَرَوَاهُ أَبُو كُرَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مُخْتَصَرًا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ مُحْرِمًا يَقْتُلَ حَيَّةً يَمْسِي

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ. [صحیح - مسلم ۲۲۳۵]

(۱۰۰۴۶) حفص بن غیاث مختصر سند سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محرم کو منیٰ میں سانپ قتل کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰۰۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: الْوَرَعُ فَوَيْسِقُ. وَلَمْ أَسْمَعْهُ أَمَرَ يَقْتُلِهِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

وَقَدْ سَمِعَهُ عِزُّهَا بِأَمْرِ يَقْتُلِهِ. [صحیح - بخاری ۱۷۳۶]

(۱۰۰۴۷) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چھپکلی بھی برا جانور ہے، لیکن میں نے اس کے قتل کے بارے میں نہیں سنا۔

(ب) یونس ابن شہاب سے نقل فرماتے ہیں کہ کسی دوسرے نے سنا کہ آپ ﷺ نے اس کے قتل کا حکم دیا تھا۔

(۱۰۰۴۸) أَخْبَرَنَا هَلَالُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ جَعْفَرِ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عِيَّاشِ الْقَطَّانِ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِقَتْلِ الْوَزْغِ وَسَمَاءَ فَوْسِقًا. لَفْظُهُمَا سَوَاءٌ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- مسلم ۲۲۳۸]

(۱۰۰۴۸) عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے چھپکلی کو قتل کرنے کا حکم دیا، اور اس کا نام فوسق رکھا۔

(۱۰۰۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ أَيُّوبَ الطُّوسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ الرَّازِيُّ

حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَبْرِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ شَرِيكٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ بِقَتْلِ الْأَوْزَاعِ. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحيح- بخاری ۳۱۸۰]

(۱۰۰۴۹) ام شریک فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چھپکلیوں کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

(۱۰۰۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعْتُوْبَةَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ

حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ يَقُولُ: وَآيُ كُلِّبِ أَغْفَرُ مِنَ الْحَيَّةِ؟ قَالَ الْحَمِيدِيُّ: كُلُّ شَيْءٍ يَغْفِرُكَ فَهُوَ الْعُقُورُ. [صحيح]

(۱۰۰۵۰) سفیان کہتے ہیں کہ میں نے زید بن اسلم سے سنا، وہ کہہ رہے تھے کہ کون سا کتا سانپ سے زیادہ کاٹا ہے؟ حمیدی نے فرمایا: ہر وہ چیز جو تجھے کاٹے وہ عقور ہے۔

(۱۰۰۵۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمِهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ قَالَ

قَالَ مَالِكٌ: الْكَلْبُ الْعُقُورُ الَّذِي أَمَرَ الْمُحَرَّمُ بِقَتْلِهِ إِنْ كُلَّ مَا عَقَرَ النَّاسَ وَعَدَا عَلَيْهِمْ وَأَخَالَهُمْ مِثْلُ الْأَسَدِ وَالنَّمِرِ وَالْفَهْدِ وَالذَّنْبِ فَهُوَ الْكَلْبُ الْعُقُورُ. [حسن]

(۱۰۰۵۱) ابن بکری کہتے ہیں کہ امام مالک رحمہ اللہ نے فرمایا: کانٹے والا کتا وہ ہے جس کو قتل کرنے کا محرم کو حکم دیا گیا ہے۔ ہر وہ چیز

جو لوگوں کو کاٹے، ان پر زیادتی کرے اور ان کو خوف زدہ کرے جیسے شیر، چیتا، اور بھیڑیا یہ کانٹے والا کتے (کے حکم میں) ہیں۔
 (۱۰۰۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ
 فِي قَوْلِهِ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ أَنَّهُ قَالَ: مَعْنَاهُ كُلُّ سَبْعٍ يَعْقُرُ وَلَمْ يَخْصُ بِهِ الْكَلْبُ.
 قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ: قَدْ يَجُوزُ فِي الْكَلَامِ أَنْ يُقَالَ لِلْسَّبْعِ كَلْبٌ أَلَّا تَرَى أَنَّهُمْ يَرَوْنَ فِي الْمَغَازِي أَنَّ عُتْبَةَ بْنَ أَبِي
 لَهَبٍ كَانَ شَدِيدَ الْأَذَى لِلنَّبِيِّ ﷺ. فَقَالَ: اللَّهُمَّ سَلِّطْ عَلَيْهِ كَلْبًا مِنْ كَلَالِكَ. فَخَرَجَ عُتْبَةُ إِلَى الشَّامِ
 مَعَ أَصْحَابِهِ فَنَزَلَ مِنْزِلًا فَطَرَفَهُمُ الْأَسَدُ فَتَخَطَّى إِلَيْهِ مِنْ بَيْنِ أَصْحَابِهِ فَقَتَلَهُ فَصَارَ الْأَسَدُ هَا هُنَا قَدْ لَزِمَهُ
 اسْمُ الْكَلْبِ قَالَ وَمِنْ ذَلِكَ قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿وَمَا عَلَّمْنَاهُ مِنَ الْجَوَارِحِ مُكَلِّبِينَ﴾ فَهَذَا اسْمٌ مُشْتَقٌّ مِنَ الْكَلْبِ
 ثُمَّ دَخَلَ فِيهِ صَيْدُ الْقَهْدِ وَالصَّقَرِ وَالْبَزَى فَلِهَذَا قِيلَ لِكُلِّ جَارِحٍ أَوْ عَائِرٍ مِنَ السَّبَاعِ كَلْبٌ عَقُورٌ.
 وَرَوَيْنَا عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ: أَمَرْنَا عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنْ نَقْتُلَ الْحَيَّةَ وَالْعُقْرَبَ وَالْفَارَّةَ
 وَالزُّنْبُورَ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ. [صحيح]

(۱۰۰۵۲) ابو عبید کلب عتور کے بارے میں فرماتے ہیں کہ سفیان بن عیینہ کہتے ہیں: ہر کانٹے والا درندہ مراد ہے، یہ کتے کے
 ساتھ خاص نہیں ہے۔

(ب) ابو عبید کہتے ہیں کہ کلام میں درندے کو کتا بھی کہا جاسکتا ہے جیسے مغازی میں مروی ہے کہ عتبہ بن ابی لہب پر کتوں میں
 سے کوئی کتا مسلط کر دے تو عتبہ اپنے ساتھیوں کے ساتھ شام کی طرف گیا، اس نے ایک جگہ پڑاؤ کیا تو شیر نے ان کو پالیا اور ان
 کے درمیان سے عتبہ کو قتل کر دیا تو یہاں شیر کو کتے کا نام دیا گیا ہے، اسی سے اللہ کا فرمان بھی ہے: ﴿وَمَا عَلَّمْنَاهُ مِنَ الْجَوَارِحِ
 مُكَلِّبِينَ﴾ [المائدة: ۴] ”اور جو تم نے اپنے شکاری کتوں کو سداکار کھا ہو۔“ یہ اسم بھی کلب سے مشتق ہے پھر اس میں
 تیندوا، شکرہ اور باز کا شکار بھی داخل ہے، اس لیے ہر فحشی کرنے والے اور کانٹے والے درندے کو کلب عتور کہتے ہیں۔

(ب) سوید بن غفلہ فرماتے ہیں کہ ہمیں عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے حکم دیا کہ ہم بچھو، سانپ، چوہا اور بھڑ کو محرم ہونے کی حالت
 میں بھی قتل کر دیں۔

(۱۰۰۵۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ
 حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَوَّلُ مَا رَأَيْتُ الزُّهْرِيَّ انْتَهَيْتُ إِلَيْهِ وَهُوَ يُحَدِّثُ النَّاسَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ
 عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: سَمِعْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْحَيَّةِ يَقْتُلُهَا الْمُحْرِمُ قَالَ: هِيَ عَدُوٌّ فَاقْتُلُوهَا حَيْثُ
 وَجَدْتُمُوهَا. [صحيح- أخرجه الفسوی فی المعرفة ۱/ ۳۵۵]

(۱۰۰۵۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سوال کیا گیا کہ کیا محرم سانپ کو قتل کر دے،
 فرمانے لگے: یہ دشمن ہے تم جہاں بھی اس کو پاؤ قتل کر دو۔

(۱۰۰۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَشْرَانَ بِعَدَادٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ السَّمَاكِ حَدَّثَنَا حَسْبُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَذَكَرُوا لَهُ قَوْلَ إِبْرَاهِيمَ فِي الْفَارَةِ جَزَاءٌ إِذَا قَتَلَهَا الْمُحْرِمُ فَقَالَ حَمَّادٌ: مَا كَانَ بِالْكُوفَةِ رَجُلٌ أَوْحَشَ رَدًّا لِلْآثَارِ مِنْ إِبْرَاهِيمَ وَذَلِكَ لِقِلَّةِ مَا سَمِعَ مِنْ حَدِيثِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَا كَانَ رَجُلٌ بِالْكُوفَةِ أَحْسَنَ اتِّبَاعًا وَلَا أَحْسَنَ اقْتِدَاءً مِنَ الشَّعْبِ وَذَلِكَ لِكثْرَةِ مَا سَمِعَ. | صحيح |

(۱۰۰۵۴) بشر بن موسیٰ فرماتے ہیں کہ حماد بن زید نے ابراہیم کا قول بیان کیا کہ جب محرم آدمی چوبیا کو قتل کر دے تو اس کے فدیہ یہ ہے۔ حماد فرماتے ہیں کہ کوفہ میں ایک آدمی تھا جو ابراہیم کے اقوال بغیر کسی خوف کے رد کر دیتا تھا، اس وجہ سے کہ اس نے نبی ﷺ کی احادیث بہت کم سنی تھیں اور کوفہ کے آدمی سب سے زیادہ اتباع و اقتداء حضرت شعیبؓ کی کرتے تھے، کیوں کہ انہوں نے احادیث زیادہ سن رکھی تھیں۔

(۱۰۰۵۵) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ يَعْنِي الدِّينَوْرِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ هَارُونَ الْفَرِّيَابِيُّ قَالَ سَمِعْتُ الشَّافِعِيَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِدْرِيسَ بِمَكَّةَ يَقُولُ: سَلَوْنِي مَا شِئْتُمْ أَحْبَبَكُمْ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْ سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - قَالَ فَقُلْتُ لَهُ: أَصْلَحَكَ اللَّهُ مَا تَقُولُ فِي الْمُحْرِمِ يَقْتُلُ زَنْبُورًا؟ قَالَ: نَعَمْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ | حسن - | أخرجه ابن عساکر فی تاریخہ ۵۱: ۲۷۲

(۱۰۰۵۵) عبید اللہ بن محمد بن ہارون فریابی کہتے ہیں: میں امام محمد بن ادریس شافعی سے مکہ میں سنا کہ جو چاہو مجھ سے کتاب اللہ اور سنت رسولوں سے سوال کرو میں تمہارے سوالوں کا جواب دوں گا۔ راوی کہتے ہیں: میں نے ان سے کہا: اللہ آپ کی اصلاح کرے۔ جب محرم آدمی بھڑکھڑا کر قتل کر دے اس کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ فرمانے لگے: ہاں۔ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ﴿وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا﴾ (الحشر: ۷) ”جو رسول تمہیں دیں لے لو جس سے تمہیں منع کریں رک جاؤ۔“

(۱۰۰۵۶) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رِبْعِيِّ عَنْ حُدَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: اقْتَدُوا بِاللَّذِينَ مِنْ بَعْدِي أَبِي نَكْرٍ وَعُمَرُ. | حسن - | أخرجه الترمذی ۳۶۶۲

(۱۰۰۵۶) حضرت حدیفہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا میرے بعد ابو بکر و عمر کی اقتداء کرنا۔

(۱۰۰۵۷) وَحَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: إِنَّهُ أَمَرَ الْمُحْرِمَ بِقَتْلِ الزَّنْبُورِ | صحيح |

(۱۰۰۵۷) طارق بن شہاب حضرت عمر بن خطابؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم آدمی کو بھڑکھڑا کرنے کا حکم ہے۔

(۲۹۵) باب لَا يُفَدَى الْمُحَرَّم إِلَّا مَا يُؤْكَلُ لَحْمُهُ

محرم صرف اس کا فدیہ دے گا جس کا گوشت کھایا جاتا ہے

اسْتَدْلَا بِمَا مَضَىٰ وَبِأَنَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ فِي الْإِحْرَامِ يَقُولُهُ ﴿وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدَ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾ مَا كَانَ حَلَالًا لَهُمْ قَبْلَ الْإِحْرَامِ بِأَكْلُوهُ.

اللہ نے حرم میں ان پر حرام قرار دیا ہے ﴿وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدَ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا﴾ الاية | المائدة: ۹۶ اور حرام کیا گیا تم پر خشکی کا شکار جب تک تم احرام میں ہو۔ "حالان کہ احرام سے پہلے یہ ان کے لیے حلال تھا اور وہ اس کو کھاتے تھے۔

(۱۰۰۵۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُسْكَدِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَدَيْرِ: أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرُدُ بَعِيرًا لَهُ فِي طِينٍ بِالسَّقْفِا وَهُوَ مُحَرَّمٌ. هَكَذَا رَوَاهُ فِي الْإِمْلَاءِ وَمُخْتَصَرِ الْحَجِّ. [صحيح - اخرجہ الشافعی ۱۶۸۰]

(۱۰۰۵۸) ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدیہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ آپ پانی کے گھاٹ پر اونٹوں کی چیچریاں نکال رہے تھے۔ حالان کہ آپ محرم تھے۔

(۱۰۰۵۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عُمَرَ فِي كِتَابِ اخْتِلَافِ مَالِكٍ وَالشَّافِعِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّيْمِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرُدُ بَعِيرًا لَهُ فِي طِينٍ بِالسَّقْفِا. هَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ وَغَيْرُهُ عَنْ مَالِكٍ فِي الْمَوْطِئِ زَادُوا فِيهِ: وَهُوَ مُحَرَّمٌ. [صحيح - اخرجہ مالک ۱۷۹۳]

(۱۰۰۵۹) ربیعہ بن عبد اللہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ پانی کے گھاٹ پر اونٹ کی چیچریاں نکال رہے تھے اور مویا کی روایت میں انہوں نے زیادہ کیا ہے کہ وہ محرم تھے۔

(۱۰۰۶۰) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ النَّيْمِيِّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَدَيْرِ: أَنَّهُ رَأَى عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقْرُدُ بَعِيرًا لَهُ فِي الطِّينِ بِالسَّقْفِا وَهُوَ مُحَرَّمٌ. [صحيح]

(۱۰۰۶۰) ربیعہ بن عبد اللہ بن ہدیہ نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو دیکھا کہ وہ گھاٹ کے پانی کے کچڑ سے اونٹ کی چیچریاں نکال رہے تھے حالان کہ وہ محرم تھے۔

(۱۰۰۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا

هَشِيمٌ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ لِعِكْرِمَةَ: قُمْ فَقَرِّدْ هَذَا الْبُعِيرَ فَقَالَ: إِنِّي مُحْرَمٌ فَقَالَ: قُمْ فَانْحَرِهِ فَانْحَرَهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ: كَيْفَ تَرَاكَ الْآنَ قَتَلْتَ مِنْ قُرَادٍ وَمَنْ حَلَمَةٍ وَمَنْ حَمَانَةٍ. قَالَ أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ الْأَصْمَعِيُّ: يَقَالُ لِلْقُرَادِ أَصْغَرَ مَا يَكُونُ لِلوَاحِدَةِ قُمُقَامَةً فَإِذَا كَبُرَتْ فَهِيَ حَمَانَةٌ فَإِذَا عَظُمَتْ فَهِيَ حَلَمَةٌ.

قَالَ وَالَّذِي يُرَادُ مِنْ هَذَا أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ لَمْ يَرِ بِتَقْرِيدِ الْمُحْرَمِ الْبُعِيرَ بَأْسًا وَالتَّقْرِيدُ أَنْ يَنْزِعَ مِنْهُ الْقُرْدَانُ بِالطَّيْنِ أَوْ بِالْيَدِ. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۸۴۰۶]

(۱۰۰۶۱) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے عکرمہ سے کہا: کھڑے ہو جاؤ اور اس اونٹ کی چیچڑی نکالو۔ اس نے کہا: میں محرم ہوں۔ اس نے کہا: تم اس کو قتل کرو۔ اس نے قتل کر دیا تو ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اب آپ کا کیا خیال ہے کہ آپ نے چیچڑی کو قتل کر دیا۔ اسی طرح حلیمہ اور حمانہ بھی چیچڑی کی اقسام ہیں۔

ابو عبید فرماتے ہیں: اصمعی نے فرمایا کہ فرد، چھوٹی چیچڑی تقامہ کہلاتی ہے جب بڑی ہو جائے تو حمانہ اور جب زیادہ بڑی ہو جائے تو حلیمہ کہلاتی ہے، فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ارادہ یہ تھا کہ محرم آدمی اونٹ کی چیچڑی نکالے اس میں کوئی حرج نہیں ہے، اونٹ کی چیچڑی مٹی یا ہاتھ سے نکالی جاسکتی ہے۔

(۱۰۰۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ: لَا يَقْدِي الْمُحْرِمُ مِنَ الصَّيْدِ إِلَّا مَا يُوَكِّلُ لَحْمَهُ.

[ضعيف - أخرجه الشافعي في الام ۳۲۰/۲]

(۱۰۰۶۲) ابن جریج حضرت عطاء سے نقل فرماتے ہیں کہ محرم آدمی اس شکار کا فدیہ دے گا جس کا گوشت کھایا جاتا ہو۔

بَابُ قَتْلِ الْعَمَلِ

جوئیں مارنے کا بیان

(۱۰۰۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ قَالَ: جَلَسْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَلَسَ إِلَيْهِ رَجُلٌ لَمْ أَرِ رَجُلًا أَطْوَلَ شَعْرًا مِنْهُ فَقَالَ: أَحْرَمْتُ وَعَلَى هَذَا الشَّعْرُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: اشْتَمَلُ عَنْ مَا دُونَ الْأَذْنَيْنِ مِنْهُ. قَالَ: قَبِلْتُ امْرَأَةً لَيْسَ بِأَمْرَأَتِي قَالَ: زَنَى فُوكَ. قَالَ: رَأَيْتُ قَمَلَةً فَطَرَحْتُهَا قَالَ: بِلَكَ الصَّالَةَ لَا تَبْغَى. [صحيح - أخرجه عبد الرزاق ۱۳۶۹۱]

(۱۰۰۶۳) میمون بن مہران فرماتے ہیں کہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ان کے پاس ایک لمبے بالوں والا آدمی

تشریف فرماتھا، میں نے اس سے بڑے ہال کسی کے نہ دیکھے تھے۔ اس نے کہا: میں نے احرام باندھا ہے اور یہ ہال میرے اوپر ہیں۔ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کانوں کے نیچے سے کاٹ دو۔ اس نے کہا: میں نے عورت کا بوسہ لیا ہے حالاں کہ وہ عورت میری نہ تھی۔ فرمایا: یہ تیرے منہ کا زنا ہے۔ اس نے کہا: میں نے جوئیں دیکھیں ان کو اتار پھینکا۔ فرمانے لگے: گم شدہ اشیاء کو تلاش نہ کیا جائے گا۔

(۱۰۰۶۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا رَوْحُ حَدَّثَنَا عَمِيْنَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَوْشَنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ: أَحَلَّكَ رَأْسِي وَأَنَا مُحْرِمٌ؟ قَالَ: فَأَدْخَلَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَدَهُ فِي شَعْرِهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَحَكَ رَأْسَهُ بِهَا حَكًا شَدِيدًا قَالَ أَمَّا أَنَا فَأَصْنَعُ مَكْذَبًا قَالَ: أَفَرَأَيْتَ إِنْ قَتَلْتُ قُمَّلَةً؟ قَالَ: بَعُدْتُ مَا لِلْقُمَّلَةِ مَا تَغْنَى مِنْ حَكِّ رَأْسِكَ وَمَا يَأْهَاهَا أَرَدْتُ وَمَا نَهَيْتُمْ إِلَّا عَنْ قَتْلِ الصَّيْدِ. [صحیح۔ انخرجه ابن ابی شیبہ ۱۴۹۵۰]

(۱۰۰۶۳) عیینہ بن عبدالرحمن بن جوش اپنے والد سے فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا: کیا میں حلیہ احرام میں اپنے سر میں خارش کر سکتا ہوں؟ کہتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے اپنا ہاتھ اپنے بالوں میں داخل کیا اور شدید قسم کی خارش کی حالاں کہ وہ محرم تھے، کہنے لگے: میں تو اس طرح کر لیتا ہوں۔ اس نے کہا: اگر میں جوں مار دوں۔ تو آپ کا کیا خیال ہے؟ فرمانے لگے: یہ تو اس سے بھی بید کی بات ہوئی۔ اصل میں ان کا ارادہ تھا کہ صرف تمہیں ڈکار سے منع کیا گیا ہے اس کے علاوہ کوئی ممانعت نہیں ہے۔

(۱۰۰۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا حَسَنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ قُصَالَةَ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَجُلًا أَتَاهُ فَقَالَ: إِنِّي قَتَلْتُ قُمَّلَةً وَأَنَا مُحْرِمٌ فَقَالَ ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَهْوَنُ قَبِيلٍ. [صحیح]

(۱۰۰۶۵) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک آدمی آیا، اس نے کہا: میں نے حلیہ احرام میں جوئیں ماریں تو ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: یہ تو آسان قتل ہے۔

(۱۰۰۶۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نَافِعٍ مَوْلَى ابْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو: أَنَّهُ كَانَ يَسْتَاكُ وَهُوَ صَائِمٌ وَيَنْظُرُ فِي الْمِرْآةِ وَهُوَ مُحْرِمٌ قَالَ وَقَالَ: يَحُكُّ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ مَا لَمْ يَقْتُلْ ذَابَّةً أَوْ جِلْدَةً رَأْسِهِ أَنْ يَذْمِيَهُ. [ضعیف]

(۱۰۰۶۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ وہ روزہ کی حالت میں مسواک کر لیتے تھے اور محرم ہونے کی صورت میں آئینہ دیکھ لیتے تھے اور فرماتے: محرم اپنے سر میں خارش بھی کر سکتا ہے جب جوئیں نہ مارے یا اپنے سر کی جلد کو زخمی نہ کرے۔

(۱۰۰۶۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَتْحِ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الشَّرِيحِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْقَاسِمِ الْبُغْوِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ

الْجَعْدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَرِّ بْنِ الصَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ فِي الْقَمَلَةِ يَقْتُلُهَا الْمُحْرِمُ : يَتَصَدَّقُ بِكُسْرَى أَوْ قُبْضٍ مِنْ طَعَامٍ.

(۱۰۰۶۷) ابن صیاح فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ محرم آدمی جو میں مار سکتا ہے۔ وہ روٹی کا ٹکڑا یا کھانے کی ایک ٹھی صدقہ کرے۔ [صحیح۔ أخرجه ابن الجعد ۵۷۰]

(۲۹۷) بَابُ كَرَاهِيَةِ قَتْلِ النَّمْلَةِ لِلْمُحْرِمِ وَغَيْرِ الْمُحْرِمِ وَكَذَلِكَ مَا لَا ضَرَرَ فِيهِ مِمَّا لَا يُؤْكَلُ

محرم اور غیر محرم کا چیونٹی کو مارنا مکروہ ہے اسی طرح وہ اشیاء جن کا نقصان نہ ہو اور ان کا گوشت بھی نہ کھایا جاتا ہو

(۱۰۰۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ : أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ أَيْ أَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكَتْ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تَسْبَحُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ يُونُسَ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۲۸۵۶]

(۱۰۰۶۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک چیونٹی نے کسی نبی کو کاٹ لیا تو انہوں نے چیونٹیوں کی بل کو جلا دیا تو اللہ نے وحی بھیجی کہ تجھے صرف ایک چیونٹی نے کاٹا تھا تو آپ نے ایک امت کو ہلاک کر دیا جو تسبیح پڑھتی تھی۔

(۱۰۰۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السَّكْمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَحَتَّ شَجَرَةً فَلَدَغَهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِجَهَازِهِ فَأَخْرَجَ مِنْ تَحْتِهَا وَأَمَرَ بِهَا فَأُحْرِقَتْ فِي النَّارِ فَأَوْحَى اللَّهُ إِلَيْهِ فَهَلَا نَمْلَةٌ وَاحِدَةٌ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

(۱۰۰۶۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی نبی نے ایک درخت کے نیچے پڑاؤ کیا تو ایک چیونٹی نے ان کو کاٹ لیا۔ انہوں نے تیار کی کا حکم دیا، ان کے نیچے سے نکالی گئی تو ان کو آگ میں جلا دیا۔ اللہ نے ان کی طرف

وجی کی کہ آپ نے صرف ایک چیونٹی کو ہلاک کیوں نہ کیا۔ [صحیح۔ مسلم ۲۲۴۱]

(۱۰۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ قَتْلِ أَرْبَعٍ مِنَ الدَّوَابِّ: النَّمْلَةِ وَالنَّحْلَةِ وَالْهُدُودِ وَالضَّرَدِ. [صحیح۔ اخرجہ ابوداؤد ۵۲۶۷]

(۱۰۷۰) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے چار جانوروں کو قتل کرنے سے منع کیا ہے ① چیونٹی

② شہد کی مکھی ③ بربد ④ چڑیا، مول۔

(۱۰۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: عَذَّبْتُ امْرَأَةً فِي هَرَّةٍ حَبَسَهَا حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا فَدَخَلْتُ النَّارَ. قَالَ فَقَالَ وَاللَّهِ أَعْلَمُ: لَمْ تَطْعَمِهَا وَلَمْ تَسْقِهَا حِينَ حَبَسَهَا وَلَمْ تُرْسِلْهَا فَنَأْكَلَ مِنْ حَشَائِشِ الْأَرْضِ. وَفِي رِوَايَةٍ ابْنُ وَهْبٍ: فَدَخَلْتُ فِيهَا النَّارَ. وَيَقَالُ لَهَا وَاللَّهِ أَعْلَمُ: لَا أَنْتِ أَطْعَمْتِهَا وَسَقَيْتِهَا حِينَ حَبَسْتَهَا وَلَا أَنْتِ أَرْسَلْتِهَا فَنَأْكَلَ مِنْ حَشَائِشِ الْأَرْضِ حَتَّى مَاتَتْ جُوعًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ مَعْرِ بْنِ عِيسَى عَنْ مَالِكٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۲۳۶]

(۱۰۷۱) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ایک عورت و ایک بلی کی وجہ سے عذاب دیا گیا، اس نے بلی کو بند رکھا جو بھوک کی وجہ سے مر گئی۔ وہ عورت جہنم میں داخل ہوئی۔

راوی کہتے ہیں کہ اللہ خوب جانتا ہے کہ اس نے بلی کو نہ کھلایا، پلایا اور نہ ہی چھوڑا تا کہ وہ زمین کے کیزے کھوزے ہی کھا لیتی۔

ابن وہب کی روایت میں ہے کہ وہ عورت جہنم میں داخل ہوئی اور اس سے کہا جاتا تھا کہ نہ تو نے اس بلی کو نہ کھلایا، نہ پلایا جس وقت تو نے اس کو بند کیا یا نہ ہاتھ تھا اور نہ ہی اس کو چھوڑا تا کہ وہ حشرات الارض ہی کھا لیتی اور وہ بھوک مر گئی۔

(۱۰۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْأَنْدَلُسِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ نَابِتٍ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهِ قُطَيْبَةَ وَعَنْ زَيْدِ بْنِ رِجَاحٍ عَنْ أَبِي عِيَّاضٍ أَنَّهُمَا قَالَا: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَقْتُلَ الرَّجُلُ مَا لَا يَبْصُرُهُ. [صحیح۔

(۱۰۷۲) زید بن فیاض ابو عیاض سے نقل فرماتے ہیں کہ جو چیز آدمی کو نظر نہ آئے اس کو قتل کرنا مکروہ ہے۔

(۱۰۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ قَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ السَّرَّاجُ حَدَّثَنَا مُطِينٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ

بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ ثَابِتٍ وَأَبِي عَنْ مُسْعَرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَمِّهِ قَالَ: كَانَ يُكْرَهُ أَنْ يَقْتُلَ الرَّجُلُ مَا لَا يَقْضِيهِ. [صحیح]

(۱۰۰۷۳) زیادہ بن علاقہ اپنے چچا سے قتل فرماتے ہیں کہ یہ ناپسندیدہ عمل ہے کہ جو چیز آدمی کو نقصان نہ دے اس کو قتل کرے۔

جماع أَبْوَابِ الإِحْصَارِ حج سے رک جانے کا بیان

(۲۵۸) باب مَنْ أَحْصَرَ بَعْدَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ

محرم دشمن کی وجہ سے حج سے روک دیا گیا

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَلَمْ أَسْمَعْ مِمَّنْ حَفِظْتُ عَنْهُ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ بِالتَّفْسِيرِ مُخَالَفًا فِي أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ بِالْعُدْيَةِ حِينَ أُحْصِرَ النَّبِيُّ ﷺ - فَحَالَ الْمَشْرِ كَوْنُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - نَحَرَ بِالْعُدْيَةِ وَحَلَقَ وَرَجَعَ حَلَالًا وَلَمْ يَصِلْ إِلَى الْبَيْتِ وَلَا أَصْحَابَهُ إِلَّا عُفْمَانُ بْنُ عُفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَحَدَّثَ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَاتِمُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ وَلَا تَحْلِقُوا رُءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ أَذًى مِنْ رَأْسِهِ فَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ﴾ [البقرة: ۱۹۶]
”حج اور عمرہ کو اللہ کے لیے پورا کرو۔ پھر اگر تم (بیاری یا دشمن) کی وجہ سے روکے جاؤ تو جو میسر ہو قربانی بھیجو اور جب تک قربانی اپنے مقام تک نہ پہنچ جائے اپنے سر نہ منڈواؤ، اگر تم میں کوئی بیمار ہو یا اس کے سر میں کچھ تکلیف ہو تو بال اتارنے کا فدیہ دینا چاہیے روزہ، خیرات یا قربانی۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: کہ یہ آیت اس وقت نازل ہوئی جب حدیبیہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کو روک دیا گیا، جب مشرکین بیت اللہ اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان رکاوٹ بنے اور نبی ﷺ نے وہاں قربانی کر کے بال اتار لیے اور حلال حالت میں واپس ہوئے، آپ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ بیت اللہ نہ جاسکے، صرف حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ جاسکے تھے۔

(۱۰۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَاهُ وَالْقَمَلُ يَسْقُطُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ: أَيُذِيكَ هَؤُلَاءِ؟ قَالَ: نَعَمْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَخْلُقَ قَالَ وَهُمْ بِالْحُدَيْبِيَةِ لَمْ يَتَبَيَّنْ لَهُمْ أَنَّهُمْ يَحِلُّونَ بِهَا وَهُمْ عَلَى طَمَعٍ مِنْ دُخُولِ مَكَّةَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ الْفُدْيَةَ وَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْ يُطْعِمَ قَرَفًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينَ أَوْ صَوْمَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ أَوْ نُسْكَ شَاةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوْسُفَ عَنْ وَرْقَاءَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ. [صحيح - بخاری ۱۷۲۰]

(۱۰۷۴) کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کعب بن عجرہ کو دیکھا کہ جوئیں ان کے سر سے چہرے پر گر رہی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ تجھے تکلیف دیتی ہیں؟ کعب کہنے لگے: ہاں۔ آپ ﷺ نے سرمٹا انے کا حکم دے دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ حدیبیہ میں تھے، ان کے لیے وضاحت نہ کی گئی کہ اس کی وجہ سے وہ حلال ہو جائیں گے اور دخول مکہ کا بھی طمع تھا۔ اللہ نے فدیہ نازل کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ایک (فرق، سولہ رطل یا تین صاع) کھانے کا چھ مسکینوں کو دینے کا حکم فرمایا۔ یا تین دن کے روزے رکھنے یا ایک بکری قربانی کرنے کا۔

(۱۰۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُوهَرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ خَرَجَ إِلَى الْفَتْحَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ: إِنَّ صُدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَخَرَجَ فَأَهْلَ بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ التَّفَتَّ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ: مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدٌ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ. فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا جَاءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهِ وَرَأَى أَنَّهُ مُجْزَأٌ عَنْهُ وَأَهْدَى. لَفْظٌ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بُكَيْرٍ فَأَهْلَ بِعُمْرَةٍ مِنْ أَجْلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَهْلَ بِعُمْرَةٍ عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ وَالْبَاقِيَ بِمَعْنَاهُ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: إِنَّ صُدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَعْنِي أَحَلَّلْنَا كَمَا أَحَلَّلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح - بخاری ۱۷۱۲]

(۱۰۰۷۵) حضرت نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے دور میں عمرہ کی غرض سے نکلے اور فرمانے لگے: اگر میں بیت اللہ سے روک دیا گیا تو پھر ہم ویسے ہی کریں گے، جیسا ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا تھا۔ آپ ﷺ عمرہ کا احرام باندھ کر نکلے اور چلے، یہاں تک کہ پیدا پہاڑی پر چڑھ گئے۔ پھر مرکز اپنے صحابہ کی طرف دیکھا اور فرمایا: ان دونوں (حج و عمرہ) کا معاملہ ایک جیسا ہی ہے، میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرہ کو بھی واجب کر لیا ہے، پھر آپ ﷺ نے بیت اللہ میں آکر طواف کیا، صفا و مردہ کی سعی کی، سات سات چکر کائے اس سے زیادہ نہ کیا۔ ان کا خیال تھا کہ یہ ان سے کفایت کر جائے گا اور قربانی کی۔

(ب) ابن کبیر کی روایت میں ہے کہ اس نے عمرہ کا احرام باندھا اس وجہ سے کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے سال عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

(ج) امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: اگر ہم بیت اللہ سے روک دیے گئے تو یہاں ہی کریں گے جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، یعنی ہم حلال ہو جائیں گے جیسے ہم حدیبیہ کے سال رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حلال ہو گئے تھے۔

(۱۰۰۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنِ الْمُسَوِّدِ بْنِ مَخْرَمَةَ وَمُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ بِصَدَقٍ حَدِيثُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا صَاحِبَةٌ قَالَ: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي بَضْعِ عَشْرَةِ مِائَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ حَتَّى إِذَا كَانُوا بِبِلَدِ الْحُلَيْفَةِ قُلَّدَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- الْهُدْيَ وَأُشْعِرَ وَأَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِطَوِيلِهِ فِي نَزْوِلِهِ الْقَصَى الْحُدَيْبِيَّةِ ثُمَّ لِي مَجِيءٌ سُهَيْلِ بْنِ عَمْرٍو وَمَا قَاصَاهُ عَلَيْهِ حِينَ صَدَّوْهُ عَنِ الْبَيْتِ قَالَ فَلَمَّا فَرَّغَ مِنْ قِصَّةِ الْكِتَابِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- لِأَصْحَابِهِ: قُومُوا فَأَنْحَرُوا لَمْ أَحْلِقُوا. قَالَ فَوَاللَّهِ مَا قَامَ مِنْهُمْ رَجُلٌ حَتَّى قَالَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا لَمْ يَقُمْ مِنْهُمْ أَحَدٌ قَامَ فَلَدَخَلَ عَلَى أُمِّ سَلَمَةَ فَذَكَرَ لَهَا مَا لَقِيَ مِنَ النَّاسِ فَقَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَحِبُّ ذَلِكَ أَخْرُجْ ثُمَّ لَا تَكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ كَلِمَةً حَتَّى تَنْحَرَ بِذَلِكَ وَتَدْعُو حَالِقَكَ فَيَحْلِقَكَ فَقَامَ فَخَرَجَ فَلَمْ يَكَلِّمْ أَحَدًا مِنْهُمْ حَتَّى فَعَلَ ذَلِكَ نَحَرَ هَذِبَهُ وَدَعَا حَالِقَهُ فَحَلَقَهُ فَلَمَّا رَأَوْا ذَلِكَ قَامُوا فَانْحَرُوا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَحْلِقُ لِبَعْضٍ حَتَّى كَادَ بَعْضُهُمْ يَقْتُلُ بَعْضًا عَنَاءً.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحيح - بخاری ۳۹۴۵]

(۱۰۰۷۶) مسور بن مخرمہ اور مروان بن حکم دونوں کی احادیث ایک دوسرے کی تصدیق کرتی ہیں، دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ایک ہزار سے زائد صحابہ کے ساتھ حدیبیہ کے سال نکلے۔ جب آپ ﷺ ذوالحلیہ آئے تو وہاں اپنی قربانی کو قلاوہ پہنا یا اور شعر کیا (اوٹ کی کوہان کو دھنی طرف سے چیر دیتا تاکہ ہڈی کی علامت معلوم ہو) اور عمرہ کا احرام باندھا۔

آپ ﷺ حدیبیہ کے کنارے اترے تو سمیل بن عمرو آئے اور آپ ﷺ نے جو فیصلہ سنایا جب آپ کو بیت اللہ سے روک دیا گیا۔ جب آپ ﷺ صلح نامے سے فارغ ہوئے تو اپنے صحابہ سے فرمایا: اٹھو قربانی کر کے سر منڈاؤ۔ راوی کہتے ہیں: اللہ کی قسم! کوئی شخص بھی اٹھا نہ یہاں تک کہ آپ ﷺ نے تین مرتبہ فرمایا، جب کوئی بھی نہ اٹھا تو آپ ام سلمہؓ کے پاس چلے گئے اور ان سے تذکرہ کیا جو لوگوں کی طرف سے تکلیف آئی تو ام سلمہ نے پوچھا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا آپ اس کو پسند فرماتے ہیں کہ جائیں کسی سے کلام نہ کریں، اپنی قربانی کر کے سر منڈا دیں۔ آپ ﷺ نکلے، کسی سے کلام نہ کی اور اپنی قربانی ذبح کر کے اپنے سر کو بھی منڈا دیا۔ جب لوگوں نے دیکھا تو انہوں نے اپنی قربانیاں کیں اور ایک دوسرے کے سر موٹے گئے قریب تھا کہ غم کی وجہ سے وہ ایک دوسرے کو قتل کر دیتے۔

(۱۰۷۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْجَبَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمُسَوَّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ بِطَوِيلِهِ زَادَ فِي نَزْوِيلِهِ بِالْحَدِيثِ وَكَانَ مُضْطَرَبَةً فِي الْحِلِّ وَكَانَ يُصَلِّي فِي الْحَرَمِ وَزَادَ فِي قَوْلِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا تَلْمَهُمْ فَإِنَّ النَّاسَ قَدْ دَخَلَهُمْ أَمْرٌ عَظِيمٌ مِمَّا رَأَوْكَ حَمَلْتَ عَلَى نَفْسِكَ فِي الصُّلْحِ وَرَجَعْتَ وَلَمْ يَفْتَحْ عَلَيْكَ فَاعْرُجْ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَا تُكَلِّمْ أَحَدًا مِنَ النَّاسِ حَتَّى تَأْتِيَ هَذِيكَ فَتَنْحَرْ وَتَحِلَّ فَإِنَّ النَّاسَ إِذَا رَأَوْكَ فَعَلَتْ ذَلِكَ فَعَلُوا كَالَّذِي فَعَلْتَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مِنْ عِنْدِمَا قَلِمَ يَكُلُّمُ أَحَدًا حَتَّى أَتَى هَذِيكَ فَتَنْحَرْ وَحَلَّقَ فَلَمَّا رَأَى النَّاسُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَدْ فَعَلَ ذَلِكَ قَامُوا فَعَلُوا فَتَنْحَرُوا وَحَلَّقَ بَعْضُ وَقَصَّرَ بَعْضُ فَلَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . ثَلَاثًا فَقِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ -: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ . ثَلَاثًا قِيلَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ وَالْمُقَصِّرِينَ فَقَالَ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُقَصِّرِينَ . ثُمَّ انْصَرَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَاجْعًا .

وَعَنْ ابْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قِيلَ لَهُ: لِمَ ظَاهَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَالْمُقَصِّرِينَ وَاحِدَةً فَقَالَ: إِنَّهُمْ لَمْ يَشْكُوا . [صحیح - اسطر قسہ]

(۱۰۷۷) مردان بن حکم اور مسور بن خرمہ نے یہی حدیث میں حدیبیہ کے پڑاؤ کا ذکر کیا اور فرمایا: یہ صل میں پریشان تھے اور وہ حرم میں نماز پڑھتے تھے اور ام سلمہؓ کے قول میں زائد یہ بیان کیا ہے کہ وہ فرماتی ہیں: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ان کو ملامت نہ کریں، کیوں کہ ان پر بہت بڑا معاملہ پیش آیا ہے۔ جو انہوں نے دیکھا کہ آپ کو اس نے صلح پر ابھارا ہے اور آپ واپس جانا چاہتے ہیں اور آپ ﷺ کے خلاف بھی فیصلہ کیا گیا۔ اے اللہ کے رسول! نکلیں لوگوں میں سے کسی سے کلام نہ کریں، آپ اپنی قربانی کے پاس جائیں قربانی ذبح کریں اور حلال ہو جائیں۔ جب لوگ آپ کو دیکھیں گے کہ آپ نے یہ کیا ہے تو وہ

بھی ایسا ہی کریں گے جیسا آپ ﷺ نے کیا ہے، آپ ﷺ ام سلمہ کے پاس سے نکلے، کسی سے کلام نہ کی اور اپنی قربانی کے پاس جا کر قربانی ذبح کی اور اپنا سر منڈوا یا۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ کیا ہے تو وہ کھڑے اور ہوئے انہوں نے قربانیاں کیں، سر منڈوائے اور بعض نے بال کاٹے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سر منڈانے والوں کو معاف فرما۔ تین مرتبہ فرمایا: کہا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ! بال کتروانے والے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بال اتارنے والوں پر بھی۔ پھر نبی ﷺ واپس چلے۔

(ب) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے کہا گیا کہ آپ ﷺ نے سر منڈانے والوں کے لیے تین مرتبہ دعا کی جبکہ بال اتارنے والوں کے لیے صرف ایک مرتبہ؟ فرماتے ہیں انہوں نے تو شکوہ نہیں کیا۔

(۲۹۹) باب الْمُحْصِرِ يَذْهَبُ وَيَحِلُّ حَيْثُ أَحْصَرَ

روکا جانے والا قربانی کرے اور وہیں سے حلال ہو جائے جہاں اس کو روکا گیا

(۱۰۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَةِ الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ. [صحيح - مسلم ۱۳۱۸]

(۱۰۷۸) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ میں ایک اونٹ سات کی طرف سے اور گائے بھی سات کی جانب سے قربان کی۔

(۱۰۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ بْنُ تَوْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَتَمَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لِيَأْتِيَ نَزَلَ الْحَبَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يَحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَقَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَعْتَمِرِينَ فَحَالَ كَقَارٍ قُرَيْشٍ دُونَ الْبَيْتِ فَتَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - هَذَبَهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ رَجَعَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ

عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ أَبِي بَدْرٍ. [صحيح - بخاری ۱۷۱۷]

(۱۰۰۷۹) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ دونوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے گفتگو کی جن راتوں میں حاجی ابن زبیر کے پاس آئے۔ ان دونوں نے کہا کہ آپ اس سال حج نہ کریں، کیوں کہ ہمیں ڈر ہے کہ آپ کے اور بیت اللہ کے درمیان کوئی چیز رکاوٹ نہ بن جائے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: ہم نبی ﷺ کے ساتھ عمرہ کی غرض سے نکلے تو مشرکین مکہ بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ بن گئے تو رسول اللہ ﷺ نے قربانی ذبح کی اور اپنا سر منڈایا پھر وہاں پلٹ آئے۔

(۱۰۰۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُسْتَنَى حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ ابْنُ أَخِي جُوَيْرِيَةَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلِّمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَاهُ: أَنَّهُمَا كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ لِيَأْتِي نَزْلَ الْجَيْشِ بِابْنِ الزُّبَيْرِ قَبْلَ أَنْ يَقْتُلَ قَالَا: لَا يَضُرُّكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ إِنَّا نَخَافُ أَنْ يُحَالَ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ: قَدْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَحَالَ كُفَّارُ فَرُبَّ شَاؤَنَ الْبَيْتِ فَتَحَرَّ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - هَدْيُهُ وَحَلَقَ رَأْسَهُ وَأَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً إِنْ شَاءَ اللَّهُ أَنْتَطَلِقُ فَإِنْ خَلَى بَيْنِي وَبَيْنَ الْبَيْتِ طُفْتُ وَإِنْ حِيلَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - وَأَنَا مَعَهُ فَأَهْلُ بِعُمْرَةٍ بِدَى الْحَلِيفَةِ ثُمَّ سَارَ سَاعَةً فَقَالَ: إِنَّمَا شَأْنُهُمَا وَاحِدٌ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمَرَى فَلَمْ يَحِلَّ مِنْهُمَا حَتَّى حَلَّ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَهْدَى وَكَانَ يَقُولُ: مَنْ جَمَعَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَأَهْلًا بِهِمَا جَمِيعًا فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا يَوْمَ النَّحْرِ وَيَطُوفَ عَنْهُمَا جَمِيعًا طَوَافًا وَاحِدًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ وَقَوْلُهُ: يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ يَرْجِعُ إِلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ يَعْنِي وَاللَّهِ أَعْلَمُ بِعَجْزِهِ طَوَافٍ وَاحِدٍ بَيْنَهُمَا يَوْمَ يَدْخُلُ مَكَّةَ بَعْدَ طَوَافِ الْقُدُومِ عَنْهُمَا جَمِيعًا ثُمَّ لَا يَحِلُّ التَّحَلُّلُ الثَّانِي إِلَّا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ يَوْمَ النَّحْرِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ بَعْضَ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: لَوْ أَقَمْتُ وَإِنَّمَا أَرَدْتُكَ بِذَلِكَ لِأَنِّي فِي رِوَايَةِ ابْنِ أَخِي جُوَيْرِيَةَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ وَ﴿ سَالِمًا ﴾ أَخْبَرَاهُ أَنَّهُمَا كَلَّمَا وَفِي سَائِرِ الرِّوَايَاتِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَ﴿ سَالِمًا ﴾ كَلَّمَا وَعَبْدُ اللَّهِ أَصَحَّ. [صحيح - بخاری ۱۷۱۳]

(۱۰۰۸۰) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ نے ان کو بتایا کہ ان دونوں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے گفتگو کی جب ابن زبیر کے پاس لشکر آیا تھا، وہ ابھی قتل نہ ہوئے تھے۔ ان دونوں نے کہا: آپ کو نقصان نہ ہوگا اگر آپ اس سال حج نہ کریں، کیوں کہ ہمیں ڈر ہے کہ آپ کے اور بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ حائل کر دی جائے گی تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرمانے لگے: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے تو مشرکین مکہ بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ بن گئے تھے۔ نبی ﷺ نے قربانی

کی، سرمنڈایا اور فرمایا: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے عمرہ کو اپنے اوپر واجب کر لیا ہے، ان شاء اللہ اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ نہ ہوئی تو بیت اللہ کا طواف کروں گا، اگر رکاوٹ بن گئی تو پھر ویسا ہی کروں گا جیسے رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور میں آپ ﷺ کے ساتھ تھا۔ آپ نے ذوالحلیفہ میں عمرہ کا احرام باندھا پھر تھوڑا سا چلے اور فرمایا: ان دونوں (حج و عمرہ) کی ایک ہی حالت ہے اور فرمایا: میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے حج کو بھی اپنے عمرہ کے ساتھ واجب کر لیا ہے۔ پھر آپ ﷺ قربانی کے دن حلال ہوئے تھے اور آپ نے قربانی کی اور فرمایا: جس نے حج و عمرہ کا اکٹھا احرام باندھا تو وہ قربانی کے دن ہی حلال ہوگا اور حج و عمرہ کا ایک ہی طواف کرے گا اور صفا و مروہ کی سعی کرے گا جس دن مکہ میں داخل ہوگا۔

(ب) عبد اللہ بن محمد بن اساء کہتے ہیں: جس دن مکہ میں داخل ہوا اور صفا و مروہ کی طرف واپس آیا۔ یعنی اللہ خوب جانتا ہے کہ حج و عمرہ سے صرف ایک طواف کفایت کر جائے گا طواف قدوم کے بعد، پھر دوسری حلت بیت اللہ کے بعد ہوگی قربانی کے دن۔ (۱۰۰۸۱) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا تَعَمَّامٌ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ غَالِبٍ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْعُوفِيُّ حَدَّثَنَا فُلَيْحٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ خَرَجَ مُعْتَمِرًا فَحَالَ كُفَّارٌ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَتَحَرَ هَذِيهٖ وَحَلَقَ رَأْسَهُ بِالْحَذِييَةِ وَلَقَضَاهُمْ عَلَى أَنْ يَعْتَمِرَ الْعَامَ الْمُقْبِلَ وَلَا يَحْمِلَ عَلَيْهِمْ بَسِلَاحٌ وَلَا يَقِمَ بِهَا إِلَّا مَا أَحَبُّوا فَاعْتَمَرَ مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ كَمَا تَكُنَّ صَلَاحَهُمْ فَلَمَّا أَقَامَ بِهَا ثَلَاثًا أَمَرُوهُ أَنْ يَخْرُجَ فَخَرَجَ. [صحیح۔ بخاری ۲۵۵۴]

(۱۰۰۸۱) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عمرہ کی غرض سے نکلے تو مشرکین مکہ آپ ﷺ اور بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ بن گئے۔ آپ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر قربانی کی اور سرمنڈوایا۔ اور فیصدہ ہوا کہ آئندہ سال آپ ﷺ عمرہ کریں گے، لیکن السلحہ نہ لائیں گے اور قیام بھی اتنا جتنی دیر وہ (کفار) چاہیں گے۔ آپ ﷺ نے آئندہ سال عمرہ کیا جیسے ان سے صلح ہوئی تھی۔ جب آپ وہاں تین دن ٹھہر لیتے تو انہوں نے کہا: اب چلے جاؤ آپ ﷺ آگئے۔

(۱۰۰۸۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي أَبُو يَعْلَى: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو حَظِيمَةَ: زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النُّعْمَانِ عَنْ فُلَيْحٍ لَقِيَ كُفْرَهُ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: وَلَا يَحْمِلُ سِلَاحًا عَلَيْهِمْ إِلَّا مَسُوًّا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ سُرَيْجٍ. [صحیح۔ انظر قلہ]

(۱۰۰۸۲) سرج بن نعمان فلیح سے نقل فرماتے ہیں، انہوں نے اسی طرح ذکر کیا ہے، کفار کے علاوہ کوئی السلحہ نہ لائیں گے۔

(۱۰۰۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: قَدْ أَحْصَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَحَلَقَ وَجَامَعَ نِسَاءَهُ وَنَحَرَ هَذِيهٖ

حَتَّى اعْتَمَرَ عَامًا قَابِلًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ صَالِحٍ الْوُحَاظِيُّ. [صحيح- بخاری ۱۷۱۴]

(۱۰۸۳) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ روک دیے گئے۔ آپ ﷺ نے سرمنڈوایا، بیویوں سے ہمستری کی اور قربانی ذبح کی اور آئندہ سال عمرہ کیا۔

(۱۰۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ وَأَبُو أَحْمَدَ بْنُ إِسْحَاقَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي أَحْمَدَ قَالَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمُخَرَّمِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةَ قَوْلَهُ ﴿لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا﴾ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّهَا أَنْزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - مَرْجِعُهُ مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَأَصْحَابُهُ مُخَالِطُوا الْحُزْنِ وَالْكَأَبَةِ قَدْ حِيلَ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ مَنَاسِكِهِمْ وَنَحَرُوا الْهَدْيَ بِالْحُدَيْبِيَّةِ فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ: لَقَدْ أَنْزَلْتُ عَلَى آيَةٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا. فَقَرَأَهَا عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالُوا: هَيْبًا مَرِيئًا لِنَبِيِّ اللَّهِ قَدْ بَيَّنَّ اللَّهُ مَاذَا يَفْعَلُ بِكَ فَمَاذَا يَفْعَلُ بِنَا؟ فَانْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح- مسلمہ ۱۷۸۶]

(۱۰۸۳) شیبان قتادہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اللہ کا فرمان: ﴿لِيَغْفِرَ لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا تَأَخَّرَ وَيَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا﴾ (الفتح: ۲) ”اللہ تیرے اگلے اور پچھلے گناہ بخش دے اور اپنا احسان تجھ پر مکمل کر لے اور تجھے دین کے سیدھے راستے پر جمائے رکھے۔“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ یہ آیت حدیبیہ سے واپسی پر نازل ہوئی اور آپ ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم و پریشانی میں تھے، کیوں کہ ان کے اور مناسک کے درمیان رکاوٹ حائل ہو گئی اور انہوں نے حدیبیہ کے مقام پر قربانیاں کی تھیں۔ جب یہ آیت نازل ہوئی تو نبی ﷺ نے فرمایا کہ یہ مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے، آپ ﷺ نے اپنے صحابہ پر یہ آیت تلاوت کی۔ انہوں نے کہا: اللہ کے نبی ﷺ کو مبارک ہو۔ اللہ نے بیان کر دیا جو اپنے نبی اور ہمارے ساتھ کرے گا؟ اس کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ﴿لِيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ﴾ (الفتح: ۵) ”تا کہ اللہ مومن مردوں اور عورتوں کو جنت میں داخل کرے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔“

(۱۰۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ وَعَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ بْنِ سَلَمٍ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: لَمَّا رَجَعْنَا مِنَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَأَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ قَدْ خَالَطُوا الْحُزْنَ وَالْكَأَبَةَ حَيْثُ ذَبَحُوا هَدْيَهُمْ فِي

أَمَكْنَتِهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: «أَنْزَلْتُ عَلَى آيَةٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا. وَذَكَرَ الْحَدِيثُ.

[صحیح۔ انظر قبلہ]

(۱۰۰۸۵) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: جب ہم حدیبیہ سے واپس آئے تو آپ ﷺ کے صحابہ غم و پریشانی میں مبتلا تھے، جب انہوں نے اپنی قربانیاں اپنی جگہوں پر ذبح کر دی تھیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ آیت جو میرے اوپر نازل ہوئی یہ مجھے تمام دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

(۱۰۰۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ ذَرٍّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثَ عُمَرٍ كُلُّهَا فِي ذِي الْقَعْدَةِ مِنْهَا الْعُمَرَةُ الَّتِي صَدَّ فِيهَا الْهَدْيُ فَوَاسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ مَكَّةَ فَصَالَحُوا عَلَى أَنْ يَرْجِعَ عَنْهُمْ فِي عَامِهِ ذَلِكَ قَالَ فَتَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْهَدْيُ بِالْحَدِيثِيَّةِ حَيْثُ حَلَّ عِنْدَ الشَّجَرَةِ وَانْصَرَفَ. [حسن]

(۱۰۰۸۶) مجاہد فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین عمرے ذی القعدہ میں کیے۔ ایک وہ عمرہ جس میں نبی ﷺ کی قربانی روک دی گئی اور آپ ﷺ نے اہل مکہ کو پیغام روانہ کیا تو انہوں نے صلح کی کہ آپ ﷺ آئندہ سال عمرہ کریں تو رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ کے مقام پر قربانی کی، جہاں آپ نے درخت کے پاس قیام کیا تھا، پھر آپ ﷺ واپس آئے۔

(۱۰۰۸۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يَقُولُ: كَانَ مَنَزِلُ النَّبِيِّ ﷺ بِالْحَدِيثِيَّةِ فِي الْحَرَّةِ وَفِيهَا نَحْرُ الْهَدْيِ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: وَإِنَّمَا دَهَبْنَا إِلَى أَنَّهُ نَحَرَ فِي الْجِلِّ لِأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿هُمْ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ﴾ وَالْحَرَمُ كُلُّ مَحِلٍّ عِنْدَ أَهْلِ الْعِلْمِ قَالَ الشَّافِعِيُّ: وَالْحَدِيثِيَّةُ مَوْضِعٌ مِنَ الْأَرْضِ مِنْهُ مَا هُوَ فِي الْجِلِّ وَمِنْهُ مَا هُوَ فِي الْحَرَمِ فَإِنَّمَا نَحَرَ الْهَدْيُ عِنْدَنَا فِي الْجِلِّ وَفِيهِ مَسْجِدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الَّذِي بُويعَ فِيهِ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾ وَقَالَ فِي قَوْلِهِ ﴿وَلَا تَحِلُّوا رءُوسَكُمْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾ وَاللَّهُ أَعْلَمُ هَا هُنَا يُشَبَّهُ أَنْ يَكُونَ إِذَا أُحْصِرَ نَحَرَ حَيْثُ أُحْصِرَ وَمَحِلُّهُ فِي غَيْرِ الْإِحْصَارِ الْحَرَمُ وَالنَّحْرُ وَهُوَ كَلَامٌ عَرَبِيٌّ وَاسِعٌ قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رَوَى عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مَا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ ذَلِكَ.

(۱۰۰۸۷) ابو عیسیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے عطاء سے سنا کہ نبی ﷺ کے پڑاؤ کی جگہ حدیبیہ میں حرہ تھی، وہاں آپ ﷺ نے قربانی کی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے قربانی حل میں کی ہے۔ اللہ کا ارشاد ہے: ﴿هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعَكُمْ أَنْ يَبْلُغَ مَحِلَّهُ﴾ (الفتح: ۲۵) ”جنہوں نے کفر کیا اور ادب والی مسجد سے تم کو روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی تھما دیا۔ وہ اپنی جگہ نہ پہنچ سکے“ اور اہل علم کے نزدیک حرم تو پورا قربان گاہ ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیبیہ حل میں واقع ہے اور نبی ﷺ نے حل میں قربانی کی اور جہاں درخت کے پاس بیعت کی گئی۔ وہاں نبی ﷺ کی مسجد ہے۔ اللہ کا فرمان: ﴿لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ﴾ (الفتح: ۱۸) ”اللہ ان مسلمانوں سے راضی ہو چکا، جب وہ (کیکر یا بیری کے) درخت کے تلے (حدیبیہ میں) تجھ سے بیعت کر رہے تھے۔“ ﴿وَلَا تَحِلُّوا رءُوسَكُمْ حَتَّىٰ يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحِلَّهُ﴾ (البقرہ: ۱۹۶) ”اور تم اپنے سر نہ منڈاؤ جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔“ جہاں پر روک دیا جائے وہیں قربانی کر دی جائے اور بغیر روکے قربانی کی جگہ حرم ہے۔ [صحیح]

(۱۰۰۸۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ خَالِدٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ مَوْلَىٰ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ فَخَرَجَ مَعَهُ مِنَ الْمَدِينَةِ فَمَرُّوا عَلَىٰ حُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَهُوَ مَرِيضٌ بِالسَّقْيَا فَأَقَامَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَتَّىٰ إِذَا خَافَ الْفَوَاتِ خَرَجَ وَبَعَثَ إِلَىٰ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ وَأَسْمَاءَ بِنْتِ عُمَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَهُمَا بِالْمَدِينَةِ فَقَدِمَا عَلَيْهِ ثُمَّ إِنَّ حُسَيْنًا أَشَارَ إِلَىٰ رَأْسِهِ فَأَمَرَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِرَأْسِهِ فُحِلَّ ثُمَّ نَسَكَ عَنْهُ بِالسَّقْيَا فَتَحَوَّ عَنْهُ بِوَعِيرٍ قَالَ يَحْيَىٰ: وَكَانَ حُسَيْنٌ خَرَجَ مَعَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي سَفَرِهِ ذَلِكَ. [حسن۔ اخرجہ مالک ۷۶۸]

(۱۰۰۸۸) ابواسماء جو عبد اللہ بن جعفر کا غلام ہے اس نے خبر دی کہ وہ حضرت حسین بن علی رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے جو (پیٹ کے اندر پانی جمع ہو جانے والی) بیماری میں مبتلا تھے۔ عبد اللہ بن جعفر نے ان کے ہاں قیام کیا۔ جب موت کا خوف پیدا ہوا وہاں سے چلے گئے اور حضرت علی بن ابی طالب اور اسماء بنت عمیس کو روانہ کر دیا جو اس وقت مدینہ میں تھیں۔ اس وقت حسین صرف سر سے اشارہ کرتے تھے تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ان کے سر کو موٹے کا حکم دیا اور ”سقیّا“ نامی جگہ پر ان کی طرف سے قربانی پیش کی گئی، ایک اونٹ نحر کیا۔ یہی کہتے ہیں کہ حسین حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے ساتھ ایک سفر میں نکلے تھے۔

(۳۰۰) بَابُ لَا قَضَاءَ عَلَى الْمُحْصِرِ إِلَّا أَنْ لَا يَكُونَ حَجَّةَ حَجَّةَ الْإِسْلَامِ فَيَحُجَّهَا

روکے جانے والے پر قضا نہیں لیکن اگر حج اسلام یعنی فرض حج ہو تو وہ حج کرے

قَالَ الشَّافِعِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِنْ قَبْلِ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَإِنْ أَحْصَرْتُمْ فَمَا اسْتَمَرَّ مِنَ الْهَدْيِ﴾ وَلَمْ

يَذْكُرُ قَضَاءَ قَالَ: وَالَّذِي أَعْقِلُ فِي أَخْبَارِ أَهْلِ الْمَغَازِي شَيْبَةً بِمَا ذَكَرْتُ مِنْ ظَاهِرِ الْآيَةِ وَذَلِكَ أَنَا قَدْ عَلِمْنَا فِي مُتَوَاتِرٍ أَحَادِيثِهِمْ أَنَّ قَدْ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ الْحَدِيثِ رَجُلًا مَعْرُوفُونَ بِأَسْمَائِهِمْ ثُمَّ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عُمَرَةَ الْقَضِيَّةَ وَتَخَلَّفَ بَعْضُهُمْ بِالْمَدِينَةِ مِنْ غَيْرِ ضَرُورَةٍ وَلَوْ لِرِثْمِهِمُ الْقَضَاءُ لَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِأَنْ لَا يَتَخَلَّفُوا عَنْهُ.

قَالَ الْبُخَارِيُّ فِي كِتَابِهِ وَقَالَ رُوْحُ عَنْ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ إِنَّمَا الْبَدَلُ عَلَى مَنْ نَقَضَ حَجَّهُ بِالتَّلَذُّذِ فَأَمَّا مَنْ حَبَسَهُ عَذْرٌ أَوْ غَيْرُ ذَلِكَ فَإِنَّهُ يَحِلُّ وَلَا يَرْجِعُ وَإِنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ وَهُوَ مُحْضَرٌ نَحْرَهُ إِنْ كَانَ لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَبْعَثَ بِهِ وَإِنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يَبْعَثَ بِهِ لَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَحَلَّهُ.

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ کا قول: ﴿فَإِنْ أَحْصَرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ (البقرة: ۱۹۶) اگر تم روک دیے جاؤ تو جو قربانی سے میسر آئے۔ اس نے قضا کا تذکرہ نہیں کیا، اور جو میں اہل مغازی کی اخبار سے سمجھا ہوں اس کے مشابہہ ہے جو میں آیت کے ظاہر سے ذکر کیا ہے، یہ ہم نے ان کی مسلسل احادیث سے جانا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، مصروف آدمی تھے، جب نبی ﷺ نے عمرہ القضا کیا، تو ان میں سے بعض بغیر کسی کام کے مدینہ میں رہے، اگر قضا ضروری ہوتی تو رسول اللہ ﷺ لازمی طور پر ان کو حکم دیتے۔ وہ آپ ﷺ سے پیچھے نہ رہتے۔

امام بخاری رحمہ اللہ نے اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے اور مجاہد ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ بدل اس کے ذمہ ہے جس نے صرف لذت کی وجہ سے حج کو ختم کر دیا۔

لیکن جو عذر یا اس کے علاوہ کسی چیز کی وجہ سے روکا گیا، وہ حلال ہو جائے لیکن واپس نہ آئے۔ اگر اس کے پاس قربانی ہے تو ذبح کرے، اگر وہ قربانی کو حرم میں نہ بھیج سکے۔ اگر قربانی کو حرم میں بھیجنے کی طاقت رکھتا ہے تو حلال نہ ہو جب تک قربانی اپنی جگہ پر نہ پہنچ جائے۔

(۱۰۸۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ بَلَغَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - حَلَّ هُوَ وَأَصْحَابُهُ بِالْحَدِيثِ فَتَحَرَّوْا الْهَدْيَ وَحَلَقُوا رُءُوسَهُمْ وَحَلَّوْا مِنْ كُلِّ شَيْءٍ قَبْلَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَقَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَيْهِ الْهَدْيُ ثُمَّ لَمْ نَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَمَرَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ وَلَا مِنْ مَنْ كَانَ مَعَهُ أَنْ يَقْضُوا شَيْئًا وَلَا أَنْ يَعُودُوا إِلَيْهِ.

[صحیح۔ ذکرہ مالک فی الموطا ۸۰۰]

(۱۰۸۹) امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ان کو خبر ملی کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ ﷺ کے صحابہ حدیبیہ کے مقام پر حلال ہوئے انہوں نے قربانیاں کی اور سر منڈائے۔ وہ حلال ہوئے، بیت اللہ کے طواف اور قربانیوں کے اصل جگہ تک پہنچنے سے پہلے، ہمیں

معلوم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی صحابی کو بھی قضا کا حکم دیا ہو، نہ ہی آپ نے بذات خود کسی چیز کو لوٹایا ہے۔

(۱۰۰۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ الْجَهْمِ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْفَرَجِ حَدَّثَنَا الْوَائِدِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: لَمْ تَكُنْ هَذِهِ الْعُمْرَةُ قَضَاءً وَلَكِنْ كَانَ شَرْطًا عَلَى الْمُسْلِمِينَ أَنْ يَعْتَمِرُوا قَابِلًا فِي الشَّهْرِ الَّذِي صَدَقَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فِيهِ. [باطل]

(۱۰۰۹۰) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ یہ عمرہ القضاء نہیں تھا بلکہ یہ تو مسلمانوں پر شرط تھی کہ وہ آئندہ سال عمرہ کریں اس مہینہ میں جس میں مشرکین نے ان کو روکا تھا۔

(۳۰۱) بَابُ مَنْ لَمْ يَرَ الْإِحْلَالَ بِالْإِحْصَارِ بِالْمَرَضِ

بیماری کی وجہ سے رکنے والا حلال نہ ہو

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾
قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ: فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ مَرَضٌ حَابِسٌ فَلَيْسَ بِدَاخِلٍ فِي مَعْنَى الْآيَةِ لِأَنَّ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي الْحَائِلِ مِنَ الْعُدُوِّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَأَتِمُّوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ فَإِنْ أُحْصِرْتُمْ فَمَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ (البقرة: ۱۹۶)
”حج و عمرہ کو اللہ کے لیے پورہ کرو۔ اگر تم روک دیے جاؤ تو جو قربانی میسر ہو کر۔“

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس کو کسی مرض نے روک لیا تو وہ اس آیت کے معنی میں داخل نہیں ہے؛ کیوں کہ آیت تو نازل ہوئی دشمن رکاوٹ ڈالے تو اس کے بارے میں۔

(۱۰۰۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا حَصْرَ إِلَّا حَصْرُ الْعُدُوِّ زَادَ أَحَدُهُمَا ذَهَبَ الْحَصْرُ الْآنَ.

[صحیح۔ اخرجہ الشافعی ۱۶۹۲]

(۱۰۰۹۱) عمرو بن دینار ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رکاوٹ صرف دشمن کی ہے۔ ان دونوں میں سے ایک نے زیادتی کی ہے کہ روکنا تو اب ختم ہو چکا۔

(۱۰۰۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مَالِكُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمَّهَرِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: مَنْ حَبَسَ دُونَ الْبَيْتِ بِمَرَضٍ فَإِنَّهُ لَا يَحِلُّ

حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. [صحیح۔ اخرجه مالک ۸۰۵]

(۱۰۰۹۲) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جو بیت اللہ سے بیماری کی وجہ سے روک دیا گیا تو وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے بغیر حلال نہ ہو۔

(۱۰۰۹۳) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: الْمُحْصَرُّ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَطُوفَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِإِنْ اضْطُرَّ إِلَى شَيْءٍ مِنْ لَيْسَ الشَّيْبِ الْبَيْتِ لَا يَدْخُلُ مِنْهَا صَنَعَ ذَلِكَ وَافْتَدَى.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ: هُوَ الْمُحْصَرُّ بِالْمَرْحِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحیح]

(۱۰۰۹۳) سالم بن عبداللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ روکا ہوا شخص بیت اللہ کے طواف اور صفا و مروہ کی سعی کے بغیر حلال نہ ہو۔ اگر وہ کپڑے پہننے پر مجبور ہو تو ایسا کر لے لیکن اس کا فدیہ ادا کرے۔

امام شافعی رحمہ اللہ نے کتاب المناسک میں فرمایا ہے: بیماری کی وجہ سے روکا ہوا شخص ہے۔

(۱۰۰۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ نُجَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ كَانَ قَدِيمًا أَنَّهُ قَالَ: خَرَجْتُ إِلَى مَكَّةَ حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالطَّرِيقِ كُفِّرْتُ فَخَذِي فَأَرْسَلْتُ إِلَى مَكَّةَ وَبِهَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَالنَّاسُ فَلَمْ يَرَعْصُ لِي أَحَدٌ فِي أَنْ أُحِلَّ فَأَقَمْتُ عَلَى ذَلِكَ الْمَاءِ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ ثُمَّ حَلَلْتُ بِعُمْرَةٍ.

[صحیح۔ اخرجه مالک ۸۰۴]

(۱۰۰۹۴) ایوب سختیانی اہل بصرہ کے ایک بوڑھے آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ میں مکہ کی طرف گیا۔ میں ابھی راستہ میں تھا کہ میری ران ٹوٹ گئی۔ میں نے مکہ کو چھوڑ دیا لیکن میرے ساتھ عبداللہ بن عباس، عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اور دیگر لوگ تھے۔ کسی نے مجھے حلال ہونے کی رخصت نہ دی۔ میں نے اس چشمہ پر سات ماہ گزارے۔ پھر میں عمرہ کرنے کے بعد حلال ہوا۔

(۱۰۰۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَاةٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرْسُوتٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ: خَرَجْتُ مَعْتَمِرًا حَتَّى إِذَا كُنْتُ بِالذَّرْنِيَّةِ وَقَعْتُ عَنْ رَاحِلَتِي فَكُفِّرْتُ فَبَعَثْتُ إِلَى ابْنِ عُمَرَ وَابْنِ عَبَّاسٍ فَسَيَّلَا فَقَالَا: لَيْسَ لَكَ وَقْتُ كَوَقْتِ الْحَجِّ يَكُونُ عَلَى إِخْرَافِهِ حَتَّى يَصِلَ إِلَى الْبَيْتِ قَالَ فَتَقَلَّتْ بِلَيْكِ الْمِيَاةُ سِتَّةَ أَشْهُرٍ أَوْ سَبْعَةَ أَشْهُرٍ حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى الْبَيْتِ. هُوَ أَبُو الْعَلَاءِ: يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ مِنْ رِقَابِ الْبَصْرِيِّينَ. [صحیح]

(۱۰۰۹۵) ایوب ابو العلاء سے نقل فرماتے ہیں کہ میں عمرہ کی غرض سے نکلا اور دھوپ، مقام پر آ گیا۔ میں اپنی سواری سے گر پڑا اور میرا کوئی عضو ٹوٹ گیا۔ میں نے کسی کو ابن عمر، ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف روانہ کیا تاکہ ان دونوں سے سوال کیا جائے۔ ان

دونوں نے کہا: اس کے لیے کوئی وقت مقرر نہیں جیسے حج کے لیے ہوتا ہے وہ اپنے احرام میں رہے جب تک بیت اللہ نہ پہنچے۔
کہتے ہیں: میں اسی پانی پر چھ ماہ یا سات ماہ رہا۔ پھر میں بیت اللہ پہنچا۔

(۱۰۰۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ
أَخْبَرَنَا مَالِكٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِجَانِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا
ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَمْرٍو وَمَرْوَانَ وَابْنَ الزُّبَيْرِ اقْتَرَا
ابْنُ حُزَّابَةَ الْمُخْزُومِيُّ وَإِنَّهُ صُرِعَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ أَنْ يَتَدَاوَى بِمَا لَا بُدَّ مِنْهُ وَيَقْتَدِي لَمَّا إِذَا
صَحَّ اعْتَمَرَ فَحَلَّ مِنْ إِحْرَامِهِ وَكَانَ عَلَيْهِ أَنْ يَحُجَّ عَامًا قَابِلًا وَيُهْدَى. [صحيح - أخرجه مالك ۸۰]

(۱۰۰۹۶) سلیمان بن یسار فرماتے ہیں کہ ابن عمر، مروان اور ابن زبیر ان سب نے ابن حزابہ مخزومی کو فتویٰ دیا جس وقت وہ
حالیہ احرام میں سواری سے گر پڑا کہ وہ علاج کروائے جو ضروری ہے اس کا فدیہ دے جب درست ہو جائے تو عمرہ کرے۔
پھر اپنے احرام سے حلال ہو جائے۔ لیکن آئندہ سال اس پر حج ہے اور قربانی دے۔

(۱۰۰۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُحْكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ
الْقَاسِمِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: مَا نَعْلَمُ حَرَامًا يُحِلُّهُ إِلَّا الطَّوَافُ
بِالْيَمِّ وَمَا نَذَكْرُهُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي مَسْأَلَةِ الْإِسْتِثْنَاءِ فِي الْحَجِّ ذَلِيلٌ فِي هَذِهِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ. [صحيح]

(۱۰۰۹۷) قاسم بن محمد حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمیں تو صرف یہ معلوم ہے کہ محرم بیت اللہ کے طواف کے بعد
یہ حلال ہوگا۔

اس مسئلہ کا استثناء حج میں بیان کریں گے اگر اللہ نے چاہا۔

(۳۰۲) بَابُ مَنْ رَأَى الْإِحْلَالَ بِالْإِحْصَارِ بِالْمَرَضِ

جن کا خیال ہے کہ بیماری کی وجہ سے رکنے والا حلال ہو سکتا ہے

(۱۰۰۹۸) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ إِسْمَاعِيلَ الطَّائِرِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَنْصُورٍ
الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعُ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو الثُّعْمَانِ: عَارِمٌ
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَرِاثِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ: أَنَّ عِكْرِمَةَ

مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَجَّاجُ بْنُ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ أُخْرَى. قَالَ فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا: صَدَقَ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَفِي رِوَايَةِ رَوْحٍ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ وَقَالَ: فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ حُجَّةٌ أُخْرَى. وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ.

وَهَكَذَا رَوَاهُ يَحْيَى الْقَطَّانُ وَأَبُو عَاصِمٍ وَغَيْرُهُمَا عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى ذَكَرُوا فِيهِ سَمَاعٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيِّ. وَقَدْ خَالَفَهُ مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فَأَدْخَلَ بَيْنَهُمَا رَجُلًا. [صحيح- أخرجه ابوداؤد ۱۸۶۲]

(۱۰۰۹۸) حجاج بن عمرو انصاری رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ کوئی عضو ٹوٹ گیا یا وہ لنگڑا ہو گیا تو وہ حلال ہو جائے اور اس پر دوسرا حج ہے۔ کہتے ہیں: میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہ اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے بیان کیا تو انہوں نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے۔

(ب) ایک روایت میں روح حضرت حجاج بن انصاری رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حلال ہو جائے اس پر دوسرا حج ہے۔ (۱۰۰۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْقُطَيْبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ مَوْلَى أُمِّ سَلَمَةَ قَالَ سَأَلْتُ الْحَجَّاجَ بْنَ عَمْرٍو الْأَنْصَارِيَّ عَنْ حَبَسِ الْمُسْلِمِ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: مَنْ كُسِرَ أَوْ عَرَجَ فَقَدْ حَلَّ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ. قَالَ عِكْرِمَةُ فَحَدَّثْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَأَبَا هُرَيْرَةَ فَقَالَا: صَدَقَ الْحَجَّاجُ.

وَبِمَعْنَاهُ رَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ وَرَوَاهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَافِعٍ.

قَالَ عَلِيُّ بْنُ الْمُدِينِيِّ: الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ أَثْبَتَ. [صحيح- أخرجه ابوداؤد ۱۸۶] (۱۰۰۹۹) ام سلمہ کے غلام عبداللہ بن رافع فرماتے ہیں: میں نے حجاج بن عمرو انصاری سے مسلم کے روکے جانے کے بارے میں سوال کیا تو وہ فرمانے لگے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی ہڈی ٹوٹ جائے یا وہ لنگڑا ہو گیا وہ حلال ہو جائے اس پر آئندہ سال دوبارہ حج ہے، مگر یہ کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے کہا تو دونوں نے فرمایا کہ حجاج سچ کہتا ہے۔

(۱۰۱۰۰) أَخْبَرَنَا بِذَلِكَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْبَرَاءِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدِينِيِّ قَدْ كَرِهَ.

قَالَ الشَّيْخُ: وَقَدْ حَمَلَهُ بَعْضُ أَهْلِ الْعِلْمِ إِنْ صَحَّ عَلَى أَنَّهُ يَحِلُّ بَعْدَ قَوَاتِهِ بِمَا يَحِلُّ بِهِ مَنْ يَقْرُئُ الْحَجَّ بِغَيْرِ مَرَضٍ فَقَدْ رَوَيْنَا عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ثَابِتًا عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: لَا حَصْرَ إِلَّا حَصْرُ عَدُوٍّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح]

(۱۰۱۰۰) ایضاً شیخ فرماتے ہیں: بعض اہل علم کہتے ہیں کہ اگر حج رہ جائے تو وہ حلال ہو جائے، لیکن ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: رکاوٹ تو صرف دشمن کی ہوتی ہے۔ واللہ اعلم

(۱۰۱۰۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عَبْدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي الْعَوَّامِ عَنْ أَبَانَ بْنِ تَغْلِبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي الْوَدَى لُدْعٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ بِالْعُمْرَةِ فَأُحْصِرَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: ائْتُوا بِالْهَدْيِ وَاجْعَلُوا بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ يَوْمَ أَمَارٍ فَإِذَا ذُبِحَ الْهَدْيُ بِمَكَّةَ حَلَّ هَذَا. قَالَ أَبُو عَبْدِ اللَّهِ قَالَ الْكِسَائِيُّ: الْأَمَارُ الْعَلَامَةُ الَّتِي يُعْرَفُ بِهَا الشَّيْءُ يَقُولُ: اجْعَلُوا بَيْنَكُمْ يَوْمًا تَعْرِفُونَهُ لِكَيْلًا تَحْتَلِفُوا. [صحيح]

(۱۰۱۰۱) عبد الرحمن بن اسود اپنے والد سے اور وہ عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ شخص جس کو دس دیا گیا اور اس نے عمرہ کا احرام باندھ رکھا تھا، وہ روک دیا گیا تو عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کہنے لگے: اس کی قربانی مکہ روانہ کرو۔ اپنے اور اس کے درمیان ایک دن علامت کے طور پر مقرر کرو۔ جب قربانی مکہ میں ذبح کر دی جائے تو وہ حلال ہو جائے۔ ابو عبد اللہ فرماتے ہیں: کسائی نے کہا: الامار کا معنی علامت، جس کے ذریعہ کسی چیز کو پہچانا جائے۔ ایک معروف دن مقرر کر لو تا کہ تمہارے درمیان اختلاف نہ ہو۔

(۳۰۳) باب الاستِثْنَاءِ فِي الْحَجِّ

حج میں استثناء کا بیان

(۱۰۱۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ: أَمَا تُرِيدِينَ الْحَجَّ. فَقَالَتْ: إِنِّي شَاكِيَةٌ فَقَالَ لَهَا: حُجِّي وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي كِتَابِ الْمَنَاسِكِ لَوْ ثَبَتَ حَدِيثُ عُرْوَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْإِسْتِثْنَاءِ لَمْ أَعُدَّهُ إِلَى غَيْرِهِ لِأَنَّهُ لَا يَحِلُّ عِنْدِي خِلَافٌ مَا ثَبَتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. قَالَ الشَّيْخُ قَدْ ثَبَتَ هَذَا الْحَدِيثُ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامٍ فَقَدْ رَوَى مَوْصُولًا. [صحيح - أخرجه الشافعي ۵۷۵]

(۱۰۱۰۲) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس سے گزرے، آپ ﷺ نے فرمایا کیا تو حج کا ارادہ رکھتی ہے؟ اس نے کہا: میں بیمار ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: حج کر اور شرط لگا کہ میرے حلال ہونے کی وہ جگہ ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

امام شافعی رحمہ فرماتے ہیں: اگر عروہ کی حدیث نبی ﷺ سے استنسا کے بارے میں ثابت ہو تو میں کسی اور کے لیے اس کو جائز قرار نہ دوں گا، کیوں کہ میرے نزدیک یہ جائز نہیں ہے، کیوں کہ رسول اللہ ﷺ سے اس کے برخلاف بھی ثابت ہے۔
(۱۰۱۰۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عَمْرِوَةَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا ابْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - مَرَّ بِضَبَاعَةَ وَهِيَ شَاكِيَةٌ فَقَالَ: أَتُرِيدِينَ الْحَجَّ. قَالَتْ: نَعَمْ قَالَ: فَحُجِّي وَأَشْتَرِي طِيَّ وَفُورِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. وَصَلَهُ عَبْدُ الْجَبَّارِ وَهُوَ يَفْقَهُ عَنْ سُفْيَانَ وَأَرْسَلَهُ غَيْرُهُ وَقَدْ وَصَلَهُ أَبُو أُسَامَةَ: حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةَ وَمَعْمَرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ وَمَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ.

[صحیح - إعرجه الدارقطنی ۲/ ۲۱۹]

(۱۰۱۰۳) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس گزرے اور وہ بیمار تھی، آپ ﷺ نے فرمایا: کیا آپ حج کا ارادہ رکھتی ہیں؟ اس نے کہا: ہاں، آپ ﷺ نے فرمایا: توج کر اور شرط لگا اور کہہ: اے اللہ! میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہے جہاں تو مجھے روک دے۔

(۱۰۱۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - عَلَى ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا: أَرَدْتَ الْحَجَّ. قَالَتْ: وَاللَّهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجَعَةً. فَقَالَ لَهَا: حُجِّي وَأَشْتَرِي طِيَّ وَفُورِي اللَّهُمَّ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. وَكَانَتْ تَحْتِ الْوُقْعَادِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ أَبِي كُرَيْبٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ عُثَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ.

[صحیح - إعرجه البخاری ۱/ ۴۸۰]

(۱۰۱۰۳) ہشام اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس گئے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا توج کا ارادہ رکھتی ہے؟ وہ کہنے لگی: مجھے تکلیف ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: توج کر اور شرط لگا اور کہہ: اے اللہ! (میرے حلال ہونے کی وہی جگہ ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا اور یہ مقداد کے نکاح میں تھیں۔

(۱۰۱۰۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ - عَلَى ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ: إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ - : حُجِّي وَأَشْتَرِي طِيَّ أَنَا مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. [صحیح - انظر ما قبله]

(۱۰۱۰۵) عروہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس

گئے۔ اس نے کہا: میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، لیکن بیمار ہوں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: توج کر اور شرط لگا کہ میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔ یعنی میں وہاں احرام کھول دوں گی۔

(۱۰۱۰۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ.

(۱۰۱۰۶) خالی

(۱۰۱۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْهَرِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَتْ ضَبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ فَقَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَأُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ تَأْمُرُنِي أَهْلًا؟ قَالَ: أَهْلِي وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي.

[صحیح۔ اخرجه مسلم ۱۲۰۸]

(۱۰۱۰۷) ابن عباس کے غلام طاؤس اور عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ضباعہ بنت زبیر بن عبدالمطلب نبی ﷺ کے پاس آئی، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں بھاری بھرکم عورت ہوں اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، پھر میں کیسے احرام باندھوں۔ نیت کیا کروں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو احرام باندھ اور شرط لگا کہ میرے حلال ہونے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

(۱۰۱۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يُخْبِرَانِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: أَنَّ ضَبَاعَةَ أُمْتُ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ فَقَالَتْ: إِنِّي امْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ: أَهْلِي بِالْحَجِّ وَاشْتَرِطِي أَنْ مَحَلِّي حَيْثُ تَحَبَسْتَنِي. فَأَذَرَكْنَهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَأَخْرَجَهُ أَيُّضًا مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّهَابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ وَأَبِي عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۱۰۸) طاؤس اور عکرمہ جو ابن عباس کا غلام ہے دونوں ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ضباعہ بنت زبیر رسول اللہ ﷺ کے پاس آئی، کہنے لگی: میں زیادہ بھاری عورت ہوں اور میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، آپ ﷺ مجھے کیا حکم دیتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: حج کا احرام باندھ اور شرط لگا لو کہ میں وہیں احرام کھول دوں گی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

(۱۰۱۰۹) وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا

أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ هَرَمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعِكرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - أَمَرَ ضَبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ أَنْ تَشْتَرِطَ فِي الْحَجِّ فَقَعَلَتْ ذَلِكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّيَالِسِيِّ . [صحيح - مسلم ۱۲۰۸]

(۱۰۱۰۹) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ضباعہ بنت زبیر کو حکم دیا کہ توج میں شرط لگا تو اس نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ایسا ہی کیا۔

(۱۰۱۱۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الرِّيَّاحِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ عِكرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - دَخَلَ عَلَى ضَبَاعَةَ بِنْتَ الزُّبَيْرِ وَهِيَ تُرِيدُ الْحَجَّ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : امْشُرِي عِنْدَ إِخْرَامِكَ مَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي فَإِنَّ ذَلِكَ لَكَ . [صحيح]

(۱۰۱۱۰) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ضباعہ بنت زبیر کے پاس آئے اور وہ حج کا ارادہ رکھتی تھی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو اپنے احرام کے وقت یہ شرط لگانا کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا کہ یہ تیرے لیے ہے۔

(۱۰۱۱۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ الْحَمَّانِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ حَدَّثَنَا هَلَالُ بْنُ خَبَّابٍ عَنْ عِكرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَتْ ضَبَاعَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ : يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ أَفَأَشْتَرِطُ قَالَ : نَعَمْ فَأَشْتَرِطِي . قَالَتْ : فَمَا أَقُولُ قَالَ قُولِي : اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ مَحَلِّي مِنَ الْأَرْضِ حَيْثُ حَبَسْتَنِي . قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبَّادُ عَنْ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - نَحْوَهُ .

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السُّنَنِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ بِالْإِسْنَادِ الْأَوَّلِ دُونَ الثَّانِي .

[صحيح - أخرجه أبو داود ۱۷۷۶]

(۱۰۱۱۱) عکرمہ ابن عباس سے نقل فرماتے ہیں کہ ضباعہ بنت زبیر نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں کیا میں شرط لگاؤں، آپ ﷺ نے فرمایا: شرط لگا۔ اس نے کہا: میں کیا کہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ: اے اللہ! میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر ہوں، میرے احرام کھولنے کی جگہ جہاں تو مجھے روک لے۔

(۱۰۱۱۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرِو بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَرِيرٍ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُورِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سَمَاعٍ عَنْ عِكرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ - ﷺ - قَالَ لِضَبَاعَةَ : حُجِّي وَأَشْتَرِطِي أَنَّ مَحَلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي .

قَالَ أَبُو عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ السَّرَّاجُ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مَنِيعٍ [صحيح]

(۱۰۱۱۲) عکرمہ، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ضباۃ سے کہا: حج کر اور شرط لگا کہ میرے احرام کھولنے کی جگہ جہاں تو مجھے روک دے۔

(۱۰۱۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَهْلٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا رِثَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ الْمُكَلِّيُّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِثَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ ضَبَاعَةَ: أَنْ حُجِّيَ وَاشْتَرَطِيَ أَنْ مَحِلِّي حَيْثُ تَحْبَسُنِي. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح - مسم ۱۲۰۸]

(۱۰۱۱۳) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ضباۃ کو حکم دیا کہ توج کر اور کہہ: میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو مجھے روک دے۔

(۱۰۱۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِغَدَادَ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ بْنِ يَحْيَى الْأَدَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِبَضَاعَةَ: حُجِّي وَاشْتَرَطِيَ أَنْ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. كَذَا قَالَ عَنْ جَابِرٍ. [منكر]

(۱۰۱۱۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ضباۃ سے کہا: توج کر اور شرط لگا کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہوگی جہاں تو مجھے روک دے۔

(۱۰۱۱۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِبَضَاعَةَ بِنْتُ الزُّبَيْرِ: حُجِّي وَاشْتَرَطِيَ أَنْ مَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. [مسك]

(۱۰۱۱۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے ضباۃ بنت زبیر سے کہا کہ توج کر اور شرط لگا کہ میرے احرام کھولنے کی جگہ وہی ہوگی جہاں تو نے مجھے روک دیا۔

(۱۰۱۱۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَيْسٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَيْسٍ عَنْ حُمَيْدِ الطَّوِيلِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَبِيطٍ امْرَأَةِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا: حُجِّي وَاشْتَرَطِيَ.

[صحيح - اعرجه البراني في الكبير ۸۴۰]

(۱۰۱۱۶) زینب بنت نبیط جو انس بن مالک کی بیوی ہیں، ضباۃ بنت زبیر سے نقل فرماتی ہیں کہ نبی ﷺ نے اس کو کہا کہ حج کر اور شرط لگا۔

(۱۰۱۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ الطَّائِرُ الْجَبَرِيُّ وَكَتَبَهُ لِي بِحَطِّهِ حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو سَهْلٍ: مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا عِصَامُ بْنُ رَوَادٍ بْنُ الْجَرَّاحِ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ ضُبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ قَالَتْ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَكَيْفَ أَهْلُ بِالْحَجِّ؟ قَالَ قَوْلِي: اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلُ بِالْحَجِّ إِنَّ أَرَدْتُ لِي بِهِ وَأَعْتَنِي عَلَيْهِ وَبَسْرَتَهُ لِي وَإِنْ حَبَسْتَنِي لَعُمْرَةَ وَإِنْ حَبَسْتَنِي عَنْهُمَا جَمِيعًا لَمْ يَحْلِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. [صحیح]

(۱۰۱۱۷) سعید بن مسیب حضرت ضباعہ بنت زبیر سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، میں حج کا احرام کیسے باندھوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کہہ، اے اللہ! میں حج کا احرام باندھتی ہوں، اگر تو مجھے اس کی اجازت دے اور تو میری مدد کرے اس پر اور میرے لیے آسان کر دے۔ اگر تو نے مجھے روک لیا تو عمدہ ہے۔ اگر تو نے مجھے حج و عمرہ سے روک لیا تو میرے احرام کھولنے کی وہ ہوگی جہاں تو نے مجھے روک لیا۔

(۱۰۱۱۸) أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ قَالَ قَالَ الشَّافِعِيُّ حِكَايَةً عَنْ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ قَالَ لِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: يَا أَبَا أُمَيَّةَ حُجَّ وَاشْتَرِطْ فَإِنَّ لَكَ مَا اشْتَرِطْتَ وَلِلَّهِ عَلَيْكَ مَا اشْتَرِطْتَ.

[صحیح۔ آخرجہ الشافعی فی الام ۷/ ۴۰۷]

(۱۰۱۱۸) سويد بن غفله فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھے کہا: اے ابوامیہ! حج کر اور شرط لگا۔ تیرے لیے وہ جو تو نے شرط لگائی اور اللہ کے لیے تیرے ذمہ وہ جو تو شرط کر چکا۔

(۱۰۱۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَمِيرَةَ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يُعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: حُجَّ وَاشْتَرِطْ وَقُلْ: اللَّهُمَّ الْحَجَّ أَرَدْتُ وَلَهُ عَمَدَتٌ فَإِنْ تَبَسَّرَ وَإِلَّا لَعُمْرَةَ.

[ضعیف۔ آخرجہ بیماری فی الکبیر ۶۹۱۷]

(۱۰۱۱۹) عمیرہ بن زیاد حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ انہوں نے کہا: حج کر اور شرط لگا اور کہہ: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ اور قصد کیا ہے، اگر تو آسانی کرے ورنہ عمرہ۔

(۱۰۱۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ وَأَبُو سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي الزُّنَادِ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ أَبِي عَلْقَمَةَ عَنْ أُمِّهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ: اسْتَنْتُوا لِي الْحَجَّ اللَّهُمَّ الْحَجَّ أَرَدْتُ وَلَهُ عَمَدَتٌ فَإِنْ تَمَمَّتْ فَهُوَ حَجٌّ وَإِلَّا فَهِيَ عُمْرَةٌ وَكَانَتْ تَسْتَنِي وَتَأْمُرُ مَنْ مَعَهَا أَنْ يَسْتَنْتُوا.

(۱۰۱۲۰) علقمہ بن ابی علقمہ اپنی والدہ سے نقل فرماتے ہیں اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہ آپ نے فرمایا: تم حج میں استثناء کر لو کہ اے اللہ! میں حج کا ارادہ رکھتی ہوں، اس کا قصد بھی میں نے کیا ہے اگر تو اس کو پورا کرے تو یہ حج ہے، ورنہ عمرہ۔ وہ بذات خود تو استثناء کرتی تھیں اور جو اس کے ساتھ ہو اس کو بھی استثناء کا کہتی تھیں۔ [صحیح لغیرہ]

(۱۰۱۲۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَتْ لِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: هَلْ تَسْتَتِي إِذَا حَجَجْتَ؟ فَقُلْتُ لَهَا: مَاذَا أَقُولُ فَقَالَتْ: قُلِ اللَّهُمَّ الْحَقُّ أَرَدْتُ وَلَهُ عَمَدَتٌ فَإِنْ يَسَّرَهُ فَهُوَ الْحَقُّ وَإِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَهُوَ عُمْرَةٌ. [صحیح۔ اخرجہ الشافعی ۵۷۶]

(۱۰۱۲۱) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے مجھے کہا: کیا آپ استثناء کرتے ہیں، جب حج کرتے ہو؟ میں نے ان سے کہا: میں کیا کہوں، فرماتی ہیں: تو کہہ: اے اللہ! میں نے حج کا ارادہ اور اس کا قصد کیا ہے، اگر تو اس کو آسان بنا دے تو یہ حج اگر کسی روکنے والے نے روک لیا تو پھر عمرہ ہے۔

(۱۰۱۲۲) وَرَوَيْنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ: كَانَتْ أُمُّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَأْمُرُنَا إِذَا حَجَجْنَا بِالِاشْتِرَاطِ.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْفَارِسِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْأَصْهَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ فَارِسٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْبُخَارِيُّ حَدَّثَنِي عُيَيْدُ بْنُ يَعِيشَ حَدَّثَنَا يُونُسُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَدْ كَرِهَ. [صغيف۔ اخرجہ البخاری فی تاریخہ ۱۷۶/۱]

(۱۰۱۲۲) محمد بن عمر بن ابی سلمہ فرماتے ہیں کہ ام سلمہ نبی ﷺ کی بیوی ہمیں حکم دیتیں کہ جب ہم حج کریں تو شرط لگائیں۔

(۳۰۴) بَابُ مَنْ أَنْكَرَ الْإِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ

جس نے حج میں شرط لگانے کا انکار کیا ہے

(۱۰۱۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يُكْرِ الْإِشْتِرَاطَ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ: أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سَنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - إِنْ حُبِسَ أَحَدُكُمْ عَنِ الْحَجِّ طَافَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّى حَجَّ عَامًا قَابِلًا وَيَهْدِي أَوْ يَصُومُ إِنْ لَمْ يَجِدْ. قَالَ يُونُسُ قَالَ رَبِيعَةُ: لَا نَعْلَمُ شَرْطًا يَجُوزُ

(۱۰۱۲۳) سالم فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حج میں شرط کا انکار کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ کیا تمہیں رسول اللہ ﷺ کی سنت کافی نہیں ہے، اگر کوئی حج سے روک دیا جائے تو وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرے۔ پھر وہ ہر چیز سے حلال ہو گیا۔ پھر وہ آئندہ سال حج کرے اور قربانی دے، اگر قربانی نہ ہو تو روزے رکھے۔ یونس اور ربیعہ کہتے ہیں کہ ہم نہیں جانتے کہ کوئی شرط احرام میں جائز ہو۔

(۱۰۱۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُكْرَهُ الْإِسْتِرَاطُ فِي الْحَجِّ وَيَقُولُ: أَلَيْسَ حَسْبُكُمْ سَنَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. [صحیح۔ اضطر ما قبلہ]

(۱۰۱۲۳) سالم ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ حج میں شرطوں کا انکار کرتے تھے اور فرماتے تھے: کیا تمہیں رسول اللہ ﷺ کی سنت کافی نہیں ہے۔

(۱۰۱۲۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَوْجِبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَرَفَةَ وَعَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَمْ يَكُنْ يُكْرَهُ بِمِثْلِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا هَكَذَا مُخْتَصَرًا. وَرَوَاهُ عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ وَزَادَ فِيهِ: وَإِنْ حَسَسَ أَحَدًا مِنْكُمْ حَاسِبًا فَإِذَا وَصَلَ إِلَيْهِ طَافَ بِهِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ يَحْلِقُ أَوْ يَقْصُرُ وَعَلَيْهِ الْحَجُّ مِنْ قَابِلٍ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ زُجَيْوَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ لَمْ يَكُنْ يُكْرَهُ. وَعِنْدِي أَنَّ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ: عَبْدَ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَوْ بَلَغَهُ حَدِيثُ ضَبَاعَةَ بِنْتِ الزُّبَيْرِ لَصَارَ إِلَيْهِ وَلَمْ يُكْرَهُ الْإِسْتِرَاطُ كَمَا لَمْ يُكْرَهُ أَبُوهُ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ.

(۱۰۱۲۵) عبد الرزاق حضرت معمر سے نقل فرماتے ہیں، اس میں زائد بھی ہے: اگر تم میں سے کسی کو کوئی روکنے والا روک دے۔

جب وہ بیت اللہ جائے تو طواف کرے اور صفا و مروہ کی سعی کرے، پھر سر منڈائے یا بال اتارے اور اس پر آئندہ سال حج ہے۔

(ب) مصنف کہتے ہیں: اگر ابو عبد الرحمن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو بضاعہ بنت زبیر والی حدیث پہنچی تو وہ حج میں شرط کا انکار نہ کرتے جیسے ان کے والد نے انکار نہیں کیا۔

(۳۰۵) بَابُ حَصْرِ الْمَرْأَةِ تَحْرِمُ بِغَيْرِ إِذْنِ زَوْجِهَا

عورت کو روکنا جو اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر احرام باندھے

(۱۰۱۲۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ إِسْحَاقَ الْبَزَّازِ يُعَدُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ

بْنِ إِسْحَاقَ الْفَافِي بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَزْرَقِيُّ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ فِي امْرَأَةٍ لَهَا مَالٌ تَسْتَأْذِنُ زَوْجَهَا فِي الْحَجِّ فَلَا يَأْذَنُ لَهَا قَالَ قَالَ إِبْرَاهِيمُ الصَّائِغُ قَالَ نَافِعٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: لَيْسَ لَهَا أَنْ تَنْطَلِقَ إِلَّا بِإِذْنِ زَوْجِهَا وَلَا يَحِلُّ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تُسَاهِرَ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ تَحْرُمُ عَلَيْهِ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ حَسَنَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [منكر]

(۱۰۱۲۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت کے لیے جائز نہیں کہ وہ اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر چلے اور نہ ہی عورت کے لیے جائز ہے کہ وہ تین راتوں کا سفر اپنے محرم کے بغیر کرے یعنی جس کے ساتھ اس کا نکاح نہ ہو سکتا ہو۔

(۳۰۶) باب مَنْ قَالَ لَيْسَ لَهُ مَنَعُهَا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ لِغَرِيضَةِ الْحَجِّ

عورت کو فریضہ حج کے لیے مسجد حرام سے نہ روکا جائے

(۱۰۱۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَخْرِيهِ الْعَدْلُ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ أَثُوبٍ قَالَ أَبُو الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ (ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا بَشَرُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا الْحَمِيدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: إِذَا اسْتَأْذَنْتَ أَحَدَكُمْ امْرَأَتَهُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا يَمْنَعُهَا. لَفْظُ حَدِيثِهِمَا سَوَاءٌ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ عَمْرِو النَّافِدِ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [ضعيف]

(۱۰۱۲۷) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کی عورت مسجد جانے کی اجازت طلب کرے تو وہ اس کو منع نہ کرے۔

(۱۰۱۲۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّافِي حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ قَالَ: لَا تَمْنَعُوا إِمَاءَ اللَّهِ مَسَاجِدَ اللَّهِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ. [صحیح۔ بخاری ۸۵۸]

(۱۰۱۲۸) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اللہ کی بندویوں کو اللہ کی مساجد سے منع نہ کرو۔

(۳۰۷) باب الْمَرْأَةِ يَلْزِمُهَا الْحَجُّ بِوُجُودِ السَّبِيلِ إِلَيْهِ وَكَانَتْ مَعَ ثِقَةٍ مِنْ

النِّسَاءِ فِي طَرِيقِ مَأْهُلَةٍ آمِنَةٍ

جس عورت پر حج لازم ہے ز اور اہ کی صورت میں اور قابل اعتماد عورت کا ساتھ بھی

ہے اور راستہ بھی پر امن ہے

لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَرُوَيْنَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ السَّبِيلَ الزَّادَ وَالرَّاحِلَةَ.

اللہ کا فرمان: ﴿وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ (ال عمران: ۹۷) ”اور اللہ کے لیے لوگوں پر بیت اللہ کا حج ہے جو اس کی طاقت رکھتا ہو۔“

(۱۰۲۹) وَذَلِكَ فِيمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو صَافٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبَادٍ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ - (مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا) قَالَ: الزَّادُ وَالرَّاحِلَةُ.

وَرُوَيْنَاهُ مِنْ أَوْجُهٍ صَوِّحَتْهُ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - مُرْسَلًا وَفِيهِ قُوَّةٌ لِهَذَا الْمُسْنَدِ. [ضعيف] (۱۰۲۹) محمد بن عباد مخزومی ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے نبی ﷺ سے سنا: ﴿مَنْ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا﴾ (ال عمران: ۹۷) ”جو اس کی طاقت رکھتا ہو۔“

(۱۰۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ أَخْبَرَنَا الصَّخَّالُ بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا أَبُو مُجَاهِدٍ الطَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُجَلُّ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَجَاءَهُ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا يَشْكُو الْعِيْلَةَ وَالْآخَرُ يَشْكُو قَطْعَ السَّبِيلِ قَالَ لَقَالَ: لَا يَأْتِي عَلَيْكَ إِلَّا قَلِيلٌ حَتَّى تَخْرُجَ الْمَرْأَةُ مِنَ الْحَيْرَةِ إِلَى مَكَّةَ بِغَيْرِ خَفِيرٍ وَلَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَطُوفَ أَحَدُكُمْ بِصَدَقَتِهِ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا ثُمَّ لِيَفِضَ الْمَالَ ثُمَّ لِيَفِضَنَّ أَحَدُكُمْ بَيْنَ يَدَيِ اللَّهِ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ حِجَابٌ يَحْجُبُهُ وَلَا تُرْجَمَانِ فَيُتْرَجَمَ لَهُ فَيَقُولَ أَلَمْ أَوْثِقْ مَا لَا؟ فَيَقُولَ: بَلَى فَيَقُولَ: أَلَمْ أُرْسِلْ إِلَيْكَ رَسُولًا؟ فَيَقُولَ: بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ وَيَنْظُرُ عَنْ يَسَارِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا النَّارَ فَلْيَتَّقِ أَحَدُكُمْ النَّارَ وَلَوْ بِشِقِّ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ. [صحيح - بخاری ۱۳۴۷]

(۱۰۱۳۰) عدی بن حاتم فرماتے ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا کہ دوا دی آئے، ایک فقیر محتاج کی اور دوسرا راستہ کے کاٹے جانے (یعنی ڈاکوؤں کے پریشان کرنے) کی شکایت کر رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: تھوڑا وقت ہی گزرے گا کہ ایک عورت حیرہ شہر سے مکہ کا سفر بغیر کسی محافظ کے کرے گی اور قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تم میں سے کوئی اپنا صدقہ لیے گھوڑے گا لیکن قبول کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔ پھر مال زیادہ ہو جائے گا۔ پھر تم میں سے کوئی اللہ کے سامنے کھڑا ہوگا۔ اللہ اور اس کے بندے کے درمیان حجاب نہ ہوگا اور نہ ہی کوئی ترجیح مان ہوگا۔ اللہ پوچھے گا: کیا میں نے تجھے مال نہ دیا تھا؟ وہ کہے گا: کیوں نہیں، اللہ پوچھے گا: کیا میں نے رسول مبعوث نہ کیے تھے؟ بندہ کہے گا: کیوں نہیں، بندہ اپنے دائیں بائیں دیکھے گا تو آگ ہی آگ نظر آئے گی لہذا تم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو آگ سے بچالے اگرچہ کھجور کا ایک ٹکڑا ہی دے۔ اگر یہ بھی نہ پائے تو اچھی بات کہہ دے۔

(۱۰۱۳۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ سُهَيْلَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ رَاجٍ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ أَخْبَرَنَا سَعْدُ الطَّائِي حَدَّثَنَا مُجَلُّ بْنُ خَلِيفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: بَيْنَا أَنَا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَتَاهُ رَجُلٌ فَشَكَا إِلَيْهِ الْفَاقَةَ وَأَتَاهُ آخَرُ فَشَكَا قَطْعَ السَّبِيلِ قَالَ: يَا عَدِيُّ بْنُ حَاتِمٍ هَلْ رَأَيْتَ الْحِجْرَةَ. قُلْتُ: لَمْ أَرَهَا وَقَدْ أَتَيْتُ عَنْهَا قَالَ: فَإِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيْنَ الطَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْحِجْرَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْكُمَيْةِ لَا تَخَافُ أَحَدًا إِلَّا اللَّهَ. قُلْتُ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَ نَفْسِي: فَإِنَّ دُعَارَى طَلَبِ الَّذِينَ قَدْ سَعَرُوا الْبِلَادَ: وَلَكِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَفْتَحَنَّ كُنُوزَ رِمْسَى. قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ رِمْسَى بْنُ هُرْمَزٍ قَالَ: رِمْسَى بْنُ هُرْمَزٍ وَلَكِنْ طَالَتْ بِكَ حَيَاةٌ لَتَرَيْنَ الرَّجُلَ يُخْرِجُ مِلءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ يَطْلُبُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ فَلَا يَجِدُ أَحَدًا يَقْبَلُهُ مِنْهُ وَلِكُلِّفَيْنِ اللَّهُ أَحَدَكُمْ يَوْمَ يَلْقَاهُ لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ تَرْجُمَانٌ يَتَرَجَّمُ لَهُ فَيَقُولُ: أَلَمْ أَبْعَثْ إِلَيْكَ رَسُولًا يُلْقِيكَ فَيَقُولُ بَلَى فَيَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ وَيَنْظُرُ عَنْ شِمَالِهِ فَلَا يَرَى إِلَّا جَهَنَّمَ. قَالَ عَدِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: اتَّقُوا النَّارَ وَكُوبِشِقْ تَمْرَةٍ فَإِنْ لَمْ يَجِدْ شِقْ تَمْرَةٍ فَبِكَلِمَةٍ طَيِّبَةٍ. قَالَ عَدِيُّ: قَدْ رَأَيْتُ الطَّعِينَةَ تَرْتَحِلُ مِنَ الْكُوفَةِ حَتَّى تَطُوفَ بِالْبَيْتِ لَا تَخَافُ إِلَّا اللَّهَ وَكُنْتُ فِيمَنْ افْتَسَحَ كُنُوزَ رِمْسَى بْنِ هُرْمَزٍ وَلَكِنْ طَالَتْ بِكُمْ حَيَاةٌ سَتَرُونَ مَا قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ: يُخْرِجُ الرَّجُلُ مِلءَ كَفِّهِ مِنْ ذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ فَلَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهُ مِنْهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحَكَمِ عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُمَيْلٍ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْقَدِيمِ: وَقَدْ بَلَّغْنَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ سَافِرٌ بِمَوْلَاةٍ لَهُ لَيْسَ هُوَ لَهَا بِمَحْرَمٍ وَلَا مَعَهَا مُحْرَمٌ. [صحيح - بخاری ۳۴۰۰]

(۱۰۱۳۱) عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے پاس تھے۔ ایک آدمی نے آ کر فاقہ کی اور دوسرے نے راستے، کانٹے جانے کی شکایت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: اے عدی بن حاتم! کیا آپ نے حیرہ دیکھا ہے؟ میں نے کہا: نہیں دیکھا، لیکن میں اس کے بارے میں خبر دیا گیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو تو دیکھے گا ایک عورت حیرہ سے کوچ کر کے کعبہ کا طواف کرے گی، اس کو صرف اللہ کا خوف ہوگا۔ میں نے اپنے دل ہی میں کہا کہ قبیلہ طمی کے ڈاکو کہاں جائیں گے، جنہوں نے شہروں کو آگ لگا رکھی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو کسریٰ کے خزانے فتح کیے جائیں گے، میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! کسریٰ بن ہرمز! آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں کسریٰ بن ہرمز۔ اگر تیری زندگی لمبی ہوئی تو تو دیکھے گا کہ آدمی ایک مٹھی سونے یا چاندی کی لٹکر نکلے گا تو اس کو قبول کرنے والا کوئی نہ ملے گا اور تم میں سے کوئی ایک جس دن اللہ سے ملاقات کرے گا تو اللہ اور بندے کے درمیان کوئی ترجمان نہ ہوگا جو ان کے درمیان ترجمانی کرے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرمائیں گے: کیا میں نے تیری طرف رسول نہ مبعوث کیے کہ جنہوں نے میری بات پہنچائی، بندہ کہے گا: کیوں نہیں، وہ اپنے دائیں جانب دیکھے گا تو صرف آگ اور اپنے بائیں جانب دیکھے گا تو صرف آگ۔

عدی کہتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آگ سے بچو، چاہے کھجور کے ایک کٹڑے کے ساتھ ہی۔ اگر کھجور کا ٹکڑا نہ ملے تو اونچیں بات کہہ دینا۔ عدی کہتے ہیں کہ میں نے ایک عورت کو دیکھا اس نے کوفے سے کوچ کیا اور بیت اللہ کا طواف کیا، اس کو صرف اللہ کا خوف تھا اور میں اس وقت بھی تھا جب کسریٰ بن ہرمز کے خزانے فتح کیے گئے۔ اگر تمہاری زندگی لمبی ہوئی تو عنقریب تم دیکھو گے جو ابوالقاسم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ آدمی ایک مٹھی بھر سونا یا چاندی لے کر نکلے گا اور اس کو قبول کرنے والا کوئی نہ ہوگا۔

امام شافعی کا قول قدیم ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ان کی لونڈی نے سفر کیا نہ تو وہ اس کے محرم تھے اور نہ ہی اس کے ساتھ کوئی محرم تھا۔

(۱۰۱۳۲) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ سَعْدٍ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبرَاهِيمَ الْبُوشَنَجِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا عَقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ كَانَ يُرَدِّفُ مَوْلَاةً لَهُ يَقَالُ لَهَا صَفِيَّةُ تَسَافِرُ مَعَهُ إِلَى مَكَّةَ وَفِي رِوَايَةٍ عَقْبَةُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَجَّ بِمَوْلَاةٍ لَهُ يَقَالُ لَهَا صَفِيَّةُ عَلَى عَجْزٍ بَعِيرٍ.

قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي الْجَدِيدِ: وَقَدْ بَلَغْنَا عَنْ عَائِشَةَ وَابْنِ عُمَرَ وَعُرْوَةَ مِثْلَ قَوْلِنَا فِي أَنَّ تَسَافِرَ الْمَرْأَةِ لِلْحَجِّ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهَا مُحَرَّمٌ وَذَكَرَهُ أَيْضًا عَنْ عَطَاءٍ وَفِي الْقَدِيمِ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۷۲۸]

(۱۰۱۳۳) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ان کی لونڈی صفیہ ان کے ساتھ پیچھے بیٹھ کر مکہ کا سفر کرتی تھیں۔ (ب) عقبہ کی روایت میں ہے کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کی لونڈی نے ان کے ساتھ اونٹ کی پشت پر حج کا سفر کیا، اس کا نام صفیہ تھا۔

امام شافعی رحمہ اللہ کا جدید قول ہے: فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ابن عمر اور عروہ فرماتے ہیں کہ عورت بغیر محرم کے سفر کر سکتی ہے۔

(۱۰۱۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ: أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ يَقْنِي أَنَّ الْمَرْأَةَ لَا تُسَافِرُ إِلَّا مَعَ مُحْرَمٍ فَقَالَتْ: مَا كُلُّهُنَّ ذَوَاتُ مُحْرَمٍ. [صحيح]

(۱۰۱۳۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ ابوسعید خدریؓ دیتے تھے کہ عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے۔ فرماتی ہیں: کیا ان سب کے محرم ہیں۔

(۳۰۸) بَابُ الْإِخْتِيَارِ لِوَلِيِّهَا أَنْ يَخْرُجَ مَعَهَا

ولی کو اختیار ہے کہ وہ عورت کے ساتھ جائے

(۱۰۱۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَغَيْرُهُمَا قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ

(ج) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مُعْبِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - خَطَبَ فَقَالَ: لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ وَلَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ إِلَّا مَعَ ذِي مُحْرَمٍ. فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي خَرَجَتْ حَاجَةً وَإِنِّي اكْتَسَبْتُ فِي عَزْوَرَةٍ كَذَا وَكَذَا قَالَ: فَانْطَلِقِي فَاحْجُجِي مَعَ امْرَأَتِكَ. لَفْظُ حَدِيثٍ عَلِيٍّ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوَحِجِّ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ سُفْيَانَ. [صحيح - إخراج البحاری ۴۹۳۵]

(۱۰۱۳۴) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا کہ کوئی مرد عورت کے ساتھ خلوت اختیار نہ کرے اور عورت صرف محرم کے ساتھ سفر کرے۔ ایک آدمی کھڑا ہوا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میری عورت حج کو گئی ہے اور میں فلاں غزوہ میں لکھا گیا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: اپنی عورت کے ساتھ حج کر۔

(۱۰۱۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ السُّلَمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ يَبْعَدَادُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِمْسَى الْبُرَيْقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مُعْبِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: جَاءَ

رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - فَقَالَ: إِنِّي اكْتَسَبْتُ فِي غَزْوَةٍ كَذًا وَكَذًا وَأَمْرًا بِي حَاجَةً قَالَ: ارْجِعْ فَحُجَّ مَعَ امْرَأَتِكَ.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح - أخرجه البخاري ۲۸۹۶]

(۱۰۱۳۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی ﷺ کے پاس آیا، اس نے کہا: میں تو فلاں غزوہ میں لکھا جا چکا ہوں اور میری عورت حج کرنا چاہتی ہے، فرمایا: واپس پلٹ اور اپنی عورت کے ساتھ حج کر۔

(۳۰۹) بَابُ الْمَرْأَةِ تَنْهَى عَنْ كُلِّ سَفَرٍ لَا يَلْزِمُهَا بَغَيْرِ مُحَرَّمٍ

عورت کو ہر سفر سے منع کیا جائے جو بغیر محرم کے ہو

(۱۰۱۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مُحَرَّمٍ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - أخرجه البخاري ۱۰۳۷]

(۱۰۱۳۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت (تین دن) کا سفر بغیر محرم کے نہ کرے (یا تین راتوں کا)۔

(۱۰۱۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تُسَافِرُ امْرَأَةٌ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ قَصَادًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُوهَا أَوْ أُخُوها أَوْ ابْنُهَا أَوْ ذُو مُحَرَّمٍ مِنْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْرَهُ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ. وَرَوَاهُ قُرْعَةُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَعِيدٍ فَقَالَ فِي إِحْدَى الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ: فَوْقَ ثَلَاثٍ.

وَقَالَ فِي الرِّوَايَةِ الْأُخْرَى: يَوْمَيْنِ. وَرَوَاهُ أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح - مسلم ۱۳۴۰]

(۱۰۱۳۷) ابوسعید کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت تین دن کا سفر نہ کرے مگر اس کے ساتھ اس کا والد، بھائی، بیٹا یا کوئی محرم ہو۔

(ب) قرعہ بن یحییٰ ابوسعید سے نقل فرماتے ہیں، وہ دو میں سے کسی ایک روایت میں کہتے ہیں: تین سے اوپر۔ ایک دوسری روایت میں دو دن ہے۔

(۱۰۱۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ الْوَرَّاقُ

حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ

حَدَّثَنَا الْقُعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

قَالَ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ مِنْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ

فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ بَشَرُ بْنُ عُمَرَ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

[صحيح - مسلم ۱۳۳۹]

(۱۰۱۳۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے جائز نہیں جو اللہ اور یوم آخرت پر

ایمان رکھتی ہو کہ وہ ایک دن اور رات کا سفر بغیر محرم کے کرے۔

(۱۰۱۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا بَشَرُ

بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَدْ ذَكَرَهُ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ مَضَىٰ فِي كِتَابِ الصَّلَاةِ.

(۱۰۱۳۹) اَيْضًا

(۱۰۱۴۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ إِمْلَاءً حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَحْمَدُ بْنُ

سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ ﷺ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ مُسْلِمَةٍ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ مَحْرَمٍ مِنْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ

فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۱۳۳۹]

(۱۰۱۴۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے بغیر محرم کے ایک رات کی مسافت

کا سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

(۱۰۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ

بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ

النَّبِيِّ ﷺ: قَالَ: لَا يَحِلُّ لَامْرَأَةٍ تَوَمَّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَسَافِرَ مَسِيرَةَ يَوْمٍ إِلَّا وَمَعَهَا مَحْرَمٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ آدَمَ عَنِ ابْنِ أَبِي

ذَنْبٍ. [صحيح - بخاری ۱۰۳۸]

(۱۰۱۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی عورت کے لیے بغیر حرم کے ایک دن کی مسافت کا سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

(۱۰۱۴۲) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنُ أَبِي قُمَاشٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا الْكَرَّادِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ وَاقِدِ بْنِ أَبِي وَقْدٍ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَيْسَ لِي فِي حَجَّتِي هَذِهِ ثُمَّ ظَهَرَ الْحَضِرُ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ ابو داؤد ۱۷۲۲]

(۱۰۱۳۲) ابو واقد لیثی اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ازواج مطہرات کے لیے فرمایا: بس یہی حج ہے۔ اس کے بعد محصور ہو کر رہنا ہے۔

(۱۰۱۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذَنْبٍ عَنْ صَالِحِ مَوْلَى التَّوَّامَةِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَأَزْوَاجِهِ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ: إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ ثُمَّ ظَهَرَ الْحَضِرُ. قَالَ فَكُنَّ كُلُّهُنَّ يَسَافِرْنَ إِلَّا زَيْنَبَ وَسَوْدَةَ فَإِنَّهُمَا قَالَتَا: لَا نَحْرُكُنَّ ذَاتَهُ بَعْدَ مَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

تَابِعَهُ صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ صَالِحِ بْنِ نَهَانَ وَرُوَيْنَاهُ فِي أَوَّلِ الْكِتَابِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي وَاقِدٍ اللَّيْثِيِّ قَالَ الشَّافِعِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ وَمَنْعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ الْحَجَّ لِقَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا هِيَ هَذِهِ الْحَجَّةُ ثُمَّ ظَهَرَ الْحَضِرُ.

قَالَ الشَّيْخُ قَدْ رُوِيَ فِي أَوَّلِ كِتَابِ الْحَجِّ فِي بَابِ حَجِّ النِّسَاءِ عَنْ عُمَرَ: أَنَّهُ أَذِنَ لَهُنَّ فِي الْحَجِّ فِي آخِرِ حَجَّةِ حَجَّتِهَا وَبَعَثَ مَعَهُنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ وَعَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَفِيهِ وَفِي حَجِّ سَائِرِ النِّسَاءِ قَلِيلٌ عَلَى أَنَّ الْمُرَادَ بِقَوْلِهِ ﷺ: هَذِهِ ثُمَّ ظَهَرَ الْحَضِرُ. أَنَّ لَا يَجِبُ الْحَجُّ إِلَّا مَرَّةً أَوْ اخْتَارَ لَهُنَّ تَرْكُ السَّفَرِ بَعْدَ أَذَاءِ الْوَجِبِ. [حسن لغیرہ۔ اخرجہ یعلیٰ: ۷۱۵۴۔ والطیالسی ۱۶۴۷]

(۱۰۱۳۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حجۃ الوداع کے وقت اپنی بیویوں سے فرمایا کہ بس یہی حج ہے اس کے بعد محصور ہو کر رہنا ہے۔

نہ نب اور سودہ کے علاوہ تمام سفر کر لیتی تھیں۔ وہ دونوں فرماتی ہیں: جب سے ہم نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سنا ہے سواری نے ہمیں حرکت نہیں دی۔

امام شافعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ نے امہات المؤمنین کو حج سے منع کر دیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اس قول کے بعد کہ بس یہی حج ہے اس کے بعد محصور ہو کر رہنا ہے۔

شیخ فرماتے ہیں: حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو آخری حج میں اجازت دے دی اور ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور

عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو روانہ کیا اور تمام عورتوں نے حج کیا تو آپ ﷺ کے اس قول ہذہ ثم ظہور الحصر کج صرف ایک مرتبہ واجب ہے سے مراد یہ ہے کہ واجب کی ادائیگی کے بعد سفر کو ترک کرنے کا اختیار ہے۔

(۱۰۱۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفُقَيْهُ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ الْمُرُوزِيُّ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَذِنَ لَأَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْحَجِّ وَبَعَثَ مَعَهُنَّ عُثْمَانَ وَابْنَ عَوْفٍ فَنَادَى عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فِي النَّاسِ لَا يَدْخُلُونَهُنَّ أَحَدٌ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِنَّ إِلَّا مَدَّ الْبَصَرَ وَهُنَّ هِيَ الْمَوَاجِدُ عَلَى الْإِبِلِ وَأَنْزَلَهُنَّ صَلَوَ الشَّعْبِ وَنَزَلَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا بِذَنبِهِ فَلَمْ يَصْعَدْ إِلَيْهِنَّ أَحَدٌ. [صحيح - بخاری ۱۷۶۱]

(۱۰۱۴۳) ابراہیم بن سعد اپنے والد دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی بیویوں کو حج کی اجازت دے دی۔ ان کے ساتھ عثمان بن عفان اور عبدالرحمن بن عوف کو روانہ کیا، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ آواز دیتے تھے کہ ان کے قریب کوئی نہ جائے، ان کی طرف کوئی نہ دیکھے مگر دور سے۔ وہ اونٹنیوں پر سوار ہو کر تھیں اور گھائی کی ابتدا میں ان کو اتارا جاتا تھا، عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہ ان کے پیچھے اترتے۔ ان کی طرف کوئی نہ جاتا تھا۔

(۳۱۰) باب الْآيَامِ الْمَعْلُومَاتِ وَالْمَعْدُودَاتِ

معلوم اور گنے ہوئے ایام کا بیان

(۱۰۱۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَرْزُوقٍ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ هُشَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: الْآيَامُ الْمَعْلُومَاتُ أَيَّامُ الْعَشْرِ وَالْمَعْدُودَاتُ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ. [صحيح]

(۱۰۱۴۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ معلوم ایام دس ہیں اور معدودات سے مراد ایام تشریق ہیں (یعنی ۱۲، ۱۳، ۱۴ ذوالحجہ کے دن)۔ (۱۰۱۴۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو سَعِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يُكَبِّرُ يَوْمَ النَّفَرِ فِي مَكَّةَ وَيَتْلُو ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ [صحيح]

(۱۰۱۴۶) عمرو بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ قربانی والے دن تکبیرات کہتے تھے اور تلاوت کرتے: ﴿وَاذْكُرُوا اللَّهَ فِي أَيَّامٍ مَعْدُودَاتٍ﴾ (البقرة: ۲۰۳) ”اور اللہ کا ذکر کرو شمار کیے ہوئے ایام میں۔“ (۱۰۱۴۷) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ وَالْأَبُو سَعِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ

ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: الْأَيَّامُ الْمَعْلُومَاتُ الْعَشْرُ وَالْأَيَّامُ الْمَعْدُودَاتُ أَيَّامُ التَّشْرِيقِ. [ضعيف]
(۱۰۱۴۷) مجاہد کہتے ہیں کہ ایام معلومات سے مراد دس ایام اور ایام معدودات سے مراد ایام تشریق ہیں (یعنی ۱۱، ۱۲، ۱۳ ذوالحجہ)۔

جماع أبواب الهدى قربانی کے متعلق ابواب

(۳۱۱) باب الْهَدَايَا مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

اونٹ، گائے اور بکری کی قربانی کا بیان

(۱۰۱۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ سَلْمَانَ الْفَقِيهُ بِغَدَاةٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قِصَّةِ التَّمَنُّعِ قَالَ وَقَالَ ﴿مَا اسْتَيْسَرَ مِنَ الْهَدْيِ﴾ جَزُورٌ أَوْ بَقْرَةٌ أَوْ شَاةٌ أَوْ شِرْكٌ فِي دَمٍ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجِهٍ عَنْ شُعْبَةَ وَكَذَلِكَ مُسْلِمٌ. [صحيح- بخاری ۱۶۰۳]

(۱۰۱۴۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جو قربانی سے میسر آئے۔ یعنی اونٹ، گائے، بکری، یا کسی خون میں شرکت حصہ داری۔

(۱۰۱۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ الْأَزْوَاجِ الثَّمَانِيَةِ يَعْنِي الْهَدْيَ. [صحيح]

(۱۰۱۴۹) مجاہد، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانی کے جانور ۸ قسم کے ہیں۔

(۱۰۱۵۰) قَالَ وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رِبَاحٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مِنَ الْأَزْوَاجِ الثَّمَانِيَةِ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ وَالضَّانِّ وَالْمَعَزِ عَلَى قَلْبِ الْمَيْسَرَةِ مَا عَظُمَتْ فَهِيَ الْفَضْلُ.

(۱۰۱۵۰) عطاء بن ابی رباح، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ ۸ قسم کے جانور (نروادہ) قربانی کے اونٹ، گائے، بکری، بھیڑ استطاعت کے مطابق جتنا بڑا ہو، اتنا ہی افضل ہے۔

(۱۰۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا أَبُو زُرْعَةَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ الْهَدْيِ مِمَّا هُوَ فَقَالَ مِنَ الثَّمَانِيَةِ أَرْوَاحٍ فَكَانَ الرَّجُلُ شَكَّ فَقَالَ لَهُ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: اتَّقِرْ الْقُرْآنَ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ اللَّهَ تَعَالَى يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ﴾ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَهُ يَقُولُ ﴿لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ﴾ وَقَالَ: ﴿وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ كُلُّوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ﴾ قَالَ فَسَمِعْتُ اللَّهَ يَقُولُ ﴿مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْبَقَرِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْإِبِلِ اثْنَيْنِ﴾ قَالَ: نَعَمْ قَالَ: فَهَلْ سَمِعْتَ اللَّهَ يَقُولُ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ﴾ إِلَى قَوْلِهِ ﴿هَدْيًا بِالْكَعْبَةِ﴾ فَقَالَ الرَّجُلُ: نَعَمْ قَالَ: فَفَقُلْتُ طَبِيبًا فَمَآذَا عَلَيَّ؟ قَالَ عَلِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ ﴿هَدْيًا بِالْكَعْبَةِ﴾ فَقَالَ عَلِيُّ: قَدْ سَمِيَ اللَّهُ هَدْيًا بِالْكَعْبَةِ كَمَا تَسْمَعُ. [ضعيف]

(۱۰۵۱) ابو جعفر فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے قربانی کے متعلق سوال کیا کہ وہ کس سے ہو؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ۸ قسم کے جانوروں سے گویا کہ آدمی کو اس میں شک گزرا تو حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: کیا تم قرآن کی تلاوت کرتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں، فرمایا: کیا آپ نے اللہ کا یہ فرمان سن رکھا ہے: ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ أُحِلَّتْ لَكُمْ بَهِيمَةُ الْأَنْعَامِ﴾ (المائدہ: ۱) ”مسلمانوں اللہ کے حکموں کو پورا کرو، چار پائے چرنے والے جانور تمہارے لیے حلال ہیں۔“ اس نے کہا: ہاں، فرمایا: کیا آپ نے اللہ کا یہ فرمان بھی سن رکھا ہے: ﴿لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَى مَا رَزَقَهُمْ مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ﴾ (الحج: ۳۴) ”تاکہ اللہ کا نام ذکر کریں، جو ہم نے ان کو عطا کیا پائے ہو چار پایوں پر۔“ اور اللہ کا یہ فرمان: ﴿وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةٌ وَفَرَسَاتٌ كُلُّوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ﴾ (الانعام: ۱۴۲) ”اور چوپائے جانوروں میں سے اس نے بوجھ لادنے والے اور زمین کے ساتھ لگے ہوئے پیدا کیے، لوگو اللہ نے جو رزق دیا اسے تم کھاؤ۔“ کیا آپ نے اللہ کا یہ فرمان بھی سن رکھا ہے۔ ﴿مِنَ الضَّأْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ اثْنَيْنِ قُلْ آلَّذَاكِرَيْنِ حَرَّمَ أَمِ الْإِثْنَيْنِ أَمْ اسْتَمَلْتُ عَلَيْهِ أَرْحَامُ الْإِثْنَيْنِ لِيَنْوِيْلِي يَعْلَمُ إِنَّ كُنْتُمْ صَادِقِينَ﴾ (الانعام: ۱۴۳) ”(چار جوڑے) دو بھیڑیں (نر اور مادہ) اور دو بکریاں (نر و مادہ) (اے پیغمبر) کہہ دے: کیا اللہ نے (ان بھیڑ بکری میں سے) دونوں کو (یعنی مینڈھے اور بکرے کو) حرام کیا ہے، یا دونوں مادوں کو (بھیڑ اور بکری کو) یا ان دونوں مادوں کے پیٹ میں جو (بچے) ہے، اگر تم سچے ہو تو مجھے سند سے بتاؤ۔ اور گائے میں سے دو (نر و مادہ) (اے پیغمبر) کہہ دیں: کیا اللہ نے دونوں نروں کو (یعنی اونٹ اور تیل کو) حرام کیا ہے یا دونوں مادوں کو (یعنی اونٹنی اور گائے کو) یا دونوں مادوں کے پیٹ میں جو (بچے) ہے اس کو۔“ اس نے کہا: ہاں حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ کیا اللہ کا یہ فرمان سن رکھا ہے۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَأَنْتُمْ حُرُمٌ﴾ (المائدہ: ۹۵) ”اے لوگو! جو ایمان لائے ہو تم احرام کی حالت میں شکار کو

قتل نہ کرو۔“ اسی قولہ ﴿هَدِيًّا بِلَغَةِ الْكُعْبَةِ﴾ (المائدة: ۹۵) آدمی نے کہا: ہاں۔ اس نے کہا: میں نے ہرن کو قتل کیا ہے، میرے اوپر کیا یہ ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: ایک قربانی، حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے تھے: یہ قربانی کعبہ میں ہونی چاہیے، جیسے اللہ نے فرمایا۔

(۳۱۲) باب مَنْ نَذَرَ هَدِيًّا فَسَمِيَ شَيْئًا فَعَلَيْهِ مَا سَمِيَ صَغِيرًا كَانَ أَوْ كَبِيرًا

جس نے قربانی کی نذر مانی اور جس چیز کا نام لیا چھوٹی ہو یا بڑی اس کے ذمہ وہی ہے

(۱۰۱۵۲) اسْتَدْلَا بِمَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَغَيْرُهُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرِ قَالَ قَرِئَ عَلَى ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَكَ يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِذَا كَانَ يَوْمُ الْجُمُعَةِ كَانَ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْ أَبْوَابِ الْمَسْجِدِ مَلَائِكَةٌ يَكْتُبُونَ الْأَوَّلَ فَلَا أَوَّلَ فَإِذَا جَلَسَ الْإِمَامُ طَوَّرُوا الصُّحُفَ وَجَاءُوا وَيَسْتَمْعُونَ الذِّكْرَ فَمَنْ لَمْ يَمْهَجِرْ كَالَّذِي يُهْدَى بَدَنَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدَى بَقَرَةً ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدَى الْكَبْشَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدَى الدَّجَاجَةَ ثُمَّ كَالَّذِي يُهْدَى الْبَيْضَةَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الطَّاهِرِ وَغَيْرِهِ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۸۸۷]

(۱۰۱۵۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب جمعہ کا دن ہوتا ہے تو مساجد کے دروازوں پر فرشتے ہوتے ہیں، وہ پہلے آنے والوں کو درج کرتے ہیں، جب امام منبر پر تشریف رکھتا ہے تو وہ اپنے صحیفے بند کر لیتے ہیں اور ذکر کو سنتے ہیں، جلدی آنے والا ایسے ہے جیسے اونٹ کی قربانی دیتا ہے، اس کے بعد آنے والے کو گائے کی قربانی کا ثواب ملتا ہے، پھر اس کے بعد آنے والے کو مینڈھے کی قربانی کا ثواب۔ پھر اس کے بعد مرغی کے صدقہ کا ثواب پھر اس کے بعد آنے والے کو انڈہ صدقہ کرنے کا ثواب ملتا ہے۔

(۲۱۳) باب مَنْ نَذَرَ هَدِيًّا لَمْ يُسَمِّهِ أَوْ لَزِمَهُ هَدْيٌ لَيْسَ بِجَزَاءٍ مِنْ صِيٍّ فَلَا

يَجْزِيهِ مِنَ الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ إِلَّا تَبَيَّنَ فَصَاعِدًا

جس نے قربانی کی نذر مانی لیکن کسی کا نام نہیں لیا یا اس پر قربانی لازم ہے لیکن شکار کے

عوض نہیں تو وہ دو دانت والے اونٹ یا گائے کی قربانی کرے

(۱۰۱۵۳) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَغْسِرَ عَلَيْكُمْ فَذَبَحُوا الْجَذْعَةَ مِنَ الضَّأْنِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح - مسلم ۱۹۶۳]

(۱۰۱۵۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو دانت والا جانور قربان کرو اگر تنگی ہو (یعنی جانور ملے نہ) تو پھر بھیڑ کا کبیرا بھی کر سکتے ہو۔

(۱۰۱۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمَهْرَجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ فِي الصَّحَابَا وَالْبُهْدَنِ: الثَّنِي لَمَّا قُوْفَهُ. [صحیح]

(۱۰۱۵۴) نافع، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانیوں اور حدی میں دو دانت والا یا اس سے اوپر عمر والے ذبح کیے جائیں۔

(۳۱۴) بَابُ جَوَازِ الذَّكْرِ وَالْأُنْثَى فِي الْهَدَايَا

قربانی میں مذکر و مونث دونوں جائز ہیں

(۱۰۱۵۵) أَخْبَرَنَا أَبُو سَمِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الْبُرَيْثِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ

جَابِرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ:

أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- جَمَلَ أَبِي جَهْلٍ فِي مَذْيِهِ عَامَ الْحَدِيثِ وَفِي رَأْسِهِ بُرَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ أَبُو جَهْلٍ

اسْتَلَبَ يَوْمَ بَدْرٍ. لَفْظُ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى وَفِي رِوَايَةِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ وَفِي أَنْفِهِ بُرَّةٌ مِنْ

ذَهَبٍ وَالْبَاقِي بِمَعْنَاهُ. وَكَذَلِكَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ فِي كِتَابِ السِّنَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْهَالِ وَرَوَاهُ يُونُسُ بْنُ

بَكِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ وَقَالَ فِي أَنْفِهِ بُرَّةٌ فِضَّةٌ لِيُغَيِّظَ بِهِ الْمُشْرِكِينَ وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلَى مُحَمَّدِ بْنِ

سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ فَقِيلَ بُرَّةٌ فِضَّةٌ وَقِيلَ مِنْ ذَهَبٍ. [صحیح لعیبرہ۔ آخر جہ احمد ۱/ ۲۶۱]

(۱۰۱۵۵) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابو جہل کا اونٹ حدیبیہ کے سال قربانی کیا، اس کے سر یعنی ناک

میں چاندی کی ٹکیل تھی اور یہ ابو جہل سے بدر کے مقام پر چھینا گیا تھا۔

(ب) یزید بن زریع کی روایت میں ہے کہ اس کے ناک میں سونے کی ٹکیل تھی۔

(ج) محمد بن اسحاق کہتے ہیں کہ اس کے ناک میں چاندی یا سونے کی ٹکیل تھی۔

(۱۰۱۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الْمُسْتَعِينِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَلِيٍّ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ: كُنْتُ أَرَى أَنَّ هَذَا مِنْ صَوَاحِبِ حَدِيثِ ابْنِ إِسْحَاقَ فَإِذَا هُوَ قَدْ ذَكَرَهُ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْ لَا أَتَاهُمْ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَلِيُّ: فَإِذَا الْحَدِيثُ مُضْطَرِبٌ. قَالَ الشَّيْخُ وَقَدْ رَوَى عَنْ جَرِيرٍ بْنِ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ.

(۱۰۱۵۶) ایضاً

(۱۰۱۵۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبَّاسٍ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُورِيُّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - أَهْدَى فِي بَدَنِهِ يَمِينًا كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بَرَّةٌ مِنْ فِطْرَةٍ. وَهَذَا إِسْنَادٌ صَحِيحٌ إِلَّا أَنَّهُمْ يَرَوْنَ أَنَّ جَرِيرَ بْنَ حَازِمٍ أَخَذَهُ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ ثُمَّ ذَكَرَهُ فَإِنَّ بَيْنَ فِيمَا سَمِعَ جَرِيرٍ مِنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ صَارَ الْحَدِيثُ صَوَاحِبًا وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَقَدْ رَوَاهُ مَنْصُورٌ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ لَيْسَ فِيهِ ذِكْرُ الْبَرَّةِ. [صحيح لغيره۔ أخرجه أحمد ۱/۲۷۳]

(۱۰۱۵۷) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قربانی میں اونٹ ذبح کیا، جو ابو جہل کا تھا اس کے ناک میں چاندی کی نیل تھی۔

(۱۰۱۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ الْبَصْرِيُّ وَالْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ قُرَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: سَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ. وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاخْتَلَفَ عَلَيْهِ فِي مَتْنِهِ وَلَيْسَ ذَكَرْنَا كِفَايَةً. [منكر]

(۱۰۱۵۸) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے لیے سواونٹ چلائے، اس میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا۔

(۱۰۱۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَحَرَ أَوْ نَحَرَ يَوْمَ الْحَدِيثِ سَبْعِينَ بَدَنَةً فِيهَا جَمَلٌ لِأَبِي جَهْلٍ فَلَمَّا صَدَّتْ عَنِ الْبَيْتِ حَنَّتْ كَمَا تَحِنُّ إِلَى أَوْلَادِهَا.

(۱۰۱۵۹) مقسم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے حدیبیہ کے دن ۷۰ اونٹ خر کیے، اس میں ابو جہل کا بھی اونٹ تھا۔ جب ان کو بیت اللہ سے روک دیا گیا تو وہ ایسے رو رہے تھے جیسے اونٹنی اپنے بچے کے اشتیاق میں آواز نکالتی ہے۔

(۱۰۱۶۰) وَرَوَاهُ هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَهْدَى فِي حَجَّتِهِ مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ فِي رَأْسِهِ بُرَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ فَلَذِكْرُهُ. وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي لَيْلَى مَرَّةً أُخْرَى. [صحيح لغيره]

(۱۰۱۶۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حج میں سو قربانیاں پیش کیں، جس میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا۔ اس کے سر یعنی ناک میں چاندی کی کیل تھی۔

(۱۰۱۶۱) كَمَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ بِعَدَاةٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ الْأَدَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ وَأَبُو نُعَيْمٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْوُهَيْالِ بْنِ عَمْرِو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. وَعَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَهْدَى مِائَةَ بَدَنَةٍ فِيهَا جَمَلٌ لَأَبِي جَهْلٍ فِي أَنْفِهِ بُرَّةٌ مِنْ فِضَّةٍ. وَرَوَاهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ فِي الْمَوْطَأِ مُرْسَلًا وَلَهُ قُوَّةٌ لِمَا مَضَى. [صحيح لغيره]

(۱۰۱۶۱) مقسم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سو قربانیاں دیں، اس میں ابو جہل کا اونٹ بھی تھا اور اس کے ناک میں چاندی کی کیل تھی۔

(۱۰۱۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرِّجَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - أَهْدَى جَمَلًا كَانَ لِأَبِي جَهْلٍ بْنِ هِشَامٍ فِي حَجَّةٍ أَوْ عُمْرَةٍ.

وَقَدْ رَوَاهُ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ. [صحيح لغيره - اخرجہ مالک ۸۴۱]

(۱۰۱۶۲) عبد اللہ بن ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج یا عمرہ میں ابو جہل بن ہشام کا اونٹ قربان کیا۔

(۱۰۱۶۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الْفَقِيهِيُّ بِالطَّائِبَرَانِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ يُونُسَ الْأَخْرَمُ بَنِيَسَابُورَ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو حَازِمٍ: عُمَرُ بْنُ أَحْمَدَ الْعَبْدِيُّ الْحَافِظُ وَأَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْخُسْرُو جَرْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ

الْجَبَّارِ الصُّوفِيِّ مِنْ كِتَابِهِ الْأَصْلِ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهْدَى جَمَلًا لِأَبِي جَهْلٍ
قَالَ أَبُو حَازِمٍ لَمْ يَرَوْهُ غَيْرُ سُؤَيْدِ الْحَدَّثَانِي وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ سُؤَيْدٍ مِنَ الثَّقَاتِ غَيْرُ يَعْقُوبَ بْنِ يُونُسَ بْنِ الْأَحْمَرِ وَأَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ وَلَمْ يَرَوْهُ عَنْ أَحْمَدَ ثَقَفَ غَيْرُ الْإِمَامِ أَبِي بَكْرٍ رَحِمَهُ اللَّهُ.

[صحیح لغیرہ۔ اخرجہ الخطیب فی تریخہ ۴ / ۸۴]

(۱۰۱۶۳) حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ابو جہل کا اونٹ قربان کیا۔

(۳۱۵) بَابُ جَوَازِ الْجَذَعِ مِنَ الضَّانِ

بھیڑ کا جزع (دودانت والے سے کم عمر والا) بھی جائز ہے

(۱۰۱۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُكْرَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مِيسَةً إِلَّا أَنْ يَغْسِرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذْعَةً مِنَ الضَّانِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِّ كَمَا مَضَى. [صحیح۔ تقدیم برقم ۱۰۱۵۳]

(۱۰۱۶۴) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دودانت والا قربانی کرو۔ اگر تمہیں تنگی ہو جائے تو پھر بھیڑ کا جزع ذبح کرو۔

(۱۰۱۶۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا الْبَاغِدِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كُنَّا فِي غَزَاةٍ مَعَنَا أَوْ عَلَيْنَا مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. فَعَزَّيْتُ الْفَتَمَ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: يُوفَى الْجَذَعُ مِمَّا يُوفَى مِنْهُ النَّبِيُّ. [ضعف]

(۱۰۱۶۵) عاصم بن کلیب اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ ہمارے ساتھ غزوہ میں نبی ﷺ کے صحابی مجاشع بن مسعود تھے، فرماتے ہیں کہ موٹی تازی بکری فرماتے ہیں: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ فرماتے تھے کہ جزع بھی کفایت کر جاتا ہے جیسے دودانت والا یعنی مٹی کفایت کر جاتا ہے۔

(۳۱۶) بَابُ لَا مَحِلَّ لِلْهُدْيِ فِي غَيْرِ الْإِحْصَارِ دُونَ الْحَرَمِ

روکے جانے کے بغیر قربانی کی جگہ حرم ہی ہے

لِقَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿ثُمَّ مَحِلُهَا إِلَىٰ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾

اللہ کا فرمان: ﴿ثُمَّ مَجَلَّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ﴾ (الحج: ۳۳) ”پھر اس کے پہنچنے کی جگہ بیت اللہ ہے۔“

(۱۰۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيُحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَمْرٍو كَانَ يَقُولُ: مَنْ نَذَرَ بَذَنَةً فَإِنَّهُ يَقْلُدُهَا نَعْلَيْنِ وَيُشْعِرُهَا ثُمَّ يَسُوقُهَا حَتَّى يَنْحَرَهَا عِنْدَ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ أَوْ يَجْنِي يَوْمَ النَّحْرِ لَيْسَ لَهَا مَحَلٌّ دُونَ ذَلِكَ وَمَنْ نَذَرَ جَزُورًا مِنَ الْإِبِلِ أَوْ الْبَقَرِ فَلْيَنْحَرَهَا حَيْثُ شَاءَ. [صحيح - أخرجه مالك ۸۸۰۴]

(۱۰۶۶) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جو قربانی کی نذر مانے وہ اس کو دو جوتوں کا ہار پہنائے اور شعار کرے (یعنی کوہان کی دائیں جانب کو چیرا دے کر خون نکال کر مل دینا) پھر اس کو چلائے۔ پھر بیت اللہ یا منیٰ میں قربانی کے دن ذبح کرے۔ اس کے پہنچنے کی جگہ ہے اور جس نے اونٹ یا گائے کی قربانی کی نذر مانی وہ جہاں مرضی اس کو نحر کر دے۔

(۱۰۶۷) وَبِهَذَا الْإِسْنَادِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ عَنْ بَذَنَةٍ جَعَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَلَيْهَا فَقَالَ سَعِيدٌ: الْبَذَنُ مِنَ الْإِبِلِ وَمَحَلُّ الْبَذَنِ الْبَيْتُ الْعَتِيقُ إِلَّا أَنْ تَكُونَ سَمْتًا مَكَانًا مِنَ الْأَرْضِ فَلْيَنْحَرَهَا حَيْثُ سَمْتٌ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ بَذَنَةً فَبَقْرَةٌ فَإِنْ لَمْ تَجِدْ بَقْرَةً فَعَشْرٌ مِنَ الْغَنَمِ. قَالَ ثُمَّ جِئْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ سَعِيدٌ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ: فَإِنْ لَمْ تَكُنْ بِقْرَةٍ فَسَبْعٌ مِنَ الْغَنَمِ. قَالَ ثُمَّ جِئْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدٍ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ سَالِمٌ. قَالَ ثُمَّ جِئْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ مِثْلَ مَا قَالَ سَالِمٌ. [حسن - أخرجه مالك ۴۰۹]

(۱۰۶۷) حضرت عمرو بن عبداللہ انصاری نے حضرت سعید بن مسیب سے قربانی کے متعلق سوال کیا جو ایک عورت نے اپنے اوپر لازم کر لی تھی۔ سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ اونٹ کی قربانی تو بیت اللہ لے جا کر کی جائے گی اگر اس نے کسی جگہ کا نام لیا ہے کہ فلاں جگہ قربانی کرے گی تو پھر اس کو اسی جگہ ہی کرنی چاہیے۔ اگر اونٹ نہ پائے تو پھر گائے کی قربانی کرے۔ اگر گائے نہ مل سکے تو اس کی جگہ دس بکریاں قربان کرے۔ کہتے ہیں: پھر میں سالم بن عبداللہ کے پاس آیا، تو اس نے بھی سعید بن مسیب والی بات کہی، لیکن اتنا فرق تھا کہ اگر گائے نہ ملے تو اس کے عوض سات بکریاں ذبح کرے۔ کہتے ہیں: پھر میں خارجہ بن زید کے پاس آیا، اس نے سالم بن عبداللہ والی بات کہہ دی۔ پھر میں عبداللہ بن محمد بن علی بن ابی طالب کے پاس آیا، اس نے بھی سالم والی بات ہی کہی۔

(۳۱۷) باب الْإِخْتِيَارِ فِي التَّقْلِيدِ وَالْإِشْعَارِ

قلاوہ ڈالنے اور شعار کرنے میں اختیار کا بیان

(۱۰۶۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِيمَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زَيْدٍ

البَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الرَّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ مَسْرُورٍ بِنِ مَخْرُومَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - خَرَجَ عَامَ الْحُدَيْبِيَّةِ فِي بَضْعِ عَشْرَةِ مِائَةٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَلَمَّا كَانَ بِبَدْيِ الْحَلِيفَةِ قَلَّدَ الْهَدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ مِنْهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُدِينِيِّ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ. [صحيح- بخاری ۳۹۲۶]

(۱۰۱۶۸) مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حدیبیہ والے سال اپنے ایک ہزار سے زائد صحابہ کے ساتھ نکلے، جب ذوالحلیفہ آئے تو قربانیوں کو قلاوہ پہنایا، شعار کیا اور احرام باندھا۔ قلاوہ: یہ قربانی کی علامت ہے جو بیت اللہ کے لیے متعین کی جائے۔

شعار: اونٹ کی کوہان کے دائیں جانب سے خون نکال کر اس کے اوپر مل دیتا۔

(۱۰۱۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ قِرَاءَةً وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا إِمْلَاءُ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ الْحَسَنِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - صَلَّى بِبَدْيِ الْحَلِيفَةِ الظُّهْرَ ثُمَّ اتَّيَ بِبَدَنِيهِ فَأَشْعَرَ صَفْحَةَ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ ثُمَّ سَلَّتِ الدَّمَ عَنْهَا ثُمَّ قَلَّدَهَا نَعْلَيْنِ ثُمَّ اتَّيَ بِرَأْسِهِ فَلَمَّا اسْتَوَتْ عَلَى الْبُيُودِ أَهْلًا بِالْحَجِّ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ.

(۱۰۱۶۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ میں ظہر کی نماز پڑھی، پھر قربانیاں لائی گئی تو آپ ﷺ نے کوہان کی دائیں جانب سے شعار کیا، پھر خون اس کے اوپر مل دیا۔ پھر دو جوتوں کا ہار پہنایا، پھر آپ ﷺ کی سواری لائی گئی، جب آپ ﷺ بیداء پہاڑی پر چڑھے تو حج کا تلبیہ کیا۔ [صحيح- مسلم ۱۲۴۳]

(۱۰۱۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ثُمَّ سَلَّتِ الدَّمَ بِبَدَنِيهِ قَالَ أَبُو دَاوُدَ رَوَاهُ هَمَّامٌ يَعْنِي عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَلَّتِ الدَّمَ عَنْهَا بِأَصْبَعِهِ. [صحيح- ابوداود ۱۷۵۲]

(۱۰۱۷۰) یحییٰ اس حدیث کو شعبہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھوں سے خون مل دیا۔

(ب) ابوداؤد کہتے ہیں کہ ہمام نے قتادہ سے بیان کیا کہ آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں سے خون ملا۔

(۱۰۱۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا أَهْدَى هَدْيًا مِنَ الْمُدَيَّةِ قَلَّدَهُ وَأَشْعَرَهُ بِبَدْيِ الْحَلِيفَةِ يَقْلُدُهُ قَبْلَ أَنْ يُشْعِرَهُ وَذَلِكَ فِي مَكَانٍ وَاحِدٍ وَهُوَ مَوْجَةُ اللَّيْلَةِ يَقْلُدُهُ نَعْلَيْنِ وَيُشْعِرُهُ مِنَ الشَّقِّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ يُسَاقُ مَعَهُ حَتَّى يَوْقِفَ بِهِ مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ ثُمَّ يَدْفَعُ بِهِ مَعَهُمْ إِذَا دَلَعُوا فَإِذَا قَدِمَ مِنْهُ غَدَاةُ النَّحْرِ نَحَرَهُ قَبْلَ

أَنْ يَخْلُقَ أَوْ يَقْصُرَ وَكَانَ هُوَ يَنْحَرُّ هَذِيهٖ بِيَدِهِ يَصْفُقُهُنَّ قِيَامًا وَيُوجِّهُهُنَّ إِلَى الْقِبْلَةِ ثُمَّ يَأْكُلُ وَيُطْعِمُ. [صحیح]

(۱۰۱۷۱) نافع، حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ مدینہ سے قربانی ساتھ لاتے تو اس کو قلاوہ اور شعار ذوالحلیہ میں ڈالتے اور قلاوہ شعار سے پہلے پہنائے اور یہ دونوں کام ایک جگہ کرتے اور پہلی رخ کر کے کرتے۔ قلاوہ میں دو جوتے پہنائے اور شعار کو ہان کی بائیں جانب سے کرتے۔ پھر ان کے ساتھ قربانیاں چلائی جاتی۔ پھر لوگوں کے ساتھ وقوف عرفہ کرتے۔ اور پھر لوگوں کے ساتھ وہاں سے واپس ملتے جب وہ واپس ہوتے اور جب قربانی کے دن صبح منی میں آتے تو سر موڑنے اور بال اتارنے سے پہلے قربانی کرتے۔ اور قربانی اپنے ہاتھ سے کرتے۔ ان کو کھڑے کر کے صفیں بناتے اور پہلی کی طرف رخ کرتے۔ پھر کھاتے اور دوسروں کو کھلاتے تھے۔

(۱۰۱۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُشْعِرُ بَذْنَهُ مِنَ الشَّقِّ الْأَيْسَرِ إِلَّا أَنْ تَكُونَ صَعَابًا مَقْرَنَةً فَإِذَا لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَدْخُلَ بَيْنَهُمَا أَشْعَرَ مِنَ الشَّقِّ الْأَيْمَنِ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُشْعِرَهَا وَجَّهَهَا إِلَى الْقِبْلَةِ وَإِذَا أَشْعَرَهَا قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَإِنَّهُ كَانَ يُشْعِرُهَا بِيَدِهِ وَيَنْحَرُّهَا بِيَدِهِ قِيَامًا. [صحیح]

(۱۰۱۷۲) نافع حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قربانی کا شعار کو ہان کی بائیں جانب سے کرتے لیکن جب کوئی مشکل ہوتی اور اس کی طاقت نہ رکھتے تو اگر ان کے درمیان داخل ہو سکیں تو پھر دائیں جانب سے شعار کرتے اور جب شعار کا ارادہ کرتے تو پہلی رخ کر لیتے۔ جب شعار کرتے تو پڑھتے: بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (میں اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور اللہ بہت بڑا ہے) اگر شعار اپنے ہاتھ سے کرتے تو پھر غریب بھی کھڑا کر کے اپنے ہاتھ سے کرتے۔

(۱۰۱۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ لَا يَبَالِي فِي أَيِّ الشَّقَيْنِ أَشْعَرَ فِي الْأَيْسَرِ أَوْ فِي الْأَيْمَنِ. قَالَ الشَّافِعِيُّ فِي غَيْرِ هَذِهِ الرَّوَايَةِ الْإِشْعَارُ فِي الصَّفْحَةِ الْيُمْنَى وَكَذَلِكَ أَشْعَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [صحیح لغیرہ۔ أخرجه الشافعي ۱۷۱۶]

(۱۰۱۷۳) نافع، حضرت ابن عمرؓ سے نقل فرماتے تھے کہ کوئی پرواہ نہیں کہ اشعار دائیں یا بائیں جانب سے کیا جائے۔

امام شافعیؒ فرماتے ہیں: اس روایت کے علاوہ میں ہے کہ شعار کو ہان کی دائیں جانب کرنا چاہیے، کیوں کہ اس طرح رسول اللہ ﷺ نے شعار کیا تھا۔

(۱۰۱۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُ وَاحِدٍ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ

رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: الْهُدَى مَا قُلْتُ وَأَشْعَرُ وَوَقِفَ بِهِ يَعْرِفُهُ.

(۱۰۱۷۴) نافع نے انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے نقل کیا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: قربانی وہ ہے جس کو قلاہ پہنایا

جائے، شعار کیا جائے اور اس کے ساتھ وقوف عرفہ کیا جائے۔ [صحیح۔ أخرجه مالك ۸۴۹]

(۱۰۱۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ

حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ

بْنِ مُحَمَّدٍ وَعُمَرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - أَنَّهَا قَالَتْ: لَا هَدَى إِلَّا مَا قُلْتُ وَأَشْعَرُ

وَوَقِفَ بِعَرَفَةَ. [صحیح]

(۱۰۱۷۵) عمرہ بنت عبد الرحمن، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانی وہ ہے جس کو قلاہ پہنایا جائے، شعار کیا جائے

اور اس کے ساتھ وقوف عرفہ کیا جائے۔

(۱۰۱۷۶) قَالَ وَأَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مِثْلَهُ.

(۱۰۱۷۶) خالی

(۱۰۱۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْكَارِزِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ

حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: إِنَّمَا تُشْعَرُ الْبَدَنَةُ لِيَعْلَمَ أَنَّهَا

بَدَنَةٌ. [صحیح۔ أخرجه ابن أبي شيبة ۱۳۲۰۶]

(۱۰۱۷۷) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ قربانی کو شعار کیا جاتا ہے تاکہ معلوم ہو سکے کہ یہ قربانی بیت اللہ کی ہے۔

(۱۰۱۷۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ

مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ: أُرْسِلَ الْأَسْوَدُ غُلَامًا لَهُ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهَا فَسَأَلَهَا عَنْ بَدَنِ بَعَثَ بِهَا مَعَهُ أَيَقِفُ بِهَا بِعَرَفَاتٍ؟ فَقَالَتْ: مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ فَافْعَلُوا وَإِنْ شِئْتُمْ فَلَا

تَفْعَلُوا. [صحیح]

(۱۰۱۷۸) ابراہیم فرماتے ہیں کہ اسود نے اپنے غلام کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس روانہ کیا تاکہ وہ قربانی کے بارے میں سوال

کرے کہ کیا ان کے ساتھ وقوف عرفہ کیا جائے گا؟ فرماتی ہیں کہ اگر تم چاہو تو ایسا کرو، اگر نہ چاہو تو نہ کرو۔

(۳۱۸) بَابُ الْإِخْتِيَارِ فِي تَقْلِيدِ الْغَنَمِ دُونَ الْإِشْعَارِ

بکری کو شعار کے بغیر قلاہ پہنانے میں اختیار ہے

(۱۰۱۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ

نَصْرُ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ :
أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - مَرَّةً عَنَّمَا فَعَلْنَاهَا. [صحيح- مسلم ۱۳۲۱]

(۱۰۱۷۹) اسود بن یزید حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک مرتبہ بکری کی قربانی دی تو اس کو
قلادہ پہنایا۔

(۱۰۱۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَثْمَانَ : سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ
يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَجَّاجٍ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ
إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَرَّةً : إِلَى الْبَيْتِ عَنَّمَا فَعَلْنَاهَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۱۸۰) ابو معاویہ نے اس کی مثل ذکر کیا ہے، ایک مرتبہ وہ کہتے ہیں کہ آپ ﷺ نے بکری کی قربانی بیت اللہ کی طرف روانہ
کی تو اس کو قلادہ پہنایا۔

(۱۰۱۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْمُحَوَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَيَّارٍ
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا
قَالَتْ : كُنْتُ أَقِيلُ فَلَزِمْتُ النَّبِيَّ ﷺ - فَبِيعْتُ بِهَا ثُمَّ يَمُكْتُ حَلَالًا.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ كَثِيرٍ.

وَرَوَاهُ أَيْضًا وَهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ وَحَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ بِذِكْرِ النَّبِيِّ ﷺ فِيهِ. [صحيح- بخاری ۱۶۱۶]

(۱۰۱۸۱) حضرت اسود، عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی بکریوں کے قلادے بنا تی تھی، آپ ﷺ اس
کو بیت اللہ کی طرف روانہ کر دیتے اور خود حلال ہوتے۔

(۱۰۱۸۲) وَرَوَاهُ الْحَكَمُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ : كُنَّا نَقْلُدُ الشَّاءَ وَنُرْسِلُ بِهَا وَرَسُولُ
اللَّهِ ﷺ - حَلَالٌ لَمْ يَحْرُمْ مِنْهُ شَيْءٌ.

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ الْمُهَاجِرِيُّ حَدَّثَنَا
أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَحَادَةَ عَنِ
الْحَكَمِ فَذَكَرَهُ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ. [صحيح- مسلم ۱۳۲۱]

(۱۰۱۸۲) اسود حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم بکری کا قلادہ بنا تے اور بیت اللہ کی طرف روانہ کرتے اور رسول
اللہ ﷺ حلال ہوتے تھے، آپ ﷺ پر کوئی چیز بھی حرام نہ تھی۔

(۳۱۹) باب قَتْلِ الْقَلَائِدِ مِنَ الْعِهْنِ

قربانی کے قلا دوں کو اون سے بنانے کا بیان

(۱۰۱۸۲) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو أَحْمَدَ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ صَاعِدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثْمَانَ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَتَلْتُ قَلَائِدَهَا مِنْ عِهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرُو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مُعَاذٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرٍ عَنْ ابْنِ عُثْمَانَ.

[صحیح - بخاری ۱۶۱۸]

(۱۰۱۸۳) قاسم ام المؤمنین سے نقل فرماتے ہیں کہ میں اون سے قلا دے بناتی تھی جو میرے پاس موجود تھی۔

(۳۲۰) باب تَجْلِيلِ الْهَدَايَا وَمَا يَفْعَلُ بِجَلَالِهَا وَجُلُودِهَا

قربانیوں کے جھول اور چڑوں کا کیا کیا جائے؟

(۱۰۱۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو مُسْلِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقْلِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ: أَمَرَنِي النَّبِيُّ ﷺ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِجَلَالِ الْهَدَنِ الَّتِي نَحْرُوتُ وَبِجُلُودِهَا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قَبِيصَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ.

[صحیح - بخاری ۱۶۶۱]

(۱۰۱۸۵) حضرت علی رضی اللہ عنہ نقل فرماتے ہیں مجھے حکم دیا کہ میں قربانیوں کے جھول اور چڑے یعنی کھال کو صدقہ کر دوں۔

(۱۰۱۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَزُغِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يُجَلِّلُ بَدَنَهُ بِالْقَبَاطِي وَالْأَنْصَاطِ وَالْحُلَلِ ثُمَّ يَبْعُثُ بِهَا إِلَى الْكُفَّةِ فَيَكْسُوَهَا بِهَا.

[صحیح - اخرجه مالك ۸۴۹]

(۱۰۱۸۵) نافع حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ قربانیوں کے جھول اور ان کے ذریعے کچھ کپڑے تیار کرتے

جس کو کعبہ کے خلاف کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔

(۱۰۱۸۶) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ دِينَارٍ مَا كَانَ يَصْنَعُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بِجَلَالِ بَدَنِهِ حِينَ كَرِسَتْ

الْكُفَّةُ هَلِیْهِ الْكُسُوَّةُ قَالَ: كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَتَصَدَّقُ بِهَا. [صحیح۔ انظر قبله]

(۱۰۱۸۶) امام مالک رحمہ اللہ نے عبد اللہ بن دینار سے سوال کیا کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قربانیوں کے جھول کے ساتھ کیا کرتے تھے، فرماتے ہیں کہ جب بیت اللہ کا غلاف بنایا جاتا تو وہ اس کو صدقہ کر دیتے۔

(۱۰۱۸۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ لَا يَشُقُّ جِلَالَ بُدْيِهِ وَكَانَ لَا يُجَلِّلُهَا حَتَّى يَغْدُو بِهَا مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ. زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ إِلَّا مَوْضِعَ السَّنَامِ فَإِذَا نَحَرَهَا نَزَعَ جِلَالَهَا مَخَافَةَ أَنْ يَفْسِدَهَا الدَّمُ لَمْ يَتَصَدَّقْ بِهَا. [صحیح۔ أخرجه مالك ۸۵۰]

(۱۰۱۸۷) نافع فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما قربانیوں کے جھول پھاڑتے نہ تھے اور نہ ہی جھول پہناتے تھے، یہاں تک کہ منیٰ کی صبح جب عرفہ کی طرف جاتے۔ دوسروں نے اس میں اضافہ کیا ہے کہ صرف کوہان کی جگہ پر جب نحر کرتے تو جھول اتار لیتے اس ڈر سے کہ کہیں خون اس کو خراب نہ کر دے۔ پھر اس کو صدقہ کر دیتے۔

(۳۲۱) (بَابُ لَا يَصِيرُ الْإِنْسَانُ بِتَقْلِيدِ الْهَدْيِ وَإِشْعَارِهِ وَهُوَ لَا يُرِيدُ الْإِحْرَامَ مُحَرِّمًا)

انسان قربانی کو قلاذہ اور شعار کر کے روانہ نہ ہو جب کہ اس کا احرام باندھنے کا ارادہ نہ ہو

(۱۰۱۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ النَّضْرِ الْحَرَوِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ النَّضْرِ الْأَزْدِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: قُلْتُ فَلَائِدَ بَدَنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - بِيَدَيْ ثُمَّ أَشْعَرَهَا وَقَلَدَهَا ثُمَّ بَعَثَ بِهَا إِلَى الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ لَمَّا حُرِّمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ خَلَالًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْلَمَةَ. [صحیح۔ أخرجه البخاری ۱۶۱۲]

(۱۰۱۸۸) قاسم حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے قلاذے اپنے ہاتھ سے بناتی تھی، پھر آپ ﷺ ان کو شعار کرتے اور قلاذے پہناتے، پھر بیت اللہ کی طرف روانہ کرتے اور مدینہ میں قیام کرتے۔ جو چیز آپ ﷺ کے لیے حلال ہوتی تھی آپ ﷺ پر حرام نہ ہوتی۔

(۱۰۱۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو ذَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ لَا أَفْعَلُ فَلَائِدَ هَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ -

ثُمَّ يَبْعُ بِهَا وَهُوَ مُقِيمٌ مَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرَمُ وَكَانَ بَلَفْغًا أَنْ زِيَادُ بْنُ أَبِي سَفْيَانَ أَهْدَى وَتَجَرَّدَ قَالَ فَقَالَتْ: هَلْ كَانَ لَهُ كَعْبَةٌ يَطُوفُ بِهَا فَإِنَّا لَا نَعْلَمُ أَحَدًا تَحْرُمُ عَلَيْهِ الْيَابُ تَحِلُّ لَهُ حَتَّى يَطُوفَ بِالْكَعْبَةِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ هِشَامٍ مُخْتَصَرًا. [صحيح - مسلم ۱۳۲۱]

(۱۰۱۸۹) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی قربانیوں کے قلاوے بناتی تھی، آپ ﷺ ان کو بیت اللہ کی طرف روانہ کر دیتے اور خود مقیم رہتے۔ آپ ﷺ ان اشیاء سے اجتناب نہ کرتے جن سے محرم بچتا ہے۔ زیاد بن ابی سفیان نے قربانی روانہ کی اور احرام نہ باندھا۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: کیا اس کے لیے کوئی کعبہ ہے کہ وہ اس کا طواف کرے۔ ہم کسی ایک کو بھی نہیں جانتے کہ وہ کہتا ہو کہ حرام کپڑے اس کے لیے جائز قرار دیتا ہو جب تک بیت اللہ کا طواف نہ کرے۔

(۱۰۱۹۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ فِيمَا قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مَنْصُورٍ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ: أَنَّ زِيَادًا كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنْ أَهْدَى هَدْيًا حَرُمَ عَلَيْهِ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يَنْحَرَ الْهَدْيَ وَقَدْ بَعَثَ بِهِدْيِي فَأَتَيْتُ إِلَى بِأَمْرِكَ أَوْ مَرِي صَاحِبَ الْهَدْيِ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا: لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَا قُلْتُ فَلَا تَهْدِي هَدْيَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. بَيِّنْهُ لِي ثُمَّ قُلْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. بَيِّنْهُ لِي ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ أَبِي فَلَمْ يَحْرُمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى يُجْعَلَ الْهَدْيُ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَغَيْرِهِ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحيح - بخاری ۱۶۱۱]

(۱۰۱۹۰) عمرہ بنت عبد الرحمن فرماتی ہیں کہ زیاد نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو خط لکھا کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ جس نے قربانی روانہ کی اس پر وہ تمام کام حرام ہیں جو حج کرنے والے پر، یہاں تک کہ قربانی کو دی جائے اور میں نے اپنی قربانی روانہ کر دی ہے تو آپ اپنا توئی لکھ کر دیں یا قربانی والے کو حکم دیں، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ بات ایسے نہیں جیسے ابن عباس رضی اللہ عنہ نے کہی ہے میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے قلاوے اپنے ہاتھ سے بناتی تھی، پھر رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھوں سے قلاوے پہناتے تھے، پھر اپنی قربانی میرے والد کے ساتھ روانہ کر دیتے تو رسول اللہ ﷺ پر تو کوئی چیز حرام نہ ہوتی تھی جو اللہ نے ان کے لیے جائز رکھی ہے قربانی ہونے تک۔

(۱۰۱۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زِيَادٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ قَالَ قَالَ الزُّهْرِيُّ: أَوَّلُ

مَنْ كَشَفَ الْعَمَىٰ عَنِ النَّاسِ وَبَيَّنَّ لَهُمُ السُّنَّةَ فِي ذَلِكَ عَائِشَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ الزُّهْرِيُّ فَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ وَعُمَرَةُ بِنْتُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدِ بْنِ زُرَّادَةَ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَتْ: إِنْ كُنْتُ أَفْعَلُ فَلَا تَدَّ الْهَدْيَ هَذِي النَّبِيِّ ﷺ - فَبَيْعْتُ بِهِدْيِهِ مَقْلَدًا وَهُوَ مُقِيمٌ بِالْمَدِينَةِ ثُمَّ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا حَتَّى يَنْحَرَ هَدْيَهُ فَلَمَّا بَلَغَ النَّاسَ قَوْلُ عَائِشَةَ هَذَا أَخَذُوا بِقَوْلِهَا وَتَرَكُوا فَتَوَى ابْنُ عَبَّاسٍ وَرَوَى فِي هَذَا الْمَعْنَى مَسْرُوقٌ وَالْأَسْوَدُ عَنْ عَائِشَةَ. [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۱۹۱) زہری فرماتے ہیں: سب سے پہلے جس نے لوگوں کو اندھیرے سے نکالا اور ان کے لیے سنت کو واضح کیا، وہ نبی ﷺ کی بیوی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ہیں۔ زہری کہتے ہیں کہ عروہ بن زبیر، عمرہ بنت عبد الرحمن بن سعد بن زرارہ نے خبر دی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: میں رسول اللہ ﷺ کی ہدی کے قلا دے بتاتی تھی، آپ ﷺ اپنی قربانی کو قلا دہ ڈال کر روانہ کر دیتے اور بذات خود مدینہ میں مقیم ہوتے۔ پھر قربانی کے ذبح ہونے تک کسی چیز سے بھی اجتناب نہ فرماتے تھے، جب لوگوں کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا یہ قول پہنچا تو انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی بات قبول کی اور ابن عباس رضی اللہ عنہما کے فتویٰ کو چھوڑ دیا۔

(۳۲۲) بَابُ الْإِشْتِرَاكِ فِي الْهَدْيِ

قربانی میں شراکت کا بیان

(۱۰۱۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّكُمِيُّ وَأَبُو صَادِقٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْقَوَارِسِ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْقَاسِمِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعُمَرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - عَامَ الْحُدَيْبِيَةِ الْهَدْيَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبُقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ. [صحيح - مسلم ۱۳۱۸]

(۱۰۱۹۳) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال ہم نے نبی ﷺ کے ساتھ اونٹ اور گائے سات سات آدمیوں کی جانب سے ذبح کی۔

(۱۰۱۹۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا يَشْرُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايِينِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْبُيْهَقِيُّ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَدْ كَرِهَ بِنَحْوِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ بِالْحُدَيْبِيَةِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَقُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

(۱۰۱۹۳) ایضاً

(۱۰۱۹۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْقُرَّاءُ

وَيَحْيَىٰ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَىٰ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ السَّلَامِ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ بْنُ يَحْيَىٰ أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِهْلَيْنَ بِالْحَجِّ مَعَ النِّسَاءِ وَالْوِلْدَانِ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طَفَنَّا بِالْبَيْتِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلِّ سَبْعَةٍ مَنًى فِي بَدْنَةٍ. هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحيح- مسلم ۱۲۱۳]

(۱۰۱۹۳) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر نکلے، ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے۔ جب ہم مکہ آئے تو ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ کی سعی کی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ اور گائے کی قربانی میں ہم سات آدمی شریک ہوئے۔

(۱۰۱۹۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كُنَّا نَتَمَتُّعُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ نَشْتَرِكُ فِيهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى عَنْ هُثَيْمٍ. [صحيح- مسلم ۱۳۱۸]

(۱۰۱۹۵) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ کے دور میں ہم حج تمتع کرتے تو گائے میں ہم سات آدمی شریک ہوتے تھے۔

(۱۰۱۹۶) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ بْنُ زِيَادٍ الْقُطَّانُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ الْحَسَنِ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: الْبَقَرَةُ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ. [صحيح- مسلم ۱۳۱۸]

(۱۰۱۹۶) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گائے سات کی جانب سے اور اونٹ بھی سات آدمیوں کی جانب سے ذبح کیا جائے۔

(۱۰۱۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ بَكْرِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمُسَوِّرِ بْنِ مَخْرَمَةَ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ جَمِيعًا: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَرَجَ يُرِيدُ زِيَارَةَ الْبَيْتِ لَا يُرِيدُ حَرْبًا وَسَاقَ مَعَهُ الْهَدْيَ سَبْعِينَ بَدَنَةً عَنْ سَبْعِمِائَةِ رَجُلٍ كُلِّ بَدْنَةٍ عَنْ عَشْرَةٍ. كَذَا رَوَاهُ ابْنُ

إِسْحَاقَ. [صحيح - أخرجه احمد ۴/ ۳۲۳]

(۱۰۱۹۷) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کی زیارت کے ارادہ سے گئے لڑائی کا کوئی ارادہ نہ تھا اور آپ ﷺ کے ساتھ ۷۰ قربانیاں تھیں۔ سات سو آدمیوں کی جانب سے اور ہزاروں دس کی جانب سے تھا۔

(۱۰۱۹۸) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِبَعْدَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ الْحُمَيْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِی الزُّهْرِيُّ أَخْبَرَنِی عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ مُرْوَانَ بْنِ الْحَكَمِ وَالْمُسَوِّرِ بْنِ مَعْرُومَةَ أَنَّهُمَا قَالَا: خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَدِينَةِ عَامَ الْحَدِيثِ فِي بَضْعِ عَشْرَةِ مِائَةٍ فَلَمَّا كَانَ بِبَيْدَى الْحُلَيْفَةِ قَلَّدَ الْهُدْيَ وَأَشْعَرَهُ وَأَحْرَمَ مِنْهَا بِالْعُمْرَةِ. [صحيح - بحاری ۱۶۰۸]

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مُعَمَّرُ بْنُ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مُعَمَّرٍ وَسُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ.

وَالرُّوَايَاتُ الثَّابِتَاتُ مُتَّفِقَةٌ عَلَى أَنَّهُمْ كَانُوا أَكْثَرَ مِنَ أَلْفٍ رَجُلٍ عَلَى الْحَدِيثِ ثُمَّ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ كَانُوا أَلْفًا وَخَمْسِمِائَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ كَانُوا أَلْفًا وَأَرْبَعِمِائَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ قَالَ كَانُوا أَلْفًا وَثَلَاثِمِائَةٍ.

(۱۰۱۹۸) مروان بن حکم اور مسور بن مخرمہ دونوں فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ کے سال مدینہ سے اپنے ایک ہزار سے زائد صحابہ کے ساتھ نکلے، جب آپ ﷺ ذوالحجہ آئے تو قربانی کو فدا دہ پہنایا اور شعار کیا اور وہاں سے عمرہ کا احرام باندھا۔

(ب) ثابت شدہ روایات میں آپ ﷺ کے صحابہ کی تعداد حدیبیہ میں ایک ہزار سے زائد تھی، پھر انہوں نے اختلاف کیا ہے کہ ان کی تعداد ۵۰۰ تھی اور بعض کے نزدیک ۳۰۰ تھی اور بعض کے نزدیک ۳۰۰ تھیں۔

(۱۰۱۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ بِبَعْدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ الْخَرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو فَلَانَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ أَبُو زَيْدٍ الْهَرَوِيُّ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِی الْحَسَنُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ: سَأَلْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ كَمْ كَانُوا فِي بَيْعَةِ الرُّضْوَانِ؟ قَالَ: أَلْفًا وَخَمْسِمِائَةٍ. قُلْتُ: إِنَّهُ بَلَغَنَا أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: كَانُوا أَلْفًا وَأَرْبَعِمِائَةٍ. قَالَ: أَوْهَمَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ هُوَ حَدَّثَنِی أَنَّهُمْ كَانُوا أَلْفًا وَخَمْسِمِائَةٍ. لَفْظُ أَبِي دَاوُدَ وَحَدِيثُ الْهَرَوِيِّ بِمَعْنَاهُ.

أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَاسْتَشْهَدَ بِرَوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ قُرَّةَ.

وَرَوَاهُ ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ بِضَدِّ مَا قَالَ يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - بحاری ۳۹۲۲]

(۱۰۱۹۹) قتادہ فرماتے ہیں کہ میں نے سعید بن مسیب سے پوچھا کہ بیعت رضوان میں کتنے افراد تھے؟ فرماتے ہیں: ۱۵۰

تھے۔ میں نے کہا کہ جابر بن عبد اللہ تو ۱۴ سو کہتے ہیں، فرمانے لگے: اللہ ان پر رحم فرمائے۔ ان کو وہم ہو گیا ہے، انہوں نے مجھے بیان کیا تھا کہ وہ ۱۵ سو تھے۔

(۱۰۲۰۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْعَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ الْعَامِرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْنَا لِحَبِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ: كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ؟ قَالَ: خَمْسُ عَشْرَةَ مِائَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ إِدْرِيسَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ حُصَيْنٍ.

وَرَوَاهُ الْأَعْمَشُ عَنْ سَالِمِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا أَلْفًا وَأَرْبَعِمِائَةٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ إِحْدَى الرَّوَاتِبِينَ عَنْهُ. [صحيح - بخاری ۵۳۱۰]

(۱۰۲۰۰) سالم بن ابوالجعد کہتے ہیں کہ ہم نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے کہا: تم حدیبیہ کے موقع پر کتنے تھے؟ فرماتے ہیں: ۱۵ سو تھے۔

(۱۰۲۰۱) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ إِمْلَأْ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبَصْرِيُّ بِمَكَّةَ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَلْفًا وَأَرْبَعِمِائَةٍ لَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَنْتُمْ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ. وَلَوْ كُنْتُ الْيَوْمَ أَبْصُرُ لَأَرَيْتُكُمْ مَوْجِعَ الشَّجَرَةِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَلِيِّ وَقُتَيْبَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ دَاوُدَ وَغَيْرِهِ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ.

(۱۰۲۰۱) حضرت عمرو نے جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے سنا کہ ہم حدیبیہ کے مقام پر ۱۴۰۰ سو تھے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم زمین والوں سے بہتر ہو۔ اگر آج میں دیکھ سکتا تو میں تمہیں درخت کی جگہ دکھاتا۔ [صحيح - بخاری ۳۹۲۳]

(۱۰۲۰۲) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ فُورَكَ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَمْرُو سَمِعَ ابْنَ أَبِي أُوْفَى صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. وَكَانَ قَدْ شَهِدَ بَيْعَةَ الرُّضْوَانِ قَالَ: كُنَّا يَوْمَئِذٍ أَلْفًا وَثَلَاثِمِائَةٍ وَكَانَتْ أَسْلَمَ يَوْمَئِذٍ ثَمَنُ الْمُهَاجِرِينَ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ الطَّبَلَيْسِيِّ وَأَشَارَ الْبُخَارِيُّ أَيْضًا إِلَى رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ وَعَمْرُو هَذَا هُوَ ابْنُ مُرَّةَ وَالْأَشْبَةُ رِوَايَةُ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ.

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ الْمُرَبِّيُّ وَسَلَمَةُ بْنُ الْأَكْوَعِ وَالْبَرَاءُ بْنُ عَازِبٍ وَكُلُّهُمْ شَهِدُوا الْحُدَيْبِيَّةَ إِلَّا أَنَّ فِي رِوَايَةِ عَنِ الْبَرَاءِ: أَنَّهُمْ كَانُوا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَلْفًا وَأَرْبَعِمِائَةٍ أَوْ أَكْثَرَ فَكَانَهُمْ كَانُوا يَشْكُونَ فِي الزِّيَادَةِ

أَوْ بَعْضُ الرِّوَاةِ إِلَى الْبَرَاءِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ وَلَقَدْ بَيَّنَّ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فِي رِوَايَةِ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْهُ أَنََّّهُمْ نَحَرُوا الْبَدَنَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ فَكَانَتْهُمْ نَحَرُوا السَّيِّئِينَ عَنْ بَعْضِهِمْ وَنَحَرُوا الْبَقْرَةَ عَنْ بَاقِيهِمْ عَنْ كُلِّ سَبْعَةٍ وَاحِدَةً وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [صحيح - مسلم ۱۸۵۷]

(۱۰۲۰۲) عمرو نے ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے سنا اور وہ بیعت رضوان میں شامل تھے، فرماتے ہیں کہ ہم اس دن ۱۳ سو آدمی تھے۔ اس دن مہاجرین ۸ حصہ تھے۔

(ب) معقل بن یسار، سلمہ بن اکوع اور براء بن عازب رضی اللہ عنہم یہ تمام حضرات حدیبیہ میں شامل تھے، لیکن براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ وہ حدیبیہ کے دن ۱۳ سو یا زیادہ تھے۔ گویا کہ وہ زیادتی میں شک کرتے تھے یا بعض راوی براء کی طرف نسبت کر دیتے تھے۔ جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو زبیر کی روایت میں ہے کہ ایک اونٹ سات آدمیوں کی جانب سے نحر کیا گیا اور گائے بھی، گویا کہ انہوں نے ۷۰ قربانیاں کیں۔ بعض کی جانب سے صرف ایک گائے ذبح کی گئی۔

(۱۰۲۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقُفَيْهِ وَأَبُو بَكْرِ الْحِمْصِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُبِيبٍ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرِنَا فَحَضَرْنَا النُّحْرَ فَاشْتَرَكْنَا فِي الْحُزُورِ عَشْرَةَ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ. كَذَا رَوَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَصَحُّ مِنْ ذَلِكَ وَقَدْ شَهِدَ الْحَدِيثِيَّةَ وَشَهِدَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَأَخْبَرَنَا بَنَاءُ النَّبِيِّ ﷺ - أَمَرَهُمْ بِاشْتِرَاكِ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَهِيَ أَوْلَى بِالْقَبُولِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقِ. وَقَدْ رَوَى عَنْ سُفْيَانَ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: نَحَرْنَا يَوْمَ الْحَدِيثِيَّةِ سَبْعِينَ بَدَنَةً الْبَدَنَةُ عَنْ عَشْرَةٍ وَلَا أَحْسِبُهُ إِلَّا وَهَمًا فَقَدْ رَوَاهُ الْفَرِيَّابِيُّ عَنِ الثَّوْرِيِّ وَقَالَ الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ. وَكَذَلِكَ قَالَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ جُرَيْجٍ وَزُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ وَغَيْرُهُمْ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالُوا: الْبَدَنَةُ عَنْ سَبْعَةٍ.

وَكَذَلِكَ قَالَهُ عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرٍ وَرَجَّحَ مُسْلِمٌ بَيْنَ الْحَجَّاجِ رِوَايَتِهِمْ لَمَّا خَرَجَ هَذَا دُونَ رِوَايَةِ غَيْرِهِمْ. وَأَمَّا حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ فَإِنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ بْنَ يَسَّارٍ تَفَرَّدَ بِذِكْرِ الْبَدَنَةِ عَنْ عَشْرَةٍ فِيهِ وَحَدِيثُ عِكْرِمَةَ بِتَفَرُّدِهِ بِالْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَحْمَرَ وَحَدِيثُ جَابِرٍ أَصَحُّ مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ وَأَخْبَرَ بِاشْتِرَاكِهِمْ فِيهَا فِي الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقِ بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَهِيَ أَوْلَى بِالْقَبُولِ وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقِ. [صحيح - آخره الترمذی ۹۰۵]

(۱۰۲۰۳) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے، قربانی کا دن آ گیا تو اونٹ کی قربانی میں دس اور گائے کی قربانی میں سات آدمی شریک تھے۔

- (ب) ابو زبیر حضرت جابرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ زیادہ صحیح اس بارے میں یہ ہے کہ وہ حدیبیہ اور حج و عمرہ میں موجود تھے۔ انہوں نے ہمیں بتایا کہ نبی ﷺ نے ان کو اونٹ کی قربانی میں سات آدمیوں کے شریک کرنے کا حکم دیا۔
- (ج) ابو زبیر حضرت جابرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نے حدیبیہ کے دن ۷۰ اونٹ خر کیے۔ ایک اونٹ دس کی جانب سے تھا۔ میں اس کو وہم و گمان کرتا تھا۔ فریادی ثوری سے نقل فرماتے ہیں کہ اونٹ سات کی جانب سے ہے۔
- (د) ابو زبیر حضرت جابرؓ سے نقل فرماتے ہیں کہ اونٹ سات کی جانب سے تھا۔ زہری کی حدیث عروہ سے ہے، اس میں محمد بن اسحاق بن یسار اونٹ دس کی جانب سے بیان کرنے میں اکیلے ہیں۔ حضرت جابرؓ کی حدیث ان تمام سے زیادہ صحیح ہے انہوں نے حدیبیہ، حج و عمرہ میں نبی ﷺ کے حکم سے شریک ہونے کی خبر دی ہے۔

(۳۲۲) باب رُكُوبِ الْبَدَنَةِ إِذَا اضْطُرَّ إِلَيْهِ رُكُوبًا غَيْرَ فَادِجٍ

قربانی کے جانور پر مجبوری کی حالت میں سواری کرنا درست ہے لیکن مشکل پیدا نہ کی جائے

(۱۲۰۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَرَ سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْحَافِظُ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً قَالَ: ارْكَبْهَا. قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا بَدَنَةٌ. قَالَ: ارْكَبْهَا وَبَيْتُكَ. فِي الثَّانِيَةِ أَوْ فِي الثَّلَاثَةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۱۶۰۴]

(۱۲۰۴) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو قربانی کو چلا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ قربانی ہے، آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس سوار ہو، جا۔ دوسری یا تیسری بار رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

(۱۲۰۵) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْإِمَامُ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْبُسْلَمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتَبٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ: بَيْنَمَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: ارْكَبْهَا. قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ. قَالَ: وَبَيْتُكَ ارْكَبْهَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. [صحیح - مسلم ۱۳۲۲]

(۱۲۰۵) حضرت ابو ہریرہؓ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی قربانی کو قلاہ پہنائے چلا رہا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سوار ہو جا۔ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! یہ قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تجھ پر افسوس! سوار ہو جا۔ تجھ پر افسوس! سوار

ہو جا۔

(۱۰۲۰۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ: [إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ حَدَّثَنَا هُشَامٌ وَشُعْبَةُ قَالََا حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسٍ: رَأَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ لَهُ: ارْكَبْهَا. قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ: ارْكَبْهَا. قَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ قَالَ: ارْكَبْهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُسْلِمٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ. [صحيح- بخاری ۱۶۰۵]

(۱۰۲۰۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ قربانی کے جانور کو چلا رہا تھا، آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سواری کر۔ اس نے کہا: یہ بیت اللہ کی قربانی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس پر سواری کر۔ اس نے کہا: یہ قربانی ہے، اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سواری کر۔

(۱۰۲۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَامٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ: مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ: ارْكَبْهَا. فَقَالَ: إِنَّهَا بَدَنَةٌ. فَقَالَ: ارْكَبْهَا. مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحيح- مسلم ۱۳۲۳]

(۱۰۲۰۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو قربانی کے جانور کو چلا رہا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: تو اس پر سواری کر۔ اس نے کہا: یہ بیت اللہ کی قربانی کا جانور ہے۔ آپ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا تو اس پر سواری کر۔

(۱۰۲۰۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَمُودٍ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ: سَمِعَ جَابِرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ارْكَبْهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أُلْجِئْتَ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِیحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَاتِمٍ عَنْ يَحْيَى. [صحيح- مسلم ۱۳۲۴]

(۱۰۲۰۸) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے قربانی کے جانور پر سواری کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ تو اچھائی کے ساتھ سوار ہو جب تو مجبور کر دیا جائے اس کی جانب یہاں تک کہ تو دوسری سواری پائے۔

(۱۰۲۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّدِّيقُ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ:

سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ رُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: ارْكَبُهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا.
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ شَيْبٍ.

وَرَوَيْنَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ: إِذَا اضْطُرَرْتَ إِلَى بَدَنَتِكَ فَأَرْكَبُهَا رُكُوبًا غَيْرَ فَاوِجٍ.

[صحیح - مسلم ۱۳۲۴]

(۱۰۲۰۹) ابو زبیر فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے قربانی کے جانور پر سواری کرنے کے بارے میں سوال کیا، فرماتے ہیں: میں نے نبی ﷺ سے سنا کہ تو اس پر اچھائی کے ساتھ سواری کر یہاں تک کہ تو دوسری سواری پالے۔

(ب) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ جب تو اپنے قربانی کے جانور کی طرف مجبور ہو جائے، تو اس پر سواری کر لیکن دشواری پیدا نہ کرنا۔

(۳۲۳) بَابُ لَبَنِ الْبَدَنَةِ لَا يُشْرَبُ إِلَّا بَعْدَ رِيٍّ فَصِيلَهَا وَيُحْمَلُ عَلَيْهَا فَصِيلُهَا

قربانی کے جانور کا دودھ اس کے بچے کو سیراب کرانے کے بعد پیا جاسکتا ہے اس کے

اوپر اس کے بچے کو بھی سوار کرنا درست ہے

(۱۰۲۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَلِيفَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو بْنُ مَطَرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُهَيْرٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ يَعْنِي ابْنَ حَدَّافٍ الْعُبَيْسِيَّ سَمِعَ رَجُلًا مِنْ هَمْدَانَ سَأَلَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَجُلٍ اشْتَرَى بَقْرَةً لِيُضْحِيَ بِهَا فَنَجَحَتْ فَقَالَ: لَا تَشْرَبْ لَبَنَهَا إِلَّا فَضْلًا فَإِذَا كَانَ يَوْمُ النَّحْرِ فَادْبَحْهَا وَوَلَدَهَا عَنْ سَبْعَةٍ [حسن]

(۱۰۲۱۰) مغیرہ بن حذاف عسی نے ہمدان کے ایک آدمی سے سنا، اس نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے ایک گائے کے متعلق پوچھا جو اس نے قربانی کے لیے خریدی کہ اس نے بچہ جنم دیا؟ آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اس کا زائد دودھ (یعنی بچے سے بچا ہوا) پیا جاسکتا ہے، جب قربانی کا دن ہو تو گائے اور اس کے بچے کو سات آدمیوں کی جانب سے ذبح کرو۔

(۱۰۲۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُزَنِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكِيرٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ: إِذَا نَجَحَتِ الْبَدَنَةُ فَلْيُحْمَلْ وَلَكُهَا حَتَّى يُنْحَرَ مَعَهَا فَإِنْ لَمْ يَجِدْ لَهُ مَحْمِلًا فَلْيُحْمَلْ عَلَى أُمِّهِ حَتَّى يُنْحَرَ مَعَهَا.

[صحیح - أخرجه مالك ۸۴]

(۱۰۲۱۱) نافع حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے تھے کہ جب قربانی کا جانور بچے کو جنم دے تو اس کے بچے کو اس پر ادا دیا

جائے اور قربانی کے دن بچے کو بھی اس کے ساتھ ہی ذبح کر دیا جائے۔ اگر کوئی دوسری سواری نہ ملے جس پر اس کو رکھا جاسکے تو اس کی والدہ پر ہی اس کو سوار کر لیں اور قربانی کے دن دونوں (یعنی ماں اور بچے) کو ذبح کر دیں۔ (۱۰۲۱۳) وَيَسْتَأْذِنُهُ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ: إِذَا اضْطُرِرْتُ إِلَى بَدَنَتِكَ فَارْكَبْهَا رُكُوبًا غَيْرَ فَادِحٍ وَإِذَا اضْطُرِرْتُ إِلَى لَبَنِيهَا فَاشْرَبْ مَا بَعْدَ رِيْقِ قَصِيلِهَا فَإِذَا نَحَرْتَهَا فَانْحَرْ قَصِيلَهَا مَعَهَا.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۸۴۷]

(۱۰۲۱۳) ہشام بن عروہ کے والد فرماتے ہیں کہ جب قربانی والے جانور پر سواری کے لیے تو مجبور ہو جائے تو اس پر سواری کے بغیر مشقت ڈالے اور جب تو اس کے دودھ کی طرف مجبور ہو تو اس کے بچے کو سیراب کرنے کے بعد جو باقی ہو لیو۔ جب تو اس کو ذبح کرے تو اس کے بچے کو بھی اس کے ساتھ ہی ذبح کر۔

(۳۲۳) بَابُ نَحْرِ الْإِبِلِ قِيَامًا غَيْرَ مَعْقُولَةٍ أَوْ مَعْقُولَةٍ الْيُسْرَى

اونٹ کو کھڑے کر کے بغیر باندھے خر کیا جائے یا رسی سے باندھا جائے

قَالَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا﴾ قَالَ مُجَاهِدٌ يَقُولُ إِذَا سَقَطَتْ إِلَى الْأَرْضِ.

اللہ کا فرمان: ﴿فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا﴾ (الحج: ۳۶) ”جب وہ کروٹوں پر گر جائیں۔“ مجاہد کہتے ہیں: اس کا

معنی یہ ہے کہ جب وہ زمین پر گر پڑے۔

(۱۰۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْجَبْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ أَبِي الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا التَّوَدِيُّ: مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - الظَّهْرَ بِالْمَدِينَةِ أَرْبَعًا وَنَحَرَ مَعَهُ وَصَلَّى بِذِي الْحُلَيْفَةِ الْعَصْرَ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ بَاتَ بِهَا حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ حَتَّى إِذَا عَلَتْ بِهِ عَلَى الْبُيْدَاءِ كَبَّرَ وَسَبَّحَ وَحَمِدَ ثُمَّ أَهْلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ أَهَلَ بِهِمَا النَّاسَ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا أَمَرَهُمْ فَجَعَلُوا عُمْرَةً ثُمَّ أَهَلُّوا بِالْحَجِّ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَنَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سَبْعَ بَدَنَاتٍ بِيَدِهِ قِيَامًا وَذَبَحَ بِالْمَدِينَةِ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَنَيْنِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحیح۔ بخاری ۱۴۷۶]

(۱۰۲۱۴) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں ظہر کی نماز چار رکعت پڑھائی اور ہم آپ ﷺ کے ساتھ تھے۔ آپ ﷺ نے ذوالحلیفہ میں عصر کی نماز دو رکعت پڑھائی۔ پھر یہاں رات گزاری اور صبح کے وقت اپنی سواری پر سوار ہوئے۔ جب سواری بیدار پھاڑی پر چڑھی تو آپ ﷺ نے اللہ اکبر، سبحان اللہ اور الحمد للہ کہا، پھر حج و عمرہ کا تبیہ کہا۔ پھر

لوگوں نے بھی حج و عمرہ کا تلبیہ کہا۔ جب ہم آئے تو آپ ﷺ نے کہا: پھر لوگوں نے بھی حج و عمرہ کا تلبیہ کہا۔ جب ہم آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو عمرہ میں تبدیل کر دو، پھر ۸ ذوالحجہ کو حج کا احرام باندھ لینا اور رسول اللہ ﷺ نے سات قربانیاں اپنے ہاتھ سے کھڑے کر کے کیں۔ آپ ﷺ نے مدینہ میں بیٹوں والے دو مینڈھے ذبح کیے۔

(۱۰۲۱۴) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بْنِ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو: إِسْمَاعِيلُ بْنُ نَجْدٍ السَّلْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ ثَوْرٍ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: أَفْضَلُ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمُ الْقَرِّ يَسْتَقِرُّ فِيهِ النَّاسُ. وَهُوَ الَّذِي يَلِي يَوْمَ النَّحْرِ قُلْدَعَنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- فِيهِ بَدَنَاتٌ خَمْسٌ أَوْ سِتٌّ فَطِفْقَنَ يَزْدَلِفْنَ إِلَيْهِ بَاتِيَهَنَ يَبْدَأُ فَلَمَّا وَجَّهَتْ جُنُوبُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: كَلِمَةٌ خَفِيَّةٌ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِلَّذِي إِلَى جَنْبِي مَا قَالَ قَالَ: مَنْ شَاءَ الْقَطْعَ. [صحيح - أخرجه أبو داود ۱۷۶۵]

(۱۰۲۱۳) عبد اللہ بن عمر فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ہاں افضل دن قربانی کے ہیں، پھر قربانی کا دوسرا دن جس میں لوگ ٹھہرتے ہیں، یعنی وہ دن جو قربانی کے ساتھ ملا ہوا ہو۔ رسول اللہ ﷺ کے آگے چھ یا سات قربانی کے جانور کیے گئے۔ وہ قربانیاں آپ کے قریب ہونا شروع ہوئیں کہ آپ ﷺ ان میں سے کس سے ابتدا کرتے ہیں۔ جب وہ اپنے پہلوں کے بل گر پڑے تو رسول اللہ ﷺ نے (ہلکا سا کوئی کلمہ) آہستہ کوئی بات کہی، میں اس کو سمجھ نہ پایا۔ میں نے اس شخص سے کہا جو میرے پہلو میں تھا کہ آپ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: جو چاہے کاٹ لے۔

(۱۰۲۱۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِمْلَاءَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالََا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بْنِ عَمِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ آتَى عَلَى رَجُلٍ وَهُوَ يَنْحَرُ بَدَلَتَهُ بَارَكَةَ فَقَالَ: ابْنَعْنَاهَا لِيَامًا مُقَيَّدَةً سَنَةً لَيْكُمُ -ﷺ- رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ. [صحيح - بخاری ۱۶۶۷]

(۱۰۲۱۵) زیاد بن جبیر فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو اپنے اونٹ کو بٹھا کر ذبح کر رہا تھا، فرمانے لگے: اس کو کھڑا کرے باندھ لو، یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے۔

(۱۰۲۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّصْرَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يَنْحَرُ بَدَلَتَهُ وَهِيَ قَائِمَةٌ مَعْقُولَةٌ إِحْدَى يَدَيْهَا صَافِنَةٌ. [صحيح]

(۱۰۲۱۶) سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ قربانی کے اونٹ کو کھڑا کر کے اس کی اگلی ٹانگوں میں

سے ایک باندھ دی، وہ تین ٹانگوں پر کھڑا تھا اور آپ نحر کر رہے تھے۔

(۱۰۲۱۷) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفُقَيْهِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ حَفْصِ الزَّاهِدِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: زَيْدُ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيِّ الْعَلَوِيِّ بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحِيمٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْعَبْسِيُّ أَخْبَرَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي طَبِيَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّهُ كَانَ يَقْرَأُ هَذَا الْحَرْفَ ﴿فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ عَلَيْهَا صَوَافِنَ﴾ يَقُولُ: مَقُولَةٌ عَلَى ثَلَاثٍ يَقُولُ بِاسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُمَّ مِنْكَ وَلَكَ قَالَ فَسُئِلَ عَنْ جُلُودِهَا فَقَالَ: يَتَصَدَّقُ بِهَا أَوْ يَنْتَفِعُ بِهَا.

[صحیح۔ اخرجه الطبري في تفسيره ۹/ ۱۵۲]

(۱۰۲۱۷) ابو طہیان فرماتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حرف تلاوت کرتے فاذکروا اسم اللہ علیہا صواف تم اللہ کا نام ذکر کرو ان پر پٹلیوں کو باندھ کر اور فرماتے کہ تینوں پٹلیاں باندھی ہوں۔ پھر فرماتے: باسم اللہ واللہ اکبر، اے اللہ! تیری طرف سے ہے اور تیرے لیے ہے۔ راوی کہتے ہیں: قربانی کی کھال کے متعلق سوال کیا گیا تو فرمانے لگے کہ صدقہ کر دے یا خود نفع اٹھالے۔

(۱۰۲۱۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَلَمَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ: مَنْ قَرَأَهَا صَوَافِنَ قَالَ مَقُولَةٌ وَمَنْ قَرَأَهَا صَوَافَ تَصَفَّتْ بَيْنَ يَدَيْهِ.

(۱۰۲۱۸) مجاہد فرماتے ہیں کہ جس نے صوافین پڑھا، فرماتے ہیں کہ وہ بندھا ہوا ہو اور جس نے صواف پڑھا ہے، مراد سامنے صف باندھے ہوئے۔ [صحیح۔ اخرجه الطبري في تفسيره ۹/ ۱۵۲]

(۱۰۲۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدْبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ. قَالَ وَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَابِطٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَصْحَابَهُ كَانُوا يَنْحَرُونَ الْبِدَنَةَ مَقُولَةَ الْبُسْرَى قَائِمَةً عَلَى مَا بَقِيَ مِنْ قَوَائِمِهَا.

خَدِثْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ مَوْصُولٌ وَخَدِثَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَابِطٍ مَرْسَلٌ.

[ضعيف۔ اخرجه ابوداود ۱۷۶۷]

(۱۰۲۱۹) عبدالرحمن بن سابط فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم اونٹوں کو نحر کرتے تو الٹا پاؤں باندھتے تھے اور وہ باقی تین ٹانگوں پر کھڑا ہوتا تھا۔

(۳۲۵) باب نَحْرِ الْإِبِلِ وَذَبْحِ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ

اونٹ کو نحر کرنا گائے اور بکری کو ذبح کرنے کا بیان

لَقَدْ مَضَىٰ فِي أَحَادِيثِ ثَابِتَةِ نَحْرِ النَّبِيِّ ﷺ - الْبَدَنَ بِيَدِهِ.

نبی ﷺ نے اونٹ کو اپنے ہاتھ سے نحر کیا۔

(۱۰۲۲۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ حَيَّانَ الْبَصْرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حُرْمَلَةَ بْنِ عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ الْأَزْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُرْفَةَ بْنَ الْحَارِثِ الْكِنْدِيَّ قَالَ: شَهِدْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَأَتَى بِالْبَدَنِ فَقَالَ: ادْعُوا إِلَىٰ أَبِي حَسَنِ. فَدَعَىٰ لَهُ عَلِيٌّ فَقَالَ لَهُ: خُذْ بِأَسْفَلِ الْحَرْبَةِ. وَأَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِأَعْلَاهَا ثُمَّ طَعَنَ بِهَا الْبَدَنَ فَلَمَّا قَرَعَ رَكِبَ بَغْلَتَهُ وَأَرْدَفَ عَلِيًّا. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۷۶۶]

(۱۰۲۲۰) عبد اللہ بن حارث از دی کہتے ہیں کہ میں نے عرفہ بن حارث کندی سے سنا کہ میں حجۃ الوداع میں نبی ﷺ کے ساتھ موجود تھا، اونٹ لائے گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: ابوصن کو بلاؤ تو حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بلایا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: برجی کی نیچے والی جانب پکڑو۔ رسول اللہ ﷺ نے برجی کی اوپر والی جانب پکڑی۔ پھر آپ ﷺ نے اونٹ کو ماری جب آپ ﷺ فارغ ہوئے تو اپنے فخر پر سوار ہوئے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پیچھے سوار کیا۔

(۱۰۲۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِحَبَشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرُونَيْنِ قَرَابَتَهُ وَأَضْعَا قَدَمَهُ عَلَىٰ صَفَاحِهِمَا يُسَمِّي وَيَكْبِّرُ فَلَذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - بخاری ۵۲۲۳]

(۱۰۲۲۱) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو چتکیرے سینگوں والے مینڈھے قربان کیے۔ میں نے دیکھا کہ آپ ﷺ نے ان کی گردنوں پر اپنے قدم رکھے ہوئے تھے، پھر بسم اللہ واللہ اکبر کہا۔ ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا۔

(۱۰۲۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ

زَيْدًا حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بَقْرَةً يَوْمَ النَّحْرِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ. [صحيح - مسلم ۱۳۱۹]

(۱۰۲۲۲) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی جانب سے ایک گائے ذبح کی۔

(۳۲۶) بَابُ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ ذَبْحِ صَاحِبِ التَّسْمِيَةِ نَسِيكَتُهُ بِيَدِهِ وَجَوَازُ

الِاسْتِنَابَةِ فِيهِ ثُمَّ حُضُورَةُ الذَّبْحِ لِمَا يَرْجَى مِنَ الْمَغْفِرَةِ عِنْدَ سُجُودِ الدَّمِ

قربانی کرنے والے کا اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا مستحب ہے لیکن اس میں نیابت بھی جائز

ہے اور قربانی کے ذبح کے وقت موجود ہو کیوں کہ خون بہنے کے وقت گناہوں کی معافی

کی امید کی جاتی ہے

(۱۰۲۲۳) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ ابْنِ إِسْرَافِيلَ

الْمُوسَوِيِّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو حَاتِمٍ: مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبُ

بْنِ خَالِدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي صِفَةِ حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: فَلَمَّا كَانَ

يَوْمَ النَّحْرِ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثًا وَبَسِمْ وَنَحَرَ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَا غَبَرَ وَكَانَتْ مَعَهُ مِائَةٌ بَدَنَةٍ ثُمَّ

أَخَذَ مِنْ لَحْمٍ كُلِّ بَدَنَةٍ بَضْعَةً وَطَبَخَ جَمِيعًا فَأَكَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعَلَيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَشَرِبَا مِنَ

الْمَرْقِ. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرٍ. [صحيح - مسلم ۱۲۱۸]

(۱۰۲۲۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ کے حج کا طریقہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قربانی کے دن ۱۲۳ اونٹ خود

نحر کیے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے۔ آپ کی سو قربانیاں تھیں۔ پھر ہر قربانی سے گوشت کا ایک ٹکڑا لیا گیا اور ان تمام کو اکٹھا

پکادیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے گوشت کھایا اور شورب پیا۔

(۱۰۲۲۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا

مُحَمَّدٌ وَيَعْلَى ابْنَا عُبَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: لَمَّا نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَدَنَةً فَتَحَرَ ثَلَاثِينَ بِيَدِهِ وَأَمَرَنِي

فَتَحَرْتُ سَائِرَهَا.

قَالَ الشَّيْخُ كَذَا رَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنِ يَسَارٍ وَرَوَايَةُ جَعْفَرٍ أَصَحُّ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[منکر۔ اخرجہ ابو داود ۱۷۶۴]

(۱۰۲۲۳) عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کو خر کیا، آپ ﷺ نے میں اونٹ اپنے ہاتھ سے خر کیے۔ پھر آپ ﷺ نے مجھے حکم دیا میں نے تمام کو خر کر دیا۔

(۱۰۲۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَشْنَةَ الْأَصْبَهَانِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ إِمَامُ مَسْجِدِ الْكُوفَةِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ أَنْ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلُ بْنُ مَالِكٍ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ الثَّمَالِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ : يَا فَاطِمَةُ قَوْمِي فَأَشْهَدِي أَصْحَبَتِكَ فَإِنَّهُ يُغْفَرُ لَكَ بِأَوَّلِ قَطْرَةٍ تَقْطُرُ مِنْ ذِمَّتِهَا كُلُّ ذَنْبٍ عَمَلِيٍّ وَقَوْلِي إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ . قِيلَ : يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكَ وَلِأَهْلِ بَيْتِكَ خَاصَّةً فَأَهْلُ ذَلِكَ أَنْتُمْ أُمُّ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً قَالَ : بَلْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَّةً.

لَفْظُ حَدِيثِ ابْنِ عَبْدِ أَنْ لَمْ نَكْتُبْ مِنْ حَدِيثِ عُمَرَ بْنِ إِلا مِنْ هَذَا الْوَجْهِ وَلَيْسَ بِقَوِيٍّ.

وَرَوَى عَنْ عُمَرَ بْنِ خَالِدٍ بِإِسْنَادِهِ عَنْ عَلِيٍّ وَعَمْرُو بْنُ خَالِدٍ مَعْرُوكٌ.

وَرَوَى عَنْ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ : لَا يَذْبَحُ نَسِيكَةَ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ . وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ : أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَذْبَحَ نَسِيكَةَ الْمُسْلِمِ الْيَهُودِيُّ وَالنَّصْرَانِيُّ وَنَحْنُ نَكْرَهُ مِنْ ذَلِكَ مَا كَرِهَا وَإِنْ فَعَلَ فَلَا إِعَادَةَ عَلَى صَاحِبِهِ لِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَلَطَعَامُ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ﴾ يَعْنِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ ذَبَابَتَهُمْ وَنَحْنُ لَذَكْرُهُ بِتَمَامِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ تَعَالَى فِي كِتَابِ الذَّبَائِحِ . [منکر۔ اخرجہ الحاكم: ۲۴۷/۴]

(۱۰۲۲۵) حضرت عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے فاطمہ! اپنی قربانی کے پاس جاؤ، کیوں کہ اس کے خون کے پہلے قطرہ کے ساتھ ہی تمہارے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے جو آپ سے سرزد ہوئے اور کہو کہ میری نماز، قربانی اور میرا جینا، مرنا اللہ رب العالمین کے لیے ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کا میں حکم دیا گیا ہوں اور میں فرمانبرداری کرنے والوں میں سے ہوں، کہا گیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ آپ اور آپ کے گمراہوں کے لیے خاص ہے یا عام مسلمانوں کے لیے ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بلکہ عام مسلمانوں کے لیے۔

(ب) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان کی قربانی یہودی یا عیسائی ذبح نہ کرے۔

(ج) ابن عباس رضی اللہ عنہما کراہت محسوس کرتے تھے کہ مسلمان کی قربانی یہودی یا عیسائی کرے اور ہم بھی اس کو مکروہ خیال کرتے ہیں جس کو انہوں نے مکروہ خیال کیا، اگر کسی نے ایسا کیا تو اس قربانی والے پر اعادہ نہیں یعنی دوبارہ قربانی نہیں کرنی پڑے گی۔ اللہ کا فرمان: ﴿وَطَعَامُ الْيَتِيمِ أَتَوْا الْكِتَابَ حِلٌّ لَكُمْ﴾ (المائدہ: ۵) ”اور اہل کتاب کا کھانا تمہارے لیے جائز ہے۔“

(۳۲۷) باب النَّحْرِ يَوْمَ النَّحْرِ وَأَيَّامَ مِنَى كُلِّهَا

قربانی کے دن نحر کرنا اور منی کے تمام دن قربانی کے ہیں

(۱۰۲۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الرَّازِيُّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا زَاهِرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيْدٍ النَّسَائِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُوسَى عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: كُلُّ مَنَى مَنَحَرٌ وَكُلُّ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ ذَبْحٌ.

[منکر۔ آخر جہ احمد ۴ / ۸۲]

(۱۰۲۳۶) حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: منی کا میدان مکمل قربان گاہ ہے اور ایام تشریق (۱۳، ۱۴، ۱۵ ذوالحجہ) تمام قربانی کے ایام ہیں۔

(۱۰۲۳۷) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُنْصُورٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْحَضَرَمِيِّ حَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ أَبِي أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَ: أَيَّامُ التَّشْرِيقِ كُلُّهَا ذَبْحٌ.

الْأَوَّلُ مُرْسَلٌ وَهَذَا عَمْرُو قَوِيٌّ لِأَنَّهُ رَوَاهُ أَبُو مُعَيْدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جُبَيْرٍ وَهُوَ قَوْلُ عَطَاءٍ وَالْحَسَنِ وَنَحْنُ نَذْكُرُهُ بِتَمَامِهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فِي كِتَابِ الصَّحَابَا. [منکر۔ انظر قبلہ]

(۱۰۲۳۷) حضرت جبیر بن مطعم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایام تشریق تمام ذبح کے دن ہیں۔

(۳۲۸) باب الْحَرَمُ كُلُّهُ مَنَحَرٌ

حرم تمام قربانی کی جگہ ہے

(۱۰۲۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ يَعْنِي الشَّيْبَانِيَّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: وَقَفْتُ هَاهُنَا بِعَرَفَةَ وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْفَقٌ

وَوَقَفْتُ هَاهُنَا بِجَمْعٍ وَجَمَعَ كُلُّهَا مَوْفَقٌ وَتَحَرْتُ هَاهُنَا وَمِنَى كُلُّهَا مَنْحَرٌ فَانْحَرُوا فِي رِحَالِكُمْ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَفْصٍ بْنِ عِيَاثٍ عَنْ أَبِيهِ. [صحیح - مسلم ۱۲۱۸]

(۱۰۲۲۸) حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں نے عرفہ میں یہاں قیام کیا ہے اور عرفہ تمام قیام کی جگہ ہے اور میں نے مزدلفہ میں یہاں قیام کیا ہے اور مزدلفہ تمام قیام کی جگہ ہے اور منیٰ میں میں نے یہاں قربانی نحر کی اور منیٰ مکمل قربانی کرنے کی جگہ ہے، تم اپنے گھروں میں قربانی کرو۔

(۱۰۲۲۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِعْذَارِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتُوبِهِ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: كُلُّ عَرَفَةَ مَوْفَقٌ وَكُلُّ مُزْدَلِفَةَ مَوْفَقٌ وَمِنَى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَكُلُّ فِجَاجٍ مَكَّةٌ طَرِيقٌ وَمَنْحَرٌ.

قَالَ يَعْقُوبُ: أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عِنْدَ أَهْلِ بَلَدِهِ الْمَدِينَةِ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ. [صحیح - اعرجہ ابو داؤد ۹۳۷]

(۱۰۲۲۹) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمام عرفہ وقف کی جگہ ہے اور تمام مزدلفہ وقف کی جگہ ہے اور تمام منیٰ قربانی کا ہے اور مکہ کی گلیاں اور راستے بھی قربانی کی جگہ ہیں۔

(۱۰۲۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ بِإِعْذَارِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى حَدَّثَنَا أَبُو حُدَيْفَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَنَاجِرُ الْبُذُنِ بِمَكَّةَ وَلَكِنَّهَا نَزَّهَتْ عَنِ الدَّمَاءِ وَمِنَى مِنْ مَكَّةَ. [صحیح لغیرہ]

(۱۰۲۳۰) حضرت عطاء ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ اونٹ کو نحر کرنے کی جگہ مکہ ہے، لیکن اس کو خونوں سے پاک کر دیا گیا ہے اور منیٰ بھی مکہ ہی سے ہے۔

(۱۰۲۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي الْمَعْرُوفِ الْفَقِيهُ الْمُهَرِّجَانِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا أَبُو سَهْلٍ: بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنُ نَصْرِ الْحَدَّاءُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمَدِينِيِّ أَبُو الْحَسَنِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: إِنَّمَا الْمَنْحَرُ بِمَكَّةَ وَلَكِنْ نَزَّهَتْ عَنِ الدَّمَاءِ قَالَ: ابْنُ عَبَّاسٍ الْقَائِلُ وَمَكَّةُ مِنْ مِنَى. [صحیح]

(۱۰۲۳۱) عطاء حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ نحر کی جگہ تو مکہ ہے لیکن اس کو خونوں سے پاک کر دیا گیا ہے اور ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مکہ بھی منیٰ سے ہے۔

(۱۰۲۳۲) قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ: أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ وَأَنَّ ابْنَ عُمَرَ لَمْ يَكُنْ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ كَانَ يَنْحَرُ بِمِنَى. [صحیح]

(۱۰۲۳۲) عطاء بیان کرتے ہیں کہ ابن عباس رضی اللہ عنہ مکہ میں اونٹ کو نحر کرتے لیکن ابن عمر رضی اللہ عنہ مکہ میں نحر نہ کرتے بلکہ منیٰ میں کیا

کرتے تھے۔

(۱۰۲۳۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَهْلٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَنْحَرُ بِالْمَنْحَرِ. [صحيح]

(۱۰۲۳۳) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما غری کے پر ہی نحر کرتے یعنی منیٰ میں قربانی کرتے۔

(۱۰۲۳۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بِمِثْلِهِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي مَنْحَرَ النَّبِيِّ ﷺ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ.

وَقَدْ رَوَيْنَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْعُمَرِيُّ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَنْحَرُ بِمَكَّةَ عِنْدَ الْمُرْوَةِ وَيَنْحَرُ بِعِنَى عِنْدَ الْمَنْحَرِ. [صحيح]

(۱۰۲۳۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ وہ نبی ﷺ کے غری کے پر ہی قربانی کرتے۔

(ب) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما مکہ میں قربانی کو نحر کرتے مروہ کے نزدیک اور منیٰ میں نحر کرتے قربان گاہ کے پاس۔

(۳۲۹) بَابُ الْأَكْلِ مِنَ الضَّحَايَا وَالْهَدَايَا الَّتِي يَتَطَوَّعُ بِهَا صَاحِبُهَا

قربانی اور ہدی سے گوشت کھانا جو انسان نفلی کرتا ہے

قَالَ اللَّهُ تَعَالَى ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا﴾

اللہ کا فرمان: ﴿فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطِيعُوا﴾ الآية (الحج: ۲۸) ”تم کھاؤ اور دوسروں کو کھلاؤ۔“

(۱۰۲۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ وَأَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ فِي صِفَةِ حَجِّ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَسِتِينَ بَدْنَةً وَأَعْطَى عَلِيًّا فَنَحَرَ مَا غَبَرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَذِيهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بَدْنَةٍ بِبَضْعَةٍ لِيَجْعَلَ فِي قَدَرٍ فطَبَخَتْ فَأَكَلَا مِنْ لَحْمِهَا وَشَرَبَا مِنْ مَرِقِهَا ثُمَّ أَفَاضَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَغَيْرِهِ. [صحيح- مسلم ۱۲۱۸]

(۱۰۲۳۵) حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ کے حج کے بارے میں بیان فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ قربان گاہ کی طرف گئے، آپ ﷺ نے ۶۳ اونٹ نحر کیے اور باقی حضرت علی رضی اللہ عنہ کو عطا کیے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے نحر کیے۔ آپ ﷺ نے ان کو اپنی ہدی میں شریک کیا، پھر آپ ﷺ نے ہر قربانی سے گوشت کا ٹکڑا لانے کا حکم دیا، اسے ایک ہنڈیا میں ڈال کر پکایا گیا، آپ ﷺ نے

گوشت کھایا اور شور بہ پیا۔ پھر گھر چلے گئے۔

(۱۰۲۳۶) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مِقْسَمٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: نَحَرَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْحَجِّ مِائَةَ بَدَنَةٍ نَحَرَهَا مِنْهَا بِيَدِهِ مِائَتَيْنِ وَأَمَرَ بِبَقِيَّتِهَا لَنُحَرَّتْ فَأُخِذَ مِنْ كُلِّ بَدَنَةٍ بَضْعَةٌ فَجُمِعَتْ فِي قِدْرٍ فَأُكِلَ مِنْهَا وَخَسَا مِنْ مَرَلِهَا قَبْلَ لِمُحَمَّدٍ لِيَكُونَ قَدْ أَكَلَ مِنْ كُلِّهَا قَالَ مُحَمَّدٌ نَعَمْ.

[صحیح لغیرہ۔ أخرجه احمد ۱/۳۱۴]

(۱۰۲۳۶) مقسم حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حج کے موقعہ پر سوانٹ نحر کیا۔ نبی ﷺ نے اپنے ہاتھ سے ۵۰ اونٹ نحر کیے۔ اور باقی کے متعلق آپ نے حکم دیا، ان کو نحر کر دیا گیا، پھر ہر قربانی سے گوشت کا ایک ٹکڑا لیا گیا، ایک ہڈیا میں جمع کیے گئے۔ آپ ﷺ نے اس کا گوشت کھایا اور شور بہ پیا۔ آپ ﷺ سے کہا گیا کہ کیا آپ ﷺ ان تمام سے کھایا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

(۱۰۲۳۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَمِيعٍ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ رِيبَاً قَرَأَ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ نَهَيْتَ عَنْ أَكْلِ لَحُومِ الضَّعَائِيَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّافَةِ الَّتِي دَفَّتْ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۹۷۱]

(۱۰۲۳۷) عمرہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتی ہیں کہ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے قربانیوں کے گوشت تین دن کے بعد کھانے سے منع کیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہیں فاقہ کشوں کی قوم کی وجہ سے منع کیا تھا جو قربانی کے وقت حاضر ہوتی تھی۔ فرمایا: کھاؤ، صدقہ کرو اور ذخیرہ بھی کرو۔

(۱۰۲۳۸) وَرَوَيْنَا عَنْ عُلُقَمَةَ قَالَ: بَعَثَ مَعِيَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ يَهْدِي تَطَوُّعًا فَقَالَ لِي: كُلْ أَنْتَ وَأَصْحَابُكَ ثَلَاثًا وَتَصَدَّقْ بِثَلَاثٍ وَأَبْعَثْ إِلَى أَهْلِ أُخْيِ عَتَبَةَ ثَلَاثًا.

أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرِ بْنِ الْيَرَاءِقِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُلُقَمَةَ قَدْ كَرِهَ.

(۱۰۲۳۸) علقمہ فرماتے ہیں کہ عبد اللہ بن مسعود نے میرے ساتھ نفل ہدی روانہ کیا اور فرمایا: کھاؤ اور اپنے ساتھیوں کو ایک تہائی کھانا (ایک حصہ) اور ایک حصہ صدقہ کر دینا اور ایک حصہ میرے بھائی عتبہ کے گھروالوں کو دے دینا۔ (یعنی قربانی کے گوشت کے تین حصے کے تقسیم کیا جائے) [صحیح۔ أخرجه الطبرانی فی الكبير: ۹۷۰۲]

(۳۳۰) باب تَرَكِ الْأَكْلَ وَالتَّخْلِيَةَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ

قربانی کے گوشت کو نہ کھانا اور اس کا معاملہ لوگوں کے درمیان چھوڑ دینا

(۱۰۲۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا الصَّحَّاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ رَاشِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُرْطٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: «إِنَّ أَعْظَمَ الْأَيَّامِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَوْمَ الْقَرِّ وَهُوَ الَّذِي يَلِيهِ. قَالَ وَقَدْ مَنَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- بِذَنَاتِ غَمْسٍ أَوْ سِتٍّ فَطَفِقَ يَزْدَلِفُنَّ إِلَيْهِ بِأَيْتِهِنَّ يَدًا فَلَمَّا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا تَكَلَّمَتْ بِكَلِمَةٍ خَفِيَّةٍ لَمْ أَفْهَمْهَا فَقُلْتُ لِلَّذِي يَلِيهِ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ قَالَ: مَنْ شَاءَ الْقَطْعَ.

[صحیح۔ تقدم برقم ۱۰۲۱۴]

(۱۰۲۳۹) عبد اللہ بن فرط فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے نزدیک تمام دنوں سے افضل دن قربانی کا ہے، پھر اس کے بعد آنے والا یعنی دوسرا دن۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے سامنے چھ یا پانچ قربانیاں لائی گئیں۔ وہ قربانیاں آپ کے قریب ہونا شروع ہوئیں کہ ان میں سے کس سے آپ ابتدا کرتے ہیں، جب وہ اپنے پہلوں کے بل گر پڑیں تو آپ ﷺ نے آہستہ سے بات کی۔ میں اس کو سمجھ نہ پایا، میں نے اپنے پاس بیٹھنے والے سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے تو اس نے کہا: آپ ﷺ نے فرمایا: جس کا دل چاہے کاٹ لے۔

(۱۰۲۴۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَزَّادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو مَنْصُورٍ: الْعَبَّاسُ بْنُ الْفَضْلِ النَّضْرِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَجْدَةَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَخْبَرَهُ مُسْلِمُ الْمَصْبُوحِ: أَنَّهُ رَأَى ابْنَ عُمَرَ أَقْبَضَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْ لَحْمٍ نُسِكَهِ شَيْئًا. [صحیح]

(۱۰۲۴۰) مسلم صحیح فرماتے ہیں کہ انہوں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ واپس آ گئے اور انہوں نے قربانی کے گوشت سے کچھ نہیں کھایا۔

(۱۰۲۴۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَهْمِ السَّمَرِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا حَصِينٌ قَالَ: سِئِلَ مُجَاهِدٌ أَبَا كُلٍّ الرَّجُلُ مِنْ ضَحِيَّتِهِ؟ قَالَ: لَا يَضُرُّهُ أَنْ لَا يَأْكُلَ مِنْهَا إِنَّمَا قَوْلُهُ تَعَالَى ﴿فَكُلُوا مِنْهَا﴾ مِثْلُ قَوْلِهِ ﴿وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا﴾ فَمَنْ شَاءَ اصْطَادَ. [صحیح]

(۱۰۲۴۱) حصین فرماتے ہیں کہ مجاہد سے سوال کیا گیا: کیا آدمی اپنی قربانی کا گوشت کھا لے؟ فرمایا: اگر اپنی قربانی کا گوشت نہ بھی کھائے تو کوئی نقصان نہیں۔ اللہ کا فرمان: ﴿فَكُلُوا مِنْهَا﴾ (البقرہ: ۵۸) ”تم اس سے کھاؤ۔“ ﴿وَإِذَا حَلَلْتُمْ فَاصْطَادُوا﴾ (المائدہ: ۲) ”جب تم حلال ہو جاؤ تو شکار کرو۔ جو چاہے شکار کرے۔“

(۳۳۱) باب لَا يُعْطَى الْجَزَارُ مِنْ لُحُومِهَا وَجُلُودِهَا فِي جِزَارَتِهَا شَيْئًا

قصائی کو قربانی کا گوشت، کھال مزدوری میں دینا جائز نہیں

(۱۰۲۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيُّ أَنَّ مُجَاهِدًا أَخْبَرَهُمَا أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَخْبَرَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُذْيِهِ وَأَنْ يَقْسِمَ بُذْنَهُ كُلَّهَا لُحُومِهَا وَجُلُودِهَا وَجَلَالُهَا فِي الْمَسَاكِينِ وَلَا يُعْطَى فِي جِزَارَتِهَا مِنْهَا شَيْئًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ مُسَدَّدٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ.

[صحیح - بخاری ۱۶۳۰]

(۱۰۲۴۲) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کو قربانیوں پر کھڑے ہونے کا حکم دیا اور قربانیوں کے گوشت، کھالیں اور جھول مساکین میں تقسیم کر دیے جائیں اور قصائی کو اجرت میں اس سے کوئی چیز نہ دی جائے۔

(۱۰۲۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُمَرَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ إِيمَاءُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَعْرُوفُ بِالْتَّرِكَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ يَحْيَى حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: أَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُذْيِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلَحْمِهَا وَجُلُودِهَا وَأَجَلَّتْهَا وَأَنْ لَا يُعْطَى الْجَزَارُ ثُمَّ قَالَ: نَحْنُ نَعْطِيهِ مِنْ عَيْنِدَنَا. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح - مسلم ۱۳۱۷]

(۱۰۲۴۳) حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں قربانیوں کے پاس رہو اور میں ان کے گوشت، کھالیں اور جھول صدقہ کر دوں اور قصائی کو اس سے کچھ نہ دیا جائے۔ پھر فرمایا: قصائی کو ہم اپنے پاس سے دیں گے۔

(۳۳۲) باب لَا يُبَدَّلُ مَا أُوجِبُهُ مِنَ الْهَدَايَا بِكَلَامِهِ بِخَيْرٍ وَلَا شَرٍّ مِنْهُ

جس جانور کو قربانی کے لیے نامزد کر لیا اس کو تبدیل نہ کیا جائے

(۱۰۲۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْدُبَارِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا الثَّقَلِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ جَهْمِ بْنِ الْجَارُودِ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: أَهْدَى عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ نَجِيًّا فَأُعْطِيَ بِهَا ثَلَاثُمِائَةِ دِينَارٍ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي

أَهْدَيْتُ نَجِيبًا فَأَعْطَيْتُ بِهَا ثَلَاثَةَ دِينَارٍ فَأَبِيعَهَا وَأَشْتَرِي بِمَنْعِهَا بُدْنًا أَوْ قَالَ بَدْنَةً ثَلَاثُ مِئَةِ قَالَ : لَا أَنْحَرُهَا إِنِّي أَهَّا . قَالَ أَبُو دَاوُدَ : أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ زَيْدٍ خَالَ مُحَمَّدٍ بْنِ سَلَمَةَ رَوَى عَنْهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ . [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۷۵۶]

(۱۰۲۳۳) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے عمدہ قسم کی قربانی لی۔ انہیں تین سو دینار میں ملی، وہ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں نے ایک قربانی ۳۰۰ سو دینار کی خریدی ہے، کیا میں اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت کا اونٹ خرید لوں۔ راوی کو شک ہے کہ بُدْن یا بَدْنہ کے لفظ بولے ہیں، فرمایا: نہیں اس کو قربانی کر۔

(۳۳۳) بَابُ لَا يَأْكُلُ مِنْ كُلِّ هَدْيٍ كَانَ أَصْلُهُ وَاجِبًا عَلَيْهِ مِثْلُ فِدْيَةِ الْأَذَى

وَالْفَسَادِ وَجَزَاءِ الصَّيْدِ وَالنَّذْرِ وَالْمُتْعَةِ وَالْقِرَانِ وَغَيْرِهَا

ہر وہ قربانی جو انسان پر فرض ہو تکلیف اور فساد، شکار، نذر کے عوض یا حج تمتع و قران میں

ہونے والی قربانی کا گوشت قربانی کرنے والا نہ کھائے

رَوَيْنَا فِيمَا مَضَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ : فِي الْحِمَامَةِ شَاةٌ لَا يُؤْكَلُ مِنْهَا يَتَصَدَّقُ بِهَا . وَرَوَيْنَا عَنْهُ فِي الْإِذَى يَطَأُ امْرَأَتَهُ قَبْلَ الطَّوَافِ أَنْحَرْنَا فَاذْنًا سَمِيَةً فَأَطْعَمَهَا الْمَسَاكِينَ .

وَرَوَيْنَا عَنْ طَاوُسٍ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا قَالَا : لَا يَأْكُلُ مِنْ جَزَاءِ الصَّيْدِ وَلَا مِنَ الْفِدْيَةِ .

عطاء، ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرماتے ہیں کہ کبوتری کے عوض ایک بکری (یعنی محرم جب کبوتر کا شکار کرے تو اس کے عوض بکری کی قربانی پیش کرے) اس سے کھایا نہ جائے گا، صرف صدقہ کیا جائے گا۔

اس طرح جس نے طواف سے پہلے اپنی بیوی سے جماعت کر لی۔ وہ موٹی تازی اونٹنی ذبح کرے/خحر کرے اور مسکینوں

کو کھلائے۔ طاؤس اور سعید بن جبیر فرماتے ہیں کہ شکار اور فدیہ کے عوض دی جانے والی قربانی کا گوشت بھی نہ کھایا جائے۔

(۱۰۲۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقَرَّرُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَمُسَدَّدٌ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ : أَتَى

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- زَمَنَ الْحَدِيثِ وَأَنَا أَوْلَقُ تَعَثُّ بُرْمَةٌ لِي وَالْقَمْلُ يَتَسَاقَطُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ :
أَيُّ ذِيكَ هَؤُلَاءِ رَأَيْتُكَ . قُلْتُ : نَعَمْ . قَالَ فَاحْلِقْ وَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْعِمْ سِتَّةَ مَسَاكِينٍ أَوْ انْسَلِكْ نِسِجَةً .
قَالَ أَيُّوبُ : مَا أَذْرِي بِأَيِّ ذَلِكَ بَدَأَ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ وَعَبِيدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ .

[صحیح - بخاری ۳۹۵۴]

(۱۰۲۳۵) کعب بن عجرہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس آئے، حدیبیہ کا زمانہ تھا اور میں ہنڈیا کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور جوئیں میرے چہرے پر گر رہی تھیں، آپ ﷺ نے پوچھا: کیا یہ جوئیں تجھے تکلیف نہیں دیتی؟ میں نے کہا: ہاں! آپ ﷺ نے فرمایا: سر کے بال مونڈ دے تین دن کے روزے رکھ، یا چھ مساکین کو کھانا کھلایا ایک قربانی کر۔ ایوب کہتے ہیں: میں نہیں جانتا اس نے کس سے ابتدا کی۔

(۳۳۳) بَابُ مَا لَا يَجْزِي مِنَ الْعُيُوبِ فِي الْهَدَايَا

ہدی میں عیوب کا ہونا درست نہیں

(۱۰۲۴۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سُلَيْمَانَ
الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ
سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ لَهْرُورٍ يَقُولُ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ : حَدَّثَنِي عَنْمَا كِرَّةٌ أَوْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- مِنَ الْأَضَاحِيِّ
فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- هَكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- : أَرْبَعٌ لَا تَجْزِي فِي
الْأَضَاحِيِّ الْغُورَاءُ الْبَيْنُ غُورَهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيْنُ مَرَضُهَا وَالْعُرْجَاءُ الْبَيْنُ عَرَجُهَا وَالْكَسِيرُ الَّذِي لَا يُنْقَى .
قَالَ لِقَائِي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ لِي الْأُذُنِ وَالْقَرْنِ قَالَ لَمَّا كَرِهْتَ قَدْ عُدَّ وَلَا تُحَرِّمُهُ عَلَى غَيْرِكَ .

[صحیح - اخرجه ابوداؤد ۲۸۰۲]

(۱۰۲۳۶) عبید بن فیروز کہتے ہیں: میں نے براء سے کہا کہ آپ مجھے بیان کریں کون سے عیب نبی ﷺ نے قربانیوں میں مکروہ سمجھے یا منع فرمایا۔ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ کو اس طرح کیا اور میرا ہاتھ نبی ﷺ کے ہاتھ سے چھونا تھا آپ ﷺ نے فرمایا: چار قسم کے عیب قربانیوں میں ہونے چاہئیں: ① کاٹا جانور جس کا کاٹنا پن ظاہر ہو۔ ② بیمار جس کا مرض واضح ہو۔ ③ لنگڑا جس کا لنگڑا پن واضح ہو۔ ④ ٹوٹی ہوئی ہڈی جس کا گودہ، مغز ظاہر نہ ہو۔ کہتے ہیں: میں کان اور سینک میں عیب کو ناپسند کرتا ہوں۔ فرماتے ہیں: جس کو تو ناپسند کرے چھوڑ دے لیکن کسی دوسرے کے اوپر اس کو حرام نہ کر۔

(۱۰۲۴۷) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا

جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا مُسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ: أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَأَى هَذَانَا لَهُ فِيهَا نَاقَةٌ عَوْرَاءُ فَقَالَ إِنَّ كَانَ أَصَابَهَا بَعْدَ مَا اشْتَرَيْتُمُوهَا فَأَمْضُوهَا وَإِنْ كَانَ أَصَابَهَا قَبْلَ أَنْ تَشْتَرُوهَا فَأَبْدِلُوهَا. [صحيح] (۱۰۲۳۷) ابو حصین فرماتے ہیں کہ ابن زبیر نے اپنی قربانیاں دیکھیں، ان میں ایک کانی اونٹنی تھی، فرمانے لگے: اگر خریدنے کے بعد کوئی عیب پیدا ہو تو اس کو قربان کر دو۔ اگر عیب خریدنے سے پہلے ہو تو تہدیل کر لو۔

(۳۳۵) باب الْهُدْيِ الَّذِي أُصْلَهُ تَطَوُّعٌ إِذَا سَاقَهُ فَعَطَبَ فَأَدْرَكَ ذَكَاتُهُ نَحْرَهُ وَصَنَعَ بِهِ نَفْلِي قَرْبَانِي جَبَّ آپ اس کو لے کر جارہے ہوں ہلاک ہونے لگے آپ نے ذبح کر دیا،

اس کا کیا حکم ہے

(۱۰۲۶۸) مَا فِيهَا أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّعَيْفِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلَمَةَ الْهَذَلِيُّ قَالَ: الطَّلَقُ أَنَا وَبَنَانُ بْنُ سَلَمَةَ مُعْتَمِرَيْنِ قَالَ فَاذْهَبْنَا سَنَانُ مَعَهُ بِبَدَنَةٍ يَسُوقُهَا فَارْحَلْتُ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَنَى بِشَانِهَا إِنَّ هِيَ أَبْدَعَتْ كَيْفَ يَأْتِي لَهَا فَقَالَ: لَيْتَنِي قَدِمْتُ الْبَلَدَ لَأَسْتَحْفِيقَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ فَأَصْبَحْتُ فَلَمَّا نَزَلْنَا الْبَطْحَاءَ قَالَ: انْطَلِقْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ نَتَحَدَّثُ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرَ لَهُ شَأْنَ بَدَنَتِي فَقَالَ: عَلَى الْخَبِيرِ سَقَطَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - سِتَّ عَشْرَةَ بَدَنَةً مَعَ رَجُلٍ وَأَمَرَهُ فِيهَا قَالَ مَضَى ثُمَّ رَجَعَ قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أَبْدَعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ: انْحَرِهَا ثُمَّ اصْبِغْ نَعْلَيْهَا فِي دِمَهِهَا ثُمَّ اجْعَلْهَا عَلَى صَفْحَتِهَا فَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُقَّتِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسَدَّدٌ عَنْ عَبْدِ الْوَارِثِ فَقَالَ: ثَمَانِ عَشْرَةَ بَدَنَةً وَهُوَ الصَّوْصُوحُ. [صحيح- مسلم ۱۳۲۰]

(۱۰۲۳۸) موسیٰ بن سلمہ ہذلی فرماتے ہیں کہ میں اور سنان بن سلمہ دونوں عمرہ کے لیے نکلے۔ سنان اپنے ساتھ اپنی (قربانی) کو لے کر چلے قربانی سفر کی وجہ سے تھک گئی وہ اس کی حالت سے بڑے فکر مند ہوئے۔ اگر وہ تھک گئی تو اس کو کیسے لائیں گے۔ اس نے کہا: اگر میں شہر آیا تو اس کے بارے میں خود پوچھتا چھتا چھتا کروں گا۔ کہتے ہیں: جب ہم بطحا وادی میں آئے، موسیٰ بن سلمہ کہنے لگے: ابن عباس رضی اللہ عنہ کے پاس چلو۔ ہم انہیں اپنا واقع بیان کرتے ہیں۔ موسیٰ کہتے ہیں کہ سنان نے اپنی قربانی کا قصہ سنایا، فرمانے لگے: تو نے جاننے والے سے ہی مسئلہ پوچھا ہے کہ نبی ﷺ نے ایک آدمی کے ساتھ ۱۶ قربانیاں روانہ کیں، آپ ﷺ نے ان کے بارے میں حکم دیا وہ چلا، پھر واپس آیا، کہنے لگا: اے اللہ کے رسول! اگر کوئی سواری تھک جائے تو پھر

میں کیا کروں، آپ ﷺ نے فرمایا: نخر کر، پھر اس کے قلاوے والے جوتے اس کے خون میں رنگ کر اس کی گردن پر رکھ دو اور نہ تیرے ساتھیوں میں سے کوئی اس کو کھائے۔

(ب) مسدود الوارث سے بیان کرتے ہیں کہ ۱۸ قربانیاں تھیں۔ یہ صحیح ہے۔

(۱۲۴۹) فَقَدْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا أَبُو التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ بِشَمَانٍ عَشْرَةَ بَدَنَةٍ مَعَ رَجُلٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْقِصَّةَ وَقَالَ: أَرْحَفَ بَدَلُ أَبَدٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَغَيْرِهِ. [صحيح]

(۱۰۲۳۹) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کے ساتھ ۱۸ قربانیاں روانہ کیں، عبدالوارث کی حدیث کے مثل ذکر کیا ہے، لیکن قصہ ذکر نہیں کیا، اور ابدع کی جگہ ازحف کے لفظ بولے ہیں۔

(۱۲۵۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِغَدَاذٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ دُؤَيْبًا أَخْبَرَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ مَعَهُ بَدَنَتَيْنِ وَأَمْرَةً إِنْ عَرَضَ لَهُمَا عَطَبٌ أَنْ يَنْحَرَهُمَا ثُمَّ يَغْمِسُ نَعْلَهُمَا فِي دِمَائِهِمَا ثُمَّ لِيُضْرَبَ بِنَعْلٍ كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُمَا صَفْحَتُهَا وَلِيُخْلِلَهَا وَالنَّاسَ وَلَا يَأْمُرُ فِيهَا بِأَمْرٍ وَلَا يَأْكُلُ مِنْهَا هُوَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَصْحَابِهِ. [صحيح - مسلم ۱۳۲۶]

(۱۰۲۵۰) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ذؤیب نے ان کو خبر دی کہ نبی ﷺ نے ان کے ساتھ دو اونٹ قربانی کے لیے روانہ کیے اور حکم دیا اگر یہ ہلاک ہونے لگے تو ان کو نخر کر دینا اور ان دونوں کے جوتے (یعنی قلاوے والے) ان کے خون میں رنگ کر ان کی گردنوں پر رکھ دینا۔ اس کو اور نوگوں کو چھوڑ دو، کسی بھی معاملہ کا حکم نہیں دینا اور بذات خود اور اس کے ساتھ والے اس سے کچھ نہ کھائیں۔

(۱۲۵۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ دُؤَيْبًا الْخُرَاعِيَّ حَدَّثَهُ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ مَعَهُ بِالْبَدَنِ وَأَمْرَةً إِنْ عَطَبَ مِنْهَا شَيْءٌ أَنْ يَنْحَرَهَا وَأَنْ يَغْمِسَ نَعْلَهَا فِي دِمَائِهَا وَيَضْرِبَ بِهِ صَفْحَتَهَا وَأَمْرَةً أَنْ لَا يَطْعَمَ مِنْهَا شَيْئًا وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُفْقَتِهِ وَأَنْ يَقْسِمَهَا. أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ الْأَعْلَى بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ دُونَ قَوْلِهِ وَأَنْ يَقْسِمَهَا. [صحيح - تقدم]

(۱۰۲۵۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ ذواہب خزاعی نے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ساتھ قربانی کا ایک اونٹ روانہ کیا اور حکم فرمایا: اگر یہ ہلاک ہونے لگے تو نحر کر دینا اور اس کا جوتا اس کے خون میں رنگ کر اس کی گردن پر رکھ دے اور بذات خود اور اس کے ساتھ اس سے کچھ نہ کھانا اور تقسیم کر دینا۔

عبداللہ بن عبد اللہ بن عبد العلیٰ حضرت سعید بن ابی عروبہ سے نقل فرماتے ہیں لیکن اس میں ان یقسما کے الفاظ موجود نہیں ہیں۔
(۱۰۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَهَّابِ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ مَنْسَلَمَ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا عَطَبَ مِنَ الْهَدْيِ؟ فَأَمَرَهُ أَنْ يُحَوِّرَهَا فَيَطْرَحَ نَعْلَهَا فِي دَمِهَا وَيُخْلِي بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ فَيَأْكُلُوا مِنْهَا.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۸۵۱]

(۱۰۲۵۲) ہشام بن عروہ کے والد اسلم قبیلہ کے ایک آدمی سے نقل فرماتے ہیں کہ اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! اگر قربانی تھک جائے تو کیا کروں؟ آپ ﷺ نے حکم دیا کہ وہ اس کو نحر کرے اور جو تے اس کے خون میں ڈالے۔ پھر قربانی اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ جائے۔ وہ قربانی کا گوشت کھائیں۔

(۱۰۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَاجِيَةَ الْأَسْلَمِيِّ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ -بَعَثَ مَعَهُ يَهْدِي فَقَالَ: إِنَّ عَطَبَ لَانْحَرَهُ ثُمَّ أَصْنَعُ نَعْلَهُ فِي دَمِهِ ثُمَّ خَلَّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّاسِ. [صحیح۔ أخرجه الترمذی ۹۱۰]

(۱۰۲۵۳) ناجیہ اسلمی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میری ساتھ اپنی ہدی روانہ کی اور فرمایا: اگر ہلاک ہونے لگے تو نحر کر دینا، پھر اس کے جو تے (قلاہ والے) اس کے خون میں رنگ دینا، پھر اس قربانی اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ جانا۔

(۱۰۲۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْيَمُورِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرْزُوقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ سَاقَ بَذَنَةً تَطَوُّعًا فَعَطَبَتْ فَنَحَرَهَا ثُمَّ حَلَّى بَيْنَهَا وَبَيْنَ النَّاسِ يَأْكُلُونَهَا فَلَيْسَ عَلَيْهِ شَيْءٌ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهَا أَوْ أَمَرَ بِأَكْلِهَا غَرِمَهَا.

[صحیح۔ أخرجه مالك ۸۵۲]

(۱۰۲۵۴) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ جو نفی قربانی اونٹ کی لے کر چلا وہ ہلاک ہونے لگی تو اس نے نحر کر دیا، پھر قربانی اور لوگوں کے درمیان سے ہٹ گیا تا کہ وہ اس کو کھاتے ہیں تو اس کے ذمہ کچھ نہیں۔ اگر اس نے اس سے کچھ کھایا یا کھانے کا حکم دیا تو اس کو چھٹی پڑ جائے گی۔

(۱۰۲۵۵) قَالَ وَحَدَّثَنَا مَالِكُ عَنْ ثَوْرٍ بْنِ زَيْدٍ الدَّيْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَ ذَلِكَ.

(۱۰۲۵۵) ایضاً۔

(۳۳۶) باب مَا يَكُونُ عَلَيْهِ الْبَدَلُ مِنَ الْهَدَايَا إِذَا عَطَبَ أَوْ ضَلَّ

جب قربانی کا جانور ہلاک یا گم ہو جائے تو اس کا بدل کیا ہے

(۱۰۲۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْمُهَرَّبِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ: مَنْ أَهْدَى بَدَنَةً فَضَلَّتْ أَوْ مَاتَتْ فَلَهَا إِنْ كَانَتْ نَذْرًا أَبْدَلَهَا وَإِنْ كَانَتْ تَطَوُّعًا فَإِنْ شَاءَ أَبْدَلَهَا وَإِنْ شَاءَ تَرَكَهَا. هَذَا هُوَ الصَّحِيحُ مُوَقُوفٌ وَكَذَلِكَ رَوَاهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَزْمَةَ عَنْ نَافِعٍ. [اخرجه مالك ۸۵۳]

(۱۰۲۵۶) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے ہدی کا جانور روانہ کیا، پھر وہ گم یا فوت ہو گیا، اگر وہ نذر رکھا تھا تو پھر اس کا بدل دے گا اگر نفلی ہدی تھی تو اگر چاہے بدل دے ورنہ چھوڑ دے۔ یہ موقوف صحیح ہے۔

(۱۰۲۵۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ السُّلَمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا الْمُعَاوِيَةُ بْنُ عِمْرَانَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ أَهْدَى بَدَنَةً تَطَوُّعًا فَعَطِبَتْ فَلَيْسَ عَلَيْهِ بَدَلٌ وَإِنْ كَانَتْ نَذْرًا فَلَعَلَّهِ الْبَدَلُ. كَذَا رَوَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ وَأُظِنَّهُ وَهُمَا. فَإِنَّمَا رَوَاهُ غَيْرُهُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ الْأَسْلَمِيِّ.

وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ يَلْقَى بِهِ رَفَعُ الْمُوَقُوفَاتِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ. [منكر]

(۱۰۲۵۷) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نفلی ہدی روانہ کی لیکن وہ ہلاک ہو گئی تو اس کے ذمہ بدل نہیں ہے۔ اگر وہ نذر کی تھی تو اس کے ذمہ بدل ہے۔ اوزاعی سے بھی اسی سند سے نقل کیا گیا ہے، میں اس کو وہم خیال کرتا ہوں۔

(۱۰۲۵۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الشَّوَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَرْزُوقٍ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ

(ح) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَكْرِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنِي نَافِعٌ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: قَالَ: مَنْ أَهْدَى تَطَوُّعًا ثُمَّ ضَلَّتْ فَإِنْ شَاءَ أَبْدَلَهَا وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَإِنْ كَانَتْ فِي نَذْرٍ فَلْيَبْدُلْ. وَرَوَاهُ الْقُرْقَسَانِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ فَخَالَفَ الْجَمَاعَةَ فِي مَنِيِّهِ. [منكر۔ اخرجه ابن خزيمة ۲۵۷۹]

(۱۰۲۵۸) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے نفلی ہدی روانہ کی اور وہ گم ہو گئی تو اگر وہ چاہے تو

اس کا بدل دے چاہے تو چھوڑ دے۔ اگر وہ ہدیٰ نذر کی تھی تو اس کا بدل دے۔

(۱۰۲۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّزَّازُ وَإِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ قَالَا حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ الْقُرْقَسَانِيُّ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: مَنْ أَهْدَى هَدِيًّا تَطَوُّعًا ثُمَّ عَطَبَ فَإِنْ شَاءَ أَكَلَّ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَإِنْ كَانَ نَذْرًا فَلْيَبْدُلْ. وَالصَّوَابُ رِوَايَةُ الْجَمَاعَةِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ثُمَّ الصَّحِيحُ رِوَايَةُ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[منکر روایۃ القرقسائی عند الدارقطنی ۲/ ۲۴۲]

(۱۰۲۵۹) ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جس نے نقلی ہدیٰ مکہ روانہ کی، پھر وہ ہلاک ہوگئی تو اگر وہ چاہے تو کھا لے چاہے تو چھوڑ دے۔ اگر وہ ہدیٰ نذر کی تھی تو اس کا بدل دے۔

(۱۰۳۶۰) وَقَدْ رَوَى بِاللَّفْظِ الْأَوَّلِ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوعًا إِلَّا أَنَّ إِسْنَادَهُ ضَعِيفٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْقَاضِي الْمُحَامِلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزِّنَادِ فَقَدْ كَرِهِيهِ إِذَا ضَلَّتْ.

[منکر۔ اعرجہ الدارقطنی ۲/ ۲۴۲]

(۱۰۳۶۰) ابن ابی الزناد کی روایت میں ہے کہ جب وہ گم ہو جائے۔

(۱۰۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الْإِسْفَرَايْنِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَرِيعٍ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْبَكَّائِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ سَاقَ هَدِيًّا تَطَوُّعًا فَعَطَبَ فَلَا يَأْكُلْ مِنْهُ فَإِنَّهُ إِنْ أَكَلَّ مِنْهُ كَانَ عَلَيْهِ بَدَلُهُ وَلَكِنْ لِيُنْصَحَ هَاتِمٌ لِيُعْمِسَ نَعْلَهَا فِي دِمَهِهَا ثُمَّ لِيُضْرَبَ بِهَا جَنْبُهَا وَإِنْ كَانَ هَدِيًّا وَاجِبًا فَلْيَأْكُلْ إِنْ شَاءَ فَإِنَّهُ لَا بَدَلَ مِنْ قَضَائِهِ. قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ خُزَيْمَةَ: هَذَا الْحَدِيثُ مُرْسَلٌ بَيْنَ أَبِي الْخَلِيلِ وَبَيْنَ أَبِي قَتَادَةَ رَجُلٌ.

[منکر۔ اعرجہ ابن خزيمة ۲۵۸۰]

(۱۰۳۶۱) ابوقتادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نقلی قربانی مکہ روانہ کی وہ ہلاک ہوگئی، لے کر جانے والا اس سے کچھ نہ کھائے، اگر اس نے اس کا گوشت کھایا تو اس پر بدل ہے، لیکن اس کو نحر کر کے (فلا دے والے) جوتے اس کے خون میں رنگ کر اس کے پہلو پر مارے۔ اگر وہ ہدیٰ واجب تھی تو اگر چاہے تو اس کا گوشت کھا لے کیوں کہ اس کی قضا ضروری ہے۔

(۱۰۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ: أَنَّهَا صَلَّتْ لَهَا بَدَنَتَانِ فَأَرْسَلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الزُبَيْرِ بِأَخْرَجَيْنِ فَنَحَرَتْهُمَا ثُمَّ وَجَدَتْ بَعْدَ ذَلِكَ اللَّيْلَيْنِ صَلَّتَا فَنَحَرَتْهُمَا. [صحيح]

(۱۰۲۶۲) ہشام بن عروہ اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے دو بھائی کے اونٹ گم ہو گئے، آپ نے عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کو دوسرے لینے کے لیے روانہ کیا، ان دونوں کو خر کر دیا، اس کے بعد گم شدہ اونٹ بھی مل گئے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ان کو بھی خر کر دیا۔

(۳۳۷) باب الْخُرُوجِ إِلَى مَدِينَةِ الرَّسُولِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے شہر کی طرف سفر کرنا

(۱۰۲۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ رَبِيعٍ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: تُسَدُّ الرَّحَالُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْأَقْصَى وَمَسْجِدِي. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

[صحيح- بخاری ۱۱۳۲]

(۱۰۲۶۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین مساجد کی طرف سفر کر کے جانا درست ہے: بیت اللہ یعنی مسجد حرام (۲) مسجد اقصیٰ (۳) میری مسجد یعنی مسجد نبوی۔

(۱۰۲۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ أَبِي أَنَسٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ سَلْمَانَ الْأَعْرَضِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: إِنَّمَا يُسَافَرُ إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكُفَّةِ وَمَسْجِدِي وَمَسْجِدِ إِبِلْيَاءَ وَالصَّلَاةُ فِي مَسْجِدِي أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكُفَّةِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ سَعِيدٍ الْأَيْلِيِّ وَكَتَبَ فِي ذَلِكَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَغَيْرِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. [صحيح- مسلم ۱۳۹۷]

(۱۰۲۶۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر تین مساجد کی طرف کیا جا سکتا ہے: مسجد حرام، مسجد نبوی، مسجد ایلیا یعنی اقصیٰ اور میری مسجد میں نماز پڑھنا مجھے دوسری مسجدوں میں ہزار نماز پڑھنے سے بھی زیادہ محبوب ہے، سوائے مسجد حرام کے۔

(۳۳۸) باب النزول بالبطحاء الیٰ بذي الحليفة والصلاة بها

ذوالحلیفہ کے نزدیک وادی بطحا میں پڑاؤ کرنے اور نماز پڑھنے کا بیان

(۱۰۳۶۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو النَّضْرِ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- آتَاكَ بِالْبُطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحَلِيفَةِ فَصَلَّى بِهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح۔ اخرجه البخاری ۱۴۵۹]

(۱۰۳۶۵) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے وادی بطحا جو ذوالحلیفہ کے قریب ہے اپنا اونٹ بٹھایا اور نماز پڑھی، نافع کہتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما اس طرح کیا کرتے تھے۔

(۱۰۳۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَيَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ يَحْيَى قَالََا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ: أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ آتَاكَ بِالْبُطْحَاءِ الَّتِي بِذِي الْحَلِيفَةِ الَّتِي كَانَ يُبَيِّحُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ عِيَاضٍ. [صحیح۔ مسلم ۱۲۵۹]

(۱۰۳۶۶) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ جب بھی حج یا عمرہ کے لیے نکلتے تو وادی بطحا میں جو ذوالحلیفہ کے قریب ہے اپنی سواری کو بٹھاتے جہاں رسول اللہ ﷺ بٹھایا کرتے تھے۔

(۱۰۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ السُّكْرِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ هُوَ ابْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ دُوسٍ الصَّرَّامُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا الْفَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنِي سَالِمٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- أَرَى فِي مَعْرَسِهِ مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ فِي بَطْنِ الْوَادِي فَقِيلَ لَهُ: إِنَّكَ بِبُطْحَاءَ مُبَارَكَةٍ قَالَ مُوسَى: وَقَدْ آتَاكَ سَالِمٌ بِالْمَنَاخِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ يُبَيِّحُ بِهِ يَنْتَحَرِي مَعْرَسَ رَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- وَهُوَ أَسْفَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي بِبَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّرِيقِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ.

لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنِ الْفَضْلِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ مُوسَى. [صحيح - بخاری ۱۴۶۲]

(۱۰۲۶۷) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو وادی کے نشیب و اعلیٰ میں رات کے پچھلے پہر دیکھا گیا، آپ ﷺ سے کہا گیا کہ آپ بطحاء مبارکہ میں ہیں، موسیٰ نے کہا کہ سالم نے اپنی سواری کا اونٹ اسی جگہ بٹھایا جہاں عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیٹھا کرتے تھے، وہ رسول اللہ ﷺ کے پڑاؤ کی جگہ کو تلاش کرتے تھے۔ وہ مسجد کی ٹہلی جانب وہ جو وادی کے نشیب میں ہے اور راستہ کے درمیان ہے۔

(۱۰۲۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ دَاسَةَ قَالَ قَالَ أَبُو دَاوُدَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ إِسْحَاقَ الْمَدِينِيَّ يَقُولُ: الْمَعْرُوسُ عَلَى سِتَّةِ أَمْيَالٍ مِنَ الْمَدِينَةِ. [صحيح - اخرجہ ابو داود ۲۰۴۵]

(۱۰۲۶۸) محمد بن اسحاق مدنی کہتے ہیں کہ پڑاؤ کی جگہ مدینہ سے ۶ میل کی مسافت پر تھی۔

(۱۰۲۶۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ الْأَدْمِيُّ الْقَارِيُّ بَعْدَازَ فِي مَسْجِدِهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ صَاحِبُ التَّرْغِيبِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ الْفَزَارِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّهُ كَانَ يَتَّبِعُ آثارَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - وَيُصَلِّي فِيهَا حَتَّى أَنْ النَّبِيِّ ﷺ - نَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يُصَبُّ الْمَاءَ تَحْتَهَا حَتَّى لَا تَبْسُرَ.

[صحيح - اخرجہ ابن حبان ۷۰۷۴]

(۱۰۲۶۹) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے آثار کی پیروی کرتے تھے اور وہاں ہی نماز پڑھتے تھے، یہاں تک کہ نبی ﷺ ایک درخت کے نیچے اترے تو ابن عمر رضی اللہ عنہما پانی اس کے نیچے بہاتے تاکہ وہ خشک نہ ہو۔

(۳۳۹) بَابُ زِيَارَةِ قَبْرِ النَّبِيِّ ﷺ

نبی ﷺ کی قبر کی زیارت کرنے کا بیان

(۱۰۲۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى السَّكْرِيُّ بِعْدَازَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ التَّرْقُفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُقْرِءُ حَدَّثَنَا حَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ أَبِي صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ يُسَلِّمُ عَلَيَّ إِلَّا رَدَّ اللَّهُ إِلَيَّ رُوحِي حَتَّى أَرُدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ. [حسن - اخرجہ ابو داود ۲۰۴۱ - احمد ۵۲۷ / ۲]

(۱۰۲۷۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مجھے سلام کہتا ہے اللہ میری روح کو واپس لوٹاتے

ہیں یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

(۱۰۲۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُهَرِّجَانِيُّ ابْنُ أَبِي عَلِيٍّ السَّقَّاءِ بَنَسَابُورَ وَأَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقْرِءُ الْمُهَرِّجَانِيُّ بِهَا قَالَا أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ الْقَاضِي حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ دَخَلَ الْمَسْجِدَ ثُمَّ أَتَى الْقَبْرَ فَقَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا بَكْرٍ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَتَاهُ. [صحیح۔ اخرجه عبد الرزاق ۶۷۲۴]

(۱۰۲۷۱) نافع فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما جب سفر سے آتے تو مسجد میں داخل ہوتے۔ پھر آپ ﷺ کی قبر پر آتے اور کہتے: اے اللہ کے رسول! آپ پر سلامتی ہو۔ اے ابو بکر! آپ پر بھی سلامتی ہو۔ اے اباجان! آپ پر بھی سلامتی ہو۔

(۱۰۲۷۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ جَعْفَرٍ الْمُرَّكِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ بَكْرِ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ قَالَ: رَأَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقِفُ عَلَى قَبْرِ النَّبِيِّ ﷺ - ثُمَّ يَسْلَمُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَيَدْعُو ثُمَّ يَدْعُو لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا. [صحیح۔ اخرجه مالک ۳۹۷]

(۱۰۲۷۲) عبد اللہ بن دینار کہتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ نبی کی قبر کے نزدیک رک کر نبی ﷺ کو سلام کہتے اور دعا کرتے اور ابو بکر و عمر کے لیے بھی دعا کرتے۔

(۱۰۲۷۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ مَيْمُونٍ أَبُو الْحَرَّاجِ الْعَبْدِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ آلِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ: مَنْ زَارَ قَبْرِي أَوْ قَالَ مَنْ زَارَنِي كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا وَمَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ بَعَثَهُ اللَّهُ فِي الْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. هَذَا إِسْنَادٌ مَجْهُولٌ. [مسکر۔ اخرجه الضیالی سنن ۶۵]

(۱۰۲۷۳) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا: جس نے میری قبر کی زیارت کی یا فرمایا: میری زیارت کی میں اس کا سفارشی یا گواہ ہوں گا، جو فوت ہو گیا دوسروں میں سے کسی ایک میں تو قیامت کے دن اللہ اسے امن والوں میں اٹھائے گا۔

(۱۰۲۷۴) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِسْحَاقَ الْخَزَاعِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَنْدِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَبُو عُمَرَ عَنْ لَيْثِ بْنِ أَبِي سُلَيْمٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ حَجَّ قَرَارَ قَبْرِي بَعْدَ مَوْتِي كَانَ كَمَنْ زَارَنِي فِي حَيَاتِي. [باصل۔ اخرجه الطبرانی فی الکبیر ۱۳۹۷]

(۱۰۲۷۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے حج کیا اور میری موت کے بعد میری قبر کی

زیارت کی وہ ایسے ہے جیسے اس نے میری زندگی میں میری زیارت کی۔

(۱۰۳۷۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو سَعْدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ سُلَيْمَانَ وَأَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْبَغَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ أَبِي دَاوُدَ قَدْ كَرَهُ.

تَفَرَّدَ بِهِ حَفْصٌ وَهُوَ ضَعِيفٌ. [باطل]

(۱۰۳۷۵) خالی۔

(۳۴۰) بَابُ فَضْلِ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت کا بیان

(۱۰۳۷۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقُتَيْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِبَاحٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ وَمَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلْمَانَ عَنْ أَبِيهِ الْأَعْرَبِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ عَنْ مَالِكٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. [صحیح۔ بخاری ۱۱۳۳]

(۱۰۳۷۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری مسجد میں نماز پڑھنا ہزار نماز سے بہتر ہے جو اس کے علاوہ میں پڑھی جائے سوائے مسجد حرام کے۔

(۱۰۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [صحیح۔ مسلم ۳۹۵]

(۱۰۳۷۷) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا ایک ہزار نماز سے افضل ہے جو اس کے علاوہ مساجد میں پڑھی جائے سوائے مسجد حرام کے۔

(۱۰۳۷۸) حَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي

بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ زَكَرِيَّا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ حَبِيبِ الْمَعْلَمِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَصَلَاةٌ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ خَيْرٌ مِنْ مِائَةِ صَلَاةٍ فِي مَسْجِدِي. [قوى۔ اخرجہ احمد ۳/۴]

(۱۰۴۷۸) عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا ایک ہزار نماز سے افضل ہے جو اس کے علاوہ مساجد ہیں، سوائے مسجد حرام کے اور مسجد حرام میں ایک نماز پڑھنا میری مسجد میں سو نمازیں پڑھنے سے افضل ہے۔

(۱۰۴۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ: حَمَزَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ بْنِ ذُو قُلَّةٍ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ صَخْرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْمَسْجِدِ الَّذِي أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى لَقَالَ: هُوَ مَسْجِدِي هَذَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَغَيْرِهِ عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ. [صحيح۔ مسلم ۱۳۹۸]

(۱۰۴۷۹) ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس مسجد کے بارے میں پوچھا جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے، فرمایا: وہ میری ہی مسجد ہے۔

(۱۰۴۸۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْحَجَّاجِ الْكُوفِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ الضُّبِّيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا تَعْدِلُ أَلْفَ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَهُوَ أَفْضَلُ. [صحيح۔ اخرجہ ابن الاعرابی فی معجمہ ۱/رقم ۴۷۲]

(۱۰۴۸۰) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا دوسری مساجد میں ہزار نماز پڑھنے کے برابر ہے، سوائے مسجد حرام کے، کیوں کہ وہ افضل ہے۔

(۳۴۱) باب فِي الرَّوْضَةِ

روضۃ اقدس کا بیان

(۱۰۴۸۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقْرِئُ وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَشْرِ الْعَبْدِيِّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مَا بَيْنَ قَبْرِي وَمَنْبَرِي. وَفِي رِوَايَةٍ ابْنُ عُبَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنْ مَا بَيْنَ مَنْبَرِي وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَمَنْبَرِي عَلَى حَوْضِي.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ. [صحيح - بخاری ۱۱۳۸]

(۱۰۲۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو حصہ میری قبر اور میرے منبر کے درمیان ہے، ابن عبید کی روایت میں ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جو میرے منبر اور گھر کے درمیان میں ہے یہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

(۱۰۲۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ بِطُوسٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ بْنُ شَوَّابٍ الْمُقَرَّبِيُّ بِوَأَسِطٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَنَانَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُبَادِ بْنِ تَيْمِيمٍ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ الْمَازِنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمَنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ قُتَيْبَةَ عَنْ مَالِكٍ.

[صحيح - بخاری ۱۱۳۷]

(۱۰۲۸۳) عبد اللہ بن زید مازنی فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو میرے گھر اور منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے۔

(۳۴۲) بَابُ فِي أُسْطُوَانَةِ التَّوْبَةِ

توبہ کے ستون کا بیان

(۱۰۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ نَاجِيَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى حَدَّثَنَا مَكِّيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ: كَانَ سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ الْأَكْوَعِ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ الْأُسْطُوَانَةِ الَّتِي عِنْدَ الْمُصْحَفِ قُلْتُ: يَا أَبَا مُسْلِمٍ أَرَأَيْكَ تَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَ هَذِهِ الْأُسْطُوَانَةِ قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَتَحَرَّى الصَّلَاةَ عِنْدَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مَكِّيِّ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّى. [صحيح - بخاری ۴۸۰]

(۱۰۲۸۵) یزید بن ابی عبید فرماتے ہیں کہ سلمہ بن اکوع نماز کا قصد کرتے تھے اس ستون کے پاس جس کے پاس مصحف تھا،

میں نے کہا: اے ابومسلم! آپ اس ستون کے پاس ہی نماز کا قصد کیوں کرتے ہیں، کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اس ستون کے پاس نماز پڑھا کرتے تھے۔

(۱۰۲۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ إِسْحَاقَ الْبَزَّازُ بِعَدَاذِ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَارِسِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا أَبُو يَحْيَى بْنُ أَبِي مَسْرَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَارِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِيسَى بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اعْتَكَفَ يُطْرَحُ لَهُ فِرَاشُهُ أَوْ سَرِيرُهُ إِلَى أَسْطَوَانَةِ التَّوْبَةِ وَمَا يَلِي الْقِبْلَةَ يَسْتَنْدِلُ إِلَيْهَا فَيَمَّا قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ: [حسن۔ اخرجه ابن ماجه ۱۷۷۴]

(۱۰۲۸۳) نافع ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ اعکاف کا ارادہ کرتے تو آپ ﷺ کا بستر یا چارپائی تو بہ کے ستون کے پاس بچھا دیا جاتا جس کے ساتھ آپ ٹیک لگاتے تھے، جو قبلہ کی جانب تھا۔

(۱۰۲۸۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ بْنُ أَيُّوبَ الصَّنِيعِيُّ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنَا أَخِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ نَافِعٍ: أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ فِي الْأَسْطَوَانَةِ الَّتِي ارْتَبَطَ إِلَيْهَا أَبُو لُبَابَةَ الثَّالِثَةُ مِنَ الْقَبْرِ وَهِيَ الثَّالِثَةُ مِنَ الرَّحْبَةِ: [صحيح]

(۱۰۲۸۵) حضرت نافع، عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ وہ ستون جس کے ساتھ ابولبابہ نے اپنے آپ کو باندھا قبر اور محن کی جانب سے تیسرا ہے۔

(۳۴۳) باب مِنْبَرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ کے منبر کا بیان

(۱۰۲۸۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ عَنْ هِشَامِ بْنِ سَعْدٍ

(ج) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرَانَ الْعَدْلُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو الرِّزَّازُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: مِنْبَرِي عَلَى تَرْغِيَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ. وَفِي رِوَايَةِ الصَّغَانِيِّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: فَذَكَرَهُ رَفَعَهُ هِشَامٌ وَلَمْ يَرْفَعَهُ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ فِي أَصَحِّ الرِّوَايَتَيْنِ عَنْهُ. [صحيح۔ اخرجه احمد ۱۳۳۵]

(۱۰۲۸۶) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے کسی دروازے پر ہے۔

(۱۰۲۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: الْعَلَاءُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْإِسْفَرَايْنِيُّ بِهَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَلِيِّ الذَّهْلِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ أَنَّهُ قَالَ:

كُنَّا نَقُولُ إِنَّ الْمُنْبَرَّ عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ قَالَ سَهْلٌ: هَلْ تَذَرُونَ مَا التَّرْعَةُ؟ قُلْنَا: نَعَمْ الْبَابُ. قَالَ: نَعَمْ هُوَ الْبَابُ. وَرَوَى عَنْهُ مَرْفُوعًا عَلَى لَفْظٍ آخَرَ. [صحيح]

(۱۰۲۸۷) عبدالعزیز بن ابی حازم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت سہل سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم کہتے ہیں: منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہے، سہل کہنے لگے: ”ترعہ“ کس کو کہتے ہیں؟ ہم نے کہا دروازے کو۔ کہنے لگے: ہاں دروازہ ہی ہے۔

(۱۰۲۸۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ يَسْرَانَ الْعَدْلُ وَأَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ قَالَا أَخْبَرَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْحَضَرَمِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ وَقَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ. وَاخْتَلَفَ فِيهِ عَلَى أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقِيلَ عَنْهُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَاخْتَلَفَ عَنْهُ فِي مَتْنِهِ. [صحيح- انظر قبله]

(۱۰۲۸۸) سہل بن سعد فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو میرے گھر اور منبر کے درمیان ہے جنت کے باغیچوں میں سے ایک باغیچہ ہے اور میرے منبر کے پائے جنت میں ثبت ہیں۔

(۱۰۲۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ يَعْقُوبَ الْإِبَادِيُّ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ بْنِ خَلَّادٍ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرٍو (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْجَبْرِیُّ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ الطُّوسِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ عُلْفَمَةَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مِنْبَرِي هَذَا عَلَى تَرْعَةٍ مِنْ تَرْعِ الْجَنَّةِ. زَادَ سَعِيدُ فِي رِوَايَتِهِ قِيلَ لِمُحَمَّدٍ: مَا التَّرْعَةُ؟ قَالَ: الْمُرْتَفَعُ. خَالَفَهُ عَمَّارُ الدُّهْنِيُّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ فِي إِسَادِهِ وَمَتْنِهِ.

[صحيح- اخرجہ ابن ابی شیبہ ۳۱۷۲۹]

(۱۰۲۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا منبر جنت کے دروازوں میں سے کسی دروازے پر ہے، سعید نے اپنی روایت میں اضافہ کیا ہے کہ محمد سے کہا گیا کہ ”ترعہ“ کیا ہوتا ہے؟ فرمایا: بلند چیز، بلند جگہ۔

(۱۰۲۹۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا سُبَّانُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْقَاسِمِ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحُرْفِيُّ بِبَعْدَادَ حَدَّثَنَا حَمْرَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ الْعَبَّاسِ حَدَّثَنَا

أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ غَالِبٍ بْنِ حَرْبٍ الصَّبِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ بْنُ عَقْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَارِ الدَّهْلِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: قَوَائِمُ مِنْبَرِي رَوَاتِبُ فِي الْجَنَّةِ. وَفِي رِوَايَةِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

وَكَذَلِكَ رَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عَمَارِ الدَّهْلِيِّ وَرَوَى عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَمَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَلَى لَفْظٍ حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ. [صحيح - أخرجه النسائي ۶۹۶]

(۱۰۲۹۰) ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا میرے منبر کے پائے جنت میں ثبت ہیں۔

(۳۴۴) باب إتيانِ مسجدِ قباءِ وَالصَّلَاةِ فِيهِ

مسجدِ قباء میں آنے اور اس میں نماز پڑھنے کا بیان

(۱۰۲۹۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ زِيَادٍ الْبُصْرِيُّ بِمَكَّةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَحَارِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو عُثْمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ أَبِي حَامِدٍ الْمُقَرَّرُ وَأَبُو نَصْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ الْقَائِمِيُّ وَأَبُو إِسْحَاقَ: إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُعَاوِيَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ مَاشِياً وَرَاكِباً وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى رَاكِباً وَمَاشِياً. رَوَاهُ الْبُحَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُسَدَّدٍ عَنْ يَحْيَى وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ يَحْيَى. [صحيح - أخرجه البخاري ۱۱۳۶]

(۱۰۲۹۱) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجدِ قباء میں کبھی پیدل اور کبھی سوار ہو کر آتے۔ یہی کی حدیث میں ہے کہ سوار اور پیدل چل کر آتے۔

(۱۰۲۹۲) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءَ رَاكِباً وَمَاشِياً زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَتِهِ: فَيُصَلِّي فِيهِ رَكَعَتَيْنِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ الْبُحَارِيُّ وَزَادَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ لَذِكْرَهُ وَأَخْرَجَاهُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى الْقَطَّانِ. [صحيح - تقدم فيه]

(۱۰۲۹۲) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء میں پیدل اور سوار ہو کر آتے تھے، ابن نمیر نے زیادہ کیا ہے کہ آپ اس میں دو رکعت نماز ادا کرتے۔

(۱۰۲۹۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى وَأَبُو نَعِيمٍ وَكَيْصَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِي مَسْجِدَ قَبَاءٍ رَاكِبًا وَمَاشِيًا.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الثَّوْرِيِّ. [صحيح۔ تقدم فله]
(۱۰۲۹۳) عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ میں نے ابن عمر رضی اللہ عنہما سے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء میں پیدل اور سوار ہو کر آتے تھے۔

(۱۰۲۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ بِغَدَادَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ قَالَ: لَمْ يَكُنْ ابْنُ عُمَرَ يُصَلِّي الضُّحَى إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ مَسْجِدَ قَبَاءٍ يُصَلِّي فِيهِ لَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَأْتِيهِ كُلَّ سَبْتٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سُفْيَانَ ذُونَ ذِكْرِهِ صَلَاةَ الضُّحَى. [صحيح۔ مسلم ۱۳۹۹]
(۱۰۲۹۴) عبد اللہ بن دینار فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما چاشت کی نماز مسجد قباء میں پڑھتے تھے، کیوں کہ نبی ﷺ ہر ہفتہ مسجد قباء میں آتے تھے۔

(۱۰۲۹۵) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ عَفَّانَ الْغَامِرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَبْرَدِ: مُوسَى بْنُ سُلَيْمٍ مَوْلَى يَنِي خُطَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أُسَيْدَ بْنَ ظَهْرٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يَحْدُثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. قَالَ: صَلَاةُ فِي مَسْجِدِ قَبَاءٍ كَعُمُرَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي التَّارِيخِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فِي مَتْنِهِ: مَنْ أَتَى مَسْجِدَ قَبَاءٍ فَصَلَّى فِيهِ كَانَتْ كَعُمُرَةٍ. [حسن لغیره۔ أخرجه ابن ماجه ۱۴۱۱]

(۱۰۲۹۵) اسید بن ظہیر انصاری آپ کے صحابہ میں سے تھے، نبی ﷺ سے نقل فرماتے ہیں کہ مسجد قباء میں نماز پڑھنا عمرہ کی طرح ہے۔

(ب) عبد اللہ بن ابی شیبہ حضرت ابواسامہ سے نقل فرماتے ہیں، جو مسجد قباء میں آ کر نماز پڑھتا ہے، وہ نماز پڑھنا عمرہ کی طرح ہے۔
(۱۰۲۹۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْزِيُّ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَوِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْمَدِينِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ

وَعَائِشَةُ بِنْتُ سَعْدٍ يَقُولَانِ سَمِعْنَا سَعْدًا يَقُولُ: لَأَنْ أَصَلَّى لِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصَلَّى لِي بَيْتُ الْمَقْدِسِ. [صحيح - أخرجه الحاكم ۱۳/۳]

(۱۰۲۹۶) عامر بن سعد اور عائشہ بنت سعد دونوں فرماتے ہیں کہ ہم نے سعد سے سنا کہ میں مسجد قباء میں نماز پڑھوں یہ مجھے زیادہ محبوب ہے کہ میں بیت المقدس میں نماز میں پڑھوں۔

(۳۳۵) باب زِيَارَةِ الْقُبُورِ الَّتِي فِي بَقِيعِ الْغَرْقَدِ

بقیع الغرقہ میں قبروں کی زیارت کرنا

(۱۰۲۹۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرِ الْمَدَنِيِّ عَنْ شَرِيكَ بْنِ أَبِي نَعْرِ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَلَّمَكَ كَانَ لَيْلَتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - يَخْرُجُ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ إِلَى الْبَقِيعِ يَقُولُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ ذَاوِ قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَنَا كُمْ مَا تُوَعَّدُونَ عَذَابًا مُؤْجَلُونَ وَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَآجِقُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَأَهْلِ الْغَرْقَدِ.

(۱۰۲۹۷) عطاء بن یسار حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس رات ان کے پاس ہوتے تو رات کے آخری حصہ میں بقیع کی طرف جاتے اور کہتے: اے ان گھروں والے مومنو! تم پر سلامتی ہو۔ وہ تمہاری پاس آچکی جس کا تم سے وعدہ کیا گیا اور میں کل تک مہلت دی گئی اور ہم بیشک اگر اللہ نے چاہا تمہارے ساتھ ملنے والے ہیں اے اللہ! بقیع الغرقہ والوں کو معاف فرما۔

(۱۰۲۹۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ (ح) قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَبُو الْوَلِيدِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَلَذِكْرُهُ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةَ.

(۱۰۲۹۸) خال

(۳۳۶) باب زِيَارَةِ قُبُورِ الشُّهَدَاءِ

شہداء کی قبروں کی زیارت کرنا

(۱۰۲۹۹) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ عَنْ أَبِيهِ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزُّعْفَرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ أَخْبَرَنَا دَاوُدُ بْنُ خَالِدٍ بْنِ دِيسَارٍ: أَنَّهُ مَرَّ هُوَ

وَرَجُلٌ يُقَالُ لَهُ ابْنُ يُوسُفَ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَقَالَ ابْنُ يُوسُفَ: إِنَّا لَنَجِدُ عِنْدَ غَيْرِكَ مِنَ الْحَدِيثِ مَا لَا نَجِدُ عِنْدَكَ. قَالَ: عِنْدِي حَدِيثٌ كَثِيرٌ وَلَكِنْ رَبِيعَةُ بْنُ الْهَدَيْرِ وَكَانَ يَلْزِمُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ زَعَمَ أَنَّهُ لَمْ يَسْمَعْ طَلْحَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - غَيْرَ حَدِيثٍ وَاحِدٍ قَالَ رَبِيعَةُ فَقُلْتُ لَهُ: مَا هُوَ؟ قَالَ لِي طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فَلَمَّا أَشْرَفْنَا عَلَى حَرَّةٍ وَاقِعٍ تَدْلِكُنَا مِنْهَا إِذَا قُبُورٌ بِمَحْنِيَةٍ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذِهِ قُبُورُ إِخْوَانِنَا فَقَالَ: هَذِهِ قُبُورُ أَصْحَابِنَا. ثُمَّ خَرَجْنَا فَلَمَّا جِئْنَا قُبُورَ الشُّهَدَاءِ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ -: هَذِهِ قُبُورُ إِخْوَانِنَا. [حسن۔ اخرجه ابوداؤد ۲۰۴۳]

(۱۰۲۹۹) داؤد بن خالد بن دینار سے روایت ہے کہ اس کا اور ایک آدمی جس کو ابن یوسف کہا جاتا تھا ربیعہ بن عبد الرحمن کے پاس سے گزر ہوا تو ابن یوسف نے کہا: ہم دوسروں کے پاس وہ احادیث پاتے ہیں جو تیرے پاس نہیں ہے، اس نے کہا: میرے پاس بہت سی احادیث ہیں، لیکن ربیعہ بن ہدیہ طلحہ بن عبید اللہ کے پاس رہتا تھا۔ اس کا خیال ہے کہ طلحہ کو نبی ﷺ سے حدیث بیان کرتے کبھی نہیں سناوائے ایک حدیث۔ ربیعہ نے کہا کہ میں نے کہا: وہ کیا ہے؟ مجھے طلحہ بن عبید اللہ نے کہا کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ نکلے اور واقف کی گرمی کی طرف گئے، ہمیں وہاں کچھ دکھائی دیا۔ وہ کچھ پرانی قبریں تھیں، ہم نے کہا: یہ ہمارے بھائیوں کی قبریں ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہمارے ساتھیوں کی قبریں ہیں، پھر ہم شہداء کی قبروں کے پاس آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: یہ ہمارے بھائیوں کی قبریں ہیں۔

(۱۰۳۰۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنِ جَابِرٍ السَّقَطِيُّ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْنٍ الْمَدَنِيُّ الْخَزَاعِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَدَيْرِ قَالَ: مَا سَمِعْتُ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - حَدِيثًا فَطَّ غَيْرَ حَدِيثٍ وَاحِدٍ فَذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ.

(۱۰۳۰۰) خالی

(۱۰۳۰۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا عِمْسَى بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ أَبِي مَوْدُودٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ: رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ إِذَا ذَهَبَ إِلَى قُبُورِ الشُّهَدَاءِ عَلَى نَافِثَةٍ رَكَعًا هَكَذَا وَهَكَذَا فَقِيلَ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - فِي هَذَا الطَّرِيقِ عَلَى نَافِثَةٍ فَقُلْتُ لَعَلَّ حَقِّي يَبْقَى عَلَى خُفِّهِ.

(۱۰۳۰۱) نافع فرماتے ہیں کہ میں نے عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا کہ وہ اونٹنیوں کو گھماتے تھے، ان سے اس کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی اونٹنی کے ساتھ اس طرح کرتے دیکھا تھا، شاید کہ میری اونٹنی کے پاؤں آپ کی اونٹنی کے پاؤں پر آ جائیں۔ [حسن]

جماع أبواب آداب السفر

سفر کے آداب کا بیان

(۳۴۷) باب الاستخارة

استخاره کا بیان

(۱۰۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ . إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الْإِمَامُ رَحِمَهُ اللَّهُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَوْسَنِيُّ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ سَفْيَانَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمَوَالِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ : كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا الْإِسْتِخَارَةَ فِي الْأُمُورِ كُلِّهَا كَمَا يُعَلِّمُنَا السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ يَقُولُ : إِذَا هَمَّ أَحَدُكُمْ بِالْأَمْرِ فَلْيَرْكَعْ رُكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ الْفَرِيضَةِ ثُمَّ لْيَقُلْ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ - فَاقْدُرْهُ لِي وَيَسِّرْهُ لِي ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أُمْرِي أَوْ قَالَ فِي عَاجِلِ أَمْرِي وَآجِلِهِ - فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِي الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ . قَالَ : وَيُسَمَّى حَاجَتَهُ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ . [صحيح - بخاری ۱۱۰۹]

(۱۰۳۰۲) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں دعاء استخارہ اس طرح سکھاتے تھے، جیسے قرآن کی کوئی صورت۔ آپ ﷺ فرماتے: تم میں سے کوئی جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض نماز کے علاوہ دو رکعت پڑھے، پھر کہے: اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ خیر کا سوال کرتا ہوں اور تیری قدرت کے ساتھ طاقت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے تیرے بڑے فضل کا سوال کرتا ہوں؛ کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے میں قدرت نہیں رکھتا اور تو جانتا ہے میں نہیں جانتا اور تو غیوب کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں بہتر ہے یا فرمایا: میری دنیا اور آخرت کے معاملہ میں تو اسے میری قسمت میں کر دے، اسے میرے لیے آسان کر دے اور پھر میرے

لیے اس میں برکت دے۔ اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے لیے میرے دین، میری معاش اور میرے کام کے انجام میں برا ہے یا میری دنیا و آخرت کے معاملہ میں تو مجھے اس سے ہٹا دے اور اسے مجھ سے دور کر دے اور میری قسمت میں بھلائی کر جہاں بھی مجھے اس پر راضی کر دے۔

(۳۴۸) باب الدُّعَاءِ إِذَا سَافَرَ

سفر کی دعا

(۱۰۳۰۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبُكْرَاوِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّغِيِّ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ زِيَادٍ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجَسٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَافَرَ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي أَهْلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَمِنْ الْخَوَرِ بَعْدَ الْكُؤُونِ وَمِنْ دَعْوَةِ الْمُظْلُومِينَ وَمِنْ سُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ حَامِدِ بْنِ عُمَرَ. [صحيح - مسلم ۱۳۴۳]

(۱۰۳۰۳) عبد اللہ بن سرجس فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر کرتے تو فرماتے: اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گھروالوں میں نائب ہے۔ اے اللہ! تو ہمارا ساتھی بن ہمارے سفر میں اور ہمارا نائب بن ہمارے گھروالوں میں۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت اور ناکامیوں کے غم اور زیادتی کے بعد کی اور مظلوم کی بددعا سے اور برے منظر سے مال و اہل میں پناہ چاہتا ہوں۔

(۱۰۳۰۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدِ الصَّفَّارِ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ الْخَلِيلِ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَا حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ فِي سَفَرٍ لَمْ يَقُلْ زِيَادٌ فِي سَفَرٍ قَالَ: اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الضُّبَّةِ فِي السَّفَرِ وَالْكَآبَةِ فِي الْمُنْقَلَبِ اللَّهُمَّ اقْبِضْ لَنَا الْأَرْضَ وَهَوْنِ عَلَيْنَا السَّفَرَ. فَإِذَا أَرَادَ الرُّجُوعَ قَالَ: أَيُّونَ تَأْتِيُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ. فَإِذَا دَخَلَ أَهْلَهُ قَالَ: تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُعَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا. [ضعيف - اخرجہ احمد ۲۵۵/۱]

(۱۰۳۰۴) مکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کا ارادہ فرماتے تو یہ نہ فرماتے کہ سفر میں زیادتی ہو، بلکہ فرمایا: اے اللہ! تو سفر میں ساتھی اور گھروالوں میں نائب بن۔ اے اللہ! زمین کو لپیٹ دے اور ہمارے لیے سفر آسان کر دے اور جب واپسی کا ارادہ ہوتا، ہم واپس لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، صرف اپنے رب کی حمد کرنے والے، جب اپنے گھر آتے تو فرماتے: اپنے رب سے خوب توبہ کرتا ہوں۔ ہمارے گناہوں کو نہ چھوڑ۔

(۱۰۳۰۵) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سَمَاعٍ
لَدَّ كَرَهُ بِإِسْنَادِهِ نَحْوَ حَدِيثِ عُمَانَ بْنِ عُمَرَ.

(۱۰۳۰۵) خال

(۱۰۳۰۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْقَاسِمِ : جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ الصُّوفِيُّ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا
عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي حَاتِمٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحَاقَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا الْمُحَارِبِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُسَاوِرٍ
الْمُجَلِّیِّ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : لَمْ يَرُدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَفَرًا إِلَّا قَالَ حِينَ
يَنْهَضُ مِنْ جُلُوسِهِ : اللَّهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَإِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ أَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي اللَّهُمَّ اكْفِنِي
مَا أَهَمَّنِي وَمَا لَا أَهْتَمُّ بِهِ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي اللَّهُمَّ زَوِّدْنِي التَّقْوَى وَاعْفُ عَنِّي ذُنُوبِي وَزَجِّهْنِي إِلَى الْحَيْرِ
حَيْثُمَا تَوَجَّهْتُ . ثُمَّ يَخْرُجُ هَكَذَا يَقُولُهُ الْعَوَامُ : بِكَ انْتَشَرْتُ .
وَأَبُو سَلَيْمَانَ الْخَطَّابِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ كَانَ يَقُولُ : الصَّحِيحُ ابْتَسَرْتُ يَعْنِي ابْتَدَأْتُ سَفَرِي .

(۱۰۳۰۶) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ نے سفر کا ارادہ کیا تو جب اپنی جگہ سے کھڑے
ہوتے تو فرماتے ۔

(۳۴۹) بَابُ الْيَوْمِ الَّذِي يُسْتَحَبُّ أَنْ يَكُونَ خُرُوجُهُ فِيهِ

سفر کے لیے کس دن نکلنا مستحب ہے

(۱۰۳۰۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْوَحِيدِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو
الْعَبَّاسِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ
شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ : قَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ
يَخْرُجُ فِي سَفَرٍ لِحِجَابٍ وَغَيْرِهِ إِلَّا يَوْمَ الْحَمِيسِ .

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ فِي حَدِيثِ تَوْبَةِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ . [صحیح - بخاری ۲۷۸۹]

(۱۰۳۰۷) عبد الرحمن بن کعب بن مالک اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جہاد کے سفر کے لیے نکلتے یا کسی
اور سفر کے لیے تو جمعرات کو جاتے ۔

(۱۰۳۰۸) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا الدَّبْنَوْرِيُّ : مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا
سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ كَعْبٍ
بْنِ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ : قَلَّمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ فِي سَفَرٍ إِلَّا يَوْمَ الْحَمِيسِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ. [صحيح۔ انظر قبله]

(۱۰۳۰۸) کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ جب بھی رسول اللہ ﷺ سفر میں جاتے تو جمعرات کے دن سے ابتدا کرتے۔

(۳۵۰) باب مَا يَقُولُ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ

گھر سے نکلنے کی دعا

(۱۰۳۰۹) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكْرِيَا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْبَاقِي بْنُ قَانِعٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْخَلِيلِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ وَعَطَاءٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يَقُولُ: بِاسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ أَنْ أَرِلَّ أَوْ أُضِلَّ أَوْ أُظْلِمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ. [صحيح۔ اعرجه ابوداؤد ۵۰۹۴]

(۱۰۳۰۹) حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب گھر سے نکلنے تو فرماتے: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا مجھے گمراہ کیا جائے۔ میں پھل جاؤں یا مجھے پھسلا یا جائے۔ میں کسی پر ظلم کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے میں کسی پر جہالت کروں یا کوئی مجھ پر جہالت کرے۔

(۱۰۳۱۰) أَخْبَرَنَا أَبُو نَصْرٍ: عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنُ قَتَادَةَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّقَاءُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ الْحَرَبِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ قَالَ بِاسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ يُقَالَ وَقِيَتْ وَكُفِيتَ. وَرَوَاهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَزَادَ فِيهِ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ.

[ضعيف۔ اعرجه ابوداؤد ۵۰۹۵۔ الترمذی ۳۴۶]

(۱۰۳۱۰) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا: اللہ کے نام کے ساتھ، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی مدد کے بغیر نہ کسی گناہ سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ (کچھ نیکی کرنے کی) قوت۔

(۳۵۱) باب التَّوَدِيعِ

الوداع کہنے کا بیان

(۱۰۳۱۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: جَنَاحُ بْنُ نَدِيرٍ عَنْ جَنَاحِ الْقَاضِي بِالْكُوفَةِ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ دَحْمٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَازِمٍ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عُمَرَ عَنْ يَحْيَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ قَزْعَةَ قَالَ: أُرْسِلَنِي ابْنُ عُمَرَ إِلَى حَاجَةٍ فَأَخَذَ بِيَدِي وَقَالَ: أَوْدَعْتُكَ كَمَا وَدَّعَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

وَأَرْسَلَنِي إِلَى حَاجَةٍ فَقَالَ: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ ذَنْبَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ. [صحيح - أخرجه ابو داود ۲۶۰۰]

(۱۰۳۱۱) یحییٰ بن اسماعیل بن جریر قزوئی سے نقل فرماتے ہیں کہ ابن عمر رضی اللہ عنہما نے مجھے کسی کام کے لیے روانہ کیا اس نے میرے ہاتھ کو پکڑ لیا اور فرمایا: میں تجھے ویسے الوداع کہوں گا، جیسے مجھے رسول اللہ ﷺ نے الوداع کہا تھا اور مجھے کام کے لیے روانہ کیا اور فرمایا: میں تیرے دین، تیری امانت اور تیرے اعمال کے خاتموں کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

(۱۰۳۱۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهِمَا أَنْ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ أَحْمَدَ الْخَزَّازِ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سَلِيمَانَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ بْنُ أَبِي سُفْيَانَ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ: كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ: أَرَدْتُ سَفَرًا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ: انْتَظِرْ حَتَّى أَوْدَعَكَ كَمَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - يُوَدِّعُنَا: أَسْتَوْدِعُ اللَّهَ ذَنْبَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيمَ عَمَلِكَ. [صحيح - أخرجه ابن حزم ۲۵۳۱]

(۱۰۳۱۲) قاسم بن محمد فرماتے ہیں کہ میں ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس تھا، ان کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا: میں سفر کا ارادہ رکھتا ہوں تو عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہنے لگے: انتظار کر میں تجھے الوداع کہوں گا، جیسے رسول اللہ ﷺ ہمیں الوداع کیا کرتے تھے، کہ میں تیرے دین، تیری امانت اور اعمال کے خاتموں کو اللہ کی سپرد کرتا ہوں۔

(۱۰۳۱۳) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ اللَّيْثِيُّ عَنْ سَعِيدِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - وَهُوَ يُرِيدُ سَفَرًا فَسَلَّمَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: أَوْصِيكَ بِتَقْوَى اللَّهِ وَالتَّكْوِينِ عَلَى كُلِّ شَرِّفٍ. حَتَّى إِذَا أَذْبَرَ الرَّجُلُ قَالَ: اللَّهُمَّ ارْزُقْ لِي الْأَرْضَ وَهَوْنٌ عَلَيْهِ السَّفَرُ. [حسن - أخرجه الترمذی ۲۴۴۵ - ابن ماجہ ۲۷۷۱]

(۱۰۳۱۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا، وہ سفر کا ارادہ رکھتا تھا تو اس نے آپ ﷺ پر سلام کہا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میں تجھے اللہ کے تقویٰ کی نصیحت کرتا ہوں اور ہر گھائی پر اللہ اکبر کہنے کی، یہاں تک کہ آدمی چلا گیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! اس کے لیے زمین کو لپیٹ دے اور اس کے سفر کو آسان بنا دے۔

(۱۰۳۱۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَيُّوبَ الطَّبْرَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا الْفَرِّبَابِيُّ وَحَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الرَّقْمِيُّ حَدَّثَنَا قَبِيصَةُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ عُمَرَ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ ﷺ - فِي الْعُمْرَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ: أَشْرِكْنَا فِي صَالِحِ دُعَائِكَ وَلَا تَنْسَنَا. [ضعيف - أخرجه ابو داود ۱۱۹۸ - الترمذی ۳۵۶۲]

(۱۰۳۱۴) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عمرہ کی اجازت طلب کی تو نبی ﷺ نے فرمایا: اپنی دعاؤں میں شریک رکھنا، ہمیں نہ بھول جانا۔

(۱۰۳۱۵) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَحْيَى الزُّهْرِيُّ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ

بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِغُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ

وَعُمَرُ بْنُ مَرْزُوقٍ وَحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّوْ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ

عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ: أَنَّهُ اسْتَأْذَنَ النَّبِيَّ ﷺ فِي عُمْرَةٍ فَأُذِنَ لَهُ وَقَالَ: لَا تَسْنَأْ يَا أَخِي مِنْ دُعَائِكَ. قَالَ

فَقَالَ لِي كَلِمَةً مَا يَسُرُّنِي أَنَّ لِي بِهَا الدُّنْيَا. قَالَ شُعْبَةُ فَلَقِيتُ عَاصِمًا بَعْدَ الْمَدِينَةِ فَحَدَّثَنِيهِ وَقَالَ فِيهِ:

أَشْرِكْنَا يَا أَخِي فِي دُعَائِكَ. وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ يُوسُفَ قَالَ فِي إِسْنَادِهِ سَمِعْتُ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يُحَدِّثُ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ وَقَالَ فِي مَتْنِهِ فَقَالَ لِي كَلِمَةً مَا أَحِبُّ أَنْ لِي بِهَا الدُّنْيَا وَإِنِّي أَتَى فِي أَوَّلِهِ وَأَخِي فِي آخِرِهِ

مِنْ جِهَتِهِ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۳۱۵) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے عمرہ کی اجازت طلب کی تو آپ ﷺ نے

اس کو اجازت دے دی اور فرمایا: اے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں نہ بھولنا۔ راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے مجھے ایسا کلمہ کہا

جس نے مجھے دنیا میں خوش کر دیا۔ مجھ کہتے ہیں کہ بعد میں عاصم سے مدینہ میں ملا۔ اس نے مجھ سے بیان کیا۔ اس میں ہے

آپ ﷺ نے فرمایا: اے بھائی! ہمیں اپنی دعاؤں میں شریک رکھنا۔

(ب) سالم بن عبد اللہ اپنے والد سے اور وہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے مجھے ایک بات کہی میں پسند

نہیں کرتا کہ اس کے عوض میرے لیے دیا ہو۔ انہی کے الفاظ ابتداء اور آخر دونوں طرف موجود ہیں۔

(۳۵۲) بَابُ مَا يَقُولُ إِذَا رَكِبَ

سوار ہوتے وقت کی دعا

(۱۰۳۱۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ

مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا

الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ الرَّزَّازُ

حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا الْأَزْدِيَّ

أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَعِيرِهِ خَارِجًا إِلَى سَفَرٍ كَبَّرَ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ:

﴿سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرْنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقَرَّبِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ﴾ اللَّهُمَّ نَسْأَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ

وَالْتَقَوْا وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تُحِبُّ وَتَرْضَى اللَّهُمَّ هَوْنًا عَلَيْنَا سَفَرَنَا وَاطْوً عَنَّا بَعْدَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ . قَالَ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَزَادَ فِيهِنَّ : أَيُّونَ تَأَيُّونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ .

لَفْظُ حَدِيثِ حَنَاجٍ

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ وَهْبٍ : اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي مَسِيرِنَا هَذَا . وَلَمْ يَقُلْ : تُحِبُّ . وَقَالَ : اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ . وَزَادَ : عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ . وَالْبَاقِي مِثْلُهُ
رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ هَارُونَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ حَنَاجٍ . [صحيح - مسلم ۱۳۴۲]

(۱۰۳۱۶) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو سکھایا کہ جب وہ سفر کے لیے اپنے اونٹ پر سوار ہوں تو تین مرتبہ اللہ اکبر کہیں۔ پھر یہ دعا پڑھتے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے ہمارے لیے مخر کر دیا، حالاں کہ ہم اسے ملنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب کی طرف پلٹنے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم اپنے سفر میں تجھ سے نیکی اور تقویٰ کا سوال کرتے ہیں اور اس عمل کا جس کو تو پسند کرے۔ اے اللہ! ہمارا یہ سفر ہم پر آسان فرما دے اور ہم سے اس کی دوری کم کر دے۔ اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی اور گمراہوں میں نایب ہے۔ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت سے اور مال اور مال میں برے منظر کے غم اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور جب واپس آئے تو ان کلمات کو کہے اور ان میں اضافہ بھی کرے کہ ہم لوٹنے والے، تو بہ کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

(ب) ابن وہب کی روایت میں ہے کہ ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں سوال کرتے ہیں۔ لیکن اس نے "تُحِبُّ" کے لفظ نہیں کہے اور فرمایا: کہہ اے اللہ! میں تجھ سے سفر کی مشقت اور مال و مال میں برے منظر کے غم سے اور ناکام لوٹنے کی برائی سے تیری پناہ چاہتی ہوں، اس میں زیادتی یہ ہے کہ عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے۔

(۱۰۳۱۷) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ رَبِيعَةَ : أَنَّهُ شَهِدَ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ رَكِبَ فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرَّكَّابِ قَالَ : بِاسْمِ اللَّهِ فَلَمَّا اسْتَوَى قَالَ : الْحَمْدُ لِلَّهِ ثُمَّ قَالَ : سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ثُمَّ حَمِدَهُ ثَلَاثًا وَكَبَّرَهُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ : لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ . ثُمَّ صَوَّحَكَ فَقِيلَ : مَا يُصَوِّحُكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ؟ قَالَ : رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ - فَعَلَّ مِثْلَ مَا فَعَلْتُ وَقَالَ مِثْلَ مَا قُلْتُ ثُمَّ صَوَّحَكَ فَقُلْنَا : مَا يُصَوِّحُكَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ : الْعَبْدُ أَوْ قَالَ عَجِبْتُ لِلْعَبْدِ إِذَا قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ يَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا هُوَ . [صحيح - اخرجہ ابو داود ۲۶۰۳ - الترمذی ۳۴۴۶]

(۱۰۳۱۷) حضرت علی بن ربیعہ فرماتے ہیں کہ وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے پاس تھے جس وقت وہ سوار ہوئے۔ جب انہوں نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا تو فرمانے لگے: بسم اللہ، اللہ کے نام ساتھ، جب سواری پر بیٹھ گئے تو کہنے لگے: ”الحمد للہ“ تمام تعریفیں اللہ کے لیے، پھر کہا: اللہ پاک ہے جس نے اسے ہمارے لیے مسخر کر دیا حالانکہ ہم اس سے ملنے والے نہ تھے، پھر الحمد للہ تین بار اور اللہ اکبر تین بار کہا۔ پھر کہا: تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کر لیا ہے تو مجھے میرے گناہ معاف کر دے تیرے علاوہ گناہ معاف کرنے والا کوئی نہیں، پھر مسکرائے۔ کہا گیا: اے امیر المومنین! آپ رضی اللہ عنہ کو کس چیز نے ہنسایا؟ کہنے لگے: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا، انہوں نے ایسا ہی کیا جیسے میں نے کیا ہے، آپ ﷺ نے ایسے ہی کہا جیسے میں نے کہا، پھر مسکرائے، ہم نے کہا: اے اللہ کے نبی! آپ کو کس چیز نے ہنسایا؟ فرمایا: بندے نے یا فرمایا میں نے تعجب کیا بندے کے کہنے سے کہ صرف تو ہی معبود ہے۔ میں نے اپنی جان پر ظلم کر لیا ہے، میرے گناہ معاف کر دے، تیرے علاوہ گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں جب کہ بندہ جانتا ہے کہ صرف وہی گناہ معاف کرتا ہے۔

(۱۰۳۱۸) وَأَخْبَرَنَا ابْنُ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ: إِذَا رَكِبَ الرَّجُلُ الدَّابَّةَ فَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ رَدِفَهُ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لَهُ: تَعَنَّ فَإِنَّ لَمْ يُحْسِنْ قَالَ لَهُ تَعَنَّ. مَوْقُوفٌ. [صحيح- أخرجه الصنعاني في الكبير ۸۷۸۱]

(۱۰۳۱۸) ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب آدمی چوپائے پر سوار ہوتا ہے اور اللہ کا نام نہیں لیتا تو اس کا ردیف شیطان ہوتا ہے، وہ اس سے کہتا ہے: گانا گاؤ اگر چہ وہ اچھا نہ گا سکا ہو اور اس سے کہتا ہے: آرزو کر۔

(۱۰۳۱۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَقْبَةَ الشَّيْبَانِيُّ بِالْكُوفَةِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الطَّنَافِيسِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَكَمِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أَبِي لَاسٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ: حَمَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- عَلَى إِبِلٍ مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ ضِعَافٍ لِلْحَجِّ فَقُلْنَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَرَى أَنْ تَحْمِلَنَا هَذِهِ؟ فَقَالَ: مَا مِنْ بَعِيرٍ إِلَّا عَلَى ذُرْوَتِهِ شَيْطَانٌ فَادْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ إِذَا رَكَبْتُمُوهَا كَمَا أَمَرَكُمْ ثُمَّ امْتَنِعُواهَا لِأَنْفُسِكُمْ فَإِنَّمَا يَحْمِلُ اللَّهُ.

[حسن- أخرجه احمد ۲/ ۲۲۱- ابن حزمه ۲۳۷۷]

(۱۰۳۱۹) ابوالاس خزامی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حج کے لیے صدقہ کے اونٹوں میں سے کسی اونٹ پر سوار کیا۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! آپ نے ہمیں اس پر سوار کر دیا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ہر اونٹ کی کوہان پر شیطان ہوتا ہے، جب تم سواری کرو تو اللہ کا نام لے لیا کرو۔ جیسے اس نے تمہیں حکم دیا ہے، پھر تم اس کو آزماد۔ کیوں کہ اللہ ہی سوار کرتا ہے۔

(۳۵۳) باب مَا يَقُولُ إِذَا رَأَى قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا

جس بستی میں داخل ہونے کا ارادہ ہو اس کو دیکھ کر کیا کہے

(۱۰۳۲۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ وَأَبُو زَكْرِيَّا: يَحْيَى بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكِيمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مِيسْرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ كَعْبًا حَدَّثَهُ أَنَّ صَهْبًا صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ - حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ - لَمْ يَرَ قَرْيَةً يُرِيدُ دُخُولَهَا إِلَّا قَالَ قَالَ حِينَ يَرَاهَا: اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَمَا أَظْلَلَنَ وَرَبَّ الْأَرْضِينَ السَّبْعِ وَمَا أَقْلَلَنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ وَمَا أَضْلَلَنَ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنَ لَنَا نَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا. ذَكَرُ أَبِيهِ سَقَطَ مِنْ رِوَايَةِ أَبِي زَكْرِيَّا وَأَبِي بَكْرٍ وَهُوَ فِي رِوَايَةِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظِ وَهُوَ فِيهِ فَقَدْ رَوَاهُ ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ كَذَلِكَ. وَقَالَ سَعْدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنِ ابْنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَرْوَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُبِيثٍ عَنْ كَعْبٍ عَنْ صَهْبٍ. وَرَوَى ذَلِكَ مِنْ وَجْهِ ضَعِيفٍ عَنْ أَبِي مَرْوَانَ الْأَسْلَجِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ - إِلَى خَيْبَرَ فَذَكَرْنَا نَحْوَهُ. [صحيح - أخرجه الحاكم ۱/ ۶۱۴]

(۱۰۳۲۰) کعب فرماتے ہیں کہ صہیب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ جب اس بستی کو دیکھتے جس میں داخل ہونے کا ارادہ ہوتا تو فرماتے: اے اللہ! اے ساتوں آسمانوں کے رب اور ان چیزوں کے رب جن پر انہوں نے سایہ کیا ہے اور ساتوں زمینوں کے رب اور جن چیزوں کو انہوں نے اٹھایا ہے اور شیطانوں کے رب اور ان چیزوں کے جنہیں انہوں نے گمراہ کیا ہے اور ہواؤں کے رب اور جو کچھ انہوں نے اڑایا ہے، میں تجھ سے اس بستی کی خیر اور اس کے رہنے والوں کی خیر کا سوال کرتا ہوں۔ اس چیز کی خیر کا سوال کرتا ہوں جو اس میں ہے اور میں اس کے شر اور اس کے رہنے والوں کی شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور ان چیزوں کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جو اس میں ہیں۔

(ب) ابو مروان سلمی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ خیبر کی طرف نکلے۔

(۳۵۴) باب مَا يَقُولُ إِذَا جَنَّ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَهُوَ فِي السَّفَرِ

جب حالت سفر میں رات چھا جائے تو کیا کہے

(۱۰۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ السُّكْرِيُّ بِعَدَاةٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ

الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ التَّرْفُفِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ حَدَّثَنَا شُرَيْحُ بْنُ عُبَيْدٍ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ الزُّبَيْرَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا غَزَا أَوْ سَافَرَ فَأَذْرَكَهُ اللَّيْلُ قَالَ: يَا أَرْضُ رَبِّي وَرَبِّكَ اللَّهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّكَ وَشَرِّ مَا فِيكَ وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيكَ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكَ أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدٍ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ وَمَا وَلَدَهُ. [ضعيف۔ اخرجہ احمد ۲/ ۱۳۲]

(۱۰۳۲۱) سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی غزوہ یا سفر میں جاتے اور رات ہو جاتی تو فرماتے: اے زمین! میرا اور تیرا رب اللہ ہے، میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں تیرے شر اور تیرے اندر پائی جانے والی چیزوں کے شر سے اور اس شر سے جو تیرے اندر پیدا کیا گیا اور جو تیرے اوپر جاری ہے اور میں ہر شیر، سانپ، بچھو، ساکن بلد اور برے والد اور برے نے جنم دیا سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

(۳۵۵) باب مَا يَقُولُ إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا

جب کسی جگہ اترے تو کیا کہے

(۱۰۳۲۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا ابْنُ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَعْقُوبَ أَنَّ يَعْقُوبَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ بُسْرَ بْنَ سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَّاصٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ خَوْلَةَ بِنْتَ حَكِيمٍ الْأَسْلَمِيَّةِ تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- يَقُولُ: مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خُلِقَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْءٌ حَتَّى يَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِهِ ذَلِكَ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِجِ عَنْ قُتَيْبَةَ وَابْنِ الرَّمْحِ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ. [صحيح۔ مسلم ۲۷۰۸]

(۱۰۳۲۳) خولہ بنت حکیم اسلامیہ کہتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جب کسی جگہ اترتے تو فرماتے: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کیا ہے، آپ ﷺ کو کوئی چیز نقصان نہ دیتی۔ یہاں تک کہ آپ وہاں سے کوچ کر جاتے۔

(۱۰۳۲۴) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي طَاهِرٍ الدَّقَاقُ ابْنُ الْبَيَاضِ بَعْدَ إِذَا أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُلَيْمَانَ الْخِرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو قَلَابَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- إِذَا نَزَلَ مَنْزِلًا لَمْ يَرْتَحِلْ حَتَّى يُصَلِّيَ فِيهِ رَكْعَتَيْنِ. [ضعيف۔ اخرجہ ابن حزمہ: ۱۲۶۰]

(۱۰۳۲۵) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی جگہ اترتے تو اتنی دیر کوچ نہ فرماتے جب تک اس جگہ

نماز پڑھتے۔

(۳۵۶) باب مَا يَقُولُ إِذَا خَافَ قَوْمًا

جب کسی قوم کا ڈر ہو تو کیا کہے

(۱۰۳۲۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ قُورَكٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ (ح) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عَبَّاسُ الْأَسْفَاطِيُّ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَرْزُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اللَّهُمَّ إِنِّي أَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ. وَفِي رِوَايَةِ أَبِي دَاوُدَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَعَا عَلَى قَوْمٍ فَلَذِكْرُهُ. [ضعيف - أخرجه أبو داود ۱۵۳۷]

(۱۰۳۲۲) حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب کسی قوم سے خوف کھاتے تو فرماتے: اے اللہ! میں تجھے ان کے مقابلہ میں کرتا ہوں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

(ب) ابو داؤد اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی قوم کے خلاف بدعا کرتے پھر وہی دعا ذکر کی۔

(۱۰۳۲۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُقْرِئُ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَيْسٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَافَ قَوْمًا قَالَ: اللَّهُمَّ إِنَّا نَجْعَلُكَ فِي نُحُورِهِمْ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شُرُورِهِمْ. [ضعيف - انظر قبله]

(۱۰۳۲۴) ابو بردہ بن عبد اللہ بن قیس فرماتے ہیں کہ ان کے والد نے بیان کیا کہ نبی ﷺ جب کسی قوم سے خوف محسوس کرتے تو فرماتے: اے اللہ! ہم تجھی کو ان کے مقابلے میں کرتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ چاہتے ہیں۔

(۳۵۷) باب كَرَاهِيَةِ تَعْلِيْقِ الْأَجْرَاسِ وَتَقْلِيدِ الْأَوْتَارِ

گھنٹیاں کے لٹکانے اور تندی کا پٹہ ڈالنے کا بیان

(۱۰۳۲۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الشَّيْبَانِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: الْجَرَسُ مَزَامِيرُ الشَّيْطَانِ.

وَفِي رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ: مِنْ مَّارِ الشَّيَاطِينِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ وَغَيْرِهِ . [صحيح- مسلم ۲۱۱۴]

(۱۰۳۲۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: گھٹی شیطان کی بانسری ہے اور سلیمان کی روایت ہے کہ شیاطین کی بانسری ہے۔

(۱۰۳۲۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ رُقَّةً فِيهَا جَوْشٌ أَوْ كَلْبٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ وَرَوَى فِي الْجَرَسِ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - . [صحيح- مسلم ۲۱۱۳]

(۱۰۳۲۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں بنے جس میں گھٹی یا کتا ہو۔

(۱۰۳۲۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بَشْرَانَ بَعْدَ إِذْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عُثْمَانَ بْنِ صَالِحٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَإِسْحَاقُ بْنُ بَكْرٍ قَالََا حَدَّثَنَا بَكْرُ بْنُ مُضَرَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عِرَالِكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِي الْجَرَّاحِ مَوْلَى أُمِّ حَبِيبَةَ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ - ﷺ - قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - يَقُولُ: لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةَ الرُّقَّةَ الَّتِي فِيهَا الْجَوْشُ . [صحيح لغيره- أخرجه ابوداود ۲۵۵۴]

(۱۰۳۲۸) نبی ﷺ کی بیوی ام حبیبہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں گھٹی ہو۔

(۱۰۳۲۹) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَيْمِيمٍ أَنَّ أَبَا بَشِيرٍ الْأَنْصَارِيَّ أَخْبَرَهُ: أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ - ﷺ - فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ قَالَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - رَسُولًا قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ حَبِيبْتُ أَنَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ فِي مَسِيحِهِمْ لَا يَتَّقِينَ فِي رَقِيهِ بَعِيرٍ فَلَاذَةً مِنْ وَتَرٍ أَوْ فَلَاذَةً إِلَّا قُطِعَتْ قَالَ مَالِكٌ: أَرَى ذَلِكَ مِنَ الْعَيْنِ .

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَوْسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى .

[صحيح- بخاری ۲۸۴۳]

(۱۰۳۲۹) ابو بشار انصاری نبی ﷺ کے ساتھ بعض سفروں میں تھے، فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قاصد روانہ کیا۔ عبد اللہ بن ابوبکر کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ لوگ اپنی آرام گاہوں میں سو رہے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اونٹوں کی گردنوں میں تندی یا

کوئی دوسرا قلاوہ نہ رہ جائے ان کو کاٹ دو۔ امام مالک رحمہ اللہ فرماتے ہیں: میرا خیال ہے کہ یہ نظر کی وجہ سے تھا۔

(۳۵۸) باب النہی عن رُکوبِ الجَلَالَةِ

گندگی کھانے والے جانور پر سواری کرنا منع ہے

(۱۰۳۳۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: نُهِيَ عَنْ رُكُوبِ الْجَلَالَةِ.

وَرَوَاهُ عُمَرُو بْنُ أَبِي قَيْسٍ عَنْ أَيُّوبَ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۲۵۵۷]
(۱۰۳۳۰) نافع، ابن عمر رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ نے گندگی کھانے والے جانور پر سواری سے منع کیا۔

(ب) عمرو بن ابوقیس حضرت ایوب سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔

(۱۰۳۳۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ هُوَ الْأَصَمُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ هُوَ الصَّغَانِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا قَنَادَةُ عَنْ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَصْرِ بْنِ الْخَلْدِيِّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ أَبِي أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ عِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشَّرْبِ مِنْ فِي السَّقَاءِ وَعَنْ رُكُوبِ الْجَلَالَةِ وَعَنِ الْمُجْتَمَةِ. وَرَوَى فِي ذَلِكَ عَنْ عُمَرُو بْنِ

شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ مَرْفُوعًا. [صحیح۔ اخرجه ابو داود ۳۷۱۹۔ ترمذی ۱۸۳۵]

(۱۰۳۳۱) ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مشکیزے کے منہ سے پینے سے منع کیا ہے اور گندگی کھانے والے جانور پر سواری کرنے سے منع فرمایا اور مردار کھانے سے بھی منع فرمایا اور ایسی بکری سے جس کو پتھر مار کر ہلاک کر دیا جائے۔

(۳۵۹) باب النہی عن لعنِ الْبِهِيمَةِ

چوپائے پر لعنت کی ممانعت کا بیان

(۱۰۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا الشَّافِعِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو الْفَضْلِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمُجِيدِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فُلَانَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ وَامْرَأَةٌ مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ لَهَا فَضَحِرَتْ فَلَعَنَتْهَا فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : خَلُّوا عَنْهَا وَعَرُّوْهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ . قَالَ فَكَيْفَ لَا يَأْوِيَهَا أَحَدٌ . رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ
عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ .

رَوَاهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ فِي الْحَدِيثِ : ضَعُورُهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ . فَوَضَعُوا عَنْهَا قَالَ عُمَرَانُ :
كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهَا نَافَةً وَرَقَاءً . [صحيح- مسلم ۹۵۹۵]

(۱۰۳۳۲) عمران بن حصین فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں تھے اور ایک انصاری عورت اونٹنی پر سوار
تھی، اس کو ڈانٹ رہی تھی اور لعنت کرتی تھی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اس کو خالی کر دو اور الگ ہو جاؤ، کیوں کہ اس پر لعنت کی گئی
ہے۔ راوی کہتے ہیں: اس کو کوئی جگہ نہ دیتا تھا۔

(ب) حماد بن زید حضرت ایوب سے نقل فرماتے ہیں کہ تم اس کو اس سے اتار دو کیوں کہ یہ ملعونہ ہے تو انہوں نے اس کو اتار دیا،
عمران کہتے ہیں کہ میں اس اونٹنی کو دیکھتا ہوں کہ وہ خاکسری رنگ کی تھی۔

(۱۰۳۳۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ : عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سَلِيمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ أَبِي
بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ : بَيْنَمَا جَارِيَةٌ عَلَى رَاحِلَةٍ أَوْ بَعِيرٍ عَلَيْهَا بَعْضُ مَتَاعِ الْقَوْمِ بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَتَضَايَقَ بَهَا
الْجَبَلُ فَاتَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - فَأَبْصَرَتْهُ فَجَعَلَتْ تَقُولُ : حَلِّ اللَّهُمَّ الْعَنَهُ حَلِّ اللَّهُمَّ الْعَنَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ
- ﷺ - : مَنْ صَاحِبُ الْجَارِيَةِ مَنْ صَاحِبِ الْجَارِيَةِ لَا تَصَاحِبْنَا رَاحِلَةً أَوْ بَعِيرٍ عَلَيْهَا لَعْنَةُ . أَوْ كَمَا قَالَ
أَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ أَوْجُهٍ عَنِ التَّيْمِيِّ . [صحيح- مسلم ۲۵۹۶]

(۱۰۳۳۳) ابو بزرہ اسلمی فرماتے ہیں کہ ایک لونڈی سواری یا اونٹ پر سوار تھی۔ اس پر لوگوں کا سامان تھا، دو پہاڑوں کے
درمیان میں۔ دونوں پہاڑوں کا تنگ راستہ آگیا، رسول اللہ ﷺ بھی آئے۔ اس لونڈی نے آپ کو دیکھا تو اپنی سواری سے
کہہ رہی تھی: چل، اے اللہ! تو اس پر لعنت کر۔ چل، اے اللہ! تو اس پر لعنت کر۔ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ لونڈی والا کون ہے؟ یہ
کس کی لونڈی ہے؟ ہمارے ساتھ وہ سواری یا اونٹ نہ رہے جس پر لعنت کی گئی ہو یا جیسے آپ ﷺ نے فرمایا۔

(۳۶۰) بَابُ النَّهْيِ عَنِ الضَّرْبِ فِي الْوُجْهِ

چہرے پر مارنے کی ممانعت

(۱۰۳۳۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْقَفِيَّةُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَرَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَارِثِ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا
حَنَاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْأَعْوَرُ الْمُصِصِيُّ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ
يَقُولُ : نَهَى رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - عَنِ الْوُسْمِ فِي الْوُجْهِ وَالضَّرْبِ فِي الْوُجْهِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوْحِ عَنْ هَارُونَ الْحَمَالِ عَنْ حَجَّاجٍ. [صحيح - مسلم ۲۱۱۶]

(۱۰۳۳۳) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چہرے پر داغ لگانے اور مارنے سے منع کیا ہے۔

(۳۶۱) باب كَرَاهِيَةِ دَوَامِ الْوُقُوفِ عَلَى الدَّائِيَةِ لِغَيْرِ حَاجَةٍ وَتَرْكِ النُّزُولِ عَنْهَا لِلْحَاجَةِ

بغیر ضرورت کے جانور پر سوار رہنا اور ضرورت کے وقت اس سے نہ اترنا

(۱۰۳۳۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوَدُبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابُ بْنُ نَعْدَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عِيَّاشٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو السَّيَّابِيُّ عَنْ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - قَالَ: إِنِّي أُنْ تَخَذُوا ظُهُورَ دَوَابِّكُمْ مَنَابِرَ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا سَخَّرَهَا لَكُمْ لِتَلْبِغُكُمْ إِلَى بَلَدٍ لَمْ تَكُونُوا بِالْغِيَةِ إِلَّا بِشِقِّ الْأَنْفُسِ وَجَعَلَ لَكُمْ الْأَرْضَ فَعَلَيْهَا فَاقْضُوا حَاجَاتِكُمْ. [حسن - إعرافه ابو داود ۲۵۷۲]

(۱۰۳۳۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: تم جانوروں کی پشتوں کو منبر بنانے سے بچو کیوں کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اس نے تمہارے لیے ان کو مسخر کر دیا تاکہ وہ تم کو ایسے شہروں تک پہنچائیں جہاں تم صرف اپنے نفسوں کو مشقت میں ڈال کر ہی جاسکتے ہو اور اللہ نے تمہارے لیے زمین بنائی ہے اس پر اپنی ضرورت کو پورا کرو۔

(۱۰۳۳۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْخَافِطُ بِهِمْذَانِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحُسَيْنِ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِيهِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ - أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: ارْكَبُوا هَذِهِ الدَّوَابَّ سَالِمَةً وَاتَّخِذُوا سَالِمَةً وَلَا تَتَّخِذُوا كَرَاسِيَّ.

كَذًا وَجَدْتُهُ فِي الْمُسْتَدْرِكِ وَأُظْهِرَ أَنَّهُ آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ بَدَّلَ شَبَابَةَ بْنَ سَوَّارٍ وَاللَّهُ أَعْلَمُ.

[حسن - إعرافه احمد ۴/۴۴۰]

(۱۰۳۳۶) سهل بن معاذ بن انس اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں اور وہ نبی ﷺ کے صحابہ میں سے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم ان صحت مند جانوروں پر سواری کرو اور تندرست ہی واپس کرو اور ان کو تخت یا کرسی نہ بناؤ۔

(۱۰۳۳۷) وَقَدْ أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مِلْحَانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِطُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زِيَادٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْوَاسِطِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ فَذَكَرَهُ بِإِسْنَادِهِ مِثْلَهُ.

(۱۰۳۳۷) خالی۔

(۳۶۲) باب الْقُرُولِ لِلرَّوَاكِ

شام کے وقت پڑاؤ کرنے کا بیان

(۱۰۳۳۸) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرْحَسِيُّ الدَّغُولِيُّ بِخَارَى حَدَّثَنَا جَدِّي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قَهَزَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَزِيرِ: مُحَمَّدُ بْنُ أُعَيْنٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ فِي السَّفَرِ مَشَى زَادَ فِيهِ غَيْرُهُ مَشَى قَلِيلًا وَنَافَتُهُ تَقَادُّ.

[حسن۔ اعرجه ابو نعیم فی الحلیۃ ۸ / ۱۸۰]

(۱۰۳۳۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نماز فجر کے بعد سفر شروع کرتے۔ دوسروں نے اس میں کچھ اضافہ کیا ہے کہ تھوڑا چلتے اور آپ کی اونٹنی کو گیل سے پکڑ کر چلایا جاتا تھا۔

(۳۶۳) باب فِي الْجَنَائِبِ

عمدہ قسم کے اونٹوں کا بیان

(۱۰۳۳۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْلٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَحْيَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: تَكُونُ إِبِلُ الشَّيَاطِينِ وَبُيُوتُ الشَّيَاطِينِ فَأَمَّا إِبِلُ الشَّيَاطِينِ فَقَدْ رَأَيْتُهَا يَخْرُجُ أَخَذَكُمْ بِنَجِيَّاتٍ مَعَهُ لَدَّ أَسْمَنَهَا فَلَا يَغْلُو بِعِيرًا مِنْهَا وَيَمُرُّ بِأَخِيهِ قَدْ انْفَطَعَ بِهِ فَلَا يَحْمِلُهُ وَأَمَّا بُيُوتُ الشَّيَاطِينِ فَلَمْ أَرَهَا. كَانَ سَعِيدُ يَقُولُ: لَا أَرَاهَا إِلَّا هَذِهِ الْأَفْقَاصُ الَّتِي يَسْتُرُ النَّاسُ بِالْذِّبْيَاكِ. [صعيف۔ اعرجه ابو داود ۲۵۶۸]

(۱۰۳۳۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اونٹ اور گھرمشیطانوں کے لیے بھی ہوتے ہیں۔ (۱) شیطانوں کے اونٹ کو میں نے دیکھا ہے تم میں سے کوئی عمدہ قسم کے اونٹ اپنے ساتھ لے کر نکلتا ہے وہ مونے تازے ہیں، وہ کسی پر سواری نہیں کرتا۔ وہ اپنے بھائی کے پاس سے گزرتا ہے جس کی سواری تھک گئی۔ وہ اس کو سواری نہیں کرتا اور شیاطین کے گھر میں نے نہیں دیکھے۔ سعید کہتے ہیں: میرے خیال میں یہ بخرے ہیں جن پر لوگ ریشم کے پردے ڈال دیتے ہیں۔

(۳۶۴) باب كَيْفِيَّةُ السَّيْرِ وَالتَّعْرِيسِ وَمَا يُسْتَحَبُّ مِنَ الدَّلْجَةِ

چلنے اور پڑاؤ کی کیفیت اور رات کو سفر کے مستحب ہونے کا بیان

(۱۰۳۴۰) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلَوِيُّ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرْقِيِّ حَدَّثَنَا

أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخِصْبِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ أَوْ فِي الْجَدْبِ فَاسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهُ مَأْوَى الْهُوَامِ بِاللَّيْلِ. [صحيح - مسلم ۱۹۲۶]

(۱۰۳۳۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم شادابی میں سفر کرو تو اونٹوں کو زمین سے ان کا حق دیا کرو اور جب تم قط سالی اور خشک سالی میں سفر کرو تو پھر ان پر تیزی سے سفر کیا کرو اور جب تم رات کو پڑاؤ کرو تو راستے سے بچو کیوں کہ رات کو یہ حشرات الارض کا ٹھکانا ہوتا ہے، ٹھہرنے کی جگہ ہوتی ہے۔

(۱۰۳۴۱) وَأَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ أَحْمَدَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ مُبِيبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَخْبَرَنَا سُهَيْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ فَذَكَرَهُ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يَقُلْ أَوْ فِي الْجَدْبِ. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَرِيرٍ. [صحيح - انظر ما قبله]

(۱۰۳۳۱) سہیل بن ابی صالح اس کے مثل ذکر کرتے ہیں لیکن اس نے ادنیٰ الجذب کے لفظ نہیں بولے۔

(۱۰۳۴۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بِمَرَوْ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ الْفَضْلِ الْبُلْخِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ الْعُمَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ الرَّازِيُّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: عَلَيْكُمْ بِالذَّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تَطْوِي بِاللَّيْلِ.

رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ. [حسن لغيره - أخرجه أبو داود ۲۵۷۱ - حاكم ۱۲۴/۲]

(۱۰۳۳۲) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم رات کے سفر کو لازم پکڑو کیوں کہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے۔

(۱۰۳۴۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا تَمْتَامُ حَدَّثَنِي رُوَيْمٌ يَعْنِي ابْنَ يَزِيدَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا أُخْصِبَتِ الْأَرْضُ لَانَزَلُوا عَنْ ظَهْرِكُمْ وَأَعْطُوا حَقَّهُ الْكَلًّا وَإِذَا أَجْدَبَتِ الْأَرْضُ فَامْضُوا عَلَيْهَا وَعَلَيْكُمْ بِالذَّلْجَةِ فَإِنَّ الْأَرْضَ تَطْوِي بِاللَّيْلِ. [حسن لغيره - أخرجه ابن خزيمة ۲۵۵۵ - حاكم ۱/۶۱۳]

(۱۰۳۳۳) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب زمین سرسبز و شاداب ہو تم اپنی سواروں سے نیچے اترو۔ تم ان کو ان کے گھاس کا حق دو اور جب زمین پر ہریالی نہ ہو تو پھر اس سے جلدی گزر جاؤ اور رات کے سفر کو لازم پکڑو کیوں کہ رات میں زمین کی مسافت مختصر ہو جاتی ہے۔

(۱۰۳۴۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ بِشْرٍ أَخْبَرَنَا أَبُو جَعْفَرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْبَحْتَرِيِّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ

اللَّهُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ بَالُوَيْهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَجِّحَ السَّامَكُ

أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رَجَّاحٍ عَنْ

أَبِي قَتَادَةَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - كَانَ إِذَا عَرَسَ بِلَيْلٍ اضْطَجَعَ عَلَى يَمِينِهِ وَإِذَا عَرَسَ قُبُلَ الصُّبْحِ نَصَبَ

ذِرَاعَهُ نَصْبًا وَرَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ بَشْرَانَ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - إِذَا عَرَسَ وَعَلَيْهِ لَيْلٌ تَوَسَّدَ يَمِينَهُ فَإِذَا عَرَسَ قُرْبَ

الصُّبْحِ وَضَعَ رَأْسَهُ عَلَى كَفِّهِ الْيُمْنَى فَأَقَامَ سَاعَةً.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ زَاهَوِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ بِاللَّفْظِ

الْأَوَّلِ. [صحیح - مسلم ۶۸۳]

(۱۰۳۳۳) ابوقادہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو پڑاؤ کرتے تو اپنی دائیں جانب لیٹ جاتے۔ لیکن جب صبح

سے پہلے پڑاؤ کرتے تو اپنے بازوؤں کو کھڑا کر کے اپنی پٹھیلی پر سر رکھ لیتے۔

(ب) ابن بشران کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو پڑاؤ ڈالتے اور رات کا حصہ زیادہ ہوتا تو اپنے دائیں

ہاتھ کو تکیہ بنا لیتے اور جب صبح سے پہلے پڑاؤ کرتے تو اپنے دائیں ہاتھ کی پٹھیلی پر اپنا سر رکھ لیتے اور پھر کچھ دیر اس کو سیدھا

رکھتے۔

(۳۶۵) بَابُ كَرَاهِيَةِ السَّيْرِ فِي أَوَّلِ اللَّيْلِ

رات کی ابتدا میں سفر کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۰۳۴۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُصَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : لَا تُرْسِلُوا قَوَائِمَكُمْ

وَصِبْيَانَكُمْ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى تَذْهَبَ فَحَمَةُ الْعِشَاءِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ يَبْعَثُ إِذَا غَابَتِ الشَّمْسُ حَتَّى

تَذْهَبَ فَحَمَةُ الْعِشَاءِ .

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَأَحْمَدَ بْنِ يُونُسَ. [صحیح - مسلم ۳۰/۳]

(۱۰۳۴۵) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے جانوروں اور بچوں کو غروب شمس کے وقت نہ چھوڑو۔

جب تک شام کا اندھیرا ختم نہ ہو جائے، کیوں کہ شیطان غروب شمس کے وقت چھوڑے جاتے ہیں یہاں تک کہ عشا کا اندھیرا ختم

ہو جائے۔

(۳۶۶) باب كَيْفِيَّةِ الْمَشْيِ إِذَا عَمِيَ

جب انسان تھک جائے تو چلنے کی کیفیت کا بیان

(۱۰۳۶۶) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: شَكََا نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ - الْمَشْيُ قَدَعًا بِهِمْ فَقَالَ: عَلَيْكُمْ بِالنَّسْلَانِ فَنَسَلْنَا فَوَجَدْنَاهُ أَخْفَ عَلَيْنَا.

[صحیح۔ أخرجه ابن خزيمة ۲۵۳۷]

(۱۰۳۶۶) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ لوگوں نے نبی ﷺ کو چلنے کی شکایت کی (یعنی تھکنے کی) آپ ﷺ نے ان کو بلایا اور فرمایا: تم بھیڑیے کی تیز چال چلو۔ لوگ کہتے ہیں: پھر ہم نے اس کو اپنے اوپر خفیف خیال کیا۔

(۳۶۷) باب كَرَاهِيَةِ السَّفَرِ وَحْدَهُ

اکیلے سفر کرنے کی کراہت کا بیان

(۱۰۳۶۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكْرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَسَنِ الْجَعْفَرِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْأَصَمُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَالِمٍ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ: أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: مَنْ صَحَبَكَ؟ قَالَ: مَا صَحَبْتُ أَحَدًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: الرَّاكِبُ شَيْطَانٌ وَالرَّاكِبَانِ شَيْطَانَانِ وَالثَلَاثَةُ رَكْبٌ. قَالَ ابْنُ حَرْمَلَةَ وَسَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: إِنَّ الشَّيْطَانَ يَهُمُّ بِالْوَاحِدِ وَيَهُمُّ بِالْأَثْنَيْنِ فَإِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً لَمْ يَهُمَّ بِهِمْ. إِلَّا أَنَّ مَالِكًا لَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ: أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ إِنَّمَا ذَكَرَ قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ هَذَا كُلَّهُ.

[حسن۔ أخرجه ابوداود ۲۶۰۷]

(۱۰۳۶۷) عمرو بن شعیب اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی سفر سے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تیرا ساتھی کون تھا؟ اس نے کہا: میں نے کسی کے ساتھ سفر نہیں کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اکیلا سوار شیطان ہے اور دو سوار بھی شیطان ہیں اور تین قافلہ ہیں۔

(ب) سعید بن مسیب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شیطان اکیلے آدمی کو پریشان کرتا ہے اور دو کو بھی پریشان رکھتا ہے لیکن جب وہ تین ہوتے ہیں تو ان کو پریشان نہیں کرتا۔ لیکن مالک نے حدیث میں یہ ذکر نہیں کیا کہ ایک آدمی سفر سے آیا

سرف نبی ﷺ کا یہ مکمل قول ذکر کیا ہے۔

(۱۰۳۴۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ: عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّقَّارِ حَدَّثَنَا الْأَسْفَاطِيُّ يَعْنِي عَبَّاسَ بْنَ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عِيْسَى حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ زَيْدٍ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ وَارَكِبَ بِلَيْلٍ وَحْدَةً أَبَدًا. لَفُظُ حَدِيثِ أَبِي نُعَيْمٍ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي الْوَلِيدِ قَالَ عَنْ النَّبِيِّ -ﷺ-: قَالَ: لَوْ تَعَلَّمُوا مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا سَارَ وَارَكِبَ بِلَيْلٍ أَبَدًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَبِي نُعَيْمٍ. [صحيح - بخاری ۲۸۳۶]

(۱۰۳۴۸) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو کہ اکیلے سفر کرنے میں کیا حرج ہے تو کوئی بھی سواریاں کو اکیلا نہ چلے۔

(ب) ابو الولید فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم جان لو کہ اکیلے سفر کرنے میں کیا ہے تو کوئی سواریاں کو اکیلا سفر نہ کرے۔

(۳۶۸) بَابُ الْقَوْمِ يُؤْمَرُونَ أَحَدَهُمْ إِذَا سَافَرُوا

جب لوگ سفر کریں تو اپنے میں سے ایک امیر مقرر کر لیں

(۱۰۳۴۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ بْنُ مُسَاوِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ بْنُ جَابِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-: إِذَا كَانَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤْمَرُوا أَحَدُهُمْ. قَالَ نَافِعٌ فَقُلْتُ لِأَبِي سَلَمَةَ: أَنْتَ أَمِيرُنَا.

[حسن - معراجہ ابو داؤد ۲۶۰۹]

(۱۰۳۴۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں ہوں تو وہ ایک کو امیر مقرر کر لیں، نافع کہتے ہیں کہ میں نے ابوسلمہ سے کہا: آپ ہمارے امیر ہیں۔

(۱۰۳۵۰) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ: إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً.

(۱۰۳۵۰) محمد بن عجلان بھی اسی کے مثل ذکر کرتے ہیں لیکن وہ کہتے ہیں کہ جب وہ تین آدمی ہوں۔

(۱۰۲۵۱) قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ بَحْرٍ بْنُ بَرِّیٍّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجَلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا خَرَجَ ثَلَاثَةٌ فِي سَفَرٍ فَلْيُؤَمِّرُوا أَحَدَهُمْ. [حسن۔ أخرجه أبو داود ۲۶۰۸]

(۱۰۳۵۱) ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تین آدمی سفر میں نکلیں تو اپنے میں سے ایک کو امیر مقرر کر لیں۔

(۳۷۰) بَابُ الْإِمَامِ يَلْتَزِمُ السَّاقَةَ

امیر کو فوج کے پیچھے رہنا چاہیے

(۱۰۲۵۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ: أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ- يَتَخَلَّفُ فِي الْمَسِيرِ فَيَرْجِي الضَّعِيفَ وَيُرْدِفُ وَيَدْعُو لَهُمْ. وَرَوَيْنَا عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقْعُلُ ذَلِكَ. [حسن۔ أخرجه أبو داود ۲۶۳۹]

(۱۰۳۵۲) حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قافلہ کے پیچھے رہتے تھے، آپ کمزور کو ملاتے اور اپنے پیچھے سوار کر لیتے اور ان کے لیے دعا کرتے۔

(ب) حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ بھی ایسا ہی کیا کرتے تھے۔

(۳۷۰) بَابُ فَضْلِ الْخِدْمَةِ فِي السَّفَرِ

سفر میں خدمت کی فضیلت کا بیان

(۱۰۲۵۳) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْلِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَرُورَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يُونُسَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ: صَحِبْتُ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَكَانَ يَخْلَعُنِي وَكَانَ أَكْبَرَ مِنْ أَنَسٍ قَالَ جَرِيرٌ: رَأَيْتُ الْأَنْصَارَ يَصْنَعُونَ بِرَسُولِ اللَّهِ -ﷺ- شَيْئًا لَا أَرَى أَحَدًا مِنْهُمْ إِلَّا أَكْرَمْتُهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرُورَةَ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ وَغَيْرِهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَرُورَةَ.

(۱۰۳۵۳) جریر فرماتے ہیں: میں نے انصار کو دیکھا وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جو بھی معاملہ کرتے، میں نے ان میں سے جس کو بھی دیکھا اس کا اکرام کیا۔

(۳۷۱) باب الإرداف

پیچھے سوار کرنے کا بیان

قَدْ مَضَى فِي أَحَادِيثٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - فِي إِرْدَافِهِ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَفِي إِرْدَافِهِ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ. (۱۰۳۵۴) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ الْحَسَنِ النَّصْرَابَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ بْنُ الْحَكَمِ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ بْنُ وَالِدٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي بُرَيْدَةَ يَقُولُ: بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْشِي إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ مَعَهُ جِمَارٌ فَقَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْكَبْ وَأَنَاخِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: لَا أَنْتَ أَحَقُّ بِصُلْبِي ذَاتِكَ مِنِّي تَرَى أَنْ تَجْعَلَهُ لِي. قَالَ: فَإِنِّي قَدْ جَعَلْتُهُ لَكَ. أَرْسَلَهُ غَيْرُهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. [حسن۔ اخرجه ابو داود ۲۵۷۲]

(۱۰۳۵۴) ابو بريدہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چل رہے تھے، اچانک ایک آدمی آیا۔ اس کے پاس گدھا تھا، اس نے کہا: اے اللہ کے رسول! سوار ہو جائیے۔ میں پیچھے بیٹھ جاتا ہوں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں تو اپنے چوپائے کے آگے سوار ہونے کا مجھ سے زیادہ حق دار ہے لیکن تو اس کو میرے لیے کر دے، یعنی اپنی خوشی سے اجازت دے۔ اس نے کہا: میں نے آپ کے لیے کر دیا، یعنی آگے آپ سوار ہو جائیں۔

(۱۰۳۵۵) أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ ابْنُ الْأَعْرَابِيِّ (ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدَانُ بْنُ نَصْرِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ: أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِدَابَّةٍ يُرِيدُ كَيْفَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ: رَبُّ الدَّابَّةِ أَحَقُّ بِصُلْبِهَا. قَالَ مُعَاذٌ: هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَمْ يَكِبِ النَّبِيُّ ﷺ. وَأَرْدَفَ مُعَاذًا. [صحيح لغيره۔ اخرجه ابن ابی شیبہ ۲۵۴۷۷]

(۱۰۳۵۵) عبد اللہ بن بريدہ فرماتے ہیں کہ معاذ بن جبل نبی ﷺ کے پاس چوپایہ لے کر آئے تاکہ آپ ﷺ اس پر سوار ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانور کا مالک اس کے آگے سواری کرنے کا زیادہ حق رکھتا ہے، معاذ کہنے لگے: اے اللہ کے رسول! یہ آپ کے لیے ہے تو رسول اللہ ﷺ نے سوار ہو کر معاذ کو پیچھے سوار کر لیا۔

(۳۷۲) باب الإعتقاب في السفر

سفر میں تعاون کرنا

(۱۰۳۵۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنِي أَبُو الْحَسَنِ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

الْعَلَاءِ بْنِ كُرَيْبٍ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فِي قِصَّةِ هِجْرَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَخُرُوجِهِ مِنْ مَكَّةَ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ قَالَتْ: فَلَمَّا خَرَجَا خَرَجَ مَعَهُ عَامِرُ بْنُ لُحَيْمَةَ يَعْتَقِبَانِهِ حَتَّى أَتَى الْمَدِينَةَ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح- بخاری ۳۸۶۶]

(۱۰۳۵۶) ہشام اپنے والد سے اور وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نبی ﷺ کی ہجرت اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مکہ سے نکلنے کا قصہ نقل فرماتے ہیں کہ جب وہ دونوں نکلے تو ان کے ساتھ عامر بن لہیمہ تھے جو ان کا تعاون کر رہے تھے، یہاں تک کہ وہ مدینہ آئے۔

(۱۰۳۵۷) حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو ذَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ بَهْدَلَةَ عَنْ زُرَّارِ بْنِ حَبِشٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ مَسْعُودٍ قَالَ: كُنَّا يَوْمَ بَدْرٍ اثنَيْنِ عَلَى بَعِيرٍ وَثَلَاثَةَ عَلَى بَعِيرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى وَابِئِهِ لُبَابَةُ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَكَانَتْ إِذَا حَانَتْ عُقْبَتُهُمَا قَالَا: يَا رَسُولَ اللَّهِ ارْكَبْ نَمِشِي عَنْكَ قَالَ: إِنَّكُمَا لَسْتُمَا بِأَقْوَى عَلَى الْمَشْيِ مِنِّي وَلَا أَرْعَبُ عَنِ الْأَجْرِ مِنْكُمَا. [حسن- أخرجه أحمد ۴۱۱/۱]

(۱۰۳۵۷) عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بدر کے دن ایک اونٹ پر دو یا تین سوار تھے اور نبی ﷺ کے دو ساتھی حضرت علی اور ابولبابہ انصاری رضی اللہ عنہما تھے۔ جب ان دونوں کی باری ہوتی تو دونوں کہتے: اے اللہ کے رسول! آپ سوار ہو جائیں۔ میں چلتا ہوں، آپ ﷺ فرماتے: تم دونوں چلنے میں مجھ سے زیادہ قوی نہیں ہو اور نہ میں اجر سے بے رغبت ہوں۔

(۱۰۳۵۸) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي عَزَافٍ وَنَحْنُ سِتَّةُ نَفَرٍ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعْتَقِبُهُ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ أَبِي أُسَامَةَ. [صحيح- بخاری ۳۸۹۹]

(۱۰۳۵۸) ابو موسیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں نکلے اور ہم چھ آدمیوں کے لیے ایک اونٹ تھا۔ ہم باری باری اس پر سوار ہوتے تھے۔

(۳۷۳) بَابُ الْمُنَاهِدَةِ

مخالفات کا بیان

(۱۰۳۵۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حَمْدَانَ الْجَلَّابُ بِهِمَذَانِ حَدَّثَنَا أَبُو حَالِمٍ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ وَحِشِيِّ بْنِ حَرْبٍ بْنِ

وَحَشَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ وَحَشَى بَنِي حَرْبٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نَأْكُلُ وَمَا نَشْبَعُ قَالَ: فَلَعَلَّكُمْ تَغْتَرِقُونَ عَنْ طَعَامِكُمْ أَجْمَعُوا عَلَيْهِ وَأَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ تَعَالَى يَبَارِكُ لَكُمْ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داود ۳۷۶۴]

(۱۰۳۵۹) وحشی بن حرب بن وحشی اپنے والد سے اور وہ اپنے دادا سے نقل فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم کھاتے ہیں لیکن سیر نہیں ہوتے، آپ ﷺ نے فرمایا: شاید تم جدا جدا کھاتے ہو، اکٹھے ہو کر کھایا کرو اور اللہ کا نام لو اللہ تمہارے لیے برکت ڈالے گا۔

(۱۰۳۶۰) وَأَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ عَفَّانَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ ﴿وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ عَزَلُوا أَمْوَالَهُمْ عَنْ أَمْوَالِ الْيَتَامَى فَجَعَلَ الطَّعَامُ يَفْسُدُ وَاللَّحْمُ يَبْتِنُ فَشَكُّوا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ - فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ فَإِخْوَانُكُمْ﴾ قَالَ فَخَالَطُوهُمْ. [ضعيف۔ أخرجه ابو داود ۲۸۷۱]

(۱۰۳۶۰) سعید بن جبیر ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ جب یہ آیت: ﴿وَلَا تَقْرَبُوا مَالَ الْيَتِيمِ إِلَّا بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ﴾ الآیۃ (الانعام: ۱۵۲) ”تم یتیموں کے مال کے قریب نہ جاؤ مگر احسن انداز سے۔“ نازل ہوئی تو لوگوں نے یتیموں کے مال اپنے مالوں سے الگ کر دیے اور کھانا خراب ہو جاتا اور گوشت بدبودار ہو جاتا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو شکایت کی تو اللہ نے یہ آیت: ﴿قُلْ إِصْلَاحٌ لَهُمْ خَيْرٌ وَإِنْ تُخَالِطُوهُمْ﴾ الآیۃ (البقرة: ۲۲۰) ”ان کے لیے اصلاح بہتر ہے۔ اگر تم ان کو اپنے ساتھ ملا لو۔“ نازل کی تو پھر انہوں نے ان کو اپنے ساتھ ملا لیا۔

(۳۷۴) باب الإختیار فی التعجیل فی القبول إذا فرغ

کام سے فراغت کے بعد گھر جلد لوٹنے کے مستحب ہونے کا بیان

(۱۰۳۶۱) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّثَكَ سَمِيُّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ: السَّفَرُ قِطْعَةٌ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشِرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيُعْجِلْ إِلَى أَهْلِهِ. قَالَ نَعَمْ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۱۰]

(۱۰۳۶۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے، سفر تمہیں نیند، کھانے، پینے سے روکتا ہے، جب تم میں سے کوئی اپنا مقصد یا کام مکمل کر لے تو پھر اپنے گھر والوں کی طرف جلدی لوٹے۔ فرماتے ہیں: ہاں۔ (۱۰۳۶۲) وَأَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ

حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ سُمَيٍّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ -ﷺ-.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ وَالْقُصْبِيُّ وَغَيْرُهُ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى وَالْقُصْبِيُّ وَغَيْرُهُمَا.

(۱۰۳۶۲) خالی

(۱۰۳۶۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّيِّبِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ الدُّهْلِيُّ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ

نَصْرِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو مَرْوَانَ: مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ الْعُمَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَمْرَةَ اللَّيْثِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- قَالَ: إِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ حَاجَةً فَلْيُعْجِلِ الرَّحْلَةَ

إِلَى أَهْلِهِ فَإِنَّهُ أَكْثَرُ لَأَجْرِهِ. [حسن - أخرجه الحاكم ۱/ ۶۵۰]

(۱۰۳۶۳) حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنے مقصد کو حاصل کر لے تو گھر

جلدی واپس چلے۔ یہ اس کے اجر کے لیے بہت بڑی چیز ہے۔

(۳۷۵) بَابُ مَا يَقُولُ فِي الْقُفُولِ

واپس لوٹتے ہوئے کیا کہے

(۱۰۳۶۴) أَخْبَرَنَا أَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ الْمَرْزُوقِيُّ وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ الْحَسَنِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ

الْحُسَيْنِ السُّلَمِيُّ مِنْ أَصْلِهِ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ

الْحَكَمِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ نَافِعًا

حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ -ﷺ- كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ غَزَا أَوْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ يُكَبِّرُ عَلَى كُلِّ

شَرْفٍ مِنَ الْأَرْضِ ثَلَاثَ تَكْبِيرَاتٍ ثُمَّ يَقُولُ: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آيُونَ قَائِمُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِلُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدُهُ وَهَزَمَ

الْأَعْرَابَ وَحْدَهُ.

أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ. [صحيح - بخاری ۱۷۰۳]

(۱۰۳۶۴) عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب غزوہ، حج یا عمرہ سے واپس آتے تو ہر اونچائی کے وقت تین

مرتبہ اللہ اکبر کہتے۔ پھر کہتے: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اس کی بادشاہی ہے اس کی تعریف ہے

وہ ہر چیز پر قادر ہے لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، سجدہ کرنے والے، اپنے رب کی حمد کرنے والے۔ اللہ

نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور اس اکیلے نے لشکروں کو شکست دے دی۔

(۱۰۳۶۵) حَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ: مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعَلَوِيُّ إِمْلَاءً وَقَرَأَهُ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ

الْحَسَنِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَصَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ مَرَّةً حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا قَفَلَ مِنْ حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ أَوْ غَزْوٍ أَوْ قَى عَلَى قَدْلٍ مِنَ الْأَرْضِ قَالَ: تَأْتِيُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَابِدُونَ حَامِدُونَ صَادِقُ اللَّهِ وَعِدَّةُ وَنَصْرُ عَبْدُهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحَدَّه. أَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ صَالِحٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَمَّا مِنْ ذَلِكَ لَحْوُ رِوَايَةِ مَالِكٍ. [صحيح - بخاری ۲۸۳۳]

(۱۰۳۶۵) سالم اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب حج، عمرہ یا غزوہ سے واپس آتے تو زمین کے بلند حصہ سے جھانکتے اور فرماتے: توبہ کرنے والے، اگر اللہ نے چاہا، عبادت کرنے والے، تعریف کرنے والے، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے نے لشکروں کو شکست دے دی۔

(۱۰۳۶۶) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ وَالْوَرَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا يَنْدَارٌ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ: كُنَّا إِذَا صَعِدْنَا كَبْرَنَا وَإِذَا نَزَلْنَا سَبَّحْنَا.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَنْدَارٍ. [صحيح - بخاری ۲۸۳۱]

(۱۰۳۶۷) حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب ہم بلند جگہ کی طرف جاتے تو اللہ اکبر کہتے اور جس وقت ہم ہموار زمین پر ہوتے تو سبحان اللہ کہتے۔

(۳۷۶) بَابُ لَا يَطْرُقُ أَهْلُهُ لَيْلًا لَكِنْ يَقْدَمُ غُدُوَّةً أَوْ عَشِيَّةً

رات کے وقت گھر واپس نہ آئے بلکہ صبح یا شام کے وقت لوئے

(۱۰۳۶۷) أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي طَالِبٍ حَدَّثَنَا هَارُونُ الْقُرَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو صَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ إِلَى مَكَّةَ صَلَّى فِي مَسْجِدِ الشَّجَرَةِ وَإِذَا رَجَعَ صَلَّى بِبَيْتِ الْحَلِيفَةِ بَيْتِ الْوَادِي وَبَاتَ بِهَا حَتَّى يُصْبِحَ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْمُنْذِرِ وَغَيْرِهِ عَنْ أَبِي صَمْرَةَ. [صحيح - بخاری ۱۴۶۰]

(۱۰۳۶۷) ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ جاتے تو مسجد الشجرہ میں نماز پڑھتے اور جب واپس آتے تو ذوالحلیفہ میں وادی کے نشیب میں نماز ادا کرتے اور وہاں رات گزارتے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی۔

(۱۰۳۶۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقُطَّانُ بِبَغْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا أَبُو الْبَحْرِيِّ:

عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا يَقْدُمُ غَدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً. رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هَارُونَ وَرَوَاهُ الْبُخَارِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ هَمَّامٍ. [صحيح - بخاری ۱۷۰۶]

(۱۰۳۶۸) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھروالوں کے پاس رات کو نہ آتے تھے بلکہ دن کے وقت صبح یا شام کو داخل ہوتے۔

(۱۰۳۶۹) وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْوَرَّاقُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِرَاهِيمَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا لَا يَقْدُمُ إِلَّا غَدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً. [صحيح - انظر فہ]

(۱۰۳۶۹) حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ رات کے وقت اپنے گھروالوں کے پاس نہ لوٹتے۔ صرف صبح یا شام کے وقت واپس آتے۔

(۱۰۳۷۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ الرَّوْذِبَارِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مَحْمُودٍ الْعَسْكَرِيُّ بِالْبَصْرَةِ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْقَلَابِيسِيُّ حَدَّثَنَا آدَمُ بْنُ أَبِي إِيَاسٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ دِنَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَكْرَهُ أَنْ يَأْتِيَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ طُرُوقًا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ آدَمَ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهَيْنِ آخَرَيْنِ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحيح - بخاری ۱۷۰۴]

(۱۰۳۷۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ناپسند فرماتے تھے کہ آدمی اپنے گھروالوں کے پاس رات کے وقت لوٹے۔

(۱۰۳۷۱) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ بْنُ فُورَكَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ عَنْ جَابِرٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا حَتَّى تَمْتَسِكَ الشُّعْبَةُ وَتَسْتَحِدَّ الْمُفِيقَةُ. أَخْرَجَاهُ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ شُعْبَةَ. [صحيح - بخاری ۱۷۹۱]

(۱۰۳۷۱) جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ نے منع کیا کہ آدمی اپنے گھروالوں پر رات کے وقت لوٹ کے آئے۔ یہاں تک کہ پراگندہ بالوں والی کنگھی کر لے اور خاندان کو گم پانے والی زیر ناف بال صاف کر لے۔

(۳۷۷) باب التلقی

استقبال کرنے کا بیان

(۱۰۳۷۲) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْقَاضِي حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ وَالْمُقَدَّمِيُّ يَعْنِي مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ فَاسْتَقْبَلَهُ أُغَيْلَمَةُ مِنْ بَنِي عُبَيْدِ الْمُطَّلِبِ فَجَعَلَ وَاحِدًا مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَآخَرَ خَلْفَهُ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۰۴]

(۱۰۳۷۲) عکرمہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے نقل فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ آئے تو بنو عبدالمطلب کی چھوٹی بچیوں نے آپ کا استقبال کیا۔ ایک آپ کے آگے تھی اور دوسری پیچھے۔

(۱۰۳۷۳) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ الْمُنْتَنَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ هُوَ ابْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ: قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُعَلَّى بْنِ أَسَدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۰۴]

(۱۰۳۷۳) یزید بن زریع نے اس کی مثل ذکر کیا ہے مگر اس نے کہا کہ جب آپ ﷺ مکہ والے سال آئے۔

(۱۰۳۷۴) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ مَوْزِقِ الْعُجْلِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ تَلَقَّى بِصَبَّانٍ أَهْلِي بَيْتِهِ وَإِنَّهُ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَسُقِيَ بِي إِلَيْهِ فَحَمَلَنِي بَيْنَ يَدَيْهِ ثُمَّ جِئْتُ بِأَخِي ابْنِ أَبِي قُطَيْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَرَدَنِي خَلْفَهُ قَالَ فَأَدْخَلْنَا الْمَدِينَةَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى. [صحیح۔ مسلم ۲۴۲۸]

(۱۰۳۷۴) عبد اللہ بن جعفر بن محمد سے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر سے واپس آتے تو آپ ﷺ کے اہل بیت کے بچے آپ کا استقبال کرتے اور جب آپ سفر سے واپس آتے تو مجھے لے جایا جاتا، آپ مجھے اپنے سامنے ٹھالیتے، پھر قاطعہ کے دو بیٹوں میں سے کسی ایک کو لایا جاتا تو آپ اس کو اپنے پیچھے سوار کر لیتے۔ پھر فرماتے کہ ہم مدینہ میں داخل ہوئے کہ ایک چوپائے پر تین سوار تھے۔

(۱۰۳۷۵) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ حَاتِمِ الْعَزْهَجِيِّ بِمَرْوٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوْحِ الْمَدَائِنِيِّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ: أَقْبَلْنَا مِنْ مَكَّةَ فِي حَجٍّ أَوْ عُمْرَةٍ وَأُسَيْدُ بْنُ حَضِرٍ يَمِيرُ بَيْنَ يَدَيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

فَلَقَدْ نَا غُلَمَانٍ مِنَ الْأَنْصَارِ كَانُوا يَتَلَقَّوْنَ أَهْلَهُمْ إِذَا قَلِعُوا. [قابل لتحسين]

(۱۰۳۷۵) محمد بن عمرو اپنے والد سے نقل فرماتے ہیں جو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے نقل فرماتے ہیں کہ ہم مکہ سے حج یا عمرہ کر کے آئے اور اسید بن خفیر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے تھے تو انصار کے دو بچوں نے ہمارا استقبال کیا، وہ اپنے اہل و عیال کا استقبال کرتے تھے، جس وقت وہ آتے۔

(۳۷۸) باب الْإِسْرَاءِ إِذَا قَرُبَ مِنْ بَلَدِهِ

شہر کے قریب آ کر جلدی کرنے کا بیان

(۱۰۳۷۶) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِيبٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ بْنُ شَرِيكٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ: كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَأَبْصَرَ جُدْرَانَ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ نَاقَتَهُ وَإِنْ كَانَتْ ذَاتَ بَنِي حَرْكَهَا. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ زَادَ فِيهِ إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حُمَيْدٍ مِنْ جَبْهَةٍ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۰۸]

(۱۰۳۷۶) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر سے آتے اور آپ ﷺ کو مدینہ کی دیواریں نظر آتیں تو اپنی اونٹنی کو تیز دوڑاتے۔ اگر چوپایہ ہوتا تو حرکت دیتے۔

(ب) اسماعیل بن جعفر حمید سے نقل فرماتے ہیں مدینہ کی محبت کی وجہ سے۔

(۱۰۳۷۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِضُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْكُفَيْيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ مَعْنَى الْهَيْسَنِيَّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ: أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَنَظَرَ إِلَى جُدْرَانِ الْمَدِينَةِ أَوْضَعَ رَاحِلَتَهُ وَإِنْ كَانَ عَلَى ذَاتِ بَنِي حَرْكَهَا مِنْ جَبْهَةٍ.

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ قُتَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ. [صحیح۔ بخاری ۱۷۸۷]

(۱۰۳۷۷) حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ جب سفر سے واپس آتے اور جب مدینہ کی دیواروں پر نظر پڑتی تو اپنی سواری کو تیز دوڑاتے، اگر چوپائے پر ہوتے تو اس کی محبت کی وجہ سے حرکت دیتے۔

(۳۷۹) باب الصَّلَاةِ عِنْدَ الْقُدُومِ

سفر سے واپسی پر نماز پڑھنے کا بیان

(۱۰۳۷۸) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ بِإِعْذَارِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنُ دُرُسْتَوَيْهِ

حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ سُفْيَانَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ: أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بَنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ وَعَمِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بَنَ مَالِكٍ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ: أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يَلْقَدُمُ مَنْ سَفَرٍ إِلَّا نَهَارًا فَإِذَا قَدِمَ بَدَأَ بِالْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِيهِ رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَجْلِسُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي عَاصِمٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي عَاصِمٍ.

[صحیح۔ بخاری ۲۹۲۲]

(۱۰۳۷۸) کعب بن مالک فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے دن کو واپس آتے، جب واپس آتے تو مسجد سے ابتدا کرتے اور اس میں دو رکعت نماز پڑھتے پھر بیٹھ جاتے۔

(۳۸۰) باب سَبَبِ نَزُولِ قَوْلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ﴿وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا﴾ (البقرة: ۱۸۹)
”یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اس کی پشتوں کی جانب سے آؤ۔ بلکہ نیکی یہ ہے جس نے تقویٰ

اختیار کیا اور گھروں میں ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ“ کا سبب نزول

(۱۰۳۷۹) أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو: مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْبُسْطَامِيُّ الْأَدِيبُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ الْإِسْمَاعِيلِيُّ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ الْحُبَابِ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ: كَانَتْ الْأَنْصَارُ إِذَا حَجُّوا فَجَاءُوا لَا يَدْخُلُونَ مِنْ أَبْوَابِ بُيُوتِهِمْ وَلَكِنْ مِنْ ظُهُورِهَا فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَدْ خَلَّ مِنْ قَبْلِ بَابِهِ فَكَانَتْهُ عِزٌّ بِذَلِكَ فَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ ﴿وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا﴾

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ أَبِي الْوَلِيدِ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح۔ بخاری ۱۷۰۹]

(۱۰۳۷۹) براء فرماتے ہیں کہ انصار جب حج کر کے واپس آتے تو گھروں میں ان کے دروازوں سے داخل نہ ہوتے، بلکہ ان کی پچھلی جانب سے آتے۔ ایک انصاری آ کر گھر کے دروازے سے داخل ہو گیا تو اس کو عار دلائی گئی۔ تب یہ آیت نازل ہوئی۔ ﴿وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ مِنْ ظُهُورِهَا وَلَكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقَى وَأَتُوا الْبُيُوتَ مِنْ أَبْوَابِهَا﴾ (البقرة: ۱۸۹)
”یہ نیکی نہیں کہ تم گھروں میں اس کی پشتوں کی جانب سے آؤ۔ بلکہ نیکی یہ ہے جس نے تقویٰ اختیار کیا اور گھروں میں

ان کے دروازوں کی طرف سے آؤ“

(۳۸۱) باب الطَّعَامِ عِنْدَ الْقُدُومِ

سفر سے واپسی پر کھانے کے اہتمام کا بیان

(۱۰۳۸۰) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دَكَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - لَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ نَحَرَ جَزُورًا أَوْ بَقَرَةً.
رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ وَكِيعٍ.

(۱۰۳۸۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مدینہ آئے تو آپ نے ایک اونٹ کوڑھایا یا ایک گائے ذبح کی۔

(۳۸۲) باب الدُّعَاءِ لِلْحَاجِّ وَدُعَاءُ الْحَاجِّ

حاجیوں کا دعا کرنا اور حاجی کے لیے دعا کرنے کا بیان

(۱۰۳۸۱) أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ أَخْبَرَنَا بَكْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّرَفِيُّ بَمَرٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بِنِ شَاكِرٍ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمُرُوزِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ اسْتَغْفَرَهُ الْحَاجُّ . [ضعيف - أخرجه الحاكم: ۶۰۹ / ۱]

(۱۰۳۸۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اے اللہ! حاجیوں کو معاف فرما اور اس کو بھی جس کے لیے حاجی دعا کریں۔

(۳۸۳) باب فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

حج و عمرہ کی فضیلت کا بیان

(۱۰۳۸۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عُمَانَ: سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا الشَّرِيُّ بْنُ خَزِيمَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ هُوَ الْقُتَيْبِيُّ عَنْ مَالِكٍ عَنْ سُمَى مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ بِنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ - ﷺ - قَالَ : الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمُرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْخَنَّةُ .

وَأَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ الْفَقِيهَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ قُتَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ قَدْ ذَكَرَهُ بِنَحْوِهِ

رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُوسُفَ عَنْ مَالِكٍ وَرَوَاهُ مُسْلِمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَحْيَى.

[صحیح - بخاری ۱۱۸۳]

(۱۰۳۸۲) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ دوسرے عمرے کے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے اور حج مقبول کی جزا صرف جنت ہی ہے۔

(۱۰۳۸۳) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحَسَنِ الْعَلَوِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ الشَّرَفِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ سَخَوِيُّ بْنُ مَازِيَارٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سُمَيِّ مَوْلَى أَبِي بَكْرٍ قَدْ كَرِهَ بِمِثْلِهِ.

(۱۰۳۸۳) خَالٍ

(۱۰۳۸۴) أَخْبَرَنَا أَبُو طَاهِرٍ الْفَقِيهْ أَخْبَرَنَا أَبُو حَامِدٍ بْنُ بِلَالٍ الْبَزَّازُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ الْعَنْقَرِيُّ عَنْ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ

(ح) وَحَدَّثَنَا أَبُو مُحَمَّدٍ: عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يُوسُفَ الْأَصْبَهَانِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ بْنُ الْأَعْرَابِيِّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَرُفْثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. وَفِي رِوَايَةِ الْفَقِيهْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - وَقَالَ: ثُمَّ رَجَعَ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّحِيحِ مِنْ حَدِيثِ مِسْعَرٍ وَسُفْيَانَ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ حَدِيثِ سُفْيَانَ.

[صحیح - بخاری ۱۷۲۳]

(۱۰۳۸۴) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی ﷺ فرمایا: جس نے حج کیا اور دوران حج کوئی شہوانی فعل اور فحشہ کیا تو وہ ایسے لوٹے گا گویا اسی دن اس کی والدہ نے جنم دیا ہے۔

(ب) فقیر کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پھر وہ ایسے لوٹے گا گویا اسی دن اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(۱۰۳۸۵) أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ عَالِبٍ الْخَوَارِزْمِيُّ الْحَافِظُ بِبَغْدَادَ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَيُّوبَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ حَجَّ هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَرُفْثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ فِي الصَّحِيحِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ حَرْبٍ وَأَخْرَجَهُ مُسْلِمٌ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ شُعْبَةَ.

[صحیح - انظر قبلہ]

(۱۰۳۸۵) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے بیت اللہ کا حج کیا اور دوران حج شہوانی فعل

اور فوراً نہ کیا تو وہ ایسے لوئے گا گویا اسی دن اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(۱۰۳۸۶) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحَسَنِ : مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ الْعُلُوِّيُّ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ الْوَهَّابِ النَّيْسَابُورِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ الصَّائِعُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هَلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : مَنْ أَتَى هَذَا الْبَيْتَ يَعْنِي الْكُعْبَةَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَقْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ . [صحيح - انظر قبله]

(۱۰۳۸۶) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بیت اللہ میں آیا اور دوران حج شہوانی فعل اور فوراً نہ کیا تو وہ ایسے لوئے گا گویا اسی دن اس کی والدہ نے اس کو جنم دیا ہے۔

(۱۰۳۸۷) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ : مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُنْقِذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الْخَوْلَانِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ - ﷺ - : وَقَدْ لَلَّهِ ثَلَاثَةٌ : الْغَارِیُّ وَالْحَاجُّ وَالْمُعْتَمِرُ . كَذَا وَجَدْتُهُ وَكَذَا رَوَى عَنْ مُوسَى بْنِ عُفَةَ عَنْ سُهَيْلٍ .

وَرَوَاهُ وَهْبٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مِرْدَاسٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ : الْوُفُودُ ثَلَاثَةٌ الْغَارِیُّ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالِدٌ عَلَى اللَّهِ وَالْحَاجُّ إِلَى بَيْتِ اللَّهِ وَالْمُعْتَمِرُ وَالِدٌ عَلَى اللَّهِ مَا أَهْلُ مِهْلٍ وَلَا كَبَرٌ مُكَبِّرٌ إِلَّا قِلَ ابْشُرْ . قَالَ مِرْدَاسٌ بَيِّنًا ؟ قَالَ : بِالْحَنَّةِ .

أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ بْنُ هَانٍ حَدَّثَنَا السَّرِيُّ بْنُ خُزَيْمَةَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا وَهْبٌ فَدَكَّرَهُ . [مسکر الاسناد]

(۱۰۳۸۷) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تین قسم کے لوگ اللہ کے نمائندے ہوتے ہیں: ① نمازی ② حج کرنے والا ③ عمرہ کرنے والا۔

(ب) حضرت کعب سے روایت ہے کہ وفد تین قسم کے ہوتے ہیں: ① اللہ کے راستہ میں جہاد کرنے والا اللہ کا وفد ہے ② حج کرنے والا بھی اللہ کا وفد ہے۔ ③ عمرہ کرنے والا۔ جب کوئی لا الہ الا اللہ کہنے والا یہ کلمہ بلند آواز سے کہتا ہے یا کوئی تکبیر کہنے والا بلند آواز سے تکبیر کہتا ہے تو کہا جاتا ہے: تو خوشخبری حاصل کر۔ خوش ہو جا۔ مرد اس کہتے ہیں: کسی چیز کے ساتھ؟ فرمایا: جنت۔

(۱۰۳۸۸) وَحَدَّثَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ إِمْلَاءً بَعْدَ أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ : إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّيْلَمِيُّ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ : مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ الصَّائِعُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مَوْلَى لِسَى عَامِرِ بْنِ لَوْثٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَمَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ - ﷺ - : قَالَ : الْحَاجُّ وَالْعَمَّارُ وَقَدْ لَلَّهِ إِنَّ دَعْوَهُ أَجَابَهُمْ وَإِنْ اسْتَغْفَرُوا

عَفَّرَ لَهُمْ. صَلَّحَ بَنُو عَبْدِ اللَّهِ مُنْكَرُ الْحَلِيبِ. [ضعیف۔ اعرجہ ابن ماجہ ۲۸۹۲]

(۱۰۳۸۸) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حاجی اور عمرہ کرنے والے اللہ کے نمائندے ہوتے ہیں، اگر وہ دعا کریں تو اللہ ان کی دعا قبول فرماتے ہیں۔ اگر وہ استغفار کریں تو اللہ ان کو معاف کر دیتے ہیں۔

(۱۰۳۸۹) أَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ بِشْرَانَ بِبَعْدَادَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّقَّارُ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنْصُورٍ الرَّمَادِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- أَيْ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ: الْإِيمَانُ بِاللَّهِ. قَالَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. قَالَ ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ: ثُمَّ حَجٌّ مَبْرُورٌ.

رَوَاهُ مُسْلِمٌ فِي الصَّوَحِجِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ وَعَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَأَخْرَجَهُ الْبُخَارِيُّ مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ. [صحیح۔ بخاری ۲۶]

(۱۰۳۸۹) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کون سے اعمال افضل ہیں؟ فرمایا: اللہ پر ایمان لانا۔ پوچھا: پھر کون سا عمل زیادہ افضل ہے؟ فرمایا: اللہ کے راستہ میں جہاد کرنا۔ پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: مقبول حج۔

(۱۰۳۹۰) حَدَّثَنَا الْإِمَامُ أَبُو الطَّيِّبِ: سَهْلُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ سُلَيْمَانَ رَحِمَهُ اللَّهُ إِمْلَاءً وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْخَافِظُ وَأَبُو بَكْرِ الْقَاضِي وَأَبُو عَبْدِ اللَّهِ: إِسْحَاقُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ يُونُسَ الشَّوَيْسِيُّ وَأَبُو سَهْلٍ: أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمُهَرَّبِيُّ وَأَبُو سَعِيدٍ بْنُ أَبِي عَمْرٍو وَأَبُو بَكْرِ: مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ رَجَاءِ الْأَدِيبُ وَأَبُو الْقَاسِمِ السَّرَّاجُ قِرَاءَةً قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ: مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقَوْبِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ: سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ -صلی اللہ علیہ وسلم- مَا بَرُّ الْحَجِّ قَالَ: إِطْعَامُ الطَّعَامِ وَطِيبُ الْكَلَامِ. تَفَرَّدَ بِهِ أَيُّوبُ بْنُ سُوَيْدٍ. وَرَوَاهُ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قَابِطٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ كَذَلِكَ مَوْصُولًا.

[منکر۔ اعرجہ الحاكم ۶۵۸/۱]

(۱۰۳۹۰) جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا کہ حج مقبول کیا ہے؟ فرمایا: کھانا کھانا اور اچھی کلام کرنا۔

(۱۰۳۹۱) وَرَوَاهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ مُرْسَلًا أَخْبَرَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْمَالِئِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو أَحْمَدَ بْنُ عَدِيٍّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ دَحِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْوَلِيدِ. (۱۰۳۹۱) خالی۔

(۱۰۳۹۲) أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الْحَافِظُ وَأَبُو زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ: مُحَمَّدُ بْنُ الْمُؤَمِّلِ بْنِ الْحَسَنِ بْنِ عِمْسَى أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْبَيْهَقِيَّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَعْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ بْنُ الْمُسَبِّبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ حَدِيثًا يَرْفَعُهُ قَالَ يَقُولُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ عَبْدًا أَصْحَحْتُ جِسْمَهُ وَأَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِي الْمَعِيشَةِ تَأْتِي عَلَيْهِ خُمْسَةُ أَعْوَامٍ لَمْ يَقْدِرْ إِلَيَّ لَمَحْرُومٌ. وَرَوَاهُ غَيْرُهُ عَنْ خَلْفٍ لَقَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ - وَقِيلَ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ يُونُسَ بْنِ خُبَّابٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَقِيلَ عَنْهُ مَوْفُوفًا وَقِيلَ مُرْسَلًا.

وَرَوَى مِنْ وَجْهِ آخَرَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَإِسْنَادُهُ ضَعِيفٌ. [منکر۔ اخراجہ اس حبان ۳۷۰۳۔ ابو یعلیٰ ۱۰۳۱]
(۱۰۳۹۳) حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: میں انسان کے جسم کو تندرستی عطا کرتا ہوں اور میں اس کی روزی کشادہ کرتا ہوں، پانچ سال اس پر گزار جاتے ہیں، وہ میری طرف نہیں آتا مگر وہ نعمتوں سے محروم ہو جاتا ہے۔

(۱۰۳۹۴) أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْفَرَّابِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُرْوَانَ هِشَامُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْرَقِيُّ

(ح) وَأَخْبَرَنَا أَبُو الْحُسَيْنِ بْنُ الْفَضْلِ الْقَطَّانُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدٍ الصَّفَّارُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ صَالِحٍ الْأَنْطَاطِيُّ حَدَّثَنَا هِشَامُ الدَّمَشَقِيُّ أَخْبَرَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ صَدَقَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ - قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ: إِنَّ عَبْدًا أَصْحَحْتُ جِسْمَهُ وَأَوْسَعْتُ عَلَيْهِ فِي الرِّزْقِ لَا يَقْدِرْ إِلَيَّ فِي كُلِّ خُمْسَةِ أَعْوَامٍ مَرَّةً لَمَحْرُومٌ. لَفْظُ حَدِيثِ الْقَطَّانِ.

[منکر۔ اخراجہ العقيلي في الضعفاء ۱۸۸]

(۱۰۳۹۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ انسان کے جسم کو میں تندرستی عطا کرتا ہوں اور میں اس کے رزق میں وسعت کرتا ہوں، جو پانچ سال میں ایک مرتبہ بھی میرے پاس نہیں آتا تو وہ نعمتوں سے محروم کر دیا جاتا ہے۔



وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

مُسْنَدِ حَمِيدِي

تصنيف

امام ابوبكر عبداللہ بن زبير حميدي رحمۃ اللہ علیہ
المتوفى ۲۱۹ھ

مترجم

مولانا ابوسعید روشن دین بشیر

مکتبہ رحمانیہ (پرائیویٹ)

پتہ: مسٹر حفیظ مسٹر علیہ آف د پازار لاہور
فون: 042-3724228-37355743



مرقاۃ المفاتیح شرح اُردو مشکوٰۃ المفاتیح

للعلامہ اشیح الفاری علی بن سلطان محمد الفاری

مترجم: مولانا راؤ محمد ندیم



مکتبہ رحمانیہ

اگر مسٹر عرفی سٹریٹ، اوڈو بازار، لاہور
فون: 042-37224228-37355743

إِنْ تَجْتَنِبُوا كِبَآئِرَ مَا تُنْهَوْنَ عَنْهُ نَكْفِرْ عَنْكُمْ سَيِّئَاتِكُمْ
وَنُدْخِلْكُمْ مَدْخَلًا كَرِيمًا

ظاہری اور باطنی کبیرہ گناہ

قرآن و حدیث کی روشنی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند چار سو ستر سٹھ نئے گناہ
انکے نقصانات اور ان کا علاج

النَّبِيُّ وَالرَّسُولُ عَنِ الْقَبْرِ الْكَبِيرِ

مستخرج
مولانا محمد ظفر اقبال

مؤلف
علاء بن حبیب مکی ہمتی رحمہ اللہ

مکتبہ رحمانیہ



اقرأ سنو عربی سنی خطہ اربعہ بالان لافہود
فون: 042-37224228-37355743

MAKTABA-E-RAHMANIYA



قرآن سنٹر شرق سندھ انڈیا پاکستان لاہور
042-7224238-7355743
فیس: 042-7221395

